

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری



منہاج القرآن پبلیکیشنز

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

اشاعت اول 1991ء اشاعت تیسویں ویکبر 2007ء
 اشاعت اکتیسویں (کالم لڑ سائز 5.5x4.4 سٹائل لٹر)
 اشاعت تیسویں (بین السطور سائز 10x7 سٹائل لٹر)
 1,14,300= کوئی تعداد
 2200= تعداد
 3300= تعداد
 جنوری 2008ء
 جولائی 2008ء

آن لائن مطالعہ کے لئے دیکھئے

www.Irfan-ul-quran.com



منہاج القرآن پبلیکیشنز

365-M, Model Town, Lahore- Pakistan
 Tel: +92-42-5168514, UAN: 111-140-140, Fax: 5168184
 Yousaf Market Ghazni Street 38 Urdu Bazar Lahore Ph: 7237895
www.minhaj.org, e-mail: sales@minhaj.org

ISBN 978-969-32-0797-2







ایاتھا ۷ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے ۵ نہایت مہربان

الرَّحِیْمِ ۲ مُلْكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۳ اِیَّاكَ

بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ روز جزا کا مالک ہے ۵ (اے اللہ!) ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۴ اِهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۵ ہمیں سیدھا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

راستہ دکھا ۵ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۶ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ

انعام فرمایا ۵ ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے

وَلَا الضَّالِّیْنَ ۷

اور نہ (ہی) گمراہوں کا ۷

ایاتھا ۲۸۶ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَرْكُوعَاتُهَا ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الَمْ ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۚ فِیْهِ ۚ

الف لام میم ۵ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی

هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۚ ۲ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے ۵ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو

بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

(تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے

رَازَقُوْهُمْ یَنْفِقُوْنَ ۚ ۳ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

(ہماری راہ) میں خرچ کرتے ہیں ۵ اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا

بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں،

و بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۚ ۴

اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں ۵

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی حقیقی کامیابی پانے

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

والے ہیں ۵ بیک جنہوں نے کفر اپنا لیا ہے ان کے لئے برابر ہے خواہ آپ

عَاذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ

انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵ اللہ نے ان کے

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ

دلوں اور کانوں پر نہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ

غَشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن

(پڑ گیا) ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے ۵ اور لوگوں میں سے بعض وہ (بھی)

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ

ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان لائے حالانکہ وہ (ہرگز)

بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخْرِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ج وَمَا

مومن نہیں ہیں ۵ وہ اللہ کو (یعنی رسول ﷺ کو) اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں

يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِمْ

مکر (فی الحقیقت) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے ۵ ان کے دلوں میں

مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠﴾ بِمَا

بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اس وجہ

كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١١﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد

الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝۱۱ أَلَا إِنَّهُمْ

پا نہ کرو، تو کہتے ہیں: ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ۝ آگاہ ہو جاؤ! یہی لوگ (حقیقت میں)

هُمْ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۲ وَإِذَا قِيلَ

فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں (اس کا) احساس تک نہیں ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمْ كَمَا

کہ (تم بھی) ایمان لاؤ جیسے (دوسرے) لوگ ایمان لے آئے ہیں، تو کہتے ہیں کیا ہم بھی (اسی طرح) ایمان لے آئیں

أَمِنَ السُّفَهَاءُ ۝۱۳ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ

جس طرح (وہ) بیوقوف ایمان لے آئے، جان لو! بیوقوف (درحقیقت) وہ خود ہیں لیکن انہیں (اپنی بیوقوفی اور

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۴ وَإِذَا قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَ

ہمکے ہن کا) علم نہیں ۝ اور جب وہ (منافق) اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لے آئے

إِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

ہیں اور جب اپنے شیطانوں سے تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ہم (مسلمانوں

مُسْتَهْزِئُونَ ۝۱۵ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي

کا تو) محض مذاق اڑاتے ہیں ۝ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دیتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے (تاکہ وہ خود اپنے

طُغْيَانِهِم يَعْمَهُونَ ۝۱۶ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

انجام تک جا پہنچیں) سو وہ خود اپنی سرکشی میں بھگ رہے ہیں ۝ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

الصَّلَاةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِّحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا

خریدی لیکن ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور وہ (فائدہ مند اور نفع بخش سودے کی)

مُهْتَدِينَ ۝۱۷ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ

راہ جانتے ہی نہ تھے ۝ ان کی مثال ایسے شخص کی مانند ہے جس نے (تاریک ماحول میں)

نَارًا ۚ فَلَمَّا أَضَلَّتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

آگ جلائی اور جب اس نے گرد و نواح کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نور سلب کر لیا

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ۝۱۷ صُمُّ بَكْمٌ عَمَىٰ فَبِهِمْ

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا اب وہ کچھ نہیں دیکھتے ۵ یہ بہرے، گونگے (اور) اندھے ہیں پس وہ (راہِ راست

لَا يَرْجِعُونَ ۝۱۸ أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَ

کی طرف) نہیں لوٹیں گے ۵ یا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جو آسمان سے برس رہی ہے جس میں

رَاعِدٌ وَبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِّنَ

اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک (بھی) ہے تو وہ کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۝۱۹

اپنے کانوں میں اٹھیاں ٹھونس لیتے ہیں، اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۵

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ ۗ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا

یوں لگا ہے کہ بجلی ان کی بینائی اچک لے جائے گی، جب بھی ان کے لئے (ماحول میں)

فِيهِ ۖ وَإِذَا آظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

کچھ چمک ہوتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل سلب کر لیتا، بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۲۰ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

ہر چیز پر قادر ہے ۵ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۲۱

اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پیشتر تھے تاکہ تم پر ہیزار بن جاؤ ۵

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو عمارت بنایا اور آسمانوں کی طرف سے پانی برسایا پھر اس کے

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا

ذریعے تمہارے کھانے کے لئے (انواع و اقسام کے) پھل پیدا کئے، پس تم

لَكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَ

اللہ کے لئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم (حقیقت حال) جانتے ہو اور اگر

إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ

تم اس (کلام) کے بارے میں شک میں جلا ہو جو ہم نے اپنے (برگزیدہ) بندے پر نازل کیا ہے تو اس جیسی

مِّنْ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

کوئی ایک سورت ہی بنا لاؤ، اور (اس کام کے لئے) ایک (اللہ کے سوا اپنے (سب) حمایتیوں کو بدلو اور

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا

تم (اپنے شک اور انکار میں) سچے ہو اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ

سے بچو جس کا ایندھن آدمی (یعنی کافر) اور پتھر (یعنی ان کے بت) ہیں، جو کافروں

لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کیلئے تیار کی گئی ہے اور (اے حبیب!) آپ ان لوگوں کو خوشخبری سنا دیں جو ایمان لائے اور نیک عمل

أَنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلًّا

کرتے رہے کہ ان کے لئے (بہشت کے) باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب نہیں ان

رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۖ قَالُوا هَذَا الَّذِي

باغات میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو (اس کی ظاہری صورت دیکھ کر) کہیں گے یہ تو وہی پھل ہے جو

رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ وَاتُّوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا

ہمیں (دنیا میں) پہلے دیا گیا تھا، حالانکہ انہیں (صورت میں) ملتے جلتے پھل دیئے گئے ہوں گے، ان کیسے جنت

اَزْوَاجٍ مُّطَهَّرَةٍ ۚ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ

میں پاکیزہ بیویاں (بھی) ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۵ بیشک اللہ اس بات سے نہیں شرما تا کہ (سمجھانے

لَا يَسْتَحْيٰ اَنْ يُّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَاَمَّا

کیلئے) کوئی بھی مثال بیان فرمائے (خواہ) بھڑکی ہو یا (ایسی چیز کی جو حقارت میں) اس سے بھی بڑھ کر ہو، تو جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا

ایمان لائے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ان کے رب کی طرف سے حق (کی نشاندہی) ہے، اور جنہوں نے کفر اختیار

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا آٰرَادَ اللّٰهُ بِهٖذَا مَثَلًا ۚ

کیا وہ (اسے سن کر یہ) کہتے ہیں کہ ایسی تشبیہ سے اللہ کو کیا سروکار؟ (اس طرح) اللہ ایک ہی بات کے ذریعے بہت سے

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۚ وَيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا

لوگوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اس سے صرف انہی کو گمراہی میں ڈالتا ہے جو (پہلے ہی)

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

نافرمان ہیں ۵ (یہ نافرمان وہ لوگ ہیں) جو اللہ کے عہد کو اس سے پختہ کرنے کے بعد

مِيْثَاقِهٖ ۚ وَ يَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ

ٹوڑتے ہیں، اور اس (تعلق) کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور زمین میں فساد پھا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۵

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ

تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر تمہیں موت سے ہمکنار

يُيَسِّرُكُمْ ثُمَّ يَحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي

کرے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ وہی ہے جس نے

خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَىٰ

سب کچھ جو زمین میں ہے تمہارے لئے پیدا کیا، پھر وہ (کائنات کے) بالائی حصوں کی طرف

السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

متوجہ ہوا تو اس نے انہیں درست کر کے ان کے سات آسمانی طبقات بنا دیئے، اور وہ ہر چیز کا جاننے

عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي

والا ہے ۵ اور (وہ وقت یاد کریں) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین

الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۚ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ

میں اپنا نائب بنائے والا ہوں، انہوں نے عرض کیا: کیا تو زمین میں کسی ایسے شخص کو (نائب) بنائے گا جو اس

فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

میں فساد انگیزی کرے گا اور خونریزی کرے گا؟ حاکم کہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور

وَنُقَدِّسُ لَكَ ۚ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ

(ہمہ وقت) پاکیزگی بیان کرتے ہیں، (اللہ نے) فرمایا: میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ اور اللہ نے

آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ

آدم (ﷺ) کو تمام (اشیاء کے) نام سکھا دیئے پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا، اور فرمایا:

أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا

مجھے ان اشیاء کے نام بتا دو اگر تم (اپنے خیال میں) سچے ہو ۵ فرشتوں نے عرض کیا:

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ

تیری ذات (ہر نقص سے) پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر اسی قدر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بیشک تو ہی

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ

(سب کچھ) جاننے والا حکمت والا ہے ۵ اللہ نے فرمایا: اے آدم! (اب تم) انہیں ان اشیاء کے ناموں سے

بِأَسْمَائِهِمْ ۚ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۚ قَالَ أَلَمْ

آگاہ کرو، پس جب آدم (جہ) نے انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو (اللہ نے) فرمایا: کیا

أَقُلْتُ لَكُمْ إِنَّيَ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) مخفی حقیقتوں کو جانتا ہوں،

وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾ وَإِذْ قُلْنَا

اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵ اور (وہ وقت بھی یاد کریں) جب

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ

ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (جہ) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ

اس نے انکار اور تکبر کیا اور (منجھ) کافروں میں سے ہو گیا ۵ اور ہم نے حکم دیا اے آدم!

اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ

تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہائش رکھو اور تم دونوں اس میں سے جو چاہو، جہاں

شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ

سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں (شامل)

الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا

ہو جاؤ گے ۵ پھر شیطان نے انہیں اس جگہ سے ہلا دیا اور انہیں اس (راحت کے) مقام سے

كَانَ فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ

جہاں وہ تھے الگ کر دیا، اور (بالآخر) ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اب

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَىٰ آدَمُ

تمہارے لئے زمین میں ہی معینہ مدت تک جائے قرار ہے اور نفع انھما نامقدّر کر دیا گیا ہے ۵ پھر آدم (ع) نے

مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

اپنے رب سے (عاجزی اور معافی کے) چند کلمات سکھ لئے پس اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بیشک وہی بہت توبہ

الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ

قول کرنے والا مہربان ہے ۵ ہم نے فرمایا: تم سب جنت سے اتر جاؤ، پھر اگر تمہارے پاس

مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے تو جو بھی میری ہدایت کی پیروی کرے گا، نہ ان پر کوئی خوف (طاری)

هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۱۵ اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ لِيَبَيِّنَ

جہنم کے لئے تو وہی دوزخی ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اے اولاد

إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور تم میرے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ پورا

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَاتْرَهَبُونَ ﴿٤٠﴾

کرو میں تمہارے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ پورا کروں گا، اور مجھ ہی سے ڈرا کرو ۵

وَأٰمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا

اور اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) اتاری (ہے، حالانکہ) یہ اس کی (اصل) تصدیق

أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۚ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو اور میری آیتوں کو (دنیا کی) تھوڑی سی قیمت پر

وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

فروخت نہ کرو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو ۵ اور حق کی آمیزش باطل کے ساتھ نہ کرو اور

تَكُفُّوا الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

نہ ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ ۵ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دینا کرو

وَأَتُوا الزَّكَاةَ وَاسْكُفُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝ أَتَأْمُرُونَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (ل کر) رکوع کیا کرو ۵ کیا تم دوسرے لوگوں کو

النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ

انہی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم (اللہ کی) کتاب (میں)

الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ

پڑھتے ہو، تو کیا تم نہیں سوچتے؟ اور صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) مدد چاہو، اور بیشک یہ

وَالصَّلَاةَ ۝ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝

گراں ہے مگر (ان) عاجزوں پر (ہرگز) نہیں (جن کے دل محبت الہی سے خستہ اور خستہ الہی سے شکستہ ہیں) ۵

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝

(یہ وہ لوگ ہیں) جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنوالے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵

لِيُنَبِّئَ اسْرَاءِئِيلَ إِذْ كُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے اسرائیل! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تمہیں

وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا

(اس زمانے میں) سب لوگوں پر فضیلت دی ۵ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی دوسرے کی طرف سے کچھ

لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

بدلہ نہ دے سکے گی اور نہ اسکی طرف سے (کسی ایسے شخص کی) کوئی سفارش قبول کی جائے گی (جسے اذن الہی حاصل نہ ہوگا)

شَفَاعَةً وَلَا يُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٨﴾

اور نہ اسکی طرف سے (جان چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ (ہر الہی کخلاف) انکی امداد کی جاسکے گی ۵

وَإِذْ نَجَّيْنَاكَ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكَ سُوءَ الْعَذَابِ

۳۹۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے تمہیں قوم فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں انتہائی سخت

يَذِّبْحُونَ آبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ

عذاب دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے

بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ

پروردگار کی طرف سے بڑی (کڑی) آزمائش تھی ۵ اور جب ہم نے (تمہیں بھی) کیلئے) دریا کو پھاڑ دیا سو ہم

فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٤٠﴾

نے تمہیں (اس طرح) نجات عطا کی اور (دوسری طرف) ہم نے تمہاری آنکھوں کے سامنے قوم فرعون کو غرق کر دیا ۵

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (جلہ) سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا پھر تم نے موسیٰ (جلہ) کے چلہ اعتکاف

مِّنْ بَعْدِ ۚ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

میں جانے) کے بعد چھڑے کو (اپنا) معبود بنالیا اور تم واقعی بڑے ظالم تھے ۵ پھر ہم نے اس کے بعد (بھی) تمہیں

ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ

معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۵ اور جب ہم نے موسیٰ (جلہ) کو کتاب اور حق و باطل میں

وَالْفُرْقَانِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

فرق کرنے والا (معجزہ) عطا کیا تاکہ تم راہ ہدایت پاؤ ۵ اور جب موسیٰ (جلہ) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! ایک تم نے

لِقَوْمِهِ يَقُومُوا إِنَّكُمْ أَنْفُسُكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ

چھڑے کو (اپنا معبود) بنا کر اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا ہے تو اب اپنے پیدا فرمانے والے (حق تعالیٰ رب) کے حضور توبہ کرو پس (آپس میں) ایک

الْعَجَلِ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ

دوسرے کو قتل کر ڈالو (اس طرح کہ جنہوں نے چھڑے کی پرستش نہیں کی اور اپنے دین پر قائم رہے ہیں وہ چھڑے کی پرستش کر کے دین سے بھر

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۚ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُ هُوَ

جانے والوں کو سزا کے طور پر قتل کر دیں) یہی (عمل) تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک بہترین (توبہ) ہے، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول

الَّتَوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُّوْمِنَ لَكَ

فرما، یقیناً وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

حَتّٰى نَرٰى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمْ الصُّعِقَةُ وَاَنْتُمْ

ہم اللہ کو (آنکھوں کے سامنے) بالکل آشکارا دیکھ لیں پس (اس پر) تمہیں کڑک نے آلیا (جو تمہاری موت کا باعث بن گئی)

تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور تم (خود یہ متحر) دیکھتے رہے ۵ پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تمہیں (دو بارہ) زندہ کیا تاکہ تم (ہم را)

تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

شہر ادا کرو ۵ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم پر (وادئ جیہ میں) بادل کا سایہ کئے رکھا اور ہم نے

الْمَنِّ وَالسَّلٰوٰى ۚ كُلُّوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَ

تم پر منق و سلوی اتارا کہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ، سو انہوں نے

مَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَإِذْ قُلْنَا

(نا فرمائی اور ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا مگر اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے ۵ اور (یاد کرو) جب ہم نے

اَدْخَلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

فرمایا: اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ اور (یہ کہ شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَّكُمْ

ہوئے داخل ہونا اور یہ کہتے جانا (اے ہمارے رب! ہم سب خطاؤں کی) بخشش چاہتے ہیں (تو) ہم تمہاری (گزشتہ)

خَطِيئَتِكُمْ ۖ وَ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

خطائیں معاف فرمادیں گے، اور (علو اس کے) نیکوکاروں کو مزید (لطف و کرم سے) نوازیں گے ۵۸ پھر (ان) ظالموں

ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

نے اس قول کو جو ان سے کہا گیا تھا ایک اور کلمہ سے بدل ڈالا سو ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے

ظَلَمُوا أَرْجًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۵۹﴾ وَإِذْ

(بصورت ظالموں) سخت آفت اتار دی اس وجہ سے کہ وہ (مسل) حکم بدولی کر رہے تھے ۵۹ اور (وہ)

اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ

وقت بھی یا (کرد) جب موسیٰ (جس) نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے فرمایا: اپنا

الْحَجَرُ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ

عصا اس پتھر پر مارو، پھر اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، واقعہ ہر گروہ نے

عَلِمَ كُلُّ أَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ

اپنا اپنا کھاٹ پچون لیا، (ہم نے فرمایا) اللہ کے (عطا کردہ) رزق میں سے کھاؤ

اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۶۰﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ

اور ہو لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھر ۶۰ اور جب تم نے کہا:

يٰمُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم فقط ایک کھانے (یعنی من و سوی) پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے تو آپ اپنے رب سے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَ

(ہمارے حق میں) دعا کیجئے کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اگنے والی چیزوں میں سے ساگ اور

فُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلَهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ

گلی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے، (موسیٰ جس نے اپنی قوم سے) فرمایا: کیا تم

أَدْنَىٰ بِالْأَيْ هُوَ خَيْرٌ ۖ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا

اس چیز کو جو ادنیٰ ہے بہتر چیز کے بدلے مانگتے ہو؟ (اگر تمہاری یہی خواہش ہے تو) کسی بھی شہر میں

سَأَلْتُمْ ۖ وَضَرِبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ وَالْمَسْكَنَةَ ۖ وَبَاعُوا

جا اترو یقیناً (وہاں) تمہارے لئے وہ کچھ (میسر) ہو گا جو تم مانگتے ہو، اور ان پر ذلت اور محتاجی

بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

مسط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب میں لوٹ گئے، یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ اللہ کی آیتوں کا

اللَّهُ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

انکار کیا کرتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور یہ اس وجہ سے بھی ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے

كَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

اور (ہمیشہ) حد سے بڑھ جاتے تھے ۝ چٹک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور (جو)

وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّبِيَّانَ مَنَٰمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

نصاری اور صابی (تھے ان میں سے) جو (بھی) اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور

عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ

اس نے اچھے عمل کئے، تو ان کے لئے ان کے رب کے ہاں ان کا اجر ہے، ان پر نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ

ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۝ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمہارے اوپر

رَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَ

طور کو اٹھ کھڑا کیا، کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لے رہو اور جو کچھ اس (کتاب

اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

تورات) میں (نکد) ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ ۝ پھر اس (عہد اور تنبیہ)

بَعْدَ ذَلِكَ فَكُلُوا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُمْ تَمَّ

کے بعد بھی تم نے روگردانی کی، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم یقیناً

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اَعْتَدُوا مِنْكُمْ

تباہ ہو جاتے ۵ اور (اے یہود!) تم یقیناً ان لوگوں سے خوب واقف ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن

فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خٰسِيْنَ ﴿٦٥﴾

(کے احکام کے بارے میں) سرکشی کی تھی تو ہم نے ان سے فرمایا کہ تم دھکڑے ہوئے بندر بن جاؤ ۵

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَاصِبِيْنَ يَدِيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً

پس ہم نے اس (واقعہ) کو اس زمانے اور اس کے بعد والے لوگوں کیلئے (باصف) عبرت اور پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ

کیلئے (موجب) نصیحت بنا دیا ۵ اور (وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ بیشک اللہ

يَا مُرْكُمۡ اَنْ تَذٰبَحُوْا بَقَرَةً ۖ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هٰرُوتًا

تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو، (تو) وہ بولے کیا آپ ہمیں مسخرہ بناتے ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام)

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْۤا

نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (اس سے) کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں ۵ (تب) انہوں نے کہا:

اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنّٰهَا

آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہم پر واضح کر دے کہ (وہ) گائے کیسی ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا:

بَقَرَةٌ ۭ لَا فَاْرِضٌ وَّلَا يَكْرَهُ عَوَانُ بَيْنِ ذٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوْۤا

بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بالکل کم عمر (اؤنسر)، بلکہ درمیانی عمر کی (راس) ہو، پس اب

مَا تُوْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوْۤا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا

تعلیل کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے ۵ وہ (پھر) بولے: اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں وہ ہمارے لئے

لَوْ نَهَا^ط قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِعٌ

واضح کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ جتھ نے) کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو، اس کی رنگت خوب گہری ہو

لَوْ نَهَا تَسْرُ النَّظِيرِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ يُبَيِّنْ لَنَا

(ایسی جاذب نظر ہو کہ) دیکھنے والوں کو بہت بھی لگے ۵ (اب) انہوں نے کہا: آپ ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست

مَا هِيَ^ط إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ

سمجھتے کہ وہ ہم پر واضح فرمادے کہ وہ کون سی گائے ہے؟ (کیونکہ) ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے، اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو ہم

لَهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ

ضرور ہدایت یافتہ ہو جائیں گے ۵ (موسیٰ جتھ نے کہا: ۶۰) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وہ کوئی ٹھنڈا گائے نہیں بلکہ) یقینی طور پر ایسی

تُشِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ

(اٹل) گائے ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی محنت لی جاتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو، بالکل تندرست ہو اس میں

فِيهَا^ط قَالُوا النَّجُّتَ بِالْحَقِّ^ط فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا

کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو، انہوں نے کہا: اب آپ ٹھیک بات لائے (ہیں)، پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا حالانکہ وہ ذبح

يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا^ط وَاللَّهُ

کرتے معصوم نہ ہوتے تھے ۵ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر تم آپس میں اس (کے الزام) میں جھگڑنے لگے اور

مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا^ط

اللہ (وہ بات) ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم چھپا رہے تھے ۵ پھر ہم نے حکم دیا کہ اس (مرد) پر اس (گائے) کا ایک ٹکڑا مارو، اسی

كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى^ط وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

طرح اللہ مردوں کو زندہ فرماتا ہے (یا قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرے گا) اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل و شعور سے کام لو ۵

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ

پھر اس کے بعد (بھی) تمہارے دل سخت ہو گئے چنانچہ وہ (سختی میں) پتھروں جیسے (ہو گئے) ہیں یا ان سے بھی

أَشَدُّ قَسْوَةً ۖ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

زیادہ سخت (ہو چکے ہیں، اس لئے کہ) ہلکے پتھروں میں (تو) بعض ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں، اور

الْأَنْهَارُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْبَاءُ ۖ

یقیناً ان میں سے بعض وہ (پتھر) بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی اگل پڑتا ہے، اور ہلکے ان میں سے بعض

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ

ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، (افسوس! تمہارے دلوں میں اس قدر نرمی، خشکی اور شکستل بھی نہیں

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ

ری) اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ۵ (اے مسلمانو!) کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تم پر یقین

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ

کر لیں گے جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے (بھی) تھے کہ اللہ کا کلام (تورات) سننے پھر اسے سمجھنے کے

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَ

بعد (خود) بدل دیتے حالانکہ وہ خوب جانتے تھے (کہ حقیقت کیا ہے اور وہ کیا کر رہے ہیں) ۵ اور (انکا حال تو یہ ہو چکا ہے کہ) جب

إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا

اہل ایمان سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم (بھی تمہاری طرح حضرت محمد ﷺ پر ایمان لے آئے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے کیساتھ تنہائی

بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ

میں ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں کیا تم اس (مسلمانوں) سے (نبی آخر الزماں ﷺ کی رسالت اور شان کے بارے میں) وہ باتیں بیان کر دیتے ہو جو اللہ

عَلَيْكُمْ لِيُحَاكِبَكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۶﴾

نے تم پر (تورات کے ذریعے) ظاہر کی ہیں تاکہ اس سے وہ تمہارے رب کے حضور تمہیں پر ہمت قائم کریں، کیا تم (اتنی) عقل (بھی) نہیں رکھتے ۵؟

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو وہ سب کچھ معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر

يُعْلِنُونَ ﴿٤٤﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا

کرتے ہیں ۵ اور ان (یہود) میں سے (بعض) ان پڑھ (بھی) ہیں جنہیں (سوائے سنی سنائی جھوٹی امیدوں کے) کتاب (کے معنی و مضمون)

أَمَانِيٍّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٤٥﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

کا کوئی علم ہی نہیں وہ (کتاب کو) صرف زبانی پڑھنا جانتے ہیں یہ لوگ محض وہم و گمان میں پڑے رہتے ہیں ۵ پس ایسے لوگوں کیلئے

يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ

بڑی خرابی ہے جو اپنے ہی ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے

عِنْدَ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا

تاکہ اس کے عوض تھوڑے سے دام کمالیں، سو ان کے لئے اس (کتاب کی وجہ) سے ہلاکت ہے جو

كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٤٦﴾ وَقَالُوا

ن کے ہاتھوں نے تحریر کی اور اس (معاوضہ کی وجہ) سے تجاوی ہے جو وہ کما رہے ہیں ۵ اور وہ (یہود) یہ

لَنْ تَسْنَا النَّارُ إِلَّا آيَاتًا مَّعْدُودَةً ۖ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ

(بھی) کہتے ہیں کہ ہمیں (دوزخ کی) آگ ہرگز نہیں جھوٹے کی سوائے کتنی کے چند دنوں کے، (ذر) آپ

عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ

(ان سے) پوچھیں کیا تم اللہ سے کوئی (ایہ) وعدہ لے چکے ہو؟ پھر تو وہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہ کرے گا یا

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

تم اللہ پر جو نیکی (وہ) بہتان ہاندھتے ہو جو تم خود بھی نہیں جانتے ۵ ہاں واقعی جس نے برائی اختیار

وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

کی اور اس کے گنہگاروں نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے

خَالِدُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

والے ہیں ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک عمل کیے تو وہی

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾ وَإِذْ

لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ اور (یاد کرو) جب

أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ

ہم نے اولاد یعقوب سے پختہ وعدہ لیا کہ اللہ کے سوا (کسی اور کی) عبادت نہ کرنا، اور

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی

وَالسَّكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

(بھلائی کرنا) اور عام لوگوں سے (بھی نرمی اور خوش چلتی کے ساتھ) نیکی کی بات کہنا اور نماز قائم رکھنا

وَاتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ

اور زکوٰۃ دیتے رہنا، پھر تم میں سے چند لوگوں کے سوا سارے (اس عہد سے) زکوٰۃ دینا ہو گئے اور تم (حق

مُعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ

سے) گریز ہی کرنے والے ہو ۵ اور جب ہم نے تم سے (یہ) پختہ عہد (بھی) لیا کہ تم (آپس میں) ایک

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

دوسرے کا خون نہیں بہاؤ گے اور نہ اپنے لوگوں کو (اپنے گھروں اور بستیوں سے نکال کر) جلا وطن کرو گے پھر تم

أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هُوَآءِ

نے (اس امر کا) اقرار کر لیا اور تم (اس کی) گواہی (بھی) دیتے ہو ۵ پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنی کھالیں

تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ

کر رہے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو ان کے وطن سے باہر نکال رہے ہو اور (مستزاد یہ کہ) ان

دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِآلَائِهِمُ وَالْعُدْوَانِ

کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ (ان کے دشمنوں کی) مدد بھی کرتے ہو، اور اگر وہ

وَإِنْ يَأْتِوكُمْ أُسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

قیدی ہو کر تمہارے پاس آجائیں تو ان کا فدیہ دے کر چھڑا دیتے ہو (تاکہ وہ تمہارے احسان مند رہیں)

إِخْرَاجُهُمْ أَفْشَوْا مِنْ بَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ

حالانکہ ان کا وطن سے نکالا جانا بھی تم پر حرام کر دیا گیا تھا، کیا تم کتاب کے بعض حصوں پر ایمان رکھتے ہو

بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي

اور بعض کا انکار کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو شخص ایسا کرے اس کی کیا سزا ہو سکتی ہے سوائے اس

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ

کے کہ دنیا کی زندگی میں ذلت (اور زسواکی) ہو، اور قیامت کے دن (بھی ایسے لوگ)

الْعَذَابِ ۚ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ

سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے، اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ۵ یہی وہ لوگ

الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ فَلَا يُخَفَّفُ

ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خرید لی ہے، پس نہ ان پر سے عذاب

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان کو مدد دی جائے گی ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (ؑ) کو

مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ وَآتَيْنَا

کتاب (تورات) عطا کی اور ان کے بعد ہم نے پے در پے (بہت سے) پیغمبر بھیجے، اور ہم نے مریم (ؑ) کو

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۚ

کے فرزند عیسیٰ (ؑ) کو (بھی) روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاک روح کے ذریعے ان کی تائید (اور مدد)

أَفْكَلْنَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ

کی، تو کیا (ہوا) جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس وہ (احکام) لایا جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم

اَسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِّقْنَا كَذِبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٤﴾ وَ

(وہیں) اکڑ گئے اور بعضوں کو تم نے جھٹلایا اور بعضوں کو تم قتل کرنے لگے ۵ اور

قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا

یہودیوں نے کہا: ہمارے دلوں پر غلاف ہیں، (ایسا نہیں) بلکہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے

مَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٥﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

سو وہ بہت ہی کم ایمان رکھتے ہیں ۵ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن) آئی جو اس کتاب (تورات) کی (اصل) ہے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۚ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْهِحُونَ

تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس موجود تھی، حالانکہ اس سے پہلے وہ خود (نی) آخر اڑیاں حضرت محمد ﷺ اور ان پر اترنے والی کتاب قرآن کے

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا

(پہلے سے) کافروں پر فحشالی (کی دعا) مانگتے تھے موجب ان کے پاس وہی نبی (حضرت محمد ﷺ) اپنے اوپر نازل ہونے والی کتاب قرآن کے ساتھ

بِهِ ۚ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكُفْرَيْنِ ﴿٨٦﴾ بِئْسَ مَا اشْتَرَوْا

تشریف لے آیا جسے وہ (پیسے ہی سے) بچانے تھے تو اسی کے منکر ہو گئے، پس (ایسے دانستہ) انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے ۵ انہوں نے

بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ

اپنی جانوں کا کیا برا سودا کیا کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کا انکار کر رہے ہیں، محض اس حسد میں

يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ

کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (وہی) نازل فرماتا ہے، پس وہ

فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٨٧﴾

غضب در غضب کے سزاوار ہوئے، اور کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے ۵

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا إِنَّا نُؤْمِنُ بِمَا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جسے اللہ نے (اب) نازل فرمایا ہے (تو) کہتے ہیں: ہم صرف اس

أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِهَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ

(کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی، اور وہ اس کے علاوہ کائنات کرتے ہیں، حالانکہ وہ (قرآن بھی) حق ہے (اور)

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ

اس (کتاب) کی (بھی) تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے، آپ (ان سے) دریافت فرمائیں کہ پھر تم اس سے پہلے انبیاء

قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ

کو کیوں قتل کرتے رہے ہو اگر تم (واقعی اپنی ہی کتاب پر) ایمان رکھتے ہو اور (صورت حال یہ ہے کہ) تمہارے

بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَنْتُمْ

پس (خود) موسیٰ (ﷺ) کی کھلی نشانیاں لائے پھر تم نے ان کے پیچھے بھڑے کو معبود بنایا اور تم (حقیقت میں)

ظَالِمُونَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

ہوئی جفا کار اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور کو اٹھ کھڑا کیا (یہ فرما کر کہ) اس (کتاب)

الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَأَسْمِعُوا ۖ قَالُوا سَمِعْنَا

کو مضبوطی سے تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور (ہمارا حکم) سنو، تو (تمہارے بڑوں نے) کہا: ہم نے سن لیا مگر

وَعَصَيْنَا ۚ وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۖ قُلْ

نا نہیں: اور ان کے دلوں میں ان کے کفر کے باعث بھڑے کی محبت رچا دی گئی تھی، (اے محبوب! انہیں) بتا دیں یہ باتیں

يُسَبِّحُ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِإِيمَانِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾

بہت (ہی) بری ہیں جن کا حکم تمہیں تمہارا (نام نہاد) ایمان دے رہا ہے اگر (تم واقعی ان پر) ایمان رکھتے ہو

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً

آپ فرما دیں: اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور لوگوں

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَبَيَّنُوا الْبُوتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾

کے لئے نہیں تو تم (بے دھڑک) موت کی آرزو کرو اگر تم (اپنے خیال میں) سچے ہو

وَلَنْ يَسْتَوِيَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ

وہ ہرگز کبھی بھی اس کی آرزو نہیں کریں گے ان گناہوں (اور مظالم) کے باعث جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں (یہ پہلے کر

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى

چکے ہیں) اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ۵ آپ انہیں یقیناً سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس میں جتل پائیں

حَيَوَةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ

کے اور (یہاں تک کہ) مشرکوں سے بھی زیادہ، ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس

أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحِّزٍ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ

کی عمر مل جائے، اگر اسے اتنی عمر مل بھی جائے، تو بھی یہ اسے عذاب سے بچانے والی نہیں

يُعَمَّرُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

ہو سکتی، اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے ۵ آپ فرمادیں جو شخص جبریل کا دشمن ہے (وہ ظلم کر رہا

لِجَبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

ہے) کیونکہ اس نے (تو) اس (قرآن) کو آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے (جو) اپنے سے پہلے (کی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ

کتابوں) کی تصدیق کرنے والا ہے اور مومنوں کیلئے (سراسر) ہدایت اور خوشخبری ہے ۵ جو شخص

عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ

اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہوا تو یقیناً اللہ

اللَّهُ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ

(بھی ان) کافروں کا دشمن ہے ۵ اور بیشک ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں

بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۹۹﴾ أَوْ كَلِمَاتٍ

اتاری ہیں اور ان (نشانوں) کا سوائے نافرمانوں کے کوئی انکار نہیں کر سکتا ۵ اور کیا (ایسا نہیں کہ) جب بھی

عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے توڑ کر پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان

یَوْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

کی نہیں رکھتے ۱۰۰ اور (اسی طرح) جب انکے پاس اللہ کی جانب سے رسول (حضرت محمد ﷺ) آئے جو اس کتاب کی (اصل)

مَصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا

مصدق کرنے والے ہیں جو انکے پاس (پہلے سے) موجود تھی تو (انہی) اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی (اسی)

الْكِتَابِ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَانُوا

کتاب (تورات) کو پس پشت پھینک دیا، گویا وہ (اس کو) جانتے ہی نہیں (حالانکہ اسی تورات نے انہیں نبی آخر الزماں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ

حضرت محمد ﷺ کی تشریف آوری کی خبر دی تھی) ۱۰۱ اور وہ (یہود تو) اس چیز (یعنی جادو) کے پیچھے (بھی) لگ گئے تھے

سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيْطٰنَ كَفَرُوْا

سولیمان (علیہ السلام) کے عہد حکومت میں شیطان پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان (علیہ السلام) نے (کوئی) کفر نہیں کیا بلکہ کفر تو

يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

شیطانوں نے کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس (جادو کے علم) کے پیچھے (بھی) لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت

بَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ

اور ہاروت (نامی) دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا، وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے تھے یہاں تک کہ کہہ دیتے کہ ہم تو محض

يَقُولَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا

آزمائش (کے لئے) ہیں سو تم (اس پر اعتقاد رکھ کر) کافر نہ بنو، اس کے باوجود وہ (یہودی) ان دونوں سے ایسا

مَا يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ

(متر) سیکھتے تھے جس کے ذریعے شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے، حالانکہ وہ اس کے ذریعے کسی کو

بِضَآئِرٍ يَبْهَمُونَ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَتَعَلَّمُونَ

بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر اللہ ہی کے حکم سے اور یہ لوگ وہی چیزیں سیکھتے ہیں جو ان کے لئے ضرور ساس ہیں اور انہیں

مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا

نفع نہیں پہنچا تیس اور انہیں (یہ بھی) یقیناً معلوم تھا کہ جو کوئی اس (کفر یا جادو ٹونے) کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت

لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ

میں کوئی حصہ نہیں (ہوگا)، اور وہ بہت ہی بری چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں (کی حقیقی بہتری یعنی

أَنْفُسَهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا

آخری فلاح) کو بیچ ڈالا، کاش! وہ اس (سودے کی حقیقت) کو جانتے اور اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیزگاری

وَاتَّقَوْا لَسُورَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا

اختیار کرتے تو اللہ کی بارگاہ سے (تھوڑا سا) ثواب (بھی ان سب چیزوں سے) کہیں بہتر ہوتا، کاش! وہ (اس

يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا

رنے سے) آگاہ ہوتے اور ایمان والو! (نبی اکرم ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) راعنا مت کہا کرو بلکہ (ادب سے)

وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾

انظرونا (ہماری طرف نظر کرم فرمائیے) کہا کرو اور (ان کا ارشاد) بغور سنتے رہا کرو، اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا

نہ وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے اور نہ ہی مشرکین اسے پسند کرتے ہیں

الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ

کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی اترے، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی

وَاللَّهُ يَخَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا

الْعَظِيمُ ﴿۱۵﴾ مَا نُنْسخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ

ہے ۱۵ ہم جب کوئی آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں (تو بہر صورت) اس سے

مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۚ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بہتر یہ ویسی ہی (کوئی اور آیت) لے آتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر (کامل)

قَدِيرٌ ﴿۱۶﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

قدرت رکھتا ہے ۱۶ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی

نَصِيرٌ ﴿۱۷﴾ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا

مددگار ۱۷ (اے مسلمانو!) کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول (ﷺ) سے اسی طرح سوالات

سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ

کرد جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ (جس) سے سوال کیے گئے تھے، تو جو کوئی ایمان کے بدلے کفر

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۸﴾ وَ ذَكَرْنَا مِنْ

مائل کرے پس وہ دائرہ سیدھے راستے سے ہٹک گیا ۱۸ ہم نے ایمان کی

أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ

یہ خواہش ہے تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں،

حَسَدًا ۚ مَنْ عِنْدَ أَنْفُسِهِمْ مَنْ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

اس حسد کے باعث جو ان کے دلوں میں ہے اس کے باوجود کہ ان پر حق خوب ظاہر ہو چکا

الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ إِنَّ

ہے، سو تم درگزر کرتے رہو اور نظر انداز کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے، بیشک

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ۱۰ اور نماز قائم (کیا) کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو،

الزَّكَاةَ ۖ وَمَا تَقَدَّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ

اور تم اپنے لئے جو نیکی بھی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے حضور پا لو گے، جو کچھ تم

عِنْدَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوا لَنْ

کر رہے ہو یقیناً اللہ اسے دیکھ رہا ہے ۱۱ اور (اہل کتاب) کہتے

يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ۖ تِلْكَ

ہیں کہ جنت میں ہرگز کوئی بھی داخل نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی، یہ ان کی باطل

أَمَانِيهِمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾

امیدیں ہیں، آپ فرمادیں کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی (اس خواہش پر) سند لاؤ ۱۲

بَلَىٰ ۖ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ

ہاں، جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا (یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دیا) اور وہ صاحب احسان ہو گیا تو اس کے

عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾

لئے اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۱۳

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَايُ عَلَى شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ

اور یہود کہتے ہیں کہ نصرانیوں کی بنیاد کسی شے (یعنی صحیح عقیدے) پر نہیں اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہودیوں

النَّصْرَايُ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ ۖ وَهُمْ يَتْلُونَ

کی بنیاد کسی شے پر نہیں، حالانکہ وہ (سب اللہ کی نازل کردہ) کتاب پڑھتے ہیں، اسی طرح وہ

الْكِتَابَ ۖ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ

(مشرک) لوگ جن کے پاس (سرے سے کوئی آسمانی) علم ہی نہیں وہ بھی انہی جیسی بات کرتے ہیں،

قَوْلِهِمْ ۚ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا

پس اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن اس معاملے میں (خود ہی) فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ

اختلاف کرتے رہتے ہیں اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے

أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا

نام کا ذکر کیے جانے سے روک دے اور انہیں دیران کرنے کی کوشش کرے، انہیں ایسا کرنا

كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

مناسب نہ تھا کہ مسجدوں میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے، ان کے لئے دنیا میں (بھی)

خِزْيٌ ۚ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ

ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے، پس تم

وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيُّمَا تَوَلَّوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

جدھر بھی رخ کرو اور ہر ہی اللہ کی توجہ ہے (یعنی ہر سمت ہی اللہ کی ذات جلوہ گر ہے)، بیشک اللہ بڑی وسعت والا

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ

سب کچھ جاننے والا ہے اور وہ کہتے ہیں اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے، حالانکہ وہ (اس سے) پاک ہے، بلکہ جو

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ كُلُّ لَّهُ قُنُوتٌ ﴿۱۱۶﴾

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کی (خلق اور ملک) ہے، (اور) سب کے سب اس کے فرماں بردار ہیں اور

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّا

وہی آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے، اور جب کسی چیز (کے ایجاد) کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو پھر اس کو

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْ

صرف یہی فرماتا ہے کہ "تو ہو جا" پس وہ ہو جاتی ہے اور جو لوگ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کھلم کھیاں

لَا يَكْفُرُ اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

نہیں فرماتا یا ہمارے پاس (براہ راست) کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا

بھی انہی جیسی بات کہی تھی، ان (سب) لوگوں کے دل آپس میں ایک جیسے ہیں، بیشک ہم نے یقین

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

والوں کے لئے نشانیاں خوب واضح کر دی ہیں ۵ (اے محبوب مکرم!) بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾

سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں آپ سے پرسش نہیں کی جائے گی ۵

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَهُ

اور یہود و نصاریٰ آپ سے (اس وقت تک) ہرگز خوش نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کے مذہب کی پیروی اختیار نہ

مِلْتَهُمْ ۖ قُلْ إِنِّ هُدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ وَلَئِنْ

کر لیں، آپ فرمادیں کہ بیشک اللہ کی (عطا کردہ) ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے، (امت کی تعلیم کے لئے فرمایا) اور

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ

اگر (بغرض محال) آپ نے اس علم کے بعد جو آپ کے پاس (اللہ کی طرف سے) آچکا ہے، ان کی خواہشات کی

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۲۰﴾ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمْ

پیروی کی تو آپ کے لئے اللہ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ۵ (ایسے لوگ بھی ہیں) جنہیں ہم

الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ

نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس (کتاب) پر ایمان

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ ۚ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۲۱﴾ يُبَيِّنُ

رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کر رہے ہیں سو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۵ اے اولاد یعقوب!

إِسْرَآءِیلَ اذْکُرُوا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اِنِّیْ

میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر ارزانی فرمائی اور (خصوصاً) یہ کہ میں نے تمہیں اس زمانے

فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اتَّقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیْ

کے تمام لوگوں پر فضیلت عطا کی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی دوسری جان کی جگہ کوئی بدلہ نہ دے سکے گی

نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَیْئًا وَّ لَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا

اور نہ اس کی طرف سے (اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو (اذن الہی کے بغیر)

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ یُنْصَرُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَ اِذَا بَتَلٰی

کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ (امیر الہی کے خلاف) انہیں کوئی مدد دی جا سکے گی اور (وہ وقت یہ دکر د)

اِبْرٰہِمَ رَبُّہٗ بِکَلِمَتٍ فَاَتَتْہُنَّ ط قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ

جب ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کر دیں، (اس پر) اللہ نے

لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ط قَالَ لَا یَنَالُ

فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بنادوں گا، انہوں نے عرض کیا: (کیا) میری اولاد میں سے بھی؟ ارشاد ہوا (ہاں)

عٰہِدِی الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ

مگر) میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچتا اور (یاد کرو) جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو لوگوں کے لئے رجوع (اور

وَ اٰمِنًا ط وَ اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰہِمَ مُصَلِّیٰ ط وَ عٰہِدُنَا

اجتماع) کا مرکز اور جائے امن بنا دیا، اور (حکم دیا کہ) ابراہیم (علیہ السلام) کے گھر سے ہونے کی جگہ کو مقام نماز بنا لو،

اِلٰی اِبْرٰہِمَ وَ اِسْمٰعِیلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیْ لِلطَّآفِیْنَ وَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو تاکید فرمائی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرے

الْعٰکِفِیْنَ وَ الرُّکَّعَ السُّجُودِ ﴿۱۳۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰہِمُ رَبِّ

والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک (صاف) کر دو اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے

اجْعَلْ لِهَذَا بَيْكًا اِمْنًا وَاَرْزُقْ اَهْلَهُ مِنَ الشَّرَاتِ مَنْ

رب! اے امن والا شہر بنادے اور اس کے باشندوں کو طرح طرح کے پھولوں سے نواز (یعنی) ان لوگوں کو جو ان میں سے

اَمِنْ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے، (اللہ نے) فرمایا اور جو کوئی کفر کرے گا اس کو بھی زندگی کی تھوڑی مدت (کیسے)

فَاَمَّتْهُ قَلِيلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهُ اِلَى عَذَابِ النَّارِ ط وَبِئْسَ

فائدہ پہنچاؤں گا پھر اسے (اس کے کفر کے باعث) دوزخ کے عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کر دوں گا اور وہ بہت

الْبَصِيرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاذِیْرَفُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ

برہم جگہ ہے اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (تو دونوں دعا کر

اِسْعٰیِلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

رہے تھے) کہ اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمائے، بیشک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اور

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً

اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنے حکم کے سامنے جھکنے والا بنا اور ہماری اولاد سے بھی ایک امت کو خاص اپنا

مُسْلِمَةً لَّكَ ط وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ

تابع فرمان بنا اور ہمیں ہماری عبادت (اور حج کے) قواعد بتادے اور ہم پر (رحمت و مغفرت کی) نظر فرما، بیشک

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَاَبْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا

تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے اور ہمارے رب! ان میں انہی میں سے (وہ آخری اور برگزیدہ)

مِنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَ

رسول (ﷺ) مبعوث فرما جو ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے (کر دلائل)

الْحِکْمَةَ وَ یُزَکِّیْهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۱۲۹﴾

راز بتادے) اور ان (کے نفوس و قلوب) کو خوب پاک صاف کر دے، بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے اور

وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ط

اور کون ہے جو ابراہیم (جسم) کے دین سے روگرداں ہو سوائے اس کے جس نے خود کو جھٹلائے حماقت کر رکھا ہو،

وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ

اور بیشک ہم نے انہیں ضرور دنیا میں (بھی) منتخب فرما لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں (بھی) بلند رتبہ مقربین

الصَّالِحِينَ ﴿۱۳۰﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ قَالَ أَسَلَّمْتُ

میں ہوں گے اور جب ان کے رب نے ان سے فرمایا: (میرے سامنے) گردن جھکا دو، تو عرض کرنے لگے: میں نے

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ

میرے جہانوں کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیم (جسم) نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی

وَيَعْقُوبُ ط يُبْنَى إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمْ الدِّينَ فَلَا

اور یعقوب (جسم) نے بھی (یہی کہا) اے میرے لڑکے! بیشک اللہ نے تمہارے لئے (یہی) دین (اسلام) پسند

تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۲﴾ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ

فرمایا ہے سو تم (بہر صورت) مسلمان رہتے ہوئے ہی مرنا کیا تم (اس وقت) حاضر تھے جب یعقوب (جسم)

حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتَ ط إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

کو موت آئی، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تم میرے (انتقال کے) بعد کس کی عبادت کرو

مِنْ بَعْدِي ط قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ

گے؟ تو انہوں نے کہا: ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ط وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۳﴾

کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے، اور ہم (سب) اسی کے فرماں بردار رہیں گے

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا

وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، ان کے لئے وہی کچھ ہو گا جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے

كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَ

وہ ہوگا جو تم کماؤ کے اور تم سے ان کے اعمال کی باز پرس نہ کی جائے گی ۵ اور (اہل کتاب) کہتے ہیں یہودی یا

قَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرًا تَهْتَدُوا ۖ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

نصرانی ہو جاؤ ہدایت پا جاؤ گے، آپ فرمادیں کہ (نہیں) بلکہ ہم تو (اس) ابراہیم (ﷺ) کا دین اختیار کیے

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵﴾ قُولُوا

ہوئے ہیں جو ہر باطل سے جدا صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ (اے مسلمانو!) تم

أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَ

کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور اس پر (بھی) جو ابراہیم اور اسماعیل

إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ

اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد کی طرف اتاری گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ اور ہر

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا

(علیہما السلام) کو عطا کی گئیں اور (اسی طرح) جو دوسرے انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کی

نُفَرِّقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾

گئیں، ہم ان میں سے کسی ایک (پر بھی ایمان) میں فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی (معبود واحد) کے فرمانبردار ہیں ۵

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ

پھر اگر وہ (بھی) اسی طرح ایمان لائیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو تو وہ (واقعی) ہدایت پا جائیں گے،

تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ

اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو (سمجھ لیں کہ) وہ محض مخالفت میں ہیں، پس اب اللہ آپ کو ان کے شر سے

وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ

بچانے کیسے کافی ہوگا، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ (کہہ دو ہم) اللہ کے رنگ (میں رنگے گئے ہیں)

أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿۱۳۸﴾

اور کس کا رنگ اللہ کے رنگ سے بہتر ہے اور ہم تو اسی کے عبادت گزار ہیں ۵

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ

فرمادیں: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا (بھی) رب ہے، اور تمہارا

وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ

(بھی) رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، اور ہم تو خالص

مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اسی کے ہو چکے ہیں ۵ (اے اہل کتاب!) کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ

اور اِشَاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے،

نَصْرَانِی ۖ قُلْ عَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ

فرمادیں: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اس کو چھپائے

مِمَّنْ كُنتُمْ شَهِادَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے (کتاب میں موجود) ہے، اور اللہ تمہارے

عَبَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا

کاموں سے بے خبر نہیں ۵ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، جو اس نے کمایا وہ اس

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا

کے لئے تھا اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لئے ہو گا، اور تم سے ان کے اعمال کی نسبت

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

نہیں پوچھا جائے گا ۵

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنِ قِبَلَتِهِمْ

اب یہوقوف لوگ یہ کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو اپنے اس قبد (بیت المقدس) سے کس نے

الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۖ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي

پھیر دیا جس پر وہ (پہلے سے) تھے، آپ فرما دیں: مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کے لئے ہے،

مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۱۳۲ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ

وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر ڈال دیتا ہے ۝ اور (اے مسلمانو!) اسی طرح ہم نے تمہیں

أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ

(اعتدال والی) بہتر امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور (ہمارا یہ برگزیدہ) رسول (ﷺ) تم

الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۚ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ

پر گواہ ہو، اور آپ پہلے جس قبلہ پر تھے ہم نے صرف اس لئے مقرر کیا تھا کہ ہم (پرکھ کر) ظاہر

عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى

کر دیں کہ کون (ہمارے) رسول (ﷺ) کی پیروی کرتا ہے (اور) کون اپنے اگلے پاؤں

عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَىٰ

پھر جاتا ہے، اور بیشک یہ (قبلہ کا بدنام) بڑی بھاری بات تھی مگر ان پر نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت

اللَّهُ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

(و معرفت) سے نوازا، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان (یونہی) ضائع کر دے، بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَسَرُءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝۱۳۳ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والا مہربان ہے ۝ (اے حبیب!) ہم بار بار آپ کے رخ انور کا

فِي السَّمَاءِ جَ فَلَوْلَيْكَ قِبْلَةٌ تَرْضَاهَا ۚ قَوْلٌ وَجْهِكَ

آسمان کی طرف پلٹتا دیکھ رہے ہیں، سو ہم ضرور باضرور آپ کو اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

جس پر آپ راضی ہیں، پس آپ اپنا رخ ابھی مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے، اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں

وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ

بھی ہو پس اپنے چہرے اسی کی طرف پھیر لو، اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے ضرور جانتے ہیں کہ یہ (تحويل قبلہ

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۳﴾

کا حکم) ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اور اللہ ان کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ انجام دے رہے ہیں ۵

وَلِئِنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا

اور اگر آپ اہل کتاب کے پاس ہر ایک نشانی (بھی) لے آئیں تب بھی وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

کے اور نہ آپ ہی ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلہ کی

قِبْلَةٍ بَعْضٌ ۖ وَلِئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا

پیروی نہیں کرتے (امت کی تعظیم کے لئے فرمایا) اور اگر (بغرض محال) آپ نے (بھی) اپنے پاس علم آجانے

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۴﴾

کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو بیشک آپ (اپنی جان پر) زیادتی کرنے والوں سے ہو جائیں گے ۵

الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۖ

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس رسول (آخر الزماں حضرت محمد ﷺ اور ان کی شان و عظمت) کو اسی طرح

وَإِنْ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾

پہچانتے ہیں جیسے کہ بلاشبہ اپنے بیٹوں کو پچانتے ہیں، اور یقیناً انہی میں سے ایک طبقہ حق کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے ۵

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ۚ وَلِكُلِّ

(اے سننے والے!) حق تیرے رب کی طرف سے ہے سو تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو ۵ اور ہر ایک کے

وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَاهُ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ آيِنَ مَا تَكُونُوا

نئے توجہ کی ایک سمت (مقرر) ہے وہ اسی کی طرف رخ کرتا ہے پس تم نیکیوں کی طرف پیش قدمی کیا

يَا تِبِكُمْ اللّٰهُ جَمِيعًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۳۸﴾

کرو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر لے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

اور تم جہر سے بھی (سفر پر) نکلو اپنا چہرہ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی

الْحَرَامِ ۚ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

طرف پھیر لو، اور یہی تمہارے رب کی طرف سے حق ہے، اور اللہ تمہارے اعمال

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

سے بے خبر نہیں ۵ اور تم جہر سے بھی (سفر پر) نکلو اپنا چہرہ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

طرف پھیر لو، اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو سو اپنے چہرے اسی کی سمت پھیر لیا

وُجُوْهُكُمْ شَطْرَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۚ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ

کرو تاکہ لوگوں کے پاس تم پر اعتراض کرنے کی گنجائش نہ رہے سوائے ان لوگوں کے جو

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۚ

ان میں سے بڑھنے والے ہیں، پس تم ان سے مت ڈرو مجھ سے ڈرا کرو، اس لئے کہ میں تم

وَلَا تُتِمُّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ كَمَا

پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور تاکہ تم کامل ہدایت پا جاؤ ۵ اسی طرح ہم نے تمہارے اندر تمہیں میں

اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَّسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰیٰتِنَا وَ

سے (اپنا) رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں (نفساً و قلباً) پاک صاف

يُرَكِّبُكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا

کرتا ہے اور تمہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت و دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں وہ (اسرار معرفت و حقیقت)

لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي

سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے ۵ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کیا کرو

وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿۱۵۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا

اور میری ناشکری نہ کیا کرو ۵ اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے (مجھ سے) مدد

بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا

چاہا کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہوتا) ہے ۵ اور جو لوگ

تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ

اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں، (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ

أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ

ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ۵ اور ہم ضرور باغزور تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف

الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ

اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور بھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب!) آپ

وَالشَّهَاتِ ۚ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ

(ان) صبر کرنے والوں کو خوشخبری سے دینے ۵ جن پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتے

مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۱۵۶﴾

ہیں: بیشک ہم بھی اللہ ہی کا (مال) ہیں اور ہم بھی اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۚ وَأُولَٰئِكَ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے پے در پے نوازشیں ہیں اور رحمت ہے، اور یہی

هُمُ الْبُهْتُونَ ۝۱۵۷ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ج

لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۝ پٹک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، چنانچہ جو شخص بیت اللہ کا حج

فَسَنْ حَجَّ الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ

یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان دونوں کے (درمیان) چکر لگائے، اور جو شخص اپنی خوشی

بِهِمَا ۖ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝۱۵۸

سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ (بڑا) قدر شناس (بڑا) خبر دار ہے ۝ پٹک جو لوگ

الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ

ہماری ناز کرہ کھلی نشانیوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں اس کے بعد کہ ہم نے اسے لوگوں کے لئے (اپنی)

بَعْدَ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۖ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ

کتاب میں واضح کر دیا ہے تو انہی لوگوں پر اللہ لعنت بھیجتا ہے (یعنی انہیں اپنی رحمت سے دور کرتا ہے)

وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ۝۱۵۹ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ

اور لعنت بھیجنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں ۝ مگر جو لوگ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں اور (حق کو)

بَيِّنَاتٍ وَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۶۰

ظاہر کر دیں تو میں (بھی) انہیں معاف فرما دوں گا، اور میں بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں ۝

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا ۖ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

پٹک جنہوں نے (حق کو چھپا کر) کفر کیا اور اس حال میں مرے کہ وہ کافر ہی تھے ان

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۶۱ خُلِدُوا فِي

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے ۝ وہ ہمیشہ اسی (عنت) میں

فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝۱۶۲

(گرفتار) رہیں گے، ان پر سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی ۝

وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۱۳﴾

اور تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے ۵

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ

ہیٹک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کی گردش میں اور ان جہازوں (اور کشتیوں)

النَّاسِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

میں جو سمندر میں لوگوں کو نفع پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس (بارش) کے پانی میں جسے

النَّاسِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

اللہ آسمان کی طرف سے اتارتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے

الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَكَ

(وہ زمین) جس میں اس نے ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے ہیں اور ہواؤں کے رخ بدلتے ہیں اور

تَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ

اس ہوا میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکم الہی کا) پابند (ہو کر چلتا) ہے (ان میں)

الْأَرْضِ لَا يَتَّبِعُ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۱۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنُ

عقلندوں کے لئے (قدرت الہی کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۵ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے

يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالْ

غیروں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اور ان سے "اللہ سے محبت" جیسی محبت کرتے ہیں، اور جو لوگ ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۖ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں، اور اگر یہ ظالم لوگ اس وقت کو دیکھ لیں

إِذْ يَرْوْنَ الْعَذَابَ ۚ إِنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۖ وَأَنَّ اللَّهَ

جب (آخری) عذاب ان کی آنکھوں کے سامنے ہوگا (تو جان لیں) کہ ساری قوتوں کا مالک اللہ ہے اور ہیٹک اللہ سخت

شَرِيدُ الْعَذَابِ ۝ اذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ

عذاب دینے والا ہے ۝ (اور) جب وہ (پیشوا یا بن کفر) جن کی پیروی کی گئی اپنے پیرو کاروں سے بیزار

اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝

ہوں گے اور (وہ سب اللہ کا) عذاب دیکھ لیں گے اور سارے اسباب ان سے منقطع ہو جائیں گے ۝

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا

اور (یہ بیزاری دیکھ کر مشرک) پیرو کار کہیں گے کاش ہمیں (دنیا میں جانے کا) ایک موقع مل جائے تو ہم

تَبَرَّأُوا مِنَّا ۚ كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ

(بھی) ان سے بیزاری ظاہر کر دیں جیسے انہوں نے (آج) ہم سے بیزاری ظاہر کی ہے، یوں اللہ انہیں ان کے

عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا هُمْ بِخُرُجِينَ مِنَ النَّارِ ۝

اپنے اعمال انہی پر حسرت بنا کر دکھائے گا، اور وہ (کسی صورت بھی) دور رخ سے نکلنے نہ پائیں گے ۝ اے لوگو!

النَّاسُ كُلُّوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

زمین کی چیزوں میں سے جو حلال اور پاکیزہ ہے کھاؤ، اور شیطان کے راستوں پر نہ

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝ وہ تمہیں ہدی اور

بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے اور یہ (بھی) کہ تم اللہ کی نسبت وہ کچھ کہو جس کا تمہیں (خود) علم نہ ہو ۝

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا اَبْلُ نَتَّبِعُ مَا

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی پیروی کرو تو

اَلْفِيْئًا عَلَيْهِ اَبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ

کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی (روش) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اگرچہ ان کے

شَيْءًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٤٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ

باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت پر ہوں ۵ اور ان کافروں (کو ہدایت کی طرف

الَّذِي يَنْتَعِقُ بِهَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ط صُمُّ

بلانے) کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو کسی ایسے (جانور) کو پکارے جو سوائے پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتا،

بِكُمْ عَنِّي فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یہ لوگ بہرے، گولے، اندھے ہیں سو انہیں کوئی سمجھ نہیں ۵ اے ایمان والو! ان پاکیزہ

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ السَّيِّئَةَ وَالذَّمَّ وَ

اسی کی بندگی بجا لاتے ہو ۵ اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سوار کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح

لَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ج فَمَنْ اضْطُرَّ

کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو حرام کیا ہے، پھر جو شخص سخت مجبور ہو جائے نہ تو نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

مد سے بڑھنے والا تو اس پر (زندگی بچانے کی حد تک کما لینے میں) کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے

رَحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنْ

والا مہربان ہے ۵ بیشک جو لوگ کتاب (تورات کی ان آیتوں) کو جو اللہ نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے

الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ شَتًّا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ

ہیں اور اس کے بدلے حقیر قیمت حاصل کرتے ہیں، وہ لوگ سوائے اپنے پیڑوں میں آگ بھرنے کے

فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

کچھ نہیں کھاتے اور اللہ قیامت کے روز ان سے کلام تک نہیں فرمائے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۳﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا

گا، اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے ۵ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ﴿۱۴۴﴾ فَبَا أَصْبَرَهُمْ

گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب، کس چیز نے انہیں (دوزخ کی) آگ پر مبر کرنے

عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۵﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۖ وَ

وال بنا دیا ہے ۵ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی، اور چٹک

إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۱۴۶﴾

جنہوں نے کتاب میں اختلاف ڈالا وہ مخالفت میں (حق سے) بہت دور (جاڑے) ہیں ۵

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُؤُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نہی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نہی تو یہ ہے

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ

کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور

وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ۖ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ

غنیہوں پر ایمان لائے، اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور قریبوں پر اور

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ ۖ وَابْنُ السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِينَ ۖ وَفِي

محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد

الرِّقَابِ ۖ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ ۖ وَآتَى الزَّكَاةَ ۖ وَالْمُوفُونَ

کرنے) میں خرچ کرے، اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب کوئی وعدہ کریں

بِعَهْدِهِمْ إِذَا عٰهَدُوا ۖ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ

تو اپنے وعدہ پورا کرنے والے ہوں، اور سختی (تھکدتی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور

وَالصَّرَآءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۚ

جنگ کی شدت (جہاد) کے وقت مہر کرنے والے ہوں، یہی لوگ سچے ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۱۴۷﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ

اور یہی پرہیزگار ہیں ۱۵۷ اے ایمان والو! تم پر ان کے خون کا بدلہ (قصاص) فرض کیا گیا ہے جو ناحق قتل کئے

عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۚ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

جائیں، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، پھر اگر اس کو (یعنی

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ

قاتل کو) اس کے بھائی (یعنی مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ (یعنی قصاص) معاف کر دیا جائے

شَيْءٌ فَأَتِيبَاءٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَّاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۚ ذَٰلِكَ

تو چاہئے کہ بھلے دستور کے موافق پیروی کی جائے اور (خون بہا کو) اچھے طریقے سے اس (مقتول کے

تَخْفِيفٌ مِّن رَّرِّكُمْ وَرَاحَةٌ ۚ فَمَنْ اُعتَدَىٰ بَعْدَ

وارث) تک پہنچ دیا جائے، یہ تمہارے رب کی طرف سے رعایت اور مہربانی ہے، پس جو کوئی اس کے بعد

ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے ۱۴۸ اور تمہارے لئے قصاص (یعنی خون کا بدلہ لینے) میں ہی

يَأُولٰٓئِكَ لَآلِبَابٍ لَّعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۴۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا

زندگی (کی ضمانت) ہے اے ظہر لوگو! تاکہ تم (خونریزی اور بربادی سے) بچو ۱۴۹ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم

حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

میں سے کسی کی موت قریب آچنیے اگر اس نے کچھ مال چھوڑا ہو، تو (اپنے) والدین اور قریبی

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۵۰﴾

رشتہ داروں کے حق میں بھی طریقے سے وصیت کرے، یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے ۱۵۰

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ

پھر جس شخص نے اس (وصیت) کو سننے کے بعد اسے بدل دیا تو اس کا گناہ انہی بدلنے

يُبَدِّلُونَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ

واہوں پر ہے، بیشک اللہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے ۵ پس اگر کسی شخص کو وصیت کرنے والے سے

مُؤْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ

(کسی کی) طرف داری یا (کسی کے حق میں) زیادتی کا اندیشہ ہو پھر وہ ان کے درمیان صلح کراوے تو اس پر

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ

کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ

پرہیزگار بن جاوے ۵ (یہ) گنتی کے چند دن (ہیں) پس اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو

مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۖ

دوسرے دنوں (کے روزوں) سے گنتی پوری کر لے، اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو ان کے

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ

ذمے ایک مسکین کے کھانے کا بدلہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو وہ

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۖ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ

اس کے لئے بہتر ہے، اور تمہارا روزہ رکھ لینا تمہارے لئے بہتر ہے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ

اگر تمہیں سمجھ ہو ۵ رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اتارا گیا ہے جو لوگوں کے لئے

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ج

ہدایت ہے اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والی واضح

فَسَنُشَاهِدُ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُبُّهُ ط وَ مَنْ كَانَ

نشانیاں ہیں، پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پالے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے اور جو کوئی بیمار

مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ط يُرِيدُ اللَّهُ

ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں (کے روزوں) سے کتنی پوری کرے، اللہ تمہارے حق میں آسانی

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ

چاہتا ہے اور تمہارے لئے دشواری نہیں چاہتا، اور اس لئے کہ تم کتنی پوری کر سکو اور اس لئے کہ اس

وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ و

نے تمہیں جو ہدایت فرمائی ہے اس پر اس کی بڑائی بیان کرو اور اس لئے کہ تم شکر گزار بن جاؤ ۵ اور

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أُجِيبُ دَعْوَةَ

(اے حبیب!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال کریں تو (بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے

الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي

والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے، پس انہیں چاہئے کہ میری فراہم کرداری اختیار کریں اور مجھ پر پختہ

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

یقین رکھیں تاکہ وہ راہ (مراہ) پا جائیں ۵ تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا

إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ط هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط

طلال کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو، اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے حق میں

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

خیانت کرتے تھے سو اس نے تمہارے حال پر رحم کیا اور تمہیں معاف فرما دیا، پس اب (روزوں

وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالَّذِينَ بَاشِرُوا هُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ

کی راتوں میں بیچک) ان سے مباشرت کیا کرو اور جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے چاہا کرو

لَكُمْ ۖ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ

اور کھاتے پیتے رہا کرو یہاں تک کہ تم پر صبح کا سفید ڈورا (رات کے) سیاہ ڈورے سے (الگ

مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَىٰ

ہو کر) نمایاں ہو جائے، پھر روزہ رات (کی آمد) تک پورا کرو، اور عورتوں سے اس دوران

الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ۚ

شب باہمی نہ کیا کرو جب تم مسجدوں میں اعکاف بیٹھے ہو، یہ اللہ کی (قائم کردہ) حدیں ہیں پس

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

ان (کے توڑنے) کے نزدیک نہ جاؤ، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اپنی آیتیں (کھول کر) بیان

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ۵ اور تم ایک دوسرے کے مال آپس میں باحق نہ

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا

کھایا کرو اور نہ مال کو (بطور رشوت) حاکموں تک پہنچایا کرو کہ یوں لوگوں کے مال کا کچھ

فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِلَافِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾

حصہ تم (بھی) ناجائز طریقے سے کھا سکو حالانکہ تمہارے علم میں ہو (کہ یہ گناہ ہے) ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ۚ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

(اے حبیب!) لوگ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرمادیں یہ لوگوں

وَالْحَاجَّةِ ۚ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

کے لئے اور ماہِ حج (کے تھکن) کے لئے وقت کی علامتیں ہیں، اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم (حالتِ احرام میں) گھروں

ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

میں ان کی پشت کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی تو (ایسی اٹی رسموں کی بجائے) پرہیزگاری اختیار کرنا ہے، اور تم گھروں

أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي

میں ان کے دروازوں سے آیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ۵ اور اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ

ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں (ہاں) مگر حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ اور (دوران جنگ) ان (کافروں) کو جہاں بھی پاؤ مار ڈالو اور

وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ

انہیں وہاں سے باہر نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی

الْقَتْلُ ۚ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ

زیادہ سخت (جرم) ہے اور ان سے مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے پاس جنگ نہ کرو جب تک وہ

يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۚ كَذَلِكَ جَزَاءُ

خود تم سے وہاں جنگ نہ کریں، پھر اگر وہ تم سے قتل کریں تو انہیں قتل کر ڈالو، (ایسے) کافروں کی

الْكُفْرَيْنِ ﴿۱۹۱﴾ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ

بھی سزا ہے ۵ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ اور

قَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ

ان سے جنگ کرتے رہو حتیٰ کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین (یعنی زندگی اور بندگی کا نظام عمل) اللہ ہی کے

انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۹۳﴾ الشَّهْرُ

تایع ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی روا نہیں ۵ حرمت والے

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنِ

میں نے کے بدلے حرمت والا مہینہ ہے اور (دیگر) حرمت والی چیزیں ایک دوسرے کا بدل ہیں، پس

اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى

اگر تم پر کوئی زیادتی کرے تم بھی اس پر زیادتی کرو مگر اسی قدر جتنی اس نے تم پر کی اور اللہ سے

عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۴﴾

ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ۵

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو، اور نیکی

التَّهْلُكَةِ ۚ وَاحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۵﴾ وَ

انتہی کر، بیشک اللہ نیکوکاروں سے محبت فرماتا ہے ۵ اور

اتَّبِعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ

حج اور عمرہ (کے مناسک) اللہ کے لئے مکمل کرو، پھر اگر تم (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جو قربانی

مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ

بھی میسر آئے (کرنے کے لئے بھیج دو) اور اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک قربانی

مَحِلُّهُ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ

(کا جانور) اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو

رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِّيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا

(اس وجہ سے قبل از وقت سر منڈوالے) تو (اس کے) بدلے میں روزے (رکھے) یا صدقہ (دے)

أَمِنْتُمْ ۚ فَمَنْ تَبَتَّ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ

یا قربانی (کرے) پھر جب تم اطمینان کی حالت میں ہو تو جو کوئی عمرہ کو حج کے ساتھ ملانے کا فائدہ

مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي

انہی تو جو بھی قربانی منیر آئے (کر دے)، پھر جسے یہ بھی منیر نہ ہو وہ تین دن کے روزے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ

(زمانہ) حج میں رکھے اور سات جب تم حج سے واپس لوٹو، یہ پورے دس (روزے) ہوئے، یہ

ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

(رعایت) اس کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں (یعنی جو مکہ کا

وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۹۶

رہنے والا نہ ہو)، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا

حج کے چند مہینے معین ہیں (یعنی شوال، ذوالقعدہ اور عشرہ ذی الحجہ) تو جو فرض ان (مہینوں) میں نیت کر کے

رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ ۚ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا

(اپنے اوپر) حج لازم کر لے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی (اور) گناہ اور نہ ہی

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللَّهُ ۚ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

کسی سے بھگڑا کرے، اور تم جو بھلائی بھی کرو اللہ اسے خوب جانتا ہے، اور (آخرت کے) سفر کا سامان کرو

التَّقْوَى ۚ وَاتَّقُوا نِيبَاوِلِي الْاَلْبَابِ ۝۱۹۷ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

بیشک سب سے بہتر زاد راہ تقویٰ ہے اور اسے عقل و ادب! میرا تقویٰ اختیار کرو ۝ اور تم پر اس بات میں

جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَاِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ

کوئی گناہ نہیں اگر تم (زمانہ حج میں تجارت کے ذریعے) اپنے رب کا فضل (بھی) تلاش کرو پھر جب

عَرَفْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۚ وَاذْكُرُوهُ

تم عرفات سے واپس آؤ تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کا ذکر کیا کرو اور اس کا ذکر اس طرح

كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾

کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت فرمائی، اور بیشک اس سے پہلے تم بھٹکے ہوئے تھے ۵

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ

پھر تم وہیں سے جا کرو وہیں آیا کرو جہاں سے (اور) لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے (خوب) بخشش طلب کرو، بیشک اللہ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتْ مَنَاسِكُكُمْ

نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کا

فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۖ فَمِنْ

خوب ذکر کیا کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کا (بڑے شوق سے) ذکر کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ شدت شوق سے (اللہ کا) ذکر

النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي

کیا کرو، پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (ہی) عطا کر دے اور ایسے

الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ۚ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا

مغص کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے ۵ اور انہی میں سے ایسے بھی ہیں جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے پروردگار!

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور آخرت میں (بھی) بھلائی (سے نواز) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ۚ ﴿٢٠١﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ

محفوظ رکھ ۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی (نیک) کمائی میں سے حصہ ہے، اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمِنْ

کرنے والا ہے ۵ اور اللہ کو (ان) گنتی کے چند دنوں میں (خوب) یاد کیا کرو، پھر جس کسی نے (منیٰ سے) واپسی

تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ

(میں) دو ہی دنوں میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے (اس میں) تاخیر کی تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں،

عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ

یہ اس کے لئے ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم سب کو اسی کے پاس جمع

تُحْشَرُونَ ﴿۲۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي

کیا جائے گا ۵ اور لوگوں میں کوئی شخص ایسا بھی (ہوتا) ہے کہ جس کی گفتگو دنیاوی زندگی میں تجھے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ

اچھی لگتی ہے اور وہ اللہ کو اپنے دل کی بات پر گواہ بھی بناتا ہے، حالانکہ وہ سب سے زیادہ

الْخِصَامِ ﴿۲۴﴾ وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا

جھگڑالو ہے ۵ اور جب وہ (آپ سے) پھر جاتا ہے تو زمین میں (ہر ممکن) بھاگ دوڑ کرتا ہے تاکہ

وَيُهْلِكَ الْحَرْثُ وَالنَّسْلُ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿۲۵﴾

اس میں فساد انگیزی کرے اور کھیتیاں اور چائیں تباہ کر دے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں فرماتا ۵

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ

اور جب اسے اس (ظلم و فساد پر) کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو اس کا غرور اسے مزید گناہ پر اکساتا ہے، پس اس کے

جَهَنَّمَ ۖ وَلَيْئَسَ الْيَهُودُ ﴿۲۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُشْرِي

لئے جہنم کافی ہے اور وہ یقیناً برا لھکانا ہے ۵ اور (اس کے برعکس) لوگوں میں کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ

نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۷﴾

کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بھی بیچ ڈالتا ہے، اور اللہ بندوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ، اور شیطان

تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۲۸﴾ فَإِنْ

کے راستوں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۵ پس اگر تم

زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَ تَكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اس کے بعد بھی لغزش کرو جب کہ تمہارے پاس واضح نشانیاں آچکیں تو جان لو کہ اللہ بہت غالب بڑی

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي

حکمت والا ہے ۵ کیا وہ اسی بات کے فخر ہیں کہ بادل کے سائبانوں میں اللہ (کا عذاب) آجائے

ظُلُمٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْبَلَايَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ

اور فرشتے بھی (نیچے اتر آئیں) اور (سارا) قصہ تمام ہو جائے، تو سارے کام اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۱۰﴾ سَلِّ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمَا آتَيْنَاهُمْ مِّنْ

وٹائے جائیں گے ۵ آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیں کہ ہم نے انہیں کتنی واضح نشانیاں

آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۖ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ

عطا کی تحسین، اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آجانے کے بعد بدل ڈالے تو بیشک اللہ

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ

نخت عذاب دینے والا ہے ۵ کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوب آراستہ

الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا

کر دی گئی ہے اور وہ ایمان والوں سے تمسخر کرتے ہیں، اور جنہوں نے تقویٰ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

اختیار کیا وہ قیامت کے دن ان پر سربلند ہوں گے، اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ

نوازتا ہے ۵ (ابتداء میں) سب لوگ ایک ہی دین پر جمع تھے، (پھر جب ان میں اختلافات رونما ہو گئے)

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ

تو اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبروں کو بھیجا، اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب اتاری

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَمَا

تاکہ وہ لوگوں میں ان امور کا فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرنے لگے تھے اور اس میں اختلاف بھی

اُخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ تَهُمْ

فقط انہی لوگوں نے کیا جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی، باوجود اس کے کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی

الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا

تھیں (اور انہوں نے یہ اختلاف بھی) محض باہمی بغض و حسد کے باعث (کیا) پھر اللہ نے ایمان

اُخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ

والوں کو اپنے حکم سے وہ حق کی بات سمجھا دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اور اللہ جسے چاہتا

يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخُلُوا

ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرما دیتا ہے ۵ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم (یونہی بلا آزمائش)

الْجَنَّةَ وَلَسَا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ

جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر تو ابھی ان لوگوں جیسی حالت (ہی) نہیں تھی جو تم سے پہلے

مَسَّهُمُ الْبَاسَاءُ وَالضَّرَآءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ

گزر چکے، انہیں تو طرح طرح کی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور انہیں (اس طرح) ہلا ڈالا گیا کہ

الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ ۖ أَلَا إِنَّ

(خود) پیغمبر اور ان کے ایمان والے ساتھی (بھی) پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ آگاہ

نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا

ہو جاؤ کہ بیشک اللہ کی مدد قریب ہے ۵ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں،

أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَ

فرما دیں جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے)، مگر اس کے حقدار تمہارے ماں باپ ہیں اور

الْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ

قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں، اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو بیشک اللہ اسے

اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ

خوب جاننے والا ہے ۵ (اللہ کی راہ میں) قتال تم پر فرض کر دیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہیں طبعاً ناگوار

وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسَى أَنْ

ہے، اور ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ (حقیقتاً) تمہارے لئے بہتر ہو، اور (یہ بھی) ممکن

تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو، اور وہ (حقیقتاً) تمہارے لئے بری ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ

نہیں جانتے ۵ لوگ آپ سے حرمات والے مہینے میں جنگ کا حکم دریافت کرتے ہیں،

فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

فرمادیں اس میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام

كُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

(خانہ کعبہ) سے روکنا اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک (اس)

أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا

سے بھی) بڑا گناہ ہے، اور یہ فتنہ انگیزی قتل و خون سے بھی بڑھ کر ہے اور (یہ کافر) تم سے

يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ

ہمیشہ جنگ جاری رکھیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر (وہ اتنی)

اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَ

طاقت پا سکیں اور تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے اور پھر وہ کافر ہی مرے تو

هُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ایسے لوگوں کے دنیا و آخرت میں (سب) اعمال برباد ہو جائیں گے،

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٤﴾

اور یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ بیشک جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لئے وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ

اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ يُرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٥﴾

اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

آپ سے شراب اور جوئے کی نسبت سوال کرتے ہیں فرما دیں: ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں

مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ

کے لئے کچھ (دنیوی) فائدے بھی ہیں مگر ان دونوں کا گناہ ان کے نفع سے بڑھ کر ہے اور آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۖ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ فرما دیں جو ضرورت سے زائد ہے (خرچ کر دو)، اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے)

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٦﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو ۵ (تمہارا غور و فکر) دنیا اور آخرت (دونوں)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتٰى ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ

(کے معاملات) میں (رہے)، اور آپ سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرما دیں: ان (کے معاملات)

تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

کا سنوارنا بہتر ہے، اور اگر انہیں (نفع دے دو) تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خرابی

الْمُصْلِحِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

کرنے والے کو بھرتی کرنے والے سے جدا پہچانتا ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا، بیشک

حَكِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَتَكْبَرُوا الشِّرْكَتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَ ۚ

اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵ اور تم مشرک عورتوں کے ساتھ نکاح مت کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو

وَلَا مَمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا

جائیں، اور بیشک مسلمان لونڈی (آزاد) مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بھلائی لگے اور

تَتَكْبَرُوا الشِّرْكَتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ

(مسلمان عورتوں کا) مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو جائیں، اور باقی مشرک

مِّنْ مُّشْرِكٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ

مرد سے مومن غلام بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بھلائی لگے، وہ (کافر اور مشرک) دوزخ کی طرف بلاتے

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۚ وَيُبَيِّنُ

ہیں، اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

مکمل کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۱۵ اور آپ سے حیض (ایام ماہواری) کی نسبت

الْمَحِيضِ ۚ قُلْ هُوَ أَذَىٰ ۚ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي

سوال کرتے ہیں، فرما دیں وہ نجاست ہے، سو تم حیض کے دنوں میں عورتوں سے کنارہ کش رہا کرو، اور جب تک

الْمَحِيضِ ۚ وَلَا تَقْرِبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ

وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جایا کرو، اور جب وہ خوب پاک ہو جائیں تو جس

فَاتَوَّهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

راستے سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے ان کے پاس جایا کرو، بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے

التَّوَّابِينَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ

محبت فرماتا ہے اور خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۵ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیں ہیں پس تم

لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَلِيَّ شَيْئُمْ ۖ وَقَدْ مَوَّالًا نَفْسِكُمْ ۖ

اپنی کھیتوں میں جیسے چاہو آؤ، اور اپنے لئے آئندہ کا کچھ سامان کر لو، اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقَوَةٌ ۖ وَ بَشِّرِ

اور جان لو کہ تم اس کے حضور پیش ہونے والے ہو، اور (اے حبیب!) آپ الہ ایمان کو خوشخبری سن دیں (کہ اللہ

الْمُؤْمِنِينَ) ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيَّانِكُمْ

کے حضور ان کی پیشی بہتر رہے گی) ۵ اور اپنی قسموں کے باعث اللہ (کے نام) کو (لوگوں کے ساتھ)

أَنْ تَبَرُّوا وَ تَتَّقُوا وَ تَصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَ

نیکی کرنے اور پرہیز گاری اختیار کرنے اور لوگوں میں صلح کرانے میں آزم مت بناؤ، اور

اللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِمْ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُوَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

اللہ خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے ۵ اللہ تمہاری بے ہودہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرمائے

أَيَّانِكُمْ وَلَكِنْ يُوَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَ

گا مگر ان کا ضرور مواخذہ فرمائے گا جن کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہو، اور

اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ

اللہ بڑا بخشنے والا بہت حلم والا ہے ۵ اور ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں کے قریب نہ

تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۚ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

جانے کی قسم کھالیں چار ماہ کی مہلت ہے پس اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو بیشک اللہ بڑا

رَحِيمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَ إِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَعِيدٌ

بخشنے والا مہربان ہے ۵ اور اگر انہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کر لیا ہو تو بیشک اللہ خوب سننے

عَلَيْكُمْ ۲۲۷) وَالْبُطْلَانُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ

وال جانے وال ہے ۵ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں، اور

قُرُوءٌ ۱ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتَسِبْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي

ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا فرما دیا ہو،

أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۱

اگر وہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں، اور اس مدت کے اندر ان کے شوہروں

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

کو انہیں (پھر) اپنی زوجیت میں لوٹانے کا حق زیادہ ہے اگر وہ اصلاح کا ارادہ کر لیں، اور

إِصْلَاحًا ۱ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۱

دستور کے مطابق عورتوں کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے عورتوں پر،

وَاللِّرِّجَالُ عَلَيْهِمْ دَرَجَةٌ ۱ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۲۸

ابست مردوں کو ان پر فضیلت ہے، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۱ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحِ ۱

طلاق (صرف) دو بار (تک) ہے پھر یا تو (بیوی کو) اچھے طریقے سے (زوجیت میں) روک لینا ہے یا بھلائی

بِإِحْسَانٍ ۱ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ

کے ساتھ چھوڑ دینا ہے، اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو چیزیں تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس

شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۱ فَإِنْ

لو سوائے اس کے کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ (اب رشتہ زوجیت برقرار رکھتے ہوئے) دونوں اللہ کی حدود کو قائم

خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۱ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا

نہ رکھ سکیں گے، پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے، سو (اندریں صورت) ان پر کوئی

اُفْتَدَتْ بِهِ ۖ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ

گناہ نہیں کہ بیوی (خود) کچھ بدلہ دے کر (اس تکلیف وہ بندہ من سے) آزادی لے لے، یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی)

يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳۹﴾ فَإِنْ

حدیں ہیں، پس تم ان سے آگے مت بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں سو وہی لوگ ظالم ہیں ۵ پھر اگر اس

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَ ۚ ۖ

نے (تیسری مرتبہ) طلاق دے دی تو اس کے بعد وہ اس کیلئے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ وہ کسی اور شوہر کے ساتھ نکاح کر لے،

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا

پھر اگر وہ (دوسرا شوہر) بھی طلاق دے دے تو اب ان دونوں (یعنی پہلے شوہر اور اس عورت) پر کوئی گناہ نہ ہوگا اگر وہ (دو بارہ

أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا

رشتہ مزدجیت میں) پلٹ جائیں بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ (اب) وہ حدود الہی قائم رکھ سکیں گے، یہ اللہ کی (مقرر کردہ)

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۴۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ

حدود ہیں جنہیں وہ علم والوں کے لئے بیان فرماتا ہے ۵ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِسَعْرُوفٍ أَوْ سَرَاحُوهُنَّ

(پوری ہونے) کو آنہیں تو انہیں اچھے طریقے سے (اپنی زوجیت میں) روک لو یا انہیں اچھے

بِسَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ

طریقے سے چھوڑ دو، اور انہیں محض تکلیف دینے کے لئے نہ روکے رکھو کہ (ان پر) زیادتی کرتے رہو

يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ

اور جو کوئی ایسا کرے پس اس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا، اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ بنا لو، اور یاد کرو

اللَّهِ هُزُؤًا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ

اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر (کی گئی) ہے اور اس کتاب کو جو اس نے تم پر نازل فرمائی ہے اور دلائل کی

عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۖ وَاتَّقُوا

باتوں کو (جن کی اس نے تمہیں تعلیم دی ہے) وہ تمہیں (اس امر کی) نصیحت فرماتا

اللَّهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳۱ وَإِذَا

ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے ۵ اور جب تم عورتوں

طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ

کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت (پوری ہونے) کو آئیں تو جب وہ شری دستور کے مطابق

يَتَّكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ

ہام رضامند ہو جائیں تو انہیں اپنے (پرانے یا نئے) شوہروں سے نکاح کرنے سے مت روکو۔

ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اس شخص کو اس امر کی نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتا ہو۔

الْآخِرِ ۖ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

یہ تمہارے لئے بہت ستھری اور نہایت پاکیزہ بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم (بہت سی باتوں

لَا تَعْلَمُونَ ۝۳۲ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ

کو) نہیں جانتے ۵ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں یہ (حکم) اس

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَ

کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی عدت پوری کرنا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا

عَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ

اور پہننا دستور کے مطابق بچے کے باپ پر لازم ہے کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر

لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارُّ وَالِدَةُ بَوْلِهَا

تکلیف نہ دی جائے (اور) نہ ماں کو اس کے بچے کے باعث نقصان پہنچایا جائے اور نہ

وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ يُولَدُ ۖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ

باپ کو اس کی اولاد کے سبب سے، اور وارثوں پر بھی یہی حکم عائد ہو گا، پھر اگر

فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

ماں باپ دونوں باہمی رضا مندی اور مشورے سے (دو برس سے پہلے ہی) دودھ چھڑانا

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۖ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا

چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور پھر اگر تم اپنی اولاد کو (دایہ سے) دودھ پلانے کا ارادہ

أَوْلَادِكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ

رکھتے ہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ جو تم دستور کے مطابق دیتے ہو انہیں ادا

بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا

کر دو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

خوب دیکھنے والا ہے ۵ اور تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں

وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ

تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن انتظار میں روکے رکھیں، پھر جب وہ اپنی عدت

أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ

(پوری ہونے) کو آ پانچویں تو پھر جو کچھ وہ شرعی دستور کے مطابق اپنے حق میں کریں

عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَاللَّهُ

تم پر اس معاملے میں کوئی مواخذہ نہیں، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے اچھی

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ﴿۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا

طرح خیردار ہے ۵ اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ (دورانِ عدت بھی) ان عورتوں کو

عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي

اشارہ نکاح کا پیغام دے دو یا (یہ خیال) اپنے دلوں میں چھپا رکھو، اللہ جانتا ہے کہ تم

أَنْفُسِكُمْ ۖ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ

غریب ان سے ذکر کرو گے مگر ان سے خفیہ طور پر بھی (ایسا) وعدہ نہ لو سوائے اس

لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۖ

کے کہ تم فقط شریعت کی (رد سے کٹنا) معروف بات کہہ دو، اور (اس دوران)

وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۖ

عقد نکاح کا پختہ عزم نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ مدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے، اور

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَ

جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات کو بھی جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہا کرو، اور

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۲۳۵ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ

(یہ بھی) جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم والا ہے ۵ تم پر اس بات میں (بھی) کوئی گناہ نہیں کہ اگر تم نے

طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ

(اپنی منکوحہ) عورتوں کو ان کے چھونے یا ان کے ہر مقرر کرنے سے بھی پہلے طلاق دے دی ہے تو انہیں

فَرِيضَةً ۚ وَمِمَّا يُغْنِي عَنْهُ عَلَى الْمُبْسِطِ قَدْرُ رَأْيٍ ۚ وَ عَلَى

(اسکی صورت میں) مناسب خرچہ دے دو، وسعت والے پر اس کی حیثیت کے مطابق (مہر) ہے

الْمُقْتَرِ قَدْرُ رَأْيٍ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق، (بہر طور) یہ خرچہ مناسب طریق پر دیا جائے، یہ بھدائی کرنے

الْمُحْسِنِينَ ۝۲۳۶ وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ

والوں پر واجب ہے ۶ اور اگر تم نے انہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دی درآنحالیکہ تم ان کا مہر مقرر کر چکے

تَسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

تھے تو اس نہر کا جو تم نے مقرر کیا تھا نصف دینا ضروری ہے سوائے اس کے کہ وہ (اپنا حق) خود معاف کر دیں

فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُوَنْ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بَيْنَهُ عُقْدَةٌ

یا وہ (شوہر) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف کر دے (یعنی بجائے نصف کے زیادہ یا پورا

النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَلَا تَنْسُوا

ادا کر دے)، اور (اے مردو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ کے قریب تر ہے، اور (کشیدگی کے ان

الْفَضْلِ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۷﴾

نکاحات میں بھی) آپس میں احسان کرنا نہ بھولا کرو، بیشک اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے ۵

حِفْظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ

سب نمازوں کی محافظت کیا کرو اور بالخصوص درمیانی نماز کی، اور اللہ کے حضور سراپا ادب و نیاز بن کر

قَتِّينَ ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا

قیام کیا کرو ۵ پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیادہ یا سوار (جیسے بھی ہو نماز پڑھ لیا کرو)، پھر جب

أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا

تم حالت امن میں آ جاؤ تو انہی طریقوں پر اللہ کی یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھائے ہیں جنہیں تم (پہلے)

تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ

نہیں جانتے تھے ۵ اور تم میں سے جو لوگ فوت ہوں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں ان پر لازم ہے کہ

أَرْوَاجًا ۚ وَصِيَّةٌ لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

(مرنے سے پہلے) اپنی بیویوں کے لئے انہیں ایک سال تک کا خرچہ دینے (اور) اپنے گھروں سے نہ

إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ

نکالے جانے کی وصیت کر جائیں، پھر اگر وہ خود (اپنی مرضی سے) نکل جائیں تو دستور کے مطابق جو کچھ

فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٣٠﴾

بھی وہ اپنے حق میں کریں تم پر اس معاملے میں کوئی گناہ نہیں، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵

وَاللَّهُ طَلَّقَ مَتَاعًا بِالمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٣١﴾

اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی مناسب طریقے سے خرچہ دیا جائے، یہ پرہیزگاروں پر واجب ہے ۵

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٣٢﴾ أَلَمْ

اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام واضح فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو ۵ (اے حبیب!) کیا

تَرَأَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ

آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے حالانکہ وہ

الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

ہزاروں (کی تعداد میں) تھے، تو اللہ نے انہیں حکم دیا مر جاؤ (سو وہ مر گئے)، پھر انہیں

كَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

زندہ فرما دیا، بیشک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ (اس کا)

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٣٣﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ

شکر ادا نہیں کرتے ۵ (اے مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٣٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا

اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ کون ہے جو اللہ کو قرض حسد دے پھر وہ اس

حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللَّهُ

کے لئے اسے کئی گنا بڑھا دے گا، اور اللہ ہی (تمہارے رزق میں) عقلی

يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٣٥﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

ور کشادگی کرتا ہے، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ (اے حبیب!) کیا آپ نے بنی اسرائیل

الْبَدَلِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا

کے اس گروہ کو نہیں دیکھا جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد ہوا، جب انہوں نے اپنے پیغمبر سے کہا کہ ہمارے

نَبِيِّ لَهُمْ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ

لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم (اس کی قیادت میں) اللہ کی راہ میں جنگ کریں، نبی

هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ

نے (ان سے) فرمایا: کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر قتال فرض کر دیا جائے تو تم قتال ہی نہ کرو، وہ

قَالُوا وَمَالُنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا

کہنے لگے: ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہمیں اپنے گمروں

مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاءِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

سے اور اولاد سے جدا کر دیا گیا ہے، سو جب ان پر قتال فرض کر دیا گیا تو ان میں سے

تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۳۶﴾ وَ

چند ایک کے سوا سب پھر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۖ

ان سے ان کے نبی نے فرمایا: بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے، تو کہنے لگے

قَالُوا أَلَيَّْ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ

کہ اسے ہم پر حکمرانی کیسے مل گئی حالانکہ ہم اس سے حکومت (کرنے) کے زیادہ حق دار

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۖ قَالَ

ہیں اسے تو دولت کی فراوانی بھی نہیں دی گئی، (نبی نے) فرمایا: بیشک اللہ نے اسے

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ

تم پر منتخب کر لیا ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ کشادگی عطا فرما دی ہے، اور اللہ

وَالْجِسْمِ ۚ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ

اپنی سلطنت (کی امانت) جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا

وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ

خوب جاننے والا ہے اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا اس کی سلطنت (کے من جانب اللہ ہونے) کی نشانی

يَأْتِيَكُمْ الثَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا اس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون قلب کا سامان ہوگا اور کچھ

تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي

آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے تمکات ہوں گے اسے فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہوگا، اگر تم

ذٰلِكَ لَايَةٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا فَصَلَ

ایمان والے ہو تو بیشک اس میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے ۝ پھر جب طلوت اپنے لشکروں کو

طَالُوْتُ بِالْجُنُودِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۚ

لے کر شہر سے نکلا، تو اس نے کہا: بیشک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمائے والا ہے، پس جس نے

فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ

اس میں سے پانی پیا سو وہ میرے (ساتھیوں میں) سے نہیں ہوگا، اور جو اس کو نہیں پئے گا

مِنِّي إِلَّا مَن اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ

پس وہی میری (جماعت) سے ہوگا مگر جو شخص ایک پٹلو (کی حد تک) اپنے ہاتھ سے پی لے (اس پر کوئی حرج نہیں)

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا

سو ان میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے اس سے پانی پی لیا، پس جب طلوت اور ان کے ایمان والے

مَعَهُ ۚ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ

ساتھی نہر کے پار چلے گئے، تو کہنے لگے: آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں سے مقابلے کی طاقت نہیں،

قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا اللَّهَ لَا كُمْ مِّنْ فِئَةٍ

جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ (شہید ہو کر یا مرنے کے بعد) اللہ سے ملاقات کا شرف پانے والے ہیں،

قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِيهِ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ

کچھ لگے: کئی مرتبہ اللہ کے حکم سے تھوڑی سی جماعت (خاصی) بڑی جماعت پر غالب آ جاتی ہے، اور اللہ صبر

الصَّابِرِينَ ﴿٢٣٩﴾ وَلَبَّأْ بَرَزُوا لِحَالُوتٍ وَجُودٍ قَالُوا

کرنے والوں کو، اپنی معیت سے نوازا تا ہے ۵ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو عرض کرنے لگے:

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر میں وسعت ارزانی فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٤٠﴾ فَهَزَمُوهُمْ

اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما ۵ پھر انہوں نے ان (جالوتی فوجوں) کو اللہ کے

بِإِذْنِ اللَّهِ قَدْ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَى اللَّهُ الْمَلِكَ

امر سے شکست دی، اور داؤد (ؑ) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے ان کو (یعنی داؤد علیہ السلام کو)

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَنَاصِيئًا ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

حکومت اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں جو چاہا سکھایا، اور اگر اللہ لوگوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ

بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ

کے ذریعے نہ بھاتا رہتا تو زمین (میں انسانی زندگی بعض جابروں کے مسلسل تسلط اور ظلم کے باعث)

ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٤١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

برباد ہو جاتی مگر اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے ۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم انہیں

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٤٢﴾

(اے حبیب!) آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں ۵

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ

یہ سب رسول (جو ہم نے مبعوث فرمائے) ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے کسی سے اللہ نے (برادری است)

كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ

کلام فرمایا اور کسی کو درجات میں (سب پر) فوقیت دی (یعنی حضور نبی اکرم ﷺ کو جملہ درجات میں سب پر ہندگی عطا فرمائی)، اور ہم

مَرْيَمَ الْبَيْتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

نے مریم کے فرزند عیسیٰ (علیہ السلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاکیزہ روح کے ذریعے اس کی مدد فرمائی، اور اگر اللہ چاہتا تو ان رسولوں

مَا أَقْتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

کے پیچھے آنے والے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد آج میں سے کبھی بھی نہ مارتے بھڑکتے مگر انہوں نے (اس ۳ زاد اللہ فوقہ کے

الْبَيْتِ وَلَكِنْ اُخْتَلَفُوا فِيهِمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ

ہاٹ جو انہیں اپنے کئے پر اللہ کے حضور جوابدہ ہوئے کے لئے دی گئی تھی) اختلاف کیا پس ان میں سے کچھ ایمان لائے اور ان میں سے

كَفَرُوا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلْتُمْ وَلَكِنْ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا

کچھ نے کفر اختیار کیا، (اور یہ بات یاد رکھو کہ) اگر اللہ چاہتا (یعنی انہیں ایک ہی بات پر مجبور رکھتا) تو وہ کبھی بھی ہمارے نہ کرتے، لیکن اللہ جو

يُرِيدُ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

چاہتا ہے کرتا ہے ۱۵ اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا

قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور (کافروں کے لئے) نہ کوئی

شَفَاعَةٌ ۖ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ آله إِلَّا

دوستی (کارآمد) ہوگی اور نہ (کوئی) سفارش، اور یہ کفار ہی ظالم ہیں ۱۶ اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۖ لَهُ مَا

کے ماتحت نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے

عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اُذُنْ کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہور ہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا)

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ

ہے (وہ) سب جانتا ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس

وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ

کی کرسی (سلطنت و قدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَا اِكْرَاهَ فِي

حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بند رتبہ بڑی عظمت والا ہے ۵ دین میں کوئی زبردستی

الرِّدِّيْنَ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ

نہیں، بیشک ہدایت گمراہی سے واضح طور پر ممتاز ہو چکی ہے، سو جو کوئی معبودانِ باطلہ

بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

کا انکار کر دے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے ایک ایسا مضبوط حلقہ تمام

الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اللّٰهُ

یا جس کے لئے ٹوٹنا (ممکن) نہیں، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ اللہ ایمان

وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ

دالوں کا کارساز ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اُولٰٓئِكَهُمْ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُوْنَهُم

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں (حق کی) روشنی سے نکال

مِّنَ النَّوْرِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

کر (باطل کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۷﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي

میں رہیں گے ۵ (اے حبیب!) کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس وجہ سے کہ اللہ

رَأْيَهُ أَنْ أَتَاهُ اللَّهُ الْمَلِكُ ۖ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّي

نے اے سلطنت دی تھی ابراہیم (جہ) سے (خود) اپنے رب (عی) کے بارے میں جھگڑا کرنے

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۚ قَالَ

لگا، جب ابراہیم (جہ) نے کہا: میرا رب وہ ہے جو زندہ (بھی) کرتا ہے اور مارتا (بھی) ہے تو (جواباً)

إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا

کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں، ابراہیم (جہ) نے کہا: بیشک اللہ سورج کو مشرق

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

کی طرف سے نکالتا ہے تو اے مغرب کی طرف سے نکال لا! سو وہ کافر و ہشت زدہ ہو گیا، اور اللہ ظالم

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۸﴾ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ

قوم کو حق کی راہ نہیں دکھا ۵۸ یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو ایک بستی پر سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی

خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ

تو اس نے کہا کہ اللہ اس کی موت کے بعد اسے کیسے زندہ فرمائے گا سو (اپنی قدرت کا مشاہدہ کرانے کے لئے) اللہ نے

مَوْتِهَا ۚ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۚ قَالَ كَمْ

اسے سو برس تک مردہ رکھا پھر اسے زندہ کیا، (بعد ازاں) پوچھا تو یہاں (مرنے کے بعد) کتنی دیر ٹھہرا رہا (ہے)؟ اس

لَبِثْتُ ۚ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالَ بَلْ

نے کہا: میں ایک دن یا ایک دن کا (بھی) کچھ حصہ ٹھہرا ہوں، فرمایا: (نہیں) بلکہ تو سو برس پڑا رہا (ہے) پس (اب) تو

لَبِثْتُ مِائَةً عَامٍ فَأَنْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ

اپنے کھانے اور پینے (کی چیزوں) کو دیکھ (وہ) متحیر (ہاں) بھی نہیں ہوئیں اور (اب) اپنے گدھے کی طرف نظر کر

يَتَسَنَّهُ ۚ وَأَنْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ

(جس کی ہڈیاں بھی سلامت نہیں رہیں) اور یہ اس لئے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنادیں اور

وَأَنْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۖ

(اب ان) ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم انہیں کیسے جنبش دیتے (اور اٹھاتے) ہیں پھر انہیں گوشت (کا لباس) پہناتے ہیں،

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۚ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

جب یہ (معاظہ) اس پر خوب آشکار ہو گیا تو بول اٹھا: میں (مشاہداتی یقین سے) جان گیا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي

خوب قادر ہے ۵ اور (وہ واقعہ بھی یاد کریں) جب ابراہیم (جس) نے عرض کیا: میرے رب! مجھے دکھا دے کہ تُو

الْبُوتَى ۚ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۚ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ

مردوں کو کس طرح زعمہ فرماتا ہے؟ ارشاد ہوا: کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ اس نے عرض کیا: کیوں نہیں (یقین رکھتا

قَلْبِي ۚ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ

ہوں) لیکن (چاہتا ہوں کہ) میرے دل کو بھی خوب سکون نصیب ہو جائے، ارشاد فرمایا: سو تم چار پرندے پکڑو

ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

پھر انہیں اپنی طرف، لوں کر لو پھر (انہیں ذبح کر کے) ان کا ایک ایک ٹکڑا ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں بلاؤ

يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمَنَّ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ

وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے آجائیں گے، اور جان لو کہ یقیناً اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵ جو لوگ

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال (اس) دانے کی سی ہے جس سے سات ہاویاں

أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُبُلَةٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ ۝

اگیس (اور پھر) ہر ہالی میں سو دانے ہوں (یعنی سات سو گنا اجر پاتے ہیں) اور اللہ جس کے لئے

وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲۱﴾

چاہتا ہے (اس سے بھی) اضافہ فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے ۵

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اپنے خرچ کئے ہوئے کے پیچھے

يَتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۝ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

نہ احسان جلاتے ہیں اور نہ اذیت دیتے ہیں ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان

رَبِّهِمْ ۝ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۲۲﴾ قَوْلٌ

کا اجر ہے اور (روز قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵ (سراپل سے) نرمی

مَعْرُوفٌ ۝ وَمَغْفِرَةٌ ۝ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذًى ۝

کے ساتھ گفتگو کرنا اور درگزر کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد (اس کی) دل آزاری ہو، اور اللہ

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿۲۲۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا

بے نیاز بڑا حلم والا ہے ۵ اے ایمان والو! اپنے صدقات (بعد از اس) احسان جتا کر اور ذمہ

صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۝ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءً

دے کر اس شخص کی طرح برباد نہ کر لیا کرو جو مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝ فَسْئَلُهُ

اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ روز قیامت پر، اس کی مثال ایک ایسے چمکنے پتھر کی سی ہے

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ

جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو پھر اس پر زوردار بارش ہو تو وہ اسے (پھر وہی) سخت اور

صَلَدًا ۱ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۲ وَاللَّهُ

صاف (پتھر) کر کے ہی چھوڑ دے، سو اپنی کمائی میں سے ان (ریاکاروں) کے ہاتھ کچھ بھی

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۳ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

نہیں آئے گا، اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے

أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ

اور اپنے آپ کو (ایمان و اطاعت پر) مضبوط کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أُكُلَهَا

ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی سطح پر ہو اس پر زوردار بارش ہو تو وہ دوگنا پھل لائے اور اگر اسے

ضَعْفَيْنِ ۴ فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ ۵ وَاللَّهُ بِمَا

زوردار بارش نہ ملے تو (اسے) شبہم (یا ہلکی سی پھوار) بھی کافی ہو، اور اللہ تمہارے اعمال کو

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۶ أَيَوَّدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ

خوب دیکھنے والا ہے ۵ کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ اسکے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں

مِّنْ مَّخِيلٍ ۷ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۸ لَهُ فِيهَا

بہتی ہوں اس کیسے اس میں (کھجوروں اور انگوروں کے علاوہ بھی) ہر قسم کے پھل ہوں اور (ایسے وقت میں) اسے بلا حیا آ پینے اور (بھی)

مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۹ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ ۱۰

اسکی اولاد بھی ناتواں ہو اور (ایسے وقت میں) اس باغ پر ایک بکولا آ جائے جس میں (بڑی) آگ ہو اور وہ باغ جل جائے (تو اس کی محرومی

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۱۱ كَذَلِكَ

اور پریشانی کا عالم کیا ہوگا)، اسی طرح اللہ تمہارے لئے نشانیاں واضح طور پر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور کرو (سو کیا تم چاہتے ہو کہ آخرت میں

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۱۲ يَا أَيُّهَا

تمہارے اعمال کا باغ بھی ریاکاری کی آگ میں جل کر بھسم ہو جائے اور تمہیں سنبھال دینے والا بھی کوئی نہ ہو) ۱۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفَقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا

ان پاکیزہ کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے

أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَسُّوا الْخَبِيثَ مِنْهُ

(اللہ کی راہ میں) خرچ کیا کرو اور اس میں سے گندے مال کو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے کا

تُسَفِّقُونَ وَلَكُمْ بِأَخْذِهِ إِلَّا أَنْ تُغْرِضُوا فِيهِ ط

ارادہ مت کرو کہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم خود اسے ہرگز نہ لو سوائے اس کے کہ تم اس میں

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۲۱۷ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ

چشم پشی کر لو، اور جان لو کہ بیشک اللہ بے نیاز لائق ہر حمد ہے ۝ شیطان تمہیں (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے

الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ج وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً

روکنے کے لئے) حشمتی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور

مِنْهُ وَفَضْلًا ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۲۱۸ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ

فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے ۝ جسے چاہتا ہے دانائی عطا

مَنْ يَشَاءُ ج وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا

فرما دیتا ہے اور جسے (حکمت و) دانائی عطا کی گئی اسے بہت بڑی بھلائی نصیب ہو گئی،

كَثِيرًا ط وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۲۱۹ وَمَا

اور صرف وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں ۝ اور تم جو

أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ

کچھ بھی خرچ کرو یا تم جو نعت بھی مانو تو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے،

يَعْلَمُهُ ط وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝۲۲۰ إِنْ تُبْدُوا

اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ۝ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو

الصَّدَقْتُ فَنِعْمًا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخَفُّوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَاءَ

تو یہ بھی اچھا ہے (اس سے دوسروں کو ترغیب ہوگی) اور اگر تم انہیں تخفیف رکھو اور وہ محتاجوں کو پہنچا دو تو یہ تمہارے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

کئے (ور) بہتر ہے، اور اللہ (اس خیرات کی وجہ سے) تمہارے کچھ گناہوں کو تم سے دور فرما دے گا، اور اللہ

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۖ ۝۲۴۱ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

تمہارے اعمال سے باخبر ہے ۵ ان کو ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے

يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا يُنْفِكُمْ

ہدایت سے نوازتا ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کر دو سو وہ تمہارے اپنے فائدے میں ہے اور

وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

اللہ کی رضا جوئی کے سوا تمہارا خرچ کرنا مناسب ہی نہیں ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کر دو گے

خَيْرٌ يُؤْفَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝۲۴۲ لِلْفُقَرَاءِ

(اس کا اجر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ (خیرات) ان فقراء کا حق ہے جو اللہ کی

الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي

راہ میں (کسب معاش سے) روک دیئے گئے ہیں وہ (امور دین میں ہمہ وقت مشغول رہنے کے باعث) زمین میں ہل

الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

پھر بھی نہیں سکتے ان کے (زُحْداً) طمع سے باز رہنے کے باعث نادان (جو ان کے حال سے بے خبر ہے) نہیں مالدار سمجھے

تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۖ وَمَا

ہوئے ہے، تم انہیں ان کی صورت سے پہچان لو گے، وہ لوگوں سے بالکل سوال ہی نہیں کرتے کہ کہیں (مخلوق کے سامنے)

تُسْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۲۴۳ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

گزشتہ آیت سے پڑھے، اور تم جو مال بھی خرچ کر دو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے ۵ جو لوگ (اللہ کی

أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ

راہ میں) شب و روز اپنے مال پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں تو ان کے لئے ان کے رب کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۸۴﴾

پاس ان کا اجر ہے اور (روز قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۵

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (روز قیامت) کھڑے نہیں ہو سکیں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے

الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

جسے شیطان (آسیب) نے چھو کر بدحواس کر دیا ہو، یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ تجارت

قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۚ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ

(خرید و فروخت) بھی تو سود کی مانند ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت (سوداگری) کو حلال

وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَنْ جَاءَكَ مَوْعِدًا مِّنْ رَبِّهِ فَانْتَهَىٰ

فرمایا ہے اور سود کو حرام کیا ہے، پس جس کے پاس اس کے رب کی جانب سے نصیحت پہنچی

فَلَهُ مَا سَلَفَ ۚ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ

سودہ (سود سے) باز آ گیا تو جو پہلے گزر چکا وہ اسی کا ہے، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد

أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۸۵﴾ يَمْحَقُ اللَّهُ

ہے، اور جس نے پھر بھی لیا سوائے لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اور اللہ سود کو مٹاتا ہے (یعنی سودی مال سے

الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

برکت کو ختم کرتا ہے) اور صدقات کو بڑھاتا ہے (یعنی صدقہ کے ذریعے مال کی برکت کو زیادہ کرتا ہے)، اور اللہ کسی بھی ناپاس

أَشِيمٍ ﴿۲۸۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا

نافرمان کو پسند نہیں کرتا ۵ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے اور نماز قائم

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا

رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے، اور ان پر (آخرت

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۴۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

میں) نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے اے ایمان والو! اللہ سے

آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ

ڈرنا اور جو کچھ بھی سود میں سے باقی رہ گیا ہے چھوڑ دو اگر تم (صدقہ دل سے)

مُؤْمِنِينَ ﴿۲۴۸﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ

ایمان رکھتے ہو ۵ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے اعلان

وَرَسُولِهِ ۚ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۚ

جنگ پر خبردار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال (بائز) ہیں، نہ تم خود ظلم

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿۲۴۹﴾ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ

کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ۵ اور اگر قرضدار تنگدست ہو تو خوشحالی تک مہلت دی جانی چاہئے، اور

فَظَرَّةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

تمہارا (قرض کو) معاف کر دینا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو (کہ غریب کی دجولی اللہ کی نگاہ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۵۰﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ

میں کیا مقام رکھتی ہے) ۵ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر

اللَّهُ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۵۱﴾

فصل کو جو کچھ عمل اس نے کیا ہے اس کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہیں ہو گا ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ

اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت تک کے لئے آپس میں قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ یا کرو،

مُسِيٍّ فَاكْتُبُوهُ ط وَلِيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ص

اور تمہارے درمیان جو لکھنے والا ہو اسے چاہئے کہ انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ج

نہ کرے جیسا کہ اسے اللہ نے لکھنا سکھایا ہے پس وہ لکھ دے (یعنی شرع اور ملکی دستور کے مطابق و وثیقہ

وَلْيُسَلِّلِ الزَّيُّ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا

نویسی کا حق پوری دیانت سے ادا کرے) اور مضمون وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق (یعنی قرض)

يَبْخُسُ مِنْهُ شَيْئًا ط فَإِنْ كَانَ الزَّيُّ عَلَيْهِ الْحَقُّ

ہو اور اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے جو اس کا پروردگار ہے اور اس (زیر قرض) میں سے (لکھواتے

سَفِيهَا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْطِيعُ أَنْ يُسَلِّلَ هُوَ فَلْيُسَلِّلْ

وقت) کچھ بھی کی نہ کرے، پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق واجب ہوا ہے ناکھ یا ناتواں ہو یا

وَلِيَّهِ بِالْعَدْلِ ط وَأَشْهَدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ج

خود مضمون لکھوانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کے کارندے کو چاہئے کہ وہ انصاف کے ساتھ

فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتْنِ مِمَّنْ

لکھوا دے، اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ بنا لو، پھر اگر دونوں مرد میسر نہ ہوں تو ایک

تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ

مرد اور دو عورتیں ہوں (یہ) ان لوگوں میں سے ہوں جنہیں تم گواہی کے لئے پسند کرتے ہو (یعنی

إِحْدَاهُمَا الْآخَرَى ط وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ط

قابل اعتماد سمجھتے ہو) تاکہ ان دو میں سے ایک عورت بھول جائے تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دے،

وَلَا تَسْأَلُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلٍ ط

اور گواہوں کو جب بھی (گواہی کے لئے) بلایا جائے وہ انکار نہ کریں، اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اسے

ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا

اپنی معیاد تک لکھ رکھنے میں اکٹایا نہ کرو، یہ تمہارا دستاویز تیار کر لینا اللہ کے نزدیک زیادہ قرین

تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا

انصاف ہے اور گواہی کے لئے مضبوط تر اور یہ اس کے بھی قریب تر ہے کہ تم ملک میں جلا نہ ہو سوائے

بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا

اس کے کہ دست بدست ایسی تجارت ہو جس کا لین دین تم آپس میں کرتے رہتے ہو تو تم پر اس کے نہ

وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا

لکھنے کا کوئی گناہ نہیں، اور جب بھی آپس میں خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو، اور نہ لکھنے والے کو

شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا

نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو، اور اگر تم نے ایسا کیا تو یہ تمہاری علم فتنی ہوگی، اور اللہ سے ڈرتے

اللَّهُ وَيَعْلَمِ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَإِنْ

رہو، اور اللہ تمہیں (معاملات کی) تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے ۵ اور اگر

كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَهُ

تم سفر پر ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو باقبض رہن رکھ لیا کرو، پھر اگر تم میں سے ایک کو

فَإِنْ مِنْكُمْ بَعْضٌ عَلَىٰ بَعْضٍ فَمِنْكُمْ ذِي أَمْنٍ

دوسرے پر اعتماد ہو تو جس کی دیانت پر اعتماد کیا گیا اسے چاہئے کہ اپنی امانت ادا کر دے

أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا تَكْتُبُوا الشَّهَادَةَ

اور وہ اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پالنے والا ہے، اور تم گواہی کو چھپایا نہ کرو، اور جو شخص

وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ فِي قَلْبِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

گواہی چھپاتا ہے تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہے، اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب جاننے والا

عَلَيْهِمْ ۝ (۲۸۲) اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنْ

ہے ۵ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اللہ کے لئے ہے، وہ باتیں جو

تَبْدُو مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ

تمہارے دلوں میں ہیں خواہ انہیں ظاہر کرو یا انہیں چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا،

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہر چیز پر کامل

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (۲۸۳) أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ

قدرت رکھتا ہے ۵ (وہ) رسول اس پر ایمان لائے (یعنی اس کی تصدیق کی) جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور اس

رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلُّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلِكِيَّتِهِ وَكُتُبِهِ

ایمان نے بھی، سب ہی (دل سے) اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر ایمان مانے، (نیز کہتے ہیں:)

وَرُسُلِهِ ۖ لَا نَفَرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا

ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان بھی (ایسا لانے میں) فرق نہیں کرتے، اور (اللہ کے حضور) عرض کرتے ہیں: ہم نے (تیرا)

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ (۲۸۴)

حکم) سنا اور اطاعت (قبول) کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور (ہم سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۵

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بوجھ کر تکلیف نہیں دیتا، اس نے جو نیکی کئی اس کے لئے اس کا اجر ہے اور

مَا اكْتَسَبَتْ ۖ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا ۚ

اس نے جو گناہ کیا یا اس پر اس کا عذاب ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ

گرفت نہ فرما، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا (بھی) بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں

مِنْ قَبْلِنَا^ج رَبَّنَا وَلَا تُحِثُّنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ^ج

پر ڈالنا تھا، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا بوجھ (بھی) نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، اور

وَاغْفِرْ عَنَّا ^{وَقْتًا} وَاغْفِرْ لَنَا ^{وَقْتًا} وَارْحَمْنَا ^{وَقْتًا} أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

ہمارے (گناہوں) سے درگزر فرما، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٩﴾

کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما

اياتها ١٤٢ ٣ سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ٩٢ ركوعاتها ٢٣

1975

سورۃ النساء ۴۱

آیات ۱۷۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَّلَ

الف لام ميم ۛ اللہ، اسی کے سوا کوئی رائق عبادت نہیں (د) ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے ۛ (اے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

حبیب! اسی نے (یہ) کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے (یہ) دن (سب کتابوں) کی تصدیق کرنے والی

وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ مِنْ قَبْلُ هُدًى

ہے جو اس سے پہلے امریکی ہیں اور ان کے عورتوں اور ان کے بچوں کے لیے ہے (جیسے) اس سے مل سکیں اور ان کے لیے

لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

[illegible]

اللہ لہم عذاب سدید و اللہ عزیز ذو انتقام ۴

15

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
 بَقِيَّةِ اللَّهِ ۝۱۰

الْسَّمَاءِ ۝۱۱

يَشَاءُ ۝۱۲ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۳

أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ
 الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۝۱۴

زَيِّعٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
 وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۝۱۵

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۝۱۶

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ
 رَبِّنَا ۝۱۷

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۱۸

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۝۱۹

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۝۲۰

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۝۲۱

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

رحمت عطا فرما، بیشک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے ۱۵ اے ہمارے رب! بیشک تو اس دن کہ جس میں کوئی

لَا رَايَبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ إِنَّ

شک نہیں سب لوگوں کو جمع فرمانے والا ہے، یقیناً اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ۱۵ بیشک جنہوں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ

نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی بچا سکیں گے اور نہ ان کی

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ۚ كَذَّابِ

اولاد، اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں ۱۵ (ان کا بھی)

إِلَٰ فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

قوم فرعون اور ان سے پہلے قوموں جیسا طریقہ ہے، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۱۵

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاسْتَغْلِبُوا وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ

کافروں سے فرما دیں: تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور وہ

وَبِئْسَ الْإِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۚ

بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۱۵ بیشک تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں ایک نشانی ہے (جو میدان بدر میں)

فِئَةٌ تَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ

آپس میں مقابل ہوئیں، ایک جماعت نے اللہ کی راہ میں جنگ کی اور دوسری کافر تھی وہ انہیں

مِثْلِهِمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن

(اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے، اور اللہ اپنی مدد کے ذریعے جسے چاہتا ہے

يَسْأَلُ ۱۰ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ زُيِّنَ

تقویت دیتا ہے، یقیناً اس واقعہ میں آئندہ والوں کے لئے (بڑی) عبرت ہے ۵ لوگوں کے

لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ

لئے ان خواہشات کی محبت (خوب) آراستہ کر دی گئی ہے (جن میں) عورتیں اور اولاد

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور سونے اور چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشان کئے ہوئے خوبصورت

وَالْأَنْعَامِ وَالْخَرْثِ ۱۱ ذَلِكُمْ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ

گھوڑے اور مویشی اور کھیتی (شامل ہیں)، یہ (سب) دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور

عِنْدَهُ حُسْنُ الْبَابِ ۱۲ قُلْ أَوْفَيْتُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ

اللہ کے پاس بہتر ٹھکانا ہے ۵ (اے حبیب!) آپ فرمادیں: کیا میں تمہیں ان سب سے بہترین چیز کی

ذَلِكُمْ ۱۳ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

خبر دوں؟ (ہاں) پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس (ایسی) جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَ

بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (ان کے لئے) پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور (سب سے بڑی بات یہ کہ)

رِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۱۴ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۱۵ الَّذِينَ

اللہ کی طرف سے خوشنودی نصیب ہوگی، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ۵ (یہ وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں:

يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا غُفِرَ لَنَا ذُنُوبُنَا وَقِنَا عَذَابَ

اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ۱۶ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُسْتَقِيمِينَ

بچالے ۵ (یہ لوگ) صبر کرنے والے ہیں اور قول و عمل میں سچائی والے ہیں اور ادب و اطاعت میں جھکتے والے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِإِلَاحِ سَحَارٍ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

کرنے والے ہیں اور رات کے پچھلے پہر (نہ کر) اللہ سے معافی مانگنے والے ہیں ۵ اللہ نے اس بات پر گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی

هُوَ الْمَلِكُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا

لائی عبادت نہیں اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی (اور ساتھ یہ بھی) کہ وہ ہر تدبیر عدل کے ساتھ فرمانے والا ہے، اس

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۝ قَفْ

کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں وہی غاب حکمت والا ہے ۵ بیشک دین اللہ کے نزدیک اسلام

وَمَا اخْتَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اپنے پاس علم آ جانے کے بعد اختلاف کیا وہ صرف یہی

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْيَا بَيْنَهُمْ ۝ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ

حسد و عناد کے باعث تھا، اور جو کوئی اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو بیشک اللہ حساب میں

اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلْتُ

جلدی فرمانے والا ہے ۵ (اے حبیب!) اگر پھر بھی آپ سے جھگڑا کریں تو فرمادیں کہ میں نے اور جس نے

وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۝ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

(بھی) میری پیروی کی اپنا روئے نیاز اللہ کے حضور جھکا دیا ہے، اور آپ اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے فرما

وَالْأُمِّيِّينَ أَسْلَمْتُمْ ۝ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۝

دیں: کیا تم بھی اللہ کے حضور جھکتے ہو (یعنی اسلام قبول کرتے ہو) پھر اگر وہ فرمانبرداری اختیار کریں تو وہ حقیقتاً

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ ۝ وَاللَّهُ بِصِيرِ الْعِبَادِ ۝

ہدایت پائے گا، اور اگر منہ پھیریں تو آپ کے ذمہ فقط حکم پہنچا دینا ہی ہے، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ

یقیناً جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں

بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ

اور لوگوں میں سے بھی انہیں قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دیتے ہیں

النَّاسِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۱﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سو آپ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں ۵ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

اعمال دنیا اور آخرت (دونوں) میں غارت ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار

نَصِيرِينَ ﴿۲۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنْ

نہیں ہو گا ۵ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (حکم) کتاب میں سے ایک حصہ دیا گیا وہ کتاب

الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

الہی کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (کتاب) ان کے درمیان (نزاعات کا) فیصلہ کر دے تو پھر ان

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

میں سے ایک طبقہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ روگردانی کرنے والے ہی ہیں ۵ یہ (روگردانی کی جرأت) اس لئے کہ وہ

قَالُوا لَنْ تَسْنَا النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ وَغَرَّهُمْ

کہتے ہیں کہ ہمیں کتنی کے چند دنوں کے سوا دوزخ کی آگ مس نہیں کرے گی، اور وہ (اللہ پر) جو بہتان باندھتے

فِي دِينِهِمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ

رہتے ہیں اس نے ان کو اپنے دین کے بارے میں فریب میں مبتلا کر دیا ہے ۵ سو کیا حال ہو گا جب ہم ان کو اس دن

لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

جس (کے پپا ہونے) میں کوئی شک نہیں جمع کریں گے، اور جس جان نے جو کچھ بھی (اعمال میں سے) کمایا ہو گا اسے اس کا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُوتِي

پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ (اے حبیب ایوں) عرض کیجئے: اے اللہ! سلطنت کے

الْمُلْكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ

ملک! تو جسے چاہے سلطنت عطا فرما دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت

تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

عطا فرما دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی دست قدرت میں ہے، بیشک تو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾ تَوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ

چیز پر بڑی قدرت والا ہے ۵ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

داخل کرتا ہے اور تو ہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ

چاہتا ہے بغیر حساب کے (اپنی نوازشات سے) بہرہ اندوز کرتا ہے ۵ مسلمانوں کو

الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ

چاہے کہ اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے گا

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا

اس کے لئے اللہ (کی دوستی میں) سے کچھ نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ تم ان (کے شر)

مِنْهُمْ تَقِيهِ ۖ وَيَحْذَرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ

سے بچنا چاہو، اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے ڈراتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹ

الْبَصِيرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ إِنْ تُحِبُّوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْذَرُوهُ

کر جانا ہے ۵ آپ فرما دیں کہ جو تمہارے سینوں میں ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا اسے

يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ

ظاہر کر دو اللہ اسے جانتا ہے، اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ خوب جانتا ہے،

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ جس دن ہر جان ہر اس نیکی کو بھی (اپنے سامنے) ۶ نہر پالے گی جو اس

عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۷ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ ۸ تَوَدُّ

نے کی تھی اور ہر برائی کو بھی جو اس نے کی تھی تو وہ آرزو کرے گی کاش! میرے اور اس برائی (یا اس

لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۹ وَيَحْذَرُكُمُ اللَّهُ

دن) کے درمیان بہت زیادہ فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے ڈراتا ہے،

نَفْسَهُ ۱۰ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۱۱ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ

اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ۵ (اے حبیب!) آپ فرما دیں: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری

اللَّهُ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۱۲

پیروی کرو تب اللہ تمہیں (اپنا) محبوب بنا لے گا اور تمہارے گنہ معاف فرما دے گا، اور

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۳ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۱۴

اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ آپ فرما دیں کہ اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكُفْرِينَ ۱۵ إِنَّ اللَّهَ

کرد پھر اگر وہ روگردانی کریں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ۵ بیشک اللہ نے آدم (ﷺ)

اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى

کو اور نوح (ﷺ) کو اور آل ابراہیم کو اور آل عمران کو سب جہان والوں پر (بزرگی میں)

الْعَالَمِينَ ۱۶ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۱۷ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

منتخب فرما لیا ۵ یہ ایک ہی نسل ہے ان میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے

عَلَيْهِمْ ۱۸ إِذْ قَالَتْ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ

والا ہے ۵ اور (یاد کریں) جب عمران کی بیوی نے عرض کیا: اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے میں اسے

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

(دیگر ذمہ دار یوں سے) آزاد کر کے خالص تیری نذر کرتی ہوں سو تو میری طرف سے (یہ نذرانہ) قبول فرما لے،

السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّي

بیٹھک تو خوب سننے خوب جاننے والا ہے ۵ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو عرض کرنے لگی: مولیٰ میں نے تو یہ

وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۚ وَلَيْسَ

لڑکی جنی ہے، حالانکہ جو کچھ اس نے جانتا تھا اللہ اسے خوب جانتا تھا، (وہ بولی) اور لڑکا (جو میں نے مانگا تھا)

الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَ اِنِّي سَيِّئَةٌ مَّرِيْمٌ ۚ وَ اِنِّي

ہرگز اس لڑکی جیسا نہیں (ہو سکتا) تھا (جو اللہ نے عطا کی ہے)، اور میں نے اس کا نام ہی مریم (عبادت گزار)

اُعِيْذُ هَابِكْ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

رکھ دیا ہے اور بیٹھک میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود (کے شر) سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۵

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ

سو اس کے رب نے اس (مریم) کو اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی پرورش کے ساتھ پر دان

كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ

چڑھایا اور اس کی تمہانی زکریا (ﷺ) کے سپرد کردی جب بھی زکریا (ﷺ) اس کے پاس عبادت گاہ میں داخل

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ لَيْسَ بِاِنِّیْ لَكَ هٰذَا ۚ قَالَتْ

ہوتے تو وہ اس کے پاس (نعنی سے نعنی) کھانے کی چیزیں موجود پاتے، انہوں نے پوچھا: اے مریم! یہ چیزیں

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ

تمہارے لئے کہاں سے آتی ہیں؟ اس نے کہا: یہ (رزق) اللہ کے پاس سے آتا ہے، بیٹھک اللہ جسے چاہتا ہے

حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ

بے حساب رزق عطا کرتا ہے ۵ اسی جگہ زکریا (ﷺ) نے اپنے رب سے دعا کی، عرض کیا: میرے

لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

مولا! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا کا سننے وال ہے ۵

فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۚ أَنَّ

ابھی وہ حجرے میں کھڑے نمازی پڑھ رہے تھے (یاد دعا کی کر رہے تھے) کہ انہیں فرشتوں نے آواز دی: بیشک اللہ

اللَّهُ يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ

آپ کو (فرزند) بخئی (مصلح) کی بشارت دیتا ہے جو کلمہ اللہ (یعنی عیسیٰ جی) کی تصدیق کرنے والا ہوگا اور سردار ہو

وَسَيِّدًا وَحَصُورًا ۚ وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾ قَالَ

گا اور عورتوں (کی رغبت) سے بہت محفوظ ہوگا اور (ہمارے) خاص نیکوکار بندوں میں سے نبی ہوگا ۵ (زکریا علیہ السلام)

رَبِّ أَتَى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي

(نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ درآںحالیکہ مجھے بڑھاپہ پہنچ چکا ہے اور

عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ

میری بیوی (بھی) بانجھ ہے، فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۵ عرض کیا: اے میرے رب!

اجْعَلْ لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ إِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ

میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما، فرمایا تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے

أَيَّامٍ إِلَّا رَمْرًا ۖ وَادْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالنُّجُومِ

سوائے اشارے کے بات نہیں کر سکو گے، اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور شام اور صبح اس کی

وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَادُّ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِمَرْيَمَ إِنَّ اللَّهَ

تسبیح کرتے رہو ۵ اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بیشک اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا ہے اور

أَصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٤٢﴾

تمہیں پاکیزگی عطا کی ہے اور تمہیں آج سارے جہان کی عورتوں پر برگزیدہ کر دیا ہے ۵

لِئَرْيِمَ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ

اے مریم! تم اپنے رب کی بڑی عجزی سے بندگی بجالاتی رہو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرَّكَعِينَ ۝۳۳ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيْهِ اِلَيْكَ ط

رکوع کیا کرو ۵۰ (اے محبوب!) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں، حاکمہ آپ (اس وقت)

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اذْ يُلْقَوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

ان کے پاس نہ تھے جب وہ (قرعہ اندازی کے طور پر) اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم (علیہا السلام)

مَرْيَمَ ۝۳۴ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اذْ يَخْتَصِمُونَ ۝۳۵ اِذْ قَالَتْ

کی کفالت کرے اور نہ آپ اس وقت ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ۵ جب فرشتوں نے

الْمَلٰٓئِكَةُ لِيَرْيِمَ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۝۳۶ اِسْمُهُ

کہا: اے مریم! بیشک اللہ تمہیں اپنے پاس سے ایک کلمہ (خاص) کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن

الْمَسِيْحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

مریم (علیہا السلام) ہو گا وہ دنیا اور آخرت (دونوں) میں قدر و منزلت والا ہو گا اور اللہ کے خاص

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝۳۷ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَ

قربت یافتہ بندوں میں سے ہو گا ۵ اور وہ لوگوں سے کہو ارے میں اور پختہ عمر میں (یکساں) گفتگو کرے گا اور وہ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۸ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ

(اللہ کے) نیکو کار بندوں میں سے ہو گا ۵ (مریم علیہا السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں کیسے لڑکا

يَّمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ط قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط

ہو گا اور آنحالیہ مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ تک نہیں لگایا، ارشاد ہوا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جب

اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۳۹ وَيُعَلِّمُهُ

کسی کام (کے کرنے) کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو اس سے فقط اتنا فرماتا ہے کہ 'ہو جا' وہ ہو جاتا ہے ۵ اور اللہ اے

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٣٨﴾ وَرَسُولًا

کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل (سب کچھ) سکھائے گا ۵ اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ لَا

ہو گا (ان سے کہے گا) کہ بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے ایک نشانی لے کر آیا

أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ

ہوں میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی شکل جیسا (ایک پتلا) بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں

فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأُبْرِئُ الْكَسَّةَ وَالْأَبْرَصَ

سو وہ اللہ کے حکم سے فوراً اڑنے والا پرندہ ہو جاتا ہے اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے

وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا

کو شفا یاب کرتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے مردے کو زندہ کر دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آئے ہو اور جو

تَدْخَرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِنِ

کچھ تم اپنے کمروں میں جمع کرتے ہو میں تمہیں (وہ سب کچھ) بتا دیتا ہوں، بیشک اس میں تمہارے لئے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٣٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو ۵ اور میں اپنے سے پہلے اتری ہوئی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے

التَّوْرَةِ وَلِلْأَحْلَٰلِ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

والا ہوں اور یہ اس لئے کہ تمہاری خاطر بعض ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور

وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت اختیار کر لو ۵

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ

بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی (وہی) رب ہے پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ

راستہ ہے ۵ پھر جب عیسیٰ (ﷺ) نے ان کا کفر محسوس کیا تو اس نے کہا: اللہ کی طرف کون

أَنْصَارِيَّ إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ

لوگ میرے مددگار ہیں؟ تو اس کے قلمی ساتھیوں نے عرض کیا: ہم اللہ (کے دین) کے مددگار

اللَّهُ ۚ أَمَّا بِإِلَهِهِ ۚ وَاشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَا

ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ کو اور ہیں کہ ہم یقیناً مسلمان ہیں ۱۵ اے ہمارے رب! ہم، اس کتاب پر

أَمَّا بِهَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

ایمان لائے جو تو نے نازل فرمائی اور ہم نے اس رسول کی اتباع کی سو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے

الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَكْرُؤًا مَكَرَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

ساتھ لکھ لے ۵ پھر (یہودی) کافروں نے (عیسیٰ کے قتل کیلئے) خفیہ سازش کی اور اللہ نے (عیسیٰ کو بچانے کیلئے) مخفی تدبیر فرمائی،

الْبَكْرِينَ ۚ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ

اور اللہ سب سے پہلے مخفی تدبیر فرمانے والا ہے ۵ جب اللہ نے فرمایا: اے عیسیٰ! بیشک میں تمہیں پوری عمر تک

وَرَأَفُعُكَ إِلَىٰ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاجْعَلُ

پہنچانے والا ہوں اور تمہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں سے نجات

الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ

دل نے والا ہوں اور تمہارے پیروکاروں کو (ان) کافروں پر قیامت تک برتری دینے والا ہوں،

الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ

پھر تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو جن باتوں میں تم جھگڑتے تھے میں تمہارے درمیان

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمْ

ان کا فیصلہ کر دوں گا ۵ پھر جو لوگ کافر ہوئے انہیں دنیا اور آخرت

عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

(دولوں میں) سخت عذاب دونوں کا اور ان کا کوئی مددگار

نَصِيرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

نہ ہو گا اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو (اللہ) انہیں

فِيؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمُ ط وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذَٰلِكَ

ان کا بھرپور اجر دے گا، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ۵ یہ جو

نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ

ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے ۵ بیشک

مَثَلُ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ط خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ

عیسیٰ (ﷺ) کی مثال اللہ کے نزدیک آدم (ﷺ) کی سی ہے، جسے اس نے مٹی سے بنایا

ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ

پھر (اسے) فرمایا 'ہو جا' وہ ہو گیا ۵ (امت کی تنبیہ کے لئے فرمایا) یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پس

مِّنَ الْمُسْتَضْرِّينَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا

شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا ۵ پس آپ کے پاس علم آ جانے کے بعد جو شخص عیسیٰ (ﷺ) کے

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا

معا ملے میں آپ سے جھگڑا کرے تو آپ فرمادیں کہ آ جاؤ ہم (مل کر) اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں

وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ قَفْ

کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی (ایک جگہ پر) بد لیتے ہیں،

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لِّلْعَنَتِ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ

پھر ہم مہابہ (یعنی گڑبڑا کر دعا) کرتے ہیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجتے ہیں ۵ بیشک

هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ط

یہی سچا بیان ہے، اور کوئی بھی اللہ کے سوا لائق عبادت نہیں،

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۲۲ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

اور بیشک اللہ ہی تو بڑا غالب حکمت والا ہے ۝ پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے

عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ۝۲۳ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى

واپس کو خوب جانتا ہے ۝ آپ فرمادیں: اے اہل کتاب! تم اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے

كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا

اور تمہارے درمیان یکساں ہے، (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور

نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ

ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا

رب نہیں بنائے گا، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم تو اللہ کے تابع فرمان

مُسْلِمُونَ ۝۲۴ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ

(مسلمان) ہیں ۱۵ اے اہل کتاب! تم ابراہیم (جس) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو (یعنی انہیں یہودی یا نصرانی کیوں

وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ط أَفَلَا

ٹھہراتے ہو) حالانکہ تورات اور انجیل (جن پر تمہارے دونوں مذہبوں کی بنیاد ہے) تو نازل ہی ان کے بعد کی گئی تھیں، کیا تم

تَعْقِلُونَ ۝۲۵ هَآأَنْتُمْ هَآؤَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ

(اتنی بھی) عقل نہیں رکھتے ۝ سن لو! تم وہی لوگ ہو جو ان باتوں میں بھی جھگڑتے رہے ہو جن کا تمہیں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَاللَّهُ

(کچھ نہ کچھ) علم تھا مگر ان باتوں میں کیوں ٹکرا کرتے ہو جن کا تمہیں (سرے سے) کوئی علم ہی نہیں،

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۵ ابراہیم (جہ) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی

لَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ

وہ ہر باطل سے جدا رہنے والے (ج) مسلمان تھے، اور وہ مشرکوں میں سے بھی

الشِّرْكَاءِ ﴿٦٧﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ

نہ تھے ۵ بیشک سب لوگوں سے بڑھ کر ابراہیم (جہ) کے قریب (اور حقدار) تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے ان

اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ

(کے دین) کی پیروی کی ہے اور (وہ) یہی نبی (جہ) اور (ان پر) ایمان لانے والے ہیں، اور اللہ ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ

والوں کا مددگار ہے ۵ (اے مسلمانو!) اہل کتاب میں سے ایک گروہ تو (شدید) خواہش رکھتا ہے کہ

يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا

کاش وہ تمہیں گمراہ کر سکیں، مگر وہ فقط اپنے آپ ہی کو گمراہی میں مبتلا کئے ہوئے ہیں اور انہیں (اس

يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

بات کا) شعور نہیں ۵ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کر رہے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو (یعنی تم اپنی

وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ

کتابوں میں سب کچھ بڑھ چکے ہو) ۵ اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ

غلط ملط کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو ۵ اور اہل کتاب کا

طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَىٰ

ایک گروہ (لوگوں سے) کہتا ہے کہ تم اس کتاب (قرآن) پر جو مسلمانوں پر نازل کی گئی

الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَكَفَرُوا وَآخِرَهُ لَعَلَّهُمْ

ہے دن چڑھے (یعنی صبح) ایمان لایا کرو اور شام کو انکار کر دیا کرو تاکہ (تمہیں دیکھ کر) وہ

يَرْجِعُونَ ﴿۴۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ

بھی برگشتہ ہو جائیں ۵ اور کسی کی بات نہ مانو سوائے اس شخص کے جو تمہارے (ہی) دین کا پیرو ہو، فرمادیں کہ بیشک

إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ أَنْ يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا

ہدایت تو (فقط) ہدایت الہی ہے (اور اپنے لوگوں سے مزید کہتے ہیں کہ یہ بھی ہرگز نہ ماننا) کہ جیسی کتاب (یا دین)

أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ

تمہیں دیا گیا اس جیسا کسی اور کو بھی دیا جائے گا یا یہ کہ کوئی تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف حجت لائے گا، فرما

بِإِذْنِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۳﴾

دیں: بیشک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ وسعت والا بڑے علم والا ہے ۵

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل

الْعَظِيمِ ﴿۴۴﴾ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ

والا ہے ۵ اور اہل کتاب میں ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ اس کے پاس مال کا ڈھیر

يَقْنَطَارِ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ

امانت رکھ دیں تو وہ آپ کو لوٹا دے گا اور انہی میں ایسے بھی ہیں کہ اگر اس کے پاس

بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا

ایک دینار امانت رکھ دیں تو آپ کو وہ بھی نہیں لوٹائے گا سوائے اس کے کہ آپ اس

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ

کے سر پر کھڑے رہیں، یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾ بَلَىٰ

مُؤَاخَذَهُ نَحْنُ، اور اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور انہیں خود (بھی) معلوم ہے ۵ ہاں جو اپنے وعدہ

مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

پورا کرے اور تقویٰ اختیار کرے (اس پر واقعی کوئی مؤاخذہ نہیں) سو بیشک اللہ پرہیزگاروں سے محبت فرماتا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کا تھوڑی سی قیمت کے عوض سودا کر دیتے ہیں یہی وہ

أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا

لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام فرمائے گا

يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور نہ ہی ان کی طرف نگاہ فرمائے گا اور نہ انہیں پاکیزگی دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٌ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُودُونَ أَلْسِنَتَهُمُ

ہو گا ۵ اور بیشک ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو مروڑ

بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ

لیتے ہیں تاکہ تم ان کی الٹ پھیر کو بھی کتاب (کا حصہ) سمجھو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے،

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

اور کہتے ہیں: یہ (سب) اللہ کی طرف سے ہے اور وہ (ہرگز) اللہ کی طرف سے نہیں ہے،

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٨﴾ مَا كَانَ

اور وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں اور (یہ) انہیں خود بھی معلوم ہے ۵ کسی بشر کو

لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ

یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے

يَقُولُ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ

یہ کہنے لگے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہ کہے گا) تم اللہ

کُونُوا رَبِّينَ بَمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبَمَا كُنْتُمْ

والے بن جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس وجہ سے کہ تم خود اسے

تُدْرِسُونَ ﴿٤٩﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

پڑھتے بھی ہو ۵ اور وہ پیغمبر تمہیں یہ حکم بھی نہیں دیتا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں

وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۖ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

کو رب بنا لو، کیا وہ تمہارے مسلمان ہو جانے کے بعد (اب) تمہیں کفر کا حکم

مُسْلِمُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا

دے گا ۵۱ اور (اے محبوب! وہ وقت یاد کریں) جب اللہ نے انبیاء سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں

آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس وہ (سب پر عظمت والے) رسول (ﷺ) تشریف لائے

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۖ قَالَ

جو ان کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو جو تمہارے ساتھ ہوں گی تو ضرور بالضرور ان پر ایمان لاؤ گے

أَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا

اور ضرور بالضرور ان کی مدد کرو گے، فرمایا: کیا تم نے اقرار کیا اور اس (شرط) پر میرا بھاری عہد مضبوطی

أَقْرَرْنَا ۖ قَالَ فَاشْهَدُوا ۚ وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ

سے تمام لیا؟ سب نے عرض کیا: ہم نے اقرار کر لیا، فرمایا کہ تم گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں

الشَّاهِدِينَ ﴿٥١﴾ فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

میں سے ہوں ۵ (اب پوری نسل آدم کیسے سمجھیا فرمایا) پھر جس نے اس (اقرار) کے بعد روگردانی کی پس وہی

الْفٰسِقُوْنَ ۝۸۲ اَفَعَيَّرَدِيْنَ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَءَ اَسْلَمَ مَنْ

لوگ نافرمان ہوں گے ۵ کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں اور جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ

میں ہے اس نے خوشی سے یا لاچارگی سے (بہر حال) اسی کی فرمانبرداری اختیار کی ہے اور سب اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ۝۸۳ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا

لوٹائے جائیں گے ۵ آپ فرمائیں: ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور جو کچھ ہم پر اتارا گیا ہے اور جو

اُنْزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

کچھ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہ السلام) اور ان کی اولاد پر اتارا گیا ہے اور جو

وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ

کچھ موسیٰ اور عیسیٰ اور جملہ انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا ہے (سب پر

سَلٰمٌ ۝۸۴ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ

ایمان لائے ہیں)، ہم ان میں سے کسی پر بھی ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ۝۸۵ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ

تابع فرمان ہیں ۵ اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول

يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۸۶ كَيْفَ

نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا ۵ اللہ ان لوگوں

يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْا اَنْ

کو کیونکر ہدایت فرمائے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے حالانکہ وہ اس امر کی گواہی دے

الرُّسُوْلَ حَقِّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

چکے تھے کہ یہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس واضح نشانیاں بھی آ چکی تھیں، اور اللہ ظالم قوم کو

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ

ہدایت نہیں فرما، ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْبَلَاةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۸﴾ خُلْدِيْنَ

فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت پڑتی رہے وہ اس پھنکار میں ہمیشہ (گرفتار)

فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۸۹﴾

رہیں گے اور ان سے اس عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی، تو بیشک اللہ بڑا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۹۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ

بخشنے والا مہربان ہے وہ بیشک جن لوگوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا پھر وہ

هُمْ أَزْدَادُ الْكَافِرِينَ ۖ إِنَّهُمُ اتَّكَفَرُوا بِتُوبَتِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کفر میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی، اور وہی لوگ

الضَّالُّونَ ﴿۹۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

گمراہ ہیں وہ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور حالت کفر میں ہی مر گئے سو ان میں سے کوئی

فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلٌّ إِلَّا رِضْ ذَهَبًا وَلَوْ

مضی اگر زمین بھر سونا بھی (اپنی نجات کے لئے) معاوضہ میں دینا چاہے تو اس سے ہرگز

اِقْتَدَى بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَمَا لَهُمْ

قبول نہیں کیا جائے گا، انہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار

مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿۹۲﴾

نہیں ہو سکے گا

لَنْ تَسَالُوا الدِّبْرَ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا

تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک تم (اللہ کی راہ میں) اپنی محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ

مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

بھی خرچ کرتے ہو بیشک اللہ اسے خوب جانتے والا ہے ۵ تورات کے اترنے سے

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ

پہلے بنی اسرائیل کے لئے ہر کھانے کی چیز حلال تھی سوائے ان (چیزوں)

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَنْزَلَ التَّوْرَةُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ

کے جو یعقوب (ؑ) نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں، فرما دیں: تورات

فَأَتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ

لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو ۵ پھر اس کے بعد بھی

الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

جو شخص اللہ پر جھوٹ گمڑے تو وہی لوگ ظالم ہیں ۵ فرما دیں کہ

صَدَقَ اللَّهُ ۖ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ

اللہ نے سچ فرمایا ہے، سو تم ابراہیم (ؑ) کے دین کی پیروی کرو جو ہر باطل سے منہ موڑ کر صرف اللہ کے ہو گئے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ

تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے ۵ بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا وہی ہے

لِلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾ فِيهِ آيَاتٌ

جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان والوں کے لئے (مرکز) ہدایت ہے ۵ اس میں کئی نشانیاں

بَيَّنَّتْ مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۖ وَلِلَّهِ

ہیں (ان میں سے ایک) ابراہیم (ؑ) کی جائے قیام ہے، اور جو اس میں داخل ہو گیا امن پا گیا،

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ط

اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو بھی اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

اور جو (اس کا) منکر ہو تو بیشک اللہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے ۵ فرما دیں: اے

الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ اور اللہ تمہارے کاموں کا مشاہدہ

تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ

فرما رہا ہے ۵ فرما دیں: اے اہل کتاب! جو شخص ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللَّهِ مَنِ امْنٍ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ط

سے کیوں روکتے ہو؟ تم ان کی راہ میں بھی کجی چاہتے ہو حالانکہ تم (اس کے حق ہونے پر)

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

خود گواہ ہو، اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ۵ اے ایمان والو!

آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اگر تم اہل کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا مانو گے تو وہ تمہارے ایمان

يَرُدُّكُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ كُفْرِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

(لانے) کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں گے ۵ اور تم (اب) کس طرح کفر کرو گے حالانکہ تم وہ

وَأَنْتُمْ تُثَلِّىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ط وَمَنْ

(خوش نصیب) ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں (خود) اللہ کے رسول (ﷺ) موجود ہیں،

يَعْتَصِمُ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

اور جو شخص اللہ (کے دامن) کو مضبوط پکڑ لیتا ہے تو اسے ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کی جاتی ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت صرف اسی حال

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا

پر آئے کہ تم مسلمان ہو ۱۰۳ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو، اور

وَلَا تَفَرَّقُوا ۖ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ

اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس نے تمہارے

أَعْدَاءَ فَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرُوا بِنِعْمَةِ

دلوں میں املت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت کے باعث آپس میں بھائی بھائی ہو گئے، اور تم

إِخْوَانًا ۖ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمُ

(دوزخ کی) آگ کے گڑھے کے کنارے پر (پہنچ چکے) تھے پھر اس نے تمہیں اس گڑھے سے

مِنْهَا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾

بچ لیا، یوں ہی اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ ۱۰۴

وَلَتَكُنَّ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ

اور تم میں سے ایسے لوگوں کی ایک جماعت ضرور ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کی طرف ہدایتیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور وہی لوگ

السَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا

بامراد ہیں ۱۰۵ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور جب ان کے

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

پاس واضح نشانیاں آچکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے، اور انہی لوگوں کے لئے سخت

عَظِيمٌ ۝۱۰۵ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا

عذاب ہے ۵ جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے، تو جن

الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۱۰۶ وَأَمَّا الَّذِينَ

جو کفر تم کرتے رہے تھے سو اس کے عذاب (کا مزہ) چکھ لو ۱۰۶ اور جن لوگوں کے

اَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَنِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۰۷

چہرے سفید (روشن) ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۷

تِلْكَ اٰيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوَهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۝ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور اللہ جہاں والوں

ظُلُمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۸ وَبِاللّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

پر ظلم نہیں چاہتا ۱۰۸ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

الْاَرْضِ ۝ وَاِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ۝۱۰۹ كُنْتُمْ خَيْرَ

ہے، اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۱۰۹ تم بہترین امت ہو جو سب

اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ

لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے ظاہر کی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے

عَنِ السُّنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۝ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَاَكْثَرُهُمْ

یقیناً ان کے لئے بہتر ہوتا، ان میں سے کچھ ایمان والے بھی ہیں اور ان میں سے اکثر

الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۱۰ لَنْ يَضُرُّكُمْ اِلَّا اَذًى ۖ وَاِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ

نافرمان ہیں ۵ یہ لوگ ستانے کے سوا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے، اور اگر یہ تم سے جنگ کریں تو تمہارے

یُوْلُوْكُمْ اِلَّا دُبَارًا ۚ ثُمَّ لَا يَنْصُرُوْنَ ۝۱۱۱ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

سارے پیٹھ پھیر جائیں گے، پھر ان کی مدد (بھی) نہیں کی جائے گی ۵ وہ جہاں کہیں بھی پائے

الدِّلَّةُ اَيِّنْ مَا تُثْقِفُوْا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنْ اِلٰهِ وَحَبْلِ مِّنْ

جائیں ان پر ذلت مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ کے عہد سے یا

النَّاسِ وَبَآءُ وُ بِغَضَبٍ مِّنْ اِلٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

لوگوں کے عہد سے (پتہ دے دی جائے) اور وہ اللہ کے غضب کے سزاوار ہوئے

الْبُسْكَنَةُ ۖ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اِلٰهِ

ہیں اور ان پر محتاجی مسلط کی گئی ہے، یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاَ

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور (سرکشی میں)

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۱۱۲ لَيْسُوْا سَوَآءً ۖ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

۵ سے بڑھ گئے تھے ۵ یہ سب برابر نہیں ہیں، اہل کتاب میں سے کچھ لوگ حق پر

اُمَّةٌ قٰآیِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اِلٰهِ اَنۡآءَ اللَّیْلِ وَهُمْ

(بھی) قائم ہیں وہ رات کی ساعتوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور

يَسْجُدُوْنَ ۝۱۱۳ یَوْمِئِذٍ بِاللّٰهِ وَاٰخِرِ یَاۡمُرُوْنَ

سربسجود رہتے ہیں ۵ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور بھلائی

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي

کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں تیزی سے بڑھتے

الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا يَفْعَلُوا

ہیں، اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں ۵ اور یہ لوگ جو نیک کام بھی کریں

مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالسَّٰقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾

س کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ہے نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب) سے

أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

کچھ بھی بچ سکیں گے اور نہ ان کی اولاد، اور وہی لوگ جہنمی ہیں، جو اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيٰوةِ

میں رہیں گے ۵ (یہ لوگ) جو مال (بھی) اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رَیْحٍ فِيْهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس میں سخت پالا ہو (اور) وہ ایسی قوم کی کھیتی پر جا پڑے جو اپنی

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلٰكِنْ

جانوں پر ظلم کرتی ہو اور وہ اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۵ اے ایمان والو! تم غیروں کو (اپنا) راز دار نہ

بِطَانَةٍ مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوا

بناد وہ تمہاری نسبت فتنہ انگیزی میں (کبھی) کی نہیں کریں گے، وہ تمہیں سخت تکلیف

مَا عَنْتُمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا

پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں، بغض تو ان کی زبانوں سے خود ظاہر ہو چکا ہے، اور

تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۖ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ

جو (عداوت) ان کے سینوں نے چھپ رکھی ہے وہ اس سے (بھی) بڑھ کر ہے۔ ہم نے تمہارے لئے نشانیاں

کُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۱۸﴾ هَآئِنتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ

واضح کر دی ہیں اگر تمہیں عقل ہو ۵ آگاہ ہو جاؤ! تم وہ لوگ ہو کہ ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تمہیں

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۖ

پسند (تک) نہیں کرتے حالانکہ تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں (تو)

وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَٰلَيْكُمْ إِلَّا نَامِلًا مِّنَ الْغَيْظِ ۖ قُلْ

کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے الکیاں چباتے ہیں، فرمادیں:

مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۱۹﴾

مر جاؤ اپنی گھٹن میں، بیشک اللہ دلوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جانتے والا ہے ۵

إِنْ تَسْسِسُكُمْ حَسَنَةٌ تَّسْوِهِمْ ۚ وَإِنْ تُصِيبَكُمْ سَيِّئَةٌ

اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے، اور تمہیں کوئی رنج پہنچے تو وہ اس سے خوش

يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ

ہوتے ہیں، اور اگر تم صبر کرتے رہو اور تقویٰ اختیار کئے رکھو تو ان کا فریب تمہیں کوئی

كَيْدُهُمْ شَيْءٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَإِذْ

نقصان نہیں پہنچا سکے گا، جو کچھ وہ کر رہے ہیں بیشک اللہ اس پر احاطہ فرمائے ہوئے ہے ۵ اور (وہ)

غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ

وقت یاد کیجئے) جب آپ صبح سویرے اپنے در دولت سے روانہ ہو کر مسلمانوں کو (غزوہ احد کے موقع پر) جنگ کیلئے

لِلْقِتَالِ ۖ وَاللَّهُ سَيِّئٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۱﴾ إِذْ هَبَّتْ طَائِفَتَانِ

مورچوں پر ٹھہرا رہے تھے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ جب تم میں سے (بخسارہ خنزرج اور بخسارہ

مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ط وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

وس (دو کرو ہوں) کا ارادہ ہوا کہ یزدلی کر جائیں، حالانکہ اللہ ان دونوں کا مددگار تھا، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ

بمردہ کرنا چاہتے تھے اور اللہ نے بدر میں تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم (اس وقت) بالکل

أَذِلَّةٌ ج فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۳۳﴾ إِذْ تَقُولُ

ہے سرور سامان تھے، پس اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ جب آپ مسلمانوں

لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّلَكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ

سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے ہوئے

الْفِ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿۱۳۴﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَ

فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے ہاں اگر تم صبر کرتے رہو اور پرہیزگاری قائم

تَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُبَدِّلُكُمْ رَبُّكُمْ

رکھو اور وہ (کفار) تم پر اسی وقت (پورے) جوش سے حملہ آور ہو جائیں تو تمہارا رب

بِخَمْسَةِ آلِفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۳۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ

پانچ ہزار نشان والے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور اللہ نے اس (مدد) کو

اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ط وَمَا النَّصْرُ

محض تمہارے لئے خوشخبری بنایا اور اس لئے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں، اور مدد تو

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۳۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ

صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو غالب حکمت والا ہے۔ (مزید) اس لئے کہ (اللہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿۱۳۷﴾

کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل کر دے سو وہ ناکام ہو کر واپس پلٹ جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ

(اے حبیب! اب) آپ کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں چاہے تو اللہ انہیں توبہ کی

يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

توفیق دے یا انہیں عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں ۵ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ

فِي الْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَّشَاءُ ط

آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے،

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا

اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ اے ایمان والو! دو گن اور

الرِّبَا أَوْ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

چوگنا کر کے سود مت کھایا کرو، اور اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم

تُقْلِحُونَ ﴿۱۴۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۴۱﴾

فلاح پاؤ ۵ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۴۲﴾

اور اللہ کی اور رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۵

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف تیزی سے بڑھو جس کی وسعت میں

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۴۳﴾ الَّذِينَ

سب آسمان اور زمین آجاتے ہیں، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵ یہ وہ لوگ

يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظَيِّمِ الْغَيْظِ ط

ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ مضبوط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ ج

(ان کی غلطیوں پر) درگزر کرنے والے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۵

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو

اللَّهُ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ ذُنُوبًا إِلَّا

اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا مَن ہوں کی بخشش

اللَّهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾

کون کرتا ہے، اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے ۵

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ ۖ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتُ تَجْرِي مِن

یہ وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۱۳۶﴾ ط

رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا صلہ ہے ۵

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

تم سے پہلے (گزشتہ امتوں کے لئے قانون قدرت کے) بہت سے ضابطے گزر چکے ہیں

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۳۷﴾

سو تم زمین میں چلا پھرا کرو اور دیکھ کر دیکھ کر کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۵ یہ قرآن لوگوں

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَنُورٌ ۖ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوا وَ

کے لئے واضح بیان ہے اور ہدایت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ۵ اور تم ہمت

لَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۚ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب آؤ گے اگر تم (کامل) ایمان رکھتے ہو ۵

إِنْ يَسْسِكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۖ وَ

مگر تمہیں (اب) کوئی زخم لگا ہے تو (یاد رکھو کہ) ان لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے، اور

تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ

یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان پھرتے رہتے ہیں، اور یہ (گردش ایام) اس لئے ہے

الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۖ وَاللَّهُ

کہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کر دے اور تم میں سے بعض کو شہادت کا رتبہ عطا کرے، اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝۱۳۰ وَلِيُخَصَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور یہ اس لئے (بھی) ہے کہ اللہ ایمان والوں کو (حزید) نکھار دے (یعنی پاک و

وَيُخَصَّ الْكَافِرِينَ ۝۱۳۱ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ

صاف کر دے) اور کافروں کو مٹا دے؟ کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ تم (یونہی) جنت میں چلے

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ

جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے اور نہ ہی مہر کرنے

الصَّابِرِينَ ۝۱۳۲ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

دلوں کو جانچا ہے؟ اور تم تو اس کا سامنا کرنے سے پہلے (شہادت کی) موت کی تمنا

تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَآيْكُمْ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۱۳۳ وَمَا

کیا کرتے تھے، سو اب تم نے اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا ہے؟ اور محمد ﷺ (بھی تو)

مُحَمَّدٌ إِلَّا رَاسُودٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ

رسول ہی ہیں (نہ کہ خدا)، آپ سے پہلے بھی کئی پیغمبر (مہماتیب اور تکلیفیں جھیلتے ہوئے اس دنیا سے) گزر چکے ہیں، پھر اگر وہ وفات فرما جائیں

أَفَاِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ

یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم اپنے (پچھلے مذہب کی طرف) الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی کیا ان کی وفات یا شہادت کو معاذ اللہ دین اسلام

يَتَّقِلْبُ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي

کے حق نہ ہونے پر یا ان کے سچے رمبوں نہ ہونے پر محمول کرو گے)، اور جو کوئی اپنے اٹنے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہیں بگاڑے گا، اور

اللَّهُ الشَّكْرُ ۝ (۱۳۳) وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَنْتَوِيَ إِلَّا

اللہ (معصوب پر ثابت قدم رہ کر) شکر کرنے والوں کو ۱۲ عطا فرمائے گا ۵ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے

بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوَجَّلًا ۝ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

بغیر نہیں مر سکتا (اس کا) وقت لکھا ہوا ہے، اور جو شخص دنیا کا انعام چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے

نُؤْتِيهِ مِنْهَا ۝ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِيهِ مِنْهَا ۝

دے دیتے ہیں، اور جو آخرت کا انعام چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں، اور ہم

وَسَنَجْزِي الشَّكْرِينَ ۝ (۱۳۵) وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ

عقرب شکر گزاروں کو (خوب) صلہ دیں گے ۵ اور کتنے ہی انبیاء ایسے ہوئے جنہوں نے جہاد کیا ان کے

رَبِّبُونَ كَثِيرٌ ۝ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ

ساتھ بہت سے اللہ والے (اولیاء) بھی شریک ہوئے، تو نہ انہوں نے ان مصیبتوں کے باعث جو انہیں

اللَّهُ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۝ وَاللَّهُ يُحِبُّ

اللہ کی راہ میں پہنچیں ہمت ہاری اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ وہ جھکے، اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت

الصَّابِرِينَ ۝ (۱۳۶) وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا

کرتا ہے ۵ اور ان کا کہنا کچھ نہ تھا سوائے اس التجا کے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش

اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أقدامنا

دے اور ہمارے کام میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں سے درگزر فرما اور ہمیں (اپنی راہ

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (۱۳۷) فَآتَاهُمُ اللَّهُ

میں) ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما ۵ پس اللہ نے انہیں دنیا کا بھی انعام عطا

ثَوَابِ الدُّنْيَا وَحُسْنِ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ اجر سے نوازا، اور اللہ (ان) نیکو کاروں سے پیار کرتا ہے (جو صرف

الْمُحْسِنِينَ) ۱۳۸ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا

اسی کو چاہتے ہیں) اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو وہ

الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

تمہیں اگلے پاؤں (کفر کی جانب) پھر دیں گے پھر تم نقصان اٹھاتے

خَسِرِينَ) ۱۳۹ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ) ۱۴۰

ہوئے ہٹنے والے ۵ بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وہ سب سے بہتر مدد فرمانے والا ہے ۵

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اس چیز

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانٌ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ

کو اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے جس کے لئے اللہ نے کوئی سند نہیں اتاری، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے،

وَبِئْسَ مَثْوًى لِلظَّالِمِينَ) ۱۴۱ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ

اور ظالموں کا (وہ) ٹھکانا بہت ہی برا ہے ۵ اور بیشک اللہ نے تمہیں اپنا وعدہ سچ کر دکھایا

وَعْدَهُ إِذْ تَحْسُونَهُمْ بِإِذْنِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فِشَلْتُمْ

جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ تم نے بزدلی کی اور (رسول ﷺ)

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أُرَاكُمْ مَا

(کے) حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے اس کے بعد (ان کی) نافرمانی کی جب

تُحِبُّونَ ۚ مِّنْكُمْ مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّن يُرِيدُ

کہ اللہ نے تمہیں وہ (فتح) دکھا دی تھی جو تم چاہتے تھے، تم میں سے کوئی دنیا کا خواہشمند تھا اور

الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

تم میں سے کوئی آخرت کا طلبگار تھا پھر اس نے تمہیں ان سے (مغلوب کر کے) پھیر دیا تاکہ وہ تمہیں

عَنْكُمْ ۖ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ

آزاد کئے (بعد ازاں) اس نے تمہیں معاف کر دیا، اور اللہ اہل ایمان پر بڑے فضل والا ہے ۵ جب تم

تَصْعَدُونَ وَلَا تَكُونُ عَلَى أَحَدٍ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي

(افرا تفری کی حالت میں) بھاگے جا رہے تھے اور کسی کو مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول (ﷺ) اس جماعت میں (کھڑے)

أُخْرَاكُمْ فَإِنَّا ثَابِتُكُمْ غَمًّا بَغِيمًا لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ

جو تمہارے پیچھے (ثابت قدم) رہی تھی تمہیں پکار رہے تھے پھر اس نے تمہیں غم پر غم دیا (یہ نصیحت و تربیت تھی) تاکہ تم اس پر جو

وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا اور اس مصیبت پر جو تم پر آن پڑی، رنج نہ کرو، اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ۵ پھر اس

أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى

نے غم کے بعد تم پر (تسکین کے لئے) غنودگی کی صورت میں امان اتاری جو تم میں سے ایک جماعت پر

طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ ۚ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ

چھائی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے ساتھ

يُظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۚ يَقُولُونَ هَلْ

ناحق گمان کرتے تھے جو (مخلص) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے ہیں: کیا اس کام میں ہمارے

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۚ

لئے بھی کچھ (اختیار) ہے؟ فرما دیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں

يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۚ يَقُولُونَ لَوْ

وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا

كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَتَلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ

اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کئے جاتے۔ فرمادیں: اگر تم اپنے گمروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی

فِي يَوْمِكُمْ لَيَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى

جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف کھل کر آجاتے اور یہ اس لئے (کیا گیا)

مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ

ہے کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو (دوسرے) تمہارے دلوں میں

مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٥٣ إِنَّ

ہیں، انہیں خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے ۵۳ بیشک جو

الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا

لوگ تم میں سے اس دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے جب دونوں فوجیں آپس میں کھم کھم ہو گئی تھیں تو انہیں

اسْتَرَلَهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ

کھن شیطان نے پھسلا دیا تھا، ان کے کسی عمل کے باعث جس کے وہ مرتکب ہوئے، بیشک اللہ نے انہیں

عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ٥٤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

معاف فرما دیا، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بڑے رحم والا ہے ۵۴ اے ایمان والو! تم ان

لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا

کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے ان بھائیوں کے بارے میں یہ کہتے ہیں جو (کہیں)

ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَّوْكَانُوا عِنْدَنَا مَا

سفر پر گئے ہوں یا جہاد کر رہے ہوں (اور وہاں مر جائیں) کہ اگر وہ ہمارے پاس

مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۚ لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي

ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے، تاکہ اللہ اس (گمان) کو ان کے دلوں میں حسرت

قُلُوبِهِمْ^ط وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ^ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بنائے رکھے، اور اللہ ہی زندہ رکھتا اور مارتا ہے، اور اللہ تمہارے اعمال خوب

بَصِيرٌ^{۱۵۶} وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّم

دیکھ رہا ہے ۵ اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آ جائے تو اللہ کی

لَبَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَاحَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ^{۱۵۷} وَ

مغفرت اور رحمت اس (مال و متاع) سے بہت بہتر ہے جو تم جمع کرتے ہو ۵ اور

لَئِنْ مُّتُّم أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ^{۱۵۸} فَبِمَا

اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو تم (سب) اللہ ہی کے حضور جمع کئے جاؤ گے ۵ (اے

رَاحِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ لَّهْمُ^ج وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ

حبیب والا صفات!) پس اللہ کی کیسی رحمت ہے کہ آپ ان کے لئے نرم طبع ہیں اور اگر آپ بخدو (اور) سخت

لَا نَفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ^ص فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ

وہ ہونے تو لوگ آپ کے گرد سے چھٹ کر بھاگ جاتے، سو آپ ان سے درگزر فرمایا کریں اور ان کے لئے

شَاوِرُهُمْ فِي الْأَمْرِ^ج فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ^ط

بخشش، ٹکا کریں اور (اہم) کاموں میں ان سے مشورہ کیا کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کریں تو اللہ پر

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ^{۱۵۹} إِنَّ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا

بمردہ کیا کریں، بیشک اللہ توکل والوں سے محبت کرتا ہے ۵ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو تم پر

غَالِبَ لَكُمْ^ج وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُمْ مِّنْ

کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے جو اس کے

بَعْدِ^ط وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ^{۱۶۰} وَمَا كَانَ

بعد تمہاری مدد کر سکے؟ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ۵ اور کسی نبی کی نسبت یہ

لِنَبِيِّ أَنْ يُغْلُ ۖ وَمَنْ يُغْلِلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ

مکرم ہی ممکن نہیں کہ وہ کچھ چھپائے گا، اور جو کوئی (کسی کا حق) چھپاتا ہے تو قیامت کے دن

الْقِيَمَةِ ۚ ثُمَّ تُؤَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

اسے وہ لانا پڑے گا جو اس نے چھپایا تھا پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۲۱﴾ أَفَمِنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ

پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝ بھلا وہ شخص جو اللہ کی مرضی کے تابع ہو گیا اس شخص کی طرح کیسے ہو سکتا

بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿۱۲۲﴾

ہے جو اللہ کے غضب کا سزاوار ہوا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ۝

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۳﴾

اللہ کے حضور ان کے مختلف درجات ہیں، اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے ۝

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

جسک اللہ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے

مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

(عظمت وال) رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ

پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے کھلی

مُضِلِّينَ ﴿۱۲۴﴾ أَوْلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ

گمراہی میں تھے ۝ کیا جب تمہیں ایک مصیبت آ گئی حالانکہ تم اس سے دو چند (دشمن کو)

مُسْلِكِيهَا قُلْتُمْ أَلَيْسَ هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ

پہنچا چکے تھے، تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آ پڑی؟ فرمادیں: یہ تمہاری اپنی ہی طرف سے

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ

ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے ۵ اور اُس دن جو تکلیف تمہیں پہنچی جب دونوں لشکر باہم

التَّقَىٰ الْجَعُنِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۶﴾

مقابل ہو گئے تھے، سو وہ اللہ کے علم (عی) سے تمہی اور یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرادے ۵

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي

اور ایسے لوگوں کی بھی پہچان کرادے جو منافق ہیں اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یہ

سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا

(دشمن کے حملے کا) دفاع کرو تو کہنے لگے اگر ہم جانتے کہ (واقعہ کسی ڈھب کی) لڑائی ہوگی (یا ہم اسے اللہ کی

اتَّبِعْنَا ۖ هُمُ الْكَافِرُ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ج

راہ میں جنگ جانتے) تو ضرور تمہاری پیروی کرتے، اس دن وہ (ظاہری) ایمان کی نسبت کھلے کفر سے زیادہ

يَقُولُونَ بِأَفْوَهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

قریب تھے، وہ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں، اور اللہ (ان باتوں) کو خوب جانتا

بِمَا يَكْتُمُونَ ج ﴿۱۲۷﴾ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

ہے جو وہ چھپا رہے ہیں ۵ (یہ) وہی لوگ ہیں جنہوں نے باوجود اس کے کہ خود (گمروں میں)

أَطَاعُونَا مَا قَاتِلُوا ۖ قُلْ فَادْرَأُوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ

بیٹھے رہے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا کہ اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے، فرمادیں: تم اپنے

الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۲۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

آپ کو موت سے بچا لیں، اگر تم سچے ہو ۵ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہرگز

قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۖ بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ

مردہ خیال (بھی) نہ کرنا، بلکہ وہ اپنے رب کے حضور زندہ ہیں انہیں (جنت کی نعمتوں کا) رزق

يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَ

دیا جاتا ہے وہ (حیات جاودانی کی) ان (نعتوں) پر فرحان و شادان رہتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے

يَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۗ أَلَا

عطا فرما رہی ہیں اور اپنے ان پیچھوں سے بھی جو (حال) ان سے نہیں مل سکے (انہیں ایمان اور طاعت کی راہ پر

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ

دیکھ کر) خوش ہوتے ہیں کہ ان پر بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے وہ اللہ کی (تجلیاتِ ثواب کی)

بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

نعت اور (لذات وصال کے) فضل سے سرور رہتے ہیں اور اس پر (بھی) کہ اللہ ایمان والوں کا اجر

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ

ضائع نہیں فرماتا جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول (ﷺ)

بَعْدَ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَ

کے حکم پر لپٹ کر، ان میں جو صاحبانِ احسان ہیں اور پرہیزگار ہیں، ان

اتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ ﴿١٧٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ

کے لئے بڑا اجر ہے وہ (یہ) وہ لوگ (ہیں) جن سے لوگوں نے کہا کہ مخالف لوگ تمہارے مقابلے کے

النَّاسُ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۚ وَ

لئے (بڑی کثرت سے) جمع ہو چکے ہیں سو ان سے ڈرو تو (اس بات نے) ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور

قَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ

وہ کہنے لگے: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے وہ (مسلمان) اللہ کے

مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ ۚ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ

انعام اور فضل کے ساتھ واپس پلٹے انہیں کوئی گزند نہ پہنچی اور انہوں نے رضائے الٰہی کی پیروی

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿۱۴۳﴾ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ

کی، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۵ بیشک یہ (مخبر) شیطان ہی ہے جو (تمہیں) اپنے

يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا إِن كُنتُمْ

دوستوں سے ڈھکتا ہے، پس ان سے مت ڈرا کرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۵﴾ وَلَا يَحْزُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

مومن ہو ۵ (اے تمسکار عالم!) جو لوگ کفر (کی مدد کرنے) میں بہت تیزی کرتے ہیں وہ

الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَن يُضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ يُرِيدُ اللَّهُ آلَا

آپ کو غزوہ نہ کریں، وہ اللہ (کے دین) کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اور اللہ چاہتا ہے کہ ان

يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۶﴾

کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے، اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يُضُرُّوا اللَّهَ

بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے،

شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۷﴾ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے

كَفَرُوا ۚ إِنَّمَا نَسْلِيَ لَهُمْ خَيْرًا لِّأَنفُسِهِمْ ۖ إِنَّمَا نَسْلِيَ لَهُمْ

ہیں (یہ) ان کی جانوں کے لئے بہتر ہے، ہم تو (یہ) مہلت انہیں صرف اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ

لِيَزِدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴۸﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ

گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے (پاناہ خیر) ذلت انگیز عذاب ہے ۵ اور اللہ مسلمانوں

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ

کو ہرگز اس حال پر نہیں چھوڑے گا جس پر تم (اس وقت) ہو جب تک وہ ناپاک کو پاک سے

الْخَبِيثَاتِ مِنَ الطَّيِّبِ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى

جدا نہ کر دے، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ (اے عامۃ الناس!) تمہیں غیب پر مطلع فرما دے

الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ ۚ

لیکن اللہ اپنے رسولوں سے جسے چاہے (غیب کے علم کے لئے) چن لیتا ہے، سو تم اللہ

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ

اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ، اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ ۱۴۹ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا

لئے بڑا ثواب ہے ۵ اور جو لوگ اس (مال و دولت) میں سے دینے میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَيْسَ بِلٍ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۖ

کیا ہے وہ ہرگز اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے، فقرب رب روز قیامت انہیں (کلمے

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ

میں) اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے رہے ہو گئے، اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے (یعنی جیسے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ ۱۵۰

اب، لک ہے ایسے ہی تمہارے سب کے مر جانے کے بعد بھی وہی مالک رہے گا)، اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے ۵

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَ

بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جو کہتے ہیں کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں، اب ہم ان

نَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۚ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ

کی ساری باتیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا (بھی) لکھ رکھیں گے اور (روز قیامت)

بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ۱۵۱ ذَٰلِكَ بِمَا

فرمائیں گے کہ (اب تم) جلا ڈالنے والے عذاب کا حشر چکھو ۵ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے

قَدَّمْتُ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٨٢﴾ ج

جو تمہارے ہاتھ خود آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ۵

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا لَآ نُرْسِلَ

جو لوگ (یعنی یہود حیلہ جوئی کے طور پر) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں یہ حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب

حَتَّىٰ يَأْتِيََنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّاسُ ۖ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ

تک وہ (اپنی رسالت کے ثبوت میں) ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ (آکر) کھا جائے، آپ (ان سے) فرمادیں:

رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ ۖ وَالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ

بیشک مجھ سے پہلے بہت سے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے اور اس نشانی کے ساتھ بھی (آئے) جو تم کہہ رہے ہو تو

قَتَلْتُمُوهُمْ إِنَّ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٨٣﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ

(اس کے باوجود) تم نے انہیں شہید کیوں کیا اگر تم (اتنے ہی) سچے ہو ۵ پھر بھی اگر آپ کو جھٹلائیں تو (محبوب آپ

كَذَّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ

رنجیدہ خاطر نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا گیا جو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) اور صحیفے

وَالكِتٰبِ الْمُنِيرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَإِنَّمَا

اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ۵ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے، اور تمہارے اجر

تُؤَفَّقُونَ أَجُورَ كُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۖ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّاسِ

پورے کے پورے تو قیامت کے دن ہی دیئے جائیں گے، پس جو کوئی دوزخ سے بچا لیا گیا

وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۖ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا

اور جنت میں داخل کیا گیا وہ واقعی کامیاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی دھوکے کے ماں کے

مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوْنَ فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ

سوا کچھ بھی نہیں ۵ (اے مسلمانو!) تمہیں ضرور بالضرور تمہارے اموال اور تمہاری جانوں میں

وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

آزمایا جائے گا اور تمہیں ہر صورت ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سے اذیت ناک (ملنے) سننے ہوں گے، اور اگر تم صبر کرتے رہو اور تقویٰ

فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝۱۳۱ وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

اختیار کئے رکھو تو یہ بڑی اہمیت کے کاموں سے ہے ۵ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے پختہ وعدہ کیا جنہیں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكُونُ

کتاب عطا کی گئی تھی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرو گے اور (جو کچھ اس میں بیان ہوا

فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ

ہے) اسے نہیں چھپاؤ گے تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت وصول

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ۝۱۳۲ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ

کر لی، سو یہ ن کی بہت ہی بُری خریداری ہے ۵ آپ ایسے لوگوں کو ہرگز (نجات پانے والا) خیال نہ کریں

بِمَا آتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا

جو اپنی کارستانوں پر خوش ہو رہے ہیں اور ناکردہ اعمال پر بھی اپنی تعریف کے خواہشمند ہیں (دوبارہ تاکید

تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

کے لئے فرمایا) پس آپ انہیں ہرگز عذاب سے نجات پانے والا نہ سمجھیں، اور ان کے لئے دردناک

الِيمٌ ۝۱۳۳ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

عذاب ہے ۵ اور سب آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (سو تم

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۳۴ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

اپنا دھیان اور توکل اسی پر رکھو) ۵ بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور

اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا آيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

شب و روز کی گردش میں عقل سلیم والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ۵

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيًّا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَ

یہ وہ لوگ ہیں جو (سرپا نیازتین کر) کھڑے اور (سرپا ادب بن کر) بیٹھے اور (بجہ میں تڑپتے ہوئے) اپنی کروٹوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور

يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا

آسمانوں اور زمین کی تخلیق (میں) کا فرما اس کی عظمت اور حسن کے جلووں میں فکر کرتے رہتے ہیں (پھر اس کی معرفت سے ہدایت آگیا ہو کر پکارتے ہیں) اے

خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۝ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بے حکمت اور بے تدبیر نہیں بنایا تو (سب کوتاہیوں اور مجبوریوں سے) پاک ہے یہی ہمیں (دوزخ کے عذاب سے) بچالے ۵

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۝ وَمَا

اے ہمارے رب! بیشک تو جسے دوزخ میں ڈال دے تو ٹوٹنے سے اسے واقف رسوا کر دیا، اور غلاموں

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے ۱۵ اے ہمارے رب! (ہم تجھے بھولے ہوئے تھے) سو ہم نے ایک ندا دینے والے

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَنَّا ۝ رَبَّنَا

کو سنا جو ایمان کی ندا دے رہا تھا کہ (لوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! اور

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری خطاؤں کو ہمارے (نوشہ اعمال) سے محو فرما دے اور ہمیں نیک لوگوں کی

الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَ

شگت میں موت دے ۱۵ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں

لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝

کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے، اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ۱۵

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی (اور فرمایا) یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے کی مزدوری ضائع

مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ بَعْضُكُم مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ

نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے میں سے (ہی) ہو، پس جن لوگوں نے (اللہ کے لئے)

هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِیْ وَ

وطن چھوڑ دیئے اور (اسی کے باعث) اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور

قُتِلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَهُمْ

(میری خاطر) لڑے اور مارے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ ان (کے نامہ اعمال) سے مٹا دوں گا اور

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ط

انہیں یقیناً ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے حضور سے اجر ہے

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵ لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ

اور اللہ ہی کے پاس (اس سے بھی) بہتر اجر ہے ۝ (اے اللہ کے بندے!) کافروں کا شہروں میں (عیش و

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ط ۝۱۹۶ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ

عشرت کے ساتھ) گھومنا پھرنا تجھے کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے ۝ یہ تھوڑی سی (چند دنوں کی) متاع ہے، پھر ان کا

جَهَنَّمَ ط ۝۱۹۷ وَبُئْسَ الْبِهَادُ ۝۱۹۸ لِّكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

ٹھکانا دوزخ ہوگا، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے بہشتیں ہیں

لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے اور (پھر اس

نَزَلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ط ۝۱۹۹ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّآبِرَارِ ۝۱۹۹

کا حرمِ قرب، جلوہٴ حسن اور نعمت وصال، انغرض) جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کیلئے بہت ہی اچھا ہے ۝

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

اور بیشک کچھ اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب پر بھی (ایمان لاتے ہیں)

إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ

جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور جو ان کی طرف نازل کی گئی اور ان کے دل اللہ کے حضور جھکے رہتے

بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

ہیں اور اللہ کی آیتوں کے عوض قلیل دام وصول نہیں کرتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے

رَبِّهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹ يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ

پاس ہے، بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے ۱۹۹ اے ایمان والو! صبر کرو اور ثابت قدمی میں

أَمِنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

(دشمن سے بھی) زیادہ محنت کرو اور (جہاد کے لئے) خوب مستعد رہو، اور (ہمیشہ) اللہ کا تقویٰ قائم رکھو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝۲۰۰

تاکہ تم کامیاب ہو سکو

ابا تھا ۱۷۶ ۴ سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ مَرَكُوعَاتُهَا ۲۴

رکوع ۲۴

سورۃ النساء مدنی ہے

آیات ۱۷۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يٰۤأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہاری پیدائش (کی ابتداء) ایک جان سے کی پھر اسی

وَاحِدَةٍ ۖ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیل

كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَ

دیا، اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو

الْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝۱ وَاتُّوا

اور قریبوں (میں بھی تقویٰ اختیار کرو)، بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے ۵ اور

الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْغَيْبَ بِالطَّلِبِ ۚ وَ

یتیموں کو ان کے مال دے دو اور نہی چیز کو عمدہ چیز سے نہ بدلا کرو اور نہ

لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا

ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر کھایا کرو، یقیناً یہ بہت بڑا گناہ

كَبِيرًا ۝۲ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ

۵ ہے اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو

فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّنِّي وَثَلَاثَ وَ

تمہارے لئے پسندیدہ اور حلال ہوں، دو دو اور تین تین اور چار چار (مگر یہ اجازت بشرط عدل ہے) پھر اگر تمہیں

رُبَاعَ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ

اندیشہ ہو کہ تم (زائد بیویوں میں) عدل نہیں کر سکو گے تو صرف ایک عورت سے (نکاح کرو) یہ وہ کنیزیں جو

أَيْسَانُكُمْ ۚ ذَلِكَ آدَنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝۳ وَاتُّوا النِّسَاءَ

(شرعاً) تمہاری ملکیت میں آئی ہوں، یہ بات اس سے قریب تر ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو ۵ اور عورتوں کو ان

صَدُقَتَيْنِ نَحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو، پھر اگر وہ اس (مہر) میں سے کچھ تمہارے لئے اپنی خوشی سے چھوڑ دیں

نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝۴ وَلَا تَوْتُوا السُّفَهَاءَ

تو تب اسے (اپنے لئے) سازگار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ ۵ اور تم بے سمجھوں کو اپنے (یا ان کے)

أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝

ماں سپرد نہ کرو جنہیں اللہ نے تمہاری معیشت کی استواری کا سبب بنایا ہے۔ ہاں انہیں اس میں سے

کھلاتے رہو اور پہناتے رہو اور ان سے بھلائی کی بات کیا کرو ۵ اور قیموں کی (ترہیض) چاہج

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا

اور آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پھر اگر تم ان میں ہوشیاری

فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَ

(اور خسن تدبیر) دیکھ لو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو، اور ان کے مال فضول خرچی اور جہد بازی

بِدَارٍ أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ

میں (اس اندیشے سے) نہ کھا ڈالو کہ وہ بڑے ہو (کر واپس لے) جائیں گے، اور جو کوئی خوشحال

مَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ

ہو وہ (مال یتیم سے) بالکل بچا رہے اور جو (خود) نادار ہو اسے (صرف) مناسب حد تک کھانا

إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِإِلَهِ

چاہئے، اور جب تم ان کے مال ان کے سپرد کرنے لگو تو ان پر گواہ بنا لیا کرو، اور حساب لینے وال

حَسِيبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ وَالْ

اللہ ہی کافی ہے ۵ مردوں کے لئے اس (مال) میں سے حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی

الْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ وَالْ

رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لئے (بھی) ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں

الْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝

کے ترکہ میں سے حصہ ہے۔ وہ ترکہ چھوڑا ہو یا زیادہ (اللہ کا) مقرر کردہ حصہ ہے ۵

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

در اگر تقسیم (وراثت) کے موقع پر (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝۸

موجود ہوں تو اس میں سے کچھ انہیں بھی دے دو اور ان سے نیک بات کہو ۵ اور

لِيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ضَعْفًا

(قیسوں سے معاملہ کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو (مرتے وقت) ان بچوں

خَافُوا عَلَيْهِمْ ۝ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا

کے حال پر (کتنے) خوفزدہ (اور فکر مند) ہوتے، سو انہیں (قیسوں کے بارے میں) اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے اور (ان)

سَدِيدًا ۝۹ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا

(سے) سیدی بات کہنی چاہئے ۵ بیشک جو یتیموں کے مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں وہ

إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۝۱۰ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝۱۱

اپنے پیٹوں میں نری آگ بھرتے ہیں، اور وہ جلد ہی دہکتی ہوئی آگ میں جا کریں گے ۵

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِ كَرِ مِثْلُ حَظِّ

اللہ تمہیں تمہاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کے لئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ

الْأُنثَىٰ ۝ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا

ہے، پھر اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زائد تو ان کے لئے اس ترکہ کا دو تہائی حصہ ہے، اور

مَا تَرَكَ ۝ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۝۱۲

مگر وہ اکیلے ہو تو اس کے لئے آدھا ہے، اور مورث کے ماں باپ کے لئے ان دونوں میں سے ہر ایک کو

لِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۝۱۳

ترکہ کا چھٹا حصہ (ملے گا) بشرطیکہ مورث کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر اس میت (مورث) کی کوئی اولاد نہ ہو

كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ

اور اس کے وارث صرف اس کے ماں باپ ہوں تو اس کی ماں کے لئے تہائی ہے (اور باقی سب باپ

فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ

کا حصہ ہے)، پھر اگر مورث کے بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم) اس وصیت

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ أَبَاؤُكُمْ وَ

(کے پورا کرنے) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہوگی)، تمہارے باپ اور

أَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۖ

تمہارے بیٹے تمہیں معلوم نہیں کہ فائدہ پہنچانے میں ان میں سے کون تمہارے قریب تر ہے یہ (تقسیم)

فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

اللہ کی طرف سے فریضہ (یعنی مقرر) ہے، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ اور تمہارے لئے

لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ

اس (مال) کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی

وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَ مِنْ

کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے ان کے ترکہ سے چوتھائی ہے (یہ بھی) اس وصیت (کے پورا کرنے) کے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا

بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد، اور تمہاری بیویوں کا تمہارے چھوڑے ہوئے (مال)

تَرَكَتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

میں سے چوتھا حصہ ہے بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان کے لئے تمہارے ترکہ

فَلَهُنَّ الثُّنُّ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ

میں سے آٹھواں حصہ ہے تمہاری اس (مال) کی نسبت کی ہوئی وصیت (پوری کرنے) یا (تمہارے) قرض

بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوْ

کی اور، جنگی کے بعد، اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کی وراثت تقسیم کی جا رہی ہو جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ

امْرَأَةً ۖ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

کوئی اولاد اور اس کا (ماں کی طرف سے) ایک بھائی یا ایک بہن ہو (یعنی اخیانی بھائی یا بہن) تو ان دونوں

السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي

میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں

الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرِ

شریک ہوں گے (یہ تقسیم بھی) اس وصیت کے بعد (ہوگی) جو (دارثوں کو) نقصان پہنچائے بغیر کی گئی ہو یا

مُضَارًّا ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۱۳ تِلْكَ

فرض (کی ادائیگی) کے بعد، یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے، اور اللہ خوب علم و رحم والا ہے ۵ یہ اللہ کی

حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

(مقرر کردہ) حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے اسے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ

وہ بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی

الْعَظِيمُ ۝۱۴ وَمَنْ يُعَصِّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ

کامیابی ہے ۵ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے

حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۚ وَلَهُ عَذَابٌ

تہاؤز کرے اسے وہ دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت و تکبر

مُهِينٌ ۝۱۵ وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ

عذاب ہے ۵ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر اپنے لوگوں

فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا

میں سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو، پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گمروں میں

فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ

بند کر دو یہاں تک کہ موت ان کے عرصہ حیات کو پورا کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ

يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝۱۵ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ

(یعنی نیا حکم) مقرر فرما دے ۵ اور تم میں سے جو بھی کوئی بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو

فَأَذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۝۱۶

ایذا پہنچو، پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو انہیں مزا دینے سے گریز کرو، بیشک

اللَّهُ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝۱۶ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ

اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے ۵ اللہ نے صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول

لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ

کرنے کا وعدہ فرمایا ہے جو نادانی کے باعث برائی کر بیٹھیں پھر جلد ہی توبہ کر لیں

قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۝۱۷ وَكَانَ اللَّهُ

پس اللہ ایسے لوگوں پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے گا، اور اللہ بڑے علم

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۷ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

بڑی حکمت والا ہے ۵ اور ایسے لوگوں کے لئے توبہ (کی قبولیت) نہیں ہے جو گناہ کرتے چلے

السَّيِّئَاتِ ۝۱۸ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي

جائیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو (اس وقت) کہے کہ میں اب

تُبْتُ إِلَهُنَّ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۝۱۹ أُولَٰئِكَ

توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ایسے لوگوں کے لئے ہے جو کفر کی حالت پر مریں، ان کے لئے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۸ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵۱۸ اے ایمان والو! تمہارے لئے

لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور انہیں اس غرض سے

لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ

نہ روک رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ (واپس) لے جاؤ

بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۖ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ

سوائے اس کے کہ وہ کھلی بدکاری کی مرتکب ہوں، اور ان کے ساتھ اچھے طریقے

كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ

سے برتاؤ کرو، پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ

فِيهِ خَيْرٌ أَكْثَرًا ۝۱۹ وَإِنْ أَرَادْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ

اس میں بہت سی بھرتی رکھ دے ۵۱۹ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلتا

مَكَانَ زَوْجٍ ۖ وَاتَّبَعْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنَاطَرًا فَلَا تَأْخُذُوا

چاہو اور تم اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تب بھی اس میں سے کچھ واپس مت لو، کیا

مِنْهُ شَيْئًا ۖ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝۲۰ وَ

تم ناحق الزام اور مرتع گناہ کے ذریعے وہ مال (واپس) لینا چاہتے ہو؟ ۵۲۰ اور

كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ

تم اسے کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے پہلو بہ پہلو مل چکے ہو اور

أَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝۲۱ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ

وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکی ہیں ۵۲۱ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے

أَبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

باپ دادا نکاح کر چکے ہوں مگر جو (اس حکم سے پہلے) گزر چکا (وہ معاف ہے)، بیشک یہ بڑی

فاحشہ و مَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۲۳ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ

بے حیائی اور غضب (کا باعث) ہے، اور بہت بری روش ہے تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَشْرَتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ

اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری (وہ)

الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَأُمَّهَاتُ النِّسَاءِ الْأَرْضَعْنَكُمُ

مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری رضاعت میں شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی

وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَابُكُمْ

مائیں (سب) حرام کر دی گئی ہیں اور (اسی طرح) تمہاری گود میں پرورش پانے والی وہ لڑکیاں

الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

جو تمہاری ان عورتوں (کے بطن) سے ہیں جن سے تم محبت کر چکے ہو (بھی حرام ہیں) پھر اگر تم نے

فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

ان سے محبت نہ کی ہو تو تم پر (ان کی لڑکیوں سے نکاح کرنے میں) کوئی حرج نہیں اور تمہارے ان

حَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ

بیٹوں کی بیویاں (بھی تم پر حرام ہیں) جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم دو بہنوں

تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

کو ایک ساتھ (نکاح میں) جمع کر دے اس کے کہ جو دور جہالت میں گزر چکا۔ بیشک اللہ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۲۴

بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۝

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ج

اور شوہر والی عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں) سوائے ان (کافروں کی قیدی عورتوں) کے جو تمہاری ملک میں

کُتِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ج وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ

آجائیں، (ان احکام حرمت کو) اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے، اور ان کے سوا (سب عورتیں) تمہارے لئے

تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ط فَمَا

حلال کر دی گئی ہیں تاکہ تم اپنے اموال کے ذریعے طلب نکاح کرو پاکدامن رہتے ہوئے نہ کہ شہوت رانی

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِمْ فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ط وَلَا

کرتے ہوئے، پھر ان میں سے جن سے تم نے اس (مال) کے عوض فائدہ اٹھایا ہے انہیں ان کا مقرر شدہ مہر

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ط

ادا کر دو، اور تم پر اس مال کے بارے میں کوئی گناہ نہیں جس پر تم مہر مقرر کرنے کے بعد باہم رضا مند ہو جاؤ،

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۲۴ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ

بیشک اللہ خوب جانتے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور تم میں سے جو کوئی (اتنی) استطاعت نہ

مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَبِنِ مَّا

رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو ان مسلمان کنبڑوں سے نکاح کر لے جو (شرعاً) تمہاری

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتْيَتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ط وَاللَّهُ أَعْلَمُ

ملکیت میں ہیں، اور اللہ تمہارے ایمان (کی کیفیت) کو خوب جانتا ہے، تم (سب) ایک دوسرے کی بہتر

بِأَيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ

میں سے ہی ہو، پس ان (کنبڑوں) سے ان کے مالکوں کی اجازت کے ساتھ نکاح کرو اور انہیں ان کے مہر

أَهْلِهِنَّ وَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ

حسب دستور ادا کرو درآئیکہ وہ (عفت قائم رکھتے ہوئے) قید نکاح میں آنے والی ہوں نہ بدکاری

غَيْرُ مُسْفِحَةٍ وَلَا مُتَّخِذَةٍ أَخْدَانٍ فَإِذَا أَحْصَيْتِ

کرنے والی ہوں اور نہ درپردہ آشنائی کرنے والی ہوں، پس جب وہ نکاح کے حصار میں آجائیں

فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

پھر اگر بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان پر اس سزا کی آدمی سزا لازم ہے جو آزاد (کنواری) عورتوں

مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ

کے لئے (مقرر) ہے، یہ اجازت اس شخص کے لئے ہے جسے تم میں سے گناہ (کے ارتکاب) کا

تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيدُ

اندیشہ ہو، اور اگر تم صبر کرو تو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۵ اللہ چاہتا

اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنْنَ الَّذِينَ مِنْ

ہے کہ تمہارے لئے (اپنے احکام کی) وضاحت فرمادے اور تمہیں ان (نیک) لوگوں کی راہوں پر چلائے جو تم سے پہلے ہو

قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللَّهُ

گزرے ہیں اور تمہارے اوپر رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور اللہ

يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

تم پر مہربانی فرمانا چاہتا ہے، اور جو لوگ خواہشات (نفسانی) کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے

الشَّهَوَاتِ أَنْ تَبِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ

ہیں کہ تم راہِ راست سے ہٹ کر بہت دور جا پڑو ۵ اللہ چاہتا ہے کہ تم

يَخْفِفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿۲۸﴾ يَا أَيُّهَا

سے بوجھ ہلکا کر دے، اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے ۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا

تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ سوائے اس کے کہ

أَنْ تَكُونِ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا

تمہاری باہمی رضامندی سے کوئی تجارت ہو، اور اپنی جانوں کو

أَنْفُسَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝۳۹ وَمَنْ يَفْعَلْ

مت ہلاک کرو، بیشک اللہ تم پر مہربان ہے ۵ اور جو کوئی تعذبی اور

ذَلِكَ عُدُوَّانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ

ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم عنقریب اسے (دوزخ کی) آگ میں ڈال دیں گے،

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۴۰ إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا

اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے ۵ اگر تم کبیرہ گناہوں سے جن سے تمہیں روکا

تُتْهَوْنَ عَنْهُ يُكْفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلَكُمْ

گیا ہے بچتے رہو تو ہم تم سے تمہاری مچھولی برائیاں مٹا دیں گے اور تمہیں عزت والی

مَدْخَلًا كَرِيمًا ۝۴۱ وَلَا تَتَّبِعُوا مَا فُضِّلَ اللَّهُ بِهِ

جگہ میں داخل فرما دیں گے ۵ اور تم اس چیز کی تمنا نہ کیا کرو جس میں اللہ نے تم میں

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَسَبُوا ۖ وَ

سے بعض کو بعض پر فضیت دی ہے، مردوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں

لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۖ وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ

نے کیا، اور عورتوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کیا، اور اللہ سے

فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۴۲ وَلِكُلِّ

اس کا فضل ملے گا، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے والا ہے ۵ اور ہم نے سب

جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَ

کے لئے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں حقدار (یعنی وارث)

الَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتَوْهُمْ نَصِيبَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

مقرر کر دیئے ہیں، اور جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو انہیں ان کا حصہ دے دو، بیشک

كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ (۳۳) ۚ الرِّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى

اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے ۵ مرد عورتوں پر محافظ و مستقیم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان

النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا

میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے (بھی) کہ مرد (ان پر) اپنے مال خرچ

مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۖ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ

کرتے ہیں، پس نیک عیوایاں اطاعت شعار ہوتی ہیں شوہروں کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت

بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۖ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ

کے ساتھ (اپنی عزت کی) حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور تمہیں جن عورتوں کی نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ ہو

وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۚ فَإِنْ

تو انہیں نصیحت کرو اور (اگر نہ سمجھیں تو) انہیں خوابا ہوں میں (خود سے) پیچھے کر دو اور (اگر پھر بھی اصلاح پڑے

أَطَعَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

نہ ہوں تو) انہیں (نادید یا ہلکا سا) مارو پھر اگر وہ تمہاری فرمانبرداری ہو جائیں تو ان پر (ظلم کا) کوئی راستہ تلاش نہ کرو، بیشک اللہ

عَلِيمًا كَبِيرًا ۝ (۳۴) ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا

سب سے بلند سب سے بڑا ہے ۵ اور اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان مخالفت کا اندیشہ ہو تو تو تم ایک

حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ يُرِيدَ

منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے مقرر کر لو، اگر وہ دونوں (منصف) صلح

إِصْلَاحًا يُوفِّقُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

کرنے کا ارادہ رکھیں تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا فرما دے گا، بیشک اللہ خوب جاننے وال

خَيْرًا ۳۵) وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ

خبردار ہے ۵ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں (سے)

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَ

اور نزدیکی ہمسائے اور اجنبی پڑوسی اور ہم کھلس اور مسافر (سے)، اور جن کے تم مالک

ابْنِ السَّبِيلِ ۳۶) وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

ہو چکے ہو، (ان سے نکلی کیا کرو)، بیشک اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو ننگر کرنے والا

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۳۷) الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَ

(مغرور) فخر کرنے والا (خود بین) ۵۷ جو لوگ (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو

يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ

(بھی) بخل کا حکم دیتے ہیں اور اس (نعمت) کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل

فَضْلِهِ ۳۸) وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۳۹) وَ

سے عطا کی ہے، اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اور جو

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ

لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۴۰) وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ

ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر، اور شیطان جس کا بھی ساتھی ہو گیا تو

قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۴۱) وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ

وہ برا ساتھی ہے ۵ اور ان کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے اور

الْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

جو کچھ اللہ نے انہیں دیا تھا اس میں سے (انکی راہ میں) خرچ کرتے اور اللہ ان (کے حال)

بِهِمْ عَلِيمًا ۝۳۹ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَإِنْ

سے خوب واقف ہے ۵ بیشک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اور اگر کوئی نیکی

تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۴۰

ہو تو اسے دوگنا کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے ۵

فَكَيْفَ إِذَا جُئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَاكَ عَلَى

پھر اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے حبیب!) ہم آپ کو

هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝۴۱ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا

ان سب پر گواہ لائیں گے ۵ اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی کی

الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ ۖ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ

آرزو کریں گے کہ کاش (انہیں مٹی میں دبا کر) ان پر زمین برابر کر دی جاتی، اور وہ اللہ سے کوئی بات

حَدِيثًا ۝۴۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَ

نہ چپائیں گے ۵ اے ایمان والو! تم نہ کسی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ

أَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا

یہاں تک کہ تم وہ بات سمجھنے لگو جو کہتے ہو اور نہ حالت جنابت میں (نماز کے قریب جاؤ)

عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ

تا آنکہ تم غسل کر لو سوائے اسکے کہ تم سفر میں راستہ طے کر رہے ہو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر

سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمُ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ

میں ہو یا تم میں سے کوئی قضاء حاجت سے لوٹے یا تم نے (اپنی) عورتوں سے مباشرت

النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسُّوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَاَمْسَحُوْا

کی ہو پھر تم پانی نہ پاسکو تو تم پاک مٹی سے تیم کر لو پس اپنے چہروں اور اپنے

بُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ ۖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

ہاتھوں پر مسح کر یا کرو، بیشک اللہ معاف فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے ۵

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب کا ایک حصہ عطا کیا گیا

الصَّلٰةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ

وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم (بھی) سیدھے راستے سے بہک جاؤ ۵ اور اللہ

اَعْلَمُ بِاَعْدَائِكُمْ ۖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے اور اللہ (بطور) مددگار

نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

کافی ہے ۵ اور کچھ یہودی (تورات کے) کلمات کو اپنے (اصل) مقامات سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سن

مَوَاضِعَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۚ وَاسْمَعُ غَيْرَ

لیا اور نہیں مانا اور (یہ بھی کہتے ہیں) سنئے! (معاذ اللہ) آپ سنوائے نہ جائیں اور اپنی زبانیں مروڑ کر دین میں

مُسْمِعٍ ۚ وَرَاعِنًا لِّبَابِ سِنْتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّیْنِ ۖ وَلَوْ

طعنہ زنی کرتے ہوئے "راعنا" کہتے ہیں، اور اگر وہ لوگ (اس کی جگہ) یہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ وَاسْمَعُ وَانْظُرْنَا لَكَ اِنْ خَيْرًا

اور (حضور! ہماری گزارش) سنئے اور ہماری طرف نظر (کرم) فرمائیے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا اور (یہ توں بھی)

لَهُمْ وَاَقْوَمَ ۚ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ

درست اور مناسب ہوتا، لیکن اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان پر لعنت کی سو تھوڑے لوگوں کے سوا وہ ایمان

إِلَّا قَلِيلًا ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِهَا

نہیں لاتے ۵ اے اہل کتاب! اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو ہم نے (اب اپنے حبیب محمد ﷺ پر) اتاری ہے جو

نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّ نَظِيرَ سَ وَجُوهًا

اس کتاب کی (اصل) تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے، اس سے قبل کہ ہم (بعض) چہروں (کے نقوش) کو

فَنَرُّهَا عَلَىٰٓ أَذْبَارِهَا ۚ أَوَلَمْ نَعْنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ

مٹا دیں اور انہیں ان کی پشت کی حالت پر پھیر دیں یا ان پر اسی طرح لعنت کریں جیسے ہم نے ہفتہ کے دن

السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

(نافرمانی کرنے) والوں پر لعنت کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے ۵ بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشتا کہ

أَن يُّشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَ

اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس سے کم تر (جو گناہ بھی ہو) جس کے لئے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور

مَن يُّشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝ أَلَمْ تَرَ

جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس نے واقعہً زبردست گناہ کا بہتان باندھا ۵ کیا آپ نے

إِلَى الَّذِينَ يَزْكُونَ أَنفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَن

یہے لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود کو پاک ظاہر کرتے ہیں، بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک فرماتا ہے اور ان

يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ

پر ایک دھماکہ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ آپ دیکھئے وہ اللہ پر کیسے جھوٹا بہتان

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝ أَلَمْ تَرَ

باندھتے ہیں، اور (ان کے عذاب کے لئے) یہی کھلا گناہ کافی ہے ۵ کیا آپ نے

إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ

ن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب کا حصہ دیا گیا ہے (پھر بھی) وہ

بِالْحَبِطِ وَالطَّاغُوتِ وَ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ

هَؤُلَاءِ اَهْدَىٰ مِنَ الْذِّينِ اٰمَنُوا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اُولٰٓئِكَ

مسلمانوں کی نسبت یہ (کافر) زیادہ سیدھی راہ پر ہیں ۵۱ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۖ وَ مَنْ يَلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

جن پر اللہ نے لعنت کی، اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ

نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذَا يُوْتُوْنَ

پائے گا ۵۲ کیا ان کا سلطنت میں کچھ حصہ ہے؟ اگر ایسا ہو تو یہ (اپنے بھل کے باعث) لوگوں کو بل برابر بھی

النَّاسِ نَقِيْرًا ﴿٥٣﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰٓى مَا اٰتٰهُمْ

(کوئی چیز) نہیں دیں گے ۵۳ کیا یہ (یہود) لوگوں (سے ان نعمتوں) پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَا اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ

انہیں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہیں، سو واقعی ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان کو کتاب اور حکمت

الْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنَاهُم مَّلٰٓئِكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَيَنْهٰهُمْ مِّنْ اٰمَنَ بِهِ وَاٰتَيْنَاهُم مَّلٰٓئِكًا عَظِيْمًا ﴿٥٥﴾ فَيَنْهٰهُمْ مِّنْ اٰمَنَ بِهِ وَاٰتَيْنَاهُم مَّلٰٓئِكًا عَظِيْمًا ﴿٥٦﴾

عطا کی اور ہم نے انہیں بڑی سلطنت بخشی ۵۴ پس ان میں سے کوئی تو اس پر ایمان لے آیا اور ان میں سے کسی نے

مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۖ وَ كَفٰىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ

اس سے روگردانی کی، اور (روگردانی کرنے والے کے لئے) دوزخ کی بھڑکتی آگ کافی ہے ۵۵ بیشک جن

الَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۖ كُلَّمَا

لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ہم عنقریب انہیں (دوزخ کی) آگ میں جھونک دیں گے

نَضَبَتْ جُلُوْدُهُمْ بِدَلٰلَتِهِمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوْا

جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم انہیں دوسری کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ (مسلل)

الْعَذَابَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۵۱ وَالَّذِينَ

عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ۵ اور جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سُدَّ خَلْمُ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم انہیں بیشتوں میں داخل کریں گے جن

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ لَهُمْ فِيهَا زُجَاجٌ

کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے وہاں پاکیزہ بیویاں

مُطَهَّرَةٌ ۚ وَدُخَانُهَا ظَلِيلٌ ۝۵۲ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ

ہوں گی اور ہم ان کو بہت کچھ سائے میں داخل کریں گے ۵ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ

أَنْ تَوَدُّوا الْأُمْنَىٰ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

امانتیں انہی لوگوں کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہیں، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ

النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ

کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بیشک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ

بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۵۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۵ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

أَمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ

اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے (اہل حق) صاحبانِ امر

مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

کی، پھر اگر کسی مسئلہ میں تم باہم اختلاف کرو تو اسے (حق فیصلہ کے لئے) اللہ اور

الرَّسُولَ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو، (تو) یہی

ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۵۹ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

(تمہارے حق میں) بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے ۵ کیا آپ نے ان (منافقوں) کو نہیں دیکھا جو (زبان سے)

يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ

دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس (کتاب یعنی قرآن) پر ایمان لائے جو آپ کی طرف اتارا گیا اور ان (آسمانی کتابوں) پر بھی جو

قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ

آپ سے پہلے اتاری گئیں (مگر) چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمات (فیصلے کے لئے) شیطان (یعنی احکام الہی سے سرکشی پر مبنی

أَمْرُوا أَنْ يُكْفَرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ

قانون) کی طرف لے جائیں حالانکہ انہیں حکم دیا جا چکا ہے کہ اس کا (کھل) انکار کر دیں، اور شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں

ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۶۰ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أُنْزِلَ

دور دراز گمراہی میں بھٹکتا رہے ۶۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کردہ (قرآن) کی طرف

اللَّهُ وَ إِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتِ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ

اور رسول (ﷺ) کی طرف آجاء تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ (کی طرف رجوع کرنے) سے

صُدُّوۡا ۝۶۱ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

گمراہیوں سے ہیں ۶۱ پھر (اس وقت) ان کی حالت کیا ہوگی جب اپنی کارستانیوں کے باعث ان پر کوئی مصیبت

أَيُّدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۚ إِنَّ أَسَدَنَا إِلَّا

آن پڑے تو اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوں (اور یہ کہیں) کہ ہم نے تو صرف بھڑکی

إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝۶۲ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي

اور باہمی موافقت کا ہی ارادہ کیا تھا ۶۲ یہ وہ (منافق اور مفسد) لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی ہر بات کو خوب

قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ

جانتا ہے، پس آپ ان سے اعراض برتن اور انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے ان کے بارے میں

قَوْلًا بَلِيغًا ۶۳ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

مؤثر گفتگو فرماتے رہیں اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور

بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ

(اے حبیب!) اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی

فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ

ماکتے اور رسول (ﷺ) بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو

تَوَّابًا رَحِيمًا ۶۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پڑے ۶۴ پس (اے حبیب!) آپ کے رب کی قسم یہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ

يُحْكَمُوا فِيكُمْ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ

وہ اپنے درمیان واقع ہونے والے ہر اختلاف میں آپ کو حاکم بنالیں پھر اس فیصلہ سے جو آپ صادر فرمادیں اپنے دلوں میں

حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۶۵ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

کوئی جگہ نہ پائیں اور (آپ کے حکم کو) بخوشی پوری فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں ۶۵ اور اگر ہم ان پر فرض

عَلَيْهِمْ أَنْ أَقْتُلُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا

کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے بہت تھوڑے لوگ

فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ

اس پر عمل کرتے، اور انہیں جو نصیحت کی جاتی ہے اگر وہ اس پر عمل پیرا ہو جاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر

بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدُّ تَنبِيهًا ۶۶ وَإِذْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ

ہوتا اور (ایمان پر) بہت زیادہ ثابت قدم رکھنے والا ہوتا ۶۶ اور اس وقت ہم بھی انہیں اپنے حضور

لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۶۷ وَلَهْدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۶۸

سے عظیم اجر عطا فرماتے ۶۷ اور ہم انہیں واضح سیدھی راہ پر لگا دیتے ۶۸

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

اور جو کوئی اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرے تو یہی لوگ (روزِ قیامت) ان

عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَ

(ہستیوں) کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے (خاص) انعام فرمایا ہے جو کہ انبیاء، صدیقین،

الصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۖ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ

شہداء اور صالحین ہیں اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں ۵ یہ فضل (خاص) اللہ کی طرف

مِنَ اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

۵ ہے، اور اللہ جاننے والا کامل ہے ۵ اے ایمان والو! اپنی حفاظت کا سامان لے

خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ تَنْفِرُوا جَمِيعًا ۚ وَ

لیا کرو پھر (جہاد کے لئے) متفرق جماعتیں ہو کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر کوچ کرو ۵ اور

إِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطُلَنَّ ۚ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ

یقیناً تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو (محاسنتی کرتے ہوئے) دیر لگاتے ہیں، پھر اگر (جنگ میں) تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو

قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۚ

(شریک نہ ہونے والا شخص) کہتا ہے کہ بیشک اللہ نے مجھ پر احسان فرمایا کہ میں ان کے ساتھ (میدانِ جنگ میں) حاضر نہ تھا ۵

وَلَٰئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ

اور اگر تمہیں اللہ کی جانب سے کوئی نعمت نصیب ہو جائے تو (پھر) یہی (منافق افسوس کرتے ہوئے) ضرور (یوں)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُّلَيِّتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا

کہے گا گویا تمہارے اور اس کے درمیان کچھ دوستی ہی نہ تھی کہ اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بڑی کامیابی

عَظِيمًا ۚ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ

حاصل کرتا ۵ پس ان (مومنوں) کو اللہ کی راہ میں (دین کی سربلندی کے لئے) لڑنا چاہئے جو آخرت کے

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مومن دنیوی زندگی کو بیچ دیتے ہیں، اور جو کوئی اللہ کی راہ میں جنگ کرے، خواہ وہ (خود) قتل ہو جائے

فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۴﴾

یا غائب آجائے تو ہم (دونوں صورتوں میں) عنقریب اسے عظیم اجر عطا فرمائیں گے ۵ اور (مسلمانو!)

لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

انہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (غیر دین کے لئے) اور ان بے بس (مظلوم و مقہور)

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا

مردوں، عورتوں اور بچوں (کی آزادی) کے لئے جنگ نہیں کرتے جو (ظلم و ستم سے تنگ ہو کر)

أَخْرَجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا

پکارتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے (واہرے) لوگ ظالم

مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿۵﴾

ہیں اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا کارساز مقرر فرما دے اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا مددگار بنا دے! ۵

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ

جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں (نیک مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ

كَفَرُوا ۖ وَيُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ

شیطان کی راہ میں (طاغوتی مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں، پس (اے مومنو!) تم شیطان کے دوستوں

الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿۶﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

(یعنی شیطانی مشن کے مددگاروں) سے لڑو، بیشک شیطان کا دوا کمزور ہے ۵ کیا آپ نے ان

الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنہیں (ابتداءً کچھ عرصہ کے لئے) یہ کہا گیا کہ اپنے ہاتھ (قتل سے) روکے رکھو اور نماز قائم کئے رہو

الرَّكُوعَ ۚ فَلَمَّا كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

اور زکوٰۃ دیتے رہو (تو وہ اس پر خوش تھے) پھر جب ان پر جہاد (یعنی کفر اور ظلم سے ٹکرانا) فرض کر دیا گیا تو ان میں سے ایک

يُخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا

گروہ (مخالف) لوگوں سے (یوں) ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی بڑھ کر۔ اور کہنے لگے اے ہمارے

رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

رب! تو نے ہم پر (اس قدر جلدی) جہاد کیوں فرض کر دیا؟ تو نے ہمیں مزید تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ آپ

قَرِيبٌ ۚ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ

(انہیں) فرما دیجئے کہ دنیا کا مفاد بہت تھوڑا (یعنی معمولی شے) ہے اور آخرت بہت اچھی (نعمت) ہے اس کیلئے جو پرہیزگار

اتَّقَى ۚ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝۷۰ آيِن مَّا تَكُونُوا

بن جائے، وہاں ایک دھماکے کے برابر بھی تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی ۝ (اے موت کے ڈر سے جہاد سے گریز کرنے والو) تم

يُدْرِكُكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۚ وَإِنْ

جہاں کہیں (بھی) ہو گے موت تمہیں (وہیں) آ پکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں (بی) ہو، اور (ان کی ذہنیت یہ ہے کہ) اگر انہیں کوئی

تُصِيبُهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَإِنْ

بھلائی (فائدہ) پہنچے تو کہتے ہیں کہ یہ (تو) اللہ کی طرف سے ہے (اس میں رسوا شہادت کی برکت اور واسطے کا کوئی دخل نہیں) اور اگر انہیں

تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلُّ مِّنْ

کوئی برائی (نقصان) پہنچے تو کہتے ہیں (اے رسول!) یہ آپ کی طرف سے (یعنی آپ کی وجہ سے) ہے۔ آپ فرمادیں (ھیکڑ) سب کچھ

عِنْدِ اللَّهِ ۚ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

اللہ کی طرف سے (ہوت) ہے۔ پس اس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ کوئی بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے ۝ (اے انسان اپنی تربیت یوں کر کہ)

حَدِيثًا ۝۷۱ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۚ وَمَا

جب تجھے کوئی بھلائی پہنچے تو (سمجھ کہ) وہ اللہ کی طرف سے ہے (اسے اپنے حسن تدبیر کی طرف منسوب نہ کر) اور جب تجھے کوئی برائی پہنچے تو

أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۖ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ

(سمجھ کر) وہ تیری اپنی طرف سے ہے (یعنی اسے اپنی خرابی نفس کی طرف منسوب کر) اور (اے محبوب!) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کیسے

رَسُولًا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۹۰ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ

رسول بنا کر بھیجا ہے اور (آپ کی رسالت پر) اللہ کو کسی میں کافی ہے ۵ جس نے رسول (ﷺ) کا حکم

أَطَاعَ اللَّهَ ۚ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۝۹۱

مانا بیشک اس نے اللہ (کی) کا حکم مانا اور جس نے روگردانی کی تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

اور (ان منافقوں کا یہ حال ہے کہ آپ کے سامنے) کہتے ہیں کہ (ہم نے آپ کا حکم) مان لیا، پھر وہ آپ کے پاس سے (اٹھ

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا

کر) باہر جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ آپ کی کہی ہوئی بات کے برعکس رات کو رائے زنی (اور سازشی مشورے) کرتا ہے،

يَبْيِثُونَ ۚ فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَى

اور اللہ (وہ سب کچھ) لکھ رہا ہے جو وہ رات بھر منصوبے بناتے ہیں۔ پس (اے محبوب!) آپ ان سے زباً انور پھیر لیجئے اور اللہ

بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۝۹۱ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۖ وَلَوْ كَانَ

پر بھروسہ رکھیے اور اللہ کافی کارساز ہے ۵ تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے اور اگر یہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝۹۲

(قرآن) غیر خدا کی طرف سے (آیا) ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے ۵

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأُمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ

اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ (بجائے شہرت

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ

دینے کے) اسے رسول (ﷺ) اور اپنے میں سے صاحبان امر کی طرف لوٹا دیتے تو ضرور ان میں سے

الَّذِينَ يَسْتَبِطُونَهُ مِنْهُمْ ط وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

وہ لوگ جو (کسی) بات کا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس (خبر کی حقیقت) کو جان لیتے، اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهُ لَا تَبْعَثُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۲ فَقَاتِلْ فِي

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک کے سوا تم (سب) شیطان کی پیروی کرنے لگتے ۵ پس (اے محبوب!)

سَبِيلَ اللَّهِ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ج

آپ اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے آپ کو اپنی جان کے سوا (کسی اور کے لئے) ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا اور

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِيَ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط وَاللَّهُ

آپ مسلمانوں کو (جہاد کیسے) ابھاریں، عجب نہیں کہ اللہ کافروں کا جنگی زور توڑ دے اور اللہ گرفت میں

أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝۸۳ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً

(بھی) بہت سخت ہے اور سزا دینے میں (بھی) بہت سخت ۵ جو شخص کوئی نیک سفارش

حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ج وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً

کرے تو اس کیسے اس (کے ثواب) سے حصہ (مقرر) ہے، اور جو کوئی بری سفارش

سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کرے تو اس کے لئے اس (کے گناہ) سے حصہ (مقرر) ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر

مُقِيتًا ۝۸۵ وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا

ہے ۵ اور جب (کسی لفظ) سلام کے ذریعے تمہاری تحریم کی جائے تو تم (جواب میں) اس سے بہتر (لفظ کے ساتھ)

أَوْ رُدُّوهَا ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝۸۶ اللَّهُ

سلام پیش کیا کر دیا (کم از کم) دینی (الفاظ جواب میں) مٹا دیا کرو، بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے ۵ اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط لِيَجْمَعَ بَيْنَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ

(کہ) اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی

فِيهِ ۖ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۸۷

نیک نہیں، اور اللہ سے بات میں زیادہ سچا کون ہے؟ ۵ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں تم دو

الْمُتَّقِينَ فَتَيْنَ وَ اللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۖ

کروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کے اپنے کرتوتوں کے باعث ان (کی عقل اور سوچ) کو اونٹھا کر دیا ہے۔

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يُضِلِّ

کیا تم اس شخص کو راہ راست پر لانا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہ ٹھہرا دیا ہے اور (اے مخاطب!) جسے اللہ گمراہ ٹھہر

اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝۸۸

دے تو اس کے لئے ہرگز کوئی راہ (ہدایت) نہیں پاسکتا ۵ وہ (منافق تو) یہ تمنا کرتے ہیں کہ تم بھی

كُفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ

کفر کر جیسے انہوں نے کفر کیا تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ۔ سو تم ان میں سے (کسی کو) دوست نہ بناؤ

حَتَّىٰ يَهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ

یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت (کر کے اپنا ایمان اور اخلاص ثابت) کریں، پھر اگر وہ

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

روگردانی کریں تو انہیں پکڑ لو اور جہاں بھی پاؤ انہیں قتل کر ڈالو اور ان میں سے (کسی کو)

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۸۹

دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار ۵ مگر ان لوگوں کو (قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے جا ملے ہوں کہ تمہارے اور

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ

ان کے درمیان معاہدہ (امان ہو چکا) ہو یا وہ (حاصل ہار کر) تمہارے پاس اس حال میں آجائیں کہ ان

صُدُّوهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ

کے سینے (اس بات سے) تک آچکے ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں، اور اگر اللہ چاہتا تو

شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ

(ان کے دلوں کو ہمت دیتے ہوئے) یقیناً انہیں تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے، پس اگر وہ تم سے کنارہ کشی کر لیں اور

فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمُ السَّلَامُ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ

تمہارے ساتھ جنگ نہ کریں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے (بھی صلح جوئی کی صورت میں)

لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝۹۰ سَتَجِدُونَ أَخْرَيْنَ يُرِيدُونَ

ان پر (دست درازی کی) کوئی راہ نہیں مٹائی ۵ اب تم کچھ دوسرے لوگوں کو بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ (منافقانہ طریقے سے

أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ط كَلِمًا رُدُّوا إِلَى

ایمان ظاہر کر کے) تم سے (بھی) امن میں رہیں اور (پوشیدہ طریقے سے کفر کی موافقت کر کے) اپنی قوم سے (بھی) امن میں

الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا

رہیں، (مگر ان کی حالت یہ ہے کہ) جب بھی (مسلمانوں کے خلاف) فتنہ انگیزی کی طرف پھیرے جاتے ہیں تو وہ اس میں

إِلَيْكُمُ السَّلَامُ وَيَكْفُرُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ

(اوندھے) کود پڑتے ہیں، سو اگر یہ (لوگ) تم سے (لڑنے سے) کنارہ کش نہ ہوں اور (نہ ہی) تمہاری طرف صلح (کا پیغام)

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ط وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ

بھیجیں اور (نہ ہی) اپنے ہاتھ (فتنہ انگیزی سے) روکیں تو تم انہیں پکڑ (کر قید کر) لو اور انہیں قتل کر ڈالو جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ،

سُلْطَانًا مُبِينًا ۝۹۱ وَمَا كَانَ لِمَنْ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا

اور یہ وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں کھلا اختیار دیا ہے ۵ اور کسی مسلمان کے لئے (جائز) نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو

إِلَّا خَطَا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

قتل کر دے مگر (بغیر قصد) غلطی سے، اور جس نے کسی مسلمان کو نادانستہ قتل کر دیا تو (اس پر) ایک مسلمان غلام/باندی

مُؤْمِنَةٍ وَدِيَّةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهَا إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ط

کا آزاد کرنا اور خون بھا (کا ادا کرنا) جو مشغول کے گمراہوں کے سپرد کیا جائے (مازم ہے) مگر یہ کہ وہ معاف

مَغَانِمٍ كَثِيرَةً ۖ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ

بہت اموال غنیمت ہیں۔ اس سے پیشتر تم (بھی) تو ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا

عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ

(اور تم مسلمان ہو گئے) پس (دوسروں کے بارے میں بھی) تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک اللہ تمہارے کاموں

خَبِيرًا ﴿۹۳﴾ لَا يَسْتَوِي الْقُعْدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ

سے خبردار ہے ۵ مسلمانوں میں سے وہ لوگ جو (جہاد سے جی چڑا کر) بغیر کسی (غذر) تکلیف کے (گھروں

أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ

میں) بیٹھ رہنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے ہیں

وَأَنْفُسِهِمْ ۖ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ

(یہ دونوں درجہ و ثواب میں) برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والوں

أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ دَرَجَةً ۖ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ

کو بیٹھ رہنے والوں پر مرتبہ میں فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب (ایمان والوں) سے وعدہ (تو) بھدائی

الْحُسْنَى ۖ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدِينَ أَجْرًا

کا (ہی) فرمایا ہے، اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو (بہر طور) بیٹھ رہنے والوں پر زبردست اجر (و ثواب) کی

عَظِيمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجَتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ وَكَانَ

فضیلت دی ہے ۵ اس کی طرف سے (ان کے لئے بہت) درجات ہیں اور بخشائش اور رحمت ہے،

اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۹۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵ بیشک جن لوگوں کی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (اسلام دشمن

ظَالِمِينَ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا

ماحول میں رہ کر) اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں (تو) وہ ان سے دریافت کرتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے

مُسْتَضْعِفِينَ فِي الْأَرْضِ ط قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ

(تم نے اقامت دین کی جدوجہد کی نہ سرزمین کفر کو چھوڑا؟) وہ (مغذوہ) کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور و

وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ط فَأُولَٰئِكَ مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمُ ط

بے بس تھے، فرشتے (جواباً) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی کہ تم اس میں (کہیں) ہجرت کر جاتے، سو یہی وہ لوگ ہیں

وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۙ ۹۷ إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ

جن کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۵ سوائے ان واقعی مجبور و بے بس مردوں

وَالنِّسَاءِ وَالْوُلْدِ اِنْ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

اور عورتوں اور بچوں کے، جو نہ کسی تدبیر پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ (وہاں سے نکلنے کا) کوئی

سَبِيلًا ۙ ۹۸ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ اَنْ يَّعْفُو عَنْهُمْ ط وَكَانَ

راستہ جانتے ہیں ۵ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ یقیناً اللہ ان سے درگزر فرمائے گا، اور اللہ بڑا

اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۙ ۹۹ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے ۵ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے وہ زمین میں

يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَٰغِبًا كَثِيرًا وَسِعَةً ط وَمَنْ يَخْرُجْ

(ہجرت کے لئے) بہت سی جگہیں اور (معاشرے کے لئے) کشاکش پائے گا، اور جو شخص بھی

مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ

اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے پھر اسے

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

(راستے میں ہی) موت آپکڑے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، اور اللہ بڑا بخشنے

رَّحِيمًا ۙ ۱۰۰ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

وِلا مہربان ہے ۵ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم

جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنَّ خِفَّتُمْ أَنْ

نماز میں قصر کرو (یعنی چار رکعت فرض کی جگہ دو پڑھو) اگر تمہیں اندیشہ

يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا

ہے کہ کافر تمہیں تکلیف میں مبتلا کر دیں گے۔ بیشک کفار تمہارے کھلے

مُبِينًا ۝ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقْبْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ

دُشمن ہیں ۵ اور (اے محبوب!) جب آپ ان (مجاہدوں) میں (تشریف فرما) ہوں تو ان

طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا بِأَسْلِحَتِهِمْ ۚ فَإِذَا

کے لئے نماز (کی جماعت) قائم کریں پس ان میں سے ایک جماعت کو (پہلے) آپ کے

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۚ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ

ساتھ (اقتداء) کھڑا ہونا چاہئے اور انہیں اپنے ہتھیار بھی لئے رہنا چاہئیں، پھر جب وہ سجدہ

أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا

کر چکیں تو (ہٹ کر) تم لوگوں کے پیچھے ہو جائیں اور (اب) دوسری جماعت کو جنہوں نے

حِذْرَاهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ لِكُفْرُوا لَوْ

(ابھی) نماز نہیں پڑھی آجانا چاہیے پھر وہ آپ کے ساتھ (مقتدی بن کر) نماز پڑھیں اور

تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ

چاہئے کہ وہ (بھی بدستور) اپنے اسباب حفاظت اور اپنے ہتھیار لئے رہیں، کافر چاہتے ہیں

مِيلَةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى

کہ کہیں تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر دفعہ حملہ کر دیں،

مِنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ

اور تم پر کچھ مضائقہ نہیں کہ اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی تکلیف ہو یا بیمار ہو تو اپنے ہتھیار

وَحُذُّوا حَذْرَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ آعَدَ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا

(اتار کر) رکھ دو، اور اپنا سامان حفاظت لئے رہو۔ بیشک اللہ نے کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب

مُهِينًا ﴿۱۰۲﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيًّا

تیار کر رکھا ہے ۵ پھر (اے مسلمان مجاہدو!) جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور

وَقُعُودًا ۖ وَ عَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۖ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا

اپنے پہلوؤں پر (لیئے ہر حال میں) یاد کرتے رہو، پھر جب تم (حالت خوف سے نکل کر)

الصَّلَاةُ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا

اطمینان پالو تو نماز کو (حسب دستور) قائم کرو۔ بیشک نماز مومنوں پر مقررہ وقت کے حساب

مَوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا

سے فرض ہے ۵ اور تم (دشمن) قوم کی تلاش میں سستی نہ کرو۔ اگر تمہیں (بچھا کرنے میں) تکلیف پہنچتی

تَالْمُؤْن فَإِنَّهُمْ يَالْمُؤْن كَمَا تَالْمُؤْن ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ

ہے تو انہیں بھی (تو ایسی ہی) تکلیف پہنچتی ہے جیسی تکلیف تمہیں پہنچ رہی ہے حالانکہ تم اللہ سے (اجر و ثواب

اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۰۴﴾ إِنَّا

کی) وہ امیدیں رکھتے ہو جو امیدیں وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ (اے رسول گرامی!) بیشک

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا

ہم نے آپ کی طرف حق پر مبنی کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں میں اس (حق) کے مطابق فیصلہ فرمائیں

أُرْسَكَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵﴾

جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے، اور آپ (کبھی) بددیانت لوگوں کی طرفداری میں بحث کرنے والے نہ بنیں ۵

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۰۶﴾

اور آپ اللہ سے بخشش طلب کریں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ

اور آپ ایسے لوگوں کی طرف سے (دفاعاً) نہ جھگڑیں جو اپنی ہی جانوں سے دھوکہ کر رہے ہیں۔ بیشک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿١٠٤﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنْ

اللہ کسی (ایسے شخص) کو پسند نہیں فرماتا جو بڑا بد دیانت اور بدکار ہے ۵ وہ لوگوں سے (شرماتے ہوئے اپنی

النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ

دغا بازی کو) چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے در آنحالیکہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو (کسی)

يَبْسُتُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

ایسی بات سے متفق (چھپ کر) مشورہ کرتے ہیں جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے، اور اللہ جو کچھ وہ کرتے ہیں

يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٠٥﴾ هَآأَنْتُمْ هَآؤَآءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي

(اسے) احاطہ کئے ہوئے ہے ۵ خبردار! تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

جھگڑے۔ پھر کون ایسا شخص ہے جو قیامت کے دن (بھی) ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ جھگڑے گا

أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿١٠٦﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ

یا کون ہے جو (اس دن بھی) ان پر وکیل ہو گا؟ ۵ اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی

يُظْلِمَ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا

جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا نہایت

رَّحِيمًا ﴿١٠٧﴾ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى

مہربان پائے گا ۵ اور جو شخص کوئی گناہ کرے تو بس وہ اپنی ہی جان پر (اسکا وبال عائد)

نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٨﴾ وَمَنْ يَكْسِبْ

کر رہا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور جو شخص کسی خطیہ گناہ کا

خَطِيئَةٍ أَوْ اِثْمًا يُرْمِي بِهِ بَرِيًّا فَقَدْ اِحْتَلَّ بِهٖٓا

اور کتاب کرے پھر اسکی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اس نے یقیناً ایک بہتان اور

وَ اِثْمًا مِّبِينًا ۝۱۱۳ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهُ

کئے گناہ (کے بوجھ) کو اٹھ لیا ۵ اور (اے حبیب!) اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

لَهَمَّتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوكَ ۚ وَمَا يُضِلُّونَ اِلَّا

نہ ہوتی تو ان (دغا بازوں) میں سے ایک گروہ یہ ارادہ کر چکا تھا کہ آپ کو بہکا دیں، جبکہ

اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَصُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ

وہ محض اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور آپ کا تو کچھ بگاڑ ہی نہیں سکتے، اور اللہ نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَ

آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور اس نے آپ کو وہ سب علم عطا کر دیا ہے جو

كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝۱۱۴ لَا خَيْرَ فِیْ كَثِيْرٍ مِّنْ

آپ نہیں جانتے تھے، اور آپ پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے ۵ ان کے اکثر خفیہ مشوروں میں

نَجْوَاهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ

کوئی بھلائی نہیں سوائے اس شخص (کے مشورے) کے جو کسی خیرات کا یا نیک کام کا یا

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضٰتِ

لوگوں میں صلح کرانے کا حکم دیتا ہے اور جو کوئی یہ کام اللہ کی رضا جوئی کے لئے

اللّٰهِ فَسَوْفَ نُوْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۱۵ وَ مَنْ يُشَاقِقِ

کرے تو ہم اس کو عنقریب عظیم اجر عطا کریں گے ۵ اور جو شخص رسول (ﷺ) کی مخالفت کرے اس کے

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

بعد کہ اس پر ہدایت کی راہ واضح ہو چکی اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ کی پیروی کرے تو ہم اسے اسی

سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَ

(کمرائی) کی طرف پھیرے رکھیں گے جدھر وہ (خود) پھر گیا ہے اور (بالآخر) اسے دوزخ میں

سَاءَتْ مَصِيرًا ۝۱۱۵ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ ۖ وَ

ڈالیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝ بھگت اللہ اس (بات) کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک

يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

ٹھہرایا جائے اور جو (گناہ) اس سے نیچے ہے جس کے لئے چاہے معاف فرما دیتا ہے، اور جو کوئی اللہ کے ساتھ

فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۱۱۶ إِنَّ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

شرک کرے وہ واقعی دور کی کمرہی میں بھگت گیا ہے یہ (شرکیں) اللہ کے سوا محض زبانی

إِلَّا انْشَاجٌ ۖ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ۝۱۱۷

چیزوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور یہ فقط سرکش شیطان ہی کی پوجا کرتے ہیں ۝

لَعَنَهُ اللَّهُ ۖ وَقَالَ لَا تَخْذَنْ مِنْ عِبَادِكْ نَصِيبًا

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک معین حصہ (اپنے لئے)

مَفْرُوضًا ۝۱۱۸ وَلَا ضَلَّ لَهُمْ وَلَا مَيِّتَهُمْ وَلَا مَرْمَهُمْ

ضرور لے ہوں گا ۝ میں انہیں ضرور گمراہ کر دوں گا اور ضرور انہیں غلط امیدیں دلاؤں گا اور انہیں

فَلْيَبْتَكَنْ أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْمَهُمْ فَلْيَغْزِرَنَّ خَلْقَ

ضرور حکم دیتا رہوں گا سو وہ یقیناً جانوروں کے کان چیرا کریں گے اور میں انہیں ضرور حکم دیتا رہوں

اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ

کا سو وہ یقیناً اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کو بدلا کریں گے اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ۝۱۱۹ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا

بنالے تو واقعی وہ صریح نقصان میں رہا شیطان انہیں (غلط) وعدے دیتا ہے اور انہیں (جھوٹی)

يَعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ اُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ

امیدیں دلاتا ہے اور شیطان فریب کے سوا ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ ۝ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

دوزخ ہے اور وہ وہاں سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سُدُّ خَلْمِ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور نیک عمل کرتے رہے ہم انہیں عنقریب بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ

نہیں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ

أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي

سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے؟ (اللہ کا وعدہ مغفرت) نہ تمہاری خواہشات پر

أَهْلَ الْكِتَابِ ۝ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۝ وَلَا يَجِدْ لَهُ

موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی خواہشات پر، جو کوئی برا عمل کرے گا اسے اس کی سزا دی

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنْ

جائے گی اور نہ وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی پائے گا اور نہ مددگار اور جو کوئی نیک اعمال

الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت درآنحالیکہ وہ مومن ہے پس وہی لوگ جنت میں

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝ وَمَنْ

داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر (بھی) حق تلفی نہیں کی جائے گی اور دینی اعتبار

أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

سے اس شخص سے بہتر کون ہو سکتا ہے جس نے اپنا رومے نیاز اللہ کیلئے جھکا دیا اور وہ صاحب احسان بھی ہوا، اور وہ دین ابراہیم (جنت) کی

وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ

خدیج کرتا رہا جو (اللہ کیلئے) یک سو (اور) راست زد تھے، اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنی مخلص دوست بنا لیا تھا (سورہ ممتحنہ کی حضرت

خَلِيلًا ۝ (۱۳۵) وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ

ابراہیم علیہ السلام کی نسبت سے اللہ کا دوست ہو گیا) اور (سب) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین

كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝ (۱۳۶) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي

میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے اور (اے پیغمبر!) لوگ آپ سے (ہجیم)

النِّسَاءِ ۚ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيْهِنَّ ۚ وَمَا يُثَلِّي عَلَيْكُمْ فِي

عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور جو

الْكِتٰبِ فِيْ يَتْلِي النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

حکم تم کو (پہلے سے) کتاب مجید میں سنایا جا رہا ہے (وہ بھی) ان ہجیم عورتوں ہی کے بارے میں ہے جنہیں

لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ ۚ وَالسُّتْعَفِيْنَ مِنْ

تم وہ (حقوق) نہیں دیتے جو ان کیسے مقرر کئے گئے ہیں اور چاہتے ہو کہ (ان کا مال بٹنے میں لینے کی خاطر)

الْوُلْدَانِ ۚ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۚ وَ مَا

ان کے ساتھ خود نکاح کر لو اور نیز بے بس بچوں کے بارے میں (بھی حکم) ہے کہ تمہیں ان کے معاملے میں

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝ (۱۳۷) وَ اِنْ

انصاف پر قائم رہا کرو اور تم جو بھلائی بھی کرو گے تو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے اور اگر کوئی عورت

اِمْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْرًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

اپنے شوہر کی جانب سے زبردستی یا بے رغبتی کا خوف رکھتی ہو تو دونوں (میاں بیوی) پر کوئی حرج نہیں

عَلَيْهُمَا اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۚ وَ

کہ وہ آپس میں کسی مناسب بات پر صلح کر لیں، اور صلح (حقیقت میں) اچھی چیز ہے اور طبیعتوں

أُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۖ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا

میں (تموڑا بہت) بخل (ضرور) رکھ دیا گیا ہے اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا

بیشک اللہ ان کاموں سے جو تم کر رہے ہو (اچھی طرح) خبردار ہے اور تم ہرگز اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ

أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيلُوا ۖ كُلُّ

(ایک سے زائد) بیویوں کے درمیان (پورا پورا) عدل کر سکو اگرچہ تم کتنا بھی چاہو۔ پس (ایک کی طرف) پورے

السَّيْلِ فَتَنْذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۖ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا

میلان طبع کے ساتھ (یوں) نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو (درمیان میں) لٹکتی ہوئی چیز کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۲۹﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ

کر لو اور (حق تلفی و زیادتی سے) بچتے رہو تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں

اللَّهُ كَلَّا مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿۱۳۰﴾

تو اللہ ہر ایک کو اپنی کثافت سے (ایک دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا ہے اور

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور بیشک ہم نے ان لوگوں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا

کو (بھی) جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی دیا ہے اور تمہیں (بھی) کہ اللہ سے ڈرتے

اللَّهُ ۖ وَإِنْ تُكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

رہا کرو۔ اور اگر تم کافری کر دے تو بیشک (سب کچھ) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں

الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿۱۳۱﴾

اور جو زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز، ستورہ صفات ہے اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں

السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۱۳۲

میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے ۵ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو

يَسْأَلُكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

تمہیں نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) دوسروں کو لے آئے، اور اللہ اس پر بڑی

عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا ۝۱۳۳ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

قدرت والا ہے ۵ جو کوئی دنیا کا انعام چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا

و آخرت (دونوں) کا انعام ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے

بَصِيرًا ۝۱۳۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ

والا ہے ۵ اے ایمان والو! تم انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے (محض) اللہ کے لئے گواہی

بِالْقِسْطِ شُهِدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ

دینے والے ہو جاؤ خواہ (گواہی) خود تمہارے اپنے یا (تمہارے) والدین یا (تمہارے) رشتہ داروں

وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنَّ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أُولَىٰ

کے ہی خلاف ہو اگرچہ (جس کے خلاف گواہی ہو) مالدار ہے یا محتاج، اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ

بِهِمَا ۚ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلَوُّوا أَوْ

خیر خواہ ہے۔ سو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کیا کرو کہ عدل سے ہٹ جاؤ (گے) اور اگر تم (گواہی میں) سچ دار

تُعْرَضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۳۵ يَا أَيُّهَا

بات کرو گے یا (حق سے) پہنچتی کرو گے تو بیشک اللہ ان سب کاموں سے جو تم کر رہے ہو خبردار ہے ۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي

تم اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل

نَزَّلَ عَلَى رَأْسُوهِ وَالْكِتَابَ الَّذِي نَزَّلَ مِنْ قَبْلُ ۖ

فرمائی ہے اور اس کتاب پر جو اس نے (اس سے) پہلے اتاری تھی ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ

مَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَكُوتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ

کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا

الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۱۳۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

انکار کرے تو بیشک وہ دور دراز کی گمراہی میں بہک گیا ہوں بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر

ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا

ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر کفر میں اور پڑے گئے تو اللہ ہر گز (یہ ارادہ فرمانے

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝۱۳۷ بَشِيرِ

والا) نہیں کہ انہیں بخش دے اور نہ (یہ کہ) انہیں سیدھا راستہ دکھائے ۵ (اے نبی) آپ

الْمُتَّقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۳۸ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ

منافقوں کو یہ خبر سنا دیں کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ (یہ) ایسے لوگ (ہیں)

الْكُفْرَيْنِ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَيْبَتُهُمْ

جو مسلمانوں کی بجائے کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے پاس عزت

عِنْدَهُمُ الْعِزَّةُ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝۱۳۹ وَقَدْ نَزَّلَ

تلاش کرتے ہیں؟ پس عزت تو ساری اللہ (تعالیٰ) کے لئے ہے ۵ اور بیشک (اللہ نے) تم

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَبَعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ

پر کتاب میں یہ (حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم سب کو اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان

يَسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي

کا مذاق اڑا دیا جا رہا ہے تو تم ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ (انکار اور تمسخر کو چھوڑ کر)

حَدِيثٌ غَيْرُهُ إِنَّكُمْ إِذَا مَثَلْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ

کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں۔ ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ بیشک اللہ

الْمُتَّقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝۱۳۰

منفقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے ۵ وہ (منافق) جو تمہاری (فتح و شکست کی)

يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا

تاک میں رہتے ہیں، پھر اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے

أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا

ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو (ظاہری فتح میں سے) کچھ حاصل گیا تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم

أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعُكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ

پر غائب نہیں ہو گئے تھے اور (اس کے باوجود) کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں (کے ہاتھوں نقصان)

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَلَنُجْزِلَنَّ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ

سے نہیں بچایا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝۱۳۱

(غلبہ پانے کی) ہرگز کوئی راہ نہ دے گا ۵ بیشک منافق (بزم خویش) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں

اللَّهُ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا

حالانکہ وہ انہیں (اپنے ہی) دھوکے کی سزا دینے والا ہے، اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے

كُسَالَىٰ ۖ يَرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا

ہیں تو سستی کے ساتھ (بھٹن) لوگوں کو دکھانے کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو یاد (بھی) نہیں

قَلِيلًا ۝۱۳۲

کرتے مگر تمہوڑا ۵ اس (کفر اور ایمان) کے درمیان تذبذب میں ہیں نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں اور نہ

إِلَى هَؤُلَاءِ ۖ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

ان (مومنوں) کی طرف ہیں، اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو آپ ہرگز اس کے لئے کوئی (ہدایت کی)

سَبِيلًا ۝ يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ

راہ نہ پائیں گے ۵ اے ایمان والو! مسلمانوں کے سوا کافروں کو

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ

دوست نہ بنادو، کیا تم چاہتے ہو کہ (نافرمانوں کی دوستی کے ذریعے)

تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي

اپنے خلاف اللہ کی صریح حجت قائم کر لوہ بیک منافق لوگ دوزخ کے

الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

سب سے نیچے درجے میں ہوں گے اور آپ ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار

نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا

نہ پائیں گے ۵ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی وہ سنور گئے اور انہوں نے اللہ

بِاللَّهِ وَآخَلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

سے مضبوط تعلق جوڑ لیا اور انہوں نے اپنا دین اللہ کے لئے خالص کر لیا تو یہ مومنوں

وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ مَا

کی سبکت میں ہوں گے اور عنقریب اللہ مومنوں کو عظیم اجر عطا فرمائے گا ۵ اللہ تمہیں

يَفْعَلُ اللَّهُ بِكُمْ بَعْدَ إِكْرَامِكُمْ أَنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ، اور اللہ (ہر حق کا) قدر شناس ہے

شَاكِرًا عَلِيمًا ۝

(ہر عمل کا) خوب جاننے والا ہے ۵

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اللہ کسی (کی) بری بات کا ہوا بلند (ظہر او علانیہ) کہتا پسند نہیں فرماتا سوائے اس کے جس پر ظلم ہوا ہو (اسے ظالم

ظلم ۱۳۸) وَكَانَ اللَّهُ سَبِيْعًا عَلِيْمًا ۝ (۱۳۸) اِنْ تُبْدُوا خَيْرًا

کا ظلم آشکار کرنے کی اجازت ہے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ اگر تم کسی کار خیر کو ظاہر

اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

کرو یا اسے مخفی رکھو یا کسی (کی) برائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ بڑا معاف فرمانے والا بڑی قدرت

قَدِيْرًا ۝ (۱۳۹) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ

والا ہے ۵ بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُوْلُوْنَ

چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۝ (۱۴۰) وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا

بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اس (ایمان و کفر) کے

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ (۱۴۱) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ حَقًّا وَ

درمیان کوئی راہ نکال لیں ۵ ایسے ہی لوگ درحقیقت کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے

اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ (۱۴۲) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اور جو لوگ اللہ اور اس کے (سب) رسولوں پر

وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ

ایمان لائے اور ان (غیبروں) میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے میں) فرق نہ کیا

يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۝ (۱۴۳) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (۱۴۴)

تو عنقریب وہ انہیں ان کے اجر عطا فرمائے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنْ

(اے حبیب!) آپ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے (ایک ہی دفعہ پوری لکھی ہوئی) کوئی کتاب اتار لیں

السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا

تو وہ موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں، انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں اللہ (کی ذات) حکم کھلا دکھا دو پس ان کے (اس)

اللَّهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصُّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا

ظلم (یعنی گستاخانہ سوال) کی وجہ سے انہیں آسمانی بجلی نے آکھڑا (جس کے باعث وہ مر گئے، پھر موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے زندہ ہوئے)،

الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

پھر انہوں نے بکھڑے کو (اپنا معبود) بنالیا اس کے بعد کہ ان کے پاس (حق کی نشاندہی کرنے والی) واضح نشانیاں آ چکی تھیں، پھر ہم

ذَلِكَ ۚ وَاتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ

نے اس (جزم) سے بھی درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (ان پر) واضح غلبہ عطا فرمایا اور (جب یہود تورات کے احکام سے پھر نکاری ہو گئے)

الطُّورَ رَبِّيشَاقِرِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا

لو ہم نے ان سے (ہلند) عہد لینے کیسے (کو) طور کو ان کے اوپر اٹھا (کر معلق کر) دیا، اور ہم نے ان سے فرمایا کہ تم (اس شہر کے) دروازے

لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ ۚ وَآخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا

(یعنی باسیابیہ) میں عہدہ (شکر) کرتے ہوئے داخل ہونا، اور ہم نے ان سے (مزید) فرمایا کہ ہفتہ کے دن (مچھلی کے شکار کی ممانعت کے حکم)

غَلِيظًا ۚ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ

میں بھی تہہ و زنا کرنا اور ہم نے ان سے بڑا تاکیدی عہد لیا تھا اور (انہیں جو سزا نہیں ملیں وہ) ان کی اپنی عہد شکنی پر اور آیات الہی سے انکار کے

قَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ

سبب (اور انبیاء کو ان کے ناحق قتل کر ڈالنے کے باعث)، نیز ان کی اس بات (کے سبب) سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف (چڑھے ہوئے) ہیں،

طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ اِلَّا قَلِيلًا ۚ ﴿١٥٥﴾

(حقیقت میں ایسا نہ تھا) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان کے دلوں پر ٹھہر لگا دی ہے، سو وہ چند ایک کے سوا ایمان نہیں لائیں گے اور

وَيَكْفُرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝۱۵۲

اور (مزید یہ کہ) ان کے (اس) کفر اور قول کے باعث جو انہوں نے مریم پر زبردست بہتان لگایا

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ

اور ان کے اس کہنے (یعنی غریب دعوٰی) کی وجہ سے (بھی) کہ ہم نے اللہ کے رسول، مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو قتل کر ڈالا ہے،

اللَّهُ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۖ وَإِنَّ

حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ انہیں سولی چڑھایا مگر (ہوا یہ کہ) ان کیسے (کسی کو عیسیٰ علیہ السلام کا) ہم شکل بنادیا گیا، اور بیشک

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں وہ یقیناً اس (قتل کے حوالے) سے شک میں پڑے ہوئے ہیں، انہیں (حقیقت

عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاءَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۳ بَلْ رَفَعَهُ

حال کا) کچھ بھی علم نہیں مگر یہ کہ گمان کی پیروی (کر رہے ہیں)، اور انہوں نے عیسیٰ (علیہ السلام) کو یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے

اللَّهُ إِلَيْهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۴ وَإِنْ مِّنْ

انہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھایا، اور اللہ غالب حکمت والا ہے اور (قرب قیامت نزول مسیح علیہ السلام کے وقت)

أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنُوا بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَيَوْمَ

اہل کتاب میں سے کوئی (فرد یا فرقہ) نہ رہے گا مگر وہ عیسیٰ (علیہ السلام) پر ان کی موت سے پہلے ضرور (صحیح طریقے سے)

الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝۱۵۵ فَيُظْلَمُ مِّنَ الَّذِينَ

ایمان لے آئے گا، اور قیامت کے دن عیسیٰ (علیہ السلام) ان پر گواہ ہوں گے اور پھر یہودیوں کے ظلم ہی کی وجہ سے ہم نے

هَادُوا وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ

ان پر (کئی) پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو (پہلے) ان کے لئے حلال کی جا چکی تھیں، اور اس وجہ سے (بھی) کہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۵۶ وَأَخَذَ لَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا

وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے اور ان کے سود لینے کے سبب سے، حالانکہ وہ اس

عَنْهُ وَ أَكْلِهِمْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ وَ أَعْتَدْنَا

سے روکے گئے تھے، اور ان کے لوگوں کا ناحق مال کھانے کی وجہ سے (بھی انہیں سزا ملی) اور ہم

لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۱۱﴾ لَكِنَّ الرُّسُخُونَ فِي

نے ان میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ لیکن ان میں سے پختہ علم والے

الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَ

اور مومن لوگ اس (وحی) پر جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اور اس (وحی) پر جو آپ سے

مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ

پہلے نازل کی گئی (برابر) ایمان لاتے ہیں، اور وہ (کتنے اچھے ہیں کہ) نماز قائم کرنے والے

الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ

(ہیں) اور زکوٰۃ دینے والے (ہیں) اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے (ہیں)۔ ایسے

سَوَّيْتَهُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۱۲﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا

ہی ہوگوں کو ہم عنقریب بڑا اجر عطا فرمائیں گے ۵ (اے حبیب!) بیشک ہم نے آپ کی طرف (اسی طرح)

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَ النَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

وحی بھیجی ہے جیسے ہم نے نوح (ؑ) کی طرف اور ان کے بعد (دوسرے) پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔

إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطَ وَ

اور ہم نے ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب اور (ان کی) اولاد اور عیسیٰ اور یوسف اور یونس

عِيسَىٰ وَ أَيُّوبَ وَ يُونُسَ وَ هَارُونَ وَ سُلَيْمَانَ ۚ وَ اتَيْنَا

اور ہارون اور سلیمان (ؑ) کی طرف (بھی) وحی فرمائی، اور ہم نے داؤد (ؑ) کو (بھی)

دَاوُدَ زَبُورًا ﴿۱۱۳﴾ وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ

زبور عطا کی تھی ۵ اور (ہم نے کئی) ایسے رسول (بھیجے) ہیں جن کے حالات ہم (اس سے) پہلے آپ کو سنا چکے ہیں اور

قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۖ وَكَلَّمَ اللَّهُ

(کئی) ایسے رسول بھی (بھیجے) ہیں جن کے حالات ہم نے (ابھی تک) آپ کو نہیں سنائے اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) سے

مُوسَىٰ تَكَلَّمَ ۖ رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا

(بلا واسطہ) گفتگو (بھی) فرمائی رسول جو خوشخبری دینے والے اور ڈر سننے والے تھے (اس لئے بھیجے

يَكُونَنَّ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

کئے) تاکہ (ان) پیغمبروں (کے آجانے) کے بعد لوگوں کے لئے اللہ پر کوئی عذر باقی نہ رہے، اور اللہ

عَزِيزًا حَكِيمًا ۖ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

بڑا غالب حکمت والا ہے ۝ (اے حبیب! کوئی آپ کی نبوت پر ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ (خود اس بات کی) گواہی دیتا

أَنْزَلَهُ بِهِ ۖ وَالْبَلَاغَةُ يَشْهَدُونَ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

ہے کہ جو کچھ اس نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے، اسے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے اور فرشتے (بھی آپ کی خاطر) گواہی دیتے ہیں

شَهِيدًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

اور اللہ کا گواہ ہونا (اسی) کافی ہے ۝ بیشک جنہوں نے کفر کیا (یعنی نبوت محمدی ﷺ کی تکذیب کی) اور (لوگوں کو) اللہ کی

اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

راہ سے روکا، یقیناً وہ (حق سے) بہت دور کی گمراہی میں جا چکے ۝ بیشک جنہوں نے (اللہ کی گواہی کو نہ مان کر) کفر کیا

ظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

اور (رسول کی شان کو نہ مان کر) ظلم کیا، اللہ ہرگز (ایسا) نہیں کہ انہیں بخش دے اور نہ (ایسا ہے کہ آخرت میں) انہیں

طَرِيقًا ۖ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَ

کوئی راستہ دکھائے ۝ سوائے جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

رہیں گے، اور یہ کام اللہ پر آسان ہے ۝ ۱۵ لوگو! بیشک تمہارے پاس یہ رسول (ﷺ) تمہارے رب کی طرف

جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ط

سے حق کے ساتھ تشریف لایا ہے، سو تم (ان پر) اپنی بہتری کے لئے ایمان لے آؤ اور اگر تم کفر (یعنی ان کی رسالت

وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ مَافِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

سے انکار) کرو گے تو (جان لو دو تم سے بے نیاز ہے کیونکہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے یقیناً (وہ سب) اللہ

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يٰٓأَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا

ہی کا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے

فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ط إِنَّمَا

زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں جج کے سوا کچھ نہ کہو، حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم (ﷺ)

الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ

اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے جسے اس نے مریم کی طرف پہنچا دیا اور اس (کی طرف) سے ایک

أُلْقِيَ إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ط

روح ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ (معبود) تمہیں ہیں، (اس

وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً ط إِنَّهُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ ط إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ

عقیدہ سے) باز آ جاؤ، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے۔ بیشک اللہ ہی یکتا معبود ہے، وہ اس سے

وَاحِدٌ ط سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ط لَهُ مَا فِي

پاک ہے کہ اس کے لئے کوئی اولاد ہو، (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ لَنْ

کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کا کارساز ہوتا کافی ہے ۝ مسیح (ﷺ) اس (بات) سے ہرگز

يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ

عار نہیں رکھتا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو (اس سے کوئی عار ہے) اور جو

الْمُقَرَّبُونَ ۖ وَمَنْ يَسْتَكْفِرْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

کوئی اس کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو وہ ایسے تمام لوگوں

فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٤٢﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

کو عنقریب اپنے پاس جمع فرمائے گا ۵ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ

رہے وہ انہیں پورے پورے اجر عطا فرمائے گا اور (بہر) اپنے فضل سے انہیں اور

فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَكْفَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا

زیادہ دے گا، اور وہ لوگ جنہوں نے (اللہ کی عبادت سے) عار محسوس کی اور تکبر

فَيَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ

کیا تو وہ انہیں دردناک عذاب دے گا، اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی

اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٤٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ۵ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے (ذات محمدی ﷺ کی صورت میں ذات حق جل مجدہ کی سب سے

بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ﴿١٤٤﴾

زیادہ مضبوط، کامل اور واضح) دلیل قاطع آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف (اسی کے ساتھ قرآن کی صورت میں) واضح اور روشن نور (بھی) اتار دیا ہے ۵

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دامن) کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو عنقریب

رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَ يَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

(اللہ) انہیں اپنی (خاص) رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا، اور انہیں اپنی طرف (پہنچنے کا)

مُسْتَقِيمًا ﴿١٤٥﴾ يَسْتَفْتُونَكَ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَامَةِ ۖ

سیدھا راستہ دکھائے گا ۵ لوگ آپ سے فتویٰ (یعنی شرعی حکم) دریافت کرتے ہیں۔ فرمادیجئے! کہ اللہ تمہیں (بغیر اول و اول وغیر

إِنْ أَمْرُؤَا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ فَلَهَا

والدین کے فوت ہونے والے (کالہ) کی وراثت کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص فوت ہو جائے جو بے اولاد ہو کر

نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ط

اس کی ایک بہن ہو تو اس کیلئے اس (مال) کا آدھا (حصہ) ہے جو اس نے چھوڑا ہے، اور (اگر اس کے برعکس بہن کالہ ہو تو اس کے

فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ ط وَإِنْ

مرنے کی صورت میں اس کا (بھائی اس (بہن) کا وارث (کالہ) ہوگا اگر اس (بہن) کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر (کالہ بھائی کی موت

كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

پر) دو (بہنیں وارث) ہوں تو ان کیلئے اس (مال) کا دو تہائی (حصہ) ہے جو اس نے چھوڑا ہے، اور اگر (بھائی وارث کالہ مرحوم کے) چند

الْأُنثَيَيْنِ ط يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضْلُوا ط وَاللَّهُ بِكُلِّ

بھائی بہن مرد (بھی) اور عورتیں (بھی وارث) ہوں تو پھر (ہر) ایک مرد کا (حصہ) دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہوگا۔ (یہ احکام) اللہ

شَيْءٍ عَلَيْهِم ۝

تمہارے لئے کھول کر بیان فرما رہا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۝

ابياتھا ۱۲ ۝ ۵ سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ ۝ رُكُوعَاتُهَا ۱۶

رکوع ۱۶

سورة المائدة مدنی ہے

آیات ۱۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ط أُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ تمہارے لئے چوپائے جانور (یعنی مویشی)

بِهَيْمَةِ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُثْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

حلال کر دیئے گئے (ہیں) سوائے ان (جانوروں) کے جن کا بچان تم پر آئندہ کیا جائے گا

الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

(لیکن) جب تم احرام کی حالت میں ہو، شکار کو حلال نہ سمجھنا۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهَرِ

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت (ادب) والے مہینے کی (یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور جب میں

الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ

سے کسی ماہ کی) اور نہ حرم کعبہ کو بھیجے ہوئے قربانی کے جانوروں کی اور نہ منہ لائے جانے والے ان جانوروں کی جن کے گلے میں

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا

علامتی بنے ہوں اور نہ حرمت والے گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا قصد کر کے آنے والوں (کے جان و مال اور عزت و آبرو) کی (بے حرمتی

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَن

کر دو کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں) جو اپنے رب کا فضل اور رضا تلاش کر رہے ہیں، اور جب تم حالت احرام سے باہر نکل آؤ تو تم شکار

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۚ وَتَعَاوَنُوا

کر سکتے ہو، اور تمہیں کسی قوم کی (بے) دشمنی کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ کی حاضری) سے روکا تھا اس بات پر ہرگز نہ

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَ

ایجاد کرے کہ تم (ان کے ساتھ) زیادتی کرو اور نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ و ظلم (کے

الْعُدُوِّ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (با فرمائی کرنے والوں کو) سخت سزا دینے والا ہے ۵

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا

تم پر مردار (یعنی بغیر شرعی ذبح کے مرنے والا جانور) حرام کر دیا گیا ہے اور (بہایا ہوا) خون اور سڑکا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کے وقت

أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ

غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مرا ہوا (جانور) اور (دھار دار آلے کے بغیر کسی چیز کی) ضرب سے مرا ہوا اور آپ سے کر کر مرا ہوا اور (کسی

الْمُتَرَدِّیَّةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا

جانور کے) سینک مارنے سے مراد اور وہ (جانور) جسے درندے نے پھڑکھا ہو سوائے اس کے جسے (مرنے سے پہلے) تم نے ذبح کر لیا، اور

ذَكَايَتُهُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

(وہ جانور بھی حرام ہے) جو باطل معبودوں کے تھانوں (یعنی جوں کیلئے مخصوص کی گئی قربان گاہوں) پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم

بِأَلَا زُلَامٍ ۚ ذَلِكُمْ فَسُقُ ۚ الْيَوْمَ یَسِ ۚ الَّذِينَ كَفَرُوا

پانسوں (یعنی فال کے تیروں) کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرو (یا جسے تقسیم کرو) یہ سب کام مکند ہیں۔ آج کافروں کو تمہارے دین (کے

مِنْ دِیْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۚ الْیَوْمَ أَكْمَلْتُ

غالب آ جانے کے باعث اپنے ناپاک مرادوں) سے مایوس ہو گئے ہو (اے مسلمانو!) تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو۔ آج میں نے

لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَآتَيْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِی وَرَضِیْتُ لَكُمْ

تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین (یعنی مکمل نظام حیات کی حیثیت سے)

الْإِسْلَامَ دِیْنًا ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ

پسند کر لیا۔ پھر اگر کوئی شخص بھوک (اور پیاس) کی شدت میں اضطراری (یعنی انتہائی مجبوری کی) حالت کو پہنچ جائے (اس شرط کے ساتھ) کہ گناہ

مُتَجَانِفٍ لِإِیْمٍ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِیْمٌ ۝۲ یَسْأَلُونَكَ

کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (یعنی حرام چیز گناہ کی رغبت کے باعث نہ کھائے) تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ لوگ آپ

مَا ذَا أَجَلٌ لَهُمْ ۚ قُلْ أَجَلُكُمْ الطَّیِّبُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُمْ

سے سوال کرتے ہیں کہ ان کیلئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں، آپ (ان سے) فرمادیں کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئی

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ

ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے یوں سدا رہا لیا ہے کہ تم انہیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمہیں

اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَیْكُمْ وَادْكُرُوا اللَّهَ

اللہ نے سکھائے ہیں سو تم اس (شکار) میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے لئے (مار کر) روک رکھیں اور (شکار پر

عَلَيْهِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

چھوڑتے وقت) اس (شکاری جانور) پر اللہ کا نام پکڑو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے ۵

الْيَوْمَ أَحْلَلْ لَكُمْ الطَّيِّبَ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور ان لوگوں کا ذبیحہ (بھی) جنہیں (الہامی) کتاب دی گئی

الْكِتَابِ حَلَّ لَكُمْ ۚ وَطَعَامُكُمْ حَلَّ لَهُمْ ۚ وَالْبُحْصَنُ

تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کیلئے حلال ہے، اور (اسی طرح) پاک دامن مسلمان عورتیں اور ان

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْبُحْصَنُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

لوگوں میں سے پاک دامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی (تمہارے لئے حلال ہیں) جب کہ تم انہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ

ان کے نمبر ادا کر دو، (مگر شرط) یہ کہ تم (انہیں) قید نکاح میں لانے والے (حفت شعار) بنو نہ کہ (مخلص ہوں

مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ

رانی کی خاطر) اعلانیہ بدکاری کرنے والے اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والے، اور جو شخص (احکام الہی پر) ایمان

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ

(جانے) سے انکار کرے تو اس کا سارا عمل برباد ہو گیا اور وہ آخرت میں (بھی) نقصان اٹھانے والوں میں

الْخَسِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى

سے ہو گا ۵ اے ایمان والو! جب (تمہارا) نماز کیلئے کھڑے (ہونے کا ارادہ) ہو تو

الصَّلَاةَ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَ

(وضو کیلئے) اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح

امْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ

کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں سمیت (دھو لو)، اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو

کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْهَرُوا^ط وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

(نہا کر) خوب پاک ہو جاؤ، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم سے کوئی رفع حاجت سے

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَايِطِ أَوْ لَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ

(فارغ ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے قربت (جماعت) کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو

تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّؤُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ

(اندریں صورت) پاک مٹی سے تیم کر لیا کرو۔ پس (تیم یہ ہے کہ) اس (پاک مٹی)

وَأَيْدِيكُمْ مِّنْهُ^ط مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

سے اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کر لو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ وہ تمہارے

خَرْجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُنِيعَ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ

اوپر کسی قسم کی سختی کرے لیکن وہ (یہ) چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ^۶ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ

کر دے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اور اللہ کی (اس) نعمت کو یاد کرو جو تم پر (کی گئی) ہے اور اس کے عہد کو (بھی

مِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ^ط إِذْ قُلْتُمْ سَبْعًا وَاطْعَنَّا

یاد کرو) جو اس نے تم سے (پختہ طریقے سے) لیا تھا جب کہ تم نے (اقراراً) کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کے حکم کو) سنا

وَاتَّقُوا اللَّهَ^ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ^۷

اور ہم نے (اس کی) اطاعت کی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جانتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ

اے ایمان والو! اللہ کے لئے مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے انصاف پر مبنی گواہی دینے والے

بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا^ط

ہو جاؤ اور کسی قوم کی سخت دشمنی (بھی) تمہیں اس بات پر برا بیختہ نہ کرے کہ تم (اس سے) عدل

إِعْدِلُوا ۖ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

نہ کرو۔ عدل کیا کرو (کہ) وہ پرہیزگاری سے نزدیک تر ہے، اور اللہ سے ڈرا کرو! بیشک اللہ

خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

تمہارے کاموں سے خوب آگاہ ہے ۵ اللہ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ

کرتے رہے وعدہ فرمایا ہے (کہ) ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ۵ اور جن لوگوں

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾

نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں جلتے) والے ہیں ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

اے ایمان والو! تم اللہ کے (اُس) انعام کو یاد کرو (جو) تم پر ہوا جب قوم (کفار) نے یہ ارادہ

هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کیا کہ اپنے ہاتھ (قتل و ہلاکت کے لئے) تمہاری طرف دراز کریں تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم

عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ ۵

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور (اس کی تعمیل، حقیقت اور تمکین کیسے) ہم نے ان میں بارہ

اثنى عشر نقيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ

سردار مقرر کئے، اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (یعنی میری خصوصی مدد و

أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

نصرت تمہارے ساتھ رہے گی)، اگر تم نے نماز قائم رکھی اور تم زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر (ہمیشہ)

وَعَنْ رُسُودِهِمْ وَ اقْرَضْتُمْ اللهَ قَرْضًا حَسَنًا

ایمان لاتے رہے اور ان (کے پیغمبرانہ مشن) کی مدد کرتے رہے اور اللہ کو (اس کے دین کی حمایت و نصرت میں مال

لَا کُفِّرَنَّ عَنْکُمْ سِیِّئَاتِکُمْ وَلَا دُخِلَکُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي

خرج کر کے) قرض حسن دیتے رہے تو میں تم سے تمہارے گناہوں کو ضرور مٹا دوں گا اور تمہیں یقیناً ایسی جنتوں میں داخل

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۚ فَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ مِنْکُمْ فَقَدْ

کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے (بھی) کفر (یعنی عہد سے انحراف) کیا تو

ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۲ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّثَاقَهُمْ لَعَنَهُمُ

پیشک وہ سیدھی راہ سے بلک گیا ۵ پھر ان کی اپنی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی (یعنی وہ ہماری رحمت سے محروم ہو گئے)۔

جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسیَّةً ۚ یُحَرِّفُونَ الْکَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِہَا

اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا (یعنی وہ ہدایت اور اثر پذیری سے محروم ہو گئے، چنانچہ) وہ لوگ (کتاب الہی کے) کلمات کو ان کے

وَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُکِّرُوا بِہِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى

(صحیح) مقامات سے بدل دیتے ہیں اور اس (رہنمائی) کا ایک (بڑا) حصہ بھول گئے ہیں جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی، اور آپ ہمیشہ ان کی

خَآیِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ فَاَعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ط

کسی نہ کسی خیانت پر مطلع ہوتے رہیں گے سوائے ان میں سے چند ایک کے (جو ایمان لا چکے ہیں) سو آپ انہیں معاف فرما دیجئے اور درگزر

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۳ وَمِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّا

فرمائیے، بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۵ اور ہم نے ان لوگوں سے (بھی اسی قسم کا) عہد لیا تھا جو

نَصْرَیْ اَخَذْنَا مِیثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُکِّرُوا

کہتے ہیں ہم نصاری ہیں، پھر وہ (بھی) اس (رہنمائی) کا ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے جس کی

بِہِمْ ۚ فَاَعْرِیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ

انہیں نصیحت کی گئی تھی۔ سو (اس بد عہدی کے باعث) ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ روزِ قیامت

الْقِيَمَةِ ۖ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٣﴾

تک ڈاں دیا، اور عنقریب اللہ انہیں ان (اعمال کی حقیقت) سے آگاہ فرما دے گا جو وہ کرتے رہے تھے ۝

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا

اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے (یہ) رسول تشریف لائے ہیں جو تمہارے لئے بہت سی ایسی باتیں (واضح طور پر) ظاہر

مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۖ قَدْ

فرماتے ہیں جو تم کتاب میں سے چھپائے رکھتے تھے اور (تمہاری) بہت سی باتوں سے درگزر (بھی) فرماتے ہیں۔ بیشک تمہارے

جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿١٤﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ

پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گیا ہے اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید) ۝ اللہ اس کے ذریعے ان

مَنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ

لوگوں کو جو اس کی رضا کے پیرو ہیں، سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے (کفر و جہالت

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان و ہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی سمت

مُسْتَقِيمٍ ﴿١٥﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

ہدایت فرماتا ہے ۝ بیشک ان لوگوں نے کفر کیا جو کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ مسیح ابن مریم ہی (تو) ہے،

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

آپ فرما دیں: پھر کون (ایسا شخص) ہے جو اللہ (کی مشیت میں) سے کسی شے کا مالک ہو؟ اگر وہ

إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ

اس بات کا ارادہ فرمے کہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور سب زمین و آسمانوں کو ہلاک فرما دے گا

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

(تو اس کے فیصلے کے خلاف انہیں کون بچا سکتا ہے؟) اور آسمانوں اور زمین اور جو (کائنات) ان

مَا بَيْنَهُمَا ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز

قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ

پر بڑا قادر ہے اور یہود اور نصاریٰ نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے محبوب ہیں۔ آپ فرمادیجئے: (اگر تمہاری بات درست ہے)

وَآحِبَّاءُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ

تو وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) جن (خلوقات) کو اللہ نے پیدا کیا ہے تم (بھی)

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ

ان (ہی) میں سے بشر ہو (یعنی دیگر طبقات انسانی کی مانند ہو)، وہ جسے چاہے بخشش سے نوازتا ہے اور جسے چاہے عذاب سے

يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

دو چار کرتا ہے، اور آسمانوں اور زمین اور وہ (کائنات) جو دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور (ہر)

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۸﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

ایک (کو) اسی کی طرف پست کر جاتا ہے ۱۵ اے اہل کتاب! ایک تمہارے پاس ۱۷ (یا خدائے رحمان) رسول (ﷺ) بھیجوں گی آمد (کے)

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا

بیان (کے) متفق ہونے (کے موقع) پر تشریف لائے ہیں، جو تمہارے لئے (ہمارے احکام) خوب واضح کرتے ہیں، (اس لئے) کہ تم (عذر

جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ

کرتے ہوئے یہ) کہ دو گئے کہ ہمارے پاس نہ (تو) کوئی خوشخبری سنانے والا آ رہا ہے اور نہ ڈر سنانے والا۔ (اب تمہارا یہ عذر بھی ختم ہو چکا ہے

نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

کیونکہ) بلاشبہ تمہارے پاس (آخری) خوشخبری سنانے اور ڈر سنانے والا (بھی) آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۱۵ اور (وہ وقت بھی

لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ إِذْ ذُكِّرُوا نِعْمَةً عَلَىٰكُمْ إِذْ جَعَلَ

یاد کریں) جب موسیٰ (ؑ) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم اپنے اوپر (کیا گیا) اللہ کا وہ انعام یاد کرو

فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَاشْكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ

جب اس نے تم میں انبیاء پیدا فرمائے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ (کچھ) عطا فرمایا جو (تمہارے زمانے

أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۚ ۲۰ لِّقَوْمٍ ادْخُلُوا الْأَرْضَ

میں) تمام جہانوں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا اے میری قوم! (ملک شام یا بیت المقدس کی)

الْمُقَدَّسَةِ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَى

اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور اپنی پشت پر (پیچھے)

أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۚ ۲۱ قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّ

نہ پلٹنا ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر پلٹو گے انہوں نے (جواہر) کہا اے موسیٰ! اس میں تو

فِيهَا قَوْمٌ مَّا جَبَّارِينَ ۚ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا

زبردست (ظالم) لوگ (رہتے) ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس

مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۚ ۲۲ قَالَ

(زمین) سے نکل جائیں، پس اگر وہ یہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے ان (چند) لوگوں

رَجُلَيْنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنِعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے دو (ایسے) شخص بول اٹھے جن پر اللہ نے انعام فرمایا تھا (اپنی قوم سے کہنے

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُم

لگے: تم ان لوگوں پر (بد خوف حملہ کرتے ہوئے شہر کے) دروازے سے داخل ہو جاؤ، سو جب تم اس

غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ ۲۳

(دروازے) میں داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم غالب ہو جاؤ گے، اور اللہ ہی پر توکل کرو بشرطیکہ تم ایمان والے ہو

قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّا لَنَدْخُلُهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا

انہوں نے کہا اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ اس (سرزمین) میں ہیں ہم ہرگز کبھی بھی وہاں داخل نہیں ہوں گے،

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿۲۳﴾

ہیں تم جاؤ اور تمہارا رب (ساتھ جائے) سو تم دونوں (یہی ان سے) جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ۵

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا

(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میں اپنی ذات اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سوا (کسی پر) اختیار نہیں رکھتا پس تو

وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

ہمارے اور (اس) نافرمان قوم کے درمیان (اپنے حکم سے) جدا کی فرمادے ۵ (رب نے) فرمایا پس یہ (سرزمین) ان

عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَلَا

(نافرمان) لوگوں پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے، یہ لوگ زمین میں (پریشان حال) سرگرداں پھرتے رہیں گے، سو

تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶﴾ وَاثُلْ عَلَيْهِمُ نِبَا ابْنِي

(اے موسیٰ اب) اس نافرمان قوم (کے عبرتناک حال) پر افسوس نہ کرنا ۵ (اے نبی مکرم) آپ ان لوگوں کو آدم (علیہ السلام) کے دو

أَدَمَ بِالْحَقِّ ۖ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَ

بیٹوں (ہاتل و قاتل) کی خبر سنائیں جو بالکل گمی ہے جب دونوں نے (اللہ کے حضور ایک ایک) قربانی پیش کی سو ان میں سے ایک (ہاتل)

لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۖ قَالَ لَا قُتْلَكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا

کی قبول کر لی گئی اور دوسرے (قاتل) سے قبول نہ کی گئی تو اس (ہاتل) نے (ہاتل سے حسد و نفقہ) کہا: میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا اس

يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ

(ہاتل) نے (جواباً) کہا: بیشک اللہ پر ہیزگاروں سے ہی (نیاز) قبول فرماتا ہے ۵ اگر تو اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کیلئے

لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسٍ يَدِي إِلَيْكَ لَا قُتْلَكَ ۖ إِنِّي

میری طرف بڑھائے گا (تو پھر بھی) میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کیلئے تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ

میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۵ میں چاہتا ہوں (کہ مجھ سے کوئی زیادتی نہ ہو اور) میرا گناہ

يَا شَيْءٌ وَإِثْمُكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَلِكَ

(قتل) اور تیرا ہٹنا (سابقہ) گناہ (جس کے باعث تیری قربانی نامنصور ہوئی سب) تو ہی حاصل کر لے پھر تو اہل جہنم میں سے

جَزَا الظَّالِمِينَ ﴿٦﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ

ہو جانے گا درہی غالموں کی سزا ہے ۵ پھر اس (قاتل) کے نفس نے اس کیسے اپنے بھائی (ہاتل) کا قتل آسان (اور مرغوب)

فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٧٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا

کر دکھایا۔ سو اس نے اس کو قتل کر دیا۔ پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک

يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِثُ سَوْءَةً أَخِيهِ^١

کو، بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی ماٹھ کس

قَالَ يَوْمَئِذٍ أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ

طرح چھپائے، (یہ دیکھ کر) اس نے کہا: ہائے افسوس! کیا میں اس کوئے کی مانند

فَأَوَارَى سَوْءَةَ أَخِي^ج فَأَصْبَحَ مِنَ النَّدِيمِينَ ﴿٣١﴾ مِنْ

بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا، سو وہ پشیمان ہونے والوں میں سے ہو گیا۔ اسی وجہ سے ہم نے بنی

أَجَلٍ ذِيكَ ۖ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ

اسرائیل پر (مارل کی مٹی تو رات میں یہ حکم) نکلے دیا (تھا) کہ جس نے کسی شخص کو بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد

نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ

(پھیلا نے یعنی خونریزی اور ڈاکہ زنی وغیرہ کی سزا) کے (بغیر ناحق) قتل کر دیا تو گویا اس نے (معاشرے کے)

النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَ مَنْ أَحْيَاهَا فَكَانَتْ نَبَأًا أَحْيَا النَّاسَ

تمام سوگوں کو قتل کر ڈال اور جس نے اسے (ناحق مرنے سے بچا کر) زندہ رکھا تو گویا اس نے (معاشرے کے) تمام

جَمِيعًا ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

لوگوں کو زندہ رکھا (یعنی اس نے حیاتِ انسانی کا اجتماعی نظام بچا لیا)، اور چونکہ ان کے پاس ہمارے رسول واضح

إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

نشانیاں لے کر آئے پھر (بھی) اس کے بعد ان میں سے اکثر لوگ یقیناً زمین میں حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ۵

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ

پیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد انگیزی کرتے پھرتے ہیں (یعنی

يُسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ

مسلمانوں میں خونریز رہزنی اور ڈاکہ زنی وغیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں) ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا

تُقَطَّعَ أَيْدِيُهُمْ وَأَسْرُجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِّنْ

پہنسی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹنے جائیں یا (وطن کی) زمین (میں

الْأَرْضِ ذَلِكُمْ لَهُمْ جِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

چنے پھرنے) سے دور (یعنی ملک بدر یا قید) کر دیئے جائیں۔ یہ (تو) ان کیسے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیسے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے ۵ مگر جن لوگوں نے، قبل اس کے کہ تم ان پر

تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

تابو پا جاؤ، تو یہ کر لی سو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس (کے حضور) تک (تقرب اور

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

رسائی کا) وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم نجات پا جاؤ ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

پیشک جو لوگ کفر کے مرتکب ہو رہے ہیں اگر ان کے پاس وہ سب کچھ (مال و متاع اور خزانہ موجود) ہو جو روئے زمین میں ہے

وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَیَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ یَوْمِ الْقِیَمَةِ مَا

بلکہ اس کے ساتھ اتنا اور (بھی) تاکہ وہ روز قیامت کے عذاب سے (نجات کے لئے) اسے فدیہ (یعنی اپنی جان کے بدلے)

تُقْبَلْ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِیمٌ ﴿۳۱﴾ یُرِیدُونَ أَنْ

میں دے دیں تو (دوسب کچھ بھی) ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ وہ چاہیں گے کہ

یَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِینَ مِنْهَا وَلَهُمْ

(کسی طرح) دوزخ سے نکل جائیں جب کہ وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے

عَذَابٌ مُّقِیمٌ ﴿۳۲﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

دامی عذاب ہے ۵ اور چوری کرنے والا (مرد) اور چوری کرنے والی (عورت) سودوں کے ہاتھ کاٹ دو

أَیْدِیْهِمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَانِکَا لَا مِنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ

س (جرم) کی پاداش میں جو انہوں نے کمایا ہے۔ (یہ) اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا (ہے)، اور اللہ بڑا

عَزِیزٌ حَکِیمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ

غائب ہے بڑی حکمت والا ہے ۵ پھر جو شخص اپنے (اس) ظلم کے بعد توبہ اور اصلاح کر لے تو بیشک اللہ اس پر

اللّٰهُ یَتُوبُ عَلَیْهِ ط إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِیمٌ ﴿۳۹﴾ أَلَمْ

رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ (اے انسان!) کیا

تَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی (ساری) بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے وہ

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَاءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَاءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾ یَاٰیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْکَ الَّذِیْنَ

قدرت رکھتا ہے ۱۵ اے رسول! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں جو کفر میں تیزی (سے پیش قدمی) کرتے ہیں

يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ

ان میں (ایک) وہ (منافق) ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے جا رہے ہیں ان کے دل ایمان نہیں

وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۖ سَعُونَ

لائے، اور ان میں (دوسرے) یہودی ہیں (یہ) جھوٹی باتیں بتانے کیلئے (آپ کو) خوب سنتے ہیں (یہ حقیقت

لِلْكَذِبِ سَعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ ۚ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يَحْرِفُونَ

میں) دوسرے لوگوں کیلئے (جاسوسی کی خاطر) سننے والے ہیں جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے، (یہ وہ

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۚ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا

لوگ ہیں) جو (اللہ کے) کلمات کو ان کے مواقع (مقرر ہونے) کے بعد (بھی) بدل دیتے ہیں (اور) کہتے

فَخُذُوهُ وَإِنْ لَّمْ تُؤْتُوهُ فَاخْذُرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ

ہیں اگر تمہیں یہ (حکم جو ان کی پسند کا ہو) دیا جائے تو اسے اختیار کر لو اور اگر تمہیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو (اس

فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سے) احتراز کرو، اور اللہ جس شخص کی گمراہی کا ارادہ فرمائے تو تم اس کیلئے اللہ (کے حکم کو روکنے) کا ہرگز کوئی

لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ

اختیار نہیں رکھتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ (نہی) نہیں فرمایا۔ ان کیلئے دنیا

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ سَعُونَ لِلْكَذِبِ

میں (کفر کی) ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے ۝ (یہ لوگ) جھوٹی باتیں بتانے کے لئے جاسوسی

أَكْلُونَ لِلسُّحْتِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ

کرنے والے ہیں (مزید یہ کہ) حرام مال خوب کھانے والے ہیں۔ سو اگر (یہ لوگ) آپ کے پاس (کوئی نزاعی معاملہ لے کر) آئیں تو

أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَصُرُّوكَ

آپ (کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں یا ان سے گریز فرمائیں، اور اگر آپ ان سے گریز (بھی) فرمائیں تو (تب بھی) یہ

شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

آپ کو ہرگز کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے، اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان (بھی) عدل سے (یعنی فیصلہ فرمائیں) (یعنی ان کی دشمنی

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ ۴۳ وَكَيْفَ يُحْكِمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ

عادلانہ فیصلے میں رکاوٹ نہ بنے)، بیشک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۵ اور یہ لوگ آپ کو کیونکر حاکم مان سکتے ہیں

التَّوْرَةِ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَ

ورآنحالیکہ ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (مذکور) ہے۔ پھر یہ اس کے بعد (بھی حق سے) روگردانی

مَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ ۴۴ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا

کرتے ہیں، اور وہ لوگ (بالکل) ایمان لانے والے نہیں ہیں ۵ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور

هُدًى وَنُورٌ ۖ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا

نور تھا۔ اس کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار (بندے) تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے اور اللہ والے

لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا

(یعنی ان کے اولیاء) اور علماء (بھی اسی کے مطابق فیصلے کرتے رہے)، اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ

مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۖ فَلَا تَخْشَوُا

بنائے گئے تھے اور وہ اس پر نگہبان (دکواہ) تھے۔ پس تم (اقامت دین اور احکام الہی کے نفاذ کے معاملے میں)

النَّاسَ وَاخْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ وَمَنْ

لوگوں سے مت ڈرو اور (صرف) مجھ سے ڈرا کرو اور میری آیات (یعنی احکام) کے بدلے (دنیا کی) حقیر قیمت

لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝ ۴۵ وَ

نہ بیا کرو، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (د حکومت) نہ کرے، سو وہی لوگ کافر ہیں ۵ اور ہم

كُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۖ وَالْعَيْنَ

نے اس (تورات) میں ان پر فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے عوض آنکھ اور

بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفِ بِالْأُذُنِ وَالْأُذُنِ وَالسِّنِّ

ناک کے بدلے ناک اور کان کے عوض کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں (بھی)

بِالسِّنِّ ۱ وَالْجُرُوحِ قِصَاصٌ ۲ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ

بدلہ ہے، تو جو شخص اس (قصاص) کو صدقہ (یعنی معاف) کر دے تو یہ اس (کے گناہوں)

كَفَّارَةٌ لَهُ ۳ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

کیسے کفارہ ہو گا، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (د حکومت) نہ کرے سو

هُمْ الظَّالِمُونَ ۴ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ

وہی لوگ ظالم ہیں ۵ اور ہم نے ان (پیغمبروں) کے پیچھے ان (ہی) کے نقوش قدم پر عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام)

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۶ وَآتَيْنَاهُ

کو بھیجی جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے ان کو انجیل عطا

الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۷ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کی جس میں ہدایت اور نور تھا اور (یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق

مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۸ وَلِيَحْكُمَ

کرنے والی (تمہی) اور (مراسر) ہدایت تمہی اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت تمہی ۵ اور اہل انجیل کو (بھی)

أَهْلَ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۹ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ

اس (حکم) کے مطابق فیصلہ کرنا چاہے جو اللہ نے اس میں نازل فرمایا ہے، اور جو شخص اللہ کے نازل

بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۱۰ وَأَنزَلْنَا

کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (د حکومت) نہ کرے سو وہی لوگ فاسق ہیں ۵ اور (اے نبی مکرم!) ہم نے آپ کی

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

طرف (بھی) سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس (کے

الْكِتَابِ وَمُهِينًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ

اصل احکام و مضامین پر تمکبان ہے، پس آپ ان کے درمیان ان (احکام) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل

لَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ

فرمائے ہیں اور آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آچکا ہے۔ ہم نے تم میں

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ

سے ہر ایک کے لئے الگ شریعت اور کشادہ راہ عمل بنائی ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو ہم سب کو (ایک شریعت پر متفق) ایک ہی

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا

امت بنادیتا لیکن وہ تمہیں ان (الگ الگ احکام) میں آزمانا چاہتا ہے جو اس نے تمہیں (تمہارے حسب حال) دیئے

الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

ہیں، سو تم نیکوں میں جدی کرو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو پلٹتا ہے، پھر وہ تمہیں ان (سب باتوں میں حق و باطل) سے

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝۳۸ وَأِنْ أَحْكَمْتُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ

آگاہ فرمادے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے ۵ اور (اے حبیب! ہم نے یہ حکم کیا ہے کہ) آپ ان کے درمیان

اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ

اس (فرمان) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور آپ ان

عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا

سے بچتے رہیں کہیں وہ آپ کو ان بعض (احکام) سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمائے ہیں پھیر (نہ) دیں، پھر

أَنَّا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۝۳۹ وَإِنْ

اگر وہ (آپ کے فیصلے سے) روگردانی کریں تو آپ جان لیں کہ بس اللہ ان کے بعض گناہوں کے باعث انہیں سزا

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝۴۰ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۝۴۱

دینا چاہتا ہے، اور لوگوں میں سے اکثر نافرمان (ہوتے) ہیں ۵ کیا یہ لوگ (زمانہ) جاہلیت کا قانون

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا يَقُومُ يُوقِفُونَ ﴿٥٠﴾

چاہتے ہیں، اور یقین رکھنے والی قوم کے لئے حکم (دینے) میں اللہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ یہ (سب تمہارے خلاف) آپس میں

أُولِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ

ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم میں سے جو شخص ان کو دوست بنائے گا بیشک

فَإِنَّهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾

وہ (بھی) ان میں سے ہو (جائے) گا، یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرما

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ

سو آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (علاق اور ذہنوں میں غلامی کی) بیماری ہے کہ وہ ان (یہود و نصاریٰ) میں (شامل ہونے

يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ

کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی گردش (نہ) آجائے (یعنی ان کے ساتھ ملنے سے شدید ہمیں محفوظ جائے)، تو

يَأْتِي بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَى مَا

بعید نہیں کہ اللہ (واقعہ مسلمانوں کی) فتح لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی امر (فتح و کامرانی کا نشان بنا کر بھیج دے) تو یہ لوگ اس (مناجات) سے

أَسْرُؤًا فِي أَنْفُسِهِمْ لِيُذِيقُنَا ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

سوچا کہ جسے یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں شرمندہ ہو کر رو جائیں گے اور (اس وقت) ایمان والے یہ کہیں گے کیا یہی

أَهْلُ آلَاءِ الَّذِينَ اقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ

وہ لوگ ہیں جنہوں نے بڑے تاکید حلق (کی صورت) میں اللہ کی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ ضرور تمہارے

لَمَعَكُمْ ۖ حَبِطَتْ أَعْيَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَيْرِينَ ﴿٥٢﴾ يَا أَيُّهَا

(ی) ساتھ ہیں (مگر) ان کے سارے اعمال اکارت گئے سود و نقصان اٹھانے والے ہو گئے ۱۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي

تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب اللہ (ان کی جگہ) ایسی قوم کو لائے گا جن

اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

سے وہ (خود) محبت فرماتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے وہ مومنوں پر نرم (اور) کافروں

أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

پر سخت ہوں گے اللہ کی راہ میں (خوب) جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

لَا يَخَافُونَ لَوْمَةً لَآئِمَةً ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ یہ (انقلابی کردار) اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ

يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَ

وسعت والا (ہے) خوب جاننے والا ہے ۵ ہینک تمہارا (مددگار) دوست تو اللہ اور اس کا رسول (ﷺ)

رَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

ہی ہے اور (ساتھ) وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ لِرِكَعُونَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَ

(اللہ کے حضور عاجزی سے) جھکنے والے ہیں ۵ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور ایمان والوں کو

رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٤﴾

دوست بنائے گا تو (وہی اللہ کی جماعت ہے اور) اللہ کی جماعت (کے لوگ) ہی غالب ہونے والے ہیں ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا

اے ایمان والو! ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی،

دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ

ان کو جو تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنائے ہوئے ہیں اور کافروں کو دوست

وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾

مت بناؤ، اور اللہ سے ڈرتے رہو بشرطیکہ تم (واقعی) صاحب ایمان ہو

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا أَوْلِيَاءَ ۚ ذَٰلِكَ

اور جب تم نماز کیلئے (لوگوں کو بصورتِ اذان) پکارتے ہو تو یہ (لوگ) اسے اپنی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ

کئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (بالکل) عقل ہی نہیں رکھتے ۵۸ (اے نبی مکرم!) آپ فرمادیجئے، اے اہل کتاب تمہیں

تَتَّقُونَ مِمَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا

ہماری کون سی بات بری لگی ہے بجز اس کے کہ ہم اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور ان

أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

(کتابوں) پر جو پہلے نازل کی جا چکی ہیں ایمان لائے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۵۹ فرمادیجئے: کیا میں

أَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَٰلِكَ مَشُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ مَنْ لَعَنَهُ

تمہیں اس شخص سے آگاہ کروں جو سزا کے اعتبار سے اللہ کے نزدیک اس سے (بہی) برا ہے (جسے تم برا سمجھتے ہو، اور یہ وہ شخص ہے)

اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس پر غضبناک ہوا ہے اور اس نے ان (برے لوگوں) میں سے (بعض کو) بندر اور (بعض کو) سور

عَبْدَ الطَّاغُوتِ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ

بنا دیا ہے، اور (یہ ایسا شخص ہے) جس نے شیطان کی (اطاعت و) پرستش کی ہے، یہی لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے بدترین اور سیدھی

السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا

راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں ۶۰ اور جب وہ (منافق) تمہارے پاس آتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں

بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

حالانکہ وہ (تمہاری مجلس میں) کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے اور اسی (کفر) کے ساتھ ہی نکل گئے، اور اللہ ان (باتوں) کو

يَكْتُمُونَ ۝۲۱ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

خوب جانتا ہے جنہیں وہ چھپائے پھرتے ہیں ۵ اور آپ ان میں بکثرت ایسے لوگ دیکھیں گے جو

وَالْعُدْوَانَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۝ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

گناہ اور ظلم اور اپنی حرام خوری میں بڑی تیزی سے کوشش ہوتے ہیں۔ بیشک وہ جو کچھ کر رہے

يَعْمَلُونَ ۝۲۲ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ

ہیں بہت ۱۲ ہے ۵ انہیں (روحانی) درویش اور (دینی) علماء ان کے قول گناہ اور اکل حرام

قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۝ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بیشک وہ (بھی برائی کے خلاف آواز بلند نہ کر کے) جو کچھ تیار کر رہے

يَصْنَعُونَ ۝۲۳ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۝ غُلَّتْ

ہیں بہت برا ہے ۵ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (یعنی معاذ اللہ وہ بخیل ہے)، ان کے (اپنے)

أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۝ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ ۝

ہاتھ باندھے جائیں اور جو کچھ انہوں نے کہا اس کے باعث ان پر لعنت کی گئی، بلکہ (حق یہ ہے کہ) اس کے

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ

دونوں ہاتھ (جو دوستی کے لئے) کشادہ ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ (یعنی بندوں پر عطائیں) فرماتا ہے،

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ

اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ كُلَّمَا أَوْقَدُوا

کثر لوگوں کو (حسد) سرکشی اور کفر میں اور بڑھادے گی، اور ہم نے ان کے درمیان روز قیامت تک عداوت

نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۝ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

اور بغض ڈال دیا ہے جب بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ (روئے) زمین

فَسَادًا ۱ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۲۳ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

میں فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۲۳ اور اگر اہل کتاب (حضرت محمد

الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

مصطفیٰ ﷺ پر ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ان (کے دامن) سے ان کے سارے گناہ مٹا دیتے

لَا دُخْلَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۲۵ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ

اور انہیں یقیناً نعمت والی جنتوں میں داخل کر دیتے ۲۵ اور اگر وہ لوگ تورات اور انجیل اور جو کچھ (مزید) ان کی طرف ان

وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كُلُوا مِنْ

کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا تھا (نافذ اور) قائم کر دیتے تو (انہیں مالی وسائل کی اس قدر وسعت عطا ہو جاتی کہ وہ

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۲۶

اپنے اوپر سے (بھی) اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (بھی) کھاتے (مگر رزق ختم نہ ہوتا)۔ ان میں سے ایک گروہ میاندزد

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۲۷ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ

(یعنی اعتدال پسند ہے)، اور ان میں سے اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں نہایت ہی برا ہے ۲۷ اے (برگزیدہ) رسول! جو کچھ

بَدِيعُ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۲۸ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا

آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے (وہ سارا لوگوں کو) پہنچا دیجئے، اور اگر آپ نے

بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۲۹ وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۳۰ إِنَّ اللَّهَ

(ایسا) نہ کیا تو آپ نے اس (رب) کا پیغام پہنچا یا ہی نہیں، اور اللہ (مخالف) لوگوں سے آپ (کی جان) کی

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۳۱ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

(خود) حفاظت فرمائے گا۔ بیشک اللہ کافروں کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا ۳۱ فرماد دیجئے: اے اہل کتاب! تم (دین

لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا

میں سے) کسی شے پر بھی نہیں ہو، یہاں تک کہ تم تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب

أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ط وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا

سے نازل کیا گیا ہے (نافذ اور) قائم کردہ اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى

جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو (حسداً) سرکشی اور کفر میں بڑھادے گی، سو آپ گروہ

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

کفار (کی حالت) پر افسوس نہ کیا کریں ۵ بیشک (خود کو) مسلمان (کہنے والے) اور یہودی اور

وَالصَّبِیُّونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

صابی (یعنی ستارہ پرست) اور نصرانی جو بھی (سچے دل سے) تعیبات محمدی کے مطابق (اللہ پر اور یوم

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِیْلَ وَارْسَلْنَا

بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد (بھی) لیا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) پیغمبر

إِلَيْهِمْ رُسُلًا ط كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ

(بھی) بھیجے، (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر آیا نعم لایا جسے ان کے نفس نہیں چاہتے

أَنفُسَهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

تھے تو انہوں نے (انبیاء کی) ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو (مسل) قتل کرتے رہے ۵

وَحَسِبُوا أَنَّا لَآ تَكُونُ فِتْنَةً فَاعْبُوا وَاصْصَبُوا ۚ تَابَ اللَّهُ

اور وہ (ساتھ) یہ خیال کرتے رہے کہ (انبیاء کے قتل و تکذیب سے) کوئی عذاب نہیں آئے گا، سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے تھے۔ پھر

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَبُوا ۚ كَثِيرٌ مِنْهُمْ وَاللَّهُ بِصِيرٍ

اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، پھر ان میں سے اکثر لوگ (دوبارہ) اندھے اور بہرے (یعنی حق دیکھنے اور سننے سے قاصر) ہو گئے، اور اللہ

بِأَيِّعْمَلُونَ ﴿۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

ان کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے جو وہ کر رہے ہیں O درحقیقت ایسے لوگ کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ لِبَنِي

کہا کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم (علیہما السلام) ہے حالانکہ مسیح (عجہ) نے (تو یہ) کہا تھا اے

إِسْرَآءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن

بنی اسرائیل تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے۔ بیشک

يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهِ

جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام فرمادی ہے اور اس کا ٹھکانا

النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

دورخ ہے اور ظالموں کے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہو گا O بیشک ایسے لوگ (بھی) کافر ہو گئے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ

ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے، حالانکہ معبود یکتا کے سوا کوئی

وَاحِدٌ ۖ وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ

عبادت کے لائق نہیں اور اگر وہ ان (بیہودہ باتوں) سے جو وہ کہہ رہے ہیں باز نہ آئے تو

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ

ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب ضرور پہنچے گا O کیا یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں رجوع نہیں کرتے اور

إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۴﴾ مَا

اس سے مغفرت طلب (نہیں) کرتے، حالانکہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرما نے والا ہے O مسیح ابن مریم (علیہ)

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

رسول کے سوا (کچھ) نہیں ہیں (یعنی خدا یا خدا کا بیٹا اور شریک نہیں ہیں)، یقیناً ان سے پہلے (بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی والدہ

الرُّسُلُ ۚ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۚ كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ ۚ

بڑی صاحب صدق (دلیہ) تھیں، وہ دونوں (مخلوق تھے کیونکہ) کھانا بھی کھا کر سکتے تھے۔ (اے حبیب!) دیکھئے ہم ان (کی رہنمائی) کیسے

أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٤٥﴾

کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں پھر ملاحظہ فرمائیے کہ (اسکے باوجود) وہ کس طرح (حق سے) پھرے جا رہے ہیں ۵

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

فرما دیجئے: کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ

نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

نفع کا، اور اللہ ہی تو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۵ فرما دیجئے: اے اہل کتاب تم اپنے

الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا

دین میں ناحق حد سے تجاوز نہ کیا کرو اور نہ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی کیا کرو جو (بھٹ محمدی علیہ السلام

أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَ

سے) پہلے ہی گمراہ ہو چکے تھے اور بہت سے (اور) لوگوں کو (بھی) گمراہ کر گئے اور (بھٹ محمدی علیہ السلام

ضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٤٧﴾ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

کے بعد بھی) سیدھی راہ سے بھٹکے رہے ۵ نئی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا تھا انہیں

بَنِي إِسْرَآءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ

داؤد اور عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی زبان پر (سے) لعنت کی جا چکی (ہے)۔ یہ اس

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٨﴾ كَانُوا

لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کرتے تھے ۵ (اور اس لعنت کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ) وہ

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

جو برا کام کرتے تھے ایک دوسرے کو اس سے منع نہیں کرتے تھے۔ بیشک وہ کام برے تھے جنہیں وہ انجام

یَفْعَلُونَ ﴿۸۹﴾ تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ

دیتے تھے ۵ آپ ان میں سے اکثر لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ کیا ہی بری

کَفَرُوا ۖ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ

چیز ہے جو انہوں نے اپنے (حساب آخرت) کے لئے آگے بھیج رکھی ہے (اور وہ) یہ کہ اللہ ان پر

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿۹۰﴾ وَلَوْ كَانُوا

(سخت) ناراض ہو گیا، اور وہ لوگ ہمیشہ عذاب ہی میں (گرفتار) رہنے والے ہیں ۵ اور اگر وہ اللہ پر اور

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا

نہی (آخرت میں) پر اور اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے ایمان لے آتے تو

أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۹۱﴾ لَتَجِدَنَّ

ان (دشمنان اسلام) کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۵ آپ یقیناً ایمان والوں

أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ

کے حق میں بلحاظ عداوت سب لوگوں سے زیادہ سخت یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے،

أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور آپ یقیناً ایمان والوں کے حق میں بلحاظ محبت سب سے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

کہتے ہیں بیشک ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں علماء (شریعت بھی)

مِنْهُمْ قَسِيصِينَ وَرُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ

ہیں اور (عبادت گزار) گوشہ نشین بھی ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۹۲﴾

(نیز) وہ تکبر نہیں کرتے ۵

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ

اور (مکی وجہ ہے کہ ان میں سے بعض بچے جیسا کہ) جب اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول (ﷺ) کی طرف اتار گیا ہے تو آپ انکی آنکھوں کو اشک ریزہ دیکھتے

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا

ہیں۔ (یہ سوزاں کا پھٹنا) اس حق کے باعث (ہے) جس کی ہمیں معرفت (نصیب) ہو گئی ہے۔ (ساتھ ہی) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم (تیرے

فَاكُتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٢﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

بجیسے ہونے والے پر) ایمان لے آئے ہیں سو ہمیں (بھی حق کی) کوافی دینے والوں کیساتھ لکھ لے ۵ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق (یعنی حضرت

جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۖ وَنَطْعُهُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ

محمد مصطفیٰ ﷺ اور قرآن مجید) پر جو ہمارے پاس آپ ہے، ایمان نہ لائیں، حالانکہ ہم (بھی یہ) طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں

الصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ فَأَشَابَهُمُ اللَّهُ بِسِقَالٍ أَلْجَتْ تَجْرِي مِنْ

کے ساتھ (اپنی رحمت و جنت میں) داخل فرما دے ۵ سو اللہ نے ان کی اس (مومنانہ) بات کے عوض انہیں ثواب میں جنتیں

تَحْتَهَا إِلَّا نَهْرٌ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

عطا فرما دیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور یہی نیکوکاروں کی جزا ہے ۵

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں رہنے) والے ہیں ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انہیں (اپنے اوپر) حرام مت ٹھہراؤ

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾ وَ

اور نہ (ہی) حد سے بڑھو، بیشک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ اور

كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس

أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

پر تم ایمان رکھتے ہو ۵۸ اللہ تمہاری بے مقصد (اور غیر سنجیدہ) قسموں میں تمہاری گرفت نہیں فرماتا لیکن تمہاری ان

أَيَّامِنِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيَّامَ

(سنجیدہ) قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم (ارادی طور پر) مضبوط کر لو، (اگر تم ایسی قسم کو توڑ ڈالو) تو اس کا

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ

کفارہ دس مسکینوں کو اوسط (درجہ کا) کھانا کھانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھاتے ہو یا (اسی طرح) ان

أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

(مسکینوں) کو کپڑے دینا ہے یا ایک گردن (یعنی غلام یا باندی کو) آزاد کرنا ہے، پھر جسے (پیسے یا کچھ) نہیں

فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۖ

ہو تو تین دن روزہ رکھنا ہے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم کھا لو (اور پھر توڑ بیٹھو) اور اپنی قسموں کی

وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

حفاظت کیا کرو، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں خوب واضح فرماتا ہے تاکہ تم (اس کے احکام کی اطاعت

تَشْكُرُونَ ﴿۸۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ

کر کے) شکر گزار بن جاؤ ۵۹ اے ایمان والو! بیشک شراب اور جو اور (عبادت کے لئے) لعب کے گئے

وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجُسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ

بت اور (قسمت معلوم کرنے کے لئے) فال کے تیر (سب) ناپاک شیطان کا کام ہیں۔ سو تم ان سے

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ

(کلیثا) پر ہیز کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ ۹۰ شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے

الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ

ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور کینہ ڈالوا دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز

ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ^ج فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ^{٩١} وَأَطِيعُوا

سے روک دے۔ کیا تم (ان شرانگیز باتوں سے) باز آؤ گے؟ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی

اللَّهُ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا

اطاعت کرو اور (خدا اور رسول ﷺ کی مخالفت سے) بچتے رہو، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول (ﷺ) (ملفوظات)

أَتَمَّا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ

پر صرف (احکام کا) واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے (اور وہ یہ فریضہ ادا فرما چکے ہیں) O اں لوگوں پر حجاب مان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اس

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَّاهُ فِيمَا طَعِبُوا إِذَا مَا

(حرام) میں کوئی گناہیں جو وہ (مہم خدمت اترنے سے پہلے) کھاتی تھے ہیں جبکہ وہ (بقیہ معادلات میں) بچتے رہے اور (دیگر حکام انہی پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ پر

اتَّقُوا وَآمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقُوا وَآمِنُوا ثُمَّ

محل جبرار ہے، مگر (حکامِ حرمت کے آجائے کے بعد بھی بن سب حرام اشیاء سے) پرہیز کرتے رہے اور (انکی حرمت پر صدق دل سے) ایمان لائے، مگر صحتِ جہاں اتنی

الْقَوَّاءَ أَحْسَنُوا^ط وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ^ع (٩٣) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ہوئے اور (پلا خر) صاحبانِ اصال (یعنی اللہ کے خاص محبوب و مقرب و شیوکار بندے) اس لئے، اور اللہ احسان والوں سے محبت فرماتا ہے ۱۵ اے ایمان والو!

اٰمَنُوا لِيَبْلُوَكُمْ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ اَيْدِيكُمْ وَ

اللہ کسی قدر (اسے) شکار سے اچھپیں ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں

رَمَا حُكْمُ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمِنْ أَعْتَدَى

تاکہ اللہ اس شخص کی پہچان کروا دے جو اس سے غائبانہ ڈرتا ہے پھر جو شخص اس کے بعد (بھی) حد سے

بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٣﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تجاوز کر جائے تو اس کے لئے درودناک عذاب ہے ۱۵ ایمان والو! تم احرام کی حالت میں شکار کو مت مارا کرو، اور تم میں

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا

سے جس نے (بحالت احرام) قصہ ادا ہے یا نہ ادا تو (اگر کا بدلہ موشوں میں ہے) اسی کے برابر (کوئی جانور) ہے جسے اس نے

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ

قتل کیا ہے جس کی نسبت تم میں سے دو عادل شخص فیصلہ کریں (کہ واقعی یہ جانور اس شکار کے برابر ہے بشرطیکہ وہ قربانی کعبہ پہنچے

مِنْكُمْ هَدْيًا لِلَّهِ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ

دلی ہو یا (اس کا) کفارہ چند محتاجوں کا کھانا ہے (یعنی جانور کی قیمت کے برابر معمول کا کھانا جتنے بھی محتاجوں کو پورا آجائے) یا اس

عَدْلٌ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّذِي ذُرِّيَّةٍ بِأَمْرِ

کے برابر (یعنی جتنے محتاجوں کا کھانا بنے اس قدر) روزے ہیں تاکہ وہ اپنے کیے (کے بوجھ) کا مزہ چکے۔ جو کچھ (اس سے) پہلے ہو

سَلَفٌ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

گزرا اللہ نے اسے معاف فرمادیا، اور جو کوئی (ایسا کام) دوبارہ کرے گا تو اللہ اس سے (نافرمانی) کا بدلہ لے لے گا، اور اللہ بڑا

ذُو انْتِقَامٍ ۝۹۵ أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُ مَتَاعًا لَّكُمْ

غائب بدلہ لینے والا ہے ۵ تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے اور مسافروں کے فائدے کی

وَاللِّسَانِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا

خاطر حلال کر دیا گیا ہے اور خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم حالت احرام میں ہو، اور

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۹۶ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ

اللہ سے ڈرتے رہو جس کی (بارگاہ کی) طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۱۰ اللہ نے عزت (و ادب) والے گھر کعبہ کو

الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيًّا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

لوگوں کے (دینی و دنیوی امور میں) قیام (امن) کا باعث بنادیا ہے اور حرمت والے مہینے کو دور کعبہ کی قربانی کو اور گلے میں علامتی پٹے

وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السُّبُوتِ

والے جانوروں کو بھی (جو حرام مکہ میں لائے گئے ہوں سب کو اسی نسبت سے عزت و احترام عطا کر دیا گیا ہے)، یہ اس لئے کہ تمہیں علم ہو

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۹۷ اَعْلَمُوا

جائے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ خوب جانتا ہے اور اللہ ہر چیز سے بہت واقف ہے ۱۰ جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ

اللہ سخت گرفت والا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا (بھی) ہے ۵

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ

رسوں (ﷺ) پر (احکام کامل) پہنچا دینے کے سوا (کوئی اور ذمہ داری) نہیں، اور اللہ وہ (سب) کچھ جانتا ہے جو

مَا تَكْتُمُونَ ۙ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ

تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵ فرما دیجئے پاک اور ناپاک (دونوں) برابر نہیں، ہو سکتے (اے مخاطب!)

أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ

اگرچہ تمہیں ناپاک (چیزوں) کی کثرت بھلی لگے۔ پس اے عقلمند لوگو! تم (کثرت و قلت کا فرق دیکھنے کی بجائے) اللہ

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا

سے ڈرا کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ ۱۰۵ ایمان والو! تم ایسی چیزوں کی نسبت سوال مت کیا کرو (جن پر قرآن خاموش ہو) کہ اگر وہ تمہارے لئے ظاہر

عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْأَلُكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا

کر دی جائیں تو تمہیں مشقت میں ڈال دیں (اور تمہیں بری لگیں) اور اگر تم ان کے بارے میں اس وقت سوال کرو گے جبکہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو وہ تم پر

حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلَكُمْ ۚ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ

(نزولِ حکم کے دریغ) ظاہر (یعنی حقیقت) کر دی جائیں گی (جس سے تمہاری صوابد بدلتی ہو جائے گی اور تم ایک عیسیٰ حکم کے پابند ہو جاؤ گے)۔ اللہ نے ان

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا

(ہاتوں اور سوالوں) سے (اب تک) دور گزر فرمایا ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے ۵ پہلے تم سے پہلے ایک قوم نے ایسی (عی) باتیں پوچھی تھیں،

بِهَا كُفِرِينَ ۙ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا

(جب وہ بیان کر دی گئیں) پھر وہ ان کے منکر ہو گئے ۵ اللہ نے نہ تو بحیرہ کو (امرِ شرعی) مقرر

لَا وَصِيلَةَ وَلَا حَامٍ ۚ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ

کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو، لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا

باندھتے ہیں، اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا

کہ اس (قرآن) کی طرف جسے اللہ نے نازل فرمایا ہے اور رسول (مکرم ﷺ) کی طرف رجوع کرو

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ وَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ

تو کہتے ہیں، ہمیں وہی (طریقہ) کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اگرچہ ان کے باپ دادا

لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

نہ کچھ (دین کا) علم رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں ۵ اے ایمان والو! تم اپنی جانوں

عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مِّنْ ضَلَّٰ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۖ

کی فکر کرو، تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو، تم سب کو اللہ ہی

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فِينِيبِكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾

کی طرف پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ان کاموں سے خبردار فرما دے گا جو تم کرتے رہے تھے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت آئے تو وصیت کرتے وقت تمہارے درمیان گواہی (کیجئے)

الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرِ

تم میں سے دو عادل شخص ہوں، یا تمہارے غیروں میں سے (کوئی) دوسرے دو شخص ہوں اگر تم ملک میں

مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ

سفر کر رہے ہو پھر (اسی حال میں) تمہیں موت کی مصیبت آچنبچے تو تم ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو،

مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۖ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَتُقْسِمْنَ

اگر تمہیں (ان پر) شک گزرے تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس کے عوض کوئی قیمت حاصل

بِاللّٰهِ اِنْ اُرْتَبِتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۙ

نہیں کریں گے خواہ کوئی (کتنا ہی) قربت دار ہو اور نہ ہم اللہ کی (مقرر کردہ) گواہی کو

وَلَا نَكْتُمُ شَہَادَةً ۙ اللّٰہِ اِنَّا اِذَا لَمِنَ الْاَشِیْنِ ﴿۱۶﴾ فَاِنْ

چھپائیں گے (اگر چھپائیں تو) ہم اسی وقت گناہگاروں میں ہو جائیں گے ۵ پھر اگر اس (بات) کی اطلاع ہو جائے

عُشْرَ عَلٰی اَنْھُمَا اُسْتَحَقَّ اِشْفَا فَاٰخَرِیْنَ یَقُوْمُنْ مَقَامَھُمَا

کہ وہ دونوں (صحیح گواہی چھپانے کے باعث) گناہ کے سزاوار ہو گئے ہیں تو ان کی جگہ دو اور (گواہ) ان لوگوں میں سے

مِنَ الَّذِیْنَ اُسْتَحَقَّ عَلَیْھُمُ الْاَوَّلِیْنَ فِیْقُسِبْنَ بِاللّٰہِ

کھڑے ہو جائیں جن کا حق پہلے دو (گواہوں) نے دیا ہے (وہ میت کے زیادہ قربت دار ہوں) پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں

لَشَہَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَہَادَتِھُمَا وَمَا اَعْتَدِیْنَا ۙ اِنَّا اِذَا

کہ بیشک ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم (حق سے) توجہ دینے نہیں کر رہے، (اگر ایسا کریں تو) ہم

لِیِّنَ الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰی اَنْ یَّاتُوْا بِالشَّہَادَةِ عَلٰی

اسی وقت ظالموں میں سے ہو جائیں گے ۵ یہ (طریقہ) اس بات سے قریب تر ہے کہ لوگ صحیح طور پر گواہی ادا کریں یا اس

وَجْھِہَا اَوْ یَخَافُوْا اَنْ تُرَدَّ اٰیٰتُنَّۙ بَعْدَ اٰیٰتِھُمْ ۙ وَ

بات سے خوفزدہ ہوں کہ (نقد گواہی کی صورت میں) ان کی قسموں کے بعد (وہی) قسمیں (زیادہ قریبی درجہ کی طرف)

اَتَّقُوا اللّٰہَ وَاسْمَعُوْا ۙ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۸﴾

لوٹائی جائیں گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام کو غور سے) سنا کرو، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا ۵

یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فِیْقُوْلُ مَاذَا اٰجَبْتُمْ ۙ قَالُوْا

(اس دن سے آؤ) جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع فرمائے گا پھر (ان سے) فرمائے گا کہ تمہیں (تمہاری امتوں کی طرف سے دعوت دین کا) کیا

لَا عَلِمَ لَنَا ۙ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰہُ

جواب دیا گیا تھا ۵ وہ (حضور الہی میں) عرض کریں گے: ہمیں کچھ علم نہیں، بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کا خوب جاننے والا ہے ۵ جب اللہ

لُعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ اذْكَرُ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ

فرمائے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! تم اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرا احسان یاد کرو جب میں نے پاک روح (جبرائیل) کے

اِذَا يَدُوكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا

ذریعے تمہیں تقویت بخشی، تم گہوارے میں (بعد طفولیت) اور پختہ عمری میں (بعد تیغ و رسالت یکساں انداز سے) لوگوں

وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب اور حکمت (ودانائی) اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِأَذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا

سے مٹی کے گارے سے پرندے کی شکل کی مانند (مورقی) بناتے تھے پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ (مورقی)

فَتَكُونُ طَيْرًا بِأَذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِأَذْنِي

میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی اور جب تم مادرزاد اندھوں اور کوزیموں (یعنی برص زدہ مریضوں) کو میرے حکم سے اچھا

وَ اِذْ تُخْرِجُ السَّوْتِ بِأَذْنِي وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

کر دیتے تھے، اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال (کھڑا کر) دیتے تھے اور جب میں نے بنی

عَنْكَ اِذْ جَعَلَهُم بِالْبَيْتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

اسرائیل کو تمہارے (قتل) سے روک دیا تھا جب کہ تم ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو ان میں سے کافروں نے

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۱۰ وَ اِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ

(یہ) کہہ دیا کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں ۱۰ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں (یہ) ڈال دیا کہ تم مجھ

أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرِسُولِي ۚ قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا

پر اور میرے پیغمبر (عیسیٰ علیہ السلام) پر ایمان لاؤ۔ (تو) انہوں نے کہا: ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ ہم

مُسْلِمُونَ ۝۱۱ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

یقیناً مسلمان ہیں ۱۱ اور (یہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا

هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ

تہہ را رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اتار دے، (تو)

السَّمَاءِ ۱۱۲ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مَوْمِنِينَ ۱۱۳ قَالُوا

عیسیٰ (ؑ) نے (جواباً) کہا: (لوگو!) اللہ سے ڈرو اگر تم صاحب ایمان ہو وہ کہنے لگے: ہم

نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ

(تو صرف) یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم (مزید یقین سے) جان

قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۱۱۴ قَالَ

لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوانِ نعمت کے اترنے) پر گواہ ہو جائیں ۱۱۴ عیسیٰ ابن مریم (ؑ) نے

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً

نے عرض کیا: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان (نعمت) نازل فرما دے کہ (اسکے اترنے کا

مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً

دن) ہمارے لئے عید ہو جائے ہمارے اگلوں کیسے (بھی) اور ہمارے پچھلوں کیسے (بھی) اور (وہ خوان) تیری

مِّنْكَ ۱۱۵ وَأَرْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۱۱۶ قَالَ اللَّهُ

طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق عطا کر اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۱۱۵ اللہ نے فرمایا: بیشک

إِنِّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ مَنِّكُمْ فَإِنَّهُ

میں اسے تم پر نازل فرماتا ہوں، پھر تم میں سے جو شخص (اس کے) بعد کفر کرے گا تو یقیناً میں اسے ایسا

عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۱۱۷ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ

عذاب دوں گا کہ تمام جہان والوں میں سے کسی کو بھی ایسا عذاب نہ دوں گا ۱۱۷ اور جب اللہ فرمائے گا:

يَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّي

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ تم مجھ کو اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود

الْهَيِّنَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ لِيْٓ أَنْ

بنا لو؟ وہ عرض کریں گے: تو پاک ہے، میرے لئے یہ (ردا) نہیں کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی

أَقُولُ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقِّ ۚ إِنَّ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۖ

حق نہیں۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہوتی تو یقیناً تو اسے جانتا، تو ہر اس (بات) کو جانتا ہے جو میرے دل

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا أَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

میں ہے اور میں ان (باتوں) کو نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہیں۔ بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کو خوب

الْغُيُوبِ ۝ مَّا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِيْ بِهِ أَنْ أَعْبُدُ مَا

جانتے والا ہے ۵ میں نے انہیں سوائے اس (بات) کے کچھ نہیں کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم (صرف)

اللَّهُ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ

اللہ کی عبادت کیا کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے اور میں ان (کے عقائد و اعمال) پر

فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ

(اس وقت تک) خبردار رہا جب تک میں ان لوگوں میں موجود رہا۔ پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو ہی ان (کے)

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنَّ تَعَذُّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ

حالات) پر نگہبان تھا، اور تو ہر چیز پر گواہ ہے ۵ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے (ہی)

وَأِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ اللَّهُ

بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی بڑا غالب حکمت والا ہے ۵ اللہ فرمائی گا:

هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ

یہ ایسا دن ہے (جس میں) سچے لوگوں کو ان کا سچ فائدہ دے گا۔ ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيْهَا أَبَدًا ۖ رَاضٍ اللَّهُ عَنْهُمْ

نہریں جاری ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے

وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۱۹ ۚ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

راضی ہو گئے، یہی (رضائے الہی) سب سے بڑی کامیابی ہے ۝ تمام آسمانوں اور زمین کی اور

وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۲۰

جو کچھ ان میں ہے (سب کی) بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۝

اب آیتھا ۱۶۵ ۚ سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۲۰

رکوع ۲۰

سورۃ الانعام کی ہے

آیت ۱۶۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۖ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہُمْ یَعْدِلُوْنَ ۝۱

روشنی کو بنایا، پھر بھی کافر لوگ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ۝

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا ۖ وَاَجَلٌ مُّسَمًّیٌ

(اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی کے گارے سے پیدا فرمایا (یعنی کروہ رخی پر حیات انسانی کی کیمیائی ابتداء اس سے کی)۔ پھر اس نے (تمہاری

عِنْدَکُمْ اَنْتُمْ تَدَّرِیْوْنَ ۝۲ ۚ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی

موت کی) معیار مقرر فرمادی، اور (انعقاد قیامت کا) معینہ وقت اس کے پاس (مقرر) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو ۝ اور آسمانوں میں اور زمین

الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَہْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ۝۳

میں وہی اللہ ہی (معبودِ حقیقی) ہے، جو تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما کر ہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے ۝

وَمَا تَأْتِیْہُمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّہُمْ اِلَّا کَانُوْا عَنْہَا

اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی مگر (یہ کہ) وہ اس سے روگردانی

مُعْرِضِينَ ۴ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ

کرتے ہیں ۵ پھر بیشک انہوں نے (اسی طرح) حق (یعنی قرآن) کو (بھی) جھٹلادیا جب وہ انکے پاس (الوہی نشان) کی

يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۵ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

کے طور پر) آیا، پس غریب انکے پاس اسکی خبریں آیا چاہتی ہیں جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۵ کیا انہوں نے نہیں

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا

دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جنہیں ہم نے زمین میں (ایسا مستحکم) اقتدار دیا تھا کہ ایسا

لَمْ نُسَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ۶

اقتدار (اور جادو) تمہیں بھی نہیں دیا اور ہم نے ان پر لگاتار برسنے والی بارش بھیجی اور ہم نے ان (کے مکانات و

وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

محلّات) کے نیچے سے نہریں بہائیں پھر (اتنی بڑی عسرت زندگی دینے کے باوجود) ہم نے ان کے گناہوں کے

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۶ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَيْكَ

باعث انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری امتوں کو پیدا کیا ۵ اور ہم اگر آپ پر کاغذ پر لکھی

كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہوئی کتاب نازل فرما دیتے پھر یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب (بھی) کافر لوگ (بھی)

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۷ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

کہتے کہ یہ صرف جادو کے سوا (کچھ) نہیں ۵ اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس (رسول مکرّم علیہ السلام) پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا (جسے

مَلَكٌ ۷ وَلَوْ أَنْزَلْنَاهُ لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۸

ہم ظاہر اُدیکھ سکتے اور وہ ان کی تصدیق کر دیتا) اور ہم اگر فرشتہ اتار دیتے تو (ان کا) کام ہی تمام ہو چکا ہوتا پھر انہیں (ذرا بھی) مہلت نہ دی جاتی ۵

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اسے بھی آدمی ہی (کی صورت) بناتے اور ہم ان پر (تب بھی) وہی شبہ وارد کر دیتے جو شبہ (والتباس) وہ (اب)

مَا يَلْبِسُونَ ۙ وَلَقَدْ اسْتَهْزَىٰ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

کر رہے ہیں (یعنی اس کی بھی نہ بری صورت دیکھ کر کہتے کہ یہ ہماری مثل بشر ہے) اور بیشک آپ سے پہلے (بھی) رسولوں کے ساتھ

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۙ

مذاق کیا جاتا رہا۔ پھر ان میں سے مسخرہ بن کرنے والوں کو (حق کے) اسی (عذاب) نے آکھیر جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فرمادیجئے کہ تم زمین پر چلو پھرو، پھر (نکار عبرت سے) دیکھو کہ (حق کو) جھٹلانے والوں کا

الْمُكَذِّبِينَ ۙ قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

انجام کیا ہوا؟ آپ (ان سے سوال) فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے؟ (پھر

قُلْ لِلّٰهِ ۙ كُتِبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرِّحْمَةُ ۙ لِيَجْمَعَ كُمُ إِلَىٰ

یہ بھی) فرمادیں کہ اللہ ہی کا ہے، اس نے اپنی ذات پر رحمت لازم فرمائی ہے، وہ تمہیں روز قیامت جس

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۙ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

میں کوئی شک نہیں ضرور جمع فرمائے گا۔ جنہوں نے اپنی جانوں کو (دامنی) خسارے میں ڈال دیا ہے، سو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۙ

وہ ایمان نہیں لائیں گے اور وہ (ساری مخلوق) جو رات میں اور دن میں آرام کرتی ہے، اسی کی ہے،

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۙ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ اتَّخَذُ وَلِيًّا

اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے اور فرمادیجئے: کیا میں کسی دوسرے کو (عبادت کیلئے اپنا) دوست بنا لوں (اس)

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ ۙ قُلْ

اللہ کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود اسے) کھلایا نہیں جاتا۔

إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ

فرمادیں: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (اس کے حضور) سب سے پہلا (سر جھکانے والا) مسلمان ہو جاؤں اور (یہ بھی) فرمادیا

مِنَ الشُّرَكِيِّۦ ۝۱۳ قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ

میا ہے کہ تم شرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جاؤ فرمادیجئے کہ بیشک میں (تو) بڑے عذاب کے دن سے ڈرتا ہوں، اگر میں

عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝۱۵ مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَیْذٍ فَقَدْ

اپنے رب کی نافرمانی کروں (سو یہ کیسے ممکن ہے؟) اس دن جس شخص سے وہ (عذاب) پھیر دیا گیا تو بیشک (اللہ

رَاحِمٌ ۝۱۶ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْبَیِّنُ ۝۱۷ وَاِنْ یَسْـَٔلُکَ اللّٰهُ

(نے) اس پر رحم فرمایا، اور یہی (آخری بخشش) کئی کامیابی ہے اور اگر اللہ تجھے کوئی

یُصْرِ فَلَآ کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا هُوَ ۝۱۸ وَاِنْ یَسْـَٔلُکَ بِخَیْرِ فہُوَ

تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱۹ وَہُوَ الْقَآہِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ ۝۲۰ وَہُوَ

پہنچائے تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے اور وہی اپنے بندوں پر غائب ہے، اور وہ

الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۲۱ قُلْ اَمِّیْ شَیْءٌ اَکْبَرُ شَہَادَۃً ۝۲۲

بڑی حکمت وال خبر دار ہے آپ (ان سے دریافت) فرمائیے کہ گواہی دینے میں سب سے بڑھ کر کون ہے؟ آپ

قُلِ اللّٰہُ ۝۲۳ شَہِیْدٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ۝۲۴ وَاُوْحِیْ اِلَیْ ہٰذَا

(ہی) فرمادیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے، اور میری طرف یہ قرآن اس نے وحی کیا گیا ہے کہ اس کے

الْقُرْآنُ لَا اُنْذِرُکُمْ بِہٖ ۝۲۵ وَمَنْ یَدْعُ اِلَیْکُمْ لِتَشْہَدُوْا

ذریعے تمہیں اور ہر اس شخص کو جس تک (یہ قرآن) پہنچے ڈرناؤں۔ کیا تم واقعی اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے

اَنْ مَّعَ اللّٰہِ اِلَہَۃٌ اٰخَرٰی ۝۲۶ قُلْ لَا اَشْہَدُ ۝۲۷ قُلْ اِنَّمَا ہُوَ اللّٰہُ

ساتھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟ آپ فرمادیں: میں (تو اس غلط بات کی) گواہی نہیں دیتا، فرمادیجئے: میں معبود تو وہی

وَاحِدٌ ۝۲۸ وَاِنِّیْۤ اَبْرِئُ مِمَّا تُشْرِکُوْنَ ۝۲۹ الَّذِیْنَ اتَّیْنٰہُمْ

ایک ہی ہے اور میں ان (سب) چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو وہ لوگ جنہیں ہم نے

الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ

کتاب دی تھی اس (نبی آخر الزماں ﷺ) کو ویسے ہی پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جنہوں نے

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

اپنی جانوں کو (دانگی) خسارے میں ڈال دیا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵ اور اس سے بڑا ظالم

مَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا

کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ بیشک ظالم لوگ

يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ

فلاح نہیں پائیں گے ۵ اور جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر ہم ان لوگوں سے کہیں گے جو

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَائِهِمْ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۲۲﴾

شرک کرتے تھے، تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال کرتے تھے؟ ۵

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا

پھر ان کی (کوئی) مفذرت نہ رہے کی بجز اس کے کہ وہ کہیں (گے) ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم ہے ہم

مُشْرِكِينَ ﴿۲۳﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ

شرک نہ تھے ۵ دیکھئے انہوں نے خود اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو بہتان وہ (دنیا میں) تراشا

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ

کرتے تھے وہ ان سے غائب ہو گیا ۵ اور ان میں کچھ وہ (بھی) ہیں جو آپ کی طرف کان ٹکائے رہتے ہیں اور ہم نے ان

إِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

کے دلوں پر (ان کی اپنی بدنیتی کے باعث) پردے ڈال دیئے ہیں (سواب ان کے لئے ممکن نہیں) کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھ

أَذَانِهِمْ وَقُرْآنًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كَلِمًا لَا يُؤْمِنُ بِهَا حَتَّىٰ

سکیں اور (ہم نے) ان کے کانوں میں ڈاٹ دے دی ہے، اور اگر وہ تمام نشانوں کو (کھلا بھی) دیکھ لیں تو (بھی) اس پر ایمان

إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

نہیں لائیں گے۔ حتیٰ کہ جب آپ کے پاس آتے ہیں، آپ سے جھگڑا کرتے ہیں (اس وقت) کافر ہوگ کہتے ہیں کہ یہ

إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ

(قرآن) پیسے لوگوں کی جھوٹی کہانیوں کے سوا (کچھ) نہیں ۵ اور وہ (دوسروں کو) اس (نبی کی اتباع اور قرآن) سے روکتے ہیں اور

عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۶﴾

(خود بھی) اس سے دور بھاگتے ہیں، اور وہ محض اپنی ہی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں اور وہ (اس ہلاکت کا) شعور (بھی) نہیں رکھتے ۵

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْتُنَا نُرَدُّو

اگر آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ آگ (کے کنارے) پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہم (دنیا میں) چلا

لَا نَكْذِبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۷﴾ بَلْ

دیئے جائیں تو (اب) ہم اپنے رب کی آیتوں کو (کبھی) نہیں جھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے ۵ (اس اقرار

بَدَّالَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رَدُّوا لَعَادُوا

میں کوئی سچائی نہیں) بلکہ ان پر وہ (سب کچھ) ظاہر ہو گیا ہے جو وہ پہلے چھپایا کرتے تھے، اور اگر وہ (دنیا میں) لوٹا (بھی)

لَيَمَانُهُمْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ

دیئے جائیں تو (پھر) وہی دہرائیں گے جس سے وہ روکے گئے تھے اور بیشک وہ (بکے) جھوٹے ہیں ۵ اور وہ (بھی) کہتے ہیں

إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرَىٰ

گے (جیسے انہوں نے پہلے کہا تھا) کہ ہماری اس دنیوی زندگی کے سوا (اور) کوئی (زندگی) نہیں اور ہم (مرنے کے بعد) نہیں اٹھائے جائیں گے ۵ اور اگر

إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ

آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے، (اور انہیں) اللہ فرمائے گا، کیا یہ (زندگی) حق نہیں ہے؟ (تو)

وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾

کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے، پھر) اللہ فرمائے گا پس (اب) تم عذاب کا مزہ چکھو، اس وجہ سے کہ تم کفر کیا کرتے تھے ۵

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ

پس ایسے لوگ نقصان میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب ان کے پاس اچانک

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَحْسِرْتُنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا ۖ

قیامت آنے کی (تو) کہیں گے: ہائے افسوس! ہم پر جو ہم نے اس (قیامت پر ایمان لانے) کے بارے میں

وَهُمْ يَحْضِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا

(تسمیر) کی اور وہ اپنی پٹٹیوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ لادے ہوئے ہوں گے۔ سن لو وہ بہت برا بوجھ ہے

يَزُرُّونَ ۚ ۝ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلْآٰخِرَةُ

جو یہ اٹھارہویں ہے ۝ اور دنیوی زندگی (کی بیش و عشرت) کھیل اور تماشے کے سوا کچھ نہیں اور بالکل آخرت

الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ۳۲ قَدْ

کا کمر ہی ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں، کیا تم (یہ حقیقت) نہیں سمجھتے ۝ (اے حبیب!)

نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ

بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ (ہات) یقیناً آپ کو رنجیدہ کر رہی ہے کہ جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ پس یہ

لَا يُكَذِّبُوكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ ۳۳

آپ کو نہیں جھٹلاتے ہیں لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) ظالم لوگ اللہ کی آیتوں سے ہی انکار کر رہے ہیں ۝

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبِرُوا عَلَىٰ مَا

اور بیشک آپ سے قبل (بھی بہت سے) رسول جھٹلائے گئے مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت

كُذِّبُوا وَأُذُوا حَتَّىٰ أَنصَرُّوا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ

پہنچائے جانے پر مبر کیا، حتیٰ کہ انہیں ہاری مدد آن پہنچی اور اللہ کی باتوں (یعنی وعدوں کو) کوئی بدلنے والا

اللَّهُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَايَ الْمُرْسَلِينَ ۝ ۳۴ وَإِنْ كَانَ

نہیں اور بیشک آپ کے پاس (تسکین قلب کے لیے) رسولوں کی خبریں آن چکی ہیں ۝ اور اگر آپ پر ان کی روگردانی شاق

كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا

گزردی ہے (اور آپ یہ صورت اٹکے ایمان لانے کے خواہشمند ہیں) تو اگر آپ سے (یہ) ہو سکے کہ زمین میں (اترنے والی) کوئی سرنگ یا آسان

فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلْبًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ

میں (چھپنے والی) کوئی سرنگ یا سُلْب (انہیں دکھانے کیسے) اٹکے پاس کوئی (خاص) نشانی لے آئیں (وہ جب بھی ایمان نہیں لائینگے) اور اگر

شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝۳۵

اللہ چاہتا تو ان کو ہدایت پر سرور جمع فرما دیتا پس آپ (اپنی رحمت و شفقت کے بے پایاں جوش کے باعث ان کی بدلتی سے) بے حزن نہ ہو جائیں ۵

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۖ وَالْمَوْتَى يَبْعَهُمُ

بات یہ ہے کہ (موت حق) صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو (اسے) سچے دل سے (سننے) ہیں اور مردوں (یعنی حق کے منکروں) کو اللہ (حالت کفر میں

اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝۳۶ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ

عی قبروں سے) انہما کے بجز وہی (رب) کی طرف (جس کا انکار کرتے تھے) ہوتا ہے جائیں گے ۵ اور انہوں نے کہا کہ اس (رسول شریف) پر

مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنْ اللَّهُ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَٰكِن

اٹکے رب کی طرف سے (ہر وقت ساتھ رہنے والی) کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ فرمادیتے: بیشک اللہ اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۷ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَ

(ایسی) کوئی نشانی اتار دے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اسکی حکمتوں کو) نہیں جانتے ۵ اور (اے انسانو!) کوئی بھی مٹنے پھرنے والی (جانور)

لَا ظِيرٌ يَّطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ ۖ مَا فَرَّطْنَا فِي

اور پرندہ خواہ اپنے دو بازوؤں سے اڑتا ہو (ایسا) نہیں ہے مگر یہ کہ (بہت سی صفات میں) وہ سب تمہارے ہی مماثل طبقات ہیں، ہم نے کتاب

الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝۳۸ وَالَّذِينَ

میں کوئی چیز نہیں چھوڑی (جیسے صراط یا اشارۂ بیاں نہ کرو یا ہو) پھر سب (لوگ) اپنے رب کے پاس جمع کئے جائیں گے ۵ اور جن لوگوں

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۖ مَن يَشَاءُ اللَّهُ

نے انہاری آغوشوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں (بھٹک رہے) ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے اسے (انکار حق

النصف

وقف غفران

وقف منزل

مجلس علم

يُضِلُّهُ ۖ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

اور ضد کے باعث) گمراہ کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسے (قبول حق کے باعث) سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ۵

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

آپ (ان کافروں سے) فرمائیے: ذرا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا تم پر قیامت آ پہنچے تو کیا (اس

أَغْيَرَ اللَّهُ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾ بَلْ إِيَّاهُ

وقت عذاب سے بچتے کیلئے) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو ۵ (ایسا ہرگز ممکن نہیں) بلکہ تم (اب

تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ

بھی) اسی (اللہ) کو ہی پکارتے ہو پھر اگر وہ چاہے تو ان (معیشتوں) کو دور فرما دیتا ہے جن کیسے تم (اسے) پکارتے ہو اور (اس وقت) تم

مَا تُشْرِكُونَ ۚ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

ان (بتوں) کو بھول جاتے ہو جہیں (لہ کا) شریک ٹھہراتے ہو ۵ اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول

فَاخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

بیجے، پھر ہم نے ان کو (نافرمانی کے باعث) تنگدستی اور تکلیف کے ذریعے پکڑ لیا تاکہ وہ (بجز دنیا کے ساتھ) کہو گواہیں ۵

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ

پھر جب (تنگ) ہوا عذاب آپ پہنچا تو انہوں نے عاجزی و زاری کیوں نہ کی؟ لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور شیطان

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوا

نے ان کیسے وہ (گناہ) آراستہ کر دکھائے تھے جو وہ کیا کرتے تھے ۵ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو فراموش کر دیا جو ان سے کی گئی تھی تو ہم نے

مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ إِذَا

(انہیں) ہے انجام تک پہنچانے کیسے) ان پر ہر چیز (کی فراموشی) کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں (کی مذتوں اور

فَرِحُوا بِهَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

راحتوں) سے خوب خوش ہو (کر عیش ہو) گئے جو انہیں دی گئی تھی تو ہم نے اچانک انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا تو اس وقت وہ مایوس ہو کر رہ گئے ۵

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَالْحَسْدُ لِلَّهِ رَبِّ

ہیں ظلم کرنے والی قوم کی جڑ کاٹ دی گئی، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا

الْعَالَمِينَ ۝۳۵ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ

پرور دے گا؟ (ان سے) فرما دیجئے کہ تم یہ تو بتاؤ اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے

وَحَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ ۖ أَنْظِرْ

دلوں پر مہر لگا دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ایسا ہے جو یہ (نعمتیں دوبارہ) تمہارے پاس لے آئے؟ دیکھئے ہم

كَيْفَ نَصَرِفُ ۖ أَلَا يَتْلُوهُمْ هُمْ يُصْدِفُونَ ۝۳۶ قُلْ أَرَأَيْتُمْ كَسْ

کس طرح گونا گوں آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر (بھی) وہ روگردانی کئے جاتے ہیں؟ آپ (ان سے یہ

إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا

بھی) فرما دیجئے کہ تم مجھے بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آن پڑے تو کیا ظالم قوم کے سوا

الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ۝۳۷ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

(کوئی اور) ہلاک کیا جائے گا؟ اور ہم پیغمبروں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے

وَمُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ أَمِنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

وہ بے بنا کر، سو جو شخص ایمان لے آیا اور (عملاً) درست ہو گیا تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ

هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۳۸ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمْ

غمگین ہوں گے؟ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب چھو کر رہے گا، اس

الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۳۹ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے؟ آپ (ان کافروں سے) فرما دیجئے کہ میں تم سے (یہ) نہیں

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي

کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں از خود غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے (یہ) کہتا ہوں

مَلِكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعْ اِلَّا مَا يُوحٰى اِلٰى قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اسی (حکم) کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ فرما دیجئے:

اَلَا عٰلٰی وَالْبَصِيْرُ ۚ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰ وَاَنْذِرْ بِهٖ الَّذِيْنَ

کیا اٹھ حادہ اور جتنا برابر ہو سکتے ہیں؟ سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۵۰ اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں کو

يَخَافُوْنَ اَنْ يُحْشَرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

ڈرنا ہے جو اپنے رب کے پاس اس حال میں جمع کئے جانے سے خوف زدہ ہیں کہ ان کے لئے اس کے سوا نہ

وَلٰٓى وَ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۵۱ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ

کوئی مددگار ہو اور نہ (کوئی) سفارشی تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں ۵۱ اور آپ ان (شکستہ دل اور خستہ حال) لوگوں کو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدُوَّةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُوْنَ وَجْهَهُ ۚ

کو (اپنی محبت و قربت سے) دور نہ کیجئے جو صبح و شام اپنے رب کو صرف اس کی رضا چاہتے ہوئے پکارتے رہتے ہیں۔ ان کے (عمل و

مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ

جزا کے) حساب میں سے آپ پر کوئی چیز (واجب) نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کوئی چیز ان پر (واجب) ہے (اگر) پھر بھی

عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۝۵۲

آپ انہیں (اپنے لطف و کرم سے) دور کر دیں تو آپ حق تلفی کرنے والوں میں سے ہو جائیگے (جو آپ کے شایان شان نہیں) ۵۲

وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّاۤ اِبْرٰهِيْمَۙ وَ اِسْمٰعِيْلَۙ وَ اِسْحٰقَۙ وَ يٰۤاِسْحٰقُۙ اٰتِنَاۤ اِسْرٰءِيْلَۙ وَ اٰتِنَاۤ اِسْرٰءِيْلَۙ وَ اٰتِنَاۤ اِسْرٰءِيْلَۙ

اور اسی طرح ہم ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزماتے ہیں تاکہ وہ (دو ہند کا فرغریب مسلمانوں کو دیکھ کر استہزاء نہ)

اَللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنٰنٍ ۚ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاكِرِيْنَ ۝۵۳

کہیں: کیا ہم میں سے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر گزاروں کو خوب جاننے والا نہیں ہے؟ ۵۳

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِآيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ (ان سے) سلام (فرمائیں)

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ أَنَّهُ مَن

کہ تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات (کے ذمہ کرم) پر رحمت لازم کر لی ہے۔ سو تم میں سے جو

عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا أَوْ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْهُ بَعْدَ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحَ

مخلص نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور (اپنی) اصلاح کر لے تو بیشک وہ بڑا

فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیلاً بیان کرتے ہیں اور (یہ) اس

لِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۴﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ

لئے کہ مجرموں کا راستہ (سب پر) ظاہر ہو جائے ۵ فرمادیتے ہیں کہ مجھے اس بات سے روک دیا گیا ہے کہ میں ان

أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ

(مبولے معبودوں) کی عبادت کروں جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو۔ فرمادیتے ہیں کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی

أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۵۵﴾

نہیں کر سکتا اگر ایسے ہو تو میں یقیناً بہک جاؤں اور میں ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) نہ رہوں (جو کہ نامکمل ہے) ۵

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِندِي مَا

فرمادیتے ہیں: (کافرو!) بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر (قائم) ہوں اور تم اسے جھٹلاتے ہو۔

تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ يَقْضِي الْحَقَّ وَهُوَ

میرے پاس وہ (عذاب) نہیں ہے جس کی تم جلدی پھا رہے ہو۔ حکم صرف اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے

خَيْرُ الْفَصِلِينَ ﴿۵۶﴾ قُلْ لَّوْ أَن عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ

اور وہی بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ۵ (ان سے) فرمادیں: اگر وہ (عذاب) میرے پاس ہوتا جسے تم جلدی

بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵۷﴾

چاہے ہو تو یقیناً میرے اور تمہارے درمیان کام تمام ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے ۵

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي

اور غیب کی کنجیاں (یعنی وہ راستے جس سے غیب کسی پر آشکار کیا جاتا ہے) اسی کے پاس (اس کی قدرت و ملکیت میں) ہیں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

انہیں اس کے سوا (از خود) کوئی نہیں جانتا اور وہ ہر اس چیز کو (بلا واسطہ) جانتا ہے جو خشکی میں اور دریاؤں میں ہے اور کوئی پتا

حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا رَاطٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي

نہیں گرتا مگر (یہ کہ) وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کی تاریکیوں میں کوئی (ایسا) دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز ہے اور نہ کوئی خشک چیز

كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۵۹ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ

مگر روشن کتاب میں (سب کچھ لکھ دیا گیا ہے) اور وہی ہے جو رات کے وقت تمہاری رو میں قبض فرما لیتا ہے اور جو کچھ تم

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ

دن کے وقت کہتے ہو وہ جانتا ہے پھر وہ تمہیں دن میں اٹھا دیتا ہے تاکہ (تمہاری زندگی کی) معینہ عیاد پوری کر دی

مُسَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

جائے پھر تمہارا پلٹنا اسی کی طرف ہے پھر وہ (روزِ محشر) تمہیں ان (تمام اعمال) سے آگاہ فرما دے گا جو تم (اس زندگی میں)

تَعْمَلُونَ ۝۶۰ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ

میں) کرتے رہے تھے اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر (فرشتوں کو بطور) نگہبان بھیجتا ہے،

حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے (تو) ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے

وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝۶۱ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۖ

ہیں اور وہ خطا (یا کوتاہی) نہیں کرتے اور وہ (سب) اللہ کے حضور لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے،

إِلَّا لَهُ الْحُكْمُ ۖ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۝۶۲ قُلْ مَنْ

جان لیا حکم (فرمانا) اسی کا (کام) ہے، اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے اور آپ (ان سے

يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ

دریافت) فرمائیں کہ پیابان اور دریا کی تاریکیوں سے تمہیں کون نجات دیتا ہے؟ (اسوقت تو) تم کہو گدا کر (بھی) اور چپکے

خَفِيَّةً ۚ لِّئِنْ اُنْجِیْنَا مِنْ هٰذَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

چپکے (بھی) اسی کو پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے ۵

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّیْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

فرما دیجئے کہ اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت) سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے تم پھر (بھی)

تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰی اَنْ يَّبْعَثَ عَلَیْكُمْ

شرک کرتے ہو ۵ فرما دیجئے: وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواہ) تمہارے اوپر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتَ اَرْضِجُلُكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرق فرق کر کے آپس میں بھڑائے اور

شِيعًا وَيَذِیْقَ بَعْضَكُمْ بَآسَ بَعْضٍ ۚ اَنْظُرْ كَيْفَ نَصْرُفُ

تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھئے! ہم کس کس طرح آیتیں بیان

الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ

کرتے ہیں تاکہ یہ (لوگ) سمجھ سکیں ۵ اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا ڈالا حالانکہ وہ

الْحَقُّ ۚ قُلْ لِّسْتُ عَلَیْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِّكُلِّ نَبِیٍّ مَّسْقَرٌ

سراسر حق ہے فرما دیجئے: میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۵ ہر خبر (کے واقع ہونے) کا وقت مقرر ہے

وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِذَا رَاٰیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِی

اور تم عنقریب جان لو گے ۵ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں (کج بھٹی اور استہزاء

الْبِتَانِ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غٰیِرِہٖ ۚ

میں) مشغول ہوں تو تم ان سے کنارہ کش ہو جایا کرو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول

وَإِمَّا يُنَسِّبَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ

ہو جائیں، اور اگر شیطان تمہیں (یہ بات) بھلا دے تو یاد آنے کے بعد تم (کبھی بھی) غام قوم کے

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ

ساتھ نہ بیٹھا کرو ۵ اور لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کئے ہوئے ہیں ان (کافروں) کے حساب سے کچھ بھی

حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَكِنْ ذِكْرِى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۹﴾

(لازم) نہیں ہے مگر (انہیں) نصیحت (کرنا چاہیے) تاکہ وہ (کفر سے اور قرآن کی مذمت سے) بچ جائیں ۵

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًَا وَغَرَّتْهُمْ

اور آپ ان لوگوں کو چھوڑ دے رکھے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تمنا بنا لیا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ

دے رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعے (ان کی آگاہی کی خاطر) نصیحت فرماتے رہئے تاکہ کوئی جان اپنے کئے کے

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ

بدلے ہر ہلاکت نہ کر دی جائے (بھر) اس کیسے اللہ کے سوا نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ (جان اپنے

كُلِّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا

گناہوں کا) پورا پورا بدلہ (یعنی معاوضہ) بھی دے تو (بھی) اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کئے

كَسَبُوا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَيِّمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا

کے بدلے ہلاکت میں ڈال دیئے گئے ان کیسے کھولتے ہوئے پانی کا پینا ہے اور دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر

يَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾ قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ

کہا کرتے تھے ۵ فرما دیجئے: کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں جو ہمیں نہ (تو) نفع پہنچ سکے اور نہ (ہی) ہمیں

لَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰ اللَّهُ كَالَّذِي

نقصان دے سکے اور اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہم اس شخص کی طرح اپنے اگلے پاؤں پھر جائیں

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ ۚ لَهُ أَصْحَابٌ

جسے زمین میں شیطانوں نے راہ بھلا کر در ماندہ و حیرت زدہ کر دیا ہو جس کے ساتھی اسے سیدھی راہ کی طرف بلا رہے

يَدْعُوْنَهُ إِلَى الْهُدَىٰ اٰتَيْنَا قُلْ اِنَّ هُدَىٰ اللّٰهِ هُوَ

ہوں کہ ہمارے پاس آ جا (مگر اسے کچھ سوچتا نہ ہو)؟ فرمادیں کہ اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے، اور (اسی

الْهُدَىٰ ۚ وَاٰمَرْنَا النَّسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۱ وَاَنْ اَقِيْمُوا

لیے) ہمیں (یہ) حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کریں ۝ اور یہ (بھی حکم ہوا ہے)

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۚ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۱۲

کہ تم نماز قائم رکھو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۝

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَيَوْمَ يَقُوْلُ

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی تدبیر) کے ساتھ پیدا فرمایا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا ہو جا

كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

تو وہ (روز محشر پیدا) ہو جائے گا۔ اس کا فرمان حق ہے، اور اس دن اسی کی بادشاہی ہوگی جب (اسرائیل کے ذریعے)

الصُّوْرِ ۚ عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱۳

صور میں پھونک داری جائے گی، (وہی) ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، اور وہی بڑا حکمت والا خبردار ہے ۝

وَإِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اِلٰهَةً

اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر (جو حقیقت میں بچی تھا) کو وہ عرب میں اسے باپ کہا گیا ہے) سے کہا:

اِنِّیْٓ اَرٰیۤ اَۤاْرَکَ وَقَوْمَکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۴ وَکَذٰلِکَ نُرِیْ

کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتا ہوں ۝ اور اسی طرح ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ مَلٰکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنْ

ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی تمام بادشاہتیں (یعنی عجاہت خلق) دکھائیں اور (یہ) اس لئے کہ وہ عین یقین

الْمُوقِنِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكُوكِبَاجَ قَالَ هَذَا

والوں میں ہو جائے ۵ پھر جب ان پر رات نے اندھیرا کر دیا تو انہوں نے (ایک) ستارہ دیکھ (تو) کہا: (کیا تمہارے خیال

رَبِّي ۚ فَلَبَّآ أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْإِفْلَينَ ﴿٤٦﴾ فَلَبَّآ رَأَ

میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو (اپنی قوم کو سنا کر) کہنے لگے: میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب

الْقَبْرِ بَارِغًا قَالَ هَذَا رَأْيِي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْنٌ لَمْ

چاند کو چمکتے دیکھا (تو) کہا: (کیا تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ (بھی) غائب ہو گیا تو (اپنی قوم کو بت کر)

يَهْدِنِي رَبِّي لَا كُؤْتَنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٤٤﴾ فَلَمَّا

کہنے لگے: اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ فرماتا تو میں بھی ضرور (تمہاری طرح) گمراہوں کی قوم میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب

رَأَى الشَّمْسُ بِأَرْغَةِ قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا

سورج کو چمکتے دیکھ (تو) کہا: (کیا اب تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے (کیونکہ) یہ سب سے بڑا ہے؟ پھر جب وہ

أَفَلَمْ تَقَالَ لِقَوْمِ إِيَّيْ بِرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٤٨﴾ إِيَّ

(بھی) چھپ گیا تو یوں اٹھے: اے لوگو! میں ان (سب چیزوں) سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک گردانتے ہو ۝ بیشک

وَجَعَلْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِينَ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا

میں نے اپنا رخ (ہرمت سے ہٹا کر) یکسوئی سے اس (ذات) کی طرف پھیر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٤٩﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۖ قَالَ

کو بے مثال پیدا فرمایا ہے اور (جان لو کہ) میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں اور ان کی قوم ان سے بحث و جدل کرنے لگی

أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰ ۖ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ

(تو) انہوں نے کہا: بھلا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے ہدایت فرمادی ہے، اور میں ان (باطل معبودوں) سے

بِهِ إِلَّا أَنْ تَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۖ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ

نہیں ڈرتا جنہیں تم اس کا شرک ٹھہرا رہے ہو مگر (سک) میرا رب جو کچھ (ضرر) حائے (پہنچا سکا ہے)۔ میرے رب نے ہر چیز کو (اسنے) علم

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَ

سے احاطہ میں لے رکھا ہے، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے ۵۹ اور میں ان (معبودانِ باطلہ) سے کیونکر خوفزدہ ہو سکتا ہوں جنہیں تم

لَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ

(اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو اور آنکھیں بند کر کے اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ (بتوں کو) شریک بنا رکھا ہے (جبکہ)

سُلْطَانًا ۖ فَايُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِإِلَهِ مِنْ جَۖءَ إِنْ كُنْتُمْ

اس نے تم پر اس (شرک) کی کوئی دلیل نہیں اتاری (اب تم ہی جواب دو) سو ہر دو فریق میں سے (غذاب سے) بے خوف

تَعْلَمُونَ ﴿۸۱﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

رہنے کا زیادہ حقدار کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو ۵ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم کے ساتھ نہیں

أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْآلَاءُ مِنْ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا

دلایا انہی لوگوں کیسے امن (یعنی اخروی بے خوفی) ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ۸۰ اور یہی ہماری (توحید کی) دلیل

اتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ ۖ

تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی (مخالف) قوم کے مقابلہ میں دی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۸۳﴾ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ

ہیں۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے ۸۱ اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (پنا اور

كُلًّا هَدَيْنَا ۖ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۚ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

پوتا بیٹے) عطا کئے، ہم نے (ان) سب کو ہدایت سے نوازا اور ہم نے (ان سے) پہلے نوح (علیہ السلام) کو (بھی) ہدایت سے نوازا

وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ

تھا اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی ہدایت عطا فرمائی تھی، اور ہم

نَجَّيْنَا الْيُوسُفَ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُخْرِجُكَ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُخْرِجُكَ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُخْرِجُكَ مِنَ الْغَمِّ ۚ

اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیا کرتے ہیں ۸۲ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی ہدایت بخشی۔ یہ سب

كُلُّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَاسْمِعِلْ وَيَسْعَ وَيُونُسَ وَ

نیکو کار (قربت اور حضوری والے) لوگ تھے اور اسمعیل اور الیسع اور یونس (مسیح) کو بھی ہدایت سے شرف یاب

لُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنُ آبَائِهِمْ وَ

فرمایا، اور ہم نے ان سب کو (اپنے زمانے کے) تمام جہان والوں پر فضیلت بخشی اور ان کے آباء (واجداد) اور ان

ذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ

کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی (بعض کو ایسی فضیلت عطا فرمائی) اور ہم نے انہیں (اپنے مطلب خاص اور بزرگی کیلئے)

مُسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ

جن میں سے تمہارا اور انہیں سیدگی راہ کی طرف ہدایت فرمادی تھی یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کے درجے رہنمائی

مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحِطَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

فرماتا ہے، اور اگر (بالفرض) یہ لوگ شرک کرتے تو ان سے وہ سارے اعمال (خیر) منہبط (یعنی نیست و نابود) ہو جاتے جو وہ اسی مہدیتے تھے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ

(ایسی) وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ پھر اگر یہ لوگ (یعنی کفار) ان باتوں سے انکار

يَكْفُرُ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

کرویں تو بیشک ہم نے ان (باتوں) پر (ایمان لانے کیلئے) ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے جو ان سے انکار کر خدا لے نہیں (ہو گئے)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدَرُ ۖ قُلْ

(ایسی) وہ لوگ (جس پر ہمیں اللہ نے ہدایت فرمائی ہے) ایسی (اے رسول! فرماؤ) آپ ان کے (محبت والے سب) طریقوں (کو اپنی ہدایت میں)

لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي يَكْرِى لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾ وَ

کر کے ان کی پیروی کریں، آپ پر تمہارے (اے لوگو!) میں تم سے اس (ہدایت کی فراہمی) پر کوئی اجرت نہیں، تمہارا یہ تو صرف جہاں والوں کیلئے نصرت ہے اور

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلٰى

انہوں نے (یعنی یہود نے) اللہ کی وہ قدر نہ جانی جیسی قدر جانا چاہیے تھی جب انہوں نے یہ کہہ (کر رسالت محمدی ﷺ کا

بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۖ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ

(انکار کر) دیکھا کہ اللہ نے کسی آدمی پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ آپ فرمادیجئے: وہ کتاب کس نے اتاری تھی جو موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے

مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ

تھے جو لوگوں کیسے روشنی اور ہدایت تھی؟ تم نے جسکے الگ الگ کاغذ بنائے ہیں تم اسے (لوگوں پر) ظاہر (بھی) کرتے ہو اور

تُبَدُّوْنَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ وَعَلَيْكُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ

(اس میں سے) بہت کچھ چھپاتے (بھی) ہو اور تمہیں وہ (کچھ) سکھایا گیا ہے جو تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا، آپ

وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلْ اللّٰهُ لَا شَرَّ لَهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾ وَ

فرمادیجئے: (یہ سب) اللہ (ہی کا کرم ہے) پھر آپ انہیں (اسکے حال پر) چھوڑ دیں کہ وہ اپنی خرافات میں کھیلتے رہیں ۱۰ اور یہ

هٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ

(وہ) کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے، مبارک ہے، جو کہ میں اس سے پہلے تمہیں ان کی (اصلاً) تصدیق کرنے والی ہے۔ اور (یہ)

لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

اس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ آپ (اولاد) سب (انسانی) بستیوں کے مرکز (مکہ) والوں کو اور (دوسری دنیا میں) اس کے ارد گرد

بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾

والوں کو ڈر سنا لیں، اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اس پر وہی ایمان لاتے ہیں اور وہی لوگ اپنی نماز کی پوری حفاظت کرتے ہیں ۱۰

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا (نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہوئے یہ) کہے کہ میری طرف وحی

إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا

کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ کی گئی ہو اور (اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا) جو (خدائی کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہوئے)

أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

(یہ) کہے کہ میں (بھی) عنقریب ایسی ہی (کتاب) نازل کرتا ہوں جیسی اللہ نے نازل کی ہے، اور اگر آپ (اس وقت کا

الْبَلِيَّةَ بِأَسْطُوَايْدِيهِمْ أَخْرَجُوا أَنْفُسَكُمْ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

منظر) دیکھیں جب ظالم لوگ موت کی تختیوں میں (جلا) ہوں گے اور فرشتے (ان کی طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں

عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

گے اور (ان سے کہتے ہوئے) تم اپنی جانیں جسموں سے نکالو۔ آج تمہیں سزا میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ اس وجہ سے

وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِرَادَىٰ

کہ تم اللہ پر ناحق باتیں کیا کرتے تھے اور تم اس کی آیتوں سے سرکشی کیا کرتے تھے ۵ اور بیشک تم (روز قیامت) ہمارے پاس

كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَتَرْكُنتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ

اسی طرح تھا آؤ گے جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ (تھا) پیدا کیا تھا اور (اسوال واولاد میں سے) جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا

ظُهُورِكُمْ ۚ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

تھا وہ سب اپنی پیچھے پیچھے چھوڑ آؤ گے، اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھیں گے جن کی نسبت تم (یہ)

أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۖ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا

گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے (معاہدات) میں ہمارے شریک ہیں۔ بیشک (آج) تمہارا باہمی تعلق (داعتماد) منقطع ہو گیا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٣﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ

اور وہ (سب) دعوے جو تم کیا کرتے تھے تم سے جاتے رہے ۵ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ نکالنے والا

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۖ

ہے وہ مردہ سے زندہ کو پیدا فرماتا ہے اور زندہ کو نکالنے والا ہے، یہی (شان والا) تو

ذَلِكُمُ اللَّهُ فَآلَىٰ تَوْفُكُونَ ﴿٩٤﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ

اللہ ہے پھر تم کہاں بکے پھرتے ہو ۵ (وہی) صبح (کی روشنی) کو رات کا اندھیرا چاک کر کے نکالنے والا ہے، اور

الَّيْلَ سَكَنًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۖ ذَلِكْ تَقْدِيرُ

اسی نے رات کو آرام کیلئے بنایا ہے اور سورج اور چاند کو حساب و شمار کیلئے، یہ بہت غالب بڑے علم والے

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا

(رب) کا مقررہ اندازہ ہے اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو بنایا تاکہ تم ان کے ذریعے

بہائی ظلمات البر والبحر ط قد فصلنا الآيات لقوم

بیابانوں اور دریاؤں کی تاریکیوں میں راستے پاسکو۔ بیشک ہم نے علم رکھنے والی قوم کیلئے (اپنی) نشانیاں کھول کر

يَعْلَمُونَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ

بیان کر دی ہیں اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک جان (یعنی ایک غیب) سے پیدا فرمایا ہے پھر (تمہارے لئے) ایک جائے اقامت (ہے)

فَمُسْتَقَرٍّ وَمُسْتَوْدَعٍ ط قد فصلنا الآيات لقوم يَفْقَهُونَ ﴿۹۸﴾

اور ایک جائے اقامت (مراد رحمہ اللہ اور دنیا سے یاد دہانہ اور قبر ہے)۔ بیشک ہم نے سمجھنے والے لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں اور

وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ج فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ

اور وہی ہے جس نے آسمان کی طرف سے پانی اتارا پھر ہم نے اس (بارش) سے ہر قسم کی روئیدگی

كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا

کالی پھر ہم نے اس سے سرسبز (کھیتی) نکالی جس سے ہم اوپر تلے پوست دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے

مُتَرَاكِبًا ج وَ مِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَ

گاہے سے لٹکتے ہوئے کچے اور انگوروں کے ہانگات اور ریتوں اور انار (بھی پیدا کئے جو کئی

جَنَّتْ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانُ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ

اعتبارات سے) آپس میں ایک جیسے (لگتے) ہیں اور (پھل، ذائقے اور تاثیرات) جدا گانہ ہیں۔

مُتَشَابِهٍ ط أَنْظِرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ط إِنَّ فِي

تم درخت کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو (بھی دیکھو)، بیشک ان میں

ذِكْرٌ لَّكُم لَّآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

ایمان رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں اور ان کافروں نے جنات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اسی نے ان کو

الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

پیدا کیا تھا اور انہوں نے اللہ کیلئے بغیر علم (ودانش) کے لڑکے اور لڑکیاں (بھی) گزالیں۔ وہ ان (تمام) باتوں سے

سَبَّحْنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

پاک اور بلند و بالا ہے جو یہ (اس سے متعلق) کرتے پھرتے ہیں ۵ وہی آسمانوں اور زمینوں کا موجد ہے،

أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً ۖ وَخَلَقَ كُلَّ

بھلا اس کی اولاد کیونکر ہو سکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی (ہی) نہیں ہے، اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا

ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵ یہی (اللہ) تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی

إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

باقی عبادت نہیں (وہی) ہر چیز کا خالق ہے پس تم اسی کی عبادت کیا کرو اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ ۚ وَكِيلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْبَصَارُ ۖ وَهُوَ يُدْرِكُ

پر نگہبان ہے ۵ نکاتیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ سب نکاتوں کا احاطہ کئے

الْبَصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ

ہوئے ہے، اور وہ بڑا باریک بین بڑا باخبر ہے ۵ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے (ہدایت کی) نشانیاں

مِّنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَن أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ عَمِيَٰ فَعَلَيْهَا ۖ

آچکے ہیں پس جس نے (انہیں نکات و بصیرت سے) دیکھ لیا تو (یہ) اس کی اپنی ذات کیلئے (فائدہ مند) ہے، اور جو اندھار ہاتھ

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

اس کا وبال (بھی) اسی پر ہے، اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۵ اور ہم اسی طرح (اپنی) آیتوں کو بار بار (انداز بد کر) بیان کرتے

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۵﴾

ہیں اور یہ اسلئے کہ وہ (کافر) ہوں انہیں کہ آپ نے (تو کہیں سے) پڑھ لیا ہے تاکہ ہم اس کو جاننے والے لوگوں کیلئے خوب واضح کر دیں ۵

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ

آپ اس (قرآن) کی پیروی کیجئے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ط وَمَا جَعَلْنَاكَ

اور آپ مشرکوں سے کنارہ کشی کر لیجئے اور اگر اللہ (ان کو جبراً روکتا) چاہتا تو یہ لوگ (بھی) شرک نہ کرتے،

عَلَيْهِمْ حَفِظًا ط وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا

اور ہم نے آپ کو (بھی) ان پر نگہبان نہیں بنایا اور نہ آپ ان پر پاسبان ہیں اور (اے مسلمانو!) تم ان (مہملے معبودوں)

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ

کو کالی مت دو جس ہیں (مشرک لوگ) اللہ کے سوا کہتے ہیں پھر وہ لوگ (بھی جو) جہالت کے باعث ظلم کرتے ہوئے اللہ کی شان میں دشنام طرازی کرنے

عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ

لیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر فرقہ (و جماعت) کیسے اس کا عمل (ان کی آنکھوں میں) مرغوب کر رکھا ہے (اور وہ اسی کو حق سمجھتے رہتے ہیں) پھر سب کو اپنے رب

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

اس کی طرف لوٹا ہے اور وہ انہیں ان اعمال کے نتائج سے آگاہ کر دے گا جو وہ انجام دیتے تھے وہ بڑے تاکید کی حلف کے ساتھ اللہ کی قسم کھاتے

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ

ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی (کلی) نشانی آجائے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ (ان سے) کہہ دو کہ نشانی تو صرف

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو!) تمہیں کیا خبر کہ جب وہ نشانی آجائے گی (تو) وہ (پھر بھی) ایمان نہیں لائیں گے

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ

اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو (ان کی اپنی بدعتی کے باعث قبول حق) سے (اسی طرح) پھیر دیں گے جس طرح وہ اس (نئی) پر پہلی بار ایمان

مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

نہیں لائے (سو وہ نشانی دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے) اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں (اسی) چھوڑ دیں گے کہ وہ سمجھتے پھریں

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَاهُ إِلَيْهِمُ الْمَلِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْبَشَرُ

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتار دیتے اور ان سے فردے باتیں کرنے لگتے اور ہم ان پر

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا

ہر چیز (آنکھوں کے سامنے) کردہ در کردہ جمع کر دیتے وہ تب بھی ایمان نہ لاتے سوائے اس

أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿۱۱﴾ وَكَذَلِكَ

کے جو اللہ چاہتا اور ان میں سے اکثر لوگ جہالت سے کام لیتے ہیں اور اسی طرح ہم نے ہر

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي

نبی کیلئے ان لوگوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنا دیا جو ایک دوسرے کے دل میں طمع کی ہوئی (پکٹی چیز) (

بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۖ وَلَوْ شَاءَ

ہاتیں (دوسرے کے طور پر) دھوکہ دینے کیلئے ڈالتے رہتے ہیں، اور اگر آپ کا رب (نہیں جبراً روکنا) چاہتا (تو) وہ

رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۲﴾ وَلِتَصْغَىٰ

ایسا نہ کر پاتے، سو آپ انہیں (بھی) چھوڑ دیں اور جو کچھ وہ بہتان باندھ رہے ہیں (اسے بھی) اور (یہ) اس

إِلَيْهِ أَفْدَاةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

نے کہ ان لوگوں کے دل اس (فریب) کی طرف مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور (یہ) کہ وہ اسے پسند کرنے

وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ﴿۱۳﴾ أَفَعَيَّرَ اللَّهُ ابْتِغَىٰ

لگیں اور (یہ بھی) کہ وہ (انہی اعمال بدکا) ارتکاب کرنے لگیں جن کے وہ خود (مرکب) ہو رہے ہیں (فرما دیجئے: کیا

حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ

میں اللہ کے سو کسی اور کو حکم (وفیصل) تلاش کروں حالانکہ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل (یعنی واضح واضح) عمل پر

وَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ يُعَلِّمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّنْ

مشتعل) کتاب نازل فرمائی ہے، اور وہ لوگ جن کو ہم نے (پہلے) کتاب دی تھی (دل سے) جانتے ہیں کہ یہ (قرآن) آپ کے

رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَتَسْتَكْلِمُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ

رب کی طرف سے (جی) برحق اتارا ہوا ہے پس آپ (ان اہل کتاب کی نسبت) شک کرنے والوں میں نہ ہوں ﴿۱۱۳﴾ اور آپ کلمات رب کی بات سچائی اور عدل کی رو سے پوری ہو چکی، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سننے والا

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۱۵﴾ وَإِنْ تُطِغْ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ

خوب جاننے والا ہے اور اگر تو زمین میں (موجود) لوگوں کی اکثریت کا کہنا مان لے تو وہ تجھے یضلوک عن سبیل اللہ ۖ اِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ

اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ (حق و یقین کی بجائے) صرف وہم و گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کھنٹھ

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۱۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ

تیس آرائی (اور دروغ گوئی) کرتے رہتے ہیں ۵ بیشک آپ کا رب ہی اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوا مِمَّا

بھکا ہے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) خوب واقف ہے ۵ سو تم اس (ذبیحہ) سے کھا یا کرو

ذِكْرَ اسْمِ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا

جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہو ۵ اور تمہیں کیا ہے

لَكُمْ اَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ

کر تم اس (ذبیحہ) سے نہیں کھاتے جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام یاد کیا گیا ہے (تم ان حلال جانوروں کو جو حرام نہیں ہوتے ہو؟) حالانکہ اس نے تمہارے لئے اس

لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرُّرْتُمْ اِلَيْهِ ۖ وَاِنْ

(تمام) چیزوں کو تفصیلاً بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کی ہیں ۵ سوائے اس (صورت) کے کہ تم (محض جان بچانے کیلئے) اس (کے بقدر حاجت کھانے) کی طرف

كَثِيرًا لِّيُضِلُّوْا بِاٰهُوَ اَيُّهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اجتنائی مجبور ہو جاؤ (سوائے تم اپنی طرف سے اور چیزوں کو حرام نہ ٹھہرایا کرو)۔ بیشک بہت سے لوگ بغیر (ہند) علم کے اپنی خواہشات (اور من گھڑت تصورات)

أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذُرُوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ ۚ

کے ذریعے (لوگوں کو) بہکاتے رہے ہیں، اور یقیناً آپ کا رب سب سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ۵ (کہ یہ لوگ قرآن کا وحی ہوتا جانتے ہیں یا

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثَمَ سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا

نہیں) اور تم ظاہری اور باطنی (یعنی آشکار و پنهان دونوں قسم کے) گناہ چھوڑ دو۔ بیشک جو لوگ گناہ کر رہے ہیں انہیں مغرب سزا دی

يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

جائے گی ان (اعمال بد) کے باعث جن کا وہ اس کتاب کرتے تھے ۵ اور تم اس (جانور کے گوشت) سے نہ کھایا کرو جس پر (ذبح کے

وَأِنَّهُ لَفِسْقٌ ۚ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُوحِوْنَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ

وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بیشک وہ (گوشت کھانا) گناہ ہے، اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں (دوسے)

لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوْ

ڈالتے رہے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کے کہنے پر چل پڑے (تو) تم بھی مشرک ہو جاؤ گے ۵ بھلا

مَنْ كَانَ مِثْلًا فَا حَيِّينَهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي

وہ شخص جو وہ (یعنی ایمان سے محروم) تھا ہم نے اسے (ہدایت کی بدلت) ازاد کیا اور ہم نے اس کے لئے (ایمان و معرفت کا) نور پیدا فرمادیا (اب) وہ اس کے

النَّاسِ كَمَنْ مِثْلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ

ذریعے (جسے) لوگوں میں (بھی روشنی پھیلانے کیسے) پہلا ہے جس کی مانند ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہو کہ (دو جہات نور گمراہی کے) اندھیروں میں (اس طرح گمراہ)

كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَلِكَ

پڑا ہے کہ اس سے نکل ہی نہیں سکتا۔ اسی طرح کافروں کیسے ان کے وہ اعمال (اس کی نظروں میں) خوش و دکھائے جاتے ہیں جو وہ انجام دیتے رہتے ہیں ۵ اور اسی

جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مَجْرِمِيهَا لِيُكْرَهُوا فِيهَا ۚ

طرح ہم نے ہر بستی میں وڈیروں (اور رئیسوں) کو وہاں کے جرائم کا سرغنہ بنایا تاکہ وہ اس (بستی) میں مکاریاں کریں، اور وہ

وَمَا يَكْفُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا

(حقیقت میں) اپنی جانوں کے سوا کسی (اور) سے فریب نہیں کر رہے اور وہ (اس کے انجام بد کا) شعور نہیں رکھتے ۵ اور جب

جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ

ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں بھی ویسی ہی

رُسُلُ اللَّهِ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۚ سَيُصِيبُ

(نشانی) دی جائے جیسی اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ اسے اپنی رسالت کا محل کسے بنانا

الَّذِينَ أَجْرُمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا

ہے۔ عتق یہ مجرموں کو اللہ کے حضور ذلت رسید ہوگی اور سخت عذاب بھی (ملے گا) اس وجہ سے کہ وہ مکر (اور

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿١٣٣﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

دھوکہ دیں) کرتے تھے ۵ پس اللہ جس کسی کو (فضلاً) ہدایت دینے کا ارادہ فرماتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ

کشادہ فرمادیتا ہے اور جس کسی کو (عدلاً اس کی اپنی خرید کردہ) گمراہی پر ہی رکھنے کا ارادہ فرماتا ہے اس کا سینہ

ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَلِكَ يَجْعَلُ

(یسی) شدید تنگی کے ساتھ تنگ کر دیتا ہے گویا وہ بمثل آسمان (یعنی بلندی) پر چڑھ رہا ہو اسی طرح اللہ ان

اللَّهُ الرَّجَسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٣٥﴾ وَهَذَا صِرَاطٌ

لوگوں پر عذاب (ذلت) واقع فرماتا ہے جو ایمان نہیں لاتے ۵ اور یہ (اسلام ہی) آپ کے رب کا سیدھا

رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٦﴾

راستہ ہے بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے والے لوگوں کے لئے آیتیں تفصیل سے بیان کر دی ہیں ۵

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا

انہی کیلئے ان کے رب کے حضور سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا مولیٰ ہے ان اعمال (حالی) کے باعث جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِّعَشْرِ الْجِنَّ

تہجام دیا کرتے تھے ۵ اور جس دن وہ ان سب کو جمع فرمائے گا (تو ارشاد ہوگا) اے گرد و جنت (یعنی شیاطین!) بیشک تم

قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنْ

نے بہت سے انسانوں کو (گمراہ) کر دیا اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم نے ایک

الْإِنْسِ رَابِعًا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا

دوسرے سے (خوب) فائدے حاصل کئے اور (اسی غفلت اور مفاد پرستی کے عالم میں) ہم اپنی اس میناد کو پہنچ گئے جو تو

الَّذِي أَجَلْت لَنَا ۖ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا

نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی (مگر ہم اس کیسے کچھ تیاری نہ کر سکے)۔ اللہ فرمائے گا کہ (اب) دوزخ ہی تمہارا ٹھکانا

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾ وَكَذَلِكَ

ہے ہمیشہ اسی میں رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے ۱۷۸ اسی طرح ہم

نُؤَلِّیْ بِبَعْضِ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٧٩﴾

عاموں میں سے بعض کو بعض پر مسلط کرتے رہے ہیں ان اعمال (بد) کے باعث جو وہ کمایا کرتے ہیں ۱۷۹

لِيَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اے کروہ جن و انس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری آیتیں

يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ أَلْتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

بیان کرتے تھے اور تمہاری اس دن کی پیشی سے تمہیں ڈراتے تھے (تو) وہ کہیں گے: ہم اپنی جانوں

هَذَا ۖ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ

کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں

الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١٨٠﴾

کے خلاف اس (بدت) کی گواہی دیں گے کہ وہ (دنیا میں) کافر (یعنی حق کے انکاری) تھے ۱۸۰

ذَلِكَ أَنَّ لَكَ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكُ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا

یہ (رسولوں کا بھیجنا) اس لئے تھا کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے باعث ایسی حالت میں تباہ کرنے والا نہیں ہے کہ وہاں کے رہنے والے (حق کی

غَفُلُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَمَا رَبُّكَ

تعلیمات سے بالکل) بے خبر ہوں (یعنی انہیں کسی نے حق سے آگاہ ہی نہ کیا ہو) اور ہر ایک کے لئے ان کے اعمال کے لحاظ سے درجات

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ

(مقرر) ہیں، اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ انجام دیتے ہیں ۵ اور آپ کا رب بے نیاز ہے، (بڑی) رحمت

إِنْ يَشَاءْ يُدْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا

والا ہے، اگر چاہے تو تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جسے چاہے (تمہارا) جانشین بنا دے جیسا کہ اس نے

أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ

دوسرے لوگوں کی اولاد سے تم کو پیدا فرمایا ہے ۵ بیشک جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے

لَا تِلَاٰتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ لِّقَوْمٍ أَعْمَلُوا عَلَىٰ

والا ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ۵ فرما دیجئے: اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو

مَكَانَتِكُمْ إِنْ عَمِلْتُمْ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ تَكُونُ لَهُ

بیشک میں (اپنی جگہ) کھل گئے جا رہا ہوں۔ پھر تم عنقریب جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

کے لئے (بہتر ہے)۔ بیشک ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے ۵ انہوں نے اللہ کے لئے انہی (چیزوں) میں سے

مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ ۖ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هٰذَا

ایک حصہ مقرر کر لیا ہے جنہیں اس نے کھیتی اور مویشیوں میں سے پیدا فرمایا ہے پھر اپنے کمان (باطل) سے کہتے

لِلَّهِ بِزُعْمِهِمْ ۖ وَهٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ

ہیں کہ یہ (حصہ) اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے (خود ساختہ) شریکوں کے لئے ہے پھر جو (حصہ) ان کے

فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ

شریکوں کے لئے ہے سو وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو (حصہ) اللہ کے لئے ہے تو وہ ان کے شریکوں تک پہنچ

شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾ وَكَذَلِكَ زَيَّنَ

جاتا ہے، (وہ) کیا ہی برا فیصلہ کر رہے ہیں اور اسی طرح بہت سے شرکوں کے لئے ان کے شریکوں نے اپنی

لِكثِيرٍ مِّنَ الشُّرَكِيِّنَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائُهُمْ

اور ان کو مار ڈالنا (ان کی نگاہ میں) خوشنما کر دکھایا ہے تاکہ وہ انہیں برباد کر ڈالیں اور ان کے (بچے کھجے) دین کو

لِيُزِدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا

(بھی) ان پر مشتبہ کر دیں، اور اگر اللہ (انہیں جبراً روکنے) چاہتا تو وہ ایسا نہ کر پاتے پس آپ انہیں اور جو

فَعَلُوا فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۳۷﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ

افترا پر دازی وہ کر رہے ہیں (اسے نظر انداز کرتے ہوئے) چھوڑ دیجئے اور اپنے خیال (باطل) سے (یہ بھی)

وَحَرِّثُ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَ

کہتے ہیں کہ یہ (مخصوص) مویشی اور کھیتی ممنوع ہے، اسے کوئی نہیں کھا سکتا سوائے اس کے جسے ہم چاہیں اور (یہ کہ بعض)

أَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ أَسْمَ

چوپائے ایسے ہیں جن کی پیٹھ (پر سواری) کو حرام کیا گیا ہے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ جن پر (ذبح کے وقت) یہ لوگ اللہ

اللَّهُ عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۳۸﴾

کا نام نہیں لیتے (یہ سب) اللہ پر بہتان باندھنا ہے، عنقریب وہ انہیں (اس بات کی) سزا دے گا جو وہ بہتان باندھتے تھے

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا

اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ جو (بچے) ان چوپایوں کے پیٹ میں ہے وہ ہمارے مردوں کے لئے مخصوص ہے اور ہماری

وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيِّتَةً فَهُمْ فِيهِ

عورتوں پر حرام کر دیا گیا ہے اور اگر وہ (بچے) مرا ہوا (پیدا) ہو تو وہ (مرد اور عورتیں) سب اس میں شریک ہوتے

شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۳۹﴾

ہیں، عنقریب وہ انہیں ان کی (من گھڑت) باتوں کی سزا دے گا، بیشک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

واقعی ایسے لوگ برباد ہو گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو بغیر علم (صحیح) کے (محض) بیوقوفی سے قتل کر ڈالا اور ان

وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا

(چیزوں) کو جو اللہ نے انہیں (روزی کے طور پر) بخش تھیں اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے حرام کر ڈالا، بیشک وہ

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۳۰﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ

کراہ ہو گئے اور ہدایت یافتہ نہ ہو سکے اور وہی ہے جس نے برداشت اور غیر برداشت (یعنی بیوں کے ذریعے اوپر

مَعْرُوشَتٍ وَغَيْرِ مَعْرُوشَتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا

چھ مائے گئے اور بغیر اوپر چھ مائے گئے) بہانے پیدا فرمائے اور کجور (کے درخت) و زراعت جس کے پھل کونا کون ہیں اور

أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط

زیتون اور انار (جو شکل میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (ذائقہ میں) جدا گانہ ہیں (بھی پیدا کئے)۔ جب (یہ درخت)

كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَ

پھل لائیں تو تم ان کے پھل کھاؤ (بھی) کرو اور اس (بھتی اور پھل) کے کٹنے کے دن اس کا (اللہ کی طرف سے مقرر کردہ) حق

لَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ السُّرْفِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ

(بھی) ادا کر دیا کرو اور فضول خرچی نہ کیا کرو، بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور (اس نے) ہر برداری کرنے

حَمُولَةً وَفَرْشًا ط كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

والے (بلند قامت) چوپائے اور زمین پر (ذبح کیے یا چھوئے قد کے باعث) بچنے والے (سوئی پیدا فرمائے) تم اس (رزق) میں سے

خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۳۲﴾ ثَانِيَةَ أَزْوَاجٍ

(بھی بھری ذبح) کھا یا کرو جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے اور شیطان کے راستوں پر نہ چد کرو، بیشک وہ تمہارا کھاد دشمن ہے (اللہ نے) آٹھ

مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ط قُلْ آلَذْكَرَيْنِ

جوڑے پیدا کئے دو (نر و مادہ) بھیڑ سے اور دو (نر و مادہ) بکری سے۔ (آپ ان سے) فرما دیجئے: کیا اس

حَرَّمَ آمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامٌ

نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) جو دونوں ماداؤں کے رحموں میں

الْأُنْثَيَيْنِ ^ط نَبَوْنِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَمِنْ

موجود ہے؟ مجھے علم و دانش کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو اور دو (نر و مادہ) اونٹ

الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ^ط قُلْ آلَذْكَرَيْنِ

سے اور دو (نر و مادہ) گائے سے۔ (آپ ان سے) فرما دیجئے: کیا اس نے دونوں

حَرَّمَ آمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامٌ

نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) جو دونوں ماداؤں کے رحموں میں موجود

الْأُنْثَيَيْنِ ^ط أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْكُمُ اللَّهُ بِهَذَا ج

ہے؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس (حرمت) کا حکم دیا تھا؟ پھر

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے تاکہ لوگوں کو

بِغَيْرِ عِلْمٍ ^ط إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۴﴾

بغیر جانے گمراہ کرتا پھرے۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ

آپ فرمادیں کہ میری طرف جو وحی بھیجی گئی ہے اس میں تو میں کسی (بھی) کھانے والے پر (ایسی چیز کو) جسے وہ کھاتا

إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيِّتَةً أَوْ دَمًا مُسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

ہو حرام نہیں پاتا سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا گور کا گوشت ہو کیونکہ یہ ناپاک ہے یا نافرمانی کا

فَأَنَّهُ رَاجِسٌ أَوْ فِسْقًا أَوْ لَحْمٌ لَغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ^ج فَمَنْ أَضْطَرُّ

جانور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام بلند کیا گیا ہو۔ پھر جو فحش (بھوک کے باعث) سخت لاچار ہو جائے نہ تو

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۵﴾ وَعَلَى

نافرمانی کر رہا ہو اور نہ حد سے تجاوز کر رہا ہو تو بیشک آپ کا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ اور یہودیوں پر

الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَصَلَتْ ظُهُورُهُمَا

ہم نے ہر ناخن والا (جانور) حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر

دوئوں کی چربی حرام کر دی تھی سوائے اس (چربی) کے جو دونوں کی پیٹھ میں ہو یا

أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَهُمْ

اوجھڑی میں لگی ہو یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو۔ یہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث انہیں

بِغَيْرِهِمْ ۚ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿۱۳۶﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ

سزا دی تھی اور یقیناً ہم سچے ہیں ۵ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے

رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ

کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم قوم سے نہیں ہٹا

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳۷﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ

جائے گا ۵ جدی مشرک لوگ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ (ہی) ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے آباد و اجداد اور

مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ

نہ کسی چیز کو (بلا سند) حرام قرار دیتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے حتیٰ کہ انہوں

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۚ قُلْ هَلْ

نے ہمارا عذاب چکھ لیا۔ فرما دیجئے: کیا تمہارے پاس کوئی (قابلِ حجت) علم ہے کہ تم اسے ہمارے لئے نکال لاؤ

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۚ إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

(تو اسے پیش کرو) تم (علم یقینی کو چھوڑ کر) صرف گمان ہی کی پیروی کرتے ہو اور تم محض (تخمینہ کی

وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ﴿۱۳۹﴾

بنیاد پر) دروغ گوئی کرتے ہو ۵ فرما دیجئے کہ دلیل محکم تو اللہ ہی کی ہے، پس اگر وہ (تمہیں مجبور کرنا) چاہتا تو

فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۹﴾ قُلْ هَلْ مِنْكُمْ شَهِدٌ آتَاكُمْ

یقیناً تم سب کو (پابند) ہدایت فرما دیتا ۵ (ان مشرکوں سے) فرما دیجئے کہ تم اپنے ان گواہوں کو پیش کرو جو

الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا

(آ کر) اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا ہے پھر اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے دیں تو ان کی

فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا

گواہی کو تسلیم نہ کرنا (بلکہ ان کا جھوٹا ہونا ان پر آشکار کر دینا) اور نہ ایسے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کرنا جو

بِالْبَيْنَةِ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

ہماری آجوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر

يَعْدِلُونَ ﴿۱۴۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ

نمبر آتے ہیں ۵ فرما دیجئے: آؤ میں وہ چیزیں پڑھ کر سنا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں

إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ﴿۱۴۱﴾

(وہ) یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور مفلسی

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ

کے باعث اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔ ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی (دیں گے) اور

وَأَيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ﴿۱۴۲﴾

بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ (خواہ) وہ ظاہر ہوں اور (خواہ) وہ پوشیدہ ہوں اور اس جان

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ﴿۱۴۳﴾

کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے بجز حق (شرعی) کے، یہی وہ (امور) ہیں جن کا اس

مترجم و تفسیر: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو حکم دیا ہے کہ تم اپنے گواہوں کو پیش کرو جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا ہے پھر اگر وہ جھوٹی گواہی دے دیں تو ان کی گواہی کو تسلیم نہ کرنا اور نہ ایسے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کرنا جو ہماری آجوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ معبودانِ باطلہ کو اپنے رب کے برابر

۵۷

وَصُكُّم بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

نے تمہیں تاکید کی حکم دیا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو ۱۵۰ اور یتیم کے مال کے قریب مت جانا مگر ایسے طریق سے جو

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَ

بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور پانے اور ترازو (یعنی تاپ اور

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْيِزَانَ بِالْقُسْطِ ۚ لَا تَكْلِفُ نَفْسًا إِلَّا

قول) کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور

وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ

جب تم (کسی کی نسبت کچھ) کہو تو عدل کرو اگرچہ وہ (تمہارا) قرابت دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو

وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۲﴾

پورا کیا کرو، یہی (باتیں) ہیں جن کا اس نے تمہیں تاکید کی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ۱۵۱

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

اور یہ کہ یہی (شریعت) میرا سیدھا راستہ ہے سو تم اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلو پھر

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ

وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے، یہی وہ بات ہے جس کا اس نے تمہیں تاکید کی حکم دیا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تِبَابًا عَلَى

ہے تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ ۱۵۲ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا کی اس شخص پر (نعت) پوری کرنے

الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

کے لئے جو نیکوکار بنے اور (اسے) ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت بنا کر (اتارا) تاکہ وہ (لوگ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ

قیامت کے دن) اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ۱۵۳ اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے

مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾ أَنْ

نازل فرمایا ہے سو (اب) تم اس کی پیروی کیا کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ۵ (قرآن

تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابُ عَلٰى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا

اس لئے نازل کیا ہے) کہ تم کہیں یہ (نہ) کہو کہ بس (آسمانی) کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں (یہود و

وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿۱۵۶﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا

نصاری) پر اتاری گئی تھی اور بیشک ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے ۵ یہ (نہ) کہو کہ اگر ہم

أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ

پر کتاب اتاری جاتی تو ہم یقیناً ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے سو اب تمہارے رب کی طرف

بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَاحَةٌ ﴿۱۵۷﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

تمہارے پاس واضح دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی ہے، پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا

كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَجِرَى الَّذِينَ

ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے کٹرائے۔ ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں

يَصْدِفُونَ عَنَّا يُتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا

سے گریز کرتے ہیں برے عذاب کی سزا دیں گے اس وجہ سے کہ وہ (آیات ربانی سے)

يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۸﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْبَلَاءُ

اعراض کرتے تھے ۵ وہ فقط اسی انتظار میں ہیں کہ ان کے پاس (عذاب کے) فرشتے آئیں یا آپ کا رب

أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۖ يَوْمَ يَأْتِي

(خود) آجائے یا آپ کے رب کی کچھ (مخصوص) نشانیاں (عیاناً) آجائیں۔ (انہیں بتا دیجئے کہ) جس دن

بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

آپ کے رب کی بعض نشانیاں (یوں ظاہراً) آئیں گی (تو اس وقت) کسی (ایسے) شخص کا ایمان اسے فائدہ

أَمَنْتُ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبْتُ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا ۖ قُلْ

نہیں پہنچائے گا جو پہلے سے ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان (کی حالت) میں کوئی نیکی نہیں کمائی تھی، فرما

اُنْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ

دیتجئے: تم انتظار کرو ہم (بھی) منتظر ہیں ۵ بیشک جن لوگوں نے (جدا جدا راہیں نکال کر) اپنے دین کو پارہ پارہ

وَكَانُوا شِيعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۖ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ

کر دیا اور وہ (مختلف) فرقوں میں بٹ گئے، آپ کسی چیز میں ان کے (تعلق دار اور ذمہ دار) نہیں ہیں، بس

إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَاءَ

ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہ انہیں ان کاموں سے آگاہ فرما دے گا جو وہ کیا کرتے تھے ۵ جو کوئی

بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرٌ مِّثْلُهَا ج وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

ایک نیکی لائے گا تو اس کے لئے (بھو راجر) اس جیسی دس نیکیاں ہیں اور جو کوئی ایک گناہ لائے گا تو اس کو اس

فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ إِنِّي

جیسے ایک (گناہ) کے سوا سزا نہیں دی جائے گی اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے ۵ فرما دیجئے: بیشک مجھے میرے

هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ دِينًا قَبِيًّا مِلَّةَ

رب نے سیدھے راستے کی ہدایت فرمادی ہے (یہ) مضبوط دین (کی راہ ہے اور یہی) اللہ کی طرف یکسو

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ إِنْ

اور ہر باطل سے جدا ابراہیم (ﷺ) کی ملت ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ فرما دیجئے کہ بیشک میری نماز اور

صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۲﴾

میرا حج اور قربانی (سمیت سب بندگی) اور میری زندگی اور میری موت اللہ کیسے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ۵

لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۶۳﴾

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں (جمع مخلوقات میں) سب سے پہلا مسلمان ۵

قُلْ أَغْيِرَ اللَّهُ أْبْعَى رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ط

فرما دیجئے: کیا میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر شے کا پروردگار ہے، اور ہر شخص جو بھی

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ج وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

(گناہ) کرتا ہے (اس کا وبال) اسی پر ہوتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

أُخْرَى ج ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹا ہے پھر وہ تمہیں ان (باتوں کی حقیقت) سے آگاہ فرما دے گا جن

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ ۱۳۷ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلِيفَ

میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ۝ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

درجات میں بلند کیا تاکہ وہ ان (چیزوں) میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں (امانا) عطا کر رکھی ہیں۔ بیشک

لَيَبْلُوكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ط إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۝

آپ کا رب (عذاب کے حقداروں کو) جلد سزا دینے والا ہے اور بیشک وہ (مغفرت کے امیدواروں کو) بڑا

إِنَّهُ لَعَفُوٌّ رَّحِيمٌ ع ۝ ۱۳۸

بخشنے والا اور بے حد رحم فرمانے والا ہے ۝

آیات ۲۰۶ ۷ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۹ رُكُوعَاتُهَا ۲۴

آیات ۲۰۶

سورۃ الاعراف کی ہے

رکوع ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بخشنے والا ہے ۝

الْقَصَصِ ۝ ۱ كِتَابٌ أَنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صُدْرِكَ

الف، لام، میم، صاد مثلاً ۝ (اے حبیبِ کریم!) یہ کتاب ہے (جو) آپ کی طرف اتاری گئی ہے سو آپ کے سینے (انور) میں اس کی تبلیغ پر کفار کے انکار و تکذیب

حَرَجٍ مِّنْهُ لِيُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ① اتَّبِعُوا

کے خیال) سے کوئی غلطی نہ ہو (یہ تو ہماری ہی اس لئے مقرر ہے) کتاب، سکھانے کے لئے (مکرمین کو) ڈرنا سکھانے اور یہ مؤمنین کیلئے نصیحت (ہے) ۵ (اے لوگو!) تم

مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ

اس (قرآن) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور اس کے غیروں میں سے

أَوْلِيَاءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ② وَكَمْ مِّن قَرْيَةٍ

(بہت کموں اور) دوستوں کے پیچھے مت چلو، تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو ۵ اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) ہیں

أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ③ فَمَا

جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈال سوا ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا (جبکہ) وہ دوپہر کو سو رہے تھے ۵ پھر

كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا

جب ان پر ہمارا عذاب آ گیا تو ان کی پکار سوائے اس کے (کچھ) نہ تھی کہ وہ کہنے لگے کہ بیشک

كُنَّا ظَالِمِينَ ④ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَ

ہم غلام تھے ۵ پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پرسش کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور ہم یقیناً رسولوں سے بھی (انکی

لَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ⑤ فَلَنَقْصُصَ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا

دعوت و تبلیغ کے رد عمل کی نسبت) در یافت کریں گے ۵ پھر ہم ان پر (اپنے) علم سے (انکے سب) حالات بیان کریں گے اور ہم

غَائِبِينَ ⑥ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ ثَقُلَتْ

(کہیں) غائب نہ تھے (کہ انہیں دیکھتے نہ ہوں) ۵ اور اس دن (اعمال کا) تولو جانا حق ہے سو جن کے (نیکیوں

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑦ وَمَنْ خَفَّتْ

کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب ہوں گے ۵ اور جن کے (نیکیوں کے) پلڑے ہلکے

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا

ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہنچایا، اس وجہ سے کہ وہ ہماری آفتوں

بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ⑨ وَ لَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

کے ساتھ ظلم کرتے تھے ۵ اور بیشک ہم نے تم کو زمین میں تمکن و تعزف عطا کیا اور ہم نے اس

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑩

میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے، تم بہت ہی کم شکر بھی لاتے ہو ۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

اور بیشک ہم نے تمہیں (یعنی تمہاری اصل کو) پیدا کیا پھر تمہاری صورتحالی کی (یعنی تمہاری زندگی کی کیسی کی اور حیاتیاتی ابتداء

اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ

ارتقاء کے مراحل کو آدم (ع) کے وجود کی تشکیل تک مکمل کیا) پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (ع) کو سجدہ کرو تو سب

مِّنَ السَّاجِدِينَ ⑪ قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ

نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا ۵ ارشاد ہوا: (اے ابلیس!) تجھے کس (ہمت) نے

أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَ

روکا تھا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا، اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے

خَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ⑫ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ

پیدا کیا ہے اور اس کو تو نے مٹی سے بنایا ہے ۵ ارشاد ہوا: پس تو یہاں سے اتر جا تجھے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ تو یہاں

أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ ⑬ قَالَ

تکبر کرے پس (میری ہار گاہ سے) نکل جا بیشک تو ذلیل و خوار لوگوں میں سے ہے ۵ اس نے کہا: مجھے اس دن تک

أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ⑭ قَالَ إِنَّكَ مِنَ

(زندگی کی) مہلت دے جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۵ ارشاد ہوا: بیشک تو مہلت دے جانے والوں

الْمُنْظَرِينَ ⑮ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ

میں سے ہے ۵ اس (ابلیس) نے کہا: پس اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے (مجھے قسم ہے کہ) میں (بھی) ان (افراد غی

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا تَجِدُ فِيهِمْ مِّنْ مُّبِينٍ

آدم کو گمراہ کرنے) کیلئے تیری سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا (تا آنکہ انہیں راہ حق سے ہٹا دوں) O پھر میں یقیناً ان کے آگے

آیدیں گے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا، اور

شما ۱۳﴾ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿۱۴﴾ قَالَ

(نتیجتاً) تو ان میں سے اکثر لوگوں کو شکر گزار نہ پائے گا O ارشاد باری ہوا:

اٰخِرُجْ مِنْهَا مَذْعُوْرًا ۙ وَمَا مَدْحُوْرًا ۙ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

(اے ابلیس!) تو یہاں سے ذلیل و مردود ہو کر نکل جا، ان میں سے جو کوئی تیری پیروی

لَا مُلْكَ لَكَ فِيْهَا ۚ جَهَنَّمَ مِّنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَيَاٰدَمُ اسْكُنْ

کرے گا تو میں ضرور تم سب سے دوزخ بھر دوں گا O اور اے آدم! تم اور تمہاری زوجہ

اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

(دونوں) جنت میں سکونت اختیار کرو سو جہاں سے تم دونوں چاہو کھایا کرو اور (بس) اس درخت

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَوَسْوَسَ

کے قریب مت جانا اور نہ تم دونوں حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے O پھر شیطان نے دونوں کے دل میں

لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وَّرٰى عَنْهُمَا مِنْ

وسوسہ ڈالتا کہ ان کی شر مکاریاں جو ان (کی نظروں) سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور کہنے لگا: (اے آدم و حوا!) تمہارے رب نے

سَوَاتِيْهُمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

تمہیں اس درخت (کا پھل کھانے) سے نہیں روکا مگر (صرف اس لئے کہ اسے کھانے سے) تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے (یعنی عبادت

اِلَّا اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۱۷﴾

بشری سے پاک ہو جاؤ گے) یا تم دونوں (اس میں) ہمیشہ رہنے والے بن جاؤ گے (یعنی اس مقامِ قرب سے کبھی محروم نہیں کئے جاؤ گے) O

وَقَاسِيَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّاهُمَا

اور ان دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ بیشک میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں ۵ پس وہ فریب کے ذریعے

بَعْرُورٍ فَلَمَّا ذَا قَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سُوءَاتُهُمَا وَطِفْقًا

دونوں کو (درخت کا پھل کھانے تک) اتار لایا، سو جب دونوں نے درخت (کے پھل) کو چکھ لیا تو دونوں کی

يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَاقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا

شرمگاہیں ان کے لئے ظاہر ہو گئیں اور دونوں اپنے (مدن کے) اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے تو ان کے رب

أَلَمْ أَنهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ ۖ أَقُلْ لَّكُمَا إِن

نے انہیں ندامت فرمائی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے قریب جانے) سے روکا نہ تھا اور تم سے یہ (نہ)

الشَّيْطَانِ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا

فرمایا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے ۵ دونوں نے عرض کیا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں

أَنفُسَنَا ۖ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

پر زیارتی کی۔ اور اگر تو نے ہم کو نہ بخشا اور ہم پر رحم (نہ) فرمایا تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو

الْخٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ

جانیں گے ۵ ارشاد باری ہوا: تم (سب) نیچے تر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں اور تمہارے لئے زمین میں مضن مدت تک جائے سکونت اور

لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ

متاع حیات (مقرر کردہ گئے ہیں گویا تمہیں زمین میں قیام و معاش کے دو بنیادی حق دے کر اتارا جا رہا ہے، اس پر اپنا نظام زندگی استوار کرنا) ۵ ارشاد

فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

فرمایا: تم اسی (زمین) میں زندگی گزارو گے اور اسی میں مرو گے اور (قیامت کے روز) اسی میں سے نکالے جاؤ گے ۵

لِبَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِي سُوءَاتِكُمْ وَ

اے اولادِ آدم! بیشک ہم نے تمہارے لئے (ایسا) لباس اتارا ہے جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور (تمہیں) زینت

رَبِّشَا ط وَ لِبَاسُ التَّقْوَى ط ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ

بخشنے اور (اس ظاہری لباس کے ساتھ ایک باطنی لباس بھی اتارا ہے اور وہی) تقویٰ کا لباس ہی بہتر ہے۔ یہ (ظاہر و باطن

اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝۲۶) یٰبَنِیٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمْ

کے لباس سب) اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۵ اے اولادِ آدم! (کہیں) تمہیں شیطان فتنہ

الشَّیْطٰنُ کَمَا اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا

میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکال دیا، ان سے ان کا لباس اتروا

لِبَاسَهُمَا لَیُرِیْہُمَا سَوَاتِیْہِمَا ط اِنَّہٗ یُرِیْکُمْ ہُوَ وَقَبِیْلُہٗ

دیا تاکہ انہیں ان کی شرمگاہیں دکھا دے۔ بیشک وہ (خود) اور اس کا قبیلہ تمہیں (ایسی ایسی جگہوں

مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیْطٰنَ اَوْلِیَآءَ

سے) دیکھتا (رہتا) ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ بیشک ہم نے شیطانوں کو ایسے لوگوں کا

لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۲۷) وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحْشَہٗ قَالُوْا

دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ۵ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں، ہم نے

وَجَدْنَا عَلَیْہَا اٰبَآءَنَا وَاللّٰہُ اَمَرَنَا بِہَا ط قُلْ اِنَّ اللّٰہَ

اپنے باپ دادا کو اسی (طریقہ) پر پایا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔ فرمادیجئے کہ اللہ بے حیائی کے

لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط اتَّقُوْا عَلٰی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۸)

کاموں کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ (کی ذات) پر ایسی باتیں کرتے ہو جو تم خود (بھی) نہیں جانتے ۵

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَقِیْمُوا وُجُوْہَکُمْ عِنْدَ کُلِّ

فرمادیجئے: میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے، اور تم ہر سجدہ کے وقت و مقام پر اپنے رخ (کعبہ کی طرف) سیدھے

مَسْجِدٍ وَّ اَدْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہٗ الدِّیْنَ ط کَمَا

کر لیا کرو اور تمام تر فرمانبرداری اس کیلئے خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کیا کرو۔ جس طرح اس نے تمہاری (خلق

بَدَا كُمْ تَعْوُدُونَ ﴿٢٩﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

وحیات کی) ابتداء کی تم اسی طرح (اسکی طرف) پلٹو گے ۵ ایک گروہ کو اس نے ہدایت فرمائی اور ایک گروہ پر

الصَّلَاةُ ۖ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

(اس کے اپنے کسب و عمل کے نتیجے میں) گمراہی ثابت ہو گئی۔ بیشک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں

اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّمْتَدُونَ ﴿٣٠﴾ يُبْنِي آدَمَ خُذُوا

کو دوست بنا لیا تھا اور وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں ۵ اے اولادِ آدم! تم ہر

زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

نماز کے وقت اپنا لباسِ زینت (پاک) لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے زیادہ خرچ نہ کرو

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ

کہ بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ فرمادیجئے: اللہ کی اس زینت (و آرائش) کو کس نے

زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۖ

حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا فرمائی ہے اور کھانے کی پاک ستھری چیزوں کو (بھی کس نے

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ

حرام کیا ہے)؟ فرمادیجئے: یہ (سب نعمتیں جو) اہل ایمان کی دنیا کی زندگی میں (بالعموم روا) ہیں قیامت کے

الْقِيَامَةِ ۖ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾

دن بالخصوص (انہی کے لئے) ہوں گی۔ اس طرح ہم جاننے والوں کے لئے آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں ۵

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

فرمادیجئے کہ میرے رب نے (تو) صرف بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہوں

بَاطِنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا

اور جو پوشیدہ ہوں (سب کو) اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس

لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا

کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور (مزید) یہ کہ تم اللہ (کی ذات) پر ایسی باتیں کہو جو تم خود بھی
لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

نہیں جانتے ۵ اور ہر گروہ کیلئے ایک معیاد (مقرر) ہے پھر جب ان کا (مقررہ) وقت آ جاتا ہے تو
لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۴﴾ يُبْنَىٰ آدَمَ

وہ ایک گھڑی (بھی) پیچھے نہیں ہٹ سکتے اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۵ اسے اولاد آدم! اگر
إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۖ لَا

تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیتیں بیان کریں پس جو پرہیزگار
فَسَنِ اتَّقِيَ وَأَصْلَحَ ۚ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

بن گیا اور اس نے (اپنی) اصلاح کر لی تو ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ (ہی) وہ
يَحْزَنُونَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا

رنجیدہ ہوں گے ۵ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان (پر ایمان لانے)
عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ

سے سرکشی کی، وہی اہل جہنم ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ

ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ ان لوگوں کو ان کا (وہ) حصہ پہنچ جائے گا
أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ

(جو) نوحہ کتاب ہے یہاں تک کہ جب ان کے پاس ۷۱ رے بھیجے ہوئے (فرشتے) آئیں گے کہ ان کی روحمیں
رُسُلَنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۖ قَالُوا آيِنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِنْ

قبض کریں (تو ان سے) کہیں گے: اب وہ (جھوٹے معبود) کہاں ہیں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے

دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

تھے؟ وہ (جواباً) کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے (یعنی اب کہاں نظر آتے ہیں) اور وہ اپنی جانوں کے خلاف

أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

(خود یہ) گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے ۵ اللہ فرمائے گا: تم جنوں اور انسانوں کی ان

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا

(جہنمی) جماعتوں میں شامل ہو کر جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں دوزخ میں داخل ہو جاؤ! جب بھی کوئی

دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعْنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا دَارَكُوا فِيهَا

جماعت (دوزخ میں) داخل ہو گی وہ اپنے بھی دوسری جماعت پر لعنت بھیجے گی، یہاں تک کہ جب

جَمِيعًا قَالَتْ أَخْرِصْهُمْ لَوْ لَهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا

اس میں سارے (گروہ) جمع ہو جائیں گے تو ان کے بچھے اپنے انگوں کے حق میں کہیں گے کہ، بے ہمارے رب!

فَأَنذَرْتَهُمْ عَذَابًا ضَعُفًا مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ ضَعْفٌ وَلَكِن

انہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا سو ان کو دوزخ کا دو گنا عذاب دے۔ ارشاد ہو گا: ہر ایک کے لئے دو گنا ہے مگر

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لَأُخْرِصْهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ

تم جانتے نہیں ۵ اور ان کے اگلے اپنے بچھوں سے کہیں گے: سو تمہیں ہم پر کچھ فضیلت نہ

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

ہوئی پس (اب) تم (بھی) عذاب (کا مزہ) چکھو اس کے سبب جو کچھ تم کماتے تھے ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کے لئے آسمان (رحمت و قبولیت) کے دروازے نہیں

لَهُمْ أَبْوَابُ السَّعَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلْبِغَ

کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہو سکیں گے یہاں تک کہ سوئی کے سوراخ میں اونٹ داخل ہو جائے (یعنی

الْجَبَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝

جیسے یہ ناممکن ہے اسی طرح ان کا جنت میں داخل ہونا بھی ناممکن ہے، اور ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۵

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۖ وَكَذَلِكَ

اور ان کے لئے (آتش) دوزخ کا بچھونا اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہو گا، اور ہم ظالموں

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

الصَّالِحَاتِ لَا نُكَفِّرُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ

رہے، ہم کسی شخص کو اس کی عاقبت سے زیادہ مکلف نہیں کرتے، یہی لوگ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِي

اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اور ہم وہ (رہنمائی دے) کیونکہ جو ان کے سینوں میں

صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَ

(دنیا کے اندر ایک دوسرے کے لئے) تھا نکال (کے دور کر) دیں گے ان کے (مخلوں کے) نیچے

قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَنَا لِهَٰذَا ۖ وَمَا كُنَّا

نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے: سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں یہاں تک پہنچا دیا،

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ

اور ہم (اس مقام تک کبھی) راہ نہ پا سکتے تھے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ فرماتا بیشک ہمارے رب کے رسول حق (کا)

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنَّ تِلْكَ الْجَنَّةُ أَوْرَشُومُهَا

(پیغام) لائے تھے، اور (اس دن) ندا دی جائے گی کہ تم لوگ اس جنت کے وارث بنادئے گئے ہو ان (نیک)

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ

اعمال کے باعث جو تم انجام دیتے تھے ۵ اور اہل جنت دوزخ والوں کو پکار کر کہیں گے: ہم نے

النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

تو دانتنا اسے سچا پایا جو وعدہ ہمارے رب نے ہم سے فرمایا تھا سو کیا تم نے (بھی) اسے

وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۖ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ

سچا پایا جو وعدہ تمہارے رب نے (تم سے) کیا تھا؟ وہ کہیں گے: ہاں۔ پھر ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٣٣﴾ الَّذِينَ

ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ۵ (یہ وہی ہیں) جو

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ

(لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے اور وہ آخرت

بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى

کا انکار کرنے والے تھے ۵ اور (ان) دونوں (یعنی جنتیوں اور دوزخیوں) کے درمیان ایک حجاب (یعنی فیصل)

الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمِهِمْ ۚ وَنَادُوا

ہے اور اعراف (یعنی اسی فیصل) پر کچھ مرد ہوں گے جو سب کو ان کی نشانوں سے پہچان لیں گے۔ اور وہ اہل جنت

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ

کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، وہ (اہل اعراف خود ابھی) جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے حالانکہ وہ (اس

يَطْمَعُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ

کے) امیدوار ہوں گے ۵ اور جب ان کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھیری جائیں گی

النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَ

تو وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم کردہ کے ساتھ (جمع) نہ کر ۵ اور

نَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمِهِمْ ۚ

اہل اعراف (ان دوزخی) مردوں کو پکاریں گے جنہیں وہ ان کی نشانوں سے پہچان رہے ہوں گے (ان سے)

قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُم جَعُودُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۸﴾

کہیں گے: تمہاری جماعتیں تمہارے کام نہ آسکیں اور نہ (وہ) تکبر (تمہیں بچا سکا) جو تم کیا کرتے تھے ۵

أَهْوَلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ط

کیا یہی وہ لوگ ہیں (جن کی خستہ حالت دیکھ کر) تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ انہیں اپنی رحمت سے (کبھی)

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ

نہیں نوازے گا؟ (سن لو! اب انہی کو کہا جا رہا ہے:) تم جنت میں داخل ہو جاؤ نہ تم پر کوئی خوف ہو گا اور نہ تم

تَحْزَنُونَ ﴿۳۹﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَبُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ط

غمگین ہو گے ۵ اور دوزخ والے اہل جنت کو پکار کر کہیں گے کہ ہمیں (جنتی) پانی سے

أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ط

کچھ فیض یاب کر دو یا اس (رزق) میں سے جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے۔ وہ کہیں گے:

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۴۰﴾ الَّذِينَ

پیشک اللہ نے یہ دونوں (نعتیں) کافروں پر حرام کر دی ہیں ۵ جنہوں نے اپنے

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ط

دین کو تماشہ اور کھیل بنا لیا اور جنہیں دنیوی زندگی نے فریب دے رکھا تھا، آج ہم انہیں

فَالْيَوْمَ نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسَوُا الْإِقَاءَ يَوْمَهُمْ هَذَا وَمَا كَانُوا

اسی طرح بھلا دیں گے جیسے وہ (ہم سے) اپنے اس دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے اور

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ

جیسے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ۵ اور پیشک ہم ان کے پاس ایسی کتاب (قرآن) لائے جسے ہم نے

عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَاحَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾ هَلْ

(اپنے) علم (کی بنا) پر مفصل (یعنی واضح) کیا، وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۵ وہ صرف

يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ

اس (کہی ہوئی بات) کے انجام کے خہر ہیں، جس دن اس (بات) کا انجام سامنے آ جائے گا وہ لوگ جو اس

الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلٌ مِنْ رَبِّهِمْ

سے قبل، سے بھلا چکے تھے کہیں گے: بیشک ہمارے رب کے رسول حق (بات) لے کر آئے تھے، سو کیا (آج)

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءَ فَيُشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ

ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہمارے لئے سفارش کر دیں یا ہم (پھر دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ ہم (اس)

فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَ

مرتبہ، ان (اعمال) سے مختلف عمل کریں جو (پہلے) کرتے رہے تھے۔ بیشک انہوں نے اپنے آپ کو نقصان

ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ۝۵۲ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ

پہنچا اور وہ (بہتان و افتراء) ان سے جا تارہ جو وہ گمراہ کرتے تھے ۝ بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین (کی)

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

کائنات) کو چھ مدتوں (یعنی چھ ادوار) میں پیدا فرمایا پھر (اپنی شان کے مطابق) عرش پر استواء (یعنی اس کائنات میں اپنے حکم و

اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ

قدار کے نظام کا جزاء) فرمایا۔ وہی رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے (ورنہ تو ایک دن رات میں سے) ہر ایک دوسرے کے تعاقب

حِثِّثًا ۚ وَالشُّسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ۚ

میں تیزی سے لگا رہتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (سب) اسی کے حکم (سے ایک نظام) کے پابند بنادئے گئے ہیں۔ خبردار! (ہر

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۵۳

چیز کی) تخلیق اور حکم و تدبیر کا نظام چلاتا اسی کا کام ہے۔ اللہ بڑی برکت والا ہے جو تمام جہانوں کی (تدربہا) پرورش فرمانے والا ہے ۝

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

تم اپنے رب سے گلوگڑا کر اور آہستہ (دونوں طریقوں سے) دعا کیا کرو، بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو

الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ

پسند نہیں کرتا اور زمین میں اس کے سنور جانے (یعنی ملک کا ماحول حیات درست ہو جانے) کے بعد فساد انگیزی نہ کرو اور

إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ

(اس کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے اس سے دعا کرتے رہا کرو، بیشک اللہ کی

قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ

رحمت احسان شعار لوگوں (یعنی نیکوکاروں) کے قریب ہوتی ہے اور وہی ہے جو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَّتْ سَحَابًا

ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ (ہواؤں) بھاری بھاری بادلوں کو اٹھلاتی ہیں تو ہم ان (بادلوں)

ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَاهُ الْهَاءَ فَاخْرَجْنَا

کو کسی مردہ (یعنی بے آب و گیاہ) شہر کی طرف ہلک دیتے ہیں پھر ہم اس (بادل) سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اس

بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ

(پانی) کے ذریعے (زمین سے) ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم (روز قیامت) مردوں کو (قبروں سے)

تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ

نکالیں گے تاکہ تم نصیحت قبول کرو اور جو اچھی (یعنی زرخیز) زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم سے (خوب) لگتا

رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبِثَ لَا يَخْرِجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ

ہے اور جو (زمین) خراب ہے (اس سے) تھوڑی سی بے فائدہ چیز کے سوا کچھ نہیں لگتا۔ اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں

نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكِرُونَ ﴿٥٨﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

(یعنی دلائل اور نشانیاں) ان لوگوں کیلئے بار بار بیان کرتے ہیں جو شکر گزار ہیں بیشک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی

نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے کہا: اے میری قوم (کے لوگو!) تم اللہ کی عبادت کیا کرو اس کے

إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، یقیناً مجھے تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف آتا ہے ۵

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾

ان کی قوم کے سرداروں اور رئیسوں نے کہا: (اے نوح!) بیشک ہم تمہیں کھل گمراہی میں (جہل) دیکھتے ہیں ۵

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

انہوں نے کہا: اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں لیکن (یہ حقیقت ہے کہ) میں تمام جہانوں کے رب کی طرف

الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ

سے رسول (مبعوث ہوا) ہوں ۵ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں اور تمہیں نصیحت کر رہا ہوں اور

مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَنِ جَاءَكُمْ

اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب

ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا

کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد (کی زبان) پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں (عذاب الہی سے) ڈرائے اور تم

وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَانجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ

پر ہیزگار بن جاؤ اور یہ اس لئے ہے کہ تم پر رحم کیا جائے ۵ پھر ان لوگوں نے انہیں جھٹلایا سو ہم نے انہیں اور ان

مَعَهُ فِي الْفُلِّ وَآغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ

لوگوں کو جو کشتی میں ان کی معیت میں تھے نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَصِيَيْنَ ﴿٦٤﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ خَاهُمْ هُودًا ۖ

جھٹلایا تھا، بیشک وہ اندھے (یعنی بے بصیرت) لوگ تھے ۵ اور ہم نے (قوم) عاد کی طرف ان کے (قوی)

قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا

بھائی ہود (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کیا کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود

تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا

نہیں، کیا تم پر بیزار نہیں بنے؟ ان کی قوم کے سرداروں اور رئیسوں نے جو کفر (یعنی دعوت حق کی مخالفت و مزاحمت) کر رہے

لَنَزِيكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٦٦﴾

تھے کہا: (اے ہودا) بیشک ہم تمہیں حماقت (میں جلا) دیکھتے ہیں اور بیشک ہم تمہیں جھوٹے لوگوں میں گمان کرتے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

انہوں نے کہا: اے میری قوم! مجھ میں کوئی حماقت نہیں لیکن (یہ حقیقت ہے کہ) میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے

الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ

رسول (مبعوث ہوا) ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں اور میں تمہارا امانتدار

أَمِينٌ ﴿٦٨﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى

غیر خواہ ہوں۔ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں

رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۖ وَادْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ

سے ایک مرد (کی زبان) پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں (عذاب الہی سے) ڈرائے، اور یاد کرو جب

خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ

اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد (زمین پر) جانشین بنایا اور تمہاری خلقت میں (قد و قامت اور)

فَاذْكُرُوا الْآءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَجِئْنَا

قوت کو مزید بڑھا دیا، سو تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ وہ کہنے لگے: کیا تم ہمارے پاس (اس لئے) آئے ہو

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَآتِنَا

کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور ان (سب خداؤں) کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟

بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ

سو تم ہمارے پاس وہ (عذاب) لے آؤ جس کی تم ہمیں وعید سناتے ہو اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو انہوں نے کہا: یقیناً تم

عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ رَجُسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي

پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب واجب ہو گیا۔ کیا تم مجھ سے ان (بتوں کے) ناموں کے بارے

أَسْبَاءٍ سَيِّئُوهَا أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا

میں جھگڑ رہے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (خود ہی فرضی طور پر) رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند

مِن سُلْطٰنٍ ۖ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۴۱﴾

نہیں اتاری؟ سو تم (عذاب کا) انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ۵

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ

پھر ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے اپنی رحمت کے باعث نجات بخشی اور ان لوگوں کی

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۴۲﴾ وَإِلَىٰ

جز کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے ۵ اور (قوم) قوم کی طرف

ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ لِقَوْمٍ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

ان کے (قوی) بھائی صالح (جسے) کو (بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کیا کرو، اس کے سوا

مِّن إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَذِهِ

تمہارا کوئی معبود نہیں، بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل آگئی ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی

نَاقَةٌ لِلَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ

تمہارے لئے نشانہ ہے، سو تم اسے (آزاد) چھوڑ دے رکھنا کہ اللہ کی زمین میں چرتی رہے اور اسے برائی کے

لَا تَسْؤُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ الْيَمِّ ﴿۴۳﴾ وَاذْكُرُوا

راہوں سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا ۵ اور یاد کرو جب

إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

اس نے تمہیں (قوم) عاد کے بعد (زمین میں) جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں سکونت

تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهُولِهَا قُصُورًا وَ تَنْحِتُونَ الْجِبَالَ

بخشی کہ تم اس کے نرم (میدانی) علاقوں میں محلات بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر

مَیْمُونًا ۴۰ فَادْكُرُوا اللَّهَ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ

(ان میں) گمراہ بناتے ہو، سو تم اللہ کی (ان) نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد انگیزی

مُفْسِدِينَ ۴۱ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

نہ کرتے پھر وہ ان کی قوم کے ان سرداروں اور رئیسوں نے جو مظہر و سرکش تھے ان غریب پسے ہوئے

قَوْمِهِ الَّذِينَ اسْتُضِعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ

لوگوں سے کہہ جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے: کیا تمہیں یقین ہے کہ واقعی صالح (جنت) اپنے رب کی

أَنَّ صِلِحًا مَرْسَلٌ مِّنْ رَبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ

طرف سے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا: جو کچھ انہیں دے کر بھیجا گیا ہے بیشک ہم اس پر ایمان

مُؤْمِنُونَ ۴۵ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي

رکھنے والے ہیں ۵ مظہر لوگ کہنے لگے: بیشک جس (چیز) پر تم ایمان لائے ہو ہم

أَمَنَّا بِهِ كَفَرُونَ ۴۶ فَعَقَرُوا وَالتَّاقَةَ وَاعْتَوَا عَنْ أَمْرِ

اس کے سخت منکر ہیں ۵ پس انہوں نے اونٹنی کو (کاٹ کر) مار ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور

رَبِّهِمْ وَقَالُوا لِصَلِحٍ اتِّبْنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنْ

کہنے لگے: اے صالح اتم وہ (عذاب) ہمارے پاس لے آؤ جس کی تم ہمیں وعید دیتے تھے اگر تم (واقعی)

الرُّسُلِينَ ۴۷ فَآخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

رسولوں میں سے ہو ۵ سو انہیں سخت زلزلہ (کے عذاب) نے آ پکڑا پس وہ (ہلاک ہو کر) صبح اپنے گھروں میں

جَحِشِينَ ۴۸ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

اونگھے پڑے رہ گئے ۵ پھر (صالح علیہ السلام نے) ان سے منہ پھیر لیا اور کہا: اے میری قوم! بیشک میں

رِسَالَةَ رَبِّي وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ

نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور نصیحت (بھی) کر دی تھی لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند

النَّاصِحِينَ ﴿٤٩﴾ وَ لَوْ كُنَّا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

(ہی) نہیں کرتے اور لوٹ (جہ) کو (بھی ہم نے اسی طرح بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٥٠﴾

(اسی) بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جسے تم سے پہلے اہل جہاں میں سے کسی نے نہیں کیا تھا؟

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ

بیشک تم نفسانی خواہش کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو بلکہ تم حد سے

أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٥١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

گزر جانے والے ہو اور ان کی قوم کا سوائے اس کے کوئی جواب نہ تھا

أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ

کہ وہ کہنے لگے: ان کو ہستی سے نکال دو بیشک یہ لوگ بڑے پاکیزگی کے

يَتَّبِعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۚ كَانَتْ

طلبگار ہیں پس ہم نے ان کو (یعنی لوٹ جہ کو) اور ان کے اہل خانہ کو نجات دے دی سوائے ان کی بیوی کے، وہ عذاب

مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ

میں پڑے رہنے والوں میں سے تھی اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کر دی سو آپ دیکھئے

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٤﴾ وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا اور مدین کی طرف (ہم نے) ان کے (قوی) بھائی شعیب (جہ) سے

شُعَيْبًا ۖ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ إِلَٰهٍ

کو (بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کیا کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی

غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

معبود نہیں، بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آچکی ہے سو تم اپ

الْيُزَانَ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَفْسِدُوا

اور تول پورے کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو اور زمین میں اس (کے ماحول

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

حیات) کی اصلاح کے بعد فساد پھانہ کیا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم (اس الوہی پیغام کو)

مُؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَ

ماننے والے ہو اور تم ہر راستہ پر اس لئے نہ بیٹھا کرو کہ تم ہر اس شخص کو جو اس (دعوت) پر ایمان لے

تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَن آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا

آیا ہے خوفزدہ کرو اور (اسے) اللہ کی راہ سے روکو اور اس (دعوت) میں کبھی تلاش کرو (تاکہ اسے دین

عَوَجًا ۚ وَادْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكُتِّرْكُمْ ۚ وَانظُرُوا

حق سے برگشتہ اور متغیر کر سکو) اور (اللہ کا احسان) یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں کثرت

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ

بخش اور دیکھو فساد پھیلانے والوں کا انجام کیا ہوا اور اگر تم میں سے کوئی ایک گروہ اس

مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَ طَائِفَةٌ

(دین) پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں ایمان لے آیا ہے اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لایا تو

لَّمْ يَوْمِئِذٍ مُّوْأَفَاصِدِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ

(اے ایمان والو!) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر

خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

فیصلہ فرمانے والا ہے ۵

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ

ان کی قوم کے سرداروں اور رئیسوں نے جو سرکش و متکبر تھے کہا: اے شعیب (ؑ) ہم تمہیں اور ان لوگوں کو جو

لِشُعَيْبٍ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قُرَيْتِنَا أَوْ

تمہاری معیت میں ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے بہر صورت نکال دیں گے یا تمہیں ضرور ہمارے مذہب میں پلٹ

لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كُرْهِيْنَ ﴿٨٩﴾ قَدْ

آنا ہو گا۔ شعیب (ؑ) نے کہا: اگرچہ ہم (تمہارے مذہب میں پلٹنے سے) بیزار ہی ہوں؟ بیشک

افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنَّ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ

ہم اللہ پر جھوٹا بہتان بانڈھیں گے اگر ہم تمہارے مذہب میں اس امر کے بعد پلٹ جائیں کہ اللہ نے

نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا

ہمیں اس سے بچ لیا ہے، اور ہمارے لئے ہرگز (مناسب) نہیں کہ ہم اس (مذہب) میں پلٹ جائیں مگر

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى

یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے۔ ہمارا رب از روئے علم ہر چیز پر محیط ہے۔ ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ

اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

کر لیا ہے، اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری (مخالف) قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے

أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٩٠﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے اور ان کی قوم کے سرداروں اور رئیسوں نے جو کفر (و انکار) کے مرتکب ہو

مِنْ قَوْمِهِ لِيَنْتَبِعُنَّ شُعَيْبًا إِنْ كُنْتُمْ إِذَا الْخُسُوفُونَ ﴿٩١﴾

رہے تھے کہا: (اے لوگو!) اگر تم نے شعیب (ؑ) کی پیروی کی تو اس وقت تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے

فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جِثِيْنَ ﴿٩٢﴾

پس انہیں شدید زلزلہ (کے عذاب) نے آ پکڑا، سو وہ (ہلک ہو کر) صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے

الَّذِينَ كَذَبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَعْنُوا فِيهَا الَّذِينَ

جن لوگوں نے شعیب (جہم) کو جھٹلایا (وہ ایسے نیست و نابود ہوئے) گویا وہ اس (بستی) میں (کبھی) بسے ہی نہ تھے۔

كَذَبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَهُمُ الْخَسِرِينَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَ

جن لوگوں نے شعیب (جہم) کو جھٹلایا (حقیقت میں) وہی نقصان اٹھانے والے ہو گئے ۵ تب (شعیب علیہ السلام) ان سے

قَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولِي وَنَصَحْتُ لَكُمْ

کنارہ کش ہو گئے اور کہنے لگے: اے میری قوم! بیشک میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے تھے اور میں نے

فَكَيْفَ اسَى عَلَى قَوْمٍ كَفَرِينَ ﴿٩٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي

تمہیں نصیحت (بھی) کر دی تھی پھر میں کافر قوم (کے جاہلوں نے) پر افسوس کیونکر کروں؟ ۵ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی

قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيِّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ

نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اس کے باشندوں کو (نبی کی تکذیب و مزاحمت کے باعث) سختی و غمی اور تکلیف و مصیبت

لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

میں گرتا کر دیا تاکہ وہ آدھ وزاری کریں ۵ پھر ہم نے (ان کی) بد حالی کی جگہ خوشحالی بدل دی، یہاں تک کہ وہ (ہر

حَتَّى عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

حافظ سے) بہت بڑھ گئے۔ اور (نا شکری سے) کہنے لگے کہ ہمارے باپ دادا کو بھی (اسی طرح) رنج اور راحت پہنچتی

فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

رہی ہے سو ہم نے انہیں اس کفرانِ نعمت پر اچانک پکڑ لیا اور انہیں (اس کی) خبر بھی نہ تھی ۵ اور اگر (ان) بستیوں کے

الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوْا فَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ

باشندے ایمان لے آتے اور تقوی اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے

وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ كَذَبُوا فَآخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾

(حق کو) جھٹلایا، سو ہم نے انہیں ان اعمال (بد) کے باعث جو وہ انجام دیتے تھے (عذاب کی) گرفت میں لے لیا ۵

أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ

کیا اب بستیوں کے باشندے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب (پھر) رات کو آ پہنچے اس حال میں کہ

نَآيِسُونَ ﴿٩٤﴾ أَوْ أَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا

وہ (غفلت کی نیند) سوئے ہوئے ہیں ۵۴ یا بستیوں کے باشندے اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب (پھر)

صُحَّىٰ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٥﴾ أَفَأَمِّنُوا مَكَرَ اللَّهِ ﴿٩٦﴾ فَلَا يَأْمَنُ

دن چڑھے آجائے اس حال میں کہ (وہ دنیا میں مہوش ہو کر) کھیل رہے ہوں ۵۵ کیا وہ لوگ اللہ کی مخفی تدبیر سے بے خوف

مَكَرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٧﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ

ہیں پس اللہ کی مخفی تدبیر سے کوئی بے خوف نہیں ہوا کرتا سوائے نقصان اٹھانے والی قوم کے ۵۶ کیا (یہ بات بھی) ان لوگوں کو (شعور)

يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ

ہدایت نہیں دیتی جو (ایک زمانے میں) زمین پر رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد (خود) زمین کے وارث بن رہے ہیں کہ اگر ہم

أَصْبَيْنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ﴿٩٨﴾ وَنُطْبِعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

چاہیں تو ان کے گناہوں کے باعث انہیں (بھی) سزا دیں اور ہم ان کے دلوں پر (ان کی بد اعمالیوں کی وجہ سے) نہر لگا دیں گے سو وہ

لَا يَسْمَعُونَ ﴿٩٩﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا

(حق کو) سن (سمجھ) بھی نہیں سکیں گے ۵۷ یہ وہ بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم آپ کو سنا رہے ہیں

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ﴿١٠٠﴾ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اور بیشک ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لکھ آئے تو وہ (پھر بھی) اس قابل نہ

بِأَكْذَبُوا مِنْ قَبْلُ ﴿١٠١﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ

ہوئے کہ اس پر ایمان لے آتے جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے، اس طرح اللہ کافروں کے دلوں پر

الْكُفْرَيْنِ ﴿١٠٢﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ﴿١٠٣﴾ وَإِنْ

نہر لگا دیتا ہے ۵۸ اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد (کا نباہ) نہ پایا اور ان میں

وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفِٰسِقِيْنَ ۝۱۰۲ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

سے اکثر لوگوں کو ہم نے نافرمان ہی پایا ۵ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانوں کے ساتھ

مُوسٰی بِآيٰتِنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَٲِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا فَانْظُرْ

فرعون اور اس کے (درہاری) سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان (دلائل اور معجزات) کے ساتھ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۰۳ وَقَالَ مُوسٰی يُفِرُّ عَوْنُ

قلم کیا پھر آپ دیکھئے کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ ۵ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے فرعون ایشک میں

اِنِّیْ رَاسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ حَقِيْقٌ عَلٰی اَنْ لَا

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول (آیا) ہوں ۵ مجھے یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق

اَقُوْلُ عَلٰی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقُّ ۝۱۰۵ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ

بات کے سوا (کچھ) نہ کہوں۔ بیشک میں تمہارے رب (کی جانب) سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا

رَبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرٰٓءِیْلَ ۝۱۰۶ قَالَ اِنْ كُنْتَ

ہوں، سو تو بنی اسرائیل کو (اپنی غلامی سے آزاد کر کے) میرے ساتھ بھیج دے ۵ اس (فرعون) نے

جِئْتَ بِآيَةٍ فَاْتِ بِهَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۰۷

کہا: اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے (ماننے) لاؤ اگر تم سچے ہو ۵

فَاَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۸ وَنَزَعْنَا يَدَٔ اٰدَمَ

پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا (نیچے) ڈال دیا تو اسی وقت مرعنا اڈ دیا بن گیا ۵ اور اپنا ہاتھ (کریبان میں ڈال کر) نکال تو

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۱۰۹ قَالَ الْهَلَا مِنْ قَوْمٍ فِرْعَوْنُ

وہ (بھی) اسی وقت دیکھنے والوں کے لئے (چمکدار) سفید ہو گیا ۵ قوم فرعون کے سردار بوسے:

اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ عَلِيْمٌ ۝۱۱۰ يُّرِيْدُ اَنْ يُخْرِجَكُم مِّنْ

بیشک یہ (تو کوئی) بڑا ماہر جادوگر ہے ۵ (سوگوا) یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے،

أَرْضِكُمْ ۚ فَبَازَا تَأْمُرُونَ ۝۱۱۰ قَالُوا ائْرِجْهُ وَآخَاهُ وَ

سو تم کی مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا: (ابھی) اس کے اور اس کے بھائی (کے معاملہ) کو مؤخر کر دو اور

أَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝۱۱۱ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ

(مختلف) شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے افراد بھیج دو وہ تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو

عَلَيْهِمْ ۝۱۱۲ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا

لے آئیں وہ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: یقیناً ہمارے لئے کچھ

لَا جُرْأَ إِنَّ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

اجرت ہونی چاہیے بشرطیکہ ہم غالب آ جائیں وہ فرعون نے کہا: ہاں! اور بیشک (عام اجرت تو کیا اس صورت میں) تم

لِمَنِ الْمَقَرِّبِينَ ۝۱۱۴ قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تَتْلِي وَامَّا

(میرے دربار کی) قربت والوں میں سے ہو جاؤ گے وہ ان جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ (جہ) یا تو (اپنی چیز)

أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُسْلِقِينَ ۝۱۱۵ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا

آپ ڈالیں یا ہم ہی (پہلے) ڈالنے والے ہو جائیں وہ موسیٰ (جہ) نے کہا: تم ہی (پہلے) ڈال دو پھر جب انہوں

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ

نے (اپنی رسیوں اور مٹھیوں کو زمین پر) ڈالا (تو انہوں نے) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور وہ

عَظِيمٍ ۝۱۱۶ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا

زبردست جادو (سامنے) لے آئے وہ اور ہم نے موسیٰ (جہ) کی طرف وحی فرمائی کہ (اب) آپ اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیں تو

هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝۱۱۷ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا

وہ فوراً ان چیزوں کو نکلے لگا جو انہوں نے فریب کاری سے وضع کر رکھی تھیں وہ پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے

يَعْمَلُونَ ۝۱۱۸ فَعُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ۝۱۱۹

(سب) باطل ہو گیا وہ سو وہ (فرعونی نمائندے) اس جگہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر پلٹ گئے وہ

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾

اور (تمام) جادوگر سجدہ میں گر پڑے ۵ وہ بول اٹھے: ہم سارے جہانوں کے (حقیقی) رب پر ایمان لے آئے ۵

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اَمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ

(جو) موسیٰ اور ہارون (بیٹے) کا رب ہے ۵ فرعون کہنے لگا: (کیا) تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں

اَنْ اُذِنَ لَكُمْ ج اِنَّ هٰذَا الْبَكْرُ مَكْرٌ تُسُوْهُ فِي الْبَدِيْنَةِ

تمہیں اجازت دیتا؟ بیشک یہ ایک فریب ہے جو تم (سب) نے مل کر (مجھ سے) اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس (ملک)

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا اَهْلَهَا ج فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَا قَطْعَنَ

سے اس کے (قبلی) باشندوں کو نکال کر لے جاؤ، سو تم (مغرب) (اس کا انجام) جان لو گے ۵ میں یقیناً تمہارے ہاتھوں

اَيِّدِيْكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبَبَكُمْ اَجْعِلْنَ ﴿١٢٤﴾

کو اور تمہارے پاؤں کو ایک دوسرے کی انہی سمت سے کاٹ ڈالوں گا پھر ضرور بالضرور تم سب کو پھانسی دے دوں گا ۵

قَالُوا اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ج وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا اِلَّا

انہوں نے کہا: بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں ۵ اور تمہیں ہمارا کون سا عمل برا لگا ہے؟ صرف یہی کہ ہم اپنے

اَنْ اَمْنًا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَبَّآءُ تَنَا ط رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا

رب کی (جی) نشانیوں پر ایمان لے آئے ہیں، جب وہ ہمارے پاس پہنچ گئیں۔ اے ۱۲۷ رب! تو ہم پر صبر کے سرچشمے کھول

صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ع ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ

دے اور ہم کو (ثابت قدمی سے) مسلمان رہنے ہوئے (دنیا سے) نکال دے ۵ اور قوم فرعون کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا: کیا تو

فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوسٰی وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ

موسیٰ (جہاں) اور اس کی (انقلاب پسند) قوم کو چھوڑ دے گا کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں؟ اور (پھر کیا) وہ تجھ کو اور تیرے معبودوں کو چھوڑ

وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ط قَالَ سَنُقْتِلُ اٰبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ

وہیں گے اس نے کہا: (نہیں) اب ہم ان کے لڑکوں کو قتل کر دیں گے (تاکہ ان کی مردانہ افرادی قوت ختم ہو جائے) اور ان کی عورتوں کو

نِسَاءَهُمْ^ج وَ إِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوسَىٰ

زندہ رکھیں گے (تاکہ ان سے زیادتی کی جائے) اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں ۵ موسیٰ (جسے) نے اپنی قوم

لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا^ج إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ قَدْ

سے فرمایا: تم اللہ سے مدد مانگو اور مہر کرو، بیشک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے

يُورِثُهَا مَن يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ^ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾

جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے، اور انجام خیر پرہیزگاروں کے لئے ہی ہے ۵

قَالُوا أَوْ ذِيْنَا مِنْ قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَ مِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا^ط

لوگ کہنے لگے: (اے موسیٰ!) ہمیں تو آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اذیتیں پہنچتی تھیں اور آپ کے ہمارے پاس آنے کے بعد

قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُهْلِكَ عَدُوُّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي

بھی ۵ موسیٰ (جسے) نے (اپنی قوم کو تسلی دیتے ہوئے) فرمایا: قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور (اس کے بعد)

الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ^ع ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ

زمین (کی سلطنت) میں تمہیں جانشین بنادے پھر دو دیکھے کہ تم (اقتدار میں آ کر) کیسے عمل کرتے ہو ۵ پھر ہم نے اہل فرعون کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّوَابِ لَعَلَّهُمْ

(تھک کے) چند سالوں اور میوؤں کے نقصان سے (عذاب کی) گرفت میں لے لیا تاکہ وہ نصیحت

يَذْكُرُونَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا النَّاهِزَةُ^ج

حاصل کریں ۵ پھر جب انہیں آسائش پہنچی تو کہتے: یہ ہماری اپنی وجہ سے ہے۔ اور اگر انہیں

وَإِنْ تُصِيبْهُمْ سَيِّئَةٌ يُّطِيرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ^ط إِلَّا

بخٹی پہنچی، وہ موسیٰ (جسے) اور ان کے (ایمان والے) ساتھیوں کی نسبت مدھونہ کرتے، خبردار!

إِنَّمَا ظَنُّهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾

ان کا گمان (یعنی شامت اعمال) تو اللہ ہی کے پاس ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ۵

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِيَنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ

اور وہ (اہل فرعون تکبرانہ طور پر) کہنے لگے: (اے موسیٰ!) تم ہمارے پاس جو بھی نشانی لاؤ کہ تم اس کے ذریعے ہم پر جادو

لَكَ بِسُوءِ مَنِينٍ ۝۱۳۲ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ

کر سکو، تب بھی ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ۵ پھر ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیاں، بگھن، مینڈک

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ ۝۱۳۳

اور خون (کتنی ہی) جداگانہ نشانیاں (بہور عذاب) بھیجیں، پھر (بھی) انہوں نے تکبر و سرکشی

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝۱۳۴

اقتدار کئے رکھی اور وہ (نہایت) مجرم قوم تھی ۵ اور جب ان پر (کوئی) عذاب واقع ہوتا تو

عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يٰيُوسَىٰ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عٰهَدَ

کہتے: اے موسیٰ! آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں اس عہد کے وسیلہ سے جو (اس کا)

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

آپ کے پاس ہے، اگر آپ ہم سے اس عذاب کو ہٹا دیں تو ہم ضرور آپ پر ایمان لے آئیں

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءٰٓءِيلَ ۝۱۳۵ فَلَمَّا كَشَفْنَا

کے اور بنی اسرائیل کو (بھی آزاد کر کے) آپ کے ساتھ بھیج دیں گے ۵ پھر جب ہم ان سے اس

عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُمْ بِلِغْوِهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۝۱۳۶

مدت تک کے لئے جس کو وہ پہنچنے والے ہوتے وہ عذاب ہٹا دیتے تو وہ فوراً ہی عہد توڑ دیتے ۵

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا

پھر ہم نے ان سے (بالآخر تمام نافرمانیوں اور بدعہد یوں کا) بدلہ لے لیا اور ہم نے انہیں دریا میں غرق کر دیا، اس لئے کہ انہوں

بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ۝۱۳۷ وَآوَرَّشْنَا الْقَوْمَ

نے ہماری آیتوں کی (پے در پے) تکذیب کی تھی اور وہ ان سے (بالکل) غافل تھے ۵ اور ہم نے اس قوم (بنی اسرائیل)

الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ

کو جو کمزور اور استضعاف زدہ تھے اس سرزمین کے مشرق و مغرب (مصر اور شام) کا وارث بنا دیا جس میں

مَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

ہم نے برکت رکھی تھی اور (یوں) بنی اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا نیک وعدہ پورا ہو گیا، اس وجہ

الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَرْنَا مَا

سے کہ انہوں نے (فرعون کی مظالم پر) صبر کیا تھا، اور ہم نے ان (عائیشانِ محلات) کو تباہ و برباد کر دیا جو فرعون

كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٤﴾

اور اس کی قوم نے بنا رکھے تھے اور ان چٹائیوں (اور باغات) کو بھی جنہیں وہ بندیوں پر چڑھاتے تھے ۝

وَجَوَرْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر (یعنی بحرِ قلزم) کے پار اتارا تو وہ ایک ایسی قوم کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں

يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يُمُوسَى اجْعَلْ لَنَا

کے گرد (پرستش کے لئے) آسن مارے بیٹھے تھے، (بنی اسرائیل کے لوگ) کہنے لگے: اے موسیٰ! ہمارے لئے

إِلَٰهًا كَمَا لَهُمُ إِلَٰهَةٌ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٥﴾

بھی ایسا (بنی) معبود بنادیں جیسے ان کے معبود ہیں، موسیٰ (جہ) نے کہا: تم یقیناً بڑے جاہل لوگ ہو ۝

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُم فِيهِ وَبِطُلٌ مَا كَانُوا

بلاشبہ یہ لوگ جس چیز (کی پوجا) میں (پہنچے ہوئے) ہیں وہ ہلاک ہو جانے والی ہے اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٦﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ

(بالکل) باطل ہے ۝ (موسیٰ جہ) نے کہا: کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں، حالانکہ

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٣٧﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ

اسی (اللہ) نے تمہیں سارے جہانوں پر فضیلت بخشی ہے ۝ اور (وہ وقت) یاد کرو جب ہم نے تم کو اہل فرعون

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكَ سُوءَ الْعَذَابِ ۚ يُقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

سے نجات بخشی جو تمہیں بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے، وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیتے اور

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے زبردست

عَظِيمٌ ۝۱۳۱ ۚ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ وَأَتَيْنَاهَا

آزمائش تھی ۵ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ہم نے اسے (مزید) دس (راتیں) ملا کر پورا

بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مُّيقَاتٍ رَّابِعَهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ

کیا، سو ان کے رب کی (مقرر کردہ) میعاد چالیس راتوں میں پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی

مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ أَخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَ

ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا: تم (اس دوران) میری قوم میں میرے جانشین رہنا اور (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور فساد

لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۳۲ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا

کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا (یعنی انہیں اس راہ پر نہ چلنے دینا) ۵ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے (مقرر کردہ) وقت پر

وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ أَرِنِي ۖ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۖ قَالَ

حاضر ہوا اور اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا تو (کلام ربانی کی لذت پا کر دیدار کا آرزو مند ہوا اور) عرض کرنے لگا: اے

لَنْ تَرَانِي وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ

رب! مجھے (اپنا جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار کر لوں، ارشاد ہوا: تم مجھے (براہ راست) ہرگز دیکھ نہ سکو گے مگر پہاڑ کی طرف نگاہ

فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَ

کر دے گا اور اس کے جلوہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو عنقریب تم میرا جلوہ کر لو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر (اپنے حسن کا) جلوہ فرمایا تو

خَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنكَ تُبْتُ

(شدت انور سے) اے ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب اسے آفاقہ ہوا تو عرض کیا: تیری

إِلَيْكَ وَ أَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۳﴾ قَالَ يُوسَىٰ إِنِّي

ذات پاک ہے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں ۵ ارشاد ہوا: اے موسیٰ!

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَ بَکَلَامِي ۖ فَخُذْ مَا

بیشک میں نے تمہیں لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے کلام کے ذریعے برگزیدہ و منتخب فرمایا۔ سو میں نے تمہیں جو

اتَيْتُكَ وَ كُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَ كَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ

کچھ عطا فرمایا ہے اسے تمام نوا اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ ۵ اور ہم نے ان کیسے (تورات کی) تختیوں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ عَمُّوْعَةً وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخُذْهَا

میں ہر ایک چیز کی فصاحت اور ہر ایک چیز کی تفصیل لکھ دی (ہے)، تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو اور

بِقُوَّةٍ ۖ وَ أَمْرُقُوْمَكْ يَأْخُذْ وَ أَبَا حَسَنَهَا ۖ سَأُوْرِيْكُمْ دَارَ

اپنی قوم کو (بھی) حکم دو کہ وہ اس کی بہترین باتوں کو اختیار کر لیں۔ میں عنقریب تمہیں تافرانوں کا

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ

مقام دکھاؤں گا ۵ میں اپنی آیتوں (کے سمجھنے اور قبول کرنے) سے ان لوگوں کو باز رکھوں

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَ إِن يَّرَوْا كُلَّ آيَةٍ

کا جو زمین میں ناحق نکھر کرتے ہیں اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں (تب بھی) اس پر

لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۖ وَ إِن يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

ایمان نہیں لائیں گے اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھ لیں (پھر بھی) اسے (اپنا) راستہ نہیں

سَبِيْلًا ۖ وَ إِن يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغٰی يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۖ

بتائیں گے اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں (تو) اسے اپنی راہ کے طور پر اپنالیں گے،

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا وَ كَانُوْا عٰفِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غافل بنے رہے ۵

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال

أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۷﴾

برہاد ہو گئے۔ انہیں کیا بدلہ ملے گا مگر وہی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۵ اور

اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا

موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد اپنے زیوروں سے ایک چھڑا بنا لیا

جَسَدًا لَهُ خُورٌ ۖ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ

(جو) ایک جسم تھا، اس کی آواز گائے کی تھی، کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا

لَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۱۳۸﴾

ہے اور نہ ہی انہیں راستہ دکھا سکتا ہے۔ انہوں نے اسی کو (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے ۵ اور

لَبَّاسُ قُتُوفٍ فِي أَيِّدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۚ قَالُوا

جب وہ اپنے کپے پر شدید نادم ہوئے اور انہوں نے دیکھ لیا کہ وہ واقعی گمراہ ہو گئے ہیں (تو)

لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

کہنے لگے: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہمیں نہ بخش تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں

الْخَاسِرِينَ ﴿۱۳۹﴾ وَلَبَّاسًا رَجَعُوا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ غَضَبَانَ

سے ہو جائیں گے ۵ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف نہایت غم و غصہ سے بھرے ہوئے پلٹے تو کہنے

أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَ خَلْقُ فُتُوْنِي مِنْ بَعْدِي ۚ أَعَجَلْتُمْ

لگے کہ تم نے میرے (جانے کے) بعد میرے پیچھے بہت ہی برا کام کیا ہے کیا تم نے اپنے رب کے حکم پر

أَمْرًا رَبِّكُمْ ۚ وَآلَقَى الْأُلُوهَ ۚ وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ

جلد بازی کی؟ اور (موسیٰ علیہ السلام نے تورات کی) تختیاں نیچے رکھ دیں اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی

يَجْرُهُ إِلَيْهِ ۖ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِي وَ

طرف کھینچا (تو) ہارون جہنم نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! بیشک اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور

كَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْبِثْ بِي الْإِعْدَاءَ وَ

قریب تھا کہ (میرے منہ کرنے پر) مجھے قتل کر ڈالیں، سو آپ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیں

لَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۱۵۰ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

اور مجھے ان ظالم لوگوں (کے زمرے) میں شامل نہ کریں ۝ (موسیٰ جہنم نے) عرض کیا: اے میرے رب! مجھے

وَلَاخِي وَادْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

اور میرے بھائی کو معاف فرما دے اور ہمیں اپنی رحمت (کے دامن) میں داخل فرما لے اور تو سب سے بڑھ کر

الرَّحِيمِينَ ۝۱۵۱ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمُ

رحم فرمانے والا ہے ۝ بیشک جن لوگوں نے بھڑے کو (معبود) بنالیا ہے انہیں ان کے

غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ

رب کی طرف سے غضب بھی پہنچے گا اور دنیوی زندگی میں ذلت بھی، اور ہم اسی طرح

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝۱۵۲ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ

افترا پردازوں کو سزا دیتے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد

تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ

توبہ کر لی اور ایمان لے آئے (تو) بیشک آپ کا رب اس کے بعد بڑا ہی بخشنے والا

رَاحِيمٌ ۝۱۵۳ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ

مہربان ہے ۝ اور جب موسیٰ (جہنم) کا غصہ ختم کیا تو انہوں نے تختیوں اٹھالیں اور ان

الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَاحَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ

(تختیوں) کی تحریر میں ہدایت اور ایسے لوگوں کے لئے رحمت (مذکور) تھی جو اپنے رب

لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٣﴾ وَ اخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ

سے بہت ڈرتے ہیں ۵ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر مردوں کو ہمارے مقرر کردہ وقت (پر) رہے حضور

رَجُلًا لِّيُفَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ

معدرت کی پیشی) کے لئے جن سب، پھر جب انہیں (قوم کو برائی سے منع نہ کرنے پر تادیب) شدید زلزلہ نے آکھڑا

سَيِّئَتْ أَهْلَكَتْهُمْ مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِهَا

تو (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ہی ان لوگوں کو اور مجھے ہدک فرما دیتا، کیا تو

فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا

ہمیں اس (خطا) کے سبب ہدک فرمائے گا جو ہم میں سے بیوقوف لوگوں نے انجام دی ہے، یہ تو محض تیری

مِّن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

آزمائش ہے، اس کے ذریعے تو جسے چاہتا ہے گمراہ فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے۔ تو ہی ہمارا

وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَ اَكْتُبْ لَنَا فِي

کار ساز ہے، سو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ۵ اور تو ہمارے لئے اس دنیا

هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۖ

(کی زندگی) میں (بھی) بھلائی لکھ دے اور آخرت میں (بھی) بیشک ہم تیری طرف تائب و

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَن أَشَاءُ ۖ وَرَاحَتِي وَسِعَتْ

راغب ہو چکے، ارشاد ہوا: میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں اسے پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَسَاكُنْهَا الَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ

وسعت رکھتی ہے، سو میں عنقریب اس (رحمت) کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری اختیار

الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ

کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں اور وہی لوگ ہی ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۵ (یہ وہ لوگ ہیں) جو اس رسول

يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ

(ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں جو امی (لقب) نبی ہیں (یعنی دنیا میں کسی شخص سے بڑھے بغیر منجانب اللہ لوگوں کو اخبار غیب

مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ

اور معاش و معاد کے علوم و معارف بتاتے ہیں) جن (کے اوصاف و کمالات) کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا

بِالسَّعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْبُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ

پاتے ہیں، جو انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور ان کے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتے

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَ

ہیں اور ان پر پیدا چیزوں کو حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بارگراں اور طوق (قہود) جو ان پر (نافرمانوں کے باعث

الْأَغْلَاقَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَاَلَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَ

مسلم) تھے، ساقط فرماتے (اور انہیں نعمت آزادی سے بہرہ یاب کرتے) ہیں۔ پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول ﷺ) پر

عَنْ رَأْوَاهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ

ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور (قرآن) کی پیروی

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي

کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں ۱۵۰ آپ فرمادیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا

رَأْسُورِ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

رسول (ہیں کر آیا) ہوں جس کے لئے تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی جلاتا اور دھرتا ہے، سو تم اللہ

وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَآمِنُوا

اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لادو جو (شانِ اُمت کا حامل) نبی ہے (یعنی اس نے اللہ کے سوا کسی سے کچھ نہیں پڑھا مگر جمیع خلق سے

بِاللَّهِ وَرَأْسُورِ اللَّهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ

زیادہ جانتا ہے اور کفر و شرک کے معاشرے میں جو ان ہوا مگر بطن مادر سے نکلے ہوئے بچے کی طرح محصوم اور پاکیزہ ہے) جو اللہ پر اور اس

كَلِمَتِهِ وَاَتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ

کے (سارے نازل کردہ) کلاموں پر ایمان رکھتا ہے اور تم انہی کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پا سکو اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے ایک

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنَاهُمْ

جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق کی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق عدل (پر مبنی فیصلے) کرتے ہیں اور ہم نے

اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَّاةً ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ

انہیں گروہ در گروہ بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا، اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس

اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْرِبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ

(یہ) وحی بھیجی جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو، سو اس

فَأَنْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

میں سے ہر چشے پھوٹ نکلے، پس ہر قبیلہ نے اپنا گھاٹ معلوم کر لیا، اور ہم نے ان پر

أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا

انہیں گھاس پھوس اور ہم نے ان پر من و سلوی اتارا، (اور ان سے فرمایا:) جن

عَلَيْهِمُ الْمَنِّ وَالسَّلَوى ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

پاکیزہ چیزوں کا رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ، (مگر نافرمانی اور

رَزَقْنَكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ

کفرانِ نعت کر کے) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کر

يُظْلِمُونَ ﴿۱۶۰﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَ

رہے تھے اور (یاد کرو) جب ان سے فرمایا گیا کہ تم اس شہر (بیت المقدس یا اریحا) میں سکونت اختیار کرو اور تم وہاں سے

كُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ

جس طرح چاہو کھانا اور (زبان سے) کہتے جانا کہ (ہمارے گناہ) بخش دے اور (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے

سُجَّدًا تُغْفِرُ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

ہوئے داخل ہونا (تو) ہم تمہاری تمام خطائیں بخش دیں گے، مقرب ہم نیکو کاروں کو اور زیادہ عطا فرمائیں گے ۵

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

پھر ان میں سے ظالموں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی، دوسری بات

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رَاجُزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

سے بدل ڈالا، سو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم

يُظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسُئِلُهُمِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً

کرتے تھے ۵ اور آپ ان سے اس بستی کا حال دریافت فرمائیں جو سمندر کے کنارے واقع تھی، جب وہ لوگ ہفتہ (کے دن

الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ

کے احکام) میں حد سے تجاوز کرتے تھے (یا اس وقت ہوا) جب (ان کے سامنے) ان کی مچھلیاں ان کے (تغذیم کردہ) ہفتہ

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَاعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ

کے دن کو پانی (کی سطح) پر ہر طرف سے خوب ظاہر ہونے لگیں اور (باقی) ہر دن جس کی وہ یوم شنبہ کی طرح تغذیم نہیں کرتے

كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ

تھے (مچھلیاں) ان کے پاس نہ آئیں، اس طرح ہم ان کی آزمائش کر رہے تھے بایں وجہ کہ وہ نافرمان تھے ۵ اور جب ان میں

أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا لَّهِ مَهْلِكُهُمْ أَوْ

سے ایک گروہ نے (فریضہ دعوت انجام دینے والوں سے) کہا کہ تم ایسے لوگوں کو نصیحت کیوں کر رہے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَتُنَا إِلَىٰ رَبِّكُمْ

والا ہے یا جنہیں نہایت سخت عذاب دینے والا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے حضور (اپنی) معذرت پیش

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا

کرنے کیلئے اور اس لئے (بھی) کہ شاید وہ پرہیزگار بن جائیں ۵ پھر جب وہ ان (سب) باتوں کو فراموش کر بیٹھے جن کی انہیں نصیحت کی

الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَآخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا

کئی تھی (تو) ہم نے ان لوگوں کو نجات دے دی جو برائی سے منع کرتے تھے (یعنی نبی عن امسکر کا فریضہ ادا کرتے تھے) اور ہم نے (بقیہ

بِعَذَابٍ بَیِّنٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا

(سب) لوگوں کو جو (علم یا سکون) ظلم کرتے تھے نہایت برے عذاب میں پکڑ لیا۔ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے ۵ پھر جب انہوں

عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۱۶۶﴾ وَ

نے اس چیز (کے ترک کرنے کے علم) سے سرکشی کی جس سے وہ روکے گئے تھے (تو) ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم ذیل و خوار بندر ہو جاؤ ۵ اور

إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ

(وہ وقت بھی یاد کریں) جب آپ کے رب نے (یہود کو یہ) حکم سنایا کہ (اللہ) ان پر روز قیامت تک (کسی نہ کسی)

لَيَسُوْهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَ

ایسے شخص کو ضرور مستط کرتا رہے گا جو انہیں بری تکلیفیں پہنچاتا رہے۔ بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور

إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمَا

بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان (بھی) ہے ۵ اور ہم نے انہیں زمین میں گردہ در گردہ تقسیم (اور منتشر) کر دیا، ان

مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ ۚ وَبَلَّوْنَاهُمْ

میں سے بعض نیکو کار بھی ہیں اور ان (میں) سے بعض اس کے سوا (بدکار) بھی اور ہم نے ان کی آزمائش

بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ

انعامات اور مشکلات (دونوں طریقوں) سے کی تاک کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں ۵ پھر ان کے بعد تاخلف

مِنْ بَعْدِهِمْ خَلَفَ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ

(ان کے) جانشین بنے۔ جو کتاب کے وارث ہوئے یہ (جانشین) اس کمتر (دنیا) کا مال و دولت

هَذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ

(رشوت کے طور پر) لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں: غفریب ہمیں بخش دیا جائے گا، حالانکہ اسی طرح کا

عَرَضُ مِثْلِهِ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ

مال و متاع اور بھی ان کے پاس آجائے (تو) اسے بھی لے میں، کیا ان سے کتاب (الہی) کا یہ عہد نہیں لیا

الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا

کہا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں حق (بات) کے سوا کچھ اور نہ کہیں گے؟ اور وہ (سب کچھ) پڑھ چکے تھے

فِيهِ ۚ وَالذَّارِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ أَفَلَا

جو اس میں (لکھا) تھا، اور آخرت کا کمر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں، کیا

تَعْقِلُونَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِينَ يُسْكِنُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا

تم سمجھتے نہیں ۱۶۹ اور جو لوگ کتاب (الہی) کو مضبوط پکڑے رہتے ہیں اور نماز (پابندی سے)

الصَّلَاةَ ۚ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿۱۷۰﴾ وَإِذْ

قائم رکھتے ہیں (تو) بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۱۷۰ اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ان کے

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ

اوپر پہاڑ کو (یوں) بلند کر دیا جیسا کہ وہ (ایک) سائبان ہو اور وہ (یہ) گمان کرنے لگے کہ ان پر گرنے والا ہے۔ (سو ہم نے ان سے فرمایا،

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

ڈرو نہیں بلکہ تم وہ (کتاب) مضبوطی سے (مٹاؤ) تمہارے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور ان (احکام) کو (خوب) یاد رکھو جو اس میں

تَتَّقُونَ ﴿۱۷۱﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ

(مذکور) ہیں تاکہ تم (عذاب سے) بچ جاؤ ۱۷۱ اور یاد کیجئے جب آپ کے رب نے اولادِ آدم کی پشتوں سے

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ

ان کی نسل نکالی اور ان کو انہی کی جانوں پر گواہ بنایا (اور فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ

بِرَبِّكُمْ ۚ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

(سب) بول اٹھے: کیوں نہیں؟ (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں تاکہ قیامت کے دن یہ

إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿۱۴۲﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ

(نہ) کہو کہ ہم اس عہد سے بے خبر تھے یا (ایسا نہ ہو کہ) تم کہنے لگو کہ شرک تو محض ہمارے آباء و اجداد نے پہلے

اباؤں و نامین قبل و کُناذِ رِیَّہٗ مِّنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا

کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے (گویا ہم مجرم نہیں اصل مجرم وہ ہیں) تو کیا تو ہمیں اس (گناہ)

بِهَا فَعَلَ الْبٰطِلُونَ ﴿۱۴۳﴾ وَكَذٰلِكَ نَقُصُّ الْاٰیٰتِ وَ

کی پاداش میں ہلاک فرمائے گا جو اہل باطل نے انجام دیا تھا اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُونَ ﴿۱۴۴﴾ وَاثْلُ عَلَیْهِمْ نَبَا الَّذِیْ اتَّيْنٰهُ

ہیں تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں اور آپ انہیں اس شخص کا قصہ (بھی) سنا دیں جسے ہم نے اپنی

اٰیٰتِنَا فَاَنْسَلَخْ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

نشانیوں میں پھر وہ ان (کے علم و بصیرت) سے نکل گیا اور شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہوں میں

الْغٰوِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهُ اَخْلَدَ اِلٰی

سے ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان (آیتوں کے علم و عمل) کے ذریعے بلند فرما دیتے لیکن وہ (خود)

الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰیہٗ فَسَلَٰهُ الْکَلْبُ ج اِنْ

زمینی دنیا کی (پستی کی) طرف راغب ہو گیا اور اپنی خواہش کا پیرو بن گیا، تو (اب) اس کی مثال اس

تَحٰصِلُ عَلَیْہِ یَلْهٰثُ اَوْ تَتْرُکْہُ یَلْهٰثٌ ۚ ذٰلِکَ مَثَلٌ

کہنے کی مثال جیسی ہے کہ اگر تو اس پر سختی کرے تو وہ زبان نکال دے یا تو اسے چھوڑ دے (تب بھی) زبان

الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاَقْصُصِ الْقَصَصَ

نکالے رہے۔ یہ ایسے لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، سو آپ یہ واقعات (لوگوں

لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ سَاَءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِیْنَ

سے) بیان کریں تاکہ وہ غور و فکر کریں اور مثال کے لحاظ سے وہ قوم بہت ہی بری ہے جنہوں نے ہماری

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَانْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٤٧﴾ مَنْ يَهْدِ

آیتوں کو جھٹلایا اور (درحقیقت) وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے ۵ جسے اللہ ہدایت

اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدَىٰ ۚ وَ مَنْ يُضِلُّ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

فرماتا ہے پس وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ ٹھہراتا ہے پس وہی لوگ نقصان

الْخٰسِرُونَ ﴿١٤٨﴾ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ

اٹھانے والے ہیں ۵ اور بیشک ہم نے جہنم کے لئے جنوں اور انسانوں میں سے بہت سے (افراد) کو پیدا فرمایا

الْإِنسِ ۚ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا

وہ دل (و دماغ) رکھتے ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سمجھ نہیں سکتے اور وہ آنکھیں رکھتے ہیں (مگر)

يُبْصِرُونَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ

وہ ان سے (حق کو) دیکھ نہیں سکتے اور وہ کان (بھی) رکھتے ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سن نہیں

كَأَلَّا نَعْمًا ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَ

سکتے، وہ لوگ جو پایوں کی طرح ہیں بلکہ (ان سے بھی) زیادہ گمراہ، وہی لوگ ہی غافل ہیں ۵ اور اللہ ہی کے

لِلَّهِ الْأَسْبَآءُ الْحُسْنَىٰ ۚ فَادْعُوهُ بِهَا ۚ وَذُرُوا الزَّٰلِئِنَ

نے اچھے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ناموں سے پکارا کرو اور ایسے لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق

يُلْحِدُونَ فِي أَسْبَآئِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٠﴾

سے انحراف کرتے ہیں، عنقریب انہیں ان (اعمال بد) کی سزا دی جائے گی جن کا وہ ارتکاب کرتے ہیں ۵

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥١﴾

اور جنہیں ہم نے پیدا فرمایا ہے ان میں سے ایک جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق بات کی ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ عدل پر مبنی پہلے کرتے ہیں ۵

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے ہم عنقریب انہیں آہستہ آہستہ ہلاکت کی طرف لے جائیں گے ایسے طریقے سے کہ انہیں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ﴿١٨٣﴾ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ

خبر بھی نہیں ہوگی ۱۵ اور میں انہیں مہبت دے رہا ہوں، بیشک میری گرفت بڑی مضبوط ہے ۱۶ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انہیں

يَتَفَكَّرُوا ۖ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ حِجَّةٍ ۖ إِن هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ

(اپنی) محبت کے شرف سے نوازنے والے (رسولِ محبوبؐ) کو جنوں سے کوئی علاقہ نہیں وہ تو (تا فرمانوں کو) صرف وضعِ ذر

مُبِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَ

سننے والے ہیں۔ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور (علاوہ ان

الْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَأَنْ عَسَى أَنْ

کے) جو کوئی چیز بھی اللہ نے پیدا فرمائی ہے (اس میں) شک نہیں ڈالی اور اس میں کہ

يَكُونُ قَدْ اقْتَرَبَ أَجْلُهُمْ^ج فَيَأْتِي حَدِيثٌ بَعْدَهُ

کیا عجب ہے ان کی مدت (موت) قریب آچکی ہو، پھر اس کے بعد وہ کس بات پر

يَوْمَئِذٍ ۖ مَنْ يُضِلُّهُ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۗ وَيَذَرُهُمْ

ایمان مانیں گے ۵ جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اس کے لئے (کوئی) راہ دکھانے والا نہیں، اور وہ انہیں ان کی سرکشی

فِي طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ

میں چھوڑے رکھتا ہے تاکہ (حریہ) بھٹکتے رہیں ۵ یہ (کفار) آپ سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ اس

مُرْسَهَا قُلْ إِنَّمَا عَلَّمَهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا

کے قائم ہونے کا وقت کب ہے؟ فرمادیں کہ اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے، اسے اپنے (مقررہ) وقت پر

لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اس (اللہ) کے سوا کوئی ظہر نہیں کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین (کے رہنے والوں) پر (شدائد و مصائب کے خوف

لَا تَأْتِيَكُمْ إِلَّا بَغْةٌ ۖ يَسْأَلُونَكَ كَانَتْ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ

کے باعث) ہو جھل (لگ رہی) ہے۔ وہ تم پر اچانک (حادثاتی طور پر) آ جائے گی، یہ لوگ آپ سے (اس طرح)

إِنَّمَا عَلَّمَهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

سوال کرتے ہیں گویا آپ اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہیں، فرمادیں کہ اس کا علم تو محض اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا

(اس حقیقت کو) نہیں جانتے آپ (ن سے یہ بھی) فرمادیجئے کہ میں اپنی ذات کے لئے کسی نفع اور نقصان کا خود مالک نہیں ہوں

مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ

مکر (یہ کہ) جس قدر اللہ نے چاہا اور (اسی طرح بغیر عطا والہی کے) اگر میں خود غیب کا علم رکھتا تو میں ار خود بہت سی بھلائی (اور

مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۖ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَ

نوحات) حاصل کر لیتا اور مجھے (کسی موقع پر) کوئی سختی (اور تکلیف بھی) نہ پہنچتی، میں تو (اپنے منصب رسالت کے باعث) فقط

بَشِيرٌ لِّلْقَوْمِ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ

ڈرنا نے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ۱۸۸ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو ایک جان

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۖ وَجَعَلَ مِنْهَا زُجْجًا لِّسُكُنِ الْيَهَا ۚ

سے پیدا فرمایا اور اسی میں سے اس کا جوڑ بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب مرد نے اس

فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَبَلٌ مُّحَلًّى ۖ فَكَفَّ

(عورت) کو ڈھانپ لیا تو وہ حنیف بوجھ کے ساتھ حاملہ ہو گئی پھر وہ اس کے ساتھ پھرتی پھرتی رہی پھر جب وہ

أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْنَا صَالِحًا لَّنُكُونَنَّ

مکراں ہا رہوئی تو دونوں نے اپنے رب، اللہ سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں اچھا تمہرست بچہ عطا فرما دے تو ہم ضرور

مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا أَثْمَمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ

شکر گزاروں میں سے ہوں گے ۱۸۹ پھر جب اس نے انہیں تمہرست بچہ عطا فرمادیا تو دونوں اس (بچے) میں

شُرَكَاءَ فِيهَا أَثْمَمَا ۖ فَتَعَلَّى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾

جو انہیں عطا فرمایا تھا اس کے لئے شریک ٹھہرانے لگے تو اللہ ان کے شریک بنانے سے بلند و برتر ہے ۱۹۰

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ (خود) پیدا کئے گئے ہیں ۵ اور نہ

لَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

وہ ان (شرکوں) کی مدد کرنے پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ اپنے آپ ہی کی مدد کر سکتے ہیں ۵ اور اگر تم

تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ

ان کو (راہ) ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی نہ کریں گے۔ تمہارے حق میں برابر ہے خواہ

أَدْعُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

تم انہیں (حق و ہدایت کی طرف) بلاؤ یا تم خاموش رہو ۵ بلکہ جن (بتوں) کی تم اللہ کے سوا

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادُ أَمْثَالِكُمْ فَادْعُوهُمْ

عبادت کرتے ہو وہ بھی تمہاری ہی طرح (اللہ کے) مملوک ہیں، پھر جب تم انہیں پکارو تو

فَلَيْسَتْ جَبِيًّا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

انہیں چاہئے کہ تمہیں جواب دیں اگر تم (انہیں معبود بنانے میں) سچے ہو ۵ کیا ان کے پاؤں

أَرْجُلُ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آيْدٍ يَبِطُّشُونَ بِهَا

ہیں جن سے وہ چل سکیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑ سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

وہ دیکھ سکیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سن سکیں؟ آپ فرمادیں: (اے کافرو!) تم اپنے (باطل)

بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿١٩٥﴾

شریکوں کو (میری ہلاکت کے لئے) بلاؤ پھر مجھ پر (اپنا) داک چلاؤ اور مجھے کوئی مہلت نہ دو ۵

إِنَّ وَلِيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

بلکہ میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہی صحابہ کی بھی نصرت و

الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا

ولایت فرماتا ہے ۵ اور جن (بتوں) کو تم اس کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾ وَإِنْ

پر کوئی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہی اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں ۵ اور اگر تم انہیں ہدایت کی

تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ

طرف بلاؤ تو وہ سن (بھی) نہیں سکیں گے، اور آپ ان (بتوں) کو دیکھتے ہیں (وہ اس طرح تراشے گئے ہیں)

إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ

کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ (کچھ) نہیں دیکھتے ۵ (اے حبیب مکرم!) آپ درگزر فرمانا اختیار کریں،

وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اور بھلائی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کر لیں ۵ اور (اے انسان!) اگر شیطان کی طرف سے کوئی

الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ سَيَعُودُ عَلَيْكُمْ ﴿٢٠٠﴾ إِنْ

وسوسہ (ان امور کے خلاف) تجھے ابھارے تو اللہ سے پناہ طلب کیا کر، بیشک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ۵ بیشک جن لوگوں نے

الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا

پرہیزگاری اختیار کی ہے، جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی خیال بھی چھو لیتا ہے (تو وہ اللہ کے امر دہی اور شیطان کے دہل و عداوت کو)

فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ

یاد کرنے لگتے ہیں سو اسی وقت ان کی (بصیرت کی) آنکھیں کھل جاتی ہیں ۵ اور (جو) ان شیطانوں کے بھائی (ہیں) وہ انہیں (اپنی وسوسہ اندازی کے

هُمْ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا

درجہ) گمراہی میں ہی کھینچے رکھتے ہیں پھر اس (وقت پروری اور ہلاکت انگیزی) میں کوئی کامیابی نہیں کرتے ۵ اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہیں

اجْتَبَيْتَهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۖ

ماتے (تو) وہ کہتے ہیں کہ آپ اسے اپنی طرف سے وضع کر کے کیوں نہیں لاتے؟ فرمادیں: میں تو محض اس (حکم) کی پیروی کرتا ہوں جو

هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَاحَةٌ لِقَوْمٍ

میرے رب کی جانب سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے دلائل قطعیہ (کا مجموعہ) ہے اور ہدایت

يَوْمُنَّ ۝ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَ

درخت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں ۵ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کر د اور

أَنْصِتُوا لَكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ

غاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۵ اور اپنے رب کا اپنے دل میں ذکر کیا کرو

تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

عاجزی و زاری اور خوف و خشکی سے اور میانہ آواز سے پکار کر بھی، صبح و شام

وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ

(یا حق جاری رکھو) اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ ۵ بیشک جو (حاکم مقررین) تمہارے رب کے حضور میں ہیں وہ

رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ

(کبھی بھی) اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور (بہر وقت) اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کی بارگاہ

يَسْجُدُونَ ۝

میں سجدہ و ریزہ رہتے ہیں ۵

أَيَّاهَا ۴۵ ۸ سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ رُكُوعَاتُهَا ۱۰

آیت ۴۵ سورۃ الانفال مدنی ہے رکوع ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرماتا ہے ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَ

(اے نبی مکرم!) آپ سے اموال غنیمت کی نسبت سوال کرتے ہیں فرمادیجئے: اموال غنیمت کے، لک اللہ اور

الرَّسُولُ ج فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَ

رسول (ﷺ) ہیں۔ سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات کو درست رکھا کرو اور اللہ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱ إِنَّمَا

اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کیا کرو اگر تم ایمان والے ہو ۱۵ ایمان والے (تو) صرف وہی لوگ ہیں کہ جب (ان

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَ

کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل (اس کی عظمت و جلال کے تصور سے) خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت

إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

کی جاتی ہیں تو وہ (کلام محبوب کی مذمت انگیز و علوت آفریں باتیں) ان کے ایمان میں زیادتی کر دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ۝۲ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

توکل (قائم) رکھتے ہیں (اور کسی غیر کی طرف نہیں نکلتے) ۲ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس

يُنْفِقُونَ ۝۳ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۖ لَهُمْ دَرَجَاتٌ

میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ۳ (حقیقت میں) یہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لئے ان کے رب کی

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ ۖ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴ كَمَا

بارگاہ میں (بڑے) درجات ہیں اور مغفرت اور بلند درجہ رزق ہے ۴ (اے حبیب!) جس طرح

أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْ

آپ کا رب آپ کو آپ کے گھر سے حق کے (عظیم مقصد) کے ساتھ (جہاد کے لئے) باہر نکال لیا حالانکہ

الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُوْنَ ۝۵ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا

مسلمانوں کا ایک گروہ (اس پر) ناخوش تھا ۵ وہ آپ سے امر حق میں (اس بشارت کے) ظاہر ہو جانے کے بعد بھی جھگڑنے لگے (کہ اللہ

تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝۶ وَإِذْ

کی نصرت آئے گی اور ظلمت محمدی (ﷺ) کو فتح نصیب ہوگی) گویا وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں اور وہ (موت کو آنکھوں سے) دیکھ رہے ہیں ۶ اور

يَعِدُّكُمْ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ

(ووقت یاد کرو) جب اللہ نے تم سے (کفار مکہ کے) کو دور کروں میں سے ایک پر غلبہ فتح کا وعدہ فرمایا تھا کہ وہ یقیناً تمہارے لئے ہے اور تم یہ

أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ

چاہے تھے کہ غیر مسلح (کمزور گروہ) تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے کلام سے حق کو حق ثابت فرمادے اور (دشمنوں کے بڑے

الْحَقِّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝۷ لِيُحِقَّ

مسلح لشکر پر مسلمانوں کی فتحیابی کی صورت میں) کافروں کی (قوت اور شان و شوکت کی) جزا کاٹ دے تاکہ (معرکہ بدر اس عظیم کامیابی کے

الْحَقِّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝۸ إِذْ

ذریعے) حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو باطل کر دے، مگر چہ مجرم ہوگ (معرکہ حق و باطل کی اس نتیجہ خیزی کو) ناپسند ہی کرتے رہیں ۵ (وہ

تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِآلِ

وقت یاد کرو) جب تم اپنے رب سے (مدد کیلئے) فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد قبول فرمائی (اور فرمایا) کہ میں ایک ہزار

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝۹ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ

پے در پے آنے والے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد کرنے والا ہوں ۵ اور اس (مدد کی صورت) کو اللہ نے محض بشارت

لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ

بنایا (تھا) اور (یہ) اس لئے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور (حقیقت میں تو) اللہ کی بارگاہ سے مدد کے سوا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۱۰ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسُ أَمَنَةً

کوئی (اور) مدد نہیں، بیشک اللہ (ہی) غالب حکمت والا ہے ۵ جب اس نے اپنی طرف سے (تمہیں) راحت و سکون (فراہم

مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُم بِهِ وَ

کرنے) کیلئے تم پر غنودگی طاری فرمادی اور تم پر آسمان سے پانی اتارتا کہ اس کے ذریعے تمہیں (ظاہری و باطنی) طہارت عطا

يُذْهِبَ عَنْكُم رَجَزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَ

فرمادے اور تم سے شیطان (کے باطل دوسروں) کی نجاست کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو (قوت یقین) سے مضبوط کر

يُثَبِّتْ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوحِي رَبُّكَ اِلَى الْمَلَائِكَةِ

دے اور اس سے تمہارے قدم (خوب) جمادے ۵ (اے حبیبِ کرم اپنے اعزاز کا وہ منظر بھی یہ دیکھئے) جب آپ کے رب نے

اَنِيْ مَعَكُمْ فَثَبَّثُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ۝ سَالِقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

فرشتوں کو پیغام بھیجا کہ (صحابِ رسول کی مدد کے لئے) میں (بھی) تمہارے ساتھ ہوں، سو تم (بشارت و نصرت کے ذریعے)

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ

ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو میں ابھی کافروں کے دلوں میں (لشکرِ محمدی ﷺ کا) رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں سو تم (کافروں

اضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ

کی) گردنوں کے اوپر سے ضرب لگانا اور ان کے ایک ایک جوڑ کر توڑ دینا ۵ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهُ ۚ وَ مَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَانَّ اللّٰهَ

(ﷻ) کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷻ) کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ (اسے)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكُمْ فَذُقُوْهُ ۚ وَاَنَّ لِلْكَافِرِيْنَ

سخت عذاب دینے والا ہے ۵ یہ (عذابِ دنیا) ہے سو تم اسے (تو) چکھ لو اور بیشک کافروں کیلئے (آخرت میں)

عَذَابُ النَّارِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِذَا لَقِيْتُمْ

دوزخ کا (دوسرا) عذاب (بھی) ہے ۵ اے ایمان والو! جب تم (میدانِ جنگ میں)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحٰفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمْ اِلَّا دُبَارًا ۝ وَمَنْ

کافروں سے مقابلہ کرو (خواہ وہ) لشکرِ گراں ہو پھر بھی انہیں پیٹھ مت دکھانا ۵ اور جو شخص اس دن ان

يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرًا ۚ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا

سے پیٹھ پھیرے گا، سوائے اس کے جو جنگ (ہی) کے لئے کوئی داء چل رہا ہو یا اپنے (ہی) کسی

اِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَا وُجِّهَ جَهَنَّمَ وَ

لشکر سے (تعاون کے لئے) ملنا چاہتا ہو تو واقعاً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ پلٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور

بِسُّ الصَّيْرِ ۝ فَلََمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ

وہ (بہت ہی) برا ٹھکانا ہے ۝ (اے سپاہیانِ شکرِ اسلام) ان کافروں کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کر دیا اور

وَمَا رَامَيْتَ إِذْ رَامَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَامَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ

(اے حبیبِ محترم!) جب آپ نے (ان پر سنگریزے) مارے تھے (وہ) آپ نے نہیں مارے تھے بلکہ (وہ تو) اللہ نے

الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ

مارے تھے اور یہ (اس لئے) کہ وہ اہل ایمان کو اپنی طرف سے اچھے انعامات سے نوازے، بیشک اللہ خوب سننے والا

عَلَيْكُمْ ۝ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۝

جاننے والا ہے ۝ یہ (تو ایک لطف و احسان) ہے اور (دوسرا) یہ کہ اللہ کافروں کے مکر و فریب کو کمزور کرنے والا ہے ۝

إِنْ تَسْتَفِيحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوْا

(اے کافرو!) اگر تم نے فیصلہ کن فتح مانگی تھی تو یقیناً تمہارے پاس (حق کی) فتح آ چکی اور اگر تم (اب بھی) باز

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُوْذُوا نَعُوْذْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

آ جاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اگر تم پھر بھی (شرارت) کرو گے (تو) ہم (بھی) پھر بھی (سزا) دیں

فِيكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

گے اور تمہارا لشکر تمہیں ہرگز کفایت نہ کر سکے گا اگرچہ کتنا ہی زیادہ ہو اور بیشک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

اے ایمان والو! تم اللہ کی اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اس سے رُود گردانی

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

مت کرو حالانکہ تم سن رہے ہو ۝ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے (دھوکہ دہی کے طور پر)

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ

کہا: ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۝ بیشک اللہ کے نزدیک جانداروں میں سب سے بدتر وہی بہرے، گونگے

اللَّهُ الصَّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٧﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ

ہیں جو (نہ حق سنتے ہیں نہ حق کہتے ہیں اور حق کو حق) سمجھتے بھی نہیں ہیں ۵ اور اگر اللہ ان میں کچھ بھی خیر (کی طرف

فِيهِمْ خَيْرًا لَّا سَمِعَهُمْ ط وَلَوْ أَسْمِعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ

رفعت) جانتا تو انہیں (ضرور) سنا دیتا، اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) اگر وہ انہیں (حق) سنا دے تو وہ (پھر بھی) روگردانی کر

مُعْرِضُونَ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ

میں اور وہ (حق سے) گریز ہی کرنے والے ہیں ۵ اے ایمان والو! جب (بھی) رسول (مبعوث) تمہیں کسی کام کیسے بلائیں جو تمہیں

وَالرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ج وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

(جاودانی) زندگی عطا کرتا ہے تو اللہ اور رسول (مبعوث) کو فرمانبرداری کیساتھ جواب دیتے ہوئے (فوراً) حاضر ہو جایا کرو اور جان لو کہ اللہ

يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٩﴾

آدمی اور اس کے قلب کے درمیان (شب قریب خاموشی کے ساتھ) حائل ہوتا ہے اور یہ کہ تم سب (بالآخر) اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے ۵

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ

اور اس فتنہ سے ڈرو جو خاص طور پر صرف ان لوگوں ہی کو نہیں پہنچے گا جو تم میں سے ظالم ہیں (بلکہ اس ظلم کا ساتھ دینے والے

خَاصَّةً ج وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٣٠﴾

اور اس پر خاموش رہنے والے بھی انہی میں شریک کر لئے جائیں گے) اور جان لو کہ اللہ عذاب میں سخت فرمانے والا ہے ۵

وَإِذْ كُتِبَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابُ وَإِنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعِفُونَ فِي الْأَرْضِ

اور (وقت یاد کرو) جب تم (کی زندگی میں مدد) تمہارے (یعنی اللہ کی) حق میں دے ہوئے تھے انہیں ہت سے (بھی) حیلہ درہجے تھے کہ (غالب) لوگ

تَخَافُونَ أَنَّ يَخْطَفَكُمُ النَّاسُ فَأُولَٰئِكَمُ

تمہیں! جب کہ تم (میں) ہت سے (بہر اس (اللہ) نے تمہیں (تو اور غفلت) لوگ کا غلام بنا دیا اور (اس کی حکومت واقعہ کی صحت میں) تمہیں اپنی مدد سے

بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣١﴾

قوت بخش دی اور (موافقت، مسائل غنیمت اور آرام و معیشت کے ذریعے) تمہیں پائیز و چیزوں سے مدد دی مگر غلامی کا کہ تم ان کی بھرپور مدد کی (کدو بیجے دینا) شکر بجالاؤ ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول (ﷺ) سے (ان کے حقوق کی ادائیگی میں) خیانت نہ کیا کرو اور نہ

وَتَخُونُوا أَمْنِيَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

آپس کی امانتوں میں خیانت کیا کرو حالانکہ تم (سب حقیقت) جانتے ہو ۵ اور جان لو کہ

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ

تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تو بس فتنہ ہی ہیں اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس

عَظِيمٌ ﴿٢٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ

اجر عظیم ہے ۱۵ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے (تو) وہ تمہارے بے حق و باطل میں فرق کرنے

لَكُمْ فُرْقَانًا ۚ وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ

والی حجت (و ہدایت) مقرر فرما دے گا اور تمہارے (دامن) سے تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا اور تمہاری

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ وَإِذْ يَبْكَرُ بَكَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

مغفرت فرما دے گا، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۲۵ اور جب کافر لوگ آپ کے خلاف خفیہ سازشیں کر رہے تھے کہ وہ آپ کو قید

لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَبْكَرُونَ ۚ

کر دیں یا آپ کو قتل کر ڈالیں یا آپ کو (وطن سے) نکال دیں، اور (ادھر) وہ سازشی منصوبے بنا رہے تھے اور (ادھر) اللہ

يَبْكَرُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ

(ان کے عمر کے رو کیلئے اپنی) تدبیر فرما رہا تھا، اور اللہ سب سے بہتر غفلت تدبیر فرمانے والا ہے ۲۷ اور جب ان پر ہماری

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ

آیتیں پڑھی جاتی ہیں (تو) وہ کہتے ہیں: بیشک ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس (کلام) کے

هَذَا ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٨﴾ وَإِذْ قَالُوا

مثیل کہہ سکتے ہیں یہ تو انگوٹوں کی (خیالی) داستانوں کے سوا (کچھ بھی) نہیں ہے ۲۸ اور جب انہوں نے (طعناً)

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ

کہا: اے اللہ! اگر یہی (قرآن) حیرت انگیز طرف سے حق ہے تو (اس کی تائیدی کے باعث)

عَلَيْنَا حِجَابًا مِّنَ السَّمَاءِ وَأُتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۳۲

ہم پر آسمان سے پتھر برسائے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب بھیج دے اور (درحقیقت بات یہ ہے کہ)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ

اللہ کو یہ زیب نہیں دیتا کہ ان پر عذاب فرمائے درآنحالیکہ (اے حبیب مکرم!) آپ بھی ان میں (موجود) ہوں، اور نہ ہی اللہ

مُعَذِّبُهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۳۳ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ

ایسی حالت میں ان پر عذاب فرمانے والا ہے کہ وہ (اس سے) مغفرت طلب کر رہے ہوں اور (آپ کی ہجرت مدینہ کے بعد)

اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا

مکہ کے) ان (کافروں) کیلئے اور کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ اللہ انہیں (اب) عذاب نہ دے حالانکہ وہ (لوگوں کو) مسجد حرام (یعنی

أَوْلِيَاءَهُ ۖ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الضَّالُّونَ وَلَكِنَّ

کعبۃ اللہ) سے روکتے ہیں اور وہ اس کے ولی (یا متولی) ہونے کے اہل بھی نہیں، اس کے اولیاء (یعنی دوست) تو صرف

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۴ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

پرہیزگاروں کے ہوتے ہیں مگر ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) جانتے ہی نہیں اور بیت اللہ (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس

الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيْعَةً ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

ان کی (نام نہاد) نمازیں اور تالیماں بجانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے، سو تم عذاب (کا مزہ) چکھو اس

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۵ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَنْفِقُونَ

وجہ سے کہ تم کفر کیا کرتے تھے اور پشک کافر لوگ اپنا مال و دولت (اس لئے) خرچ کرتے ہیں کہ (اس کے اثر سے)

أَمْوَالُهُمْ لِيَصُدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُفْزِقُوْنَهَا ثُمَّ

وہ (لوگوں کو) اللہ (کے دین) کی راہ سے روکیں، سو ابھی وہ اسے خرچ کرتے رہیں گے پھر (یہ خرچ کرنا) ان کے حق

تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

میں بچتا وا (یعنی حسرت و ندامت) بن جائے گا پھر وہ (گرفتاری کے ذریعے) مغلوب کر دیئے جائیں گے، اور جن

إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۳۱﴾ لِيَبْذُرَ اللَّهُ الْغَبِيثَ مِنَ

لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے تاکہ اللہ (تعالیٰ) ناپاک کو پاکیزہ سے جدا

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْغَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ

فرما دے اور ناپاک (یعنی نجاست بھرے کرداروں) کو ایک دوسرے کے اوپر تلے رکھ دے پھر سب

جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿۳۲﴾

کو اکٹھا ڈھیر بنا دے گا پھر اس (ڈھیر) کو دوزخ میں ڈال دے گا، یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ

آپ کفر کرنے والوں سے فرمادیں: اگر وہ (اپنے کافرانہ افعال سے) باز آ جائیں تو ان کے وہ (گناہ) بخش دیئے

سَلَفٌ ۚ وَإِنْ يُعْودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

جائیں گے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اگر وہ پھر وہی کچھ کریں گے تو یقیناً انہوں (کے عذاب و عذاب) کا طریقہ گزر چکا ہے

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ

(ان کے ساتھ بھی وہی کچھ ہوگا) اور (اے، اہل حق!) تم ان (کفر و طاغوت کے سرخوشوں) کے ساتھ (افغانی) جنگ کرتے رہو، یہاں تک کہ

الرِّدِّينَ كُلَّهُ ۚ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

(دین دشمنی کا) کوئی فتنہ (باقی) نہ رہ جائے اور سب دین (یعنی نظام بندگی و زندگی) اللہ ہی کا ہو جائے، پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بیشک اللہ اس

بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَكُمْ ۖ نِعَمَ

(عمل) کو جو وہ انجام دے رہے ہیں، خوب دیکھ رہا ہے اور اگر انہوں نے (اطاعت حق سے) زور گردانی کی تو جان لو کہ بیشک اللہ ہی

الْمَوْلَىٰ وَنِعَمَ النَّصِيرُ ﴿۴۰﴾

تمہارا مولیٰ (یعنی حمایتی) ہے، (وہی) بہتر حمایتی اور بہتر مددگار ہے

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ

اور جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تم نے پایا ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کیلئے اور رسول (ﷺ) کیلئے اور

وَالرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ

(رسول ﷺ کے) قرابت داروں کیلئے (ہے) اور یتیموں اور محتاجوں اور مسکینوں کیلئے ہے۔ اگر تم اللہ پر

السَّبِيلِ ۚ إِن كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا

اور اس (وحی) پر ایمان لائے ہو جو ہم نے اپنے (پرگزیدہ) بندے پر (حق و باطل کے درمیان) فیصلے کے دن

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقِي الْجُوعِ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

نازل فرمائی وہ دن (جب میدان بدر میں مومنوں اور کافروں کے) دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے تھے، اور اللہ

قَدِيرٌ ۝۳۱ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ

برج پر قادر ہے ۝ جب تم (مدینہ کی جانب) وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (شکار دوسری جانب) دور والے کنارے پر تھے

الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۖ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ

اور (تھوڑی) فاصلہ تم سے نیچے تھا، اور اگر تم آپس میں (جگہ کیلئے) کوئی وعدہ کر لیتے تو ضرور (اپنے) وعدہ سے مختلف (دقتوں

لَا خُتِلَفْتُمْ فِي الْبَيْعِ ۚ وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ

میں) پہنچے لیکن (اللہ نے تمہیں بغیر وعدہ ایک ہی وقت پر جمع فرمادیا) یہ اسلئے (ہوا) کہ اللہ اس کام کو پورا فرمادے جو ہو کر رہنے والا

مَفْعُولًا ۚ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ

تھا تاکہ جس شخص کو مرنا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے مرے اور جسے جیتنا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے جئے۔ (یعنی ہر کسی کے

حَيٍّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۳۲ إِذْ يَرِيكُمُ

سامنے اسلام اور رسول برحق ﷺ کی صداقت پر حجت قائم ہو جائے، اور جبکہ اللہ خوب سنتے والا جانے والا ہے ۝ (وہ تعداد دلائے) جب آپ

اللَّهُ فِي مَنَايِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ

کو اللہ نے آپ کے خواب میں ان کافروں (کے لشکر) کو تھوڑا کر کے دکھایا تھا اور اگر (اللہ) آپ کو وہ زیادہ کر کے دکھاتا تو (اے مسلمانو!) تم ہمت ہار

وَلَتَنَارُ عُنْتُمْ فِي الْآمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

جاتے اور تم یقیناً اس (جگہ کے) معاملے میں باہم جھڑنے لگتے لیکن اللہ نے (مسلمانوں کو بزدلی اور باہمی نزاع سے) پی لیا۔ بیشک وہ سینوں کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۳۳ ۖ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي

(گہمیں) باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور (دو منظر بھی نہیں یاد دلایئے) جب اس نے اس کافروں (کی فوج) کو باہم مقابلہ کے وقت (بھی محض)

أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ

تمہاری آنکھوں میں تمہیں تمہارا کر کے دکھایا اور تمہیں ان کی آنکھوں میں تمہارا دکھایا (تاکہ دونوں لشکر لڑائی میں مستعد رہیں) یہ دیکھئے کہ اللہ اس (بھر پور

أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۳۴

جگہ کے نتیجے میں کفار کی شکست فاش کے) امر کو پورا کر دے جو (عند اللہ) مقرر ہو چکا تھا، اور (بالآخر) اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيْتُمْ فِيهِ فَاثْبُتُوا وَادْكُرُوا

اے ایمان والو! جب (دشمن کی) کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو

اللَّهُ كَثِيرًا عَلَّيْكُمْ تَفْلِحُونَ ۝۳۵ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ ۵ اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا

وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۖ

مت کرو ورنہ (متفرق اور کمزور ہو کر) بزدل ہو جاؤ گے اور (دشمنوں کے سامنے) تمہاری ہوا (یعنی قوت) اکٹڑ جائے

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۳۶ ۖ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا

کی اور صبر کرو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۵ اور ایسے لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گمروں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ بِطَرَاوِيءِ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ

اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے تھے اور (جو لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے، اور اللہ ان

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۳۷ ۖ وَإِذْ زَيْنَ

کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں (اپنے علم و قدرت کے ساتھ) احاطہ کئے ہوئے ہے ۵ اور جب شیطان نے ان

لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالُهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ

(کافروں) کے لئے ان کے اعمال خوشنما کر دکھائے اور اس نے (ان سے) کہا: آج لوگوں میں سے کوئی تم پر

مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌّ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتِ الْفِئْتَانِ

غالب نہیں (ہو سکتا) اور جنگ میں تمہیں پناہ دینے والا (مددگار) ہوں۔ پھر جب دونوں فوجوں نے ایک

نَغَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا

دوسرے کو (مقابل) دیکھ لیا تو وہ اگلے پاؤں بھاگ گیا اور کہنے لگا: جنگ میں تم سے بیزار ہوں۔ یقیناً میں وہ

لَا تَرُونَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۳۸

(کچھ) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے جنگ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۵

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں (کفر کی) بیماری ہے کہہ رہے تھے کہ ان (مسلمانوں) کو

غَرَّهُمْ آلَاءُ دِينِهِمْ ۖ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ

ان کے دین نے بڑا مغرور کر رکھا ہے، (جبکہ حقیقت حال یہ ہے کہ) جو کوئی اللہ پر توکل کرتا ہے تو (اللہ اس کے جسدِ امور کا کفیل

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۳۹ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَلَّى الَّذِينَ كَفَرُوا

ہو جاتا ہے) جنگِ اللہ بہت غائب بڑی حکمت والا ہے ۵ اور اگر آپ (وہ منظر) دیکھیں (تو بڑا تعجب کریں) جب فرشتے

الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۖ وَذُوقُوا

کافروں کی جان قبض کرتے ہیں وہ ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر (بھٹوڑے) مارتے جاتے ہیں اور (کہتے ہیں

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۴۰ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ

کہ دوزخ کی) آگ کا عذاب کچھ لو ۵ یہ (عذاب) ان (اعمالِ بد) کے بدلہ میں ہے جو تمہارے ہاتھوں

اللَّهُ لَيْسَ بِظُلْمٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۴۱ كَذَٰبُ الْفِرْعَوْنَ

نے آگے بھیجے اور اللہ ہر گز بندوں پر ظلم فرمانے والا نہیں ۵ (ان کافروں کا حال بھی) قوم فرعون اور ان سے

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ

پہلے کے لوگوں کے حال کی مانند ہے۔ انہوں نے (بھی) اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا، سو اللہ نے انہیں

اللَّهُ يَذُنُّوهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

ان کے گناہوں کے باعث (عذاب میں) پکڑ لیا۔ بیشک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے ۵

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعَمَهُ أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ

یہ (عذاب) اس وجہ سے ہے کہ اللہ کسی نعمت کو ہرگز بدلنے والا نہیں جو اس نے کسی قوم پر ارزانی فرمائی ہو

حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ط وَأَنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۳﴾

یہاں تک کہ وہ لوگ از خود اپنی حالت نعمت کو بدل دیں ☆ بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵

كَذَٰبٍ آلِ فِرْعَوْنَ ط وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوا

یہ (عذاب بھی) قوم فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے دستور کی مانند ہے، انہوں نے (بھی) اپنے

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ يَذُنُّوهُمْ ط وَاعْرَفْنَا آلَ

رب کی نشانیوں کو جھٹلایا تھا سو ہم نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں ہلاک کر ڈالا اور ہم نے فرعون

فِرْعَوْنَ ط وَكُلُّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ

دالوں کو (دریا میں) غرق کر دیا اور وہ سب کے سب ظالم تھے ۵ بیشک اللہ کے نزدیک سب

عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾ الَّذِينَ

جانوروں سے (بھی) بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے ۵ یہ (وہ) لوگ

عَهَدَتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَ

ہیں جن سے آپ نے (بار بار) عہد لیا پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور وہ (اللہ سے)

هُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۵۶﴾ فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ

نہیں ڈرتے ۵ سو اگر آپ انہیں (میدان) جنگ میں پالیں تو ان کے عبرتاک قتل کے ذریعے ان کے

☆ (بھی) طغیان نعمت اور مصیبت و تافہر دہی کے مرتکب ہوں اور پھر ان میں ایسا بھی کیا جیسا کہ باقی شیعہ ہے جب وہ قوم ہلاکت و ہر ہلاکت کی زد میں آجاتی ہے

مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدْكُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّمَا تَخَافَنَ مِنْ

پچھوں کو (بھی) بھگا دیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت

قَوْمِ خِيَانَةٍ فَإِنِئِدْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ

کا اندیشہ ہو تو ان کا عہد ان کی طرف برابری کی بنیاد پر پھینک دیں۔ بیشک اللہ دعا بازوں

لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ﴿٥١﴾ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

کو پسند نہیں کرتے اور کافر لوگ اس گمان میں ہرگز نہ رہیں کہ وہ (بچ کر) نکل گئے۔ بیشک وہ (ہمیں) عاجز نہیں

سَبَقُوا ۖ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا

کر سکتے ہو اور (اے مسلمانو!) ان کے (مقابلے کے) لئے تم سے جس قدر ہو سکے (تہیاریں اور

اَسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ

آلات جنگ کی) قوت مہیا کر رکھو اور بندھے ہوئے گھوڑوں کی (کھپ بھی) اس (دفاعی تیاری)

عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُم

سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور ان کے سوا دوسروں کو بھی جن (کی ہمیں دشمنی)

اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کو تم نہیں جانتے، اللہ نہیں جانتا ہے، اور تم جو کچھ (بھی) اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں اس کا

يُوفِّي إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تظْلُمُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِنْ جَحَحُوا

پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم سے نا انصافی نہ کی جائے گی اور اگر وہ (کفار) صبح کے لئے

لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

جھکیں تو آپ بھی اس کی طرف مائل ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بیشک وہی خوب سننے والا

الْعَلِيمُ ﴿٥٤﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ

جاننے والا ہے اور اگر وہ چاہیں کہ آپ کو دھوکہ دیں تو بیشک آپ کے لئے اللہ کافی ہے،

اللَّهُ ۖ هُوَ الَّذِي أَيْدَكَ بِبَصِيرَةٍ ۖ وَالْمُؤْمِنِينَ ۝۲۲

وہی ہے جس نے آپ کو اپنی مدد کے ذریعے اور اہل ایمان کے ذریعے طاقت بخشی ۵

وَأَلْفَ بَيْنٍ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

اور (اسی نے) ان (مسلمانوں) کے دلوں میں باہمی الفت پیدا فرمادی۔ اگر آپ وہ سب کچھ جو زمین میں ہے خرچ کر ڈالتے

مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ

تو (ان حرام مادی وسائل سے) بھی آپ ان کے دلوں میں (یہ) الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ نے ان کے درمیان (ایک روحانی

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۳ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ ۖ وَمَنِ

رشتے سے) محبت پیدا فرمادی۔ بیشک وہ بڑے غلبہ والا حکمت والا ہے ۱۵ اے نبی (مکرم!) آپ کے لئے اللہ کافی ہے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲۴ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ

اور وہ مسلمان جنہوں نے آپ کی پیروی اختیار کر لی ۱۵ اے نبی (مکرم!) آپ ایمان والوں کو جہاد کی ترغیب

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ

ویں (یعنی حق کی خاطر لڑنے پر آمادہ کریں)، اگر تم میں سے (جنگ میں) بیس (۲۰) طاقت قدم رہنے والے

صَبْرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ

ہوں تو وہ دوسو (۲۰۰) (کفار) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے (ایک) سو (۱۰۰) طاقت قدم ہوں گے تو

يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

کافروں میں سے (ایک) ہزار پر غالب آئیں گے اس وجہ سے کہ وہ (آخرت اور اس کے اجر عظیم کی)

لَا يَفْقَهُونَ ۝۲۵ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۖ وَإِذْ يُبَيِّنُ

سمجھ نہیں رکھتے ۵ اب اللہ نے تم سے (اپنے علم کا بوجھ) ہلکا کر دیا اسے معلوم ہے کہ تم میں (کسی قدر) کمزوری ہے

صُعَفَاءً فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ

سو (اب تخفیف کے بعد تم یہ ہے کہ) اگر تم میں سے (ایک) سو (آدمی) طاقت قدم رہنے والے ہوں (تو) وہ دوسو

وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُ أَلْفَ الْفَدَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَ

(کفار) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے (ایک) ہزار ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب آئیں

اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أُسْرَى

کے، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ☆ کسی نبی کو یہ سزاوار نہیں کہ اس کے لئے (کافر) قیدی ہوں

حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۖ تُرِيدُونَ عَرَصَ الدُّنْيَا

جب تک کہ وہ زمین میں ان (حربی کافروں) کا اچھی طرح خون نہ بہالے۔ تم لوگ دنیا کا مال و اسباب

وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْ لَا

چاہتے ہو، اور اللہ آخرت کی (بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ خوب غالب حکمت والا ہے اگر اللہ کی طرف سے پہلے

كِتَبٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ

ہی (معافی کا حکم) لکھا ہوا نہ ہوتا تو یقیناً تم کو اس (مال فدیہ کے بارے) میں جو تم نے (بدر کے قیدیوں سے) حاصل کیا

عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

تھا بڑا عذاب پہنچتا ☆ سو تم اس میں سے کھاؤ جو حلال، پاکیزہ مال غنیمت تم نے پایا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو،

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنُ فِي

بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ☆ اے نبی! آپ ان سے جو آپ کے ہاتھوں میں قیدی

أَيْدِيكُمْ مِّنَ الْأُسْرَىٰ ۖ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا

ہیں فرما دیجئے: اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں بھلائی جان لی تو تمہیں اس (مال) سے بہتر عطیہ

يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

فرمائے گا جو (فدیہ میں) تم سے لیا جا چکا ہے اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت

رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ

مہربان ہے ☆ اور (اے محبوب!) اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں تو یقیناً وہ اس سے قبل (بھی) اللہ سے خیانت کر چکے ہیں سو (اسی وجہ

قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

(سے) اس نے ان میں سے بعض کو (آپ کی) قدرت میں دے دیا، اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے ۵ چٹک جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

لائے اور انہوں نے (اللہ کے لئے) وطن چھوڑ دیئے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَنَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ

میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی وہی لوگ ایک دوسرے کے

اَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَّا لَكُمْ

وارث ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے (مگر) انہوں نے (اللہ کے لئے) گھر بار نہ چھوڑے تو تمہیں ان

مِّنْ ۙ وَلَا يَتْرِكُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنْ

کی دوستی سے کوئی سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین (کے معاملات) میں تم سے

اَسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ

مدد چاہیں تو تم پر (ان کی) مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں (مدد نہ کرنا) کہ تمہارے اور

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّمَّا قُتِلَ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٢﴾

ان کے درمیان (سُخ و امن کا) معاہدہ ہو، اور اللہ ان کاموں کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھنے والا ہے ۵

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَبْعَضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۚ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ

اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں، (اسے مسلمانوں!) اگر تم (ایک دوسرے کیساتھ) ایسا (تعاون اور مدد)

تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٤٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نصرت) نہیں کرو گے تو زمین میں (غلبہ کفر و باطل کا) فتنہ اور بڑا فساد پھیل جائے گا ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَ

انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (راہِ خدا میں گھر بار اور وطن قربان کر دینے

نَصْرًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

دوں کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہی لوگ حقیقت میں سچ مسلمان ہیں، ان ہی کے لئے بخشش اور عزت

کَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ

کی روزی ہے ۵ اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے راہِ حق میں (قربانی دیتے ہوئے) گمراہ چھوڑ

مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۖ

دیئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ لوگ (بھی) تم ہی میں سے ہیں، اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (مسلم) بھی

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور وراثت کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵

آیات ۱۲۹ ۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ رُكُوعَاتُهَا ۱۶

۱۶ رُكُوع

سورة التوبة مدنی ہے

آیات ۱۲۹

بَرَاءَةً مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ

اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے بیزاری (دوست برداری) کا اعلان ہے ان مشرک لوگوں کی طرف جن سے تم نے (مسلم و

الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

امن کا معاہدہ کیا تھا) اور وہ اپنے عہد پر قائم نہ رہے تھے ۵ پس (اے مشرک!) تم زمین میں چار ماہ (تک) گھوم پھرو (اس

وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي

مہمت کے اختتام پر تمہیں جنگ کا سامنا کرنا ہوگا) اور جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور بیشک اللہ کافروں کو

الْكُفْرَيْنِ ۝ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ

رسوا کرنے والا ہے ۵ (یہ آیات) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی جانب سے تمام لوگوں کی طرف

يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ

بچ اکبر کے دن اعلان (عام) ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول (ﷺ) بھی (ان

وَرَأْسُؤَلُهُ ط فَإِنْ تَبُتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

سے بری الذمہ ہے، پس (اے مشرکوں!) اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم نے

فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ط وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

روگردانی کی تو جان لو کہ تم ہرگز اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے، اور (اے حبیب!) آپ کافروں کو دردناک

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۱۰ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

عذاب کی خبر سنا دیں ۱۰ سوائے ان مشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے

لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا

ساتھ (اپنے عہد کو پورا کرنے میں) کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی کی مدد (یا پشت پناہی)

فَاتَّبِعُوا إِلَيْهِمْ عَاهِدَهُمْ إِلَىٰ مَدَنِيَّتِهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

کی سو تم ان کے عہد کو ان کی مقررہ مدت تک ان کے ساتھ پورا کرو، بیشک اللہ پر ہیزگاروں کو پسند

الْمُتَّقِينَ ۝۱۱ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا

فرماتا ہے ۱۱ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو تم (حسب اعلان) مشرکوں کو قتل کر دو

الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَأَحْصُوا لَهُمْ

جہاں کہیں بھی تم ان کو پاؤ اور انہیں گرفتار کر لو اور انہیں قید کر دو اور انہیں (پکڑنے اور گھیرنے)

وَأَقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ج فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

کے لئے) ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھو، پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور

وَاتُوا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۲

زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۲

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ

اور اگر مشرکوں میں سے کوئی بھی آپ سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسے پناہ دے دیں تا آنکہ وہ اللہ کا

يَسْمَعُ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَآمَنَهُ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

کلام سنے پھر آپ اسے اس کی جائے امن تک پہنچا دیں، یہ اس لئے کہ وہ لوگ (حق کا) علم

لَا يَعْلَمُونَ ۖ ⑥ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ

نہیں رکھتے ۵ (بھلا) مشرکوں کے لئے اللہ کے ہاں اور اس کے رسول (ﷺ) کے ہاں کوئی عہد

اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

کیونکر ہو سکتا ہے؟ سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس (حدیبیہ میں) معاہدہ

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

کیا ہے سو جب تک وہ تمہارے ساتھ (عہد پر) قائم رہیں تم ان کے ساتھ قائم رہو۔ بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۖ ⑦ كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا

پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے ۵ (بھلا ان سے عہد کی پاسداری کی توقع) کیونکر ہو، ان کا حال تو یہ ہے کہ اگر تم پر غلبہ پا

فِيكُمْ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةٌ ۖ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاحِهِمْ وَ تَأْبَىٰ

جائیں تو نہ تمہارے حق میں کسی قرابت کا لحاظ کریں اور نہ کسی عہد کا، وہ تمہیں اپنے منہ سے تو راضی رکھتے ہیں اور ان کے

قُلُوبُهُمْ ۚ وَ أَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ۖ ⑧ اسْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ

دل (ان باتوں سے) انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر عہد شکن ہیں ۵ انہوں نے آیات الہی کے بدلے (دنوی

ثَمًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

مذاذ کی) تھوڑی سی قیمت حاصل کر لی پھر اس (کے دین) کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے لگے، بیشک بہت ہی برا کام

يَعْمَلُونَ ۖ ⑨ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةٌ ۖ

ہے جو وہ کرتے رہتے ہیں ۵ نہ وہ کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا، اور وہی

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۖ ⑩ فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ

لوگ (سرکشی میں) حد سے بڑھنے والے ہیں ۵ پھر (بھی) اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا

وَاتُوا الزَّكَاةَ فَآخَاؤُكُمْ فِي الدِّينِ ط وَنُفِصِلُ الْآيَاتِ

کرنے لگیں تو (وہ) دین میں تمہارے بھائی ہیں، اور ہم (اپنی) آیتیں ان لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۱۱ وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ

کرتے ہیں جو علم و دانش رکھتے ہیں ۵ اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے

عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ لَا يَأْتِيهِمْ

دین میں طعنہ زنی کریں تو تم (ان) کفر کے سرغنوں سے جگ کرو بیشک ان کی قسموں کا کوئی اعتبار

لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝۱۲ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا

نہیں تاکہ وہ (اپنی فتنہ پروری سے) باز آجائیں ۵ کیا تم ایسی قوم سے جگ نہیں کرو گے جنہوں نے

نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَبُوا بِأَخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ

اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور رسول (ﷺ) کو جلا وطن کرنے کا ارادہ کیا حالانکہ پہلی مرتبہ انہوں نے تم

أَوَّلَ مَرَّةٍ ط اتَّخَذْتُمْ مِّنْهُمْ قَاتِلُوهُمْ فَإِنَّهُمْ يَخْشَوْنَكُمْ

سے (عہد شکنی اور جگ کی) ابتداء کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو جبکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۱۳ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ

دُور بشرطیکہ تم مومن ہو ۵ تم ان سے جگ کرو، اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے گا اور

وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصَرُّكُمْ عَلَيْهِمْ وَيُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

انہیں رسوا کرے گا اور ان (کے مقابلہ) پر تمہاری مدد فرمائے گا اور ایمان والوں

مُؤْمِنِينَ ۝۱۴ وَيَذْهَبُ غِيظُ قُلُوبِهِمْ ط وَيَتُوبُ اللَّهُ

کے سینوں کو شفا بخشنے گا ۵ اور ان کے دلوں کا غم و غصہ دور فرمائے گا اور جس کی چاہے گا توبہ

عَلَىٰ مَنْ يَّشَاءُ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۵ أَمْ حَسِبْتُمْ

قبول فرمائے گا، اور اللہ بڑے علم والا بڑی حکمت والا ہے ۵ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم (مصائب و مشکلات سے

أَنْ تَتْرَكُوا وَلَسَا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهِدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ

گزرے بغیر پونہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ (ابھی) اللہ نے ایسے لوگوں کو تمیز نہیں فرمایا جنہوں نے تم میں سے

يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ

جہاد کیا ہے اور (جنہوں نے) اللہ کے سوا اور اس کے رسول (ﷺ) کے سوا اور اہل ایمان کے سوا (کسی کو)

وَلِيَّةٌ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ

محرم راز نہیں بتایا، اور اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو ۵ مشرکوں کے لئے یہ ردا

أَنْ يَعْبُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِم بِالْكَفْرِ ۖ

نہیں کہ وہ اللہ کی مسجد میں آباد کریں درآنحالیکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کے گواہ ہیں، ان لوگوں

أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِهِمْ خُلْدٌ ۖ وَن ﴿١٧﴾

کے تمام اعمال باطل ہو چکے ہیں اور وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہنے والے ہیں ۵

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

اللہ کی مسجد میں صرف وہی آباد کر سکتا ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور

أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ

اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور اللہ کے سوا (کسی سے) نہ ڈرا۔ سو امید ہے

أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

کہ یہی لوگ ہدایت پانے والوں میں ہو جائیں گے ۵ کیا تم نے (مض) حاجیوں کو پانی پلانے اور

الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ

مسجد حرام کی آبادی و مرمت کا بندوبست کرنے (کے عمل) کو اس شخص کے (اعمال) کے برابر قرار

الْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ

دے رکھا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لے آیا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ یہ لوگ

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ

اللہ کے حضور برابر نہیں ہو سکتے، اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ جو لوگ ایمان

آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ

لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں سے جہاد

أَنْفُسِهِمْ ۖ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کرتے رہے وہ اللہ کی ہرگاہ میں درجہ کے لحاظ سے بہت بڑے ہیں، اور وہی لوگ ہی مراد

الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ

کو پہنچے ہوئے ہیں ۵ ان کا رب انہیں اپنی جانب سے رحمت کی اور (اپنی) رضا کی اور (ان) جنتوں

وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہیں ۵ (وہ) ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بیشک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے ۵ اے ایمان والو! تم اپنے باپ

لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا

(دادا) اور بھائیوں کو بھی دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو محبوب

الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاُولَٰئِكَ هُمُ

رکھتے ہوں، اور تم میں سے جو شخص بھی انہیں دوست رکھے گا سو وہی

الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

ظالم ہیں ۵ (اے نبی مکرم!) آپ فرمادیں: اگر تمہارے باپ (دادا) اور تمہارے بیٹے (بیٹیاں) اور

وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَ

تمہارے بھائی (بہنیں) اور تمہاری بیویاں اور تمہارے (دیگر) رشتہ دار اور تمہارے اموال جو تم نے (محنت

تَجَارَةً تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبُّ

(سے) کئے اور تجارت و کاروبار جس کے نقصان سے تم ڈرتے رہتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے

إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا

ہو، تمہارے نزدیک اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو پھر

حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝۲۳

انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرما،

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ

بیشک اللہ نے بہت سے مقامات میں تمہاری مدد فرمائی اور (خصوصاً) حنین کے دن جب تمہاری

أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ

(افرادی قوت کی) کثرت نے تمہیں ناراض بنا دیا تھا پھر وہ (کثرت) تمہیں کچھ بھی نفع نہ دے

عَلَيْكُمْ إِلَّا رِضٌ بِمَا رَحِبْتُمْ وَلِيَّتُمْ مَدْيُنٍ ۝۲۵

سکی اور زمین باوجود اس کے کہ وہ فراخی رکھتی تھی، تم پر شک ہو گئی چنانچہ تم پینہ دکھاتے ہوئے پھر گئے ۵

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

پھر اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر اور ایمان والوں پر اپنی تسکین (رحمت) نازل فرمائی اور

وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ

اس نے (ملائکہ کے ایسے) لشکر اتارے جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور اس نے ان لوگوں کو عذاب

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝۲۶ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ

دیا جو کفر کر رہے تھے، اور یہی کافروں کی سزا ہے ۵ پھر اللہ اس کے بعد بھی جس کی چاہتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے

ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۷ يَا أَيُّهَا

(یعنی اسے تو فیق اسام اور توجہ رحمت سے نوازتا ہے)، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۵ اے ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

والو! مشرکین تو سراپا نجاست ہیں سو وہ اپنے اس سال کے بعد (یعنی فتح مکہ کے بعد ۶۱۰ء سے)

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عِيْلَةً

مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں (تجارت میں کمی کے باعث) مٹلسی کا ڈر ہے تو (گھبراؤ

فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِن شَاءَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

نہیں) غنریب اللہ اگر چاہے گا تو تمہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی

حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ

حکمت والا ہے ۵ (اے مسلمانو!) تم اہل کتاب میں سے ان لوگوں کے ساتھ (بھی) جنگ کرو جو نہ اللہ

الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ

پر ایمان رکھتے ہیں نہ یوم آخرت پر اور نہ ان چیزوں کو حرام جانتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے

لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ

رسوں (ﷺ) نے حرام قرار دیا ہے اور نہ ہی دین حق (یعنی اسلام) اختیار کرتے ہیں، یہاں تک

يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتِ

کہ وہ (حکم اسلام کے سامنے) تابع و مغلوب ہو کر اپنے ہاتھ سے خراج ادا کریں ۵ اور یہود نے

الْيَهُودُ عَزِيزُ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ

کہا: عزیر (ﷺ) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا: مسیح (ﷺ) اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کا (لفظ)

اللَّهُ ۖ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ

قول ہے جو اپنے مونہہ سے نکالتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے قول سے مشابہت (اختیار) کرتے ہیں جو

كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۖ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾

(ان سے) پہلے کفر کر چکے ہیں، اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کہاں بکے پھرتے ہیں ۵

اَتَّخَذُوا اَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ

انہوں نے اللہ کے سوا اپنے عالموں اور زاهدوں کو رب بنا لیا تھا اور مریم کے بیٹے مسیح (ع) کو

وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَا اُمْرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا

(بھی) حالانکہ انہیں بجز اس کے (کوئی) حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ اکیلے ایک (ی) معبود کی

وَاحِدًا ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۱

عبادت کریں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان سے پاک ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں ۵

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبٰى اللّٰهُ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ (یہ بات) قبول نہیں فرما تا مگر یہ (چاہتا ہے)

اِلَّا اَنْ يُتِمَّ نُوْرَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝۳۲ ۚ هُوَ الَّذِي

کہ وہ اپنے نور کو کماں تک پہنچا دے اگرچہ کفار (اسے) ناپسند ہی کریں ۵ وہی (اللہ) ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلٰى

جس نے اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس (رسول ﷺ)

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کو ہر دین (والے) پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین کو برا لگے ۵ اے ایمان والو! بیشک

اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُوْنَ

(اپنی کتاب کے) اکثر علماء اور درویش، لوگوں کے مال ناحق (طریقے سے) کھاتے ہیں اور

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيُصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

اللہ کی راہ سے روکتے ہیں (یعنی لوگوں کے مال سے اپنی تجوریاں بھرتے ہیں اور دین حق کی

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقَهُوْنَهَا فِي

تقویت و اشاعت پر خرچ کئے جانے سے روکتے ہیں)، اور جو لوگ سونا اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں

سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِشْرُهُمْ بِعَذَابِ الْيَمِّ ۝ (٣٣) يَوْمَ يُحْشَى

اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں وردناک عذاب کی خبر سنا دیں ۵ جس دن اس (سوتے، چاندی اور

عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

مال) پر دوزخ کی آگ میں تاپ دی جائے گی پھر اس (تپے ہوئے مال) سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی

وُظِّهُوْرُهُمْ ۖ هٰذَا مَا كُنْتُمْ لَا تُفْسِكُمْ فَذُقُوا مَا

پیشخصی داغی جائیں گی، (اور ان سے کہا جائے گا) کہ یہ وہی (مال) ہے جو تم نے اپنی جانوں (کے مفاد) کے لئے جمع کیا تھا سو

كُنْتُمْ تَكْفِرُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا

تم (اس مال کا) مزہ چکھو جسے تم جمع کرتے رہے تھے ۝ بیشک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی اللہ کی کتاب (یعنی نوحہ)

عَشْرَ شَهْرٍ أَفِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

قدرت) میں بارہ مہینے (لکھن) سے جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین (کے نظام) کو پیدا فرمایا تھا ان

مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا

میں سے جارہے ہیں۔ یہی سیدہ عادیہؓ سے سونم ان مہینوں میں (ازخود جنگ و فتنوں میں ملوث ہو کر)

فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ

اپنی جانوں پر غلیم نہ کرنا اور تم (بھی) تمام مشرکین سے اسی طرح (جوانی) جنگ کما کرو جس طرح وہ سب کے سب

كَافَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾ إِنَّمَا النَّسِيءُ

(اکٹھے ہو کر) تم سے جنگ کرتے ہیں، اور جان لو کہ بیشک اللہ رہنما گاروں کے ساتھ ہے ۵ (حرمت والے مہینوں کو)

زِيَادَةُ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ

آگے چھوٹا محفل کفر پر آباد ہے اس سے دو کافر لوگ بکائے جاتے ہیں جو اسے ایک سب سے حلال

عَمَّا وَحُرِّمُونَهُ عَمَّا لِيُوا طُوعًا وَعِدَّةً مَا حَرَّمَ اللَّهُ

گروانچہ اور دوسرے سال اس طرح ام غفر اللہ لکھ کر ان (مہنوں) کا شمار پورا کروں جنہیں اللہ نے

فِيحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ط زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ اَعْمَالِهِمْ ط وَ

حرمت بخشی ہے اور اس (مہینے) کو حلال (بھی) کر دیں جسے اللہ نے حرام فرمایا ہے۔ ان کے لئے ان کے برے

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ۝۳۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں اور اللہ کافروں کے گمراہ کو ہدایت نہیں فرماتا ۵۳۷ اے ایمان والو! تمہیں کیا

اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمْ اٰنْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم بوجھل ہو کر زمین (کی

اِثْقَا قُلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ط اَرْضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

مادی و سفل دنیا) کی طرف جھک جاتے ہو، کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے ہو؟

مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا

سو آخرت (کے مقابلہ) میں دنیوی زندگی کا ساز و سامان کچھ بھی نہیں مگر بہت ہی کم (حیثیت

قَلِيْلٌ ۝۳۸ اِلَّا تَتَفَرُّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا اَلِيْسًا ۚ وَ

رکھتا ہے) ۵ اگر تم (جہاد کے لئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور

يَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ط وَاللّٰهُ عَلٰی

تمہاری جگہ (کسی) اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے، اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِلَّا تَتَضَرَّوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ

چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے ۵ اگر تم ان کی (یعنی رسول اللہ ﷺ کی غلبہ اسلام کی جدوجہد میں) مدد نہ کرو گے (تو کیا ہوا) سو

اٰخَرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوْا ثَانِي اَثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

بیک اللہ نے ان کو (اس وقت بھی) مدد سے نوازا تھا جب کافروں نے انہیں (وہیں مکہ سے) نکال دیا تھا اور آنحضرت علیہ السلام وہ دو (ہجرت

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ

کرنے والوں) میں سے دوسرے تھے جبکہ دونوں (رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما) غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی

اللَّهُ سَكِينَتُهُ عَلَيْهِ وَأَيْدَاهُ يَجُودٌ لَّيْسَ تَرَوُهَا وَجَعَلَ

(ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) سے فرما رہے تھے غمزدہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے جس اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمادی اور انہیں

كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالسُّفْلَى ۖ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۖ

(فرشتوں کے) ایسے ٹکڑوں کے ذریعہ قوت بخشی جنہیں تم نہ کچھ سکتے اور اس نے کافروں کی بات کو پست و فروتر کر دیا، اور اللہ کا فرمان

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۳۰ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا

تو (ہمیشہ) بلند و بالا ہی ہے، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے ۵ تم ہلکے اور گراں بار (ہر حال میں) نکل

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

کھڑے ہو اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۳۱ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا

(حقیقت) آشنا ہو ۵ اگر مال (قیمت) قریب الحصول ہو ۲ اور (جہاد کا) سفر متوسط و آسان تو وہ (منافقین) یقیناً

قَاصِدًا لَا تَتَّبِعُوكَ وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۖ وَ

آپ کے پیچھے چل پڑتے لیکن (وہ) نہ مشقت مسافت انہیں بہت دور دکھائی دی، اور (اب) وہ عنقریب اللہ کی

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ

تمہیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں استطاعت ہوتی تو ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے وہ (ان جھوٹی باتوں سے)

أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۳۲ عَفَا اللَّهُ

اپنے آپ کو (مزید) ہدایت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ واقعی جھوٹے ہیں ۵ اللہ آپ کو سہامت (دور با عزت و عافیت) کر کے

عَنْكَ ۚ لِمَ أَذِنْتُ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا

آپ نے انہیں رخصت (ہی) کیوں دی (کہ وہ شریک جنگ نہ ہوں) یہاں تک کہ وہ لوگ (بھی) آپ کے لئے ظاہر ہو جاتے جو سچ ہوں

وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ۝۳۳ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

رہے تھے اور آپ جھوٹ بولنے والوں کو (بھی) معلوم فرما لیتے ۵ وہ لوگ جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں آپ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

سے (اس بات کی) رخصت طلب نہیں کریں گے کہ وہ اپنے مال و جان سے جہاد (نہ) کریں،

وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالسَّاقِيْنَ ۝۳۳ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ۵ آپ سے (جہاد میں شریک نہ ہونے کی) رخصت صرف

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَاسْتَأْذَنُوا قُلُوبُهُمْ

وہی لوگ چاہیں گے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے

فَهُمْ فِي رَايِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۝۳۵ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ

ہیں سو وہ اپنے شک میں حیران و سرگرداں ہیں ۵ اگر انہوں نے (دقیق جہاد کیلئے) نکلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو وہ اس کیسے (کچھ نہ کچھ)

لَا عُدُوَّ لَهُ عُدَّةٌ وَلَٰكِن كَرِهَ اللّٰهُ ابْتِغَاءَهُمْ فَتَبَطَّحُوا

سامان تو ضرور مہیا کریتے لیکن (حقیقت یہ ہے کہ ان کے کذب و منافقت کے باعث) اللہ نے ان کا (جہاد کیلئے) کھڑے ہونا (ہی) ناپسند فرمایا سو اس

قِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعْدِيْنَ ۝۳۶ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا

نے انہیں (وہیں) روک دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ تم (جہاد سے جی جہاد کر) بیٹھ رہنے والوں کیساتھ بیٹھ رہو ۵ اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل

زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا ۝۳۷ وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ يَبْغُونَكُمُ

کھڑے ہوتے تو تمہارے لئے کھنٹھل شروفساوی بڑھاتے اور تمہارے درمیان (بگاڑ پیدا کرنے کیسے) دوزخ دھوپ کرتے وہ تمہارے

الْفِتْنَةِ ۝۳۸ وَفِيكُمْ سَعُودٌ لَهُمْ ۝۳۹ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِيْنَ ۝۴۰

اندر فتنہ پکڑنا چاہتے ہیں اور تم میں (اب بھی) ان کے (بھٹ) جاسوس موجود ہیں، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ۵

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ

درحقیقت وہ پہلے بھی فتنہ پردازی میں کوشاں رہے ہیں اور آپ کے کام الٹ پٹ کرنے کی تدبیریں کرتے رہے

جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ۝۴۱ وَمِنْهُمْ

ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا اور وہ (اسے) ناپسند ہی کرتے رہے ۵ اور ان میں سے وہ شخص (بھی)

مَنْ يَقُولُ اُذْنُ لِي وَلَا تَقْتِنِي ط إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ط

ہے جو کہتا ہے کہ آپ مجھے اجازت دے دیجئے (کہ میں جہاد پر جانے کی بجائے گھر ٹھہرا ہوں) اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے، سن لو!

وَ اِنْ جَهَنَّمَ لَهِیْطَةٌ بِالْکَافِرِیْنَ ۝۳۹ اِنْ تُصِیْبْکَ حَسَنَةٌ

کہ وہ فتنہ میں (تو خود ہی) گر پڑے ہیں، اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۵ اگر آپ کو کوئی بھلائی (یا آسانش)

تَسُوْهُمُ ۚ وَ اِنْ تُصِیْبْکَ مُصِیْبَةٌ یَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَا

پہنچتی ہے (تو) وہ انہیں بری لگتی ہے اور اگر آپ کو مصیبت (یا تکلیف) پہنچتی ہے (تو) کہتے ہیں کہ ہم نے تو پہلے

اَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَ یَتَوَلَّوْا وَ هُمْ فَرِحُوْنَ ۝۴۰ قُلْ

سے ہی اپنے کام (میں احتیاط) کو اختیار کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے ہوئے چلتے ہیں ۵ (اے حبیب!) آپ فرما

لَنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَ عَلٰی

دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ) نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، وہی ہمارا کارساز ہے اور

اللّٰهِ فَلِیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴۱ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّا

اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ۵ آپ فرمادیں: کیا تم ہمارے لئے حق میں دو بھلائیوں (یعنی فتح اور شہادت) میں

اِحْدٰی الْحُسْنٰییْنَ ط وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِکُمْ اَنْ یُّصِیْبَکُمْ

سے ایک ہی کا انتظار کر رہے ہو (کہ ہم شہید ہوتے ہیں یا غازی بن کر لوٹتے ہیں)، اور ہم تمہارے حق میں (تمہاری منافقت کے

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِہٖ اَوْ بِاٰیٰتِنَا ط فَتَرَبَّصُوْا اِنَّا

باعث) اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اپنی بارگاہ سے تمہیں (خصوصی) عذاب پہنچاتا ہے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم (بھی)

مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۴۲ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا وَّ کَرْهًا لَّنْ

انتظار کرو ہم (بھی) تمہارے ساتھ فخر ہیں (کہ کس کا انتظار نتیجہ خیز ہے) ۵ فرما دیجئے: تم خوشی سے خرچ کرو یا

یُسَبِّحْکُمْ مِنْکُمْ ط اِنَّکُمْ کُنْتُمْ قَوْمًا فَسِیْقِیْنَ ۝۴۳ وَ مَا

ناخوشی سے تم سے ہرگز وہ (مال) قبول نہیں کیا جائے گا، بیشک تم نافرمان لوگ ہو ۵ اور ان سے ان کے تعلقات

مَنْعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنْهُمْ كَفَرُوا

(یعنی صدقات) کے قبول کئے جانے میں کوئی (اور) چیز انہیں مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ وہ اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى

رسول (ﷺ) کے منکر ہیں اور وہ نماز کی ادائیگی کے لئے نہیں آتے مگر کاجلی و بے رغبتی کے ساتھ اور وہ (اللہ کی راہ

وَلَا يَنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٥٣﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ

(میں) خرچ (بھی) نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں o سو آپ کو نہ (7) ان کے

وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

اموالِ تعجب میں ڈالیں اور نہ ہی ان کی اولاد۔ بس اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں انہی (چندوں) کی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَ

وہ سے دنیوی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں اور

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِمِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ

وہ (اس قدر بزدل ہے کہ) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہے جو ان کا وہ تم میں سے نہیں ہیں وہ اسے سوگ ہے جو (اسے نفاق

قَوْمٌ يَفْرُقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأًا أَوْ مَغْرَبًا أَوْ

کے ظاہر ہونے اور ان کے انجم سے) کرتے ہیں۔ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) اگر وہ کوئی شاو کا وہ غار یا سرنگ

مَدْخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْحَدُونَ ﴿٥٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

البرق والسماء تجزى من بحر ما تحته من ماء، في كل طرف من أطرافها من ماء، من بعض ما تحته من ماء.

يَلْبِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَاضُوا وَإِنْ

مصدقہ (۱) تقسیم مآبہ و طبعہ : کہ حرمین، بحر اکر، ضمیم، والہ (صوفیات)، مری، سرکھو، ساوالا، قوت

لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا

[illegible]

مَا أَتَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا

لوگ اس پر راضی ہو جاتے جو ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے عطا فرمایا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ غنقریب

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول (ﷺ) عطا فرمائے گا۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ۵۹

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَبْدِیْنَ عَلَیْهَا

بیشک صدقات (زکوٰۃ) مکمل غریبوں اور محتاجوں اور ان کی وصولی پر مقرر کئے گئے کارکنوں اور ایسے لوگوں کے لئے ہیں جن کے دلوں میں

وَالْمَوْلَافَةُ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِیْنَ وَفِي

اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو اور (مزید یہ کہ) انسانی گردنوں کو (غلامی کی زندگی سے) آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے بوجھ

سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

اتارنے میں اور اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے والوں پر) اور مسافروں پر (زکوٰۃ کا خرچ کیا جاتا ہے)۔ یہ (سب) اللہ کی طرف سے فرض

عَلَيْهِمْ حَكِیْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِیَّ وَيَقُولُونَ

کیا کیا ہے اور اللہ خوب جانتے والے بڑی حکمت والا ہے ۶۰ اور ان (منافقوں) میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو نبی (ﷺ) کو ایذا

هُوَ أَذُنٌ ۖ قُلْ أَذُنٌ خَیْرٌ لَّكُمْ یَوْمَ مِّنْ بِاللَّهِ وَيَوْمَ مِّنْ

پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان (کے کچے) ہیں۔ فرمادیتے ہیں تمہارے لئے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَرَاحَةً لِّلَّذِیْنَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۗ وَالَّذِیْنَ

اہل ایمان (کی باتوں) پر یقین کرتے ہیں اور تم میں سے جو ایمان لے آئے ہیں ان کیلئے رحمت ہیں، اور جو لوگ رسول اللہ

یُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِیْمٌ ﴿٦١﴾ یَحْلِفُونَ

(ﷺ) کو (اپنی بدعتیہ کی بدگمانی اور بدزبانی کے ذریعے) اذیت پہنچاتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے ۶۱ مسلمانو! (یہ

بِاللَّهِ لَكُمْ لَیْرُضُوكُمْ ۚ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ یَرْضَوْهُ

منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی رکھیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) زیادہ حقدار ہے

إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنِ يُحَادِدِ

کہ اسے راضی کیا جائے اگر یہ لوگ ایمان والے ہوتے ۵۶ کی وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ

کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لئے دوزخ کی آگ (مقرر) ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے،

الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

یہ زبردست رسوائی ہے ۵ منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل کر دی جائے جو انہیں

سُورَةً تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ إِنَّ

ان باتوں سے خبردار کر دے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں (مخفی) ہیں۔ فرما دیجئے: تم مذاق کرتے رہو، بیشک

اللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ

اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو ۵ اور اگر آپ ان سے دریافت کریں تو وہ ضرور یہی کہیں

إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ

کہ ہم تو صرف (سفر کا نئے کیسے) بات چیت اور دس لگی کرتے تھے۔ فرما دیجئے: کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

اور اسکے رسول (ﷺ) کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ۵ (اب) تم معذرت مت کرو، بیشک تم اپنے ایمان

إِيمَانِكُمْ ۚ إِنَّ تَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَآئِفَةً

(کے اقلہ) کے بعد کافر ہو گئے ہو، اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں (تب بھی) دوسرے

بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ

گروہ کو عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے ۵ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے (کی جنس)

بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

سے ہیں۔ یہ لوگ بری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (اللہ کی راہ

الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ

میں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں، انہوں نے اللہ کو فراموش کر دیا تو اللہ نے انہیں فراموش

إِنَّ السُّفَّاقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ السُّفَّاقِينَ وَ

کر دیا، بیشک منافقین ہی فاسقین ہیں ۵ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے

السُّفَّاقِ وَ الْكُفَّارِ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ

آتش دوزخ کا وعدہ فرما رکھا ہے (وہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ (آگ) انہیں کافی ہے، اور

حَسِبَهُمْ ۖ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٥﴾

اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ برقرار رہنے والا عذاب ہے ۵

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَ أَكْثَرَ

(اے منافقو! تم) ان لوگوں کی مثل ہو جو تم سے پہلے تھے۔ وہ تم سے بہت زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں

أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا ۖ فَاسْتَسَعَوْا بِخُلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

زیادہ بڑھے ہوئے تھے۔ پس وہ اپنے (دنوی) حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو تم (بھی) اپنے حصے سے

بِخُلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَسَعَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخُلَاقِهِمْ وَ

(اسی طرح) فائدہ اٹھا رہے ہو جیسے تم سے پہلے لوگوں نے (لذت دنیا کے) اپنے مقررہ حصے سے

خُصَّتُمْ كَالَّذِينَ خَاصُّوا ۖ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي

فائدہ اٹھایا تھا نیز تم (بھی اسی طرح) باطل میں داخل اور غطاں ہو جیسے وہ باطل میں داخل اور غطاں

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٦﴾ أَلَمْ

تھے۔ ان لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور وہی لوگ خسارے میں ہیں ۵ کیا ان کے پاس

يَأْتِيهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ ۚ وَ

ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے، قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور ہاشدگان

قَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۖ أَتَتْهُمْ

مَدین اور ان بستیوں کے مکین جو اٹ دی گئیں، ان کے پاس (بھی) ان کے رسول واضح نشانیاں

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ

لے کر آئے تھے (مگر انہوں نے نافرمانی کی) پس اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ (نکار حق

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ) ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

کے باعث) اپنے اور خود ہی ظلم کرتے تھے ۝ اور اہل ایمان مرد اور اہل ایمان عورتیں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔ وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ

روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

يُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ

کی اطاعت بجا لاتے ہیں، ان ہی لوگوں پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا، بیشک اللہ بڑا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ

غالب بڑی حکمت والا ہے ۝ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے

الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ایسے پاکیزہ مکانات کا بھی (وعدہ فرمایا ہے)

فِيهَا وَمَسْكَنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ

جو جنت کے خاص مقام پر سدا بہار باغات میں ہیں، اور (پھر) اللہ کی رضا اور خوشنودی (ان سب نعمتوں سے)

اللَّهُ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ

بڑھ کر ہے (جو بڑے اجر کے طور پر نصیب ہوگی)، یہی زبردست کامیابی ہے ۝ اے نبی (ﷺ) آپ

جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ

کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سخت کریں، اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ وَيَبُئْسَ الْمَصِيرُ ۝۴۳ يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ۝

دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے ۝ (یہ منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (کچھ) نہیں کہا حالانکہ

وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَ

انہوں نے یقیناً کلمہ کفر کہا اور وہ اپنے اسلام (کو خراب کرنے) کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے (کئی اذیت رسا

هُمُ ابِیَالِهِمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَ

ہاتوں کا) ارادہ (بھی) کیا تھا جنہیں وہ نہ پاسکے اور وہ (اسلام اور رسول ﷺ کے عمل میں سے) اور کسی چیز کو

رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَإِنْ

ناپسند نہ کر سکے سوائے اس کے کہ، نہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے اپنے فضل سے غنی کر دیا تھا، سوا اگر یہ

يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ فِي الدُّنْيَا وَ

(اب بھی) تو بہ کر لیں تو ان کیلئے بہتر ہے اور اگر (اسی طرح) روگرداں رہیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت (دونوں

الْآخِرَةِ ۚ وَمَالُهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۴۴

زندگیوں) میں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور ان کیلئے زمین میں نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ۝

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَیْنِ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ

اور ان (منافقوں) میں (بعض) وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اس نے ہمیں اپنے فضل سے (دولت) عطا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۴۵ فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِّنْ

فرمائی تو ہم ضرور (اس کی راہ میں) خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیکوکاروں میں سے ہو جائیں گے ۝ پس جب اس نے انہیں

فَضْلِهِ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۶

اپنے فضل سے (دوست) بخشش (تو) وہ اس میں بخل کرنے لگے اور وہ (اپنے عہد سے) روگردانی کرتے ہوئے پھر گئے ۝

فَاعْقِبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا

ہیں اس نے انکے دلوں میں نفاق کو (انکے اپنے نکل کا) انجام بنا دیا اس دن تک کہ جب وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے کہ

أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۷۸﴾ أَلَمْ

انہوں نے اللہ سے اپنے کئے ہوئے عہد کی خلاف ورزی کی اور اس وجہ سے (بھی) کہ وہ کذب بیانی کیا کرتے تھے ۵ کیا

يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کے عہد اور ان کی سرکوشیاں جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیب کی باتوں کو

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۷۹﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ

بہت خوب جاننے والا ہے ۵ جو لوگ برضا و رغبت خیرات دینے والے مومنوں پر (انکے) صدقات میں (ریا کاری

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

و مجبوری کا) الزام لگاتے ہیں اور ان (نادار مسلمانوں) پر بھی (عیب لگاتے ہیں) جو اپنی محنت و مشقت کے سوا

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ

(کچھ زیادہ مقدور) نہیں پاتے سو یہ (انکے جذبہ انفاق کا بھی) مذاق اڑاتے ہیں، اللہ انہیں ان کے تسخر کی سزا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۸۰﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

دے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے ۵ آپ خواہ ان (مذبح، گستاخ اور آپ کی شان میں طعن زنی کرنے والے منافقوں)

إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ

کیلئے بخشش طلب کریں یا ان کیلئے بخشش طلب نہ کریں، اگر آپ (اپنی طبعی شفقت اور غمخوار گزری عادت کو بھانہ کے پیش نظر) ان کیلئے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

سزا مرتبہ بھی بخشش طلب کریں تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشنے گا، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۸۱﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ

ہے، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت کے باعث (جہاد سے) پیچھے رہ جانے

رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ

والے (یہ منافق) اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہو رہے ہیں وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کہتے تھے کہ اس گرمی میں نہ نکلو، فرمادیتے: دوزخ

نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۖ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوا

کی آگ سب سے زیادہ گرم ہے، اگر وہ سمجھتے ہوتے (تو کیا ہی اچھا ہوتا) ۵۰ پس انہیں چاہیے کہ تھوڑا

قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

بہنیں اور زیادہ روئیں (کیونکہ آخرت میں انہیں زیادہ رونا ہے) یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کاتے تھے ۵

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ

پس (اے حبیب!) اگر اللہ آپ کو (غزوہ تہوک سے فارغ ہونے کے بعد) ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف دوبارہ واپس لے

لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا

جائے اور وہ آپ سے (آئندہ کسی اور غزوہ کے موقع پر جہاد کیلئے) نکلنے کی اجازت چاہیں تو ان سے فرمادیتے گا کہ (اب) تم میرے ساتھ کبھی

مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا

بھی ہرگز نہ نکلا اور تم میرے ساتھ ہو کر کبھی بھی ہرگز دشمن سے جنگ نہ کرنا (کیونکہ) تم پہلی مرتبہ (جہاد چھوڑ کر) پیچھے ہٹنے رہنے سے خوش

مَعَ الْخُلَفَاءِ ۖ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا

ہوئے تھے سو (اب بھی) پیچھے ہٹنے رہ جانے والوں کے ساتھ ہٹے رہو ۵ اور آپ کبھی بھی ان (منافقوں) میں سے جو کوئی مر جائے اس

وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَ

(کے جنازے) پر نماز نہ پڑھیں اور نہ ہی آپ اس کی قبر پر کھڑے ہوں ۵۔ بلکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

مَاتُوا وَهُمْ فٰسِقُونَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَ

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۵ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

﴿یوسف﴾ آپ کا کسی جگہ نہ ہو مگر اللہ کی رحمت و برکت کا باعث ہے ۵ اور یہ آپ کی رحمت و برکت کے لئے نہیں ہیں

أُولَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

تعب میں نہ ڈالیں۔ اللہ فقط یہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے انہیں دنیا میں (بھی) عذاب دے

وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا أَنْزَلْتُ

اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر (ہیں) ہوں اور جب کوئی (ایسی) سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم

سُورَةً أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ

اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول (ﷺ) کی معیت میں جہاد کرو تو ان میں سے دولت اور طاقت والے لوگ آپ

أُولَاطِلَّوَالطُّوَلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿۸۶﴾

سے رخصت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں: آپ ہمیں چھوڑ دیں ہم (بیچے) بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں گے

رَاضُونَ بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ

انہوں نے یہ پسند کیا کہ وہ بیچے رہ جانے والی عورتوں، بچوں اور معذوروں کیساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لَكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

نہر لگا دی گئی ہے سو وہ کچھ نہیں سمجھتے لیکن رسول (ﷺ) اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَآئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور انہی لوگوں کے لئے سب بھائیاں ہیں

وَأُولَآئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸۸﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار فرما رکھی ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۸۹﴾

سے نہریں جاری ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے

وَجَاءَ الْمَعَدِّيُّ رَاوْنُ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ

اور صحرا نشینوں میں سے کچھ بھانہ ساز (معدرت کرنے کیسے وہ بار رسالت ﷺ میں) آئے تاکہ انہیں (بھی) رخصت دے دی جائے،

الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ لوگ جنہوں نے (اپنے دعویٰ ایمان میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا تھا (جہاد چھوڑ کر پیچھے) بیٹھے رہے، عذرا ب

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ ۙ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى

ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دردناک عذاب پہنچے گا ۵ ضعیفوں (کنزوروں) پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں

الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ

پر اور نہ (ہی) ایسے لوگوں پر ہے جو اس قدر (وسعت بھی) نہیں پاتے جسے خرچ کریں جبکہ وہ اللہ اور

إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ

اس کے رسول (ﷺ) کے لئے خاص و ظلم ہو چکے ہوں، نیکوکاروں (یعنی صاحبانِ احسان) پر الزام

سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ ۙ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا

کی کوئی راہ نہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۵ اور نہ ایسے لوگوں پر (طعن الزام کی راہ ہے) جبکہ وہ آپ کی خدمت میں

مَا آتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ

(اس لئے) حاضر ہوئے کہ آپ انہیں (جہاد کیسے) سوار کریں (کیونکہ انکے پاس اپنی کوئی سواری نہ تھی تو) آپ نے فرمایا: میں (بھی) کوئی (راہ)

تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا

سواری) نہیں پاتا ہوں جس پر تمہیں سوار کر سکوں (تو) وہ (آپ کے اذن سے) اس حالت میں لوٹے کہ ان کی آنکھیں (جہاد سے محرومی کے) غم میں

يُنْفِقُونَ ۙ ۙ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَنتَظِرُونَكَ

اتکبار تمہیں کہ (انہوں کو) وہ (اس قدر) زار و مار نہیں پاتے جسے وہ خرچ کر سکیں (اور شریک جہاد ہو سکیں) ۲۰ (الزام کی) راہ تو فقط ان لوگوں پر ہے جو

وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۖ رَاضُونَ بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۖ

آپ سے رخصت طلب کرتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں، وہ اس بات سے خوش ہیں کہ وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں اور معذوروں

وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ ۙ

کیسا تمہار ہیں اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو وہ جانتے ہی نہیں (کہ حقیقی سودوزیاں کیا ہے) ۲۵

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ لَا

(اے مسلمانو! وہ تم سے عذر خواہی کریں گے جب تم ان کی طرف (اس سفر توک سے) پٹ کر جاؤ گے، (اے حبیب!) آپ فرما

تَعْتَذِرُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأَ اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۖ

دیکھئے: بہا نے مت بناؤ ہم ہرگز تمہاری بات پر یقین نہیں کریں گے، ہمیں اللہ نے تمہارے حالات سے باخبر کر دیا ہے، اور اب

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلِيمِ

(آنکھوں) تمہارا عمل (دنیا میں بھی) اللہ دیکھے گا اور اس کا رسول (پیغمبر) بھی (دیکھے گا) پھر تم (آخرت میں بھی) ہر پوشیدہ اور

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۴﴾

ظاہر کو جاننے والے (رب) کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں ان تمام (اعمال) سے خبردار فرما دے گا جو تم کیا کرتے تھے ۵

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِنُعْرِضُوا

اب وہ تمہارے لئے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پٹ کر جاؤ گے تاکہ

عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رَاجِسٌ وَمَا وَهُمْ

تم ان سے درگزر کرو، پس تم ان کی طرف التفات ہی نہ کرو بیشک وہ پلید ہیں اور ان کا

جَهَنَّمَ جَزَاءٌ ۖ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ

ٹھکانا جہنم ہے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کما کر لے رہے تھے ۵ یہ تمہارے لئے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ

لَتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

تم ان سے راضی ہو جاؤ، سو (اے مسلمانو!) اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو (بھی) اللہ

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۹۶﴾ إِلَّا عَرَابٌ أَشَدُّ كُفْرًا وَ

نافرمان قوم سے راضی نہیں ہو گا ۵ (یہ) دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور (اپنے کفر و نفاق کی شدت

نِفَاقًا وَاجِدًا رَأَىٰ إِلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ

کے باعث) اسی قابل ہیں کہ وہ ان حدود و احکام سے جا مل رہیں جو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل

رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۙ ۙ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ

فرمائے ہیں، اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ۵ اور ان دیہاتی گنواروں میں سے وہ شخص (بھی) ہے

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۖ

جو اس (مال) کو تاوان قرار دیتا ہے جسے وہ (راہِ خدا میں) خرچ کرتا ہے اور تم پر زمانہ کی گردشوں (یعنی مصائب و آلام) کا

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَاللَّهُ سَيِّئُ عِلْمٍ ۙ وَمِنَ

انتظار کرتا رہتا ہے، (غلا و مصیبت کی) بری گردش انہی پر ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۵ اور بادیہ

الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا

نشینوں میں (ی) وہ شخص (بھی) ہے جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کچھ (راہِ خدا میں) خرچ

يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ ۖ أَلَا إِنَّهَا

کرتا ہے اسے اللہ کے حضور تقرب اور رسول (ﷺ) کی (رحمت بھری) دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتا ہے، سن ہوا

قُرْبَةً لَهُمُ اللَّهُ لِيُخْلِفَهُمُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

بیشک وہ ان کیسے باعثِ قرب الہی ہے، جلد ہی اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمادے گا۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

رَحِيمٌ ۙ ۙ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۖ أُولَٰئِكَ الْمُقَدَّمُونَ

نہایت مہربان ہے ۵ اور مہاجرین اور ان کے مددگار (انصار) میں سے سبقت لے جانے والے، سب سے

وَالْأَنْصَارُ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۖ رَضِيَ اللَّهُ

پہلے ایمان لانے والے اور درجہ احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے، اللہ ان (سب)

عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا

سے راضی ہو گیا اور وہ (سب) اس سے راضی ہو گئے اور اس نے ان کے لئے جنتیں تیار فرما رکھی ہیں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ ۙ

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہی زبردست کامیابی ہے ۵

عَمَلِكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ

تمہارے عمل کو اللہ (بھی) دیکھ لے گا اور اس کا رسول (بھی) اور اہل ایمان (بھی)، اور تم عنقریب ہر پوشیدہ اور خفا ہر کو

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵﴾

جاننے والے (رب) کی طرف لوٹائے جاؤ گے، سو وہ تمہیں ان اعمال سے خبردار فرما دے گا، جو تم کرتے رہتے تھے ۵

وَاخْرُؤْنَ مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا

اور کچھ دوسرے (بھی) ہیں جو اللہ کے (آئندہ) حکم کے لئے مؤخر رکھے گئے ہیں وہ یا تو انہیں عذاب دے گا یا

يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِينَ

ان کی توبہ قبول فرما لے گا، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور (منافقین میں سے وہ بھی ہیں)

اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ

جنہوں نے ایک مسجد تیار کی ہے (مسلمانوں کو) نقصان پہنچانے اور کفر (کو تقویت دینے) اور اہل ایمان کے درمیان

الْمُؤْمِنِينَ وَإِصْرًا صَادًّا لِّلْمَنِ حَرَبَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ مِنْ

تفرقہ پیدا کرنے اور اس شخص کی گھات کی جگہ بنانے کی غرض سے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے پہلے ہی سے

قَبْلُ ۖ وَلِيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَادْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ

جنگ کر رہا ہے، اور وہ ضرور تمہیں کھائیں گے کہ ہم نے (اس مسجد کے بنانے سے) سوائے بھدائی کے اور کوئی ارادہ

يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۖ لَمَسْجِدٍ

نہیں کیا، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں ۵ (اے حبیب!) آپ اس (مسجد کے نام پر بنائی گئی عمارت)

أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ

میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ وہ مسجد، جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے، حقدار ہے کہ آپ اس

فِيهِ ۖ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

میں قیام فرما ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو (ظاہر و باطن) پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں، اور اللہ طہارت شعار

الْمُطَهَّرِينَ ۝۱۰۸ أَفَسَنْ أَكْسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنْ

لوگوں سے محبت فرماتا ہے ۵ بھلا وہ شخص جس نے اپنی عمارت (یعنی مسجد) کی بنیاد اللہ سے ڈرنے

اللَّهُ وَرِاضَوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَكْسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى

اور (اس کی) رضا و خوشنودی پر رکھی، بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایسے کڑے

شَفَا جُرْفٍ هَا يَرَانَهَا سَرَابٌ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۝۱۰۹ وَاللَّهُ لَا

کے کنارے پر رکھی جو کرنے والا ہے۔ سو وہ (عمارت) اس معمار کے ساتھ ہی آتش و دوزخ

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۱۰۹ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي

میں کر پڑی، اور اللہ خالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ ان کی عمارت جسے انہوں نے (مسجد کے نام پر) بنا رکھا ہے ہمیشہ

بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۝۱۱۰ وَاللَّهُ

ان کے دلوں میں (شک اور نفاق کے باعث) ٹککتی رہے گی سوائے اس کے کہ ان کے دل (مسل خراش کی وجہ سے) پارہ

عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۱۱۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

پارہ ہو جائیں، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ بیشک اللہ نے اہل ایمان سے ان کی جانیں اور ان کے

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۝۱۱۱ يُقَاتِلُونَ فِي

مال، ان کیسے جنت کے عوض خریدے گئے ہیں، (اب) وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں، سو وہ (حق کی خاطر)

سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقٌّ فِي

قتل کرتے ہیں اور (خود بھی) قتل کئے جاتے ہیں۔ (اللہ نے) اپنے ذمہ کرم پر پختہ وعدہ (کیا) ہے،

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۝۱۱۲ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ

تورات میں (بھی) انجیل میں (بھی) اور قرآن میں (بھی)، اور کون اپنے وعدہ کو اللہ سے زیادہ پورا کرنے

اللَّهُ فَاسْتَبِشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۝۱۱۳ وَذَلِكَ هُوَ

والا ہے، سو (ایمان والو!) تم اپنے سودے پر خوشیاں مناؤ جس کے عوض تم نے (جان و مال کو) بیچا ہے، اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ الشَّابُّونَ الْعِيدُونَ الْحِدُّونَ

توڑ بردست کامیابی ہے ۵ (یہ مومنین جنہوں نے اللہ سے اخروی سودا کر لیا ہے) توبہ کرنے والے، عبادت گزار، (اللہ کی)

السَّائِحُونَ الرُّكْعُونَ السَّجِدُونَ الْأُمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

حمہ و شاکر کرنے والے، ونبوی لذتوں سے کنارہ کش روزہ دار، (خشوع و خضوع سے) رکوع کرنے والے، (قرب الہی کی)

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۝

خاطر) بخود کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی (مقرر کردہ) حدود کی حفاظت کرنے

بَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

والے ہیں، اور ان اہل ایمان کو خوشخبری سنا دیجئے ۵ نبی (ﷺ) اور ایمان والوں کی شان کے

أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ

لائیق نہیں کہ مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ قریب دار ہی ہوں اس کے بعد کہ

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا كَانَ

ان کے لئے واضح ہو چکا کہ وہ (مشرکین) اہل جہنم ہیں ۵ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ (یعنی چچا آزر، جس نے

اسْتَغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا

آپ کو پالتا تھا) کیلئے دعائے مغفرت کرنا صرف اس وعدہ کی غرض سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے، پھر جب ان پر یہ ظاہر

إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۝ إِنَّ

ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے ہیزار ہو گئے (اس سے لاتعلق ہو گئے اور پھر کبھی اس کے حق میں دعا نہ کی)۔ بیشک

إِبْرَاهِيمَ لِأَوَّاهٍ حَلِيمٌ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا

ابراہیم (علیہ السلام) بڑے دردمند (گر یہ وزاری کر نوالے اور) نہایت بردبار تھے ۵ اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی قوم کو گمراہ

بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ

کردے اس کے بعد کہ اس نے انہیں ہدایت سے نواز دیا ہو، یہاں تک کہ وہ ان کیسے وہ چیزیں واضح فرمادے جن سے انہیں

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ۝۱۵ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

پریز کرنا چاہئے، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵ بیشک اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہی

الْاَرْضِ ط يٰحٰی وَيُیٰیٓت ط وَمَالِكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِّنْ

ہے۔ (وہی) جلاتا اور مارتا ہے، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار (جو امر الہی

وَلٰی و لَا نَصِيْر ۝۱۶ لَقَدْ ثَابَّ اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ وَ

کے خلاف تمہاری حمایت کر سکے) ۵ یقیناً اللہ نے نبی (مظہم ﷺ) پر رحمت سے توجہ فرمائی اور ان

الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِیْ سَاعَةِ

مہاجرین اور انصار پر (بھی) جنہوں نے (غزوہ تبوک کی) مشکل کمزری میں (بھی) آپ (ﷺ)

الْعُسْرَةِ مِّنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِیْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ

کی پیروی کی اس (صورت حال) کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جاتے، پھر وہ

ثَابَّ عَلَيْهِمْ ط اِنَّهُمْ رَاَوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۷ وَ عَلٰی

ان پر لطف و رحمت سے متوجہ ہوا، بیشک وہ ان پر نہایت شفقت، نہایت مہربان ہے ۵ اور ان تینوں فصول پر

الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ خَلَفُوْا ط حَتّٰی اِذَا ضَاقَّتْ عَلَيْهِمْ

(بھی نظر رحمت فرمادی) جن (کے فیصلہ) کو مخر کیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود کشادگی کے ان

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَّتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ

پر تنگ ہو گئی اور (خود) ان کی جانیں (بھی) ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہیں یقین ہو گیا کہ اللہ (کے عذاب)

ظَنُّوْا اَنْ لَاْ مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ط ثُمَّ ثَابَّ عَلَيْهِمْ

سے پناہ کا کوئی ٹھکانا نہیں بجز اس کی طرف (رجوع کے)، تب اللہ ان پر لطف و کرم سے مائل ہوا تاکہ وہ

لِيَتُوْبُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۸ يٰۤاَيُّهَا

(بھی) توبہ و رجوع پر قائم رہیں، بیشک اللہ ہی بڑا توبہ قبول فرمانے والا، نہایت مہربان ہے ۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۱۹﴾ مَا

اللہ سے ڈرتے رہو اور اہل صدق (کی معیت) میں شامل رہو ۵۱۹ اہل مدینہ

كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ

اور ان کے گرد و نواح کے (رہنے والے) دیہاتی لوگوں کیلئے مناسب نہ تھا کہ وہ رسول اللہ (ﷺ)

يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ

سے (امگ ہو کر) پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ ان کی جانب (مبارک) سے زیادہ اپنی جانوں سے

نَفْسَهُ ۚ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا

رہبت رکھیں، یہ (علم) اس لئے ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو پیاس (بھی) لگتی ہے اور جو

مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطُؤْنَ مَوْطِئًا يَغِيظُ

مشقت (بھی) پہنچتی ہے اور جو بھوک (بھی) لگتی ہے اور جو کسی ایسی جگہ پر چلتے ہیں جہاں کا چھنا کافروں

الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ ۚ إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ

کو غضبناک کرنا ہے اور دشمن سے جو کچھ بھی پاتے ہیں (غواہ قتل اور زخم ہو یا مال غنیمت وغیرہ) مگر یہ کہ ہر

عَمَلٍ صَالِحٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾

ایک بات کے بدلہ میں ان کیلئے ایک نیک عمل نکسا جاتا ہے۔ بیشک اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا ۵۲۰

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ

اور نہ یہ کہ وہ (مجاہدین) تھوڑا خرچہ کرتے ہیں اور نہ بڑا اور نہ (بھی) کسی میدان کو (راہِ خدا میں)

وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

طے کرتے ہیں مگر ان کے لئے (یہ سب صرف وسفر) لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں (ہر اس عمل کی) بہتر

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا

جزا دے جو وہ کیا کرتے تھے ۵۲۱ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سارے کے سارے مسلمان (ایک ساتھ) نکل کھڑے

كَافَّةً ۖ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ

ہوں تو ان میں سے ہر ایک گروہ (یا قبیلہ) کی ایک جماعت کیوں نہ نکلے کہ وہ لوگ دین میں سہل (یعنی

لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا

خوب فہم و بصیرت) حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کی طرف پٹ کر آئیں تاکہ وہ

إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

(گمنا ہوں اور نافرمانی کی زندگی سے) بچیں ۱۵۰ ایمان والو! تم کافروں میں سے ایسے لوگوں سے جنگ کرو جو

قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ

تمہارے قریب ہیں (یعنی جو تمہیں اور تمہارے دین کو برا اور راست نقصان پہنچا رہے ہیں) اور (جہاد ایسا اور اس وقت ہو

غِلَظَةٌ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا مَا

کہ) وہ تمہارے اندر (طاقت و شجاعت کی) سختی پائیں، اور جان لو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے ۱۵۱ اور جب بھی کوئی

أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْ هَذِهِ

سورت نازل کی جاتی ہے تو ان (منافقوں) میں سے بعض (شرارتاً) یہ کہتے ہیں کہ تم میں سے کون ہے جسے اس (سورت)

إِيمَانًا ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ

نے ایمان میں زیادتی بخشی ہے، پس جو لوگ ایمان لے آئے ہیں سو اس (سورت) نے ان کے ایمان کو زیادہ کر دیا اور وہ

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۲۴﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

(اس کیفیت ایمانی پر) خوشیاں مناتے ہیں ۱۵۲ اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے تو اس (سورت) نے ان کی

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۱۲۵﴾

خباثت (کفر و فساد) پر مزید پید کی (اور خباثت) بڑھادی اور وہ اس حالت میں مرے کہ کافر ہی تھے ۱۵۳

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال میں ایک بار یا دو بار مصیبت میں مبتلا کئے جاتے ہیں پھر (بھی) وہ

ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٣٦﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ

توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی وہ نصیحت پکڑتے ہیں ۵ اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو

سُورَةً تَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ۖ هَلْ يَرِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ

وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں، (اور اشاروں سے پوچھتے ہیں) کہ کیا تمہیں کوئی دیکھ تو

ثُمَّ انْصَرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا

نہیں رہا پھر وہ پلٹ جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پلٹ دیا ہے کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سمجھ

يَفْقَهُونَ ﴿١٣٧﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ

نہیں رکھتے ۵ بیشک تمہارے پاس تم میں سے (ایک با محکمیت) رس (جہنم) تشریف لائے۔ تمہارا تکلیف و مشقت میں پڑنا ان پر

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ

مخت گرس (گزرتا) ہے۔ (اے لوگو!) وہ تمہارے لئے (بھائی اور حمایت کے) بڑے طالب و آرزو مند رہے ہیں (اور) مومنوں کیلئے

رَاحِيمٌ ﴿١٣٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

نہایت (عی) شفیق بے حد رحم فرمانے والے ہیں ۵ اگر (ان بے پناہ کرم نوازیوں کے باوجود) پھر (بھی) وہ روگردانی کریں تو

هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٣٩﴾

فرمادیتے: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر بھروسہ کئے ہوئے ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے ۵

ابا قھا ۱۰۹ ۱۰ سُوْرَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

رُكُوْعٌ ۱۱

سُوْرَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ

آيَاتُهَا ۱۰۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ

الف لام را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)، یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ۵ کیا یہ بات لوگوں کے

عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَ

لئے تعجب خیز ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد (کامل) کی طرف وحی بھیجی کہ آپ (بھوئے بھٹکے ہوئے)

بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط

لوگوں کو (عذاب الہی کا) ڈر سنائیں اور ایمان والوں کو خوشخبری سنائیں کہ ان کیلئے ان کے رب کی بارگاہ میں بند

قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۷ إِنَّ رَبَّكُمْ

پایہ (یعنی اونچی مرتبہ) ہے، کافر کہنے لگے: بیشک یہ شخص تو کھلا جادوگر ہے ۝ یقیناً تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

(کی بالائی وزیریں کائنات) کو چھ دنوں (یعنی چھ تھوڑی یا بڑی سطحوں) میں (تدریجاً) پیدا فرمایا پھر وہ عرش پر (اپنے اقتدار کے ساتھ) جہودا فروزا ہوا (یعنی

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيعٍ

تخلیق کائنات کے بعد اسکے تمام عوام اور جہاد میں اپنے قانون اور نظام کے اجراء کی صورت میں مستحکم ہو گا وہی ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔ (یعنی برجہ کو

إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ط ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ط أَفَلَا

ایک نظام کے تحت چلتا ہے اسکے حضور) اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں، یہی (عظمت و قدرت والا) اللہ تمہارا رب ہے، سو تم ہی کی

تَذَكَّرُونَ ۝۸ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ط وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ط

مہدوت کرو، پس کیا تم (قبول نصیحت کیلئے) غور نہیں کرتے؟ ۝۸ (لوگو!) تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (یہ)

إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ بیشک وہی پیدائش کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اسے دہرائے گا تاکہ ان لوگوں

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، انصاف کے ساتھ جزا دے، اور جن لوگوں نے کفر کیا ان

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ ط وَعَذَابٌ أَلِيمٌ ط بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝۹

کے لئے پینے کو کھولا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے، اس کا بدلہ جو وہ کفر کیا کرتے تھے ۝

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی (کامنچ) بنایا اور چاند کو (اس سے) روشن (کیا) اور اس کیلئے (کم و بیش دکھائی دینے کی) منز میں مقرر رکھیں

مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ

تاکہ تم برسوں کا شمار اور (اوقات کا) حساب معلوم کر سکو، اور اللہ نے یہ (سب کچھ) نہیں پیدا فرمایا مگر درست تدبیر کے ساتھ، وہ (ان کا کثاتی

اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۵

حقیقتوں کے ذریعے اپنی خالقیت، وحدانیت اور قدرت کی) نشانیاں ان لوگوں کیلئے تفصیل سے واضح فرماتا ہے جو ہم رکھتے ہیں ۵

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي

پیشک رات اور دن کے بدلتے رہنے میں اور ان (جملہ) چیزوں میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝۶ إِنَّ

میں پیدا فرمائی ہیں (اسی طرح) ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو تقویٰ رکھتے ہیں ۵ پیشک جو

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیوی زندگی سے خوش ہیں اور اسی سے

اطْمَأْنَنُوا يَا الَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۝۷ أُولَٰئِكَ

طمین ہو گئے ہیں اور جو ہماری نشانوں سے غافل ہیں ۵ انہی لوگوں کا ٹھکانا

مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۸ إِنَّ الَّذِينَ

جہنم ہے ان اعمال کے بدلہ میں جو وہ کماتے رہے ۵ پیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِي اللَّهُ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۝۹

ان کا رب ان کے ایمان کے باعث (جنتوں تک) پہنچ دے گا، جہاں ان (کی رہائش گاہوں) کے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝۱۰ دَعْوَاهُمْ

پہنچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی (یہ ٹھکانے) اخروی نعمت کے باغات میں (ہوں گے) ۵ (نعتوں اور بہاروں

فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ

کو دیکھ کر) ان (جنتوں) میں انکی دعا (یہ) ہوگی "اے اللہ تو پاک ہے" اور اس میں انکی آپس میں دعائے خیر (کا کلمہ) "سلام" ہوگا

دَعَا لَهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۰ وَلَوْ يُعَجِّلُ

۱۰ اور انکی دعا (ان کلمات پر) ختم ہوگی کہ "تمام تعریفیں اللہ کیسے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے" ۱۰ اور اگر اللہ (ان کافر) لوگوں

اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لِقُضَى إِلَيْهِمْ

کو برائی (یعنی عذاب) پہنچانے میں جلد بازی کرتا، جیسے وہ طلبِ نعمت میں جلد بازی کرتے ہیں تو یقیناً ان کی میراث (عمر) ان

أَجَلُهُمْ ۖ فَتَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي

کے حق میں (جلد) پوری کر دی گئی ہوتی (تاکہ وہ مر کے جلد دوزخ میں پہنچیں)، بلکہ ہم ایسے لوگوں کو، جو ہم سے ملاقات کی

طُعْيَانِهِمْ يَعْهْوُونَ ۝۱۱ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا

توقع نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں مہوڑے رکھتے ہیں کہ وہ بھٹکتے رہیں ۱۱ اور جب (ایسے) انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں

لِحَبْتِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۖ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ

اپنے پہلو پر کھینے یا بیٹھے یا کھڑے پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ (ہمیں بھلا کر اس طرح) چل

مَرَّكَانٌ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّ مَسَّهُ ۖ كَذَلِكَ زِينٌ لِلْمُسْرِفِينَ

دیتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف میں جو اسے پہنچی تھی ہمیں (کبھی) پکارا ہی نہیں تھا۔ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کیسے ان کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ

(غلط) اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں جو وہ کرتے رہے تھے ۱۲ اور بیشک ہم نے تم سے پہلے (بھی بہت سی)

قَبْلَكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۖ وَجَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا

قوموں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا، اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر

كَانُوا الْيَوْمَ مِنْهُمْ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۳

آئے مگر وہ ایمان لاتے ہی نہ تھے، اسی طرح ہم مجرم قوم کو (ان کے عمل کی) سزا دیتے ہیں ۱۳

(یاد رکھنا) اور مشرکوں کی طرف سے ان کیسے کلمہ "سلام" ہوگا

۱۰-۱۱

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ

پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں (ان کا) جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ (اب) تم

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ لَا

کیسے عمل کرتے ہو اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم

قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أَنتَ بِقُرْآنٍ غَيْرِ

سے مدقات کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے سوا کوئی اور قرآن لے آئے

هَذَا أَوْ بَدَّلَهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ

یہ اسے بدل دیجئے، (اے نبی مکرم!) فرمادیں: مجھے حق نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل

تِلْقَائِي نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ إِنْ

دوں میں تو فقط جو میری طرف وحی کی جاتی ہے (اس کی) پیروی کرتا ہوں، اگر میں اپنے

أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۵ فرماد دیجئے: اگر اللہ چاہتا تو نہ ہی میں

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ فَقَدْ

اس (قرآن) کو تمہارے اوپر تلاوت کرتا اور نہ وہ (خود) تمہیں اس سے باخبر فرماتا، بیشک میں اس (قرآن

لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَسَنُ

کے اترنے) سے قبل (بھی) تمہارے اندر عمر (کا ایک حصہ) بسر کر چکا ہوں، سو کیا تم عقل نہیں رکھتے ۵ پس اس

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ

فحسب سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلا دے۔

إِنَّهُ لَا يَفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

بیشک مجرم لوگ نجات نہیں پائیں گے ۱۷ اور (شرکین) اللہ کے سوا ان (بتوں) کو پوجتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا

اور نہ انہیں نفع پہنچ سکتے ہیں اور (اپنی باطل پوجا کے جواز میں) کہتے ہیں کہ یہ (بت) اللہ کے حضور ہمارے سفارشی ہیں، فرمادیتے: کیا تم اللہ کو

عِنْدَ اللَّهِ ۖ قُلْ أَتَتَّبِعُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَ

اس (شفاعت مقام کے من گھڑت) مفروضہ سے آگاہ کر رہے ہو جس (کے وجود) کو وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں ہوتا ہے۔

لَا فِي الْأَرْضِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾ وَمَا

کی ذات پاک ہے اور وہ ان سب چیزوں سے بلند و بالا ہے جنہیں یہ (اسکا) شریک گردانتے ہیں اور سارے لوگ (ابتداء) میں ایک ہی

كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

جماعت تھے پھر (باہم اختلاف کر کے) جدا جدا ہو گئے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے ملے نہ ہو چکی ہوتی (کہ

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾

لغزب میں جلد باری نہیں ہوگی) تو ان کے درمیان ان باتوں کے بارے میں فیصلہ کیا جا چکا ہوتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا

اور وہ (اب اسی مہلت کی وجہ سے) کہتے ہیں کہ اس (رسول جنتے) پر ان کے رب کی طرف سے کوئی (فیصلہ کن) نشانی کیوں نازل

الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا ۚ إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

نہیں کی گئی، آپ فرما دیجئے: غیب تو محض اللہ ہی کیلئے ہے، سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرِّ آءٍ مَّسَّهُمْ إِذَا

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت سے لذت آشنا کرتے ہیں تو فوراً (ہمارے احسان کو بھول کر) ہماری

لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۖ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۖ إِنَّ رُسُلَنَا

نشانوں میں ان کا مکر و فریب (شروع) ہو جاتا ہے۔ فرمادیتے: اللہ مکر کی سزا جلد دینے والا ہے۔ بیشک ہمارے بھیجے ہوئے

يَكْتُبُونَ مَا تُبْكُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِي يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَ

فرشتے، جو بھی فریب تم کر رہے ہو (اسے) لکھتے رہتے ہیں اور وہی ہے جو تمہیں خشک زمین اور سمندر میں چلنے پھرنے (کی

الْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ

توفیق) دیتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں) لوگوں کو لے کر موافق ہوا کے جموں کوں سے چلتی

طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ

ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو (ناگہاں) ان (کشتیوں) کو تیز و تند ہوا کا جھونکا آ جتا ہے، اور ہر طرف سے ان (سواروں) کو (جوش

السَّوْجِ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا

مارتی ہوئی) سوچیں آ گھیرتی ہیں اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ (اب) وہ ان (لہروں) سے گھر گئے (تو اس وقت) وہ اللہ کو پکارتے ہیں (اس

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ

حال میں) کہ اپنے دین کو اسی کیلئے خالص کرنے والے ہیں (اور کہتے ہیں: اے اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس (بلا) سے نجات بخش دی تو

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ

ہم ضرور (شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے) پھر جب اللہ نے انہیں نجات دے دی تو وہ فوراً ہی ملک میں

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغَيْكُمُ عَلَىٰ

(حسب سابق) ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے (اللہ سے بغاوت کرنے والے) لوگو! بس تمہاری سرکشی و بغاوت

أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاءَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

(کا نقصان) تمہاری ہی جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ (اٹھا لو)، بات غرض ہمیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے،

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ

اُس وقت ہم تمہیں ان اعمال سے خوب آگاہ کر دیں گے جو تم کرتے رہے تھے ۵ بس دنیا کی زندگی کی مثال تو اس

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ

پانی جیسی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی ہو کر اُگی، جس

الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا

میں سے انسان بھی کھاتے ہیں اور چوپائے بھی، یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی (پوری پوری) رونق

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّيْنَتْ أَهْلَهَا أَنَّهُمْ

اور حسن لے لیا اور خوب آراستہ ہو گئی اور اس کے باشندوں نے سمجھ لیا کہ (اب) ہم اس پر پوری

قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا

قدرت رکھتے ہیں تو (دفعۃً) اسے رات یا دن میں ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اسے (یوں)

حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبِ إِلَّا مَسِيرًا كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ

جز سے کٹا ہوا بنا دیا گویا وہ کل یہاں تھی ہی نہیں، اسی طرح ہم ان لوگوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَ

کرتے ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں ۵ اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بدلتا ہے،

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٤﴾ لِلَّذِينَ

اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے ۵ ایسے لوگوں کے لئے جو

أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا

نیک کام کرتے ہیں نیک جزا ہے بلکہ (اس پر) اضافہ بھی ہے، اور نہ ان کے چہروں پر (غبار اور)

لَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

سیاہی چھائے کی اور نہ ذلت و رسوائی، یہی اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَ

اور جنہوں نے برائیاں کیں رکھی ہیں (ان کے لئے) برائی کا بدلہ اسی کی مثل ہوگا، اور ان پر

تَرَهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَانُوا

ذلت و رسوائی چھا جائے گی ان کے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ہوگا

أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ

(یوں لگے گا) گویا ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیئے گئے ہیں۔ یہی

أَصْحَابُ النَّارِ ج هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

اہل جہنم ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم

جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَ

مشرکوں سے کہیں گے: تم اور تمہارے شریک (بتان باطل) اپنی اپنی جگہ ٹھہرو۔ پھر ہم ان کے

شُرَكَاءُكُمْ ج فزِيلَنَّا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ

درمیان پھوٹ ڈال دیں گے۔ اور ان کے (اپنے گمراہ ہوئے) شریک (ان سے) کہیں گے

إِنَّا نَاتَعْبُدُوكَ ﴿٢٥﴾ فَكُنْ بِاللهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے ۵ پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٢٦﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ

کہ ہم تمہاری پرستش سے (یقیناً) بے خبر تھے ۵ اس (دہشت ناک) مقام پر ہر شخص ان (اعمال کی حقیقت)

نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ وَ

کو جانچ لے گا جو اس نے آگے بھیجے تھے اور وہ اللہ کی جانب لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے

صَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ

اور ان سے وہ بہتان تراشی جاتی رہے گی جو وہ کیا کرتے تھے ۵ آپ (ان سے) فرما دیجئے: تمہیں آسمان اور

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

زمین (یعنی اوپر اور نیچے) سے رزق کون دیتا ہے، یا (تمہارے) کان اور آنکھوں (یعنی سماعت و بصریت) کا مالک

وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

کون ہے، اور زندہ کو مردہ (یعنی جاندار کو بے جان) سے کون نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ (یعنی بے جان کو جاندار) سے

الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْأَمْرَ ط فَيَقُولُونَ اللهُ فَقُلْ

کون نکالتا ہے، اور (نظام ہائے کائنات کی) تدبیر کون فرماتا ہے؟ سو وہ کہہ انھیں گے کہ اللہ، تو آپ فرمائیے: پھر کی

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعُدَ

تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟ ۵۹ پس یہی (عظمت و قدرت والا) اللہ ہی تو تمہارا سچا رب ہے، پس (اس) حق کے

الْحَقُّ إِلَّا الضَّلَلُ ﴿٣٢﴾ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَلِكَ حَقَّتْ

بعد سوائے گمراہی کے اور کیا ہو سکتا ہے، سو تم کہاں بھرے جا رہے ہو؟ ۵۹ اسی طرح آپ

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

کے رب کا حکم نافرمانوں پر ثابت ہو کر رہا کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ

آپ (ان سے دریافت) فرمائیے کہ کیا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو تخلیق کی ابتداء کرے پھر (زندگی کے معدوم ہوجانے کے بعد) اسے دوبارہ

قُلْ اللَّهُ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾

کہتا ہے؟ آپ فرمادیجئے کہ اللہ ہی (حیات کو معدوم سے وجود میں لاتے ہوئے) آفرینش کا آغاز فرماتا ہے پھر وہی اسکا خالق (بھی) فرمایا، پھر تم کہاں بھٹکتے بھرتے ہو؟ ۵

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۖ قُلْ

آپ (ان سے دریافت) فرمائیے کیا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکے، آپ فرمادیجئے کہ اللہ ہی

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۖ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ

(دین) حق کی ہدایت فرماتا ہے، تو کیا جو کوئی حق کی طرف ہدایت کرے وہ زیادہ حقدار ہے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے یا وہ جو خود ہی راستہ نہیں

يُتَّبَعَ ۖ أَفَمَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۖ فَسَالِكُمْ كَيْفَ

پاتا کرے گا اسے راستہ دکھایا جائے (یعنی اسے اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا جائے جیسے کفار اپنے بتوں کو حسب ضرورت اٹھا کرے جاتے) ۵

تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ

تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ان میں سے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں، بیشک

لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

گمان حق سے معمولی سا بھی بے نیاز نہیں کر سکتا، یقیناً اللہ خوب جانتا ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں ۵

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ

یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اسے اللہ (کی وحی) کے بغیر گھڑ لیا گیا ہو لیکن (یہ) ان (کتابوں) کی تصدیق (کرنے والا) ہے جو اس

تَصْدِيقِ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ

سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں اور جو کچھ (اللہ نے لوح میں یا احکام شریعت میں) لکھا ہے اس کی تفصیل ہے، اس (کی حقانیت)

فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ

میں ذرا بھی شک نہیں (یہ) تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے ۵ کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے رسول (ﷺ) نے خود

فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ

گھڑ لیا ہے، آپ فرما دیجئے: پھر تم اس کی مثل کوئی (ایک) سورت لے آؤ، (اور اپنی مدد کے لئے) اللہ کے

اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٥﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

سوا جنہیں تم بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو ۵ بلکہ یہ اس (کلام الہی) کو جھٹلاتے ہیں جس کے علم کا وہ احاطہ بھی

بِعِلْمِهِ وَلَسَا بِآيَاتِهِمْ تَأْوِيلَهُ ۚ كَذِبَ الَّذِينَ

نہیں کر سکتے تھے اور ابھی اس کی حقیقت (بھی) ان کے سامنے مکمل کرنا آتی تھی۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَ

(حق کو) جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں سو آپ دیکھیں کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا ۵ ان میں

مِنْهُمْ مَّنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَ

سے کوئی تو اس پر ایمان لائے گا اور انہی میں سے کوئی اس پر ایمان نہ لائے گا، اور آپ کا رب

رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٣٧﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي

فساد انگیزی کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ۵ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے کہ میرا عمل میرے

عَمَلٍ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا

لئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے، تم اس عمل سے بری الذمہ ہو جو میں کرتا ہوں اور میں ان اعمال

بَرِيٍّ ؕ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝۳ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَعِينُ إِلَيْكَ ۝

سے بری الذمہ ہوں جو تم کرتے ہو ۵ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو (ظاہراً) آپ کی طرف کان

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۝۴ وَمِنْهُمْ

لگاتے ہیں، تو کیا آپ بہروں کو سنا دیں گے خواہ وہ کچھ عقل بھی نہ رکھتے ہوں ۵ ان میں سے بعض وہ

مَّنْ يَّظُنُّ إِلَيْكَ ۝۵ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا لَا

ہیں جو (ظاہراً) آپ کی طرف دیکھتے ہیں، کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا دیں گے خواہ وہ کچھ بصارت بھی

يُبْصِرُونَ ۝۶ اِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلٰكِنْ

نہ رکھتے ہوں ۵ بیشک اللہ لوگوں پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ (خود ہی)

النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۷ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنُ لَّهُم

اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۵ اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا (وہ محسوس کریں گے)

يَلْبَثُوا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۝۸

کو یہ وہ دن کی ایک گھڑی کے سوا دنیا میں ٹھہرے ہی نہ تھے، وہ ایک دوسرے کو پہچانیں

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَ مَا كَانُوا

گے۔ بیشک وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملاقات کو جھٹلایا تھا اور وہ ہدایت

مُهْتَدِينَ ۝۹ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ اَوْ

یافتہ نہ ہوئے ۵ اور خواہ ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ (دنیا میں ہی) دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں (اور ہم آپ کی حیات

نَتَّوَفِّيكَ فَاَلَيْسَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

مبارک میں ایسا کریں گے) یا (اس سے پہلے) ہم آپ کو وفات بخش دیں، تو انہیں (بہر صورت) ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر اللہ (خود) اس پر

يَفْعَلُونَ ۝۱۰ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُولٌ ۝۱۱ فَاِذَا جَاءَ رَاسُوْلُهُمْ

کواہ ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ۵ اور ہر امت کیلئے ایک رسول آتا رہا ہے۔ پھر جب ان کا رسول (واضح نشانوں کے ساتھ) آپکا (اور وہ پھر بھی

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ

شمارے) تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور (قیامت کے دن بھی اسی طرح ہوگا) اس پر علم نہیں کیا جائے گا اور وہ (ظلمہ زنی

مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

کے طور پر) کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (عذاب) کب (پورا) ہوگا (مسلمانو! بتاؤ) اگر تم سچے ہو، فرما دیجئے: میں

لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ

اپنی ذات کیلئے نہ کسی نقصان کا مالک ہوں اور نہ نفع کا، مگر جس قدر اللہ چاہے۔ ہر امت کیلئے

أَجَلٌ ۖ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَ

ایک ميعاد (مقرر) ہے، جب ان کی (مقررہ) ميعاد آچکی ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں

لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ أَسْرَأُيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۝ آپ فرما دیجئے: (اے کافرو!) ذرا غور تو کرو اگر تم پر اس کا عذاب (ناگہان) راتوں

أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْجُرُومُ ﴿۴۰﴾ أَتُمْ إِذَا

رات یا دن دہائے آپہنچے (تو تم کیا کرو گے) وہ کیا چیز ہے کہ مجرم لوگ اس سے جلدی چاہتے ہیں ۝ کہ جس وقت وہ (عذاب) آتی ہو جائے گا

مَأْوَقَعًا مِّنْكُمْ بِهِ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْوَقْدَ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۴۱﴾

تم اس پر جہاں سے آؤ گے، (اس وقت تم سے کہا جائے گا) اب (ایساں لار ہے ہو، اس وقت کوئی فائدہ نہیں) حالانکہ تم (استغناء) اسی (عذاب) میں جلدی چاہتے تھے ۝

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ

پھر (ان) ظالموں سے کہا جائے گا: تم دائمی عذاب کا مزہ چکھو، تمہیں (کچھ بھی اور) بدلہ نہیں دیا

تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۴۲﴾ وَيَسْتَبِشُّونَكَ أَهْلُ

جائے گا، مگر انہی اعمال کا جو تم کماتے رہے تھے ۝ اور وہ آپ سے در یافت کرتے ہیں کہ کیا (دائم عذاب کی) وہ بات

هُوَ ۚ قُلْ إِيَّيَّاهُ لَعَنَ اللَّهُ لِحَقِّ ۚ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۳﴾

(واقعی) سچ ہے؟ فرما دیجئے: ہاں میرے رب کی قسم یقیناً وہ بالکل حق ہے۔ اور تم (اپنے انکار سے اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ۝

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۖ

اگر ہر خاتم شخص کی ملکیت میں وہ (ساری دولت) ہو جو زمین میں ہے تو وہ یقیناً اسے (اپنی جان چھڑانے کیلئے) عذاب کے

وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم

بدلہ میں دے ڈالے، اور (ایسے لوگ) جب عذاب کو دیکھیں گے تو اپنی ندامت چھپائے پھریں گے اور ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٣﴾ إِلَّا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہو گا ۝ جان لو! جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں

وَالْأَرْضِ ۖ إِلَّا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ خبردار ہو جاؤ! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٥﴾

نہیں جانتے ۝ وہی جھڑتا اور مارتا ہے اور تم اسی کی طرف پٹائے جاؤ گے ۝

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ

اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور ان (بیماریوں) کی شفاء آگئی ہے جو سینوں

لِمَا فِي الصُّدُورِ ۖ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ

میں (پوشیدہ) ہیں اور ہدایت اور اہل ایمان کے لئے رحمت (بھی) ۝ فرمادیجئے: (یہ سب کچھ) اللہ کے فضل اور اسکی

بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ

رحمت کے باعث ہے (جو بعثت محمدی ﷺ کے ذریعے تم پر ہوا ہے) پس مسلمانوں کو چاہئے کہ اس پر خوشیاں منائیں، یہ اس (سارے مال

مِمَّا يَجْعَلُونَ ﴿٥٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّنْ

دولت) سے کہیں بہتر ہے جسے دوجع کرتے ہیں ۝ فرمادیجئے: ذرا بتاؤ تو سبھی اللہ نے جو (پاکیزہ) رزق تمہارے لئے

رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۖ قُلْ أَلِلَّهِ أَذِنَ

اتار اسو تم نے اس میں سے بعض (چیزوں) کو حرام اور (بعض کو) حلال قرار دے دیا۔ فرمادیں: کیا اللہ نے

لَكُمْ أَمْرٌ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ

تمہیں (اس کی) اجازت دی تھی یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو؟ ۵۹ اور ایسے لوگوں کا

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ

روز قیامت کے بارے میں کیا خیال ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں، بیشک اللہ

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر (لوگ) شکر گزار نہیں ہیں ۶۰

وَمَا تَكُونُ فِي شَأٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَ

اور (اے حبیب مکرم!) آپ جس حال میں بھی ہوں اور آپ اس کی طرف سے جس قدر بھی قرآن

لَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

پڑھ کر سنا رہے ہیں اور (اے امت محمدیہ!) تم جو عمل بھی کرتے ہو مگر ہم (اس وقت) تم سب پر گواہ

تُفِضُونَ فِيهِ ۖ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ

تکلیفیان ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو اور آپ کے رب (کے علم) سے ایک ذرہ برابر بھی

ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَ

(کوئی چیز) نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس (ذرہ) سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ

لَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦١﴾ إِلَّا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ

بڑی مکر واضح کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (درج) ہے ۶۱ خبردار! بیشک اولیاء اللہ پر نہ کوئی

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

خوف ہے اور نہ وہ رنجیدہ و غمگین ہوں گے ۶۲ (وہ) ایسے لوگ ہیں جو ایمان لائے اور

كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي

(ہمیشہ) تقویٰ شعار رہے ۶۳ ان کیلئے دنیا کی زندگی میں (بھی عزت و مقبولیت کی) بشارت ہے اور آخرت میں (بھی مغفرت و شفاعت کی)

الْآخِرَةَ ۖ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

دنیا میں بھی نیک خوابوں کی صورت میں پاکیزہ روحانی مشاہدات ہیں اور آخرت میں بھی خُسبِ مطلق کے جلوے اور دیدار، اللہ کے فرمانِ بدل

الْعَظِيمِ ۖ ۞ وَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۖ

نہیں کرتے، یہی وہ عظیم کامیابی ہے ۵ (اے حبیبِ مکرّم!) انکی (معاذِ عداوت پر مبنی) گفتگو آپ کو غمگین نہ کرے۔ بیشک ساری عزت و غلبہ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۖ ۞ إِلَّا إِنَّ اللَّهَ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ

اللہ ہی کیسے ہے (جو جسے چاہتا ہے دیتا ہے)، وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ جان لو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین

مَنْ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

میں ہے سب اللہ ہی کے (مملوک) ہیں، اور جو لوگ اللہ کے سوا (بتوں) کی پرستش کرتے ہیں (درحقیقت اپنے

اللَّهُ شُرَكَاءَ ۖ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

گمراہ ہوئے) شریکوں کی پیروی (بھی) نہیں کرتے، بلکہ وہ صرف (اپنے) وہم و گمان کی پیروی کرتے ہیں اور

يَخْرُصُونَ ۖ ۞ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

وہ شخص غلط اندازے لگاتے رہتے ہیں ۵ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُسْعَوْنَ ۖ ۞

روشن بنایا (تاکہ تم اس میں کام کاج کر سکو)۔ بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو (غور سے) سنتے ہیں ۵

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي

وہ کہتے ہیں: اللہ نے (اپنے لئے) بیٹا بنالیا ہے (حالانکہ) وہ اس سے پاک ہے، وہ بے نیاز ہے۔

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کی ملک ہے، تمہارے پاس اس (قولِ باطل) کی

بِهٰذَا ۖ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۖ ۞ قُلْ إِنْ

کوئی دلیل نہیں، کیا تم اللہ پر وہ (بات) کہتے ہو جسے تم (خود بھی) نہیں جانتے؟ ۵ فرما دیجئے:

الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٢٩﴾

بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے ۵

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِيقُهُمُ

دنیا میں (چند روزہ) لطف اندوزی ہے پھر انہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب کا

الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ وَاثُلْ عَلَيْهِمُ

مزد چھنائیں گے، اس کے بدلے میں جو وہ کفر کیا کرتے تھے ۵ اور ان پر نوح (جسے) کا قصہ بیان فرمائیے: جب

نَبَأُ نُوْحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ إِنَّ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكُمْ

انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم (اولاد کا بیل!) اگر تم پر میرا قیام اور میرا اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا گراں

مَقَامِي وَتَذَكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

گزر رہا ہے تو (جان لو کہ) میں نے تو صرف اللہ ہی پر توکل کر لیا ہے (اور تمہارا کوئی ذر نہیں) سو تم اکٹھے ہو کر (میری مخالفت

فَاَجْبِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرَكُمْ

میں) اپنی تدبیر کو پختہ کر لو اور اپنے (گھڑے ہوئے) شریکوں کو بھی (ساتھ ملا لو اور اس قدر سوچ لو کہ) پھر تمہاری تدبیر (کا

عَلَيْكُمْ غُمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٣١﴾ فَإِنْ

کوئی پہلو) تم پر چلی نہ رہے، پھر میرے ساتھ (جو جی میں آئے) کر گزرو اور (مجھے) کوئی مہلت نہ دو ۵ سو اگر تم نے (میری

تَوَلَّيْتُمْ فَلَسَّالْتُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنَّا نَجْزِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ لَا

نصیحت سے) منہ پھیر لیا ہے تو میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا۔ میرا جز تو صرف اللہ (کے ذمہ و کرم) پر ہے اور

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٢﴾ فَكَذَّبُوا بِوَلَّائِهِمْ

مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں (اس کے حکم کے سامنے) سر تسلیم خم کئے رکھوں ۵ پھر آپ کی قوم نے آپ کو جھٹلایا پس ہم

وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَاعْرِقْنَا

نے انہیں اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے (عذاب طوفان سے) نجات دی اور ہم نے انہیں (زمین میں)

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جائشیں بنا دیا اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، سو آپ دیکھئے کہ ان لوگوں کا انجام

الْمُنْذَرِينَ ۴۳ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

کیسے ہوا جو ڈرائے گئے تھے ۵۴ پھر ہم نے ان کے بعد (کتنے ہی) رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ

فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهَا

ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پس وہ لوگ (بھی) ایسے نہ ہوئے کہ اس (بات) پر ایمان لے آتے

مِنْ قَبْلُ ۴۴ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۴۵ ثُمَّ

جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم سرکشی کرنے والوں کے دلوں پر نمبر لگا دیتے ہیں ۵ پھر ہم نے

بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسٰى وَهَارُونَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ

ان کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کو فرعون اور اس کے سرداران قوم کی طرف

مَلَاٰ بِهَا بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۴۵

نشانوں کے ساتھ بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ۵

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا (تو) کہنے لگے: بیشک یہ تو کھلا

مُبِيْنٌ ۴۶ قَالَ مُوسٰى اَتَقُوْلُوْنَ لِذٰلِكَ لَبًّا جَاءَكُمْ ط

جادو ہے ۵ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم (ایسی بات) حق سے متعلق کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آچکا ہے (عقل و شعور

اَسِحْرٌ هٰذَا ۴۷ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُوْنَ ۴۸ قَالُوْٓا اَجْتَنَّا

کی آنکھیں کھول کر دیکھو) کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر (کبھی) فلاح نہیں پائیں گے ۵ وہ کہنے لگے: (اے موسیٰ!) کیا تم

لِتَلْقٰنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاؤُنَا وَتَكُوْنُ لَكُمْ اَلْكِبْرِيَاۗءُ

ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ تم ہمیں اس (طریقہ) سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو (گامزن) پایا اور زمین

فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَنْ حُنْ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝۹۸ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

(یعنی سرزمین مصر) میں تم دونوں کی بڑائی (قائم) رہے؟ اور ہم لوگ تم دونوں کو ماننے والے نہیں ہیں ۵ اور فرعون کہنے

اَسْتَوِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۝۹۹ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُ

لگا: میرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ ۵۹۸ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کہا: تم

لَهُمْ مُوسَى الْقَوَا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝۱۰۰ فَلَمَّا اتَّقَوْا

(وہ چیزیں میدان میں) ڈال دو جو تم ڈالنا چاہتے ہو ۵۹۹ پھر جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور

قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ ط

لاصیاں) ڈال دیں تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بیشک اللہ ابھی اسے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۰۱ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ

باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ مفسدوں کے کام کو درست نہیں کرتا ۵۱۰۰ اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا

الْحَقِّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝۱۰۲ فَمَا آمَنَ لِمُوسَى

ثابت فرما دیتا ہے اگرچہ مجرم لوگ اسے ناپسند ہی کرتے رہیں ۵۱۰۱ پس موسیٰ (علیہ السلام) پر ان کی قوم کے چند جوانوں

إِلَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ

کے سوا (کوئی) ایمان نہ لایا، فرعون اور اپنے (قوی) سرداروں (وڈیروں) سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں

أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۖ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّهُ

(کسی) مصیبت میں مبتلا نہ کر دیں، اور بیشک فرعون سرزمین مصر میں بڑا جابر و سرکش تھا اور وہ یقیناً (ظلم میں)

لَمِنَ السُّرِفِينَ ۝۱۰۳ وَقَالَ مُوسَى يُقَوْمِ إِنِ كُنْتُمْ

حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھام ۵ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! اگر تم

أَمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنِ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ۝۱۰۴

اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر توکل کرو، اگر تم (واقعی) مسلمان ہو

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

تو انہوں نے عرض کیا: ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کے لئے

الظَّالِمِينَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾

نشانہ ستم نہ بنا اور تو ہمیں اپنی رحمت سے کافروں کی قوم (کے تسلط) سے نجات بخش دے ۵

وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبُوَ الْقَوْمَ مَكْبًا بِبَصَرِ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تم دونوں مصر (کے شہر) میں اپنی قوم کیسے چند مکانات

بَيُوتًا وَّاجْعَلُوا بَيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَّبَشِّرِ

تیار کرو اور اپنے (ان) گھروں کو (نماز کی ادائیگی کے لئے) قبلہ رخ بنا دو اور (پھر) نماز قائم کرو، اور ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوسٰى رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ

(فتح و نصرت کی) خوشخبری سنا دو اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے ہمارے رب! بیشک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو

مَلَآءَ زِينَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا

دنوی زندگی میں اسبابِ زینت اور مال و دولت (کی کثرت) دے رکھی ہے، اے ہمارے رب! (کی تو نے انہیں یہ سب

عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰى

کچھ اس لئے دیا ہے) تاکہ وہ (لوگوں کو کبھی لالچ اور کبھی خوف دلا کر) تیری راہ سے بہکا دیں۔ اے ہمارے رب! تو ان کی

قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوْا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

دلوں کو پرہیزگار نہ کر دے اور ان کے دلوں کو (اتنا) سخت کر دے کہ وہ پھر بھی ایمان نہ لائیں حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب دیکھیں ۵

قَالَ قَدْ اُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَاَسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعَنَّ

ارشاد ہوا: بیشک تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، سو تم دونوں ثابت قدم رہنا اور ایسے لوگوں کے

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَاجْزُنَا بِبَنِي اِسْرَآءِيْلَ

راستہ کی پیروی نہ کرنا جو علم نہیں رکھتے ۵ اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے پس فرعون اور اس

الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا ۖ حَتَّى

کے لشکر نے سرکشی اور ظلم و تعدی سے ان کا تعاقب کیا، یہاں تک کہ جب اسے (یعنی فرعون کو)

إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ أَمِنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي

ڈوبنے نے آ لیا وہ کہنے لگا: میں اس پر ایمان لے آیا کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس (معبود)

أَمَنْتُ بِهِ بِنُورِ إِسْرَآءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۹۰ أَلَلَّنَا

کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں (اب) مسلمانوں میں سے ہوں ۝ (جواب دیا گیا کہ) اب

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ

(ایمان لاتا ہے؟) حالانکہ تو پہلے (مسلک) نافرمانی کرتا رہا ہے اور تو فساد پھا کرنے والوں میں سے تھا (اے

نُجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ آيَةً ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا

فرعون! سو آج ہم تیرے (بے جان) جسم کو بچالیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے (عبرت کا) نشان

مِّنَ النَّاسِ عَنِ أَيَّتِنَا لُغَفْلُونَ ﴿٩٢﴾ وَ لَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي

ہو سکے اور پیشک الکر لوگ ہماری نشیوں (کو بچھنے) سے غافل ہیں اور فی الواقع ہم نے ہی اسرائیل

إِسْرَءِيلَ مُبَوَّأٍ صِدْقٍ وَرَاقَتُهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا

اور ہے سے محمد، جلد ہی اور ہم سے ہیں پائیدار روز عطا کیا تو اسہوں سے نئی احکام


اختلفوا حتى جاءهم العلم ان ربك يقضي

پہاں سے انا کے پاں م دوں ا ہن۔ پینک اپ ہا رب انا کے درمیان چاہتا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

فَإِنْ لَمْ يَلِيْكَ مِنْهَا نَازِلٌ فَلْيَسِّرْ لِّلَّذِيْنَ



يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ

طرف اتاری ہے تو (اس کی حقانیت کی نسبت) ان لوگوں سے دریافت کر لے جو تجھ سے پہلے (اللہ کی) کتاب پڑھ رہے ہیں۔ بیشک تیری

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ۝۹۴ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

طرف تیرے رب کی جانب سے حق آگیا ہے، سو ٹھٹھک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو جاؤ اور نہ ہرگز ان لوگوں میں سے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝۹۵

ہو جانا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے رہے ورنہ تو خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے گا

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۹۶

(اے حبیب مکرّم!) بیشک جن لوگوں پر آپ کے رب کا فرمان صادق آچکا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۹۷

کرچہ ان کے پاس سب نشانیاں آجائیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب (بھی) دیکھ لیں

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَتَنْقَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ

پھر قوم یونس (کی ہستی) کے سوا کوئی اور ایسی ہستی کیوں نہ ہوئی جو ایمان لائی ہو اور اسے اس کے ایمان لانے نے فائدہ دیا ہو۔

يُونُسَ ۚ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ

جب (قوم یونس کے لوگ غروب عذاب سے قبل صرف اس کی نشانی دیکھ کر) ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے دنیوی زندگی میں

الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝۹۸ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ

(ہی) رسوائی کا عذاب دور کر دیا اور ہم نے انہیں ایک مدت تک منافع سے بہرہ مند رکھا اور اگر آپ کا رب چاہتا تو ضرور سب

مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تَكْذِبُ النَّاسَ حَتَّىٰ

کے سب لوگ جو زمین میں آباد ہیں ایمان لے آتے، (جب رب نے انہیں جبراً مومن نہیں بنایا) تو کیا آپ لوگوں پر جبر

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝۹۹ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا

کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں؟ اور کسی شخص کو (از خود یہ) قدرت نہیں کہ وہ بغیر اذن الہی کے ایمان

يَا ذُنِ اللّٰهِ ۖ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾

لے آئے۔ وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) کفر کی گندگی انہی لوگوں پر ڈالتا ہے جو (حق کو سمجھنے کیلئے) عقل سے کام نہیں لیتے ۵

قُلْ اَنْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَمَا تُغْنِي

فرما دیجئے: تم لوگ دیکھو تو (سمی) آسمانوں اور زمین (کی اس وسیع کائنات) میں قدرت الہیہ کی کیا نشانیاں ہیں؟ اور

الْاٰیٰتُ وَالتُّذٰرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ فَهَلْ

(یہ) نشانیاں اور (عذاب الہی سے) ڈرانے والے (پیغمبر) ایسے لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے جو ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ۵

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ

سو کیا یہ لوگ انہی لوگوں (کے برے دنوں) جیسے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟

قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ

فرما دیجئے کہ تم (بھی) انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ۵ پھر ہم اپنے

نُبِّحِيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۖ حَقًّا عَلَيْنَا

رسولوں کو بھائی لیتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی جو اس طرح ایمان لے آتے ہیں (یہ بات) ہمارے ذمہ کرم پر ہے

نُبِّحِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ

کہ ہم ایمان والوں کو بھالیں ۵ فرما دیجئے: اے لوگو! اگر تم میرے دین (کی حقانیت کے بارے) میں

شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَا اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ڈرا بھی شک میں ہو تو (من لو!) کہ میں ان (بتوں) کی پرستش نہیں کر سکتا جن کی تم اللہ کے سوا پرستش

اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفَّكُمُ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ

کرتے ہو لیکن میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت سے ہمکنار کرتا ہے، اور مجھے حکم دیا گیا

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَنْ اَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

ہے کہ میں (ہمیشہ) اہل ایمان میں سے رہوں ۵ اور یہ کہ آپ ہر باطل سے بچ کر (یکو ہو کر) اپنا رخ

حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ

دین پر قائم رہیں اور ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں ۵ (یہ حکم رسول اللہ ﷺ کی وساطت سے امت کو دیا

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ

جہاں ہے) اور نہ اللہ کے سوا ان (بتوں) کی عبادت کریں جو نہ تمہیں نفع پہنچ سکتے ہیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں، پھر اگر

إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا

تم نے ایسا کیا تو بیشک تم اس وقت ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ۵ اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی

كَاشَفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ

اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے تو کوئی اس کے فضل کو رد کرنے والا

يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے، اور وہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَسِن

فرما دیجئے: اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے حق آ گیا ہے، سو جس نے راہ ہدایت اختیار

اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا

کی بس وہ اپنے ہی فائدے کیلئے ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہو گیا بس وہ اپنی ہی ہلاکت کیلئے گمراہ ہوتا ہے

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا

اور میں تمہارے اوپر داروغہ نہیں ہوں (کہ تمہیں سختی سے راہ ہدایت پر لے آؤں) ۵ (اے رسول!) آپ اسی کی اتباع

يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

کریں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کرتے رہیں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمادے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ۵

ابا تھا ۱۲۳ ۱۱ سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ۵۲ رکو عا تھا ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّ كُتِبَ أَحْكَمَتْ آيَةُ ثُمَّ فَصَلَتْ مِنْ لَدُنْ

الف لام را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، یہود) کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم بنادی گئی ہیں، پھر حکمت والے

حَكِيمٌ خَبِيرٌ ۱ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ

باخبر (رب) کی جانب سے وہ منسل بیان کر دی گئی ہیں ۵ یہ کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت مت کرو، بیشک میں تمہارے لئے اس

نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۲ وَأَنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

(اللہ) کی جانب سے ڈر سنانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ۵ اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر تم اس کے

إِلَيْهِ يَتَّبِعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ

حضور (صدق دل سے) تو بہ کرو وہ تمہیں وقت معین تک اچھی متاع سے لطف اندوز رکھے گا اور ہر فضیلت والے کو اس کی

كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۳ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ

فضیلت کی جزا دے گا (یعنی اس کے اعمال و ریاضت کی کثرت کے مطابق اجر و درجات عطا فرمائے گا)، اور اگر تم نے

عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۴ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ

روگردانی کی، تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف رکھتا ہوں ۵ تمہیں اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵ إِلَّا إِنَّهُمْ يَسْتُوتُونَ صُدُورَهُمْ

ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ جان لو! بیشک وہ (کفار) اپنے سینوں کو ڈھرا کر لیتے ہیں تاکہ وہ اس (خدا) سے (اپنے دلوں کا

لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۶ إِلَّا حِينَ يَسْتَعْشُونَ بِلِئَالِهِمْ يَعْلَمُ

حال) چھپائیں، خبردار! جس وقت وہ اپنے کپڑے (جسموں پر) اوڑھ لیتے ہیں (تو اس وقت بھی) وہ ان سب باتوں کو

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۷

جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ آشکار کرتے ہیں، بیشک وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جانتے والا ہے ۵

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَ

اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا (جاندار) نہیں ہے مگر (یہ کہ) اس کا رزق اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے

يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۖ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ⑥

کی جگہ کو اور اس کے امانت رکھے جانے کی جگہ کو (بھی) جانتا ہے، ہر بات کتاب روشن (نوح محفوظ) میں (درج) ہے ۵

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین (کی بالائی وزیریوں کا کائناتوں) کو چھ روز (یعنی تخلیق و ارتقاء کے چھ ادوار و

كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ

مراحل) میں پیدا فرمایا اور (تخلیق ارضی سے قبل) اس کا تخت اقدار پانی پر تھا (اور اس نے اس سے زندگی کے تمام آثار کو اور

وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولُنَّ

تمہیں پیدا کیا) تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے بہتر ہے؟ اور اگر آپ یہ فرمائیں کہ تم لوگ مرنے

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا

کے بعد (زندہ کر کے) ٹھائے جاؤ گے تو کافر یقیناً (یہ) کہیں گے کہ یہ تو صریح جادو کے سوا کچھ (اور) نہیں ہے ۵ اور اگر ہم

عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مُعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا

ان سے چند مقررہ دنوں تک عذاب کو مؤخر کر دیں تو وہ یقیناً کہیں گے کہ اسے کس چیز نے روک رکھا ہے؟

يَحْبِسُهُ ۖ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ

خبردار! جس دن وہ (عذاب) ان پر آئے گا (تو) ان سے بھرا نہ جائے گا اور وہ (عذاب) انہیں گھیر لے

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور اگر ہم انسان کو اپنی جانب سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں پھر ہم اسے

مِنْهَا رَاحَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۖ إِنَّهُ لَيَكْفُرُ ⑨

(کسی وجہ سے) اس سے واپس لے لیتے ہیں تو وہ نہایت مایوس (اور) ناشکر گزار ہو جاتا ہے ۵

وَلَيْنِ اَذْقَنَهُ نَعْمًاۙ بَعْدَ ضَرٍّۙ اَعْمَسَتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ

اور اگر ہم اسے (کوئی) نعمت چکھاتے ہیں اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچ چکی تھی، تو ضرور کہہ اٹھتا ہے کہ مجھ سے ساری تکلیفیں

السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ اِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

جاتی رہیں، بیشک وہ بڑا خوش ہونے والا (اور) فخر کرنے والا (بن جاتا) ہے ۵ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے

وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۙ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱

صبر کیا اور نیک عمل کرتے رہے (تو) ایسے لوگوں کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے ۵

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۭ بَعْضُ مَا يُوْحٰى اِلَيْكَ وَصَٰلِقٌۭ بِهٖ

بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے اور اس سے آپ کا سینہ (اطہر) تنگ

صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَا اَنْزَلَ عَلَيْهِ كُتْرٌۭ اَوْ جَآءَ

ہونے لگے (اس خیال سے) کہ کفار یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول مظلّم) پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ

مَعَهُ مَلَكٌ ۚ اِنَّا اَنْتَ نَذِيْرٌ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کیوں نہیں آیا؟ (ایسا ہرگز ممکن نہیں اے رسول معظم) آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں (کسی کو دنیوی نالچ یا سزا دینے

وَكَيْلٌ ۝۱۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ ۚ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

والے نہیں)، اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۵ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے، فرما دیجئے:

سُوْرٍۭ مِّثْلِهٖ مُفْتَرٰتٍ ۙ وَّ اَدْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

تم (بھی) اس جیسی گھڑی ہوئی دس سوئیں لے آؤ اور اللہ کے سوا (اپنی مدد کے لئے) جسے بھی

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳ فَاَلَمْ يَسْجُدُوْا لَكُمْ

جا سکتے ہو بدلو اگر تم سچے ہو ۵ (اے مسلمانو!) سو اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو یقین رکھو

فَاعْلَمُوْا اَنَّہٗۤ اَنْزَلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

کہ قرآن فقط اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس کیا (اب) تم

فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

اسلام پر (ثابت قدم) رہو گے ۵ جو لوگ (فقط) دنیوی زندگی اور اس کی زینت (و آرائش) کے طالب ہیں

وَزَيِّنَّا نُوفًا إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا

ہم ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ اسی دنیا میں دے دیتے ہیں اور انہیں اس (دنیا کے صلہ) میں کوئی کمی نہیں

يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

دی جاتی ۵ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں کچھ (حصہ) نہیں سوائے آتش (دوزخ) کے، اور وہ سب (اعمال اپنے

إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلٌ مَا كَانُوا

اخروی اجر کے حساب سے) اکارت ہو گئے جو انہوں نے دنیا میں انجام دیے تھے اور وہ (سب کچھ) باطل و بے کار ہو گیا

يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ

جو وہ کرتے رہے تھے ۵ ☆ وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہے اور اللہ کی جانب سے ایک گواہ (قرآن) بھی

شَهِيدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَاحَةً ۖ

اس شخص کی تائید و تقویت کے لئے آگیا ہے اور اس سے قبل موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات) بھی جو رہنما اور رحمت تھی (آ

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ

پہلی ہو) یہی لوگ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں، کیا (یہ) اور (کافر) فرقوں میں سے وہ شخص جو اس (قرآن) کا منکر

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

ہے (برابر ہو سکتے ہیں) جبکہ آتش دوزخ اس کا ٹھکانا ہے، سو (اسے سننے والے!) تجھے چاہئے کہ تو اس سے متعلق ذرا بھی شک

رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

میں نہ رہے، بیشک یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۵ اور اس سے بڑھ کر

مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ

خالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باعہتا ہے، ایسے ہی لوگ اپنے رب کے حضور پیش کئے

(جو کچھ ان کا حساب ہو گا) ان کے ساتھ یا نہیں کیا جائے اور آخرت کی باتیں

رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْإِشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى

جائیں گے اور کوہ کہیں گے: یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا،

رَبِّهِمْ ۖ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝۱۸ الَّذِينَ يَصُدُّونَ

جان لو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ۵ جو لوگ (دوسروں کو) اللہ کی

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، اور وہی لوگ آخرت

كُفْرًا ۚ ۝۱۹ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

کے منکر ہیں ۵ یہ لوگ (اللہ کو) زمین میں عاجز کر سکنے والے نہیں اور نہ ہی ان

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۚ يُضْعَفُ لَهُمُ

کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہیں۔ ان کے لئے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا

الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا

(کیونکہ) نہ وہ (حق بات) سننے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ (حق کو) دیکھ سکتے تھے

يُبْصِرُونَ ۚ ۝۲۰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ

سکتے تھے ۵ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہنچایا اور جو بہتان وہ باندھتے تھے وہ

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ ۝۲۱ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ

(سب) ان سے جاتے رہے ۵ یہ بالکل حق ہے کہ یہی وہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ

هُمْ إِلَّا خَسِرُونَ ۚ ۝۲۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

انھانے والے ہیں ۵ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور اپنے

وَآخَبْتُوهُمَا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا

رب کے حضور عاجزی کرتے رہے یہی لوگ اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے

خُلِدُونَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصْمَى وَالْبَصِيرِ

والے ہیں ۵ (کافر و مسلم) دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے اور (اس کے برعکس) دیکھنے والے

وَالسَّيِّعِ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾

اور سننے والے کی سی ہے۔ کیا دونوں کا حال برابر ہے؟ کیا تم پھر (بھی) نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

اور بیشک ہم نے نوح (جسم) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (انہوں نے ان سے کہا: میں تمہارے لئے کھلاڑ سنانے والا (بن کر

مُبِينٌ ﴿۲۵﴾ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

آیا) ہوں ۵ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر دردناک دن کے عذاب

عَذَابِ يَوْمِ آلِیَمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

(کی آمد) کا خوف رکھتا ہوں ۵ سو ان کی قوم کے کفر کرنے والے سرداروں اور دُڑیوں نے کہا: ہمیں تو تم ہمارے اپنے ہی

قَوْمِهِ مَانَرًا إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَانَرًا كَاتِبًا

جیسا ایک بشر دکھائی دیتے ہو اور ہم نے کسی (معزز شخص) کو تمہاری پیروی کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے ہمارے (معاشرے

إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا لِتَبَادِي الرِّأْيِ ۖ وَمَانَرًا لَّكُمْ

کے) سٹھی رائے رکھنے والے پست و حقیر لوگوں کے (جو بے سوچے کچھ تمہارے پیچھے لگ گئے ہیں)، اور ہم تمہارے اندر اپنے

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَنْظُرُكُمْ كَذِبِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يَقَوْمِ

اوپر کوئی فضیلت و برتری بلا بھی نہیں دیکھتے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں ۵ (نوح جسم نے) کہا: اے میری قوم! بتاؤ تو کسی

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْتَةٍ مِّن رَّبِّي وَأُشْنِي رَاحَةً

اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر بھی ہوں اور اس نے مجھے اپنے حضور سے (خاص) رحمت بھی بخشی ہو مگر

مِّنْ عِنْدِهِ فَعَبِيتُ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزَلْتُ مَكُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا

وہ تمہارے اوپر (اندھوں کی طرح) پوشیدہ کر دی گئی ہو، تو کیا ہم اسے تم پر جبراً مسلط کر سکتے ہیں درآنحالیکہ تم اسے

كَرْهُونَ ۝۲۸ وَلَيَقْوَماً لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنَّا أَجْرِي

نا پسند کرتے ہو؟ اور اے میری قوم! میں تم سے اس (دعوت و تبلیغ) پر کوئی مال و دولت (بھی) طلب نہیں کرتا، میرا جزو صرف اللہ (کے

إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ

ذمہ کرم) پر ہے اور میں (تمہاری خاطر) ان (غریب اور پسماندہ) لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں دھککارنے والا بھی نہیں ہوں گا۔ چٹک

مُلِقُوا رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَسْأَلُكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝۲۹ وَلَيَقْوَماً

یہ لوگ اپنے رب کی عاقبات سے بہرہ ویاب ہونے والے ہیں اور میں تو درحقیقت تمہیں جاہل (و بے فہم) قوم دیکھ رہا ہوں اور اے میری

مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝۳۰

قوم! اگر میں ان کو دھککار دوں تو اللہ (کے غضب) سے (بچانے میں) میری مدد کون کر سکتا ہے، کیا تم غور نہیں کرتے ہو؟

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور میں تم سے (یہ) نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں (یعنی میں بے حد دولت مند ہوں) اور نہ (یہ کہ) میں (اللہ کے بتائے

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلِكٌ ۖ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي

بغیر) خود غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں (انسان نہیں) فرشتہ ہوں (میری دعوت کر ثنائی دعوتوں پر مبنی نہیں ہے) اور نہ ان لوگوں

أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي

کی نسبت جنہیں تمہاری نگاہیں حقیر جان رہی ہیں یہ کہتا ہوں کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہ دے گا (یہ اللہ کا امر اور ہر شخص کا نصیب ہے)۔

أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لِّبِ الظَّالِمِينَ ۝۳۱ قَالُوا يَبْنَوُ قَدُ

اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، (اگر ایسا کہوں تو) چٹک میں اسی وقت ظالموں میں سے ہو جاؤں گا وہ کہنے لگے: اے

جَدَلْتَنَّا فَكَثُرْتَ جِدَالِنَا فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ

نوح! اپنی شک تم ہم سے جھگڑ چکے سو تم نے ہم سے بہت جھگڑا کر لیا۔ بس اب ہمارے پاس وہ (غذاب) ہے آؤ جس کا تم ہم سے

مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۳۲ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَ

وعدہ کرتے ہو اگر تم (واقعی) سچے ہو؟ (نوح جہنم نے) کہا: وہ (غذاب) تو بس اللہ ہی تم پر لائے گا اگر اس نے چاہا

مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝۳۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَادْتُ

اور تم (اے) عاجز نہیں کر سکتے ۵ اور میری نصیحت (بھی) تمہیں نفع نہ دے گی خواہ میں تمہیں نصیحت

أَنْ أُنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ

کرنے کا ارادہ کروں اگر اللہ نے تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ فرما لیا ہو، وہ تمہارا رب ہے، اور تم

رَبُّكُمْ ۝ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۳۴ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ (اے حبیبِ مکرم!) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس (قرآن) کو خود

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي وَأَنَا بِرِئِيءٌ مِّنْهَا

کہہ لیا ہے؟ فرمادیتے: اگر میں نے اسے گمراہ کیا ہے تو میرے جرم (کا وبال) مجھ پر ہوگا اور میں اس سے بری

تُجْرِمُونَ ۝۳۵ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ

ہوں جو جرم تم کر رہے ہو ۵ اور نوح (ج) کی طرف وحی کی گئی کہ (اب) ہرگز تمہاری قوم میں سے (مزید) کوئی ایمان نہیں لائے

قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۳۶

کا سوائے ان کے جو (اس وقت تک) ایمان لا چکے ہیں، سو آپ ان کے (تمکذیب و استہزاء کے) کاموں سے رنجیدہ نہ ہوں ۵

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي

اور تم ہمارے حکم کے مطابق ہمارے سامنے ایک کشتی بنانا اور غالوں کے بارے میں مجھ سے

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ۝۳۷ وَيَصْنَعِ الْفُلْكَ

(کوئی) بات نہ کرنا، وہ ضرور غرق کئے جائیں گے ۵ اور نوح (ج) کشتی بناتے رہے اور جب بھی ان کی قوم

وَكَلَّمَآءَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةٌ مِّنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ

کے سردار ان کے پاس سے گزرتے ان کا مذاق اڑاتے۔ نوح (ج) (انہیں جواباً) کہتے: اگر (آج) تم ہم

تَسَخَّرُوا مِنِّي فَإِنَّا نَسْخَرُهُمْ مِّنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝۳۸ فَسَوْفَ

سے تمسخر کرتے ہو تو (کل) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے جیسے تم تمسخر کر رہے ہو ۵ سو تم غریب

تَعْلَمُونَ ۱۱ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

جان لوگے کہ کس پر (دنیا میں ہی) عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل و رسوا کر دے گا اور (پھر آخرت میں بھی کس پر) ہمیشہ قائم

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۱۲ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۱۳

رہنے والا عذاب اترتا ہے ۱۲ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا اور تنور (پانی کے چشموں کی طرح) جوش سے اُٹنے لگا (تو)

قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا

ہم نے فرمایا: (اے نوح!) اس کشتی میں ہر جنس میں سے (نر اور مادہ) دو عدد پر مشتمل جوڑا سوار کر لو اور اپنے گھر والوں کو بھی (لے لو)

مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنٌ ۱۴ وَمَا آمَنَ مَعَهُ

سوائے ان کے جن پر (ہلاکت کا) فرمان پہلے صادر ہو چکا ہے اور جو کوئی ایمان لے آیا ہے (اسے بھی ساتھ لے لو) اور چند (لوگوں)

إِلَّا قَلِيلٌ ۱۵ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا

کے سوا ان کے ساتھ کوئی ایمان نہیں لیا تھا ۱۵ اور نوح (ﷺ) نے کہا: تم لوگ اس میں سوار ہو جاؤ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلن اور

مُرْسَاهَا ۱۶ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۷ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ

اس کا ٹھہرنا ہے۔ بیشک میرا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۷ اور وہ کشتی پہاڑوں جیسی (طوفانی) بہروں

فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۱۸ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

میں انہیں لئے چلتی جا رہی تھی کہ نوح (ﷺ) نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ (کافروں کے

يَبْنَىٰ ۱۹ اُرْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۲۰ قَالَ

ساتھ کھڑا) تھا اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ ۲۰ وہ بولا: میں (کشتی میں سوار ہونے کے

سَاوِيٌّ إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۲۱ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ

بجائے) ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح (ﷺ) نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۲۲ وَحَالُ بَيْنَهُمَا الْبُوجُ

بچانے والا نہیں ہے مگر اس شخص کو جس پر وہی (اللہ) رحم فرما دے، اسی اثنا میں دونوں (یعنی باپ بیٹے) کے درمیان (طوفانی)

فَكَانَ مِنَ الْبُعْرَاقِينَ ۝ وَقِيلَ يَا رَأْسُ ابْنَعِي مَاءَكِ

موج حائل ہوگئی سو وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا اور (جب سفینہ نوح کے سوا سب ڈوب کر ہلاک ہو چکے تو) حکم

وَلَيْسَاءُ أَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ

دیا گیا: اے زمین! اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان! تو ختم جا، اور پانی خشک کر دیا گیا، اور کام تمام کر دیا گیا، اور کشتی

عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدُ لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ

جودی پہاڑ پر جا ٹھہری، اور فرما دیا گیا کہ ظالموں کے لئے (رحمت سے) دوری ہے اور نوح (علیہ السلام)

نُوحٌ رَبِّهِ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنِّي

نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا: اے میرے رب! بیشک میرا لڑکا (بھی) تو میرے گھر والوں میں

وَعُودَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ۝ قَالَ يُنُوحُ

داخل تھا اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے اور ارشاد ہوا: اے نوح! بیشک

إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۚ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا

وہ تیرے گھر والوں میں شامل نہیں کیونکہ اس کے عمل اچھے نہ تھے پس مجھ سے وہ سوال نہ کیا

تَسْأَلُنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعْطُكَ أَنْ تَكُونَ

کرو جس کا تمہیں علم نہ ہو، میں تمہیں نصحت کئے دیتا ہوں کہ کہیں تم نادانوں میں سے

مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ

(نہ) ہو جاؤں (نوح علیہ السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ

سوال کروں جس کا مجھے کچھ علم نہ ہو، اور اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور مجھ پر رحم (نہ) فرمائے گا (تو) میں نقصان اٹھانے

مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝ قِيلَ يُنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ

والوں میں سے ہو جاؤں گا فرمایا گیا: اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (کشتی سے) اتر جاؤ جو تم پر

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۖ وَأُمَمٌ سَنَسِتُهُمْ ثُمَّ

ہیں اور اس طبقات پر ہیں جو تمہارے ساتھ ہیں، اور (آئندہ پھر) کچھ طبقے ایسے ہوں گے جنہیں ہم (دنوی نعمتوں سے)

يَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۸﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

بہرہ یاب فرماؤں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب آ پینے کا یہ (بیان ان) غیب کی خبروں میں

نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ

سے ہے جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں، اس سے قبل نہ آپ انہیں جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم،

قَبْلَ هَذَا ۖ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْصَّالِحِينَ ﴿۳۹﴾ وَإِلَىٰ

پس آپ صبر کریں۔ بیشک بہتر انجام پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے اور (ہم نے) قوم عاد کی طرف

عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ

ان کے بھائی ہود (صلی اللہ علیہ وسلم) کو (بھیجی)، انہوں نے کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے

إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿۴۰﴾ يَقَوْمِ لَا

لئے کوئی معبود نہیں، تم اللہ پر (شریک رکھنے کا) محض بہتان ہاندھنے والے ہو اے میری قوم! میں اس

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِي ۖ

(دعوت و تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر فقط اس (کے ذمہ کرم) پر ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے، کیا

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

تم عقل سے کام نہیں لیتے اور اے لوگو! تم اپنے رب سے (گناہوں کی) بخشش مانگو پھر اس کی جناب

إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً

میں (صدقہ دل سے) رجوع کرو، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت پر قوت

إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿۴۲﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا

بڑھائے گا اور تم مجرم بننے ہوئے اس سے روگردانی نہ کرنا! وہ بولے: اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی

معانی ۱۱ اور ۱۲ علیٰ ہود و اسرہیل ۱۲

جُئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي الْهَيْتَانِ عَنْ قَوْلِكَ وَمَا

واضح دلیل لیکر نہیں آئے ہو اور نہ ہم تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ ہی ہم

نَحْنُ لَكَ بِسُوءِ مِينٍ ۝۵۳ اِنْ نَقُولُ اِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ

تم پر ایمان لانے والے ہیں ۵ ہم اس کے سوا (کچھ) نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمہیں (دماغی غفل

الْهَيْتَا بِسُوءٍ ۝۵۴ قَالَ اِنِّي اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُ وَا اِنِّي

کی) بیماری میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہود (۳۸۹) نے کہا: بیشک میں اللہ کو گواہ بتاتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے

بِرِّيْ عَمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۵۵ مِنْ دُوْنِهِ فَاكِيْدُوْنِيْ جَمِيعًا سَا

اتفاق ہوں جنہیں تم شریک گردانتے ہو اس (اللہ) کے سوا تم سب (بشمول تمہارے معبودان باطلہ) مل کر میرے خلاف

لَا تُنْظِرُوْنَ ۝۵۶ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۝۵۷ مَا

(کوئی) تدبیر کر لو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو ۵ بیشک میں نے اللہ پر توکل کر لیا ہے جو میرا (بھی) رب ہے، تمہارا (بھی) رب

مِنْ دَاآِبَةٍ اِلَّا هُوَ اَخِذْ بِنَاصِيَتِهَا ۝۵۸ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ

ہے اور کوئی چلنے والا (جاندار) ایسا نہیں مگر وہ اس کی چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے ۵۸۔ بیشک میرا رب (حق و عدل میں)

مُسْتَقِيْمٌ ۝۵۹ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَا اُرْسِلْتُ

سیدھی راہ پر (چلنے سے مستقیم) ہے ۵۹ پھر بھی اگر تم روگردانی کرو تو میں نے واقف وہ (تمام احکام) تمہیں

بِهِ اِلَيْكُمْ ۝۶۰ وَيَسْخَلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهُ

پہنچا دیئے ہیں جنہیں لے کر میں تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں، اور میرا رب تمہاری جگہ کسی اور قوم کو قائم مقام بنا

شَيْءًا ۝۶۱ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۶۲ وَلَمَّا جَاءَ

دے گا، اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ۶۲ اور جب ہمارا حکم

اَمْرُنَا نَجِيْنَا هُوْدًا وَاٰلِيْنِ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ

(عذاب) آپہنچا (تو) ہم نے ہود کو اور ان کے ساتھ ایمان والوں کو اپنی رحمت کے باعث بچا لیا، اور

نَجِيَّتَهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵۸ وَتِلْكَ عَادٌ قَدْ جَاحَدُوا

ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات بخشی ۵ اور یہ (قوم) عاد ہے جنہوں نے اپنے رب کی

پایتِ سرِ بھم وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

آیتوں کا انکار کیا اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جاہل (دھکڑ) دشمن حق کے حکم کی

عَنِيبٍ ۝۵۹ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

پیروی کی ۵ اور اس دنیا میں (بھی) ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی) لگے گی۔ یاد رکھو کہ

أَلَّا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۝۶۰ أَلَا بُعْدَ الْعَادِ قَوْمِ هُودٍ ۝۶۱

(قوم) عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا تھا۔ خبردار! ہود (جس) کی قوم عاد کے لئے (رحمت سے) دوری ہے ۵

وَإِلَى شُعُودٍ آخَاهُمْ صَاحِبًا ۝۶۲ قَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا

اور (ہم نے قوم) شعور کی طرف ان کے بھائی صاحب (جس) کو (بیمعا)۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۝۶۳ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَ

تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا اور اس میں تمہیں

اسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ ۝۶۴ إِنَّ

آباد فرمایا سو تم اس سے معافی مانگو پھر اس کے حضور توبہ کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے دعائیں

رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ۝۶۵ قَالُوا لِيُصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا

قبول فرمانے والا ہے ۵ وہ بولے: اے صالح! اس سے قبل ہماری قوم میں تم ہی امیدوں کا مرکز تھے، کیا تم ہمیں ان

مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَ

(بتوں) کی پرستش کرنے سے روک رہے ہو جن کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے رہے ہیں؟ اور جس (توحید) کی

إِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝۶۶ قَالَ لِقَوْمِ

طرف تم ہمیں بارے ہو یقیناً ہم اس کے بارے میں بڑے اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں ۵ صالح (جس) نے کہا: اے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيْتِنَا مِنْ رَبِّي وَاشْتَرَيْتُمْ مِنْهُ

میری قوم! ذرا سوچو تو کسی اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر (قائم) ہوں اور مجھے اس کی جانب سے (خاص) رحمت نصیب ہوئی

رَاحَةً فَمَنْ يَتَصَرَّتْ مِنْ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۚ فَمَا

ہے، (اس کے بعد اس کے احکام تم تک نہ پہنچا کر) اگر میں اس کی نافرمانی کر بیٹھوں تو کون شخص ہے جو اللہ (کے عذاب) سے بچنے میں

تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۚ ۖ وَلَيَقُومَنَّ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

میری مدد کر سکتا ہے؟ پس سوائے نقصان پہنچانے کے تم میرا (اور) کچھ نہیں بڑھا سکتے ۵ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی (خاص طریقہ سے

لَكُمْ آيَةٌ فَذُرُّوهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

پیدا کردہ) اونٹنی ہے (جو) تمہارے لئے نشانی ہے سوائے چھوڑے رکھو (یہ) اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے کوئی

بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۚ ۖ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ

تکلیف نہ پہنچانا اور نہ تمہیں قریب (واقع ہونے والا) عذاب آ پکڑے گا ۵ پھر انہوں نے اسے (کو نیچیں کاٹ کر) ذبح کر ڈالا،

تَسْعَوْنَ فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ۚ ۖ

صالح (ﷺ) نے کہا: (اب) تم اپنے گھروں میں (صرف) تین دن (تک) بیٹھ کر لو، یہ وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا ۵

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا (تو) ہم نے صالح (ﷺ) کو اور جو ان کے ساتھ ایمان والے تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيٍ يَوْمَئِذٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ

اپنی رحمت کے سبب سے بچ لیا اور اس دن کی رسوائی سے (بھی نجات بخشی)۔ بیشک آپ کا رب ہی طاقتور

الْعَزِيزُ ۚ ۖ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي

غالب ہے ۵ اور ظالم لوگوں کو ہونا ک آواز نے آ پکڑا سو انہوں نے صبح اس طرح کی کہ اپنے گھروں میں (مردہ حالت میں)

دِيَارِهِمْ جَثِيئِينَ ۚ ۖ كَانَ لَمْ يَعْنُوا فِيهَا ۚ ۖ إِلَّا إِنْ تَمُودًا

وندھے پڑے رہ گئے ۵ گویا وہ کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے، یاد رکھو! (قوم) تمود نے اپنے رب سے کفر کیا تھا۔

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ اَلَا بَعْدَ لِسُوءٍ ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْ

خبردار! (قوم) ثمود کے لئے (رحمت سے) دوری ہے ۵ اور بیشک ہمارے فرستادہ فرشتے ابراہیم (ؑ) کے پاس خوشخبری

رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا

لے کر آئے انہوں نے سلام کہا، ابراہیم (ؑ) نے بھی (جولیا) سلام کہا، پھر (آپ ﷺ نے) دیرینہ کی یہاں تک کہ (ان کی

لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْدٍ ۚ فَلَمَّا رَاْ اٰیِدِيْهِمْ لَا تَصِلُ

میزبانی کے لئے) ایک بہن ہوا پھڑا لے آئے ۵ پھر جب (ابراہیم ﷺ نے) دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (کھانے) کی

اِلَيْهِ نَكِرْهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوْا لَا تَخَفْ

طرف نہیں بڑھ رہے تو انہیں اجنبی سمجھ اور (اپنے) دل میں ان سے کچھ خوف محسوس کرنے لگے، انہوں نے کہا: آپ

اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلٰى قَوْمِ لُوطٍ ۚ وَاَمْرًاۤتِهٖ قَابِلَةً فَصَحَّكَتْ

مست ڈریئے! ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں ۵ اور ان کی اہلیہ (سارہ پاس ہی) کمزری تھیں تو وہ انہیں پڑیں سو

فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۚ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يٰعْقُوْبَ ۚ

ہم نے ان (کی زوجہ) کو اسحاق (ؑ) کی اور اسحاق (ؑ) کے بعد یعقوب (ؑ) کی بشارت دی ۵

قَالَتْ يٰوَيْلَتِيْٓ اءَاٰلِدُ وَاَنَا عَجُوْنٌ ۚ وَهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۖ

وہ کہنے لگیں: وائے میری! کیا میں بچہ جنوں کی؟ حالانکہ میں بوڑھی (ہو چکی) ہوں اور میرے یہ شوہر (بھی)

اِنَّ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ قَالُوْا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ

بوڑھے ہیں، بیشک یہ تو بڑی عجیب چیز ہے ۵ فرشتوں نے کہا: کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کر

اللّٰهِ رَاحَتُ اللّٰهِ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۖ اِنَّهٗ

رحم ہوگا اے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں، بیشک وہ قابل ستائش

حٰمِدٌ مَّجِيْدٌ ۚ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ

(ہے) بزرگی والا ہے ۵ پھر جب ابراہیم (ؑ) سے خوف جاتا رہا اور ان کے پاس بشارت آ چکی تو ہمارے

جَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٤٣﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

(فرشتوں کے) ساتھ قومِ موط کے ہارے میں جھگڑنے لگے ۵ بیشک ایراہیم (علیہ السلام) بڑے متحمل مزاج، آہ و زاری کرنے

لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿٤٥﴾ يَا بَرِّهِيمُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا ج

والے، ہر حال میں ہماری طرف رجوع کرنے والے تھے۔ (فرشتوں نے کہا:) اے ابراہیم! اس (بات)

إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ^ج وَإِنَّهُمْ لَأِيْهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ

سے درگزر کیجئے، بیشک اب تو آپ کے رب کا حکم (عذاب) آچکا ہے، اور انہیں عذاب پہنچنے ہی والا ہے جو پلٹنا

مَرْدُودٍ ﴿٤٦﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيقَ إِلَيْهِمْ وَ

نہیں جا سکتا اور جب ہمارے فرستادہ فرشتے لوط (جس) کے پاس آئے (تو) وہ ان کے آنے سے پریشان

ضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۖ ۞ وَجَاءَهُ

ہوئے اور ان کے باعث (ان کی) حالت کمزور پڑ گئی اور کہنے لگے: یہ بہت سخت دن ہے ۵۵ (سودعی ہوا جس کا انہیں اندیشہ

قَوْمَهُ يَهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

تھا) اور سوط (رحمۃ اللہ علیہ) کی قوم (مہمانوں کی خبر سنتے ہی) ان کے پاس دوڑتی ہوئی آگئی، اور وہ مجھے ہی پرے کام کیا کرتے تھے۔

السَّيِّئَاتِ ۖ قَالَ لِقَوْمِهِمْ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ

لوط (علیہ السلام) نے کہا: اے میری (نافرمان) قوم! یہ میری (قوم کی) بینیاں ہیں یہ تمہارے لئے (بطریق نکاح) پاکیزہ و حلال

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ

ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں (اپنی بے حیائی کے باعث) مجھے رسوا نہ کرو! کیا تم میں سے کوئی بھی نیک سیرت

سُرَيْدٌ ۞ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَالَنَا فِي بَيْتِكَ مِنْ حَقٍّ

آوی نہیں ہے؟ وہ بولے: تم خوب جانتے ہو کہ ہمیں تمہاری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں، اور تم

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٤٩﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ

یقیناً جانتے ہو جو کچھ ہم چاہتے ہیں O نوط (جسہ) نے کہا: کاش! مجھ میں تمہارے مقابلہ کی ہمت ہوتی یا میں

اَوْىٰٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝۸۰ قَالُوْا اِلٰیْوَطِ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

(آج) کسی مضبوط قلعہ میں پناہ لے سکتا ہوں (تب فرشتے) کہنے لگے: اے لوٹو! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے

لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا

ہیں۔ یہ لوگ تم تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے، پس آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ حصہ میں لیکر نکل جائیں اور تم

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا اَمْرًا تَكُنْ ۚ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَا

میں سے کوئی مڑ کر (بچھے) نہ دیکھے مگر اپنی عورت کو (ساتھ نہ لینا)، یقیناً اسے (بھی) وہی (عذاب) پہنچے گا

اَصَابَهُمْ ۚ اِنْ مَّوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝۸۱

ہے جو انہیں پہنچے گا۔ بیشک ان (کے عذاب) کا مقررہ وقت صبح (کا) ہے، کیا صبح قریب نہیں ہے؟

فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَیْهَا سَافِلَهَا ۚ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے (اسٹ کر) اس بستی کے اوپر کے حصہ کو ٹھنڈا کر دیا اور ہم نے اس پر پتھر اور پکی

حِجَارًا ۚ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۚ مَّنْصُوْدٍ ۝۸۲ مَّسُوْمَةٍ عِنْدَ رَبِّكَ ۚ

ہوئی مٹی کے ٹکڑے برسائے جو پے در پے (اور تہہ بہ تہہ) کرتے رہے ہوں جو آپ کے رب کی طرف سے نشان کئے ہوئے تھے، اور

وَمَا هِیَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بِبَعِيْدٍ ۝۸۳ وَاِلٰی مَدَیْنٍ اَخَاهُمْ

یہ (شکر یزوں کا عذاب) ظالموں سے (اب بھی) کچھ دور نہیں ہے اور (ہم نے اہل) مدین کی طرف ان کے

شُعَبًا ۚ قَالَ لِقَوْمِ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ۚ

بھائی شعیب (جسے) (کو بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی

وَلَا تَتَّقُوا الْاِلٰهَیَالَ وَالْبِیْزَانَ اِنَّیْٓ اَرٰكُمْ بِخَیْرٍ وَّ

معبود نہیں ہے، اور ناپ اور توں میں کمی مت کیا کرو بیشک میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور میں تم پر ایسے دن

اِنَّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ۝۸۴ وَ لِقَوْمٍ

کے عذاب کا خوف (محسوس) کرتا ہوں جو (تمہیں) گمراہ لینے والا ہے اور اے میری قوم!

أَوْفُوا الْبَيْزَ وَالْأَنْفُسَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

تم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورے کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْشُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۵ بَقِيَتْ

اور فساد کرنے والے بن کر ملک میں جہاں مت بچاتے پھرو ۵ جو اللہ کے دیئے میں

اللَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

بج رہے (وہی) تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو، اور میں تم پر نگہبان

بِحَفِظٍ ۝۸۶ قَالُوا ائِشْعِيبُ أَصْلُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرَكَ

نہیں ہوں ۵ وہ بولے! اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہی حکم دیتی ہے کہ ہم ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کی

مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۝ إِنَّكَ

پرستش ہمارے باپ دادا کرتے رہے ہیں یا یہ کہ ہم جو کچھ اپنے اموال کے بارے میں چاہیں (نہ) کریں؟ بیشک تم ہی

لَا أَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝۸۷ قَالَ لِقَوْمٍ أَسْرَعِيْتُمْ إِنْ

(ایک) بڑے تحمل والے ہدایت یافتہ (رہ گئے) ۵ شعیب (جہ) نے کہا: اے میری قوم! ذرا ہمتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی

كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۝

طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے عمدہ رزق (بھی) عطا فرمایا (تو پھر حق کی تبلیغ کیوں نہ کروں؟)،

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنُهَاكُمْ عَنْهُ ۝ إِنْ أُرِيدُ

اور میں یہ (بھی) نہیں چاہتا کہ تمہارے پیچھے لگ کر (حق کے خلاف) خود وہی کچھ کرنے لگوں جس سے میں تمہیں منع کر رہا

إِلَّا إِلَّا صِلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۝ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۝

ہوں، میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے (تمہاری) اصلاح ہی چاہتا ہوں، اور میری توفیق اللہ ہی (کی مدد) سے ہے، میں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۸۸ وَلِقَوْمٍ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۵ اور اے میری قوم! مجھ سے دشمنی و مخالفت تمہیں یہاں

شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ

نوح نہ اہمار دے (کہ جس کے باعث) تم پر وہ (عذاب) آجئے جیسا (عذاب) قوم نوح یا قوم ہود

هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝۸۹

یہ قوم صالح کو پہنچا تھا، اور قوم لوط (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں (گزارا) اور تم اپنے

اِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَ

رب سے مغفرت مانگو پھر اس کے حضور (صدق دل سے) توبہ کرو، بیشک میرا رب نہایت مہربان محبت

دُودٌ ۝۹۰ قَالُوا ايسعيب ما نفقه كثيرًا مما تقول وانا

فرمانے والا ہے وہ بولے: اے شعیب! تمہاری اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتی اور ہم تمہیں اپنے معاشرے میں

لَنُرِكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجِسْنَا ۚ وَمَا

ایک کمزور شخص جانتے ہیں؟ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور (ہمیں اسی کا لحاظ ہے ورنہ) تم ہماری

أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِيزٌ ۝۹۱ قَالَ لِقَوْمٍ أَرْهَطِيْ أَعَزُّ عَلَيْكُمْ

نگاہ میں کوئی عزت والے نہیں ہو شعیب (ؑ) نے کہا: اے میری قوم! کیا میرا کنبہ تمہارے نزدیک اللہ سے

مِّنَ اللَّهِ ۚ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۚ إِنَّ رَبِّي بِمَا

زیادہ معزز ہے، اور تم نے اسے (یعنی اللہ تعالیٰ کو گویا) اپنے پس پشت ڈال رکھا ہے۔ بیشک میرا رب تمہارے

تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۹۲ وَلِقَوْمٍ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي

(سب) کاموں کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں اپنا

عَامِلٌ ۚ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ

کام کر رہا ہوں۔ تم عنقریب جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آجھنچتا ہے جو رسوا کر ڈالے گا اور کون ہے

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۚ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝۹۳

جو جھوٹا ہے؟ اور تم بھی انتظار کرتے رہو اور میں (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہوں

أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ

سو ان کے وہ جھوٹے معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے، جب

دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لِّسَاجِدَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُهُمْ

آپ کے رب کا حکم (عذاب) آیا، اور وہ (دیتا) تو صرف ان کی ہلاکت و بربادی میں

غَيْرَ تَنْبِيْ ۚ ۝۱۱ وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ اِذَا آخَذَ الْقُرٰى

ی اضافہ کر سکے اور اسی طرح آپ کے رب کی پکڑ ہوا کرتی ہے جب وہ بستیوں کی اس حال میں گرفت فرماتا ہے کہ وہ ظالم

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ اِنَّ اَخْذَهُ الْيَمِّ شَدِيْدٌ ۝۱۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

(بن بکلی) ہوتی ہیں۔ بیشک اس کی گرفت دردناک (اور) سخت ہوتی ہے ۝ بیشک ان (واقعات) میں اس شخص

لَاٰیةٌ لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۖ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۚ

کے لئے عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ یہ (روز قیامت) وہ دن ہے جس کے لئے سارے لوگ

لَهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۱۳ وَمَا نُوَخِّرُهُ اِلَّا

جمع کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہے جب سب کو حاضر کیا جائے گا ۝ اور ہم اسے مؤخر نہیں کر رہے ہیں مگر مقررہ مدت کے لئے

لَا جَلَّ مَعْدُوْدٌ ۖ ۝۱۴ يَوْمَ يٰٓاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاٰذِنِهٖ ۚ

(جو پہلے سے طے ہے) ۝ جب وہ دن آئے گا کوئی شخص (بھی) اس کی اجازت کے بغیر کلام نہیں کر سکے گا پھر ان میں بعض

فِيْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيْدٌ ۝۱۵ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُّوْا فِی النَّارِ

بد بخت ہوں گے اور بعض نیک بخت ۝ سو جو لوگ بد بخت ہوں گے (وہ) دوزخ میں (پڑے) ہوں گے ان

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ ۖ وَشٰمِیْقٌ ۝۱۶ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

کے مقدر میں وہاں چھٹنا اور جلانا ہوگا ۝ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (جو

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ فَعٰلٌ

اس وقت ہوں گے) قائم رہیں مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے۔ بیشک آپ کا رب جو ارادہ فرماتا ہے

لِّمَآ يَرِيدُ ۝۷۷ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

کر گزرتا ہے ۵ اور جو لوگ نیک بخت ہوں گے (وہ) جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۝

جب تک آسمان اور زمین (جو اس وقت ہوں گے) قائم رہیں مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے، یہ وہ

عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُوذٍ ۝۷۸ فَلَا تَكُ فِي مَرِيَّةٍ مِّمَّا يْعْبُدُونَ

عطا ہوگی جو کبھی منقطع نہ ہوگی ۵ پس (اے سننے والے!) تو ان کے بارے میں کسی (بھی) شک میں جمانا ہو جن کی یہ لوگ پوجا کرتے

هَؤُلَاءِ ۝۷۹ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ ۝

ہیں۔ یہ لوگ (کسی دلیل و بصیرت کی بنا پر) پرستش نہیں کرتے مگر (صرف اس طرح کرتے ہیں) جیسے ان سے قبل ان کے باپ دادا پرستش

وَأَنَّا لَنُوفِّئُوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ۝۸۰ وَلَقَدْ آتَيْنَا

کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور بیشک ہم انہیں یقیناً ان کا پورا حصہ (غدا) دیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ

مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۝۸۱ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

(جہنم) کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا جانے لگا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو

رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۝۸۲ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝

ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا گیا ہوتا، اور وہ یقیناً اس (قرآن) کے بارے میں اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں ۵

وَأَنَّ كَلَّا لَيُوفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۝۸۳ إِنَّهُمْ بِمَا

بیشک آپ کا رب ان سب کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا، وہ جو کچھ کر رہے ہیں یقیناً وہ

يَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝۸۴ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ

اس سے خوب آگاہ ہے ۵ پس آپ ثابت قدم رہئے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی (ثابت قدم رہے) جس نے آپ کی

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۝۸۵ إِنَّهُمْ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۸۶ وَلَا

معیات میں (اللہ کی طرف) رجوع کیا ہے، اور (اے لوگو!) تم سرکشی نہ کرنا، بیشک تم جو کچھ کرتے ہو وہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ۵ اور تم

تَرْكُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَنَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا لَكُم مِّنْ

ایسے لوگوں کی طرف مت بھٹکنا جو ظلم کر رہے ہیں ورنہ تمہیں آتش (دوزخ) آ چھوئے گی اور تمہارے لئے

دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اللہ کے سوا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری مدد (بھی) نہیں کی جائے گی ۵ اور آپ دن کے دنوں

طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۖ إِنَّ الْحَسَنَاتِ

کناروں میں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم کیجئے۔ بیشک نیکیوں پر ایمانوں کو

يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۖ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلَّذِينَ لَهُمْ أَصْبُرُ ﴿۱۱۴﴾ وَأَصْبِرْ

مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے ۵ اور آپ صبر کریں

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ

بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا ۵ سو تم سے پہلے کی امتوں میں

مِنَ الْقَارُونَ مِمَّنْ قَبْلَكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ

ایسے صاحبانِ فضل و خرد کیوں نہ ہوئے جو لوگوں کو زمین میں فساد انگیزی سے روکتے ہیں ان

الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ج

میں سے تھوڑے سے لوگوں کے جنہیں ہم نے نجات دے دی، اور ظالموں نے بیش و عشرت

وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا

(کے اسی راستے) کی پیروی کی جس میں وہ پڑے ہوئے تھے اور وہ (عادی)

مُجْرِمِينَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَكَأَنَّ

مجرم تھے ۵ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بہتوں کو ظلمنا ہلاک کر ڈالے

أَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

در آنحالیکہ اس کے باشندے نیکوکار ہوں ۵ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنادیتا (مگر اس نے جبراً ایسا نہ

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝۱۱۸ إِلَّا مَنْ رَحِمَ

کیا بلکہ سب کو مذہب کے اختیار کرنے میں آزادی دی (اب) یہ لوگ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ۵ سوائے اس شخص

رَبُّكَ ۝ وَلِلذِّكْرِ حَقُّهُمْ ۝ وَتَبَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

کے جس پر آپ کا رب رحم فرمائے، اور اسی لئے اس نے انہیں پیدا فرمایا ہے، اور آپ کے رب کا فرمان پورا

لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۱۹ وَكَلَّا

ہو چکا بیشک میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں میں سے سب (اہل باطل) سے ضرور بھر دوں گا ۵ اور ہم

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ

رسوؤں کی خبروں میں سے سب حالات آپ کو سنارہے ہیں جس سے ہم آپ کے قلب (اطہر) کو

فُؤَادَكَ ۝ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۝ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى

تقویت دیتے ہیں، اور آپ کے پاس اس (سورت) میں حق اور نصیحت آئی ہے اور اہل ایمان کے لئے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۲۰ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا

عبرت (ویار دہانی بھی) ۵ اور آپ ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے فرما دیں: تم اپنی جگہ عمل

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۝ إِنَّا عَمِلُونَ ۝۱۲۱ وَانْتَظِرُوا ۝۱۲۲ إِنَّا

کرتے رہو، (اور) ہم (اپنے مقام پر) عمل پیرا ہیں ۵ اور تم (بھی) انتظار کرو ہم

مُنْتَظِرُونَ ۝۱۲۳ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

(بھی) خسر ہیں ۵ اور آسمانوں اور زمین کا (سب) غیب اللہ ہی کے لئے ہے اور اسی کی طرف ہر ایک

يُرْجَعُ إِلَّا مَرْكَلَهُ فَأَعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۝ وَمَا رَبُّكَ

کام لوٹایا جاتا ہے سو اس کی عبادت کرتے رہیں اور اسی پر توکل کئے رکھیں، اور تمہارا رب تم سب لوگوں کے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۱۲۴

اعمال سے غافل نہیں ہے ۵

ابياتھا ۱۱۱ ۱۲ سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳ رُكُوعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۱

سورۃ یوسف مکی ہے

رکوع ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۱ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

الف لام را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۵ بیشک ہم نے اس کتاب کو قرآن

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ

کی صورت میں بربان عربی اتارا تاکہ تم (اے براہ راست) سمجھ سکو ۵ (اے حبیب!) ہم آپ سے ایک

الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْآنُ ۳ وَاِنْ كُنْتَ

بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے، اگرچہ

مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغٰفِلِيْنَ ۴ اِذْ قَالَ يُوسُفُ لِاَبِيْهِ

آپ اس سے قبل (اس قصہ سے) بے خبر تھے ۵ (وہ قصہ یوسا ہے) جب یوسف (ﷺ) نے اپنے باپ سے کہا:

يَا اَبَتِ اِنِّیْ رَاٰیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اے میرے والد گرامی! میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں کو اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے، میں نے انہیں

رَاٰیْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۵ قَالَ يٰ بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رَاٰیكَ

اپنے لئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے ۵ انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! اپنا یہ خواب اپنے

عَلٰی اِخْوَتِكَ فَيَكْبِدُوْا لَكَ كَيْدًا ۶ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

بھائیوں سے بیان نہ کرنا، ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی بُرا فریب چال چلیں گے۔ بیشک شیطان

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۷ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ

دشمن کا کھلا دشمن ہے ۷ اسی طرح تمہارا رب تمہیں (بزرگی کے لئے) منتخب فرمائے گا اور تمہیں باتوں کے انجام

تَأْوِيلَ الْأَحَادِيثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ

تک پہنچنا (یعنی خوابوں کی تعبیر کا علم) سکھائے گا اور تم پر اور اولاد یعقوب پر اپنی نعمت تمام فرمائے گا جیسا کہ اس

يَعْقُوبَ كَمَا أَتَّهَمَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَ

نے اس سے قبل تمہارے دونوں باپ (یعنی پردادا اور دادا) ابراہیم اور اسحاق (علیہ السلام) پر تمام فرمائی

إِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ ١٠ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ

تھی۔ بیشک تمہارا رب خوب جاننے والا ہے ۵ بیشک یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں (کے واقعہ) میں

وَإِخْوَتِهِ الْيُسُفُF

پر چنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵ (وہ وقت یاد کیجئے) جب یوسف (علیہ السلام) کے بھائیوں نے کہا کہ واقعی یوسف

أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۖ إِنَّ أَبَانَا لَفِي

(عصبتہ) اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم (دس افراد پر مشتمل) زیادہ قوی جماعت ہیں۔ بیشک ہمارے

ضَلِيلٌ مُّبِينٌ ۖ ١١ اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَظْهَرُوا أَرْضًا يَخُلُ

والد (ن کی محبت کی) کھلی دھنکی میں گم ہیں ۵ (اب یہی مل ہے کہ) تم یوسف (علیہ السلام) کو قتل کر ڈالو یا دور کسی غیر معلوم علاقہ میں پھینک

لَكُمْ وَجْهٌ أَبْيَضٌ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۖ ١٢

آؤ (اس طرح) تمہارے باپ کی توجہ خاصاً تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم (تو یہ کر کے) صالحین کی جماعت بن جاؤ ۵

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یوسف (علیہ السلام) کو قتل مت کرو اور اسے کسی تاریک کنویں کی

الْجُبِّ يَلْتَقِطُهَا بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۖ ١٣

گہرائی میں ڈال دو اسے کوئی راہ گیر مسافر اٹھالے جائے گا اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو (تو یہ کرو) ۵

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ

انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہو گیا ہے آپ یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں ہم پر اعتبار نہیں کرتے؟ حالانکہ ہم

لَنُصْحُونَ ۝۱۱ اُرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَع وَيَلْعَبُ وَاِنَّا

یقینی طور پر اس کے خیر خواہ ہیں ۵ آپ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیجئے! وہ خوب کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم

لَهُ لَحَفُطُونَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِیْ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهِ وَ

اس کے محافظ ہیں ۵ انہوں نے کہا: بیشک مجھے یہ خیال مغموم کرتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں (اس

اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝۱۳

خیال سے بھی) خوفزدہ ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس (کی حفاظت) سے غافل رہو ۵

قَالُوْا لَیْنِ اٰكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّا اِذَا

وہ بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے حاکم ہم ایک قوی جماعت بھی (موجود) ہوں تو ہم تو بالکل

لَخٰیْسِرُوْنَ ۝۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهِ وَاَجْمَعُوْا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ

ناکارہ ہوئے ۵ پھر جب وہ اسے لے گئے اور سب اس پر متفق ہو گئے کہ اسے تاریک کنویں کی گہرائی میں ڈال دیں تب ہم نے

غَیَبَتِ الْجُبِّ ۝۱۵ وَ اَوْحٰیْنَا اِلَیْهِ لَتُبَدِّلَنَّهُمْ بِاَمْرِ هٰذَا

اس کی طرف وحی بھیجی: (اے یوسف! پریشان نہ ہونا ایک وقت آئے گا) کہ تم یقیناً انہیں ان کا یہ کام جتناؤ گے اور انہیں

وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝۱۶ وَجَاءُوْا اٰبَاهُمْ عِشَاءً یَّبْکُوْنَ ۝۱۷

(تمہارے بلند رتبہ کا) شعور نہیں ہوگا ۵ اور وہ اپنے باپ کے پاس رات کے وقت (مکاری کاروتا) روتے ہوئے آئے ۵

قَالُوْا یٰۤاَبَانَا اِنَّا ذٰهَبْنَا سَبَقُ وَتَرٰکُنَا یُوْسُفُ عِنْدَ

کہنے لگے: اے ہمارے باپ! ہم لوگ دوڑ میں مقابلہ کرنے چلے گئے اور ہم نے یوسف (جدا) کو اپنے سامان

مَتَاعِنَا فَاکَلَهُ الذِّئْبُ ۝۱۸ وَمَا اَنْتَ بِسُوْمٍ لَّنَا وَلَوْ کُنَّا

کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیے نے کھا لیا، اور آپ (تو) ہماری بات کا یقین (بھی) نہیں کریں گے اگرچہ

صٰدِقِیْنَ ۝۱۹ وَجَاءُوْا عَلٰی قَبْرِ یٰحٰیجَہٗ بِدَمٍ کٰذِبٍ ۝۲۰ قَالَ بَلْ

ہم سچے ہی ہوں ۵ اور وہ اس کے لمبے پر جھوٹا خون (بھی) لگا کر لے آئے (یعقوب جدا نے) کہا: (حقیقت یہ نہیں ہے) بلکہ

سَوَّلْتُ لَكُمْ أَنْفُسَكُمْ أَمْراً ۖ فَصَبِّرْ جَبِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

تمہارے (حاسد) نفسوں نے ایک (بہت بڑا) کام تمہارے لئے آسان اور خوشنوار بنادیا (جو تم نے کمرڈالا)، پس (اس حادثہ پر) صبر

عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَنْسَلُوا

عی بہتر ہے، اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں اس پر جو کچھ تم بیان کر رہے ہو ۵ اور (ادھر) راوگیروں کا ایک قافلہ آ پہنچا تو انہوں نے

وَأَيَّدَهُمُ فَأَدَّى دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبُشْرَىٰ هَذَا غُلْمٌ ۖ وَ

اپنا پانی بھرنے والے بھیجا سو اس نے اپنا ڈول (اس کنویں میں) لٹکایا، وہ بول اٹھا: خوشخبری ہو یہ ایک لڑکا ہے، اور انہوں نے

أَسْرَوْهُ بِضَاعَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

اسے قیمتی سامان تجارت سمجھتے ہوئے چھپایا، اور اللہ ان کاموں کو جو وہ کر رہے تھے خوب جاننے والا ہے اور یوسف (ؑ)

شَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ

کے بھائیوں نے ☆ بہت کم قیمت گنتی کے چند داموں کے عوض ۱۱۱ کیونکہ دورہ گیر اس (یوسف جہا کے خریدنے) کے بارے میں (پیسے

مِنَ الرَّاهِدِينَ ۖ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ

ی (بے درہست تھے) پھر راہ گیروں نے اسے مصرے جا کر بیچ دیا اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا، تھا (اس کا نام قطنیر تھا اور وہ

لَا مُرَاتِيَهٗ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ

بادشاہ مصر ریان بن ولید کا وزیر خزانہ تھا اسے عرف عام میں عزیز مصر کہتے تھے) اس نے اپنی بیوی (زینب) سے کہا:

وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ

اسے عزت و اکرام سے ٹھہراؤ شاید یہ ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنائیں، اور اس طرح ہم نے یوسف (ؑ)

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ^١ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنْ

کوزمین (مصر) میں استحکام بخش اور یہ اس لئے کہ ہم اسے باتوں کے انجام تک پہنچنا (یعنی علم بعیر رویہ) سکھائیں، اور

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَدَغَ آسُفُهُ أَتَيْنَهُ

اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے O اور جب وہ اپنے کتاب شباب کو پہنچ گیا (7) ہم نے اسے

حُكِّمُوا عَلَيْهِمْ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٣﴾ وَرَأَوْا وَدَثُّهُ

حکیم (نبوت) اور علم (تعبیر) عطا فرمایا، اور اسی طرح ہم نیکوکاروں کو صلہ بخش کرتے ہیں ۝ اور اس عورت (زینب) نے

الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ

جس کے گمراہ رہتے تھے آپ سے آپ کی ذات کی شدید خواہش کی اور اس نے دروازے (بھی) بند کر دیئے اور کہنے لگی:

قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ

جہدی آ جاؤ (میں تم سے کہتی ہوں)۔ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اللہ کی پناہ! بیشک وہ (جو تمہارا شوہر ہے) میرا مرتبی ہے اس نے

مَشُوايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَ

مجھے بڑی عزت سے رکھا ہے۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۝ (یوسف جب نے انکار کر دیا) اور بیشک اس (رہیج) نے (تو)

هَمْ بِهَا لَوْلَا أَنْ سَأَلْنَا بَرَّهَانَ رَبِّهِ ۖ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ

ان کا راہ کر (عی) لیا تھا، (شاید) وہ بھی اس کا قصد کر لیتے اگر انہوں نے اپنے رب کی روشن دلیل کو نہ دیکھا ہوتا۔ مثلاً اس طرح (اس لئے کیا

السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۖ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٣﴾ وَ

گیا) کہ ہم ان سے تکلیف اور بے حیائی (دونوں) کو دور رکھیں، بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے (برگزیدہ) بندوں میں سے تھے ۵ اور

اَسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَالْأَفْيَاسِيْدَهَا

دونوں دروازے کی طرف (آگے پیچھے) دوڑے اور اس (زلیخا) نے ان کا لمس پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے اس کے خونہ

لَدَا الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا

(عزیز مصر) کو دروازے کے قریب پایا وہ (فوزا) بول اٹھی کہ اس شخص کی سزا جو تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اور کیا

إِلَّا أَنْ يُسَجَّنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَأَوْدَتْنِي

ہو سکتی ہے سوائے اس کے کہ وہ قید کر دیا جائے یا (اسے) دردناک عذاب (دیا جائے) O یوسف (علیہ السلام) نے کہا: (میں) جہنم (میں) نہیں بلکہ

عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَبِيضُهُ

اس نے خود مجھ سے مطلب پراری کے لئے مجھے پھسلانا چاہا اور (اتنے میں خود) اس کے گمراہوں میں سے ایک گواہ نے (جو

قَدْ مِنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٦﴾ وَإِنْ كَانَ

شیر خوار بچہ تھا) گواہی دی کہ اگر اس کا نہیں آگے سے پہن ہوا ہے تو یہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے اور اگر اس کا

قَبِيصُهُ قَدْ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٧﴾

نہیں پیچھے سے پہنا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچوں میں سے ہے

فَلَمَّا رَأَى قَبِيصُهُ قَدْ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِ كُنَّ ط

پھر جب اس (عزیز مصر) نے ان کا نہیں دیکھا (کہ) وہ پیچھے سے پہنا ہوا تھا تو اس نے کہا: بیشک یہ تم عورتوں کا فریب ہے۔

إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ﴿٣٨﴾ يُوسُفُ أَعْرَضُ عَنْ هَذَا وَ

یقیناً تم عورتوں کا فریب بڑا (خطرناک) ہوتا ہے اے یوسف! تم اس بات سے درگزر کرو اور

اسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٣٩﴾ وَقَالَ

(اے زینب!) تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، بیشک تو ہی خطا کاروں میں سے تھی اور شہر میں (امراء کی) کچھ

نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ

عورتوں نے کہنا (شروع) کر دیا کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس سے مطلب براری کے لئے بھسوتی ہے،

نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ إِنَّا نَنْزِيلُ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾

اس (غلام) کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے، بیشک ہم اے کملی گمراہی میں دیکھ رہی ہیں

فَلَمَّا سَبَعَتْ بِرَهْنٍ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ

پس جب اس (زینب) نے ان کی مکارانہ باتیں سنیں (تو) انہیں جوا بھیجا اور ان کے لئے مجلس آراستہ کی (پھر ان کے سامنے پھل رکھ دیئے) اور

لَهُنَّ مُتَّكَأٌ وَآتَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ

ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی اور (یوسف ۴۱ سے) اور خواست کی کڑواں ان کے سامنے سے (ہو کر) نکل جاؤ (تاکہ انہیں بھی

اُخْرِجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ

میری کیفیت کا سبب معلوم ہو جائے)، سو جب انہوں نے یوسف (۴۲ کے حسن زینب) کو دیکھا تو اس (کے جلوہ جہاں) کی بڑائی کرنے لگیں اور

اَيِّدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ اِنْ هٰذَا

وہ (مردہوشی کے عالم میں پھل کاٹنے کے بجائے) اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور (دیکھ لینے کے بعد بے ساختہ) بول اٹھیں: اللہ کی پناہ! یہ تو بشر نہیں

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَاِنَّكَ الَّذِي لُسْتُنِّي

ہے، یہ تو بس کوئی برگزیدہ فرشتہ (یعنی عالم بالا سے اترا ہوا نورا کا پیکر) ہے۔ (زلینا کی تدبیر کامیاب ہو گئی تب) وہ بولی: یہی وہ (پیکر نور) ہے

فِيْهِ ۖ وَلَقَدْ رَاَوْدُوْهُ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَسْتَعْصَمَ ۖ وَلٰكِنْ

جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور بیشک میں نے ہی (اپنی خواہش کی شدت میں) اسے پھسلانے کی کوشش کی مگر وہ سراپا

لَمْ يَفْعَلْ مَا اَمْرُهٗ لِيَسْجَنَ ۖ وَلِيَكُوْنَا مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

عصمت ہی رہا، اور اگر (اب بھی) اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے کہتی ہوں تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور وہ یقیناً بے آبرو کیا جائے گا

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنِيْ اِلَيْهِ ۚ وَ

(اب زنا بن مصر بھی زینا کی جمو! بن گئی تھیں) یوسف (جس نے) (سب کی باتیں سن کر) عرض کیا: اے میرے رب! مجھے قید خانہ اس کام

اِلَّا تَصْرِفَ عَنِّي كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنُّ مِنَ

سے کہیں زیادہ محبوب ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو نے ان کے مکر کو مجھ سے نہ پھیرا تو میں ان کی (ہاتوں کی) طرف مائل ہو

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاَسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ

جاؤں گا اور میں نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔ سو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی اور عورتوں کے مکر و فریب کو ان سے دور کر

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

دیا۔ بیشک وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ پھر انہیں (یوسف جہ) کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھ لینے کے بعد بھی یہی

رَاَوْا الْاٰيٰتِ لِيَسْجُنَهُ حَتّٰى حِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ

مناسب معلوم ہوا کہ اسے ایک مدت تک قید کر دیں (تا کہ عوام میں اس واقعہ کا چرچا ختم ہو جائے) اور ان کے ساتھ دو جوان

السِّجْنِ فَتَيْنِ ۖ قَالَ اَحَدُهُمَا اِنِّيْٓ اَرٰ نَبِيًّا ۖ اَعْصِرْ خَمْرًا ۚ

بھی قید خانہ میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا ہے کہ میں (انگور سے)

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرِئِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا

شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا: میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا ہے کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے

تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَارِيكَ مِنْ

ہوئے ہوں، اس میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔ (اے یوسف!) ہمیں اس کی تعبیر بتائیے، بیشک ہم آپ کو نیک لوگوں میں

الْمُحْسِنِينَ ۖ ۳۶ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا

سے دیکھ رہے ہیں ۵ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: جو کھانا (روز) تمہیں کھلایا جاتا ہے وہ تمہارے پاس آنے بھی نہ پائے گا کہ

نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي

میں تم دونوں کو اس کی تعبیر تمہارے پاس اس کے آنے سے قبل بتا دوں گا، یہ (تعبیر) ان علوم میں سے ہے جو

رَبِّي ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ

میرے رب نے مجھے سکھائے ہیں۔ بیشک میں نے اس قوم کا مذہب (شروع ہی سے) چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان

بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۖ ۳۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ

نہیں لاتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں ۵ اور میں نے تو اپنے باپ دادا ابراہیم اور

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نَشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ

اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے دین کی پیروی کر رکھی ہے، ہمیں کوئی حق نہیں کہ ہم کسی چیز

شَيْءٍ ۖ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنْ

کو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائیں، یہ (توحید) ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا (خاص) فضل ہے

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۖ ۳۸ يُصَاحِبِي السَّجْنَاءَ أَرْبَابٌ

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ۵ اے میرے قید خانہ کے دونوں ساتھیو! (بتاؤ) کیا الگ الگ

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ ۳۹ مَا تَعْبُدُونَ

بہت سے معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ تم (حقیقت میں) اللہ کے سوا

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْبَاءَ سَيِّمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ مَا

کسی کی عبادت نہیں کرتے ہو مگر چند ناموں کی جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۖ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ أَمَرَ

(اپنے پاس سے) رکھئے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم کا اختیار صرف

إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۖ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ

اللہ کو ہے، اسی نے حکم فرمایا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا راستہ

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ يُصَٰحِبِي السِّجْنِ أَمَّا

(درست دین) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۱۰ اے میرے قید خانہ کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک (کے خواب کی تعبیر یہ

أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۚ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ

ہے کہ وہ) اپنے مربی (یعنی بادشاہ) کو شراب پلایا کرے گا اور دوسرا (جس نے سر پر روٹیاں دیکھی ہیں) تو وہ پھانسی دیا

فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۖ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ

جائے گا پھر پرندے اس کے سر سے (گوشت لوچ کر) کھائیں گے، (قطع) فیصلہ کر دیا گیا جس کے بارے میں تم

تَسْتَفْتِينَ ﴿۳۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا

دریافت کرتے ہو ۱۱ اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے کہا: جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا کہ اپنے بادشاہ کے

أَذْكُرْتَنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ

پاس میرا ذکر کر دینا (شاید اسے یاد آ جائے کہ ایک اور بے گناہ بھی قید میں ہے) مگر شیطان نے اسے اپنے بادشاہ کے پاس

فَلَبِثْتُ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي

(وہ) ذکر کرنا بھلا دیا تجھے یوسف (علیہ السلام) کئی سال تک قید خانہ میں ٹھہرے رہے ۱۲ اور (ایک روز)

أُرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۚ وَ

بادشاہ نے کہا: میں نے (خواب میں) سات موٹی تازی گائیں دیکھی ہیں، انہیں سات دلی پتلی

سَبْعَ سُنُبُلٍ خُضْرٍ ۚ وَآخِرُ يَبِيسٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ

گائیں کھاری ہیں اور سات ہبز خوشے (دیکھے) ہیں اور دوسرے (سات ہی) خشک، اے درباریو!

أَفْتُونِي فِي رُعْيَايَ إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٣﴾

مجھے میرے خواب کا جواب بیان کرو اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ

انہوں نے کہا: (یہ) پریشاں خوابیں ہیں اور ہم پریشاں خوابوں کی تعبیر

بُعَلْبُيْنِ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

نہیں جانتے ۵ اور وہ شخص جوان دونوں میں سے رہائی پا چکا تھا بولا: اور (اب) اسے ایک مدت کے بعد (یوسف علیہ السلام کے ساتھ

أُمَّةٍ أَنَا أَنْبِئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٣٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا

کیا ہوا وعدہ) یاد آ گیا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا سو تم مجھے (یوسف علیہ السلام کے پاس) بھیجو ۵ (وہ قید خانہ میں پہنچ کر کہنے لگا:)

الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ

اے یوسف، اے صدق مجسم! آپ ہمیں (اس خواب کی) تعبیر بتادیں کہ سات فرہ گائیں ہیں جنہیں سات دہلی گائیں

عِجَافٌ ۚ وَسَبْعَ سُنُبُلٍ خُضْرٍ ۚ وَآخِرُ يَبِيسٍ ۚ لَعَلِّي

کھاری ہیں اور سات ہبز خوشے ہیں اور دوسرے سات خشک تاکہ میں (یہ تعبیر لیکر) واپس لوگوں کے پاس جاؤں

أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ

شاید انہیں (آپ کی قدر و منزلت) معلوم ہو جائے ۵ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: تم لوگ دائمی عادت کے مطابق مسلسل سات برس

سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذُرُّوهُ فِي سُنُبُلِهِ

تک کاشت کرو گے سو جو بھیتی تم کاٹا کرو گے اسے اس کے خوشوں (ہی) میں (ذخیرہ کے طور پر) رکھتے رہنا مگر تھوڑا سا

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ

(نکال لینا) جسے تم (ہر سال) کھاؤ ۵ پھر اس کے بعد سات (سال) بہت سخت (خشک سال کے) آئیں

شِدَادُ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا

کے وہ اس (ذخیرہ) کو کھا جائیں گے جو تم ان کے لئے پہلے جمع کرتے رہے تھے مگر تھوڑا سا (بچ جائے گا) جو تم

تُحْصُونُ ③۸ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُّ

محفوظ کر لو گے ۵ پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں کو (خوب) بارش دی جائے گی اور (اس سال اس قدر پھل ہو گئے

النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصُرُونَ ③۹ وَقَالَ الْمَلِكُ اسْتُونِي بِهِ

کہ) لوگ اس میں (سپلوں کا) رس نہڑیں گے ۵ اور (یہ تعبیر سننے پر) بادشاہ نے کہا: یوسف (ﷺ) کو (فوزاً) میرے پاس لے آؤ

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا

پہن جب یوسف (ﷺ) کے پاس قاصد آیا تو انہوں نے کہا: اپنے بادشاہ کے پاس لوٹ جا اور اس سے (یہ) پوچھ (کہ) ان عورتوں کا

بِأَلِ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ

(اب) کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے؟ بیشک میرا رب ان کے مکر و فریب کو خوب جاننے

عَلَيْهِنَّ ④۰ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ

۵۱ ہے ۵ بادشاہ نے (زیلیا سمیت عورتوں کو بھا کر) پوچھا تم پر کیا چڑھا جب تم (سب) نے یوسف (ﷺ) کو ان کی راست روی سے بہکا کر

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ④۱ قَالَتِ امْرَأَتُ

چاہا تھا (تا وہ معاذ کیا تھا؟) وہ سب (ہر ایک زبان) بولیں: اللہ کی پناہ! ہم نے (تو) یوسف (ﷺ) میں کوئی برائی نہیں پائی۔ عزیز مصر کی بیوی

الْعَزِيزَةِ النَّحْصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ

(زیلیا بھی) بول اٹھی: اب تو حق آشکار ہو چکا ہے (حقیقت یہ ہے کہ) میں نے ہی انہیں اپنی مطلب براری کیسے پھسانا چاہا تھا

وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ④۲ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْذُ

اور بیشک وہی سچے ہیں ۵ (یوسف ﷺ نے کہا: میں نے) یہ اسلئے (کیا ہے) کہ وہ (عزیز مصر جو میرا محسن و مربی تھا) جان لے کہ

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ④۳

میں نے اسکی غیبت میں (پشت پیچھے) اس کی کوئی خیانت نہیں کی اور بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر و فریب کو کامیاب نہیں ہونے دیتا ۵

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

اور میں اپنے نفس کی برأت (کا دعویٰ) نہیں کرتا، بیشک نفس تو برائی کا بہت ہی حکم دینے والا ہے سوائے

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ

اس کے جس پر میرا رب رحم فرمادے۔ بیشک میرا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور بادشاہ نے کہا: انہیں میرے پاس

الْمَلِكُ اسْتَوْفِي بِهِ اسْتَخْلَصَهُ لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ

لے آؤ کہ میں انہیں اپنے لئے (مشیر) خاص کر لوں، سو جب بادشاہ نے آپ سے (بالشفق) گفتگو کی (تو نہایت متاثر ہوا اور) کہنے لگا

إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ

(سے یوسف!) بیشک آپ آج سے ہمارے پاس مقتدر (اور) معتمد ہیں جیسا کہ یوسف (جلۃ) نے فرمایا: بی بیج مجھے سرزمین (مصر) کے

خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْكُمْ ﴿۵۵﴾ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا

خزانوں پر (وزیر اور امین) مقرر کر دو، بیشک میں (ان کی) خوب حفاظت کرنے والا (اور اقتصادی امور کا) خوب جانے والا ہوں اور اس

لِيُؤَسِّفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ

طرح ہم نے یوسف (جلۃ) کو ملک (مصر) میں اقتدار بخشا (تاکہ) اس میں جہاں چاہیں رہیں۔ ہم جسے

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا جُرْ

چاہے ہیں اپنی رحمت سے سرفراز فرماتے ہیں اور نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور یقیناً

الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ

آخرت کا اجر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور روشِ تقویٰ پر گامزن رہے اور (قسط کے زمانہ میں) یوسف

إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ

(جلۃ) کے بھائی (غلہ لینے کے لئے مصر) آئے تو ان کے پاس حاضر ہوئے پس یوسف (جلۃ) نے انہیں پہچان لیا اور وہ

مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ اسْتَوْفِي

نہیں نہ پہچان سکے اور جب یوسف (جلۃ) نے ان کا سامان (زاد و متاع) انہیں مہیا کر دیا (تو) فرمایا: اپنے

بَاخِ لَكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ لَا تَرَوْنَ إِلَىٰ أُوۡفَىٰ الْكَيۡلِ وَأَنَا

پدری بھائی (بنیامین) کو میرے پاس لے آؤ، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں (کس قدر) پورا ٹاپتا ہوں اور میں

خَيْرُ الْمُنۢزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

بہترین مہمان نواز (بھی) ہوں ۵۹ اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو (آئندہ) تمہارے لئے میرے پاس (غذاکا) کوئی

عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿۶۰﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُّعُهُ أَبَاوَاَنَا

بیانہ نہ ہوگا اور نہ (ہی) تم میرے قریب آ سکو گے ۶۰ وہ بولے: ہم اس کے بھیجنے سے متعلق اس کے باپ سے ضرور تقاضا کریں

لَفَعِلُونَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفَتۢيِنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمۡ فِي رِحَالِهِمۡ

کے اور ہم یقیناً (ایسا) کریں گے ۶۱ اور یوسف (جہ) نے اپنے غلاموں سے فرمایا: ان کی رقم (جو انہوں نے غلہ کے عوض ادا کی تھی)

لَعَلَّهُمۡ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انۢقَلَبُوا۟ إِلَىٰ أَهْلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ

واپس (ان کی بور یوں میں رکھ دوں گا کہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں تو اسے پہچان لیں) کہ یہ رقم تو وہاں آگئی ہے (شاید

يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمۡ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ

وہ) (اسی سبب سے) لوٹ کر آ جائیں ۶۲ سو جب وہ اپنے والد کی طرف لوٹے (تو) کہنے لگے: اے ہمارے باپ! (آئندہ کے لئے) ہم

مِنَ الْكَيۡلِ فَأُرۡسِلَ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ

پر غلہ بند کر دیا گیا ہے (سوائے اس کے کہ بنیامین ہمارے ساتھ جائے) پس ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ بھیج دیں (تاکہ)

لَحٰفِظُونَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلۡ أَمۡنُكُمۡ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنۡتُكُمۡ

ہم (مزید) غلہ لے آئیں اور ہم یقیناً اس کے محافظ ہوں گے ۶۳ یعقوب (جہ) نے فرمایا: کیا میں اس کے بارے میں (بھی) تم پر ہی

عَلَىٰ أَخِيهِ مِنۢ قَبۡلُ ۚ فَاللّٰهُ خَيْرُ حَافِظٍ ۚ وَهُوَ أَرْحَمُ

طرح اعتماد کر لوں جیسے اس سے قبل میں نے اس کے بھائی (یوسف جہ) کے بارے میں تم پر اعتماد کر لیا تھا؟ تو اللہ ہی بہتر حفاظت

الرَّحِيمِ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمۡ

فرمانے والا ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ۶۴ جب انہوں نے اپنا سامان کھولا (تو اس میں) اپنی رقم پائی (جو)

رَأَدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا بَنَا بَنِي ۖ هَذِهِ بَصَاعَتُنَا

انہیں لوٹا دی گئی تھی، وہ کہنے لگے: اے ہمارے والد گرامی! ہمیں اور کیا چاہئے؟ یہ ہماری رقم (بھی) ہماری طرف لوٹا دی گئی

رَأَدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنِيرُ أَهْلِنَا ۖ وَنَحْفُظُ أَخَانَا ۖ وَنَزْدَادُ

ہے اور (اب تو) ہم اپنے گھر والوں کے لئے (ضروری) غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ

كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيرٌ ۖ ۲۵ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ

کا بوجھ اور زیادہ لائیں گے، اور یہ (غلہ جو ہم پہلے لائے ہیں) تھوڑی مقدار (میں) ہے ۵ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: میں اسے ہرگز

مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنِي بِهِ إِلَّا أَنْ

تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ تم اللہ کی قسم کھا کر مجھے پختہ وعدہ نہ کہ تم اسے ضرور میرے پاس (واپس) لے آؤ گے سوائے اس کے کہ تم

يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ

(سب کو کہیں) گھیر لیا جائے (یا ہلک کر دیا جائے)، پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ السلام) کو اپنا پختہ وعدہ دیا تو یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: جو

وَكَيْلٌ ۚ ۲۶ وَقَالَ لِبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنِّي بَابَ وَاحِدٍ

کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ تمہارا ہے ۵ اور فرمایا: اے میرے بیٹو! (شہر میں) ایک دروازے سے داخل نہ

وَادْخُلُوا مِن أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِّنْ

ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے (تقسیم ہو کر) داخل ہونا، اور میں تمہیں اللہ (کے امر) سے کچھ نہیں

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

بچا سکتا۔ کہ حکم (تقدیر) صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور بھروسہ کرنے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۚ ۲۷ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ

دالوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۵ اور جب وہ (مصر میں) داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے انہیں حکم دیا تھا، وہ

أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانُوا يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ

(حکم) انہیں اللہ (کی تقدیر) سے کچھ نہیں بچا سکتا تھا مگر یہ یعقوب (علیہ السلام) کے دل کی ایک خواہش تھی جسے اس نے پورا کیا، اور

فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۖ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ

(اس خواہش و تدبیر کو لغو بھی نہ سمجھنا تمہیں کیا خبر) بیشک یعقوب (ج) صاحب علم تھے اس وجہ سے کہ ہم نے انہیں علم

لَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ

(خاص) سے نوازا تھا مگر اکثر لوگ (ان حقیقتوں کو) نہیں جانتے ۵ اور جب وہ یوسف (ج) کے پاس حاضر ہوئے تو یوسف

يُوسُفَ أَوْىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا خُوكَ فَلَا تَبْتَسِ

(ج) نے اپنے بھائی (بنی مین) کو اپنے پاس جگہ دی (اسے آہستہ سے) کہا: بیشک میں ہی تیرا بھائی (یوسف) ہوں پس تو

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ

غزدہ نہ ہو ان کاموں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ۵ پھر جب (یوسف ج) نے ان کا سامان انہیں مہیا کر دیا تو (شاہی) پیالہ

السَّقَايَةِ فِي رَاحِلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذِنَ مُؤَدِّنُ أَيَّتُهَا الْعِيسَىٰ

اپنے بھائی (بنی مین) کی پوری میں رکھ دیا بعد ازاں پکارنے والے نے آواز دی: اے قافلہ والو! (نمہرو) یقیناً تم لوگ ہی

إِنَّكُمْ لَسَرِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾

چور (معلوم ہوتے) ہو ۵ وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے؟ ۵

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَ

وہ (درباری ملازم) ہوئے: ہمیں بادشاہ کا پیالہ نہیں مل رہا اور جو کوئی اسے (ڈھونڈ کر) لے آئے اس کے لئے ایک اونٹ کا غلہ

أَنَابِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا

(انعام) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ۵ وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! بیشک تم جان گئے ہو (گے) ہم اس سے نہیں آئے تھے کہ

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَرِقِينَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا فَسَا

(جرم کا ارتکاب کر کے) زمین میں فساد پھا کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں ۵ وہ (ملازم) بولے: (تم خود ہی بتاؤ) کہ

جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وَجَدَ

اس (چور) کی کیا سزا ہوگی اگر تم جھوٹے نکلتے ۵ انہوں نے کہا: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں سے وہ (پیالہ) برآمد

فِي رَاحِلِهِ فَهُوَ جَزَآؤُهُ ۖ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِيْنَ ۝۴۵

ہو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہے (یعنی اسی کو اس کے بدلہ میں رکھ لیا جائے)، ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۝

فَبَدَا بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وَعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ

ہیں یوسف (ؑ) نے اپنے بھائی کی بوری سے پہلے ان کی بوریوں کی تلاشی شروع کی پھر (بالآخر) اس

وَعَاءِ أَخِيهِ ۖ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ

(پہلے) کو اپنے (بھائی) بھائی (بنیامین) کی بوری سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف (ؑ) کو تدبیر بتائی۔

أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ ۖ نَرْفَعُ

وہ اپنے بھائی کو بادشاہ (مصر) کے قانون کی رو سے (اسیر بنا کر) نہیں رکھ سکتے تھے مگر یہ کہ (جیسے) اللہ چاہے۔

دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأُ ۖ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۝۴۶

ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے ہیں، اور ہر صاحب علم سے اوپر (بھی) ایک علم وال ہوتا ہے ۝

قَالُوا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لِّهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاسْرَحَا

انہوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے (تو کوئی تعجب نہیں) بیشک اس کا بھائی (یوسف) بھی اس سے پہلے چوری

يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ سُرَّ

کر چکا ہے، سو یوسف (ؑ) نے یہ بات اپنے دل میں (چھپائے) رکھی اور اسے ان پر ظاہر نہ کیا، (دل میں ہی)

مَكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝۴۷

کہا: تمہارا حال نہایت برا ہے، اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم بیان کر رہے ہو ۝ وہ بولے: اے

الْعَزِيزُ اِنَّ لَّكَ اَبَاسِيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ

عزیز مصر! اس کے والد بڑے مصر بزرگ ہیں، آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو پکڑ لیں، بیشک ہم

اِنَّا نُرِيْكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۴۸

آپ کو احسان کرنے والوں میں پاتے ہیں ۝ یوسف (ؑ) نے کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم نے جس کے

تَاْخُذِ الْاِلٰهَ مِنْ وَجْدِنَا مَتَاعًا عِنْدَہٗ ۚ اِنَّا اِذَا الظَّالِمُوْنَ ۙ

پاس اپنا سامان پایا اس کے سوا کسی (اور) کو پکڑ لیں جب تو ہم ظالموں میں سے ہو جائیں گے ۝

فَلَمَّا اسْتِیْسُوا مِنْہٗ خَلَّصُوْا نَجِیًّا ۖ قَالَ کَبِیْرُھُمْ اَلَمْ

پھر جب وہ یوسف (ؑ) سے مایوس ہو گئے تو علیحدگی میں (باہم) سرکشی کرنے لگے، ان کے بڑے

تَعْلَمُوْا اَنَّ اٰبَاکُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْکُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰہِ وَ

(بھائی) نے کہا: کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کی قسم اٹھوا کر پختہ وعدہ لیا تھا اور اس سے

مِّنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِیْ یُّوسُفَ ۚ فَلَنْ اُبْرِحَ الْاَرْضَ حَتّٰی

پہلے تم یوسف کے حق میں جو زیادتیاں کر چکے ہو (تمہیں وہ بھی معلوم ہیں) سو میں اس سرزمین سے ہرگز نہیں

حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ اَبِیّ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰہُ لِیْ ۚ وَھُوَ خَیْرُ

جاؤں گا جب تک مجھے میرا باپ اجازت (نہ) دے یا میرے لئے اللہ کوئی فیصلہ نہ دے، اور وہ سب سے بہتر

الْحٰکِمِیْنَ ۙ ۝۸۰ اِنۡرِجِعُوْا اِلٰی اٰبِیْکُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَا اِنَّ

فیصلہ فرمانے والا ہے ۝ تم اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ پھر (جا کر) کہو: اے ہمارے باپ! بیشک آپ کے

اِبْنُکَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَہِدُنَا اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا کُنَّا

بیٹے نے چوری کی ہے (اس لئے وہ گرفتار کر لیا گیا) اور ہم نے فقط اسی بات کی گواہی دی تھی جس کا ہمیں علم تھا

لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ۙ ۝۸۱ وَ سَلِ الْقَرْیَۃَ الَّتِیْ کُنَّا فِیْہَا وَ

اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے ۝ اور (اگر آپ کو اعتبار نہ آئے تو) اس بستی (والوں) سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلہ

الْعِیْرِ الَّتِیْ اَقْبَلْنَا فِیْہَا ۚ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۙ ۝۸۲ قَالَ

(والوں) سے (معلوم کر لیں) جس میں ہم آئے ہیں، اور بیشک ہم (اپنے قول میں) یقیناً سچے ہیں ۝ یعقوب (ؑ) نے

بَلۡ سَوَّلَتْ لَکُمۡ اَنْفُسُکُمْ اَمْرًا ۚ فَصَبِّرْ جَبِیْلًا ۚ عَسٰی

فرمایا: (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات تمہارے لئے مرغوب بنا دی ہے، اب صبر (بی) اچھا ہے،

اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۸۳﴾

قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، بیشک وہ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَىٰ عَلَىٰ يُونُسَ وَابْيَضَّتْ

اور یعقوب (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا: ہائے افسوس! یوسف (علیہ السلام) کی جدائی پر اور ان کی

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَسُوا

آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں سو وہ غم کو ضبط کئے ہوئے تھے۔ وہ بولے: اللہ کی قسم! آپ ہمیشہ

تَذَكَّرُ يُونُسَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ

یوسف (علیہ السلام) کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ قریب مرگ ہو جائیں گے یا آپ

الْهَالِكِينَ ﴿۸۵﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

وقات پا جائیں گے۔ انہوں نے فرمایا: میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد صرف اللہ کے حضور کرتا ہوں

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ لِيَبْنِيَ أَذْهَبُوا

اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! جاؤ

فَتَحَسُّوا مِنْ يُونُسَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ

(کہیں سے) یوسف (علیہ السلام) اور اس کے بھائی کی خبر لے آؤ اور اللہ کی رحمت سے

اللَّهُ ۖ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿۸۷﴾

مایوس نہ ہو، بیشک اللہ کی رحمت سے صرف وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَكْنَا

سو جب وہ (دوبارہ) یوسف (علیہ السلام) کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے: اے عزیز مصر! ہم پر اور ہمارے گھر والوں پر مصیبت

الضَّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

آن پڑی ہے (ہم شدید غم میں مبتلا ہیں) اور ہم (یہ) تھوڑی سی رقم لے کر آئے ہیں سو (اس کے بدلے) ہمیں (غلہ کا) پورا

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾

پورا ناپ دے دیں اور (اس کے علاوہ) ہم پر (کچھ) صدقہ (بھی) کر دیں۔ بیشک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے ۵

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ

یوسف (جسم) نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا (سلوک) کیا تھا کیا تم (اس

جَهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا

وقت) نادان تھے ۵ وہ بولے: کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ انہوں نے فرمایا: (ہاں)

يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن

میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے بیشک اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے، یقیناً جو

يَسْتَقِي وَيَصْدِرُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

مخلص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۵

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ﴿٩١﴾

وہ بول اٹھے: اللہ کی قسم! بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی ہے اور یقیناً ہم ہی خطاکار تھے ۵

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ

یوسف (جسم) نے فرمایا: آج کے دن تم پر کوئی ملامت (اور گرفت) نہیں ہے، اللہ تمہیں معاف فرما دے اور وہ سب

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ إِذْ هَبُوا بَقِيصَتِي هَذَا فَالْقُوَّةُ عَلَى

مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ۵ میرا یہ ٹمپل لے جاؤ، سو اسے میرے باپ کے چہرے پر

وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بِصِيرًا ۚ وَاتُّوْنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾

ڈال دینا، وہ جینا ہو جائیں گے، اور (پھر) اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ ۵

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ

اور جب قافلہ (معر سے) روانہ ہوا ان کے والد (یعقوب جسم) نے (کنعان میں بیٹھے ہی) فرمادیا، بیشک میں یوسف کی

يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفِيدُونِ ۝۹۴ قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِي

خوشبو پارہ ہوں اگر تم مجھے بڑھاپے کے باعث بہکا ہوا خیال نہ کرو ۵ وہ بولے: اللہ کی قسم یقیناً آپ اپنی (اسی) پرانی

ضَلِّكَ الْقَدِيمِ ۝۹۵ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى

محبت کی خود رقی میں ہیں ۵ پھر جب خوشخبری سننے والا آ پہنچا اس نے وہ لمبھی یعقوب (علیہ السلام) کے چہرے پر ڈال

وَجْهِهِ فَأَرْتَدَّ بَصِيرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ

دیا تو اسی وقت ان کی بینائی لوٹ آئی، یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ بیشک میں اللہ کی

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۹۶ قَالُوا يَا بَنَا آدَمَ اسْتَغْفِرْ لَنَا

مطرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ وہ بولے: اے آدمی! ہمارے لئے (اللہ سے) مانگے گنہگاروں کی

ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝۹۷ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

معفرت طلب کیجئے، بیشک ہم ہی خطاکار تھے ۵ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: میں عنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش

رَبِّي ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۹۸ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى

طلب کروں گا، بیشک وہی بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ پھر جب وہ (سب افراد خانہ) یوسف (علیہ السلام) کے پاس گئے (تو) یوسف

يُوسُفَ أَوْىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن

(۱۸۴) نے اپنے ماں باپ کو تنگیا اپنے قریب جگہ دی (یا نہیں اپنے گلے سے لگالیا) اور (خوش آمدید کہتے ہوئے) فرمایا: آپ مصر میں داخل

شَاءَ اللّٰهُ آمِنِينَ ۝۹۹ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ

ہو جائیں اگر اللہ نے چاہا (تو) امن و عافیت کے ساتھ (یہیں قیام کریں) ۵ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والدین کو اوپر تخت پر بٹھایا اور

خَرُّوْا لَهُ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يَا بَنَاتِ هٰذَا تَوِیْلُ مَّرْءِیَّایِ

وہ (سب) یوسف (علیہ السلام) کے لئے سجدہ میں گر پڑے، اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے اباجان! یہ میرے (اس) خواب کی تعبیر

مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۚ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ

ہے جو (بہت) پہلے آیا تھا (اکثر مفسرین کے نزدیک اسے چالیس سال کا عرصہ گزر گیا تھا) اور بیشک میرے رب نے اسے سچ

أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ

کر دکھایا ہے، اور بیشک اس نے مجھ پر (یذا) احسان فرمایا جب مجھے جیل سے نکالا اور آپ سب کو صحرا سے (یہاں)

أَنْ نَزَعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَأْيِي

لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد پیدا کر دیا تھا، اور بیشک میرا رب

لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۱۰ رَبِّ

جس چیز کو چاہے (اپنی) تدبیر سے آسان فرمادے، بیشک وہی خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۱۰ اے میرے رب!

قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ

بیشک تو نے مجھے سلطنت عطا فرمائی اور تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کے علم سے نوازا، اے آسمانوں

الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي

اور زمین کے پیدا فرمانے والے! تو دنیا میں (بھی) میرا کارساز ہے اور آخرت میں (بھی)۔

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝۱۱

مجھے حالت اسلام پر موت دینا اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا دے ۱۱

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

(اے حبیب مکرّم!) یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی فرما رہے ہیں، اور آپ (کوئی) ان کے

إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَكْشُرُونَ ۝۱۲ وَمَا أَكْثَرُ

پاس موجود نہ تھے جب وہ (برادران یوسف) اپنی سازش تدبیر پر جمع ہو رہے تھے اور وہ مکر و فریب کر رہے تھے ۱۲ اور اکثر لوگ

النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ وَمَا تَسْلُمُ عَلَيْهِ

ایمان لانے والے نہیں ہیں اگرچہ آپ (کتنی ہی) خواہش کریں ۱۳ اور آپ ان سے اس (دعوت و تبلیغ) پر کوئی

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي ذَكَرَ الْعَالَمِينَ ۝۱۴ وَكَائِنْ مِنْ

صلہ تو نہیں مانتے، یہ قرآن جملہ جہن والوں کے لئے نصیحت ہی تو ہے ۱۴ اور آسمانوں اور زمین میں

آیۃ فی السُّبُوتِ وَالْأَرْضِ یَسْرُونَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا

کتنی ہی نشانیوں ہیں جن پر ان لوگوں کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان سے صرف

مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا یُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ

نظر کے ہوئے ہیں ۵ اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر یہ کہ وہ

مُشْرِکُونَ ﴿۱۰۶﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ

مشرک ہیں ۵ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی چھا جانے

اللّٰهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا یَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾

والی آفت آ جائے یا ان پر اچانک قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو

قُلْ هَذِهِ سَبِیلٌ أَدْعُو إِلَى اللَّهِ لَعَلَّ عَلٰی بَصِیرَةٍ أَنَاوُ

(اے حبیبِ مکرم!) فرما دیجئے: یہی میری راہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، پوری بصیرت پر (قائم) ہوں،

مَنْ اتَّبَعَنِیْ ط وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۰۸﴾

میں (بھی) اور وہ شخص بھی جس نے میری اتباع کی، اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۵

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْ إِلَیْهِمْ مِّنْ

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی (مختلف) بستیوں والوں میں سے مردوں ہی کو بھیجا تھا

أَهْلِ الْقُرٰی ط أَفَلَمْ یَسِیْرُوا فِی الْأَرْضِ فِیَنْظُرُوا

جن کی طرف ہم وحی فرماتے تھے، کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ (خود)

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الذِّیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط وَلَدَارُ

دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا، اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاری

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰی

اختیار کرنے والوں کے لئے بہتر ہے، کیا تم عقل نہیں رکھتے ۵ یہاں تک کہ

اِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا

جب پیغمبر (اپنی نافرمان قوموں سے) مایوس ہو گئے اور ان منکر قوموں نے گمان کر لیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا ہے (یعنی

جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ

ان پر کوئی عذاب نہیں آئے گا) تو ان رسولوں کو ہماری مدد آ پہنچی پھر ہم نے جسے چاہا (اسے) نجات بخش دی، اور

الْقَوْمِ الْمَاجِرِمْ ۖ ۱۱۰ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

ہمارا عذاب مجرم قوم سے پھیرا نہیں جاتا ۱۱۰ بیشک ان کے قصوں میں سمجھداروں کے لئے عبرت

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن

ہے، یہ (قرآن) ایسا کلام نہیں جو کمزیا جائے بلکہ (یہ تو) ان (آسمانی کتابوں) کی تصدیق ہے

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

جو اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے، اس

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْمُؤْمِنِينَ ۱۱۱

قوم کے لئے جو ایمان لے آئے

ابياتھا ۴۳ ۱۳ سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ رُكُوعَاتُهَا ۶

۶ رکوع

سورة الرعد مدنی ہے

۴۳ آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكَ مِنَ

الحمد لامیم را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) یہ کتاب الہی کی آیتیں ہیں، اور جو کچھ آپ کے

رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَٰكِن أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۱

رب کی طرف سے آپ کی جانب نازل کیا گیا ہے (وہ) حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے اور اللہ وہ ہے

الَّذِى رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ

جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے (غلامیں) بلند فرمایا (جیسا کہ) تم دیکھ رہے ہو پھر (پوری کائنات پر محیط اپنے) تخت، قدار پر

عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ

مشتمل ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو نظام کا پابند بنادیا۔ ہر ایک اپنی مقررہ میعاد (میں مسافت مکمل کرنے) کے لئے (بے اپنے

مُتَّسِي ۖ يَدَّبُرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ

مدار میں) چلتا ہے، وہی (ساری کائنات کے) پورے نظام کی تدبیر فرماتا ہے، (سب) نشانوں (یا قوانین فطرت) کو تفصیل واضح

رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۚ وَهُوَ الَّذِى مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ

فرماتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کر لو ۵ اور وہی ہے جس نے (گولائی کے باوجود)

فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۚ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا

زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے، اور ہر قسم کے پھلوں میں (بھی) اس نے دو دو

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ

(جنسوں کے) جوڑے بنائے (وہی) رات سے دن کو ڈھانک لیتا ہے، بیشک اس میں نظر کرنے

لَايَةٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۚ وَ فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ

والوں کے لئے (بہت) نشانیاں ہیں ۵ اور زمین میں (مختلف قسم کے) قطعات ہیں جو ایک دوسرے

مُتَّجِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ صُفْوَانٌ

کے قریب ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں، جھنڈدار اور بغیر

وَأُخْرَى صُفْوَانٌ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُقُضٌ بَعْضُهَا عَلَى

جھنڈ کے، ان (سب) کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے، اور (اس کے باوجود) ہم ذائقہ میں

بَعْضٌ فِي الْأُكْلِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۚ

بعض کو بعض پر فضیلت بخشتے ہیں، بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں ۵

وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ؕ اِذَا كُنَّا تُرْبًا وَاِنَّا لَفِي

اور اگر آپ (کفار کے انکار پر) تعجب کریں تو ان کا (یہ) کہنا عجیب (تر) ہے کہ کیا جب ہم (مر کر)

خَلْقٍ جَدِيدٍ ؕ اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ؕ وَ اُولَٰئِكَ

خاک ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو تخلیق کئے جائیں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا،

اَلَا غُلُلٌ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ؕ وَ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا

ور انہی لوگوں کی گردنوں میں طوق (پڑے) ہوں گے اور یہی لوگ اہل جہنم ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے

خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

والے ہیں ۵ اور یہ لوگ رحمت سے پہلے آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے

وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ

ہیں، حالانکہ ان سے پہلے کئی عذاب گزر چکے ہیں، اور (اے حبیب!) بیشک آپ کا رب

مَغْفِرَةٌ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدٌ

لوگوں کے لئے ان کے ظلم کے باوجود بخشنے والا ہے اور یقیناً آپ کا رب سخت عذاب دینے

اَلْعِقَابِ ۝۶ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الْوَلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ

دالا (بھی) ہے ۶ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ (اے

اٰیۃٌ مِّنْ رَّبِّہٖ ۚ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ ۚ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷

رسول مکرزم!) آپ تو فقط (نافرمانوں کو انجام بد سے) ڈرانے والے اور (دنیا کی) ہر قوم کیسے ہدایت بہم پہنچانے والے ہیں ۷

اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّۢ اُنْثٰی وَّمَا تَغِیْضُۢ الْاَرْضَ حَامِرًا وَّ

اللہ جانتا ہے جو کچھ ہر مادہ اپنے پیٹ میں اٹھاتی ہے اور رحم جس قدر سگرتے اور جس قدر

مَا تَرْدَادُ ۚ وَ کُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِقَدَرٍ ۝۸ عَلِیْمُ الْغُیْبِ

بڑھتے ہیں، اور ہر چیز اس کے ہاں مقرر حد کے ساتھ ہے ۸ وہ ہر نہال اور عیاں کو جاننے والا ہے

وَالشَّهَادَةُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۙ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَ

سب سے برتر (اور) اعلیٰ رتبہ والا ہے ۵ تم میں سے جو شخص آہستہ بات کرے اور جو بلند آواز

الْقَوْلِ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخَفٌّ بِاللَّيْلِ

سے کرے اور جو رات (کی تاریکی) میں چپ ہو اور جو دن (کی روشنی) میں چلتا پھرتا ہو (اس

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۙ لَهُ مُعَقِّبٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

کے لئے) سب برابر ہیں ۵ (ہر) انسان کے لئے یکے بعد دیگرے آنے والے (فرشتے) ہیں جو اس کے آگے

مِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ

اور اس کے پیچھے اللہ کے حکم سے اس کی تکبیر کرتے ہیں۔ بیشک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا یہاں تک کہ

مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۚ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ

وہ لوگ اپنے آپ میں خود تبدیلی پیدا کر ڈالیں، اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ (اس کی اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے)

بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَالَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّالٍ ۙ

عذاب کا ارادہ فرما لیتا ہے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا، اور نہ ہی ان کے لئے اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ہوتا ہے ۵

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ

وہی ہے جو تمہیں (بکھری) ڈرانے اور (بکھری) امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور (بکھری) بھاری (کھنکھنے)

السَّحَابِ الثِّقَالِ ۙ وَيَسْبِحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْبَلَاِكَةُ

بادلوں کو اٹھاتا ہے ۵ (بجلیوں اور بادلوں کی) گرج (یا اس پر متعین فرشتے) اور تمام فرشتے اس کے خوف سے اس

مِنْ خِيفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ

کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے اسے گرا دیتا ہے، اور وہ (کفار

وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۙ

قدرت کی ان نشانوں کے باوجود) اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں، اور وہ سخت تدبیر و گرفت والا ہے ۵

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

ہی کیسے حق (یعنی توحید) کی دعوت ہے، اور وہ (کافر) لوگ جو اس کے سوا (معبودان باطلہ یعنی بتوں) کی عبادت کرتے ہیں، وہ انہیں کسی

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفِّهِ إِلَى الْهَاءِ

چیر کا جواب بھی نہیں دے سکتے۔ ان کی مثال تو صرف اس ٹھٹھکی جیسی ہے جو اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلے (بیٹھ) ہو کہ پانی

لِيَبْلُغَ فَاةً وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَادُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي

(خود) اس کے منہ تک پہنچ جائے اور (یوں تو) وہ (پانی) اس تک پہنچنے والا نہیں، اور (اسی طرح) کافروں کا (بتوں کی عبادت اور ان سے) دوا

ضَلِيلٌ ۝۱۳ وَ لِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کرنا گمراہی میں بہکنے کے سوا کچھ نہیں ۝ اور جو کوئی (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے وہ تو اللہ ہی کے لئے سجدہ کرتا ہے

طُوعًا وَكَرْهًا وَظَلَّلْهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝۱۴ قُلْ مَنْ

(بعض) خوشی سے اور (بعض) مجبوراً اور ان کے سارے (بھی) صبح و شام ۝ (ان کافروں کے سامنے) فرمائیے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ قُلِ اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَاتُخَذْتُمْ

کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ (خود ہی) فرما دیجئے: اللہ ہے۔ (پھر) آپ (ان سے دریافت)

مِنْ دُونِهِ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا

فرمائیے: کیا تم نے اس کے سوا (ان بتوں) کو کارساز بنایا ہے جو نہ اپنی ذاتوں کے لئے کسی نفع کے مالک ہیں

ضَرًا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۚ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی

اور نہ کسی نقصان کے۔ آپ فرما دیجئے: کیا اندھا اور دیکھتا برابر ہو سکتے ہیں یا کیا تاریکیاں اور روشنی برابر ہو سکتی ہیں۔

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِہٖ

کیا انہوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی مخلوق کی طرح (کچھ مخلوق) خود (بھی) پیدا

فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ عَلَیْہُمْ ۚ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّہُوَ

کی ہو، سو (ان بتوں کی پیدا کردہ) اس مخلوق سے ان کو تشابہ (یعنی مغالطہ) ہو گیا ہو، فرما دیجئے: اللہ ہی ہر چیز کا خالق

الْوَّاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۱﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

ہے اور وہ ایک ہے، وہ سب پر غالب ہے ۵ اس نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا تو وادیاں

أَوْدِيَةً يُقَدِّرُهَا فَاخْتَلَّ السَّيْلُ زَبَدًا رَافِيًا ۖ وَمِمَّا

اپنی (اپنی) گنجائش کے مطابق بہہ نکلیں، پھر سیلاب کی زد نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھا لیا، اور جن

يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

چیزوں کو آگ میں تپاتے ہیں، ریور یا دوسرا سامان بنانے کے لئے اس پر بھی دیا ہی جھاگ

مِثْلَهُ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا

اٹھتا ہے، اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثالیں بیان فرماتا ہے، سو جھاگ تو (پانی دل ہو یا

الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَكُتُّ

آگ والا سب) بے کار ہو کر رہ جاتا ہے اور البتہ جو کچھ لوگوں کے لئے نفع بخش ہوتا ہے وہ

فِي الْأَرْضِ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿۱۲﴾ لِلَّذِينَ

زمین میں باقی رہتا ہے، اللہ اس طرح مثالیں بیان فرماتا ہے ۵ ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے

اسْتَجَابُوا لِلرَّحْمَنِ الْحَسَنُ ۖ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

اپنے رب کا حکم قبول کیا بھلائی ہے، اور جنہوں نے اس کا حکم قبول نہیں کیا اگر ان کے پاس وہ

أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتْدُوا

سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہو سو وہ اسے (عذاب سے نجات

بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ جَهَنَّمُ

کے لئے) فدیہ دے ڈالیں (تب بھی) انہی لوگوں کا حساب برا ہو گا، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے،

وَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿۱۳﴾ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ

اور وہ نہایت برا ٹھکانا ہے ۵ بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب

رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْلٰى ۚ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو

سے نازل کیا گیا ہے حق ہے، اس شخص کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے، بات بھی ہے کہ نصیحت عقید

الْاَلْبَابِ ۝۱۹ الَّذِيْنَ يُؤْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

ی قبول کرتے ہیں ۵ جو لوگ اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو

الْبَيْثَاقِ ۝۲۰ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ

نہیں توڑتے ۵ اور جو لوگ ان سب (حقوق اللہ، حقوق الرسول، حقوق العباد اور اپنے حقوق قرابت) کو جوڑے رکھتے ہیں، جن

لْيُؤْصَلَ وَيَخْشَوْْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝۲۱

کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم فرمایا ہے اور اپنے رب کی خشیت میں رہتے ہیں اور برے حساب سے خائف رہتے ہیں ۵

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ

اور جو لوگ اپنے رب کی رضا جوئی کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو رزق ہم نے

وَاَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَّيَدْرُسُوْنَ

انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ (دونوں طرح) خرچ کرتے ہیں اور نیکی کے ذریعہ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقٰبُ الدّٰارِ ۝۲۲ جَنَّتْ

برائی کو دور کرتے رہتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کا (حسین) کمر ہے ۵ (جہاں) سدا بہار

عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَائِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

باغات ہیں ان میں وہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے آبا و اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد

وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝۲۳

میں سے جو بھی نیکوکار ہو گا اور فرشتے ان کے پاس (جنت کے) ہر دروازے سے آئیں گے ۵

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبٰى الدّٰارِ ۝۲۴

(انہیں خوش آمدید کہتے اور مبارکباد دیتے ہوئے کہیں گے:) تم پر سلامتی ہو تمہارے صبر کرنے کے صلہ میں پس (اب دیکھو) آخرت کا کمر کیا خوب ہے ۵

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

اور جو لوگ اللہ کا عہد اس کے مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور ان تمام (رشتوں

اور حقوق) کو قطع کر دیتے ہیں جن کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم فرمایا ہے اور زمین میں

الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۲۵

اللہ فساد انگیزی کرتے ہیں انہی لوگوں کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے ۵ اللہ جس کے لئے چاہتا

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ

ہے رزق کشودہ فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) ٹھک کر دیتا ہے، اور وہ (کافر) دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶

۲۶ سے بہت سرور ہیں، حالانکہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں ایک فقیر متاع کے سوا کچھ بھی نہیں ۵ اور

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ

کافر لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر اس کے رب کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری فرما دیجئے: بیشک اللہ

قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ

جسے چاہتا ہے (نشانوں کے باوجود) گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنی جانب رہنمائی

أَنَابَ ۝۲۷ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ

فرما دیتا ہے ۵ جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں،

اللَّهُ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝۲۸

۲۸ جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے ۵ جو لوگ ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝۲۹

۲۹ عمل کرتے رہے ان کے لئے (آخرت میں) بیش و سرست ہے اور عمدہ ٹھکانا ہے ۵

مَنْزِل ۳

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ

(اے حبیب!) اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی امت میں (رسول بنا کر) بھیجا ہے کہ جس سے پہلے حقیقت میں (ساری) امتیں

لِتَسْتَلُوا عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ

گزر چکی ہیں (اب یہ سب سے آخری امت ہے) تاکہ آپ ان پر وہ (کتاب) پڑھ کر سنا دیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی

بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کی ہے اور وہ رحمن کا انکار کر رہے ہیں، آپ فرما دیجئے: وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا

وَالِيهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سِيرْتُ بِهِ الْجِبَالَ أَوْ

ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے ۵ اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعے پہاڑ چلا دیئے جاتے

قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَى ۚ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ

یا اس سے زمین پھاڑ دی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے بات کرا دی جاتی (تب بھی وہ ایمان

جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

نہ لاتے)، بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں، تو کیا ایمان والوں کو (یہ) معلوم نہیں کہ اگر اللہ

لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت فرما دیتا، اور ہمیشہ کافر لوگوں کو ان کے کرتوتوں کے باعث کوئی

تَصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ تُحْلُ قَرْيَبًا مِّنْ دَارِهِمْ

(نہ کوئی) مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھروں (یعنی بستیوں) کے آس پاس اترتی رہے گی

حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ

یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ (عذاب) آ پہنچے، بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ۶

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمَلِيتُ لِلَّذِينَ

اور بیشک آپ سے قبل (بھی کفار کی جانب سے) رسولوں کے ساتھ مذاق کیا جاتا رہا سو میں نے کافروں کو

كَفَرُوا لَكُمْ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲ أَفَمَنْ

مہست دی پھر میں نے انہیں (عذاب کی) گرفت میں لے لی، پھر (دیکھئے) میرا عذاب کیسے تھا؟ کیا وہ (اللہ) جو ہر جان پر

هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

اس کے اعمال کی نگہبانی فرما رہا ہے اور (وہ بت جو کافر) لوگوں نے اللہ کے شریک بنائے (ایک جیسے ہو سکتے ہیں؟ ہرگز

شُرَكَاءَ ۖ قُلْ سُبُوهُمْ ۖ أَمْ تُتَّبِعُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

نہیں)۔ آپ فرمادیتے کہ ان کے نام (تو) بتاؤ۔ (نادانوا) کیا تم اس (اللہ) کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جس (کے وجود) کو وہ

الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۖ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ

ساری زمین میں نہیں جانتا یا (یہ صرف) ظاہری باتیں ہی ہیں (جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں) بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ)

كَفَرُوا وَمَكُرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَنْ يُضِلِّ

کافروں کے لئے ان کا فریب خوشنما بنا دیا گیا ہے اور وہ (سیدھی) راہ سے روک دیئے گئے ہیں، اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

تو اس کے لئے کوئی ہادی نہیں ہو سکتا ان کے لئے دنیوی زندگی میں (بھی) عذاب ہے اور یقیناً

لِعَذَابِ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَالَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴

آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں ہے

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اس جنت کا حال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے) کہ اس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی

الْأَنْهَارُ ۖ أَكْلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۖ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ

ہیں، اس کا پھل بھی ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ (بھی)، یہ ان لوگوں کا (حسن) انجام ہے جنہوں

اتَّقَوْا ۖ وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ

نے تقویٰ اختیار کیا، اور کافروں کا انجام آتش دوزخ ہے اور جن لوگوں کو ہم کتاب (تورات) دے چکے ہیں (اگر وہ صحیح

الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ

مومن ہیں تو وہ اس (قرآن) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور ان (نہی کے) فرقوں میں سے بعض

مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۖ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَ

ایسے بھی ہیں جو اس کے کچھ حصہ کا انکار کرتے ہیں، فرمادیتے ہیں کہ بس مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس

لَا أُشْرِكُ بِهِ ۖ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابِ ۖ ۝۳۲ وَكَذَلِكَ

کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ ٹھہراؤں، اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے ۝ اور اسی طرح ہم

أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ

نے اس (قرآن) کو حکم بنا کر عربی زبان میں اتارا ہے، اور (اے سننے والے!) اگر تو نے ان (کافروں) کی خواہشات کی

مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝۳۳

پیروی کی اسکے بعد کہ تیرے پاس (فصل) علم آچکا ہے تو تیرے لئے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی مددگار

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا

اور (اے رسول!) بیشک ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) پیغمبروں کو بھیجا اور ہم نے

وَذُرِّيَّةً ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

ان کے لئے بیویاں (بھی) بنائیں اور اولاد (بھی)، اور کسی رسول کا یہ کام نہیں کہ وہ نشانی لے آئے مگر

اللَّهِ ۖ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۴ يَسْأَلُونَكَ مَا يَشَاءُ

اللہ کے حکم سے، ہر ایک ميعاد کے لئے ایک نوشتہ ہے ۝ اللہ جس (لکھے ہوئے) کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے)

وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۳۵ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ

ثبوت فرمادیتا ہے، اور اسی کے پاس اصل کتاب (نوح محفوظ) ہے ۝ اور اگر ہم (اس عذاب کا) کچھ حصہ جس کا ہم نے ان

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

(کافروں) سے وعدہ کیا ہے آپ کو (حیات ظاہری میں ہی) دکھادیں یا ہم آپ کو (اس سے قبل) اٹھا لیں (یہ دونوں چیزیں ہماری مرضی پر

الْبَلَدُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝ اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاتِي

منصر ہیں) آپ پر تو صرف (احکام کے) پہنچانے کی ذمہ داری ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے ۵ کیا وہ نہیں دیکھ رہے کہ ہم (ان کے

الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ

زیر تسلط) زمین کو ہر طرف سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں (اور ان کے بیشتر علاقے رفتہ رفتہ اسلام کے تابع ہوتے جا رہے ہیں)، اور اللہ

لِحُكْمِهِ ۝ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

ہی حکم فرماتا ہے کوئی بھی اس کے حکم کو رد کرنے والا نہیں، اور وہ حساب جلد لینے والا ہے ۵ اور بیشک ان لوگوں نے بھی مکر و فریب کیا

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۝ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ

تہ جو ان سے پہلے ہو کر رہے ہیں سو ان سب تدبیروں کو توڑنا (بھی) اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ خوب جانتا ہے جو

نَفْسٍ ۝ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ

کچھ ہر شخص کی رہا ہے، اور کفار جلد ہی جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لئے ہے ۵ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ آپ

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّتُورُ ۝ قُلْ كَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا

پیغمبر نہیں ہیں، فرما دیجئے: (میری رسالت پر) میرے اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے اور وہ شخص بھی

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝ وَمَنْ عِنْدَ عَلَمٍ الْكِتَابِ ۝

جس کے پاس (صحیح طور پر آسمانی) کتاب کا علم ہے ۵

اب آیتھا ۵۲ ۱۳ سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۲۷ ۷ رُكُوْعَاتُهَا ۷

۷ رُكُوْعَاتُهَا ۷

۱۳ سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۲۷

آیات ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْاَنَّا كَتَبْنَا اَنزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

الف لام را ۵ یہ (عظیم) کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ لوگوں کو (گہری) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان

إِلَى النُّورِ ۚ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝۱

کے) نور کی جانب لے آئیں (مزید یہ کہ) ان کے رب کے حکم سے اس کی راہ کی طرف (لائیں) جو غیب وال سب خوبیوں وال ہے ۵

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَوَيْلٌ

وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے، اور کفار کے لئے

لِلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝۲ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ

مخت عذاب کے باعث برہادی ہے ۵ (یہ) وہ لوگ ہیں جو دنیوی زندگی کو آخرت کے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

مقابلہ میں زیادہ پسند کرتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس (دین حق)

اللَّهُ وَيَبْغُوْنَهَا عَوَجًا ۖ أُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۳ وَمَا

میں کبھی تلاش کرتے ہیں۔ یہ لوگ دور کی گمراہی میں (پڑ چکے) ہیں ۵ اور ہم نے کسی رسول

أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمٍ لِّيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ

کو نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ وہ ان کے لئے (پیغام حق) خوب واضح

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ

کر سکے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِآيٰتِنَا اَنْ

غالب حکمت والا ہے ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانوں کے ساتھ بھیجا کہ (اے موسیٰ!) تم اپنی قوم

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَذَكَرَهُمْ

کو اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جاؤ اور انہیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاؤ (جو ان پر اور پہلی امتوں پر

بِآيٰتِنَا ۖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَلْاٰيٰتِ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵

آچکے تھے)۔ بیشک اس میں ہر زیادہ صبر کرنے والے (اور) خوب شکر بھی لانے والے کے لئے نشانیں ہیں ۵

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: تم اپنے اوپر اللہ کے (اس) انعام کو

أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَ

یاد کرو جب اس نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی جو تمہیں سخت عذاب پہنچاتے تھے اور تمہارے

يَذَبُّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ

لڑکوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی

بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝۶ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ

جواب سے بڑی بھاری آزمائش تھی ۵ اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے آگاہ فرمایا کہ اگر تم شکر ادا

شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝۷

کرو گے تو میں تم پر (نعمتوں میں) ضرور اضافہ کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب یقیناً سخت ہے ۵

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر تم اور وہ سب کے سب لوگ جو زمین میں ہیں کفر کرنے لگیں تو بیشک اللہ

جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۸ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا

(ان سب سے) یقیناً بے نیاز لائق حمد و ثناء ہے ۵ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں،

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۚ وَالَّذِينَ

(وہ) قوم نوح اور عاد اور ثمود (کی قوموں کے لوگ) تھے اور (کچھ) لوگ جو ان کے بعد ہوئے، انہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں

مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

جانتا (کیونکہ وہ صفحہ ہستی سے بالکل نیست و نابود ہو چکے ہیں)، ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانوں کے ساتھ آئے تھے

بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَعْيُنَهُمْ فِي افْتَوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا

پس انہوں نے (ارراؤ تمہارے معنادار) اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لئے اور (بڑی جسارت کے ساتھ) کہنے لگے: ہم نے

كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا

اس (دین) کا انکار کر دیا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم اس چیز کی نسبت اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں جس کی

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ⑩ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ

طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو O ان کے پیغمبروں نے کہا: کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

زمین کا پیدا فرمانے والا ہے، (جو) تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو تمہاری خاطر بخش دے اور

وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَيٍّ ⑪ قَالُوا إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

(تمہاری نافرمانیوں کے باوجود) تمہیں ایک مقرر میعاد تک مہلت دینے رکھتا ہے۔ وہ (کافر) بولے: تم تو

مِثْلُنَا ⑫ تَرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

صرف ہمارے جیسے بشر ہی ہو، تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں ان (بتوں) سے روک دو جن کی پرستش ہمارے باپ دادا

فَاتُّونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ⑬ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنَّا نَحْنُ

کیا کرتے تھے، سو تم ہمارے پاس کوئی روشن دلیل لاؤ O ان کے رسولوں نے ان سے کہا: اگرچہ ہم (نفس بشریت میں)

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِّنْ

تمہاری طرح انسان ہی ہیں لیکن (اس فرق پر بھی غور کرو کہ) اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

عِبَادِهِ ⑭ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُم بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ

احسان فرماتا ہے (بھر برابری کیسی؟) اور (وہ گنی روشن دلیل کی بات) یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے حکم

اللَّهُ ⑮ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑯ وَمَا لَنَا إِلَّا

کے بغیر تمہارے پاس کوئی دلیل لے آئیں، اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے O اور ہمیں کیا ہے کہ ہم

نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ⑰ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ

اللہ پر بھروسہ نہ کریں مآں تمہارے اسی نے ہمیں (ہدایت و کامیابی کی) راہیں دکھائی ہیں، اور ہم ضرور

مَا أَذِيُشُونَآ ط وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝۱۲

تمہاری اذیت رسانوں پر مبر کریں گے اور اہل توکل کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے ۵

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلرُّسُلِ لَمْ يَنْخُرِجْكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا

اور کافر لوگ اپنے پیغمبروں سے کہنے لگے: ہم بہر صورت تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تمہیں

أَوْ لَتَعُودَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

ضرور ہمارے مذہب میں لوٹ آنا ہوگا، تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور

الظَّالِمِينَ ۝۱۳ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ إِلَىٰ أَرْضٍ مِّنْ بَعْدِهِمْ ط ذَٰلِكَ

ہلاک کر دیں گے ۵ اور ان کے بعد ہم تمہیں ضرور (اسی) ملک میں آباد فرمائیں گے۔ یہ (وعدہ) ہر اس شخص کے لئے ہے جو

لِمَن خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝۱۴ وَاسْتَفْتَحُوا

میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا، اور میرے وعدہ (عذاب) سے خائف ہو ۵ اور (بالآخر) رسولوں نے (اللہ سے)

وَحَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝۱۵ مِّنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ

فتح مانگی اور ہر سرکش ضدی نامراد ہو گیا ۵ اس (برہادی) کے پیچھے (پھر) جہنم ہے اور اسے

مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ۝۱۶ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَ

ہیمپ کا پانی پلایا جائے گا ۵ جسے وہ بمثل ایک ایک گھونٹ پیئے گا اور اسے حق سے نیچے اتار نہ

يَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ

سکے گا، اور اسے ہر طرف سے موت آگھرے گی اور وہ مر (بھی) نہ سکے گا، اور (پھر) اس کے

وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝۱۷ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

پیچھے (یک اور) بڑا ہی سخت عذاب ہو گا ۵ جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے، ان کی

أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ

مثال یہ ہے کہ ان کے اعمال (اس) راکھ کی مانند ہیں جس پر تیز آندھی کے دن سخت ہوا کا جھونکا

عَاصِفٌ ۚ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ

آگیا، وہ ان (اعمال) میں سے جو انہوں نے کمائے تھے کسی چیز پر قابو نہیں پاسکیں گے۔

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيدُ ۝۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

یہی بہت دور کی گمراہی ہے ۝ (اے سننے والے!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ

کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ پیدا فرماید۔ اگر وہ چاہے (تو) تمہیں نیست و نابود فرما دے اور (تمہاری جگہ)

جَدِيْدٍ ۝۱۹ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۲۰ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ

نئی مخلوق لے آئے ۝ اور یہ (کام) اللہ پر (کچھ بھی) دشوار نہیں ہے ۝ اور (روزِ محشر) اللہ کے سامنے سب

جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۤءُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

(جھوٹے بڑے) حاضر ہوں گے تو (بیرونی کرنے والے) کمزور لوگ (طاقتور) متکبروں سے کہیں گے: ہم تو (عمر بھر)

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّعْتَبَرُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ

تمہارے تابع رہے تو کیا تم اللہ کے عذاب سے بھی ہمیں کسی قدر بچا سکتے ہو؟ وہ (امراء اپنے پیچھے لگنے والے غریبوں سے)

شَيْءٍ ۚ قَالُوْا لَوْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰیكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْنَا

کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمہیں بھی ضرور ہدایت کی راہ دکھاتے (ہم خود بھی گمراہ تھے سو تمہیں بھی گمراہ کرتے)

اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۲۱ وَقَالَ

رہے)۔ ہم پر برابر ہے خواہ (آج) ہم آہ و زاری کریں یا صبر کریں ہمارے لئے کوئی راہ فرار نہیں ہے ۝ اور شیطان کہے گا جبکہ

الشَّيْطٰنُ لَبّٰقٍۭۤۤۤیْۤۤۤی الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ

فیصل ہو چکے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا تھا، سو میں نے تم

وَوَعَدْتُكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۚ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَیْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

سے وعدہ خلافی کی ہے، اور مجھے (دنیا میں) تم پر کسی قسم کا زور نہیں تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں

إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجِبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا

(باطل کی طرف) بلایا سو تم نے (اپنے مفاد کی خاطر) میری دعوت قبول کی، اب تم مجھے مذمت نہ کرو بلکہ

أَنْفُسَكُمْ ۚ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي ۚ إِنِّي

(خود) اپنے آپ کو مذمت کرو۔ نہ میں (آج) تمہاری فریادری کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو۔

كُفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

اس سے پہلے جو تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے رہے ہو بیشک میں (آج) اس سے انکار کرتا ہوں۔ یقیناً ظالموں

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۳۳ وَ أَدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کیلئے دردناک عذاب ہے ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ جنتوں میں داخل

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

کئے جائیں گے جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (وہ) ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ يُحِبُّهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝۳۴ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

رہیں گے، (مدقات کے وقت) اس میں ان کا دعائیہ کلمہ ”سلام“ ہو گا ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا، اللہ نے

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

کیسی مثال بیان فرمائی ہے کہ پاکیزہ بات اس پاکیزہ درخت کی مانند ہے جسکی جڑ (زمین میں) مضبوط ہے

ثَابِتٌ وَفُرُوعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝۳۵ تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ

اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں ۵ وہ (درخت) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت

بِإِذْنِ رَبِّهَا ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْمَثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

پہل دے رہا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُونَ ۝۳۶ وَمِثْلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

حاصل کریں ۵ اور ناپاک بات کی مثال اس ناپاک درخت کی سی ہے جسے زمین کے

اجْتُمَعْتُ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ وَمَالَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝۲۱ یُثَبِّتُ

اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے، اسے ذرا بھی قرار (و ہٹا) نہ ہو اللہ ایمان والوں

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

کو (اس) مضبوط بات (کی برکت) سے دنیوی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا

فِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۝۲۲ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا

ہے اور آخرت میں (بھی)۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ ٹھہرا دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا

يَشَاءُ ۝۲۳ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا

ہے کر ڈالتا ہے ۝ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے بدل ڈالا

وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝۲۴ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۝۲۵

اور انہوں نے اپنی قوم کو جاہی کے گھر میں اتار دیا ۝ (وہ) دوزخ ہے جس میں جھوٹے جائیں گے،

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۲۶ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ

اور وہ برا ٹھکانا ہے ۝ اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک بنا ڈالے تاکہ وہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے

سَبِيلِهِ ۝۲۷ قُلْ تَسْعَوْنَ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝۲۸ قُلْ

بھگائیں۔ فرما دیجئے: تم (چند روزہ) فائدہ اٹھ لو بیشک تمہارا انجام آگ ہی کی طرف (جانا) ہے ۝ آپ میرے

لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ يُنْفِقُوا مِمَّا

مومن بندوں سے فرما دیں کہ وہ نماز قائم رکھیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ

(۷۱ راہ میں) خرچ کرتے رہیں اس دن کے آنے سے پہلے جس دن میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ

فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝۲۹ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

ہی کوئی (دنیادی) دوستی (کام آئے گی) ۝ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور آسمان کی جانب سے پانی

الْأَرْضِ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ

اتارا پھر اس پانی کے ذریعہ سے تمہارے رزق کے طور پر پھل پیدا کئے، اور اس

الشَّجَرَاتِ بِرِزْقٍ لَّكُمْ^ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي

نے تمہارے لئے کشتیوں کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی رہیں

الْبَحْرِ بِأَمْرٍ^ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْإِنْهَارَ^ج وَ سَخَّرَ لَكُمُ

اور اس نے تمہارے لئے دریاؤں کو (بھی) مسخر کر دیا اور اس نے تمہارے فائدہ کیلئے سورج، اور چاند کو (باقاعدہ، ایک نظام

الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ دَآبِّينِ^ج وَ سَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ

کا) مطیع بنادیا جو ہمیشہ (اپنے اپنے مدار میں) گردش کرتے رہتے ہیں، اور تمہارے (نظام حیات کے) لئے رات اور دن کو

وَالنَّهَارَ^ج وَآتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ^ط وَإِنْ تَعْدُوا

بھی (ایک نظام کے) تابع کر دیا اور اس نے تمہیں ہر وہ چیز عطا فرمادی جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی

نِعْمَتِ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا^ط إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ^ع

نعمتوں کو شمار کرنا چاہو (تو) پورا شمار نہ کر سکو گے، بیشک انسان بڑا ہی ظالم بڑا ہی ناشکر گزار ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي

اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنادے اور مجھے اور میرے

وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ إِلَّا صَنَامًا^ط رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّونَ

بچوں کو اس (بات) سے بچالے کہ ہم بتوں کی پرستش کریں۔ اے میرے رب! ان (بتوں) نے

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ^ج فَسَنُتَّبِعُنِي فَإِنَّهُ مِنِّي^ج وَ مَن

بہت سے لوگوں کو گمراہ کر ڈالا ہے۔ پس جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہو گا اور جس نے

عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^ع رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ

میری نافرمانی کی تو بیشک تُو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی اولاد (اسماعیل علیہ السلام) کو

دُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۝

(مکہ کی) ہے آپ و گیارہ واوی میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس بسا دیا ہے، اے ہمارے رب! تاکہ وہ

رَبَّنَا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي

نماز قائم رکھیں پس تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ وہ شوق و محبت کے ساتھ ان کی طرف مائل

إِلَيْهِمْ وَأَرْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٩﴾

رہیں اور انہیں (ہر طرح کے) پھلوں کا رزق عطا فرما، تاکہ وہ شکر بجا لاتے رہیں۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْدِي ۖ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَىٰ

اے ہمارے رب! بیشک تو وہ (سب کچھ) جانتا ہے جو ہم چھاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں، اور

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ ﴿٢٨﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ رکھتی بھی، جن دنوں میں، ہمشہور ہے اور شہ آستان کی (مغلی) دہ سب تعریفیں، اللہ کے لئے

الَّذِي وَهَبَ لِي الْكِبَرَ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي

من محمد بن علي بن اسحاق (الشيخ فخر) من فرائد مساجد

لَسْمُهُ الدُّعَاءُ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ

شاید که در این میان، بعضی از افراد، به دلیل عدم آشنایی با این روش، نتوانند از آن استفاده کنند. اما با کمی تمرین و دقت، می‌توان به راحتی این روش را یاد گرفت و به نفع خود به کار برد.

وَقُلْ لِّمَن لَّدُنَّ الْفُتُورُ

[illegible]

وَاللُّهُمَّ إِنَّكَ بِقُدْرَتِكَ الْحَسْبُ ۖ وَلَا تَحْشَدُ ۚ

[illegible]

اللّٰهُ خَافِلًا عَمَّا يُعْمَلُ، وَاللّٰهُ يَوْمَئِذٍ الشَّامِدُ

اللَّهُ تَعَالَىٰ أَعْلَمُ بِمَا يَكُونُ فِي الْأَرْحَامِ ۚ لَا يُدْرِكُ الْبَصَرُ شَيْئًا وَلَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِّمَّا يَحْكُمُ بِهِ يُزَكِّيٰ أَوْ يُجْزِيٰ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

☆ (یہاں حضرت امیر المومنینؑ کے متعلق دو داستانوں کی طرف اشارہ ہے۔ پہلا وہ شریک نہ تھے بلکہ یہی خلیفہ برحق تھے۔ اور دوسرا یہ کہ کبھی کبھی وہ اس نے آپ محمدؐ کو آپ کا شریک قرار دیا تھا۔ اس لئے سے جو خلیفہ آپؐ کا کیا ہے وہ شریک تھا اور آپؐ کو اس کے لئے دعا ہے۔ حضرت سے۔ اور کہ یہ آپؐ کا شریک تھا۔ جبکہ یہاں بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو پسند کرے اور اس سے مسرت ہو۔) (پیشہ آئی کہ تمہاری عمر کی تقریر کا یہ کیا ہے۔)

لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿۳۲﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

جس میں (خوف کے مارے) آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی وہ لوگ (میدانِ حشر کی طرف) اپنے سر اوپر اٹھائے دوڑتے جا

رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿۳۳﴾

رہے ہوں گے اس حال میں کہ ان کی پلکیں بھی نہ جھپکتی ہوں گی اور ان کے دل سکت سے خالی ہو رہے ہوں گے

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ

اور آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب ان پر عذاب آ پینچے گا تو وہ لوگ جو ظلم کرتے رہے ہوں گے

ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ لَا تُجِبْ دَعْوَتَكَ

کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی دیر کے لئے مہلت دے دے کہ ہم تیری دعوت کو قبول کر لیں

وَتَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۖ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا

اور رسولوں کی پیروی کر لیں۔ (ان سے کہا جائے گا) کہ کیا تم ہی لوگ پہلے قسمیں نہیں کھاتے رہے کہ

لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۖ ﴿۳۴﴾ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

تمہیں کبھی زوال نہیں آئے گا اور تم (اپنی باری پر) انہی لوگوں کے (چھوڑے ہوئے) محلات میں رہتے تھے (جنہوں نے اپنے

أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ

اپنے دور میں) اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا حالانکہ تم پر عیاں ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا اور ہم نے تمہارے (فہم کے)

الْأَمْثَالَ ﴿۳۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُم وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۖ

نئے مثالیں بھی بیان کی تھیں اور انہوں نے (دولت و اقتدار کے نشہ میں بدمست ہو کر) اپنی طرف سے بڑی فریب کاریاں کیں جبکہ

وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۳۶﴾ فَلَا تَحْسِبَنَّ

اللہ کے پاس ان کے ہر فریب کا توڑ تھا، مگر چہ ان کی مکارانہ تدبیریں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی اکٹڑ جائیں۔ سو اللہ کو ہرگز

اللَّهُ مُخْلِفٌ وَعْدُهُ رُسُلَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھنا، بیشک اللہ غالب، بدلہ لینے والا ہے

یَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا

جس دن (یہ) زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور جملہ آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اللہ کے روبرو

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۳۸ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

حاضر ہوں گے جو ایک ہے سب پر غالب ہے ۵ اور اس دن آپ مجرموں کو زنجیروں

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝۳۹ سَرَّابِلُهُمْ مِّنْ قِطْرَانٍ

میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے ۵ ان کے لباس گندھک (یا ایسے روغن) کے ہوں گے (جو آگ کو خوب بجڑاتا ہے)

وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ۝۵۰ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ رہی ہو گی ۵ تاکہ اللہ ہر شخص کو ان (اعمال) کا بدلہ دے دے جو

كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۵۱ هَذَا بَلَدٌ

اس نے کما رکھے ہیں۔ بیشک اللہ حساب میں جلدی کرنے والا ہے ۵ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے کلاما پیغام کا

لِلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّهَا هِيَ إِلَهُ وَاحِدٌ

پہنچا دیتا ہے، تاکہ انہیں اس کے ذریعہ ڈرایا جائے اور یہ کہ وہ خوب جان لیں کہ بس وہی (اللہ) معبود یکتا ہے

وَلِيَذْكُرُوا وَلُوا إِلَّا لِبَابٍ ۝۵۲

اور یہ کہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں ۵

اباھا ۹۹ ۱۵ سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۲ رُكُوعًا ۶

۶ رکوع

سورۃ الحجر کی ہے

آیات ۹۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ۵

الْا تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝۱

الف لام ر (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) یہ (برگزیدہ) کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں ۵

رَبِّمَا يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ②

کفار (آخرت میں مومنوں پر اللہ کی رحمت کے منظر دیکھ کر) بار بار آرزو کریں گے کہ کاش! وہ مسلمان ہوتے ②

ذُرُّهُمْ يَا كُفُّوا وَ يَتَمَتَّعُوا وَ يُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

آپ (تمسک نہ ہوں) انہیں چھوڑ دیجئے وہ کھاتے (پیتے) رہیں اور بیش کرتے رہیں اور (اکی) جھوٹی امیدیں انہیں (آخرت سے) غافل

يَعْلَمُونَ ③ وَ مَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

رکھیں پھر وہ مفقود (ہونا انجام) جان میں گئے ③ اور ہم نے کوئی بھی بستی ہلاک نہیں کی مگر یہ کہ اس کیلئے ایک معلوم

مَعْلُومٌ ④ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ⑤

نوع (قانون) تھا ④ کوئی بھی قوم (قانون عروج و زوال کی) اپنی مقررہ مدت سے نسا کے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے ⑤

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

اور (کفار گستاخی کرتے ہوئے) کہتے ہیں: اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے! بیشک تم

لَمَجْنُونٌ ⑥ لَوْ مَا تَأْتِيَنَا بِالْمَلِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنْ

دیوانے ہو ⑥ تم ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتے اگر تم

الصَّادِقِينَ ⑦ مَا نُزِّلَ الْمَلِكَةُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا

سچے ہو ⑦ ہم فرشتوں کو نہیں اتارا کرتے مگر (بیصلہ) حق کے ساتھ (یعنی جب عذاب کی گھڑی آپہنچے تو اس کے نفاذ کیلئے

كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ⑧ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا

اتارتے ہیں) اور اس وقت انہیں مہلت نہیں دی جاتی ⑧ بیشک یہ ذکر عظیم (قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی

لَهُ لَحَفِظُونَ ⑨ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِعْرِ

حفاظت کریں گے ⑨ اور بیشک ہم نے آپ سے قبل پہلی امتوں میں بھی رسول

الْأَوَّلِينَ ⑩ وَ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

بیچے تھے ⑩ اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا تھا مگر یہ کہ وہ اس کے ساتھ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝

کیا کرتے تھے ۵ اسی طرح ہم اس (تمسخر اور استہزاء) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ۵

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَوْ

یہ لوگ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے اور بیشک پہلوں کی (یہی) روش گزر چکی ہے ۵ اور اگر ہم ان پر

فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝

آسمان کا کوئی دروازہ (بھی) کھول دیں (اور ان کیسے یہ بھی ممکن بتادیں کہ) وہ سارا دن اس میں (سے) ادا پر چڑھتے رہیں ۵

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

(حب بھی) یہ لوگ یقیناً (یہ) کہیں گے کہ ہماری آنکھیں (کسی حیلہ و فریب کے ذریعے) باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم لوگوں

مَسْحُورُونَ ۝ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزِينَةً

پر جادو کر دیا کیا ہے ۵ اور بیشک ہم نے آسمان میں (کھنکھوں کی صورت میں ستاروں کی حفاظت کیسے) قلعے بنائے اور ہم نے اس (غدا کی کائنات) کو

لِلنَّظِيرِينَ ۝ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ إِلَّا

دیکھنے والوں کیلئے آراستہ کر دیا ۵ اور ہم نے اس (آسمانی کائنات کے کسی) کو ہر مردود شیطان (یعنی ہر سرکش قوت کے شر انگیز عمل) سے محفوظ کر دیا ۵ مگر

مَنْ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ۝ وَ

جو کوئی بھی چوری چھپے سننے کے لئے آگے تو اس کے پیچھے ایک (جہاں) چمکتا شہاب ہو جاتا ہے ۵ اور

الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا

زمین کو ہم نے (گروائی کے باوجود) پھیلا دیا اور ہم نے اس میں (مختلف مادوں کو باہم ملا کر) مضبوط پہاڑ بنادئے اور ہم نے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَ

اس میں ہر جنس کو (مطلوبہ) توازن کے مطابق نشوونما دی ۵ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے اور ان

مَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرِزْقَيْنَ ۝ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا

(اسانوں، جانوروں اور پرندوں) کیسے بھی جنہیں تم رزق مہیا نہیں کرتے ۵ اور (کائنات) کی کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے مگر یہ کہ

خَزَائِنُهُ ۚ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿۲۱﴾

ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے صرف معین مقدار کے مطابق ہی اتارتے رہتے ہیں ۵ اور

أَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

ہم ہواؤں کو بارلوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے بھیجتے ہیں پھر ہم آسمان کی جانب سے پانی اتارتے ہیں

فَأَسْقِيَنَّامُوجَ ۚ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ

پھر ہم اسے تم ہی کو پلاتے ہیں اور تم اس کے خزانے رکھنے والے نہیں ہو ۵ اور بیشک ہم ہی جلاتے ہیں

نُحْيِي وَنُيِّتُ ۚ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث (و مالک) ہیں ۵ اور بیشک ہم اُن کو بھی

الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿۲۴﴾

جاتے ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے اور بیشک ہم بعد میں آنے والوں کو بھی جانتے ہیں ۵

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۖ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ

اور بیشک آپ کا رب ہی تو انہیں (روز قیامت) جمع فرمائے گا۔ بیشک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے ۵ اور بیشک ہم

خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۶﴾ وَ

نے انسان کی (کیمیائی) تخلیق ایسے خشک بچنے والے گارے سے کی جو (پہلے) سن رسیدہ سیاہ بودار ہو چکا تھا ۵ اور اس

الْجَانِّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السُّوْمِ ﴿۲۷﴾ وَإِذْ

سے پہلے ہم نے جنوں کو شدید جلا دینے والی آگ سے پیدا کیا جس میں دھواں نہیں تھا ۵ اور (وہ)

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ

واقعہ یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں سن رسیدہ (اور) سیاہ بودار، بچنے والے گارے

مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۸﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ

سے ایک بشری ہیکر پیدا کرنے والے ہوں ۵ پھر جب میں اسکی (ظاہری) تشکیل کو کامل طور پر درست حالت میں راپکوں اور اس ہیکر

رَأَوْحِي فَقَعُوا لَهُ سُجْدِينَ ﴿٣٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ

(بشری کے باطن) میں اپنی (نورانی) روح پھونک دوں تو تم اس کیلئے سجدہ میں گر پڑو گے (اس پیکر بشری کے اندر نور ربانی کا چراغ

اجْمَعُونَ ﴿٤٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ

جیتے گی) سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا ۵ سوائے ابلیس کے، اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے

السُّجْدِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ إِلَّا تَكُون مَعَ

انکار کر دیا ۵ (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں

السُّجْدِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

کے ساتھ نہ ہوا ۵ (ابلیس نے) کہا: میں ہرگز ایسا نہیں (ہو سکتا) کہ بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے بن رسیدہ

مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَبَآءٍ مُّسْنُونٍ ﴿٤٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

(ور) سیاہ بودار، بجتے والے گارے سے تخلیق کیا ہے ۵ (لہ نے) فرمایا: تو یہاں سے نکل جا پس بیشک تو مردود

فَإِنَّكَ رَٰجِعٌ ۖ ﴿٤٤﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ

(راندہ درگاہ) ہے ۵ اور بیشک تجھ پر روز جزا تک لعنت (پڑے گی)

الرَّيِّينَ ﴿٤٥﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٤٦﴾

رہے گی ۵ اُس نے کہا: اے پروردگار! پس تو مجھے اُس دن تک مہلت دے دے (جس دن) لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے ۵

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٤٧﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے فرمایا: سو بیشک تو مہلت یافتہ لوگوں میں سے ہے ۵ وقت مقررہ کے دن (قیامت)

الْمَعْلُومِ ﴿٤٨﴾ قَالَ رَبِّ بَاعْ غَوِيَّتِي لَا زَيْتَنَ لَهُمْ فِي

تک ۵ ابلیس نے کہا: اے پروردگار! اس سبب سے جو تو نے مجھے گمراہ کیا میں (بھی) یقیناً ان کیسے زمین میں (گمنا ہوں) اور نافرمانوں

الْأَرْضِ وَلَا غَويَّتِهِمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

(کو) خوب آراستہ و خوشنما بنادوں گا اور ان سب کو ضرور گمراہ کر کے رہوں گا ۵ سوائے تیرے ان برگزیدہ بندوں کے جو (میرے اور نفس

الْمُخْلِصِينَ ﴿۳۰﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿۳۱﴾ إِنَّ

کے فریبوں سے (خلاصی پانچے ہیں) اللہ نے ارشاد فرمایا: یہ (اخلاص ہی) راستہ ہے جو سید عالم میرے در پر آتا ہے ۵ بیشک

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ

میرے (اخلاص یافتہ) بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا سوائے ان بھٹکے ہوؤں کے جنہوں نے

مِنَ الْغُلُوِّينَ ﴿۳۲﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْعَلِينَ ﴿۳۳﴾

تیری راہ اختیار کی ۵ اور بیشک ان سب کے لئے وعدہ کی جگہ جہنم ہے ۵

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْشُورٌ ﴿۳۴﴾

جس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مخصوص کیا گیا ہے ۵

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۳۵﴾ أَدْخُلُوها بِسَلَامٍ

بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں رہیں گے ۵ (ان سے کہا جائے گا:) ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر

أَمْنِينَ ﴿۳۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا

داخل ہو جاؤ ۵ اور ہم وہ ساری کدورت باہر کھینچ لیں گے جو (دنیا میں) انکے سینوں میں (مغالطہ کے باعث ایک دوسرے

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۳۷﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ

سے) تھکی، وہ (جنت میں) بھائی بھائی بن کر آنے سے سامنے بیٹھے ہونگے ۵ انہیں وہاں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ ہی

مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿۳۸﴾ نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ۵ (اے حبیب!) آپ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں ہی بیشک بڑا بخشنے والا نہایت

الرَّحِيمُ ﴿۳۹﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْآلِيمُ ﴿۴۰﴾ وَ

مہربان ہوں ۵ اور (اس بات سے بھی آگاہ کر دیجئے) کہ میرا ہی عذاب بڑا دردناک عذاب ہے ۵ اور

نَبِّئِهِمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿۴۱﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا

انہیں ابراہیم (جسے) کے مہمانوں کی خبر (بھی) سنائیے ۵ جب وہ ابراہیم (جسے) کے پاس آئے تو انہوں نے (آپ کو) سلام

سَلَامًا ۱۰ قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ۵۲ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا

کہا۔ ابراہیم (ؑ) نے کہا کہ ہم آپ سے کچھ ڈر محسوس کر رہے ہیں ۵۰ (مہمان فرشتوں نے) کہا: آپ خائف نہ ہوں ہم

نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۵۳ قَالَ أَبَشِّرْهُنِّي عَلَىٰ أَن

آپ کو ایک دانشمند لڑکے (کی پیدائش) کی خوشخبری سناتے ہیں ۵۰ ابراہیم (ؑ) نے کہا: تم مجھے اس حال میں خوشخبری سنارہے

مَسْنَىٰ الْكِبَرِ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ۵۴ قَالُوا بِشَرِّكَ بِالْحَقِّ

ہو جبکہ مجھے بڑھاپا، حق ہو چکا ہے سو اب تم کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو ۵۰ انہوں نے کہا: ہم آپ کو نئی بشارت دے

فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَنِطِينِ ۵۵ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِّن رَّحْمَةٍ

رہے ہیں سو آپ نا امید نہ ہوں ۵۰ ابراہیم (ؑ) نے کہا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا

رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۵۶ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا

اور کون مایوس ہو سکتا ہے ۵۰ ابراہیم (ؑ) نے دریافت کیا: اے (اللہ کے) بھیجے ہوئے فرشتو! (اس بشارت کے علاوہ) اور

الْمُرْسَلُونَ ۵۷ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

تمہارا کیا کام ہے (جس کیسے آئے ہو)؟ ۵۰ انہوں نے کہا: ہم ایک مجرم قوم کی طرف

مُجْرِمِينَ ۵۸ إِلَّا آلَ لُوطٍ ۱۰ إِنَّا لَمَنَجُّهُمْ أَجْمَعِينَ ۵۹

بھیجے گئے ہیں ۵۰ سوائے لوط (ؑ) کے گمراہانے کے، بیشک ہم ان سب کو ضرور بچا لیں گے ۵۰

إِلَّا أُمَّرَأَتَهُ قَدْ رَمَانَا ۱۰ إِنَّا هَالِكِينَ ۶۰ فَلَمَّا جَاءَ

بجڑن کی بیوی کے، ہم (یہ) طے کر چکے ہیں کہ وہ ضرور (عذاب کیلئے) بچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۵۰ پھر جب لوط (ؑ)

آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۶۱ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّسْكِرُونَ ۶۲

کے خاندان کے پاس وہ فرستادہ (فرشتے) آئے ۵۰ لوط (ؑ) نے کہا: بیشک تم اجنبی لوگ (معلوم ہوتے) ہو ۵۰

قَالُوا بَلْ جُنَّتْ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتُرُونَ ۶۳ وَآتَيْنَكَ

انہوں نے کہا: (ایسا نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ (عذاب) لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے رہے ہیں ۵۰ اور ہم آپ

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿۲۳﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

کے پاس حق (کا فیصلہ) لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں ۵ پس آپ اپنے اہل خانہ کو رات کے کسی حصہ میں

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَ

سے کر نکل جائے اور آپ خود ان کے پیچھے پیچھے چلے اور آپ میں سے کوئی مڑ کر (بھی) پیچھے نہ دیکھے اور آپ کو

امْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ

جہاں جانے کا حکم دیا گیا ہے (وہاں) چلے جائیں ۵ اور ہم نے لوط (جسے) کو اس فیصلہ سے بذریعہ وحی

أَنَّ دَابِرَهُمْ أَوْ لَاءِ مَقْطُوعٍ مُّصْبِحِينَ ﴿۲۵﴾ وَجَاءَ أَهْلُ

آگاہ کر دیا کہ بیشک ان کے صبح کرتے ہی ان لوگوں کی جڑ کٹ جائے گی ۵ اور اہل شہر (اپنی بدستی میں) خوشیوں

الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضِيفِي فَلَا

مناتے ہوئے (لوط جسے) کے پاس) آپہنچے ۵ لوط (جسے) نے کہا: بیشک یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم مجھے (ان کے بارے

تَفْضَحُونَ ﴿۲۷﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوا

میں) شرمسار نہ کرو ۵ اور اللہ (کے غضب) سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو ۵ وہ (بدست لوگ) بولے:

أَوَلَمْ نُنْهَكْ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۲۹﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ

(اے لوط!) کیا ہم نے تمہیں دنیا بھر کے لوگوں (کی حرمت) سے منع نہیں کیا تھا ۵ لوط (جسے) نے کہا: یہ میری (قوم کی) بیٹیاں

كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿۳۰﴾ لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَاتِهِمْ

ہیں اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو ۵ (اے حبیبِ مکرم!) آپ کی عمر مبارک کی قسم، بیشک یہ لوگ (بھی قومِ لوط کی طرح) اپنی

يَعْبَهُونَ ﴿۳۱﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿۳۲﴾ فَجَعَلْنَا

بدستی میں سرگرداں پھر رہے ہیں ۵ پس انہیں طلوعِ آفتاب کے ساتھ ہی سخت آتشیں کڑک نے لیا ۵ سو ہم نے ان کی ہستی کو

عَالِيهَا سَافِلَهَا وَآمَطْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

زیر و زبر کر دیا اور ہم نے ان پر پتھر کی طرح سخت مٹی کے

سَجِيلٌ ۝۴۳ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّينَ ۝۴۴ وَإِنَّهَا

نکھر برساتے ہیں۔ ہیکل اس (واقعہ) میں اہل فراست کے لئے نشانیاں ہیں۔ ۵ اور ہیکل

لِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۝۴۵ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝۴۶

وہ بستی ایک آباد راستہ پر واقع ہے۔ ۵ ہیکل اس (واقعہ قوم لوط) میں اہل ایمان کے لئے نشانی (عبرت) ہے۔ ۵

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ۝۴۷ فَانْتَقَبْنَا

اور ہیکل باشندگان ایکہ (یعنی کھنی جھازیوں کے رہنے والے) بھی بڑے ظالم تھے۔ ۵ پس ہم نے ان سے

مِنْهُمْ ۝۴۸ وَإِنَّهُمْ لِبِأَمَامٍ مُّبِينٍ ۝۴۹ وَلَقَدْ كَذَّبَ

(بھی) انتقام بیا، اور یہ دونوں (بستیاں) کھلے راستہ پر (موجود) ہیں۔ ۵ اور ہیکل وادی حجر

أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ۝۵۰ وَآتَيْنَهُمُ الْإِنشَاءَ فَكَانُوا

کے باشندوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ ۵ اور ہم نے انہیں (بھی) اپنی نشانیاں دیں مگر وہ ان سے

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝۵۱ وَكَانُوا يُخَوِّتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

روگردانی کرتے رہے۔ ۵ اور وہ لوگ بے خوف و خطر پہاڑوں میں کمر

أَمْنِينَ ۝۵۲ فَآخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝۵۳ فَمَا

تراشتے تھے۔ ۵ تو انہیں (بھی) صبح کرتے ہی خوفناک کڑک نے آکھڑا۔ سو جو

أَغْنَى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۵۴ وَمَا خَلَقْنَا

(مال) وہ کمایا کرتے تھے وہ ان سے (اللہ کے عذاب) کو دفع نہ کر سکا۔ ۵ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۝۵۵ وَإِنَّ

جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے عبث پیدا نہیں کیا، اور یقیناً قیامت کی گھڑی آنے والی ہے سو

السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلَ ۝۵۶ إِنَّ رَبَّكَ

(اے اخلاق بخش!) آپ بڑے حسن و خوبی کے ساتھ درگزر کرتے رہے۔ ۵ ہیکل آپ کا رب ہی سب کو

وقف لازمہ

هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِ

پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہے ۵ اور بیشک ہم نے آپ کو بار بار ہر ائی جانے والی سات آیتیں (یعنی سورہ فاتحہ) اور

وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا

بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ۵ آپ ان چیزوں کی طرف نگاہ نہ کریں نہ دیکھیں جن سے ہم نے کافروں کے گروہوں

مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفَضْ

کو (چند روزہ) پیش کے لئے بہرہ مند کیا ہے، اور ان (کی گمراہی) پر رنجیدہ خاطر بھی نہ ہوں اور اہل ایمان (کی دلجوئی) کے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ

لئے اپنے (شفقت و انصاف کے) بازو جھکائے رکھے ۵ اور فرما دیجئے کہ بیشک (اب) میں ہی (عذاب الہی کا) واضح و صریح

الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾ كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿۹۰﴾ الَّذِينَ

اُرسنائے دیا ہوں ۵ جیسا (عذاب) کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں (یعنی یہود و نصاریٰ) پر اتارا تھا جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر

جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْتَدْعِيَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۹۲﴾

کے تقسیم) کر ڈالا (یعنی موافق آئیں کو مان لیا اور غیر موافق کو نہ مانا) ۵ سو آپ کے مدب کی قسم اہم ان سب سے ضرور پرستش کریں گے ۵

عَسَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ

ان اعمال سے متعلق جو وہ کرتے رہے تھے ۵ پس آپ وہ (باتیں) اعلان کر ڈالیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اور

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۴﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿۹۵﴾

آپ مشرکوں سے منہ پھیر لیجئے ۵ بیشک مذاق کرنے والوں (کو انجام تک پہنچانے) کے لئے ہم آپ کو کافی ہیں ۵

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ

جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں سو وہ عنقریب (اپنا انجام)

يَعْلَمُونَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا

جان لیں گے ۵ اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ (اقدس) ان باتوں سے تنگ ہوتا ہے جو

مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ

(دوسرے) فوائد ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو اور ان میں تمہارے لئے رونق (اور دلکشی بھی) ہے جب تم

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾ وَتَحِبُّوا ثِقَالَكُمْ إِلَىٰ

شام کو چڑھ اگاہ سے (واپس) لاتے ہو اور جب تم صبح کو (چرانے کیلئے) لے جاتے ہو اور یہ (جالور) تمہارے بوجھ (بھی)

بِكُلِّ لَمْ تَكُونُوا إِلَيْهِ إِلَّا بِشَقِّ الْأَنْفُسِ ۖ إِنَّ رَبَّكُمْ

ان شہروں تک اٹھ لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر جانناہ مشقت کے نہیں پہنچ سکتے تھے، بیشک تمہارا رب نہایت

لَسَّاءُ وَفَرَحِيمٌ ﴿٧﴾ وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ

شفقت والا نہایت مہربان ہے اور (اسی نے) گھوڑوں اور ٹھروں اور گدھوں کو (پیدا کیا) تاکہ تم ان پر سواری کر سکو وروہ (تمہارے

لِتَرْكِبُوها وَزِينَةً ۖ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَعَلَىٰ

لئے) باعث زینت بھی ہوں، اور وہ (مزید ایسی بازیخت سواروں کو بھی) پیدا فرمائے گا جنہیں تم (آج) نہیں جانتے ہو اور درمیانی راہ

اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَايِرٌ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

اللہ (کے دروازے) پر جائز بھی ہے اور اس میں سے کئی نیرمی راہیں بھی (ملتی) ہیں، اور اگر وہ چاہتا تو تم سب ہی کو

أَجْعَلِينَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ

ہدایت فرمادیتا وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان کی جانب سے پانی اتارا، اس میں سے (کچھ) پینے کا ہے اور اس میں سے

مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُثْبِتُ لَكُمْ

(کچھ) شجر کاری کا ہے (جس سے نباتات، ہزرے اور چراگاہیں اُگتی ہیں) جن میں تم (اپنے مویشی) چراتے ہو اسی

بِهِ الرُّعَاءُ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلُ وَالْأَعْنَابُ وَمِنْ كُلِّ

پانی سے تمہارے لئے کھیت اور زیتون اور کجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل (اور

الشَّجَرَاتِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

میوے) اگاتا ہے، بیشک اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشان ہے

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، اور تمام ستارے

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِی ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

بھی اسی کی تدبیر (سے نظام) کے پابند ہیں، بیشک اس میں عقل رکھنے والے لوگوں کے

يَعْقِلُونَ ﴿۱۳﴾ وَمَا ذَرَأَا لَكُم فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

کئے نشانیاں ہیں اور (حیوانات، نباتات اور معدنیات وغیرہ میں سے بقیہ) جو کچھ بھی اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا فرمایا

أَلْوَانُهُ ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۴﴾ وَهُوَ

ہے جن کے رنگ الگ الگ ہیں (سب تمہارے لئے مسخر ہیں)، بیشک اس میں فصاحت قبول کرنے والے لوگوں کیلئے نشانی ہے اور

الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْبًا طَرِيًّا وَكَأَنَّ

وہی ہے جس نے (فضا اور کے علاوہ) بحر (یعنی دریاؤں اور سمندروں) کو بھی مسخر فرمایا تاکہ تم اس میں سے تارہ (و پسندیدہ) گوشت کھاؤ اور تم

تَسْخَرُونَ مِنْهُ حَلِیَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ

اس میں سے موتی (وغیرہ) نکالو جنہیں تم زیبائش کیلئے پہنتے ہو، اور (اے انسان!) کشتیوں (اور جہازوں) کو دیکھتا ہے جو (دریاؤں اور

مَوَاحِدَ فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ

سمندروں کا) پانی چیرنے ہوئے اس میں چلے جاتے ہیں، اور (یہ سب کچھ سنئے کیا) تاکہ تم (دور دور تک) اس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو

تَشْكُرُونَ ﴿۱۵﴾ وَ أَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

اور یہ کہ تم شکر گزار بن جاؤ اور اسی نے زمین میں (مختلف مادوں کو باہم ملا کر) بھاری پہاڑ بنائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ (اپنے مدار میں

تَيِّدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾

حرکت کرتے ہوئے) تمہیں لے کر کاٹنے لگے اور نہریں اور (قدرتی راستے) (بھی) بنائے تاکہ تم (منزلوں تک پہنچنے کیلئے) راہ پاسکو

وَعَلَّمَتْ ط وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۷﴾ أَفَمَنْ يَخْلُقُ

اور (دن کو راہ تلاش کرنے کیلئے) علامتیں بنائیں، اور (رات کو) لوگ ستاروں کے ذریعہ (بھی) راہ پاتے ہیں کیا وہ خالق جو

﴿۱۳﴾ (شی) مسخر کر دیا، جس میں، سورج اور چاند

كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٤﴾ وَإِنْ تَعْدُوا

(اتنا کچھ) پیدا فرمائے اسکے مثل ہو سکتا ہے جو (کچھ بھی) پیدا نہ کر سکے، کیا تم لوگ نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور اگر تم

نِعْمَةٌ اللَّهِ لَا تُحْصَوْنَ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٥﴾ وَ

اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں پورا شمار نہ کر سکو گے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ

اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور یہ (شرک)

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

لوگ جن (بتوں) کو اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا

يَخْلُقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ

کئے گئے ہیں اور (وہ) مردے ہیں زندہ نہیں، اور (انہیں اتنا بھی) شعور نہیں کہ (لوگ) کب

آيَاتٍ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ

انہائے جائیں گے تمہارا معبود، معبود یکساں ہے، پس جو لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ سرکش

مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

مکتر ہیں اور یہ بات حق و ثابت ہے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور

يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قِيلَ

جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا اور جب اُن سے پوچھا جاتا ہے

لَهُمْ مَاذَا آتٰنَا رَبُّكُمُ قَالَوَا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

کہ تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا ہے؟ (تو) وہ کہتے ہیں: اگلی قوموں کے جھوٹے قصے (اتارے ہیں) اور

لِيَحْصِلُوا أَوزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَ مِنْ

(یہ سب کچھ اس لئے کہہ رہے ہیں) تاکہ روز قیامت وہ اپنے (اعمال بد کے) پورے پورے بوجھ اٹھائیں اور کچھ

أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا

بوجھ اُن لوگوں کے بھی (اٹھائیں) جنہیں (اپنی) جہالت کے ذریعہ گمراہ کئے جا رہے ہیں، جان لیا بہت بُرا بوجھ ہے

يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ

جو یہ اٹھا رہے ہیں ۵ بیشک اُن لوگوں نے (بھی) فریب کیا جو ان سے پہلے تھے تو اللہ نے

بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ

اُن (کے) مکرو فریب) کی عمارت کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا تو ان کے اوپر سے ان پر چھت گر

فَوْقِهِمْ وَأَتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

پڑی اور ان پر اس طرف سے عذاب آ پہنچا جس کا انہیں کچھ خیال بھی نہ تھا ۵ پھر وہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

انہیں قیامت کے دن رسوا کرے گا اور ارشاد فرمائے گا: میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ

جن کے حق میں تم (مومنوں سے) جھگڑا کرتے تھے، وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہیں

الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ

گئے: بیشک آج کافروں پر (ہر قسم کی) رسوائی اور بربادی ہے ۵ جن کی رو میں

تَتَوَفَّيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقُوا السَّلَامَ ۖ مَا

فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر (بدستور) ظلم کئے جا رہے ہوں، سو وہ (روز قیامت) امانت و

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ

فرمانبرداری کا اظہار کریں گے (اور کہیں گے:) ہم (دنیا میں) کوئی برائی نہیں کیا کرتے تھے، کیوں نہیں بیشک اللہ خوب جانتا

تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خُلِدِیْنَ فِیْهَا ط

ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ۵ پس تم دوزخ کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ، تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو،

فَلَيْسَ مَثْوًی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا

سو تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۵ اور پرہیزگار لوگوں سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا

مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالُوا خَیْرًا ط لِلَّذِیْنَ أَحْسَنُوا فِی

ناز فرمایا ہے؟ وہ کہتے ہیں: (دنیا و آخرت کی) بھلائی (اتاری ہے)، ان لوگوں کے لئے جو نیکی

هَذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَیْرٌ ط وَلَنِعْمَ

کرتے رہے اس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے، اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی بہتر ہے، اور پرہیزگاروں

دَارُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۰﴾ جَنَّتٌ عَدْنٍ یَدْخُلُونَهَا تَجْرِیْ مِنْ

کا گھر کیا ہی خوب ہے ۵ سدا بہار باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے جن کے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَاءُونَ ط کَذٰلِكَ

نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان میں اُن کے لئے جو کچھ وہ چاہیں گے (میسر) ہو گا،

یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِیْنَ تَتَوَقَّاهُمُ الْمَلَائِکَةُ

اس طرح اللہ پرہیزگاروں کو مدد فرماتا ہے ۵ جن کی رو میں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (نیکی و طاعت کے

طَیِّبِیْنَ لَا یَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ ط اَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا

باعث) پاکیزہ اور خوش و خرم ہوں، (ان سے فرشتے قبض روح کے وقت ہی کہہ دیتے ہیں:) تم پر سلامتی ہو، تم جنت میں داخل

کُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ هَلْ یَنْظُرُونَ اِلَّا اَنْ تَاْتِیَهُمُ

ہو جاؤ ان (اعمالِ صالحہ) کے باعث جو تم کیا کرتے تھے ۵ یہ اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں سوائے اس

الْمَلَائِکَةُ اَوْ یَاْتِیْ اَمْرٌ رَّبِّكَ ط کَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ

کے کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں یا آپ کے رب کا حکم (عذاب) آ پہنچے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی)

قَبْلِهِمْ ۖ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ لَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

کیا تھا جو ان سے پہلے تھے، اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم

يُظْلِمُونَ ﴿۳۲﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا

کیا کرتے تھے ۵ سو جو اعمال انہوں نے کئے تھے انہی کی سزائیں ان کو پہنچیں اور اسی (عذاب) نے انہیں آگھیرا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور مشرک لوگ کہتے ہیں: اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے

شَاءَ اللَّهُ مَا عَبْدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَ لَا

سوا کسی بھی چیز کی پرستش نہ کرتے، نہ ہی ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے

آبَاءُ وَ نَاوَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ

(ہم کے) بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی) کیا تھا جو ان سے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ

پہلے تھے، تو کیا رسولوں کے ذمہ (اللہ کے پیغام اور احکام) واضح طور پر پہنچا دینے کے علاوہ

الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ

بھی کچھ ہے ۵ اور بیشک ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ (لوگو) تم اللہ کی عبادت کرو

اعْبُدُوا اللَّهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَىٰ

اور طاغوت (یعنی شیطان اور بتوں کی اطاعت و پرستش) سے اجتناب کرو، سو اُن میں بعض وہ

اللَّهُ وَ مِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۖ فَسِيرُوا فِي

ہوئے جنہیں اللہ نے ہدایت فرما دی اور اُن میں بعض وہ ہوئے جن پر گمراہی (نہیک) ثابت

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾

ہوئی، سو تم لوگ زمین میں سیر و سیاحت کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا

إِنْ تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ

اگر آپ ان کے ہدایت پر آجانے کی شدید طلب رکھتے ہیں تو (آپ اپنی طبیعت مطہرہ پر اس قدر بوجھ نہ لائیں) بیشک اللہ جسے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نُّصِيرِينَ ﴿۳۷﴾ وَاقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

کمرہا مٹھرا دیتا ہے اسے ہدایت نہیں فرماتا اور ان کیلئے کوئی مددگار نہیں ہوتا اور یہ لوگ بڑی

أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۖ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ

خدا و خدا سے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جائے اللہ اسے (دوبارہ) نہیں اٹھائے گا، کیوں

حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

نہیں اس کے ذمہ کرم پر سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہ (مردوں کا اٹھایا جانا اس لئے ہے) تاکہ

الَّذِينَ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ

ان کے لئے وہ (حق) بات واضح کر دے جس میں وہ لوگ اختلاف کرتے ہیں اور یہ کہ کافر لوگ جان لیں کہ

كَانُوا كَذِبِينَ ﴿۳۹﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ

حقیقت میں وہی جموں ہے ہاں ہاں فرمان تو کسی چیز کیلئے صرف اسی قدر ہوتا ہے کہ جب ہم اُس (کو وجود میں لانے) کا ارادہ

نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ

کرتے ہیں تو ہم اُسے فرماتے ہیں: ”ہو جا“ پس وہ ہو جاتی ہے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اس کے

بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لِنُبَوِّئَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جُرْ

بعد کہ ان پر (طرح طرح کے) ظلم توڑے گئے تو ہم ضرور انہیں دنیا (ہی) میں بہتر ٹھکانا دیں گے، اور آخرت کا

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا

جو تو یقیناً بہت بڑا ہے، کاش! وہ (اس راز کو) جانتے ہوتے ہ جن لوگوں نے صبر کیا اور اپنے

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا

رب پر توکل کئے رکھتے ہیں اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں ہی کو رسول

رَبَّ جَالًا تُوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے سو تم اہل ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تمہیں خود (کچھ)

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۖ وَانْزَلْنَا إِلَيْكَ

معلوم نہ ہو ۵ (انہیں بھی) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ (بھیجتا تھا)، اور (اے نبی مکرم!) ہم نے آپ کی طرف ذکر عظیم

الذِّكْرِ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ

(قرآن) نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کے لئے وہ (پیغام اور احکام) خوب واضح کر دیں جو ان کی طرف اتارے گئے ہیں

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۴﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ

اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ۵ کیا وہ برے مکر و فریب کرنے والے لوگ اس بات سے بے خوف

يَخْشِفُ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ مِنْ

ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا (کسی) ایسی جگہ سے ان پر عذاب بھیج دے جس کا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۳۵﴾ أَوْ يَأْخُذُهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَنَاهُمْ

انہیں کوئی خیال بھی نہ ہو ۵ یا ان کی نقل و حرکت (سفر اور فقل تجارت) کے دوران ہی انہیں پکڑ لے سو وہ اللہ کو

بِمُعْجِرَيْنِ ﴿۳۶﴾ أَوْ يَأْخُذُهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكُمُ

عاجز نہیں کر سکتے ۵ یا انہیں ان کے خوف زدہ ہونے پر پکڑ لے، تو بیشک تمہارا رب بڑا

لَسَّاءُ وَفَرَّاحِيمٌ ﴿۳۷﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

شیئین نہایت مہربان ہے ۵ کیا انہوں نے ان (سایہ دار) چیزوں کی طرف نہیں دیکھا جو اللہ نے پیدا فرمائی ہیں (کہ)

شَيْءٍ يَتَفَقَّهُوْا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدٌ لِلَّهِ

ان کے سائے دائیں اور بائیں اطراف سے اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے پھرتے رہتے ہیں اور وہ (درحقیقت)

وَهُمْ دَخِرُونَ ﴿۳۸﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

طااعت و عاجزی کا اظہار کرتے ہیں ۵ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٩﴾

جسمہ چاند اور فرشتے، اللہ (جی) کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (ذرا بھی) غرور و تکبر نہیں کرتے۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِمَّنْ فَوْقَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾

وہ اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے رہتے ہیں اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے (اسے) بجا لاتے ہیں۔ ۵

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ

اور اللہ نے فرمایا ہے: تم دو معبود مت بناؤ، بیشک وہی (اللہ) معبود یکتا ہے،

وَاحِدٌ^ج فَإِيَّايَ فَاتْرَهَبُونَ ﴿٥١﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اور تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے اور (سب)

وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۖ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

کے لئے) اسی کی فرمانبرداری واجب ہے۔ تو کیا تم غیر از خدا (کسی) سے ڈرتے ہو؟

وَمَا يَكُم مِّنْ يَّعْمَةٍ فَرِحْتُم بِهَا إِذْ أَنتُم فِي الْغُرَفِ ۚ

اور تمہیں جو نعمت بھی حاصل ہے سو وہ اللہ ہی کی جانب سے ہے، پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے آگے گریہ و راری

تَجْرُونَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ إِذَا كُفِّ الضَّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ

کرتے ہیں پھر جب اللہ اس تکلیف کو تم سے دور فرما دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اس وقت اپنے

مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

وہ سب سے شرک کرنے لگتا ہے ۵ (یہ کفر و شرک اس لئے) تاکہ وہ ان (نفسوں) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کر رکھی ہیں،

فَتَمْنَعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَبُونَ ﴿٥٥﴾ وَ يَجْعَلُونَ لِمَا

پس (اے مشرک! چند روزہ) فائدہ اٹھا، پھر تم غنقریب (اپنے انجام کو) جان لو گے ۵ اور یہ ان (بتوں) کیسے جن کی

لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۚ تَاللَّهِ لَتَسْلُكُنَّ عَذَابًا

حقیقت) کو وہ خود بھی نہیں جانتے اس رزق میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں عطا کر رکھا ہے۔ اللہ کی قسم! تم سے

كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ ۖ لَا

اس بہتان کی نسبت ضرور پوچھ کچھ کی جائیگی جو تم باندھا کرتے ہو O اور یہ (کفار و مشرکین) اللہ کیلئے بنیاں مقرر کرتے ہیں وہ (اس

وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ

(سے) پاک ہے اور اپنے لئے وہ کچھ (یعنی بیٹے) جن کی وہ خواہش کرتے ہیں O اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی (کی پیدائش)

ظُلٌّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا ۖ وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارَىٰ مِنْ

کی خبر سنائی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصہ سے بھر جاتا ہے O وہ لوگوں سے چھپا بھرتا ہے

الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۖ أَيَسْكُهُ ۖ عَلَىٰ هُونٍ ۖ أَمْ

(بزعیم خویش) اس بری خبر کی وجہ سے جو اسے سنائی گئی ہے، (اب یہ سوچنے لگتا ہے کہ) آیا اسے ذلت و رسوائی

يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

کے ساتھ (زندہ) رکھے یا اسے مٹی میں دبا دے (یعنی زندہ درگور کر دے)، خبردار! کتنا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں O

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلَّهِ

ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (یہ) نہایت بری صفت ہے، اور بلند تر

الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يَوَّاخِدُ

صفت اللہ ہی کی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے O اور اگر اللہ لوگوں کو ان

اللَّهُ النَّاسُ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكُوا عَلَيْهَا مِنْ ذَاتِهِ ۖ وَلَكِنْ

کے ظلم کے عوض (فورا) پکڑ لیا کرتا تو اس (زمین) پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا لیکن

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

وہ انہیں مقررہ میعاد تک مہلت دیتا ہے، پھر جب ان کا مقرر وقت آ پہنچتا ہے تو وہ

لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ

نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں O اور وہ اللہ کے لئے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو (اپنے لئے) ناپسند

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكُذِبَ أَنَّ لَهُمُ

کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے، (ہرگز نہیں!) حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے

الْحُسْنٰی ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾

دوزخ ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے پہلے بھیجے جائیں گے (اور اس میں ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیئے جائیں گے) ۵

تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ

اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے آپ سے پہلے (بھی بہت سی) امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان (امتوں) کے لئے

الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے (برے) اعمال (شیطان) آج انکا دوست ہے اور ان کے لئے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

عذاب ہے ۵ اور ہم نے آپ کی طرف کتاب نہیں اتاری مگر اس لئے کہ آپ ان پر وہ (امور) واضح

الَّذِي اَخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

کر دیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (اس لئے کہ یہ کتاب) ہدایت اور رحمت ہے اس قوم کے لئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَآخِيَآ بِهِ

جو ایمان لے آئی ہے ۵ اور اللہ نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا اور اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ

اَلْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

(یعنی نجر) ہونے کے بعد زندہ (یعنی سرسبز و شاداب) کر دیا۔ بیشک اس میں (صحیح) سننے والوں کے

لَيَسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ

نئے نشانی ہے ۵ اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں (بھی) مقام غور ہے، ہم ان کے جسموں کے اندر کی اس چیز سے جو

مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهِمْ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لِّبَآخٍ اِلٰصَاصًا يَّغَا

آنتوں کے (بعض) مشمولات اور خون کے اختلاط سے (وجود میں آتی ہے) خالص دودھ نکال کر تمہیں پلاتے ہیں (جو) پینے

لِّلشَّرِبِیْنِ ۝۶۲ وَ مِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِیْلِ وَ الَّاَعْنَابِ

والوں کیسے فرحت بخش ہوتا ہے ۵ اور کھجور اور انگور کے پھلوں

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَکَرًا وَ رِزْقًا حَسَنًا ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

سے تم خمر اور (دیگر) عمدہ غذائیں بناتے ہو، بیشک اس میں اہل عقل

لَاٰیۃٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۶۳ وَ اَوْحِیْ رَآءُكَ اِلَی النَّحْلِ

کے لئے نشانی ہے ۵ اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں (خیال) ڈال دیا کہ تو بعض پہاڑوں

اِنْ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوتًا وَ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا

میں اپنے گھر بنا اور بعض درختوں میں اور بعض چھروں میں (بھی) جنہیں لوگ (مہمت کی طرح)

یَعْرِشُوْنَ ۝۶۴ ثُمَّ کُلِّیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ

اونچے بناتے ہیں ۵ پس تو ہر قسم کے پھلوں سے رس چوسا کر پھر اپنے رب کے (سمجھائے ہوئے) راستوں پر (جوان پھلوں اور

رَآءُكَ ذُلًّا ۚ یَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ

پھولوں تک جاتے ہیں جن سے تو نے رس چوسا ہے، دوسری مکھیوں کیلئے بھی) آسانی فراہم کرتے ہوئے چلا کر، ان کے

فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیۃٌ لِّقَوْمٍ

شکموں سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے (وہ شہد ہے) جس کے رنگ جداگانہ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے، بیشک اس

یَتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۵ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفَّکُمْ ۚ وَ مِنْکُمْ

میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے نشانی ہے ۵ اور اللہ نے تمہیں پیدا فرمایا ہے پھر وہ تمہیں وفات دیتا (یعنی تمہاری روح قبض کرتا)

مَنْ یُّرِدْ اِلَیْ اٰرْذَلِ الْعُمْرِ لَکِیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا ۚ

ہے۔ اور تم میں سے کسی کو ناقص ترین عمر (بڑھاپا) کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ (زندگی میں بہت کچھ) جان لینے کے بعد اب

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝۶۶ وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضُکُمْ عَلٰی

کچھ بھی نہ جانے ۶۶، بیشک اللہ خوب جانتے والا بڑی قدرت والا ہے ۵ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق (کے

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَآدِي رِزْقِهِمْ

(درجات) میں فضیلت دی ہے (تاکہ وہ تمہیں حکم اتفاق کے ذریعے آزمائے)، مگر جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی دوست

عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۖ أَفَبِنِعْمَةِ

(کے کچھ حصہ کو بھی) اپنے زبردست لوگوں پر نہیں لوٹاتے (یعنی خرچ نہیں کرتے) حالانکہ وہ سب اس میں (بنیادی ضروریات کی

اللَّهُ يَجْحَدُونَ ﴿٤١﴾ وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

حد تک) برابر ہیں، تو کیا وہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ نے تم ہی میں سے تمہارے لئے

أَزْوَاجًا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَ حَفَدَةً وَ

جوڑے پیدا فرمائے اور تمہارے جوڑوں (یعنی بیویوں) سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا

رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ

فرمائے اور تمہیں پاکیزہ رزق عطا فرمایا، تو کیا پھر بھی وہ (حق کو چھوڑ کر) باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ

بِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٤٢﴾ وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

کی نعمت سے وہ ناشکری کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ان (بتوں) کی پرستش کرتے ہیں جو

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ شَيْئًا وَ

آسمانوں اور زمین سے ان کے لئے کسی قدر رزق دینے کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ہی کچھ

لَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۖ إِنَّ اللَّهَ

قدرت رکھتے ہیں؟ پس تم اللہ کے لئے مثل نہ ٹھہرایا کرو، بیشک اللہ

يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے؟ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے (کہ) ایک غلام ہے (جو کسی کی) ملکیت میں

مَسْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَ مَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْ رِزْقِنَا

ہے (خود) کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور (دوسرا) وہ شخص ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے عمدہ روزی عطا فرمائی

حَسَنًا فَهُوَ يَنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهًا ۖ هَلْ يَسْتَوْنَ ۚ

ہے سو وہ اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں، سب تعریفیں اللہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَضَرَبَ

کے لئے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر (بنیادی حقیقت کو بھی) نہیں جانتے اور اللہ نے وہ (ایسے) آدمیوں کی مثال

اللَّهُ مَثَلًا لِّرَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

بیان فرمائی ہے جن میں سے ایک گونگا ہے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ

وَهُوَ كُلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ ۚ أَيْمَانُ يُوَجِّهُهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۚ

(مالک) اسے جدھر بھی بھیجتا ہے کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا، کیا وہ (گونگا) اور (دوسرا) وہ شخص جو (اس منصب

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

کا حامل ہے کہ) لوگوں کو عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ خود بھی سیدھی راہ پر گامزن ہے (دونوں) برابر

مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۶﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا

ہو سکتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کا (سب) غیب اللہ ہی کے لئے ہے، اور

أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلِمَةٍ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

قیمت کے پاپا ہونے کا واقعہ اس قدر تیزی سے ہو گا جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۷﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ

تیز تر، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ

أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمہارے لئے

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۸﴾ أَلَمْ يَرَوْا

کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجا ماؤں کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں

إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا

دیکھ جو آسمان کی ہوائیں (قانون حرکت و پرواز کے) پابند (ہو کر اڑتے رہتے) ہیں، انہیں اللہ کے (قانون کے) سوا کوئی

اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٩﴾ وَاللَّهُ

جیز تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک اس (پرواز کے اصول) میں ایمان والوں کے لئے نکتہ نیاں ہیں اور اللہ نے تمہارے لئے

جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ

تمہارے گھروں کو (مستقل) سکونت کی جگہ بنایا اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے (عارضی) گھر (یعنی خیمے) بنائے

الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ

جنہیں تم اپنے سفر کے وقت اور (دوران سفر منزلوں پر) اپنے ٹھہرنے کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو اور (اسی اللہ نے تمہارے

إِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا

لئے) بھیڑوں اور دنبوں کی اون اور اونٹوں کی شہم اور بکریوں کے بالوں سے گھریلو استعمال اور (معیشت و تجارت میں) فائدہ

أَشَانًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٥٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا

انھارے کے اسباب بنائے (جو) مقرر مدت تک (ہیں) اور اللہ ہی نے تمہارے لئے اپنی پیدا کردہ کئی چیزوں کے

خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُم

سائے بنائے اور اس نے تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں اور اس نے تمہارے لئے (کچھ) ایسے لباس

سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ ۖ

بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (کچھ) ایسے لباس جو تمہیں شدید جنگ میں (دشمن کے وار سے) بچاتے

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ فَإِنْ

ہیں، اس طرح اللہ تم پر اپنی نعمت (کفالت و حفاظت) پوری فرماتا ہے تاکہ تم (اسکے حضور) سر نہ زخم کرو اور (پھر بھی) وہ

تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿٥٢﴾ يَعْرِفُونَ

روگردانی کریں تو (اے نبی معظم!) آپ کے ذمہ تو صرف (میرے پیغام اور احکام کو) صاف صاف پہنچا دینا ہے اور یہ لوگ اللہ کی

نِعِمَّتَ اللَّهُ ثُمَّ يَنْكِرُ وَنَهَاوَا كَثُرُهُمُ الْكُفْرُ وَنَ ۝۸۳ وَ

نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں ۵ اور جس دن ہم

يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ

ہر امت سے (اسکے رسول کو اس کے اہل پر) گواہ بنا کر اٹھائیں گے پھر کافر لوگوں کو (کوئی عذر پیش کرنے کی) اجازت نہیں

كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝۸۴ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

دی جائے گی اور نہ (اس وقت) ان سے توبہ و رجوع کا مطالبہ کیا جائے گا ۵ اور جب عالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝۸۵ وَإِذَا

تو نہ ان سے (اس عذاب کی) تخفیف کی جائے گی اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی ۵ اور جب مشرک

رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

لوگ اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب!

شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ فَالْقُوا

یہی ہمارے شریک تھے جن کی ہم تجھے چھوڑ کر پرستش کرتے تھے، پس وہ (شرکاؤں)

إِلَيْهِمُ الْقَوْلُ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۸۶ وَالْقُوا إِلَى اللَّهِ

نہیں (جواباً) پیغام بھیجیں گے کہ بیشک تم جھوٹے ہو ۵ اور یہ (مشرکین) اس دن اللہ کے حضور

يَوْمَ مِيزِنَ السَّلَمِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۸۷

عاجزی و فراہ نیرواری ظاہر کریں گے اور ان سے وہ سارا بہتان جاتا رہے گا جو یہ ہاندا کرتے تھے ۵

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوعُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے رہے ہم ان کے عذاب پر عذاب کا

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ۝۸۸ وَيَوْمَ نَبْعَثُ

اضافہ کریں گے اس وجہ سے کہ وہ فساد انگیزی کرتے تھے ۵ اور (یہ) وہ دن ہو گا (جب)

فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ

ہم ہر امت میں انہی میں سے خود ان پر ایک گواہ اٹھائیں گے اور (اے حبیب مکرّم!) ہم آپ

شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا

کو ان سب (امتوں اور پیغمبروں) پر گواہ بنا کر لائیں گے، اور ہم نے آپ پر وہ عظیم کتاب نازل

لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَاحَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾

فرمائی ہے جو ہر چیز کا بڑا واضح بیان ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ۵

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي

بیشک اللہ (ہر ایک کے ساتھ) عدل اور احسان کا حکم فرماتا ہے اور

الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

قرابت داروں کو دیتے رہنے کا اور بے حیائی اور برے کاموں اور سرکشی و نافرمانی سے منع

يُعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا

فرماتا ہے، وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم خوب یاد رکھو ۵ اور تم اللہ کا عہد پورا کر دیا کرو

عَهْدُكُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ

جب تم عہد کرو اور قسموں کو پختہ کر لینے کے بعد انہیں مت توڑا کرو حالانکہ

جَعَلَهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

تم اللہ کو اپنے آپ پر ضامن بنا چکے ہو، بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

تَفْعَلُونَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنِّ

تم کرتے ہو ۵ اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط کات لینے کے بعد توڑ کر کھڑے کھڑے

بَعْدَ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

کر ڈال، تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کاری کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ (اس طرح) ایک گروہ دوسرے گروہ سے

أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ

زیادہ فائدہ اٹھانے والا ہو جائے، بات یہ ہے کہ اللہ (بھی) تمہیں اسی کے ذریعہ آزماتا ہے،

بِهِ ۖ وَلَيَبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ

اور وہ تمہارے لئے قیامت کے دن ان باتوں کو ضرور واضح فرما دے گا جن میں تم اختلاف

تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ

کیا کرتے تھے ۵ اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے

لَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ

چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرما دیتا ہے، اور تم سے ان کاموں

لَتَسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا

کی نسبت ضرور پوچھا جائے گا جو تم انجام دیا کرتے تھے ۵ اور تم اپنی قسموں کو آپس میں

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَ

فریب کاری کا ذریعہ نہ بنایا کرو ورنہ قدم (اسلام پر) جم جانے کے بعد لڑکھڑا جائے گا

تَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ

اور تم اس وجہ سے کہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے برے انجام کا حذر چکسو گے اور تمہارے لئے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثِمَنًا قَلِيلًا ۖ

زبردست عذاب ہے ۵ اور اللہ کے عہد حقیر سی قیمت (یعنی دنیوی مال و دولت) کے عوض مت بیچ ڈالا کرو،

إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا

بیشک جو (اجر) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم (اس راز کو) جانتے ہو ۵ جو (مال و زر)

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ

تمہارے پاس ہے فنا ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے، اور ہم ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا

صَبِرُوا أَجْرُهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ مَن

ضرور ان کا اجر عطا فرمائیں گے ان کے اچھے اعمال کے عوض جو وہ انجام دیتے رہے تھے ۵ جو کوئی

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

نیک عمل کرے (خواہ) مرد ہو یا عورت جبکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی کے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

ساتھ زندہ رکھیں گے، اور انہیں ضرور ان کا اجر (بھی) عطا فرمائیں گے ان اچھے اعمال کے عوض جو

يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِّنَ

وہ انجام دیتے تھے ۵ سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود (کی دوسرے اندازوں) سے اللہ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلٰی الَّذِيْنَ

کی بناء مانگ لیا کریں ۵ بلکہ اسے ان لوگوں پر کچھ (بھی) غلبہ حاصل نہیں ہے جو

اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلٰی

ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ۵ بس اس کا غلبہ صرف انہی لوگوں پر ہے

الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَہٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُّشْرِكُوْنَ ۚ وَاِذَا

جو اسے دوست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے ہیں ۵ اور جب ہم کسی آیت کی جگہ دوسری آیت

بَدَّلْنَا اٰیَةً مَّكَانَ اٰیَةٍ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ ۚ قَالُوْا

بدل دیتے ہیں اور اللہ (بھی) بہتر جانتا ہے جو (کچھ) وہ نازل فرماتا ہے (تو) کفار کہتے ہیں کہ آپ تو بس اپنی طرف

اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلْ

سے گھڑنے والے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (آیتوں کے اتارنے اور بدلنے کی حکمت) نہیں جانتے ۵ فرمادیجئے: اس

نَزَّلَهُ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

(قرآن) کو روح القدس (جبریل علیہ السلام) نے آپ کے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ اتارا

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَدَىٰ وَبُشِّرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَقَدْ

ہے تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور (یہ) مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ۵ اور بیشک ہم

نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۖ لِّسَانُ الَّذِي

جانتے ہیں کہ وہ (کفار و مشرکین) کہتے ہیں کہ انہیں یہ (قرآن) محض کوئی آدمی ہی سکھاتا ہے، جس شخص کی طرف وہ بات

يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبِي ۖ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ۝

کو حق سے ہٹاتے ہوئے منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجیب ہے اور یہ قرآن واضح و روشن عربی زبان (میں) ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ

بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت (یعنی صحیح فہم و بصیرت کی توفیق بھی) نہیں دیتا اور

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ

ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ بیشک جھوٹی افواہ پروازی (بھی) وہی لوگ کرتے

لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں ۵

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مِنْ أَكْرِهٍ وَقَلْبُهُ

جو شخص اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کرے، سوائے اس کے جسے انتہائی مجبور کر دیا گیا مگر اس کا دل

مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

(بدستور) ایمان سے مطمئن ہے، لیکن (ہاں) وہ شخص جس نے (دوبارہ) شرح صدر کے ساتھ کفر

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ

(اختیار) کیا سو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہے اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے ۵ یہ اس

بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ

وجہ سے کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت پر عزیز رکھا اور اس لئے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ

کہ اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں فرماتا یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر نہر لگا دی ہے اور یہی لوگ ہی (آخرت کے انجام

الْغٰفِلُونَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

سے) غافل ہیں ۵ یہ حقیقت ہے کہ بیشک یہی لوگ آخرت میں خسارہ اٹھانے

الْخٰسِرُونَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ

وہ ہیں ۵ پھر آپ کا رب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے آرمائشوں (اور تکلیفوں) میں جہاد کئے جانے کے بعد ہجرت کی (یعنی

مَا قَاتَلْتُمْ جُهِدُوا وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

اللہ کے لئے اپنے وطن چھوڑ دیئے) پھر جہاد کئے اور (پریشانیوں پر) صبر کئے تو (اے حبیب مکرم!) آپ کا رب اس کے بعد

لَعَفُوًّا رَاحِمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ

بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ وہ دن (یاد کریں) جب ہر شخص کھڑی اپنی جان کی طرف سے (دفاع کے لئے) جھگڑتا ہوا

نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾

حاضر ہو گا اور ہر جان کو جو کچھ اس نے کیا ہو گا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا

اور اللہ نے ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرمائی ہے جو (بڑے) امن اور اطمینان سے (آباد) تھی اس کا

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ

رزق اس کے (کیموں کے) پاس ہر طرف سے بڑی وسعت و فراغت کے ساتھ آتا تھا پھر اس بستی (واہوں)

فَآذَقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا

نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے عذاب کا لباس پہنا دیا ان اعمال کے

يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ

سبب سے جو وہ کرتے تھے اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تو

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۴﴾ فَكُلُوا مِنْ مَا

انہوں نے اسے جھٹلایا پس انہیں عذاب نے آکھڑا اور وہ ظالم ہی تھے پس جو حلال اور پاکیزہ

رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ اِنْ

رزق تمہیں اللہ نے بخشا ہے، تم اس میں سے کھایا کرو اور اللہ کی نعمت کا شکر بجا لاتے رہو اگر تم اسی

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ السَّيِّئَةَ

کی عبادت کرتے ہو اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا

وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَسِنْ

نام پکارا گیا ہو، حرام کیا ہے، پھر جو شخص حالت اضطرار (یعنی انتہائی مجبوری کی حالت) میں ہو، نہ (طلب لذت میں احکام الہی

اُضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَاِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۶﴾ وَ

سے) سرکشی کرنے والا ہو اور نہ (مجبوری کی حد سے) تجاوز کرنے والا ہو، تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور وہ

لَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السِّنُّ الْكُذِبَ هَذَا حَلَلٌ ۚ وَ

جھوٹ مت کہا کرو جو تمہاری زبانیں بیان کرتی رہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور

هَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ

یہ حرام ہے اس طرح کہ تم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھو، بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹا

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۷﴾ مَتَاعٌ

بہتان باندھتے ہیں وہ (کبھی) فلاح نہیں پائیں گے اور فائدہ تو ہوا ہے مگر

قَلِيلٌ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿۱۱۸﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوا

ان کے لئے عذاب (بڑا) دردناک ہے اور یہود پر ہم نے وہی چیزیں حرام

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ

کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن

لَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ

وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے ۵ پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لئے

عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ

جنہوں نے نادانی سے غلطیاں کیں پھر اس کے بعد تائب ہو گئے اور (اپنی) حالت

أَصْدَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾ إِنَّ

درست کر لی تو بیشک آپ کا رب اس کے بعد بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ بیشک ابراہیم (علیہ السلام) تہہ ذوات میں

إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ

ایک امت تھے، اللہ کے بڑے فرمانبردار تھے، ہر باطل سے کنارہ کش (صرف اسی کی طرف یکسو) تھے، اور مشرکوں

الشُّرَكِيِّنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ

میں سے نہ تھے ۵ اس (اللہ) کی نعمتوں پر شاکر تھے، اللہ نے انہیں چن (کر اپنی بارگاہ میں خاص برگزیدہ بنا) یا

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَ

اور انہیں سیدمی راہ کی طرف ہدایت فرمادی ۵ اور ہم نے اسے دنیا میں (بھی) بھلائی عطا فرمائی، اور

إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

بیشک وہ آخرت میں (بھی) صالحین میں سے ہوں گے ۵ پھر (اے حبیب مکرّم!) ہم نے آپ

أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ

کی طرف وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کریں جو ہر باطل سے جدا تھے، اور وہ

الشُّرَكِيِّنَ ﴿۱۲۳﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ

مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ ہفتہ کا دن صرف انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں

اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اختلاف کیا، اور بیشک آپ کا رب قیمت کے دن اُن کے درمیان اُن (باتوں) کا فیصلہ فرما دے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۳۴ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۵ (اے رسول معظم!) آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ

اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بحث (بھی) ایسے انداز سے کیجئے جو نہایت حسین ہو،

اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ

بیشک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت یافتہ

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۳۵ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

لوگوں کو (بھی) خوب جانتا ہے ۵ اور اگر تم سزا دینا چاہو تو اتنی ہی سزا دو

بِمِثْلِ مَا عُوْذِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ

جس قدر تکلیف تمہیں دی گئی تھی، اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً وہ مہر کرنے والوں

لِلصَّابِرِيْنَ ۝۱۳۶ وَاَصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ

کے لئے بہتر ہے ۵ اور (اے حبیب مکرم!) صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کے ساتھ ہے اور آپ ان (کی سرکشی) پر

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْسِرُوْنَ ۝۱۳۷

رنجیدہ خاطر نہ ہوا کریں اور آپ ان کی فریب کاریوں سے (اپنے کشادہ سینہ میں) تھگی (بھی) محسوس نہ کیا کریں ۵

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ

بیشک اللہ اُن لوگوں کو اپنی معیت (خاص) سے نوازتا ہے جو صاحبانِ تقویٰ ہوں اور وہ لوگ جو

مُحْسِنُوْنَ ۝۱۳۸

صاحبانِ احسان (بھی) ہوں ۵

أَيَاتُهَا ١١١ سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ ٥٠ رُكُوعَاتُهَا ١٢

آیات ۱۱۱

سورۃ بنی اسرائیل کی ہے

رکوع ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدٍ لَّيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وہ ذات (ہر نقص اور کمزوری سے) پاک ہے جو رات کے ٹھوڑے سے حصہ میں اپنے (محبوب اور مقرب) بندے کو مسجد حرام

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِّنْ
سے (اس) مسجد اقصیٰ تک لے گئی جس کے گرد و نواح کو ہم نے بابرکت بنا دیا ہے تاکہ ہم اس (بندہ کامل) کو اپنی نشانیاں

اَيَّتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝^١ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
دکھائیں، بیشک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۵ اور ہم نے موسیٰ (ؑ) کو کتاب (تورات)

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ لَا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي
عطا کی اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا (اور انہیں حکم دیا) کہ تم میرے سوا کسی کو کارساز

وَكَيْلًا ۚ^٢ ذُرِّيَّةَ مَن حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا
نہ ٹھہراؤ ۵ (اے) ان لوگوں کی اوراد جنہیں ہم نے نوح (ؑ) کے ساتھ (کشتی میں) اٹھایا تھا، بیشک نوح (ؑ) بڑے

شَكُورًا ۝^٣ وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ
شکر گزار بندے تھے ۵ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو قطعی طور پر بتا دیا تھا کہ تم زمین میں

فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝^٤ فَإِذَا جَاءَ
ضرور دو مرتبہ فساد کرو گے اور (اطاعت الہی سے) بڑی سرکشی برتو گے ۵ پھر جب ان دونوں

وَعْدُ أُولَٰئِكَ بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَرِيحِينَ
میں سے پہلی مرتبہ کا وعدہ آ پہنچا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیے جو سخت جنگجو

المنزل ۴

الجزء ۱۵

فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۖ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا

تھے پھر وہ (تمہاری) تلاش میں (تمہارے) گھروں تک جا گئے، اور (یہ) وعدہ ضرور پورا ہوتا ہی تھا ۝ پھر ہم نے ان

لَكُمْ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ ۚ وَآمَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

کے اوپر غلبہ کو تمہارے حق میں چٹا دیا اور ہم نے اموال و اولاد (کی کثرت) کے ذریعے تمہاری مدد فرمائی اور

وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۖ ۝ إِن أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنُ

ہم نے تمہیں افراوی قوت میں (بھی) بڑھا دیا ۝ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے (ی) لئے بھلائی کرو گے اور اگر تم

لَا تَنْفُسُكُمْ ۚ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ

برائی کرو گے تو اپنی (ی) جان کے لئے، پھر جب دوسرے وعدہ کی گھڑی آئی (تو اور غلاموں کو تم پر مسلط کر دیا) تاکہ

لِيَسُوْءَ أَوْجُوْهُكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ

(دہ مار کر) تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ مسجد اقصیٰ میں (اسی طرح) داخل ہوں جیسے اس میں (حملہ آور لوگ)

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۖ ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ

پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور تاکہ جس (مقام) پر غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد کر ڈالیں ۝ امید ہے (اس کے بعد) تمہارا رب تم

أَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدْتُمْ عَدُنَا ۖ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

پر رحم فرمائے گا اور اگر تم نے پھر وہی (سرکشی کا طرز عمل اختیار) کیا تو ہم بھی وہی (عذاب دوبارہ) کریں گے، اور ہم نے

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۖ ۝ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ

دوزخ کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا دیا ہے ۝ بیشک یہ قرآن اس (منزل) کی رہنمائی کرتا

أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ

ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا

أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۖ ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے ۝ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے

بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ

ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے اور انسان (کبھی تک دل اور پریشان ہو کر) برائی کی دعا مانگنے

بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

لگتا ہے جس طرح (اپنے لئے) بھلائی کی دعا مانگتا ہے، اور انسان بڑا ہی جلد باز واقع ہوا ہے اور

جَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا

ہم نے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک

آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا

بنایا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کر سکو اور تاکہ تم

عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ فَصْلَانِ تَفْصِيلًا ۝

برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو، اور ہم نے ہر چیز کو پوری تفصیل سے واضح کر دیا ہے اور

وَكُلُّ إِنْسَانٍ لِّرَبِّهِ أَزْوَاجٌ ۖ وَخُرِجَ لَهُ يَوْمَ

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کا نوشتہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے، اور ہم اس کے لئے قیامت کے دن (یہ)

الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَى

نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا اور (اس سے کہہ جائے گا): اپنی کتاب (اعمال)

بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝ مِّنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا

پڑھ لے، آج تو اپنا حساب جانچنے کے لئے خود ہی کافی ہے اور جو کوئی راہ ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے فائدہ کے لئے

يَهْتَدِى لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا

ہدایت پر چلتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال (بھی) اسی پر ہے، اور جو کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی

تَرَىٰ وَازِرَةً ۖ وَزَرَ أُخْرَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ

دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور ہم ہرگز عذاب دینے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ ہم (اس قوم میں)

تَبَعَتْ رَسُولًا ۝ وَإِذَا أَرَادْنَا أَنْ تُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا

کسی رسول کو بھیج لیں ۝ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم وہاں کے امراء اور خوشحال لوگوں کو (کوئی)

مُتَرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا

علم دیتے ہیں ۝ تو وہ اس (بستی) میں نافرمانی کرتے ہیں پس اس پر ہمارا فرمان (عذاب) واجب ہو جاتا ہے پھر ہم اس بستی کو

تَدْمِيرًا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۝

بالکل ہی مسمار کر دیتے ہیں ۝ اور ہم نے نوح (ج) کے بعد کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر ڈالا، اور آپ کا

كَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادٍ خَيْرًا بِصِيرًا ۝

رب کافی ہے (وہ) اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب خبردار خوب دیکھنے والا ہے ۝ جو کوئی صرف دنیا کی خوشیوں

يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ

(کی صورت میں اپنی محنت کا جلدی بدلہ) چاہتا ہے تو ہم اسی دنیا میں جسے چاہتے ہیں جتنا چاہتے ہیں جلدی دے دیتے

جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلُهُ مَا مَدَّ مُوْماً مَدَّ حُورًا ۝

ہیں پھر ہم نے اس کے لئے دوزخ بنا دی ہے جس میں وہ ملامت سنتا ہوا (رب کی رحمت سے) دھٹکارا ہوا داخل ہو گا ۝ اور جو

أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

مخلص آخرت کا خواہش مند ہوا اور اس نے اس کے لئے اس کے مائق کوشش کی اور وہ مومن (بھی) ہے تو

كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝ كَلَّا لَبِدٌ هُوَ لَآءٍ وَهُوَ لَآءٍ

ایسے ہی لوگوں کی کوشش مقبولیت پائے گی ۝ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں ان (طالبان دنیا) کی بھی اور ان (طالبان آخرت) کی بھی

مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۝ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝

(اے حبیب مکرّم! یہ سب کچھ) آپ کے رب کی عطا سے ہے، اور آپ کے رب کی عطا (کسی کیسے) ممنوع اور بند نہیں ہے ۝

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۝ وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ

دیکھئے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر کس طرح فضیلت دے رکھی ہے، اور یقیناً آخرت (دنیا کے مقابلہ میں) درجات کے لحاظ

دَرَجَتٍ وَّ أَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۝۲۱ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

سے (بھی) بہت بڑی ہے اور فضیلت کے لحاظ سے (بھی) بہت بڑی ہے ۵ (اے سننے والے!) اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنا

اٰخَرَفَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُومًا ۝۲۲ وَقَضَىٰ رَبُّكَ اِلَّا

(ورث) تو ملامت زدہ (اور) بے یار و مددگار ہو کر بیٹھا رہ جائے گا ۵ اور آپ کے رب نے حکم فرما دیا ہے کہ تم

تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۝۲۳ اِمَّا يَبْلُغَنَّ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو، اگر تمہارے سامنے دونوں

عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا اُفٍّ وَّ لَا

میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں "اف" بھی نہ کہنا اور انہیں جھڑکنا بھی نہیں

تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝۲۴ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

اور ان دونوں کے ساتھ بڑے ادب سے بات کیا کرو ۵ اور ان دونوں کے لئے نرم دلی سے عجز و انکساری کے بازو جھکائے رکھو

الدُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِیْ

اور (اللہ کے حضور) عرض کرتے رہو: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے (رحمت و

صَغِيْرًا ۝۲۵ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۝۲۶ اِنْ تَكُوْنُوْا

شفقت سے) پارتا تھا ۵ تمہارا رب ان (ہاتوں) سے خوب آگاہ ہے جو تمہارے دلوں میں ہیں، اگر تم نیک سیرت

صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لَدٰى وَاٰبِیْنِ غَفُوْرًا ۝۲۷ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی

ہو جاؤ تو بیشک وہ (اللہ اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے ۵ اور قرابت داروں کو ان

حَقُّهٗ وَاِلِسْکِیْنَ وَاِبْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبْذِرْ رِیْبًا ۝۲۸

کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی (دو) اور (اپنا مال) فضول خرچی سے مت اڑاؤ ۵

اِنَّ الْمُبْذِرِیْنَ کَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیْطٰنِ ۝۲۹ وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ

بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا

لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝۲۷ وَإِنَّمَا تَعْرِضُ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ

۱۷ اے ناشکر! ۵ اور اگر تم (اپنی نیک دہی کے باعث) ان (مستحقین) سے گریز کرنا چاہتے ہو اپنے رب

مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝۲۸ وَلَا

کی جانب سے رحمت (خوشحالی) کے انتظار میں جس کی تم توقع رکھتے ہو تو ان سے نرمی کی بات کہہ دیا کرو ۵ اور نہ

تَجْعَلَ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو (کہ کسی کو کچھ نہ دو) اور نہ ہی اسے سارا کا سارا کھول دو (کہ سب کچھ ہی دے ڈالو) کہ

فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝۲۹ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

پھر تمہیں خود ملامت زدہ (اور) تھکا ہوا بن کر بیٹھنا پڑے ۵ بیشک آپ کا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝۳۰

(جس کیلئے چاہتا ہے) نیک کر دیتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں (کے اعمال و احوال) کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے ۵

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمَّا يَكُنْ لَّكُمْ نَحْلٌ ۖ نَّزُوقُهُمْ

اور تم اپنی اولاد کو منہسی کے خوف سے قتل مت کرو، ہم ہی انہیں (بھی) روزی دیتے

وَإِنِّي أَنَا أَنَا أَنَا ۖ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ۝۳۱ وَلَا تَقْرَبُوا

ہیں اور تمہیں بھی، بیشک ان کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے ۵ تم زنا (بدکاری) کے قریب بھی

الرِّبَا إِنَّمَا كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۳۲ وَلَا تَقْتُلُوا

میت جانا بیشک یہ بے حیائی کا کام ہے، اور بہت ہی بری راہ ہے ۵ تم کسی جان کو قتل مت کرنا جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام قرار

النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا

دیا ہے سوائے اس کے کہ (اس کا قتل کرنا شریعت کی رُود سے) حق ہو، اور جو شخص ظلماً قتل کر دیا گیا تو بیشک ہم نے اس کے

فَقَدْ جَعَلْنَا لَوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ

وارث کے لئے (قصاص کا) حق مقرر کر دیا ہے سو وہ بھی (قصاص کے طور پر بدلہ کے) قتل میں حد سے تجاوز نہ کرے، بیشک وہ

كَانَ مَنْصُورًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي

(اللہ کی طرف سے) مدد یافتہ ہے ۵۶ اور تم یتیم کے مال کے (بھی) قریب تک نہ جانا کر ایسے

هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ

طریقہ سے جو (یتیم کے لئے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور وعدہ پورا کیا کرو، بیشک

الْعَهْدُ كَانَ مَسْئُولًا ۝ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ ۚ إِذَا كِلْتُمُوزِنُوا

وعدہ کی ضرور پوچھ گچھ ہو گی ۵ اور ناپ پورا رکھا کرو جب (بھی) تم (کوئی چیز) ناپو اور (جب تولنے لگو تو)

بِالْقِسْطِ السَّيْقِيمِ ۖ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ ۲۵

سیدھے ترازو سے تولنا کرو، یہ (دیاننداری) بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے (بھی) خوب تر ہے ۵ اور

لَا تَقِفْ مَالَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَ

(اے انسان!) تو اس بات کی بیرونی نہ کر جس کا تجھے (صحیح) علم نہیں، بیشک کان اور آنکھ اور

الْفُؤَادُ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ ۲۶ وَلَا تَشْسِ فِي

دن ان میں سے ہر ایک سے باز پرس ہو گی ۵ اور زمین میں اکر کر مت مل،

الْأَرْضَ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ

بیشک تو زمین کو (اپنی رحمت کے زور سے) ہرگز چیر نہیں سکتا اور نہ ہی ہرگز تو بلندی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتا ہے

الْجِبَالَ طُولًا ۝ ۲۷ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ

(تو جو کچھ ہے وہی رہے گا) ۵ ان سب (مذکورہ) باتوں کی برائی تیرے رب کو

مَكْرُوهًا ۝ ۲۸ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۖ

بڑی ناپسند ہے ۵ یہ حکمت ودانائی کی ان باتوں میں سے ہے جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہیں، اور (اے

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا

انسان!) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا (ورنہ) تو ملامت زدہ (اور اللہ کی رحمت سے) دھککارا ہوا ہو کر دوزخ میں

مَدْحُورًا ۳۹) أَفَاصْفُكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَيْنِینَ وَاتَّخَذَ مِنْ

جھوٹک دیا جائے گا ۵ (اے مشرک، خود سوچو!) بھلا تمہیں تو تمہارے رب نے بیٹوں کیلئے جن لیا ہے اور (اپنے لئے) اس نے

الْمَلِیْکَةِ اِنَاثًا ۱۰ اِنَّکُمْ لَتَقُولُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ۴۰) وَلَقَدْ

فرشتوں کو بیٹیاں بتالیں ہیں، بیشک تم (اپنے ہی گھرے ہوئے خیالات کے پیمانہ پر) بڑی سخت بات کہتے ہو ۵ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں

صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْآنِ لِیَذَّکَّرُوْا ۱۱ وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا

(حقائق اور نصائح کو) انداز بد کر بار بار بیان کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں، مگر (منکرین کا) علم یہ ہے کہ اس سے ان کی طرقت ہی

نُفُوْرًا ۴۱) قُلْ لَّوْکَانَ مَعَهُ اِلٰهَةٌ کَمَا یَقُولُوْنَ اِذَا

مزید بڑھتی جاتی ہے ۵ فرما دیجئے: اگر اس کے ساتھ کچھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ وہ (کفار و مشرکین) کہتے ہیں تو وہ (مل کر) ایک

لَا بُتَغُوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ۴۲) سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا

عرش تک پہنچنے (یعنی اس کے نظام اقتدار میں دخل اندازی کرنے) کا کوئی راستہ ضرور تلاش کر لیتے ۵ وہ پاک ہے اور ان باتوں سے

یَقُولُوْنَ عَلُوْا کَبِیْرًا ۴۳) تُسَبِّحُ لَہٗ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ

جو وہ کہتے رہتے ہیں بہت ہی بلند و برتر ہے ۵ سائوں آسمان اور زمین اور وہ سارے موجودات

اِلَّا رَاضٌ وَّ مَنْ فِیْہِنَّ ۱۲ وَ اِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ

جو ان میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، اور (جملہ کائنات میں) کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اس کی

بِحَسَدٍ ۱۳ وَلٰکِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَہُمْ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا

حسد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح (کی کیفیت) کو سمجھ نہیں سکتے، بیشک وہ بڑا

عَفُوْرًا ۴۴) وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ

برودار بڑا بخشنے والا ہے ۵ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں (تو) ہم آپ کے اور ان لوگوں کے

الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ۴۵)

درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں ۵

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

اور ہم ان کے دلوں پر (بھی) پردے ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ پیدا کر دیتے ہیں

وَقُرْآنًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوَّا

(تاکہ اسے سن نہ سکیں)، اور جب آپ قرآن میں اپنے رب کا تذکرہ کرتے ہیں (ان کے بتوں کا نام نہیں آتا) تو وہ نفرت

عَلَى آذَانِهِمْ تُفَوِّرُوا ۖ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ

کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں ۝ ہم خوب جانتے ہیں یہ جس مقصد کے لئے دھیان سے سنتے ہیں

إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ

جب یہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب یہ ظالم لوگ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا

کہ تم تو محض ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جو مسحور زدہ ہے ۝ ☆ (اے حبیب!) دیکھئے (یہ لوگ) آپ

لَكَ إِلَّا مِثَالُ فُضْلٍ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۖ وَقَالُوا

کے لئے کیسی (کیسی) تشبیہیں دیتے ہیں پس یہ گمراہ ہو چکے، اب راہِ راست پر نہیں آسکتے ۝ اور کہتے ہیں:

عَرَاذًا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا ۖ إِنَّْا لَسَبْعُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ

جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں از سر نو پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟ ۝

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۖ

فرما دیجئے: تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا ۝ یا کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے خیال میں (ان چیزوں سے بھی)

صُدُّوكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ نَا قُلِ الذِّی

زیادہ سخت ہو (کہ اس میں زندگی پانے کی بالکل صلاحیت ہی نہ ہو)، پھر وہ (اس حال میں) کہیں گے کہ ہمیں کون

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيَغْضُوبُ إِلَيْكَ رُءُوسُهُمْ وَ

دوبارہ زندہ کرے گا؟ فرما دیجئے: وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا، پھر وہ (تعجب اور تمسخر کے طور پر) آپ

يَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۖ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝۵۱

کے سامنے اپنے سر ہلا دیں گے اور کہیں گے: یہ کب ہو گا؟ فرما دیجئے: امید ہے جلد ہی ہو جائے گا ۵۱ جس دن

يَدْعُوكُمْ فَتَسْجُدُونَ بِحَسْرَةٍ وَتَنْتُونُ أَنْ لَبِئْسَ مَا

وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرتے ہو گے کہ تم (دنیا میں) بہت تمورا

قَلِيلًا ۝۵۲ وَقُلْ لِّلْعِبَادِ يُقُولُوا اللّٰتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ

مرصہ ٹھہرے ہو ۵۲ اور آپ میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہ ایسی باتیں کہیں کریں

الشَّيْطَانُ يَنْزَعُ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا

جو بہتر ہوں، بیشک شیطان لوگوں کے درمیان فساد پھا کرتا ہے، یقیناً شیطان انسان کا

مُيِّنًا ۝۵۳ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنَّ يَشَاءُ يَرْحَكُمْ أَوْ إِنَّ

کھا دینے کا ہے ۵۳ تمہارا رب تمہارے حال سے بہتر واقف ہے، اگر چاہے تم پر رحم فرما دے یا اگر

يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۵۴

چاہے تم پر عذاب کرے، اور ہم نے آپ کو ان پر (ان کے امور کا) ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا اور

رَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَلَقَدْ

آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں (آباد) ہیں، اور بیشک ہم نے

فَصَّلٰنَا بَعْضَ النَّبِيِّۦنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّاَتَيْنَا دَاوۡدَ زَبُورًا ۝۵۵

بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت بخشی اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا کی ۵۵

قُلْ اَدْعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوۡنِهٖۤ ۚ فَلَا یَسۡلُکُوۡنَ

فرما دیجئے: تم ان سب کو بلاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو وہ تم سے تکلیف دور کرنے پر قادر نہیں ہیں اور نہ

کُشِفَ الضُّرُّ عَنْکُمْ وَلَا تَحۡوِیۡلًا ۝۵۶ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدْعُوۡنَ

(اسے دوسروں کی طرف) پھیر دینے کا (اختیار رکھتے ہیں) ۵۶ یہ لوگ جن کی عبادت کرتے ہیں مٹاؤ وہ (تو خود ہی) اپنے رب

يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ

کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے (بارگاہ الہی میں) زیادہ مقرب کون ہے اور (وہ خود) اس کی

رَاحَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

رحمت کے، میدوار ہیں اور (وہ خود ہی) اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، ہٹل، بیشک آپ کے رب کا عذاب

مَحْذُورًا ۝۵۷ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ

ڈرنے کی چیز ہے ۵ اور (کفر و سرکشی کرنے والوں کی) کوئی بہتی ایسی نہیں مگر ہم اسے روز

يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ

قیامت سے قبل ہی تیار کر دیں گے یا اسے نہایت ہی سخت عذاب دیں گے، یہ (امر) کتاب

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝۵۸ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ

(سورح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے ۵ اور ہم کو (اب بھی اُنکے مطالبہ پر) نشانیاں بھیجے سے (کسی چیز نے) منع نہیں کیا سوائے اُنکے کہ

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَاتَّبِعَتْنَا ثَمُودَ الْثَاقَةَ مُبْصِرَةً

ان ہی (نشانوں) کو پہلے لوگوں نے محفل دیا تھا پہلے اور ہم نے قوم ثمود کو (ساح جھٹ کی) نوشتہ کی) کملی نشانی دی تھی تو انہوں نے اس پر ظلم

فَقَلَّمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝۵۹ وَإِذْ

کہا، اور ہم نشانیاں نہیں بھیجا کرتے مگر (عذاب کی آمد سے قبل آخری بار) خوفزدہ کرنے کیلئے ۵ اور (یاد کیجئے) جب ہم نے آپ سے فرمایا

قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا

کہ بیشک آپ کے رب نے (سب) لوگوں کو (اپنے علم و قدرت کے) احاطہ میں لے رکھا ہے، اور ہم نے تو (شب معراج کے) اس نظارہ کو جو ہم

الَّتِي آرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي

نے آپ کو دکھایا توگوں کیلئے صرف ایک آزمائش بنایا ہے (ایمان والے مان گئے اور ظاہر بین الجھ گئے) اور اس درخت (شجرۃ الزقوم) کو بھی جس پر

الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ ۖ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝۶۰

قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں مگر یہ (ڈرانا بھی) ان میں کوئی اضافہ نہیں کرتا سوائے اور بڑی سرکشی کے ۵

(میں نے آپ کو اس کی طرف سے بھڑکائی ہے، آپ کی طرف سے بھڑکائی ہے، یہ بھڑکائی ہے)

(میں نے آپ کو اس کی طرف سے بھڑکائی ہے، آپ کی طرف سے بھڑکائی ہے، یہ بھڑکائی ہے)

(میں نے آپ کو اس کی طرف سے بھڑکائی ہے، آپ کی طرف سے بھڑکائی ہے، یہ بھڑکائی ہے)

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٦﴾ وَإِذَا

(اندرونی و بیرونی تجارت کے ذریعہ) اس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو، بیشک وہ تم پر بڑا مہربان ہے ۵ اور جب سمندر میں تمہیں کوئی مصیبت

مَسَّكُمْ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا

واقع ہوتی ہے تو وہ (سب بت تمہارے ذہنوں سے) گم ہو جاتے ہیں جن کی تم پرستش کرتے رہتے ہو سوائے اسی (اللہ) کے (جسے تم اس وقت یاد

نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

کرتے ہو)، پھر جب وہ (اللہ) تمہیں پناہ بخشی کی طرف لے جاتا ہے (تو پھر اس سے) روگردانی کرنے لگتے ہو، اور انسان بڑا ناشکر واقع ہوا ہے ۵

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْشِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے کنارے پر ہی (زمین میں) دھنسا دے یا تم

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۚ لَا تَجِدُوا الْكُفْرَ وَكِيلًا ﴿٢٨﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ

پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے بے کوئی کارساز نہ پاسکو گے ۵ یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے

أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ ۚ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا

ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اس (سمندر) میں پٹا کر لے جائے اور تم پر کشتیاں توڑ دینے والی آندھی بھیج دے پھر تمہیں

مِّنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُمْ ۚ بَلَا كَفَرْتُمْ ۖ ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكُفْرَ

اس کفر کے باعث جو تم کرتے تھے (سمندر میں) غرق کر دے پھر تم اپنے لئے اس (ڈوبنے) پر ہم سے مؤاخذہ

عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي

کرنے والا کوئی نہیں پاؤ گے ۵ اور بیشک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری (یعنی شہروں اور صحراؤں اور

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَازَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ

سمندروں اور دریائوں) میں (مختلف سوار یوں پر) سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور ہم نے انہیں

كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِنَا تَفْضِيلًا ﴿٣٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ

اکثر مخلوقات پر جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے فضیلت دے کر برتر بنا دیا ۵ وہ دن (یاد کریں) جب ہم لوگوں کے ہر طبقہ کو انکے پیشوا

بِأَمْرِهِمْ ۚ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِمِثْلِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ

کے ساتھ بلائیں گے، سو جسے اس کا نوحہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا پس یہ لوگ اپنا ثمرہ اعمال (سرت و شادمانی

کِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝۴۱ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ

ہے) پڑھیں گے اور ان پر دھماگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور جو شخص اس (دنیا) میں (حق سے)

فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝۴۲ وَإِنْ كَادُوا

اندھا رہا سو وہ آخرت میں بھی اندھا اور راہ (نجات) سے بھٹکا رہے گا اور کفار تو یہی چاہتے تھے کہ آپ کو

لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الذِّمِّيِّ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

اس (حکم الہی) سے پھیر دیں جس کی ہم نے آپ کی طرف ذمی فرمائی ہے تاکہ آپ اس (ذمی) کے سوا ہم پر کچھ اور (باتوں)

غَيْرَهُ ۚ وَإِذَا لَا تَخَذُوكَ خَلِيلًا ۝۴۳ وَلَوْلَا أَنْ تَبْتَئَكَ

کو منسوب کر دیں اور تب آپ کو اپنا دوست بنالیں اور اگر ہم نے آپ کو (پہلے ہی سے عصمت نبوت کے ذریعہ) ثابت قدم نہ بنا دیا ہوتا

لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝۴۴ إِذَا لَا ذَقْنَكَ

تو تب بھی آپ اس کی طرف (اپنے پاکیزہ نفس اور طبعی استعداد کے باعث) بہت ہی معمولی سے جھکاؤ کے قریب جاتے ہیں (اگر بالفرض

ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا

آپ مائل ہو جاتے تو) اس وقت ہم آپ کو دو گنا مرہ زندگی میں اور دو گنا موت میں پکھاتے پھر آپ اپنے لئے (بھی) ہم پر

نَصِيرًا ۝۴۵ وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ

کوئی مددگار نہ پاتے اور کفار یہ بھی چاہتے تھے کہ آپ کے قدم سر زمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ کو یہاں سے نکال

لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۴۶

تکیں اور (اگر بالفرض ایسا ہو جاتا تو) اس وقت وہ (خود بھی) آپ کے پیچھے تھوڑی سی مدت کے سوا ٹھہر نہ سکتے

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

ان سب رسولوں (کیلئے اللہ) کا دستور (یہی رہا ہے) جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے دستور

☆ (ان کی طرف سے بھی) یاد رکھیں کہ جو آپ کو اللہ نے آپ کی عصمت نبوت کے ذریعہ ثابت قدم نہ بنا دیا ہوتا

لُسْتِنَا تَحْوِيلًا ۷۷ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ اِلَى

میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے ۷۷ آپ سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک (عصر، مغرب اور عشاء کی) نماز قائم فرمایا کریں اور قرآن

غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۷۸ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۷۹

فجر کا قرآن پڑھنا بھی (مزم کر لیں)، بیشک نماز فجر کے قرآن میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے (اور حضور بھی نصیب ہوتی ہے) ۷۸

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۷۹ عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ

اور رات کے کچھ حصہ میں (بھی) قرآن کے ساتھ (شب خیزی کرتے ہوئے) نماز تہجد پڑھا کریں یہ خاص آپ کیسے زیادہ

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۸۰ وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ

(کی گئی) ہے یقیناً آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز فرمائے گا ۸۰ آپ (اپنے رب کے حضور پہ) عرض کرتے رہیں: اے میرے

صَدِّقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صَدِّقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

رب مجھے سچائی (خوشنودی) کیساتھ داخل فرما (جہاں بھی داخل فرماتا ہو) اور مجھے سچائی (دخشنودی) کیساتھ باہر لے آ (جہاں سے بھی لاتا

سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۸۱ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۸۲

ہو) اور مجھے اپنی جانب سے مددگار نصیب و قوت عطا فرمادے ۸۱ اور فرما دیجئے: حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا، بیشک باطل

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۸۱ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ

نے زائل و نابود ہی ہو جاتا ہے ۸۱ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان

شِفَاءٌ وَّرٰحَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۸۲ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا

دواؤں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ

خَسَارًا ۸۲ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَابَ جَانِبَهُ ۸۳

کر رہا ہے ۸۲ اور جب ہم انسان پر (کوئی) انعام فرماتے ہیں تو وہ (شکر سے) گریز کرتا اور پہلوئی کر جاتا ہے اور جب اسے

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَّوْسًا ۸۴ قُلْ كُلُّ يَعْمَلْ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ۸۵

کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے (گویا نہ شکر ہے نہ صابر) ۸۴ فرما دیجئے: ہر کوئی (اپنے) اپنے طریقہ و فطرت پر

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝۸۴ وَيَسْأَلُونَكَ

عَنِ الرُّوحِ ۝ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ

الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۵ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا

إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝۸۶ إِلَّا رَحْمَةً

مِّنْ رَبِّكَ ۝ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۸۷ قُلْ لِّمَنِ

اجْتُمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ

لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۝۸۹

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۹۰ وَقَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

حَتَّىٰ تَفُجِّرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝۹۱ أَوْ تَكُونَ لَكَ

نَارٌ تَلْقَىٰ فِيهَا الْكُتُبُ ۝۹۲ أَوْ تَكُونَ لَكَ سِدْرٌ مِّنْ

نَارٍ ۝۹۳ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَبَلٌ مِّنْ ذَهَبٍ ۝۹۴ أَوْ تَكُونَ

لَكَ نَارٌ تَلْقَىٰ فِيهَا الْكُتُبُ ۝۹۵ أَوْ تَكُونَ لَكَ سِدْرٌ

مِّنْ نَّارٍ ۝۹۶ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَبَلٌ مِّنْ ذَهَبٍ ۝۹۷ أَوْ

تَكُونَ لَكَ نَارٌ تَلْقَىٰ فِيهَا الْكُتُبُ ۝۹۸ أَوْ تَكُونَ لَكَ

سِدْرٌ مِّنْ نَّارٍ ۝۹۹ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَبَلٌ مِّنْ ذَهَبٍ ۝۱۰۰

أَوْ تَكُونَ لَكَ نَارٌ تَلْقَىٰ فِيهَا الْكُتُبُ ۝۱۰۱ أَوْ تَكُونَ لَكَ

جَنَّةٍ مِّنْ تَّحِيْلٍ وَعَنَبٍ فَتَقْجِرَ اِلَّا نَهْرًا خِلَافًا تَفْجِيرًا ۝۹۱

انگوروں کا کوئی باغ ہو تو آپ اس کے اندر بہتی ہوئی نہریں جاری کر دیں ۵

اَوْ تَسْقُطَ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا اَوْ تَاْتِي بِاللّٰهِ

یا جیسا کہ آپ کا خیال ہے ہم پر (ابھی) آسمان کے چند ٹکڑے گرا دیں یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو

وَالْمَلَائِكَةَ قَبِيْلًا ۝۹۲ اَوْ يَكُوْنُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ اَوْ

ہمارے سامنے لے آئیں ۵ یا آپ کا کوئی سونے کا گمراہ ہو (جس میں آپ خوب عیش سے رہیں) یا آپ آسمان پر چڑھ

تَرْقٰی فِی السَّمَاءِ ۝ وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرُقِيّٰكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ

جائیں، پھر بھی ہم آپ کے (آسمان میں) چڑھ جانے پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ (وہاں سے) ہمارے

عَلَيْنَا كِتٰبًا تَقْرَؤْهُ ۝ قُلْ سُبْحٰنَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا

اوپر کوئی کتاب اتار لائیں جسے ہم (خود) پڑھ سکیں، فرما دیجئے: میرا رب (ان خرافات میں الجھنے سے) پاک ہے میں تو ایک

بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝۹۳ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا اِذْ جَاءَهُمْ

انسان (اور) اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں ۵ اور (ان) لوگوں کو ایمان لانے سے اور کوئی چیز مانع نہ ہوئی جبکہ ان کے

الْهُدٰی اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝۹۴

پس ہدایت (بھی) آپ بھی تھی سوائے اس کے کہ وہ کہنے لگے: کیا اللہ نے (ایک) بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ ۵

قُلْ لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلَائِكَةٌ یُّسَبِّحُوْنَ مُطَهَّرِیْنَ

فرما دیجئے: اگر زمین میں (انسانوں کی بجائے) فرشتے چلتے پھرتے سکونت پذیر ہوتے تو

لَنَزَّلْنٰ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلٰٓئِكًا رَّسُوْلًا ۝۹۵ قُلْ كَفٰی

بلقینا ہم (بھی) ان پر آسمان سے کسی فرشتہ کو رسول بنا کر اتارتے ۵ فرما دیجئے: میرے

بِاللّٰهِ شَهِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۝ اِنَّہٗ كَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرًا

اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کے طور پر کافی ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے خوب آگاہ خوب

بَصِيرًا ۹۶ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلُّ

دیکھنے والا ہے ۵ اور اللہ جسے ہدایت فرما دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو آپ

فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ

ان کے لئے اس کے سوا مددگار نہیں پائیں گے، اور ہم انہیں قیامت کے دن اوندھے منہ اٹھائیں گے

الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيًّا ۚ وَبُكْمًا ۚ وَصُمًّا ۚ وَنُفُورًا ۚ

اس حال میں کہ وہ اوندھے، کونٹے اور بہرے ہوں گے، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، جب بھی وہ بچنے لگے

جَهَنَّمَ ۚ كُلَّمَا خَبَتْ زُدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۚ ۹۷ ذٰلِكَ جزَا وَّهُمْ

کی ہم انہیں (عذاب دینے کے لئے) اور زیادہ بھڑکا دیں گے ۵ یہ ان لوگوں کی سزا ہے اس وجہ سے کہ انہوں

بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا

نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور یہ کہتے رہے کہ کیا جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

عَرَانَا لَسَبْعُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۚ ۹۸ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

تو کیا ہم اڑسہ نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے ۵؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ اَنْ يَّخْلُقَ

زمین کو پیدا فرمایا ہے (وہ) اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ ان لوگوں کی مثل (دوبارہ) پیدا فرما دے اور

مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَاَبٰى الظَّالِمُونَ

اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر فرما دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں، پھر بھی ظالموں نے انکار کر دیا ہے

اِلَّا كُفُوًا ۚ ۹۹ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَسْلِكُونَ خَزَاۤءِنَ رَاحِمَةِ

مگر (یہ) ناشکری ہے ۵ فرما دیجئے: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو

رَبِّیْ اِذَا لَا مَسْکُتُمْ خَشِیۡةَ الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

تب بھی (سب) خرچ ہو جانے کے خوف سے تم (اپنے ہاتھ) روکے رکھتے، اور انسان بہت ہی تنگ دل

قَتُورًا ۱۰۱ وَلَقَدْ اتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَمَسَّلَ

اور بخیل واقع ہوا ہے ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو روشن نشانیوں دیں تو آپ بنی اسرائیل سے

بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي

پوچھیے جب (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا: میں تو یہی خیال کرتا ہوں کہ

لَا ظَنُّكَ يَمُوسَى مَسْحُورًا ۱۰۲ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا

اے موسیٰ! تم سحر زدہ ہو (تمہیں جادو کر دیا گیا ہے) ۵ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: تو (دل سے) جانتا ہے کہ ان

أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَافِرٍ

نشانیوں کو کسی اور نے نہیں اتارا مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے عبرت و بصیرت بنا کر، اور میں تو یہی خیال کرتا ہوں

إِنِّي لَا ظَنُّكَ يَفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ۱۰۳ فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَفِرَهُمْ

کہ اے فرعون! تم ہلاک زدہ ہو (تو جلدی ہلاک ہوا چاہتا ہے) ۵ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا کہ ان کو (یعنی موسیٰ علیہ السلام) اور ان کی

مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۱۰۴ وَقُلْنَا

قوم کو (سرزمین (مصر) سے اکھاڑ کر پھینک دے پس ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا ۵ اور ہم

مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا

نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے فرمایا: تم اس ملک میں آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ

جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جُنَابِكُمْ لَفِيضًا ۱۰۵ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ

آجائے گا (تو) ہم تم سب کو اکٹھا سمیٹ کر لے جائیں گے ۵ اور حق کے ساتھ ہی ہم نے اس (قرآن) کو اتارا ہے اور حق ہی

وَبِالْحَقِّ نَزَّلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۱۰۶

کے ساتھ وہ اترا ہے، اور (اے حبیب مکرّم!) ہم نے آپ کو خوشخبری سننے والا اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے ۵

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ

اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے اتارا تاکہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے رفتہ رفتہ (حالات اور مصاعف

تَنْزِيلًا ۱۰۶ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُوْمِنُوْا ۙ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا

کیمطابق) تدریجاً اتارا ہے ۵ فرما دیجئے: تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، بیشک جن لوگوں کو اس سے

الْعِلْمُ مِنْ قَبْلِهٖ اِذَا يَتْلٰی عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

قبل علم (کتاب) عطا کیا گیا تھا جب یہ (قرآن) انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں

سُجَّدًا ۱۰۷ وَ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ

کر پڑتے ہیں ۵ اور کہتے ہیں: ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۱۰۸ وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَسْكُوْنَ وَ

ہو کر ہی رہتا تھا ۵ اور ٹھوڑیوں کے بل گریہ و زاری کرتے ہوئے گر جاتے ہیں، اور یہ (قرآن) ان کے خشوع و خضوع

يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۱۰۹ قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا

میں مزید اضافہ کرتا چلا جاتا ہے ۵ فرما دیجئے کہ اللہ کو پکارو یا رحمان کو پکارو، جس نام سے بھی

الرَّحْمٰنَ ۙ اَيَّامًا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا

پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں، اور نہ اپنی نماز (میں قرأت) بلند آواز

تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

سے کریں اور نہ بالکل آہستہ پڑھیں اور دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار

سَبِيْلًا ۱۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ

فرمائیں ۵ اور فرمائیے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے نہ تو (اپنے لئے) کوئی بیٹا بنایا اور نہ ہی (اس کی)

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیُّ مِّنْ

سلطنت و فرمانروائی میں کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کے باعث اس کا کوئی مددگار ہے (اے حبیب!) آپ اسی کو

الدُّلَّی وَكِبْرُهُ تَكْبِيْرًا ۱۱

بزرگ تر جان کر اس کی خوب بڑائی (بیان) کرتے رہئے ۵

ابياتھا ۱۱۰ ۱۸ سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۲۹ رُكُوعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۰

سورۃ الکھف کی ہے

رکوع ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اپنے (محبوب و مقرب) بندے پر کتاب (عظیم) نازل فرمائی اور اس میں

لَهُ عِوَجًا ۝ قِيَمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّمَّنْ لَدُنْهُ

کوئی کمی نہ رکھی ۵ (اسے) سیدھا اور معتدل (بنایا) تاکہ وہ (مکرمین کو) اللہ کی طرف سے (آنے

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ

والے) شدید عذاب سے ڈرائے اور مومنین کو جو نیک اعمال کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے

لَهُمْ أَجْرٌ حَسَنٌ ۝ مَا كَثِيرٌ فِيهِ آيَاتٌ ۝ وَيُنْذِرَ

بہتر اجر (جنت) ہے ۵ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۵ اور (نیز) ان لوگوں

الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۝

کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لئے) لڑکا بنا رکھا ہے ۵ نہ اس کا کوئی علم انہیں ہے اور

لَا يَأْتِيهِمْ كِبَرٌ شَيْءٌ يُخْرِجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۝

نہ ان کے باپ دادا کو تھا، (یہ) کتنا بڑا بول ہے جو ان کے منہ سے نکل رہا ہے، وہ (سراسر)

يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسًا عَلَىٰ آثَارِهِمْ

جھوٹ کے سوا کچھ کہتے ہی نہیں ۵ (اے حبیبِ مکرم!) تو کیا آپ ان کے پیچھے شدتِ غم میں اپنی جان

إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَىٰ

(عزیز بھی) گھلا دیں گے اگر وہ اس کلام (ربانی) پر ایمان نہ لائے ۵ اور بیشک ہم نے ان تمام چیزوں کو جو زمین پر ہیں اس کیلئے

الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝

باعث زینت (و آرائش) بنایا تاکہ ہم ان لوگوں کو (جو زمین کے باسی ہیں) آزمائیں کہ ان میں سے بہ اعتبار عمل کون بہتر ہے ۵ اور

إِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُورًا ۝۸ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ

بیشک ہم ان (تمام) چیزوں کو جو اس (روئے زمین) پر ہیں (ناپود کر کے) بھر میدان بنادینے والے ہیں ۵ کیا آپ نے یہ خیال کیا

أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ ۝۹ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝۱۰

ہے کہ کہف ورقیم (یعنی غار اور لوح غار یا وادی رقیم) کو الے ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے (کتنی) عجیب نشانی تھے ۵ (وہ وقت

أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

یاد کیجئے) جب چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنی ہر گاہ

رَاحَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۱ فَضَرَبْنَا عَلَى

سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں راہ یابی (کے اسباب) مہیا فرما ۵ پس ہم نے اس غار میں کتنی کے

إِذْ أَنَاهُمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝۱۲ ثُمَّ بَعَثْنَا لَهُمْ

چند سال ان کے کانوں پر پھکی دے کر (انہیں سلا دیا) ۵ پھر ہم نے انہیں اٹھ دیا کہ دیکھیں دونوں گروہوں

أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْطَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝۱۳ نَحْنُ نَقُصُّ

میں سے کون اس (مذت) کو صحیح شمار کرنے والا ہے جو وہ (غار میں) ٹھہرے رہے ۵ (اب) ہم آپ کو ان کا حال

عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۝۱۴ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ

صحیح سمجھ سکتے ہیں، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لئے

زِدْنَاهُمْ هُدًى ۝۱۵ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

(نور) ہدایت میں اور اضافہ فرما دیا ۵ اور ہم نے انکے دلوں کو (اپنے ربط و نسبت سے) مضبوط و مستحکم فرما دیا، جب وہ (اپنے بادشاہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنُذْعُوًا مِنْ دُونِهِ

کے سامنے) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے: ہمارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا ہرگز کسی (جھوٹے) معبود کی پرستش

إِلَهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ۝ هَؤُلَاءِ عِزُّهُمْ أَتَّخَذُوا مِنْ

نہیں کر چکے (اگر ایسا کریں تو) اس وقت ہم ضرور حق سے ہٹی ہوئی بات کر چکے ۵ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں، جنہوں

دُونَهُ إِلَهَةٌ ۚ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۚ فَمِنْ

نے اس کے سوا کئی معبود بنائے ہیں تو یہ ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح سند کیوں نہیں لاتے؟ سو اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَإِذَا عَزَلْتَهُمْ هُمْ وَمَا

بڑھ کر ظلم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے ۵ اور (ان لوگوں نے آپس میں کہا:) جب تم ان سے اور ان (جھوٹے

يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

معبودوں) سے جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کنارہ کش ہو گئے ہو تو تم (اس) غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تمہارے لئے اپنی

رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّسِ

رحمت کشادہ فرمادے گا اور تمہارے لئے تمہارے کام میں سہولت مہیا فرمادے گا ۵ اور آپ دیکھتے ہیں جب سورج طلوع ہوتا

إِذَا طَلَعَتْ شَرُّوْا عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ

ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہونے لگتا ہے تو ان سے بائیں جانب کترا جاتا ہے

تَقْرَضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِنْ

اور وہ اس غار کے کشادہ میدان میں (لیٹے) ہیں، یہ (سورج کا اپنے راستے کو بدل لینا) اللہ کی (قدرت کی بڑی) نشانیوں

آيَاتِ اللَّهِ ۚ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلْ فَلَنْ

میں سے ہے، جسے اللہ ہدایت فرمادے سو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو آپ اس کے لئے کوئی ولی

تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ آيَاتًا وَأَهُمْ رُقُودٌ ۚ

مرشد (یعنی راہ دکھانے والا مددگار) نہیں پائیں گے ۵ اور (اے سننے والے!) تو انہیں (دیکھتے تو) بیدار خیال کرے گا حالانکہ

وَنُقَلِّبُهمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ

وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم (وقفوں کے ساتھ) انہیں دائیں جانب اور بائیں جانب کر دیتے رہتے رہتے ہیں، اور ان کا کتا

ذَرَاهِيَهُ بِالْوَصِيدِ ۱۷ لَوَاطَلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

(ان کی) چوکت پر اپنے دونوں بازو پھیلائے (بیٹھا) ہے، اگر تو انہیں جھانک کر دیکھ لیتا تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا

فِرَارًا وَلَسَلْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا ۱۸ وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا

اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جاتی ۱۸ اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا دیا تاکہ وہ آپس میں دریافت کریں، (چنانچہ) ان

بَيْنَهُمْ ۱۹ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۲۰ قَالُوا لِبَثْنَا يَوْمًا

میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم (یہاں) ایک دن یا اس کا (بھی) کچھ

أَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۲۱ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۲۲ فَابْعَثُوا

حصہ ٹھہرے ہیں، (بالآخر) کہنے لگے: تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو، سو تم اپنے میں سے کسی

أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى

ایک کو اپنا یہ سکہ دے کر شہر کی طرف بھیجو پھر وہ دیکھے کہ کون سا کھانا زیادہ حلال اور پاکیزہ ہے تو اس میں سے کچھ کھانا تمہارے

طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ

پاس لے آئے اور اسے چاہئے کہ (آنے جانے اور خریدنے میں) آہستگی اور نرمی سے کام لے اور کسی ایک شخص کو (بھی)

أَحَدًا ۲۳ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ

تمہاری خبر نہ ہونے دے ۲۳ بلکہ اگر انہوں نے تم (سے) آگاہ ہو کر تم پر دسترس پالی تو تمہیں سنگ ریزوں کے یا چٹھیں

يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۲۴ وَكَذَلِكَ

(جبراً) اپنے مذہب میں پلٹا لیں گے اور (اگر ایسا ہو گیا تو) تب تم ہرگز کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے ۲۴ اور اس طرح ہم نے ان

أَعَثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

(کے حاس) پر ان لوگوں کو (جو چند صدیاں بعد کے تھے) مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ (بھی) کہ قیامت

لَا رَيْبَ فِيهَا ۲۵ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا

کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب وہ (بستی والے) آپس میں انکے معاملہ میں جھگڑا کرنے لگے (جب اصحاب کہف وفات

ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا

پاگئے (تو انہوں نے کہا کہ ان (کے غار) پر ایک عمرت (بطور یادگار) بنا دو، انکارب ان (کے حال) سے خوب واقف ہے، ان

عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَتَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۖ ۲۱ سَيَقُولُونَ

(ایمان والوں) نے کہا جنہیں انکے معاند پر غلبہ حاصل تھا کہ ہم ان (کے دروازہ) پر ضرور ایک مسجد بنائیں گے ۵۱۶ (اب) کچھ

ثَلَاثَةً ۚ رَأَوْنَاهُم كَلْبُومًا ۚ وَ يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُومًا

توں کہیں گے: (صحابہ کھف) تین تھے ان میں سے چوتھا انکا کتا تھا، اور بعض کہیں گے: پانچ تھے ان میں سے چھ انکا کتا

رَاجِبًا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَ ثَامِنُهُمْ كَلْبُومًا

تھا، یہ بن دیکھے اندازے ہیں، اور بعض کہیں گے: (وہ) سات تھے اور ان میں سے آٹھواں انکا کتا تھا۔ فرما دیجئے: میرا رب

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا

ہی ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے اور سوائے چند لوگوں کے ان (کی صحیح تعداد) کا علم کسی کو نہیں، سو آپ کسی سے انکے بارے میں

تَسْأَلُ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءَ ظَاهِرًا ۚ وَ لَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ

بحث نہ کیا کریں سوائے اس قدر وضاحت کے جو ظاہر ہو چکی ہے اور نہ ان میں سے کسی سے ان (صحابہ کھف) کے بارے میں

أَحَدًا ۖ ۲۲ وَ لَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۖ ۲۳

میں کچھ دریافت کریں ۵ اور کسی بھی چیز کی نسبت یہ ہرگز نہ کہا کریں کہ میں اس کام کو کل کرنے والا ہوں ۵

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ

مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے (یعنی ان شاء اللہ کہہ کر) اور اپنے رب کا ذکر کیا کریں جب آپ بھول جائیں

أَنْ يَهْدِيَ رَبِّي لِقَرَبٍ مِّنْ هَٰذَا رَشَدًا ۖ ۲۴ وَ لَبِثُوا

اور کہیں: امید ہے میرا رب مجھے اس سے (بھی) قریب تر ہدایت کی راہ دکھا دے گا ۵ اور وہ (صحابہ کھف)

فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَ اذْدَادُ وَ اتَّسَعَا ۖ ۲۵ قُلْ

اپنی غار میں تین سو برس ٹھہرے رہے اور انہوں نے (اس پر) نو (سال) اور بڑھا دیئے ۵ فرما دیجئے:

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت (وہاں) ٹھہرے رہے آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں اسی کے علم

أَبْصَرِيهِ ۖ وَأَسْمِعْ ۖ مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مَنۢ وَلِيٍّ ۖ وَلَا يُشْرِكُ

میں ہیں، کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے، اس کے سوا ان کا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں

فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝۲۶ ۖ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِّنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ

کسی کو شریک فرماتا ہے ۵ اور آپ وہ (کلام) پڑھ کر سنائیں جو آپ کے رب کی کتاب میں سے آپ کی

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنُتَجِدَ مِنۢ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝۲۷

مرف وحی کیا گیا ہے، اس کے کلام کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے ۵

وَأَصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاوَةِ ۚ

(اے میرے بندے!) تو اپنے آنکھوں کو لوگوں کی سنگت میں جمائے رکھا کر جو صبح و شام اپنے رب کو یاد کرتے ہیں انکی رضا کے

الْعِشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُکَ عَنْهُمْ تُرِيدُ

طلب کار رہتے ہیں (انکی دید کے تمنی اور اسکا کھڑا نکلنے کے آرزو مند ہیں) تیری (محبت اور توجہ کی) نگاہیں ان سے نہ اٹھیں، کیا

زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنِ

تو (ان فقیروں سے دھیان ہٹا کر) دنیوی زندگی کی آرائش چاہتا ہے، اور تو اس شخص کی اطاعت (بھی) نہ کر جس کے دل کو ہم نے

ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝۲۸ ۖ وَقُلِ الْحَقُّ

اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی ہوائے نفس کی پیروی کرتا ہے اور اسکا حال حد سے گزر گیا ہے ۵ اور فرمادیتے ہیں کہ (یہ)

مِّنۢ رَبِّکُمْ ۚ فَمَنۢ شَاءَ فَلْيُؤْمِنۡ وَمَنۢ شَاءَ فَلْيُکْفُرْ ۚ إِنَّا

حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے بیشک ہم نے ظالموں کے لئے

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۚ لَا حَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ

(دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی، اور اگر وہ (پاس اور تکلیف کے باعث) فریاد کریں گے

لَیْسَتَغِیْثُوا یُعَاثُوا بِسَاءٍ کَالِهَلٍ یَشْوِی الْوُجُوهُ ط بِئْسَ

تو ان کی فریاد دہی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پچھے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا جو ان کے چہروں کو بھون

الشَّرَابُ ط وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۱۹ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

دے گا، کتنا برا مشروب ہے اور کتنی بری آرام گاہ ہے ۵ پشنگ جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصَّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۲۰ اُولٰٓئِکَ

عمل کئے یقیناً ہم اس شخص کا اجر ضائع نہیں کرتے جو نیک عمل کرتا ہے ۵ ان لوگوں کے لئے

لَهُمْ جَنَّٰتٌ عَدْنٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہُمْ الْاَنْهَارُ یُحَلَّوْنَ

ہمیشہ (آباد) رہنے والے باغات ہیں (جن میں) ان (کے محلات) کے نیچے نہریں جاری ہیں

فِیْہَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَّہَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خَضْرًا ۲۱

انہیں ان جنتوں میں سونے کے نگین پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیا اور بھاری اٹلس کے

سُدُسٍ وَّ اِسْتَبْرِقٍ مُّتَّکِیْنٍ فِیْہَا عَلٰی الْاَرَآئِکَ ط نِعْمَ

(ریشی) سبز لباس پہنیں گے اور پر کلف تختوں پر بٹکے لگائے بیٹھے ہوں گے، کیا خوب

الثَّوَابُ ط وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ۲۲ وَاَضْرِبْ لَهُمْ مِّثْلًا مِّنْ جُلُودٍ

ثواب ہے اور کتنی حسین آرام گاہ ہے ۵ اور آپ ان سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کریں جن میں سے ایک کے لئے ہم نے

جَعَلْنَا لَا حُدُودَ لَهَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلِ

انگور کے دو باغات بنائے اور ہم نے ان دونوں کو تمام اطراف سے کھجور کے درختوں کے ساتھ ڈھانپ دیا اور ہم نے ان کے

وَّ جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زُرْعًا ط ۲۳ کَلَّا الْجَنَّتَیْنِ اِنَّتَا کُلُّمَا

درمیان (سرسبز و شاداب) کھیتیاں اگادیں ۵ یہ دونوں باغ (کثرت سے) اپنے پھل لائے اور ان کی (پیداوار) میں کوئی کمی

وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْہُ شَیْئًا وَّ فَجَرْنَا خِلْمَہُمَا نَہْرًا ۲۴ وَّ کَانَ لَہٗ

ذرا ہی اور ہم نے ان دونوں (میں سے ہر ایک) کے درمیان ایک نہر (بھی) جاری کر دی ۵ اور اس شخص کے پاس (اسکے سوا بھی) بہت

ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

سے بھل (یعنی وسائل) تھے، تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے تبادلہ خیال کر رہا تھا کہ میں تجھ سے مال و دولت میں کہیں

وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝۲۳ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ قَالَ

زیادہ ہوں اور قبیلہ و خاندان کے لحاظ سے (بھی) زیادہ باعزت ہوں اور وہ (اسے لے کر) اپنے باغ میں داخل ہوا (تکبر کی صورت

مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝۲۴ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ

میں) اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے کہنے لگا: میں یہ گمان (ہی) نہیں کرتا کہ یہ باغ تباہ ہو گا اور نہ ہی یہ گمان کرتا ہوں کہ

قَائِمَةٌ ۚ وَلَئِنْ رُدُّتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا

قیامت قائم ہوگی اور اگر (بالفرض) میں اپنے رب کی طرف لوٹا یا بھی گیا تو بھی یقیناً میں ان باغات سے بہتر پلٹنے کی

مُنْقَلَبًا ۝۲۵ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ

جگہ پاؤں گا اس کے ساتھی نے اس سے کہا اور وہ اس سے تبادلہ خیال کر رہا تھا: کیا تو نے اس (رب) سے

بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاهُ

کا انکار کیا ہے جس نے تجھے (اؤن) مٹی سے پیدا کیا پھر ایک تولیدی قطرہ سے پھر تجھے (جسمانی طور پر) پورا

رَجُلًا ۝۲۶ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۲۷

مرد بنا دیا لیکن میں (تو یہ کہتا ہوں) کہ وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں گردانتا

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے کیوں نہیں کہا: ”ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ“ (وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے کسی کو کچھ طاقت

بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرِنَ أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَلَدًا ۝۲۸ فَعَسَىٰ

نہیں مگر اللہ کی مدد سے)، اگر تو (اس وقت) مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتا ہے (تو کیا ہوا) کچھ بعید

رَبِّيَ أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۳۰ أَوْ يُصْبِحَ مَا وَهَا

بھیج دے پھر وہ چٹیل چٹکی زمین بن جائے ۵ یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں چلا جائے پھر تو اسے

غَوْرًا فَلَنُتَسَطِّيعَ لَهُ طَلَبًا ۝۳۱ وَأُحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحَ

ماہل کرنے کی طاقت بھی نہ پاسکے ۵ اور (اس تکبر کے باعث) اس کے (سارے) پھل (جہاں میں) گھیر لئے گئے تو سچ کو وہ اس پوچی

يُقَلِّبُ كَفِّهِ عَلَىٰ مَا آتَفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

پر جو اس نے اس (باغ کے لگانے) میں خرچ کی تھی کف افسوس ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنے چھپروں پر گرا پڑا تھا اور وہ (سراپا حسرت و

عُرُوشَهَا وَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۳۲ وَ

یاس بن کر) کہہ رہا تھا: ہائے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتا (اور اپنے اوپر گھمنڈ نہ کیا ہوتا) ۵ اور اس

لَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةً يَتُصَرِّفُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

کے لئے کوئی گروہ (بھی) ایسا نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتے اور نہ وہ خود (یہی اس جہاں کا) بدلہ لینے

مُنْتَصِرًا ۝۳۳ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ

کے قائل تھا ۵ یہاں (پتہ چلتا ہے) کہ سب اختیار اللہ ہی کا ہے (جو) حق ہے، وہی بہتر ہے انعام دینے میں اور وہی بہتر ہے

خَيْرٌ عُقْبًا ۝۳۴ وَأُضْرِبَ لَهُم مِّثْلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا

انجام کرنے میں ۵ اور آپ انہیں دنیوی زندگی کی مثال (بھی) بیان کیجئے (جو) اس پانی

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

جیسی ہے جسے ہم نے آسمان کی طرف سے اتارا تو اس کے باعث زمین کا سبزہ خوب گھٹا ہو گیا

هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

پھر وہ سوکھی گھس کا چورا بن گیا جسے ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں، اور اللہ ہر چیز پر کامل

مُقْتَدِرًا ۝۳۵ أَلَمْ أَلْهَمْكَ الْأَيْمَانَ بِقُرْبَانِ الْأَنْفُسِ الْأَنْفُسِ

قدرت والا ہے ۵ مال اور اولاد (تو صرف) دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور (حقیقت میں) باقی رہنے والی (تو) نیکیاں (ہیں)

الْبَقِیْتُ الصُّلَحْتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَیْرًا مَلًا ۝۳۶

جو آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے (بھی) بہتر ہیں اور آرزو کے لحاظ سے (بھی) خوب تر ہیں ۵

وَيَوْمَ نُسِیْدُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ

وہ دن (قیامت کا) ہوگا جب ہم پہاڑوں کو (ریزہ ریزہ کر کے فضا میں) چلا بیٹھیں اور آپ زمین کو صاف میدان دیکھیں گے ۶ اور ہم

قَلَمٌ نُّعَادِرُ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۳۷ وَعَرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا

سب انسانوں کو جمع فرمائیں گے اور ان میں سے کسی کو (بھی) نہیں چھوڑیں گے ۷ اور (سب لوگ) آپ کے رب کے حضور نظر درو قظار پیش

لَقَدْ جَعَلْنَاهُمْ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ

کئے جائیں گے، (ان سے کہا جائے گا:) بیشک تم ہمارے پاس (آج اسی طرح) آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم یہ

نَجْعَلْ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝۳۸ وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

گمان کرتے تھے کہ ہم تمہارے لئے ہرگز وعدہ کا وقت مقرر ہی نہیں کریں گے ۸ اور (ہر ایک کے سامنے) اعمال نامہ رکھ دیا جائے گا سو

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَا لِهَذَا

آپ مجرموں کو دیکھیں گے (وہ) ان (گناہوں اور جرموں) سے خوفزدہ ہوں گے جو اس (اعمال نامہ) میں درج ہوئے اور کہیں

الْكِتَابَ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۝۳۹

کے: ہائے ہلاکت! اس اعمال نامہ کو کیا ہوا ہے اس نے نہ کوئی چھوٹی (بات) چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی (بات)، مگر اس نے (ہر

وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۝۴۰ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۴۱

ہر بات کو) شمار کر لیا ہے وہ جو کچھ کرتے رہے تھے (اپنے سامنے) حاضر پائیں گے، اور آپکارب کسی پر ظلم نہ فرمائیں گے ۱۰ اور (وہ

إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۝۴۲

وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ تم آدم (جس کو سجود (تعظیم) کرو سوان (سب) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس

كَانَ مِنَ الْجِنَّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۝۴۳ أَفَتَسْحَدُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ

کے، وہ (ابلیس) جنات میں سے تھا تو وہ اپنے رب کی طاعت سے باہر نکل گیا، کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر دوست

أُولِيَآءَ مِنْ دُونِی وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِینَ بَدَلًا ۝

بتا رہے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، یہ ظالموں کے لئے کیا ہی برا بدل ہے (جو انہوں نے میری جگہ منتخب کیا ہے) ۵

مَا أَشْهَدُتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ

میں نے نہ (تو) انہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر (معاونت یا گواہی کے لئے) بلایا تھا اور نہ خود ان کی

أَنْفُسِهِمْ ۚ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّینَ عَصَدًا ۝

اپنی تخلیق (کے وقت)، اور نہ (ہی) میں ایسا تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو (اپنا) دست و بازو بناتا ۵

یَوْمَ یَقُولُ نَادُوا شُرَکَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

وہ دن (یاد کرو جب) اللہ فرمائے گا: انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک گمان کرتے تھے سو وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ

فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝

انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان (ایک وادیِ جہنم کو) ہلاکت کی جگہ بنادیں گے ۵ اور مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَبُّوْا اَنْهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ یَجِدُوْا

آتشِ دوزخ کو دیکھیں گے تو جان لیں گے کہ وہ یقیناً اسی میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے گریز کی کوئی

عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

جگہ نہ پائیں گے ۵ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال کو

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرُ شُیْءٍ جَدَلًا ۝

(انداز بدل بدل کر) بار بار بیان کیا ہے، اور انسان جھگڑنے میں ہر چیز سے بڑھ کر ہے ۵ اور

مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَ

لوگوں کو جبکہ ان کے پاس ہدایت آ چکی تھی کسی نے (اس بات سے) منع نہیں کیا تھا کہ وہ ایمان لائیں اور

یَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّا اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ

اپنے رب سے مغفرت طلب کریں سوائے اس (انتظار) کے کہ انہیں اگلے لوگوں کا طریقہ (ہلاکت)

يَا تِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبْلًا ۝ وَمَا تُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

پیش آئے یا عذاب ان کے سامنے آ جائے ۝ اور ہم رسولوں کو نہیں بھیج کر تے مگر (لوگوں کو) خوشخبری سنانے

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

وہے اور ڈر ستانے والے (بنا کر)، اور کافر لوگ (اس رسولوں سے) پیروہ باتوں کے سہارے جھگڑا کرتے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوا آيَتِي وَمَا

ہیں تاکہ اس (باطل) کے ذریعہ حق کو راہل کر دیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس (عذاب) کو جس سے وہ ڈرائے

أَنْذِرُوا هُرُوعًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

جاتے ہیں ایسی ذق بنا بیٹے ہیں ۝ اور اس شخص سے براہ کر طام کوں ہو گا جسے اس کے رب کی نشانیاں یاد دلائی گئیں تو

فَاعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ

اس نے ان سے روگردانی کی اور اس (جہاں لوگوں) کو بھول گیا جو اس کے ہاتھ آ کے کچ پڑے تھے، بلکہ ہم نے ان

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ

کے دلوں پر پردے لال دیئے ہیں کہ وہ اس حق کو سمجھ نہ سکیں، اور اس کے کانوں میں بوجھ پیدا کر دیا ہے (کہ وہ اس حق

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِلَّا ذَا آبَدًا ۝ وَ رَبُّكَ

کو سن نہ سکیں)، اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی بھی قطعاً ہدایت نہیں پائیں گے ۝ اور آپ کا رب

الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ لَوْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَهُمْ

بڑے بخشنے والا صاحب رحمت ہے، اگر وہ ان کے کئے پر ان کا مواخذہ فرماتا تو ان پر یقیناً جلد عذاب بھیجتا، بلکہ ان

الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ۝

کے لئے (تو) وقت وعدہ (مقرر) ہے (جب وہ وقت آئے گا تو) اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے ۝

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

اور یہ بستیاں ہیں ہم نے جن کے رہنے والوں کو خاک کر ڈالا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک

مَوْعِدًا ۵۹ ﴿۵۹﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ

وقت مقرر کر رکھا تھا اور (وہ واقعہ بھی یاد کیجئے) جب موسیٰ (ؑ) نے اپنے (جواں سال ساتھی اور) خادم (یوشع بن نون علیہ السلام) سے

مَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

کہا: میں (بیچے) نہیں ہٹ سکتا یہاں تک کہ میں دو دریاؤں کے علم کی جگہ تک پہنچ جاؤں یا مدتوں چلتا رہوں اور جب وہ دونوں دو دریاؤں کے درمیان

بَيْنَهُمَا نِسْيَا حَوْثَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

علم پر پہنچے تو وہ دونوں اپنی پھل (وہیں) بھول گئے پس وہ (نئی ہوئی پھل زغہ ہو کر) دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بناتے ہوئے (نکل گئی) اور

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي آغَدَا عَنْنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ

پھر جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے (تو) موسیٰ (ؑ) نے اپنے خادم سے کہا: ہمارا کھانا ہمارے پاس لاؤ بیٹک ہم نے اپنے اس

سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

سفر میں بڑی مشقت کا سامنا کیا ہے اور (خادم نے) کہا: کیا آپ نے دیکھا جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں

فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

(وہاں) پھل بھول گیا تھا، اور مجھے یہ کسی نے نہیں بھلایا سوائے شیطان کے کہ میں آپ سے اس کا ذکر کروں، اور اس (پھل)

أَذْكُرُهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذَلِكِ

نے تو (زغہ ہو کر) میرا میں عجیب طریقہ سے اپنا راستہ بنالیا تھا (اور وہ غائب ہو گئی تھی) اور موسیٰ (ؑ) نے کہا، یہی وہ (مقام) ہے ہم جسے تلاش

مَا كُنَّا نَبِغُ ۚ فَأَرْسَلْنَا عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا

کر رہے تھے، پس دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر (وہی راستہ) تلاش کرتے ہوئے (اسی مقام پر) واپس پلٹ آئے اور دونوں نے (وہاں)

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَيْنَاهُ مِّنْ

ہمارے بندوں میں سے ایک (خاص) بندے (خضر علیہ السلام) کو پایا جسے ہم نے اپنی بارگاہ سے (خصوصی) رحمت عطا کی تھی اور ہم نے اسے اپنا علم لدنی

لَدُنَّا عَلَّمْنَا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ

(یعنی اسرار و معارف کا الہامی علم) سکھایا تھا اس سے موسیٰ (ؑ) نے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ اس (شرط) پر رہ سکتا ہوں کہ آپ مجھے

مِمَّا عَلَّمْت رُشْدًا ۖ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

(بھی) اس علم میں سے کچھ سکھائیں گے جو آپ کو بغرض ارشاد سکھایا گیا ہے ۵ (خضر علیہ السلام) نے کہا: بیشک آپ میرے ساتھ وہ کرہرگز

صَبْرًا ۖ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۖ قَالَ

مہر نہ کر سکیں گے ۵ اور آپ اس (بات) پر کیسے صبر کر سکتے ہیں جیسے آپ (پورے طور پر) اپنے احاطہ علم میں نہیں لائے ہوئے ۵؟ موسیٰ

سَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۖ

(علیہ السلام) نے کہا: آپ ان شاء اللہ مجھے ضرور صابر پائیں گے اور میں آپ کی کسی بات کی خلاف ورزی نہیں کروں گا ۵

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ

(خضر علیہ السلام) نے کہا: پس اگر آپ میرے ساتھ رہیں تو مجھ سے کسی چیز کی بابت سوال نہ کریں یہاں تک کہ میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ فَإِنِ انْطَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَاكَ بِانِ السَّفِينَةِ

خود آپ سے اس کا ذکر کروں ۵ پس دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے (تو خضر علیہ السلام نے) اس

خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

(کشتی) میں شکاف کرو، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اسے اسے (شکاف کر کے) پھاڑ ڈالا ہے کہ آپ کشتی و سوار کو غرق کر دیں؟

إِمْرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ

بیشک آپ نے بڑی عجیب بات کی ۵ (خضر علیہ السلام نے) کہا: کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ وہ کرہرگز صبر نہیں کر سکیں گے؟

قَالَ لَا تُؤْخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: آپ میری بھول پر میری گرفت نہ کریں اور میرے (اس) معاملہ میں مجھے زیادہ مشکل میں

عُسْرًا ۖ فَإِنِ انْطَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا الْفَيَاقِقُ أَخْلَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتُ

نہ ڈالیں ۵ پھر وہ دونوں چل دیئے یہاں تک کہ دونوں ایک لڑکے سے ملے تو (خضر علیہ السلام نے) اسے قتل کر ڈالا موسیٰ (علیہ السلام) نے

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۖ

کہا: کیا آپ نے بے گناہ جان کو بغیر کسی جان (کے بدلے) کے قتل کر دیا ہے؟ بیشک آپ نے بڑا ہی سخت کام کیا ہے ۵

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۵

(خضر ؑ نے) کہا: کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکیں گے؟

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ

موسیٰ (ؑ) نے کہا: اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی چیز کی نسبت سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا، بیشک میری

بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عَذْرًا ۝۶ فَاَنْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا آتَيْنَا أَهْلَ

مرف سے آپ حدِ عذر کو پہنچ گئے ہیں ۵ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب دونوں ایک ہستی دلوں کے

قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَابْرُوا أَنْ يُضَيِّقُوهُمَا فَوَجَدَا

پاس آ پہنچے، دونوں نے وہاں کے باشندوں سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے ان دونوں کی میزبانی کرنے سے انکار کر دیا،

فِيهَا جَدًّا رَآيْرِيدُ أَنْ يَنْقُصَ فَاَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتَ

پھر دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو کراچی جی تو (خضر ؑ نے) اسے سیدھا کر دیا، موسیٰ (ؑ) نے کہا: اگر آپ

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝۷ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ

چاہتے تو اس (تغیر) پر مزدوری لے لیتے ۷ (خضر ؑ نے) کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸ أَمَّا

(کا وقت) ہے، اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت سے آگاہ کئے دیتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے ۸ وہ جو کشتی تھی

السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَادَتْ

سو وہ چند غریب لوگوں کی تھی وہ دریا میں محنت مزدوری کیا کرتے تھے پس میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار کر دوں اور (اس کی وجہ

أَنْ أَعْيِبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝۹

یہ تھی کہ) ان کے آگے ایک (جابر) بادشاہ (کھڑا) تھا جو ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی (مالکوں سے بلا معاوضہ) جھین رہا تھا ۹

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا

اور وہ جوان کا تھا تو اس کے ماں باپ صاحبِ ایمان تھے پس ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ (اگر زبردستی یا تو کافر بنے گا اور) ان دونوں کو (بڑا ہو کر) سرکشی اور

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۹۰ فَأَرَادْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ

کفر میں مبتلا کر دے گا ۵۹۰ پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان کا رب انہیں (ایسا) بدل عطا فرمائے جو پاکیزگی میں (بھی) اس (لڑکے) سے بہتر ہو اور

زَكُوَّةً وَأَقْرَبَ رُحَمًا ۝۹۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ

شفقت و رحمت میں (بھی والدین سے) قریب تر ہو ۵۹۱ اور وہ جو دیوار تھی تو وہ شہر میں (رہنے والے)

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے ایک خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ صالح

صَالِحًا ۝۹۲ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْخَرَجَا

(مفلس) تھا، سو آپ کے رب نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور آپ کے رب کی

كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۝۹۳ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۝۹۴

رحمت سے وہ اپنا خزانہ (خود ہی) نکالیں، اور میں نے (جو کچھ بھی کیا) وہ از خود نہیں کیا،

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۹۵ وَيَسْأَلُونَكَ

یہ ان (واقعات) کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کر سکے ۵۹۵ اور (اے حبیب معظم!) یہ آپ سے ذوالقرنین

عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۝۹۶ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝۹۷

کے بارے میں سوال کرتے ہیں، فرما دیجئے: میں ابھی تمہیں اس کے حال کا تذکرہ پڑھ کر سناتا ہوں ۵۹۷

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۹۸

بیشک ہم نے اسے (زمانہ قدیم میں) زمین پر اقتدار بخشا تھا اور ہم نے اس (کی سلطنت) کو تمام وسائل و اسباب سے نوازا تھا ۵۹۸

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۝۹۹ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَغْرِبُ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پس وہ (مزید) اسباب کے پیچھے چل پڑا یہاں تک کہ وہ غروب آفتاب (کی سمت آبادی) کے آخری کنارے پر جا پہنچا وہاں اس نے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَبِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَ حَقْوَمَاءَ قُلْنَا إِنَّا

سورج کے غروب کے منظر کو ایسے محسوس کیا جیسے وہ (کچھڑ کی طرح سیاہ رنگ) پانی کے گرم چشم میں ڈوب رہا ہو اور اس نے وہاں ایک قوم کو

الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶

(آباد) پایہ۔ ہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین! (یہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے) خواہ تم انہیں سزا دو یا ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

قَالَ إِمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

ذوالقرنین نے کہا: جو شخص (کفر و فسق کی صورت میں) ظلم کرے گا تو ہم اسے ضرور سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۝۸۷ وَإِمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ

لوٹایا جائے گا، پھر وہ اسے بہت ہی سخت عذاب دے گا اور جو شخص ایمان لے آئے گا اور نیک عمل کرے گا

جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنُقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸ ثُمَّ

تو اس کیسے بہتر جزا ہے اور ہم (بھی) اس کیسے اپنے احکام میں آسان بات کہیں گے (مغرب میں تو حیات مکمل کرنے کے بعد) پھر

اتَّبِعْ سَبِيلًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

وہ (دوسرے) راستہ پر چل پڑا یہاں تک کہ وہ طلوع آفتاب (کی سمت آبادی) کے آخری کنارے پر جا پہنچا وہاں اس نے سورج (کے طلوع کے منظر) کو ایسے

تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۝۹۰ كَذٰلِكَ

محسوس کیا (جیسے) سورج (زمین کے اس خطے پر آباد) ایک قوم پر ابھرا ہوا جس کیسے ہم نے سورج سے (بہرہ کی خاطر) کوئی حجاب تک نہیں بنایا تھا ۝۸۹ اور اقصیٰ

وَقَدْ أَحْطٰنَا بِالدِّيَةِ خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ اتَّبِعْ سَبِيلًا ۝۹۲ حَتَّىٰ

ملاح ہے، اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم نے اپنے علم سے اس کا احاطہ کر لیا ہے ۝۹۰ پھر وہ (ایک اور) راستہ پر چل پڑا یہاں تک کہ

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا

وہ (ایک مقام پر) دو پہاڑوں کے درمیان جا پہنچا اس نے ان پہاڑوں کے پیچھے ایک ایسی قوم کو آباد پایا جو

يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ

(کسی کی) بات نہیں سمجھ سکتے تھے ۝۹۳ انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج نے زمین

وَمَا جُوجٌ مُّفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا

میں فساد پکڑ رکھا ہے تو کیا ہم آپ کے لئے اس (شرط) پر کچھ مال (خراج) مقرر کر دیں کہ آپ

عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۳ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ

ہمارے اور ان کے درمیان ایک بلند دیوار بنا دیں ۝ (ذوالقرنین نے) کہا: مجھے میرے رب نے اس بارے میں جو اختیار دیا ہے

رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۹۵

(وہ) بہتر ہے تم اپنے زور بازو (یعنی محنت و مشقت) سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں گا ۝

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ

تم مجھے سوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لادو، یہاں تک کہ جب اس نے (وہ لوہے کی دیوار پہاڑوں کی) دونوں چوٹیوں کے درمیان برہنہ کر دی

قَالَ انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ قَالَ اتُّونِي أَفْرِغْ

تو کہنے لگا (اب آگ لگا کر اسے) دھونکو، یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو (دھونک دھونک کر) آگ بنا ڈال تو کہنے لگا: میرے

عَلَيْهِ قَطْرًا ۝۹۶ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا

پاس راکھ (اب) میں اس پر ٹپکھا ہوا تانبا ڈالوں گا ۝ پھر ان (یہ جوج اور ماجوج) میں نہ اتنی طاقت تھی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ اتنی قدرت پاس کے

لَهُ نَقَبًا ۝۹۷ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

کہ اس میں سوراخ کر دیں ۝ (ذوالقرنین نے) کہا: یہ میرے رب کی جانب سے رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ (قیمت قریب)

رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝۹۸ وَتَرَكَنَا

آئے گا تو وہ اس دیوار کو (گرا کر) ہموار کر دے گا (دیوار یزہر یزہر ہو جائے گی) اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے ۝ اور ہم اس وقت (جملہ

بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ

مخلوقات بیاہوج اور ماجوج کو) آزاد کر دیں گے وہ (تیز و تند موجوں کی طرح) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم

جَمْعًا ۝۹۹ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝۱۰۰

ان سب کو (میدانِ حشر میں) جمع کر لیں گے ۝ اور ہم اس دن دوزخ کو کافروں کے سامنے بالکل عیاں کر کے پیش کریں گے ۝

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا

وہ لوگ جن کی آنکھیں میری یاد سے حجاب (غفلت) میں تھیں اور وہ (میرا ذکر)

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا ۝۱۱۱ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا

من بھی نہ سکتے تھے ۵ کیا کافر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءُ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ

کو کار ساز بنائیں گے، بیشک ہم نے کافروں کے لئے جہنم کی میزبانی کو تیار

نَزَلًا ۝۱۱۲ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۱۳ الَّذِينَ

کر رہا ہے ۵ فرما دیجئے: کیا ہم تمہیں ایسے لوگوں سے خبردار کر دیں جو اعمال کے حساب سے سخت خسارہ پانے والے ہیں ۵ یہ وہ لوگ ہیں

ضَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهم

جن کی ساری جدوجہد دنیا کی زندگی میں ہی برباد ہوگئی اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم بڑے

يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۱۴ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

مجھے کام انجام دے رہے ہیں ۵ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور (مرنے کے بعد) اس سے ملاقات کا

وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

انکار کر دیا ہے سو ان کے سارے اعمال اکارت گئے پس ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی وزن اور حیثیت (ہی) قائم نہیں

وَرِثًا ۝۱۱۵ ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

کریں گے ۵ یہی دوزخ ہی ان کی جزا ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے رہے اور میری نشانیوں اور میرے

آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوا ۝۱۱۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے ۵ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۱۷ خَالِدِينَ فِيهَا

کے لئے فردوس کے باغات کی مہمانی ہوگی ۵ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے

لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝۱۱۸ قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لِّلْكَلِمَاتِ

(اپنا ٹھکانا) کبھی بدلنا نہ چاہیں گے ۵ فرما دیجئے: اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی ہو جائے تو وہ

رَبِّي لَتَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا

سمندر میرے رب کے کلمات کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس کی مثل اور (سمندر یا روشنائی)

بِسْمِهِ مَدَدًا ۱۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا

مدد کے لئے سکتا ہوں ۵ فرما دیجئے: میں تو صرف (مخلقت ظاہری) بشر ہوں میں تمہاری مثل ہوں (اس کے سوا اور تمہاری

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ

مجھ سے کیا مناسبت ہے ذرا غور کرو) میری طرف وحی کی جاتی ہے ہنسا وہ یہ کہ تمہارا معبود، معبود یکساں ہی ہے پس جو شخص اپنے

عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۱۰

رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ۵

ابياتھا ۹۸ ۱۹ سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۲۳ مَرْكُوعَاتُهَا ۶

رکوع ۶

سورۃ مریم کی ہے

آیت ۹۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

كَهَيْعَصَ ۱ ذِكْرُ رَاحَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِرِيَّا ۲ اِذْ

کاف صا یا میں صا و ۵۲ آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے (جو اس نے) اپنے (برگزیدہ) بندے زکریا (علیہ السلام) پر (فرمائی تھی) ۵ جب

نَادَىٰ رَبَّهُ نِدًا خَفِيًّا ۳ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ

انہوں نے اپنے رب کو (ادب بھری) ادبی آواز سے پکارا ۵ عرض کیا: اے میرے رب! میرے جسم کی ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں

مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ

اور بڑھاپے کے باعث سر آگ کے شعلہ کی مانند سفید ہو گیا ہے اور اے میرے رب! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم

شَقِيًّا ۴ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي

نہیں رہا ۵ اور میں اپنے (رخصت ہو جانے کے) بعد (بے دین) ارشہ داروں سے ڈرتا ہوں (کہ وہ دین کی نعمت ضائع نہ کر بیٹھیں)

☆ (مصلحہ) میں یہ نواری مستحق ادا ہوں ہے کہ تم پر کلام الہی ترسے

☆ (مصلحہ) حق تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ

اور میری بیوی (بھی) بانجھ ہے سو تو مجھے اپنی (خاص) بارگاہ سے ایک وارث (فرزند) عطا فرما جو (آسانی نعمت میں) میرا (بھی) وارث بنے اور یعقوب

الْیَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰۤاِذَا نَبَشْرُكَ

(میلاد) کی اولاد (کے سلسلہ نبوت) کا (بھی) وارث ہو اور اے میرے رب! تو (بھی) اسے اپنی رضا کا حامل بنالے ۝ (ارشاد ہوا) اے ذکر یا بیشک ہم

بُعْلَمِ اسْمِهِ یَحٰییَ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَبِيًّا ۝ قَالَ

تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں جس کا نام یحییٰ (جس) ہوگا ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بتایا ۝ (ذکر یا بیشک نے)

رَبِّ اَنِّیْ یَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ وَّكَانَتْ اُمُّرَاتِیْ عَاقِرًا وَّ قَدْ

عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے درآنحالیکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کے باعث (بہت ہی)

بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

ضعف میں) سوکھ جانے کی حالت کو پہنچ گیا ہوں ۝ فرمایا (تجربہ نہ کرو) ایسے ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے یہ (لڑکا پیدا کرنا)

عَلٰی هٰٓؤُلَآءِ ۖ وَّ قَدْ خَلَقْتُمْ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝

مجھ پر آسان ہے اور بیشک میں اس سے پہلے تمہیں (بھی) پیدا کر چکا ہوں اس حالت سے کہ تم (سرے سے) کوئی چیز ہی نہ تھے ۝

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً ۭ ۭ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

(ذکر یا بیشک نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما، ارشاد ہوا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم بالکل تندرست

ثَلَاثَ لَیَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ

ہوتے ہوئے بھی تین رات (دن) لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے ۝ پھر (ذکر یا بیشک) حجرۂ عبادت سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس

فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّاَعِشَیًّا ۝ یٰۤیْحٰییَ خُذِ

آئے تو ان کی طرف اشارہ کیا (اور سمجھا یا) کہ تم صبح و شام (اللہ کی) تسبیح کیا کرو ۝ اے یحییٰ! (ہماری) کتاب (تورات) کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاَتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّنْ

مضبوطی سے تمہارے رکھو اور ہم نے انہیں بچپن ہی سے حکمت و بصیرت (نبوت) عطا فرمادی تھی ۝ اور اپنے لطف خاص سے (انہیں) درود و گداز

لَدُنَّا وَزَكُوۡةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝۱۳ وَبَرَّ اَبُوۡ اِلٰدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ

اور پاکیزگی و طہارت (سے بھی نواز تھا)، اور وہ بڑے پرہیزگار تھے ۵ اور اپنے ماں باپ کیساتھ بڑی نیک (اور خدمت) سے پیش آنے والے

جَبَّارًا عَصِيًّا ۝۱۴ وَسَلَّمْ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَ یَوْمَ یَمُوْتُ وَ

(تھے) اور (عامہ لوگوں کی طرح) ہرگز سرکش و نافرمان نہ تھے ۵ اور نیک پر سلام ہو ان کے میلاد کے دن اور انکی وفات کے دن اور جس دن

یَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ۝۱۵ وَ اذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ مَرْیَمَ ۚ اِذَا نَتَبَذَتْ

وہ زندہ اٹھائے جائیں گے ۵ اور (اے صحیفہ مکرّم!) آپ کتاب (قرآن مجید) میں مریم (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے، جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو

مِنْ اَهْلِهَا مَکٰنًا شَرْقِیًّا ۝۱۶ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوۡنِهِمْ

کر (عبادت کیلئے) خلوت اختیار کرتے ہوئے (شرقی مکاں میں) آگئیں ۵ پس انہوں نے اس (گھر والوں اور لوگوں) کی طرف سے حجاب اختیار کر لیا (تاکہ

حِجَابًا ۚ فَاَرْسَلْنَا اِلَیْہَا رُوۡحًا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا ۝۱۷

میں مطلق اپنا حجاب خدائے (تو ہم نے انکی طرف اپنی روح (یعنی فرشتہ جبرائیل) کو بھیجا سو (جبرائیل) انکے سامنے مکمل بشری صورت میں ظاہر ہو ۵

قَالَتْ اِنِّیْۤ اَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْکَ اِنْ کُنْتَ تَقِیًّا ۝۱۸ قَالَ

(مریم علیہ السلام نے) کہا: بیشک میں تجھ سے (خدائے) رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو (لہ سے) ڈرنے والا ہے ۵ (جبرائیل علیہ السلام

اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکَ ۚ لَا هَبَ لَکَ عِلْمًا زَکِیًّا ۝۱۹ قَالَتْ

(نے) کہا: میں تو فقط تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں، (اسلئے آیا ہوں) کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بینا عطا کروں ۵ (مریم علیہا السلام

اَلِیْ یَکُوْنُ لِیْ عِلْمٌ وَّلَمْ یَسْـَٔنِیْۤ اَبْرَہٰمَ ۚ وَلَمْ اَلْکُ بِغِیًّا ۝۲۰

(نے) کہا: میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں بدکار ہوں ۵

قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ هُوَ عَلٰی ہٰٓئِیۡنَ ۚ وَ لِنَجْعَلَنَّ اٰیَةً

(جبرائیل علیہ السلام نے) کہا: (تعجب نہ کر) ایسے ہی ہوگا، تیرے رب نے فرمایا ہے: یہ (کام) مجھ پر آسان ہے، اور (یہ اسلئے ہوگا)

لِلنَّاسِ وَ رَاحۃٌ مِّنَّا ۚ وَ کَانَ اَمْرًا مَّقْضٰیًّا ۝۲۱ فَحَصَلَتْہُ

تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے نشانی اور اپنی جانب سے رحمت بنادیں، اور یہ امر (پہلے سے) طے شدہ ہے ۵ پس مریم (علیہا السلام)

وقف لازمہ

اللہ

فَانْتَبَذَتْ بِہِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝۲۲ فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی

نے اسے پیٹ میں لے لیا اور (آبادی سے) الگ ہو کر دور ایک مقام پر جا بیٹھیں ۵ پھر دردِ زہ انہیں ایک کجور

جَذْعِ النَّخْلَةِ ۝۲۳ قَالَتْ يَلِيَّتَنِي مَتَّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ

کے تنے کی طرف لے آیا، وہ (پریشانی کے عالم میں) کہنے لگیں: اے کاش! میں پہلے سے مرگئی ہوتی اور بالکل

نَسِيًّا مِّنْ سَيِّئًا ۝۲۴ فَنَادٰۤہَا مِنْ تَحْتِہَا اَلَا تَحْزَنٰی قَدْ جَعَلَ

بھولی بھری ہو چکی ہوتی ۵ پھر انکے نیچے کی جانب سے (جبرائیل نے یا خود عیسیٰ ۶ نے) انہیں آواز دی کہ تو رنجیدہ نہ ہو بیشک

رَبُّكَ تَحْتَكَ سَرِيًّا ۝۲۵ وَهَزَّیْ اِلَیْكَ بِجَذْعِ النَّخْلَةِ

تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چترہ جاری کر دیا ہے ۵ اور کجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ وہ

تُسْقِطُ عَلَیْكَ رُطْبًا جَنِيًّا ۝۲۶ فَكَلٰی وَاَشْرَبٰی وَقَرَّیْ

تم پر تازہ پکی ہوئی کجوریں گرا دے گا ۵ سو تم کھاؤ اور پیو اور (اپنے حسین و جمیل فرزند کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی

عَيْنًا ۝۲۷ فَاِمَّا تَرٰی مِنْ الْبَشَرِ اَحَدًا اَفَقُولِیْ اِنِّیْ نَذَرْتُ

کرو، پھر اگر تم کسی بھی انسان کو دیکھو تو (اشارے سے) کہہ دینا کہ میں نے (خدائے) رحمن کے لئے

لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِيًّا ۝۲۸ قَالَتْ بِہِ

(خاموشی کے) روزہ کی نذر مانی ہوئی ہے سو میں آج کسی انسان سے قطعاً گفتگو نہیں کروں گی ۵ پھر وہ اس (بچے)

قَوْمَهَا تَحْمِلُہٗ ۝۲۹ قَالُوْا یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْءًا فَرِیًّا ۝۳۰

کو (گود میں) اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آگئیں۔ وہ کہنے لگے: اے مریم! یقیناً تو بہت ہی عجیب چیز لائی ہے ۵

یَا حُتَّ هٰرُونَ مَا كَانَ اَبُوْكَ اَمْرًا سَوْءًا وَمَا كَانَتْ اُمُّكَ

اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدچلن

بَغِيًّا ۝۳۱ فَاَشَارَتْ اِلَیْہِ ۝۳۲ قَالُوْا کَیْفَ نُّکَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی

نہی ۵ تو مریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا، وہ کہنے لگے: ہم اس سے کس طرح بات کریں جو (ابھی)

الْبَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۝ اثْنَى الْكِتَابِ وَ

گہوارہ میں بچہ ہے؟ ۵ (بچہ خود) بول پڑا: بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور

جَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا آيِنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَنِي

مجھے نبی بنایا ہے ۵ اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے سراپا برکت بنایا ہے اور میں جب تک

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۝ وَ

(بھی) زندہ ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا ہے ۵ اور اپنی والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا

لَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ ۝ وَ

(بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش و بد بخت نہیں بنایا ۵ اور مجھ پر سلام ہو میرے میلاد کے دن، اور میری وفات

يَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

کے دن، اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ۵ یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں،

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَبْتَثُرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ

(بھی) سچی بات ہے جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں ۵ یہ اللہ کی شان نہیں کہ وہ (کسی کو اپنا)

يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ۝ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ

بیٹا بنائے، وہ (اس سے) پاک ہے جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اسے صرف یہی حکم دیتا ہے "ہو جا"

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۝

بس وہ ہو جاتا ہے ۵ اور بیشک اللہ میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے سو تم اسی کی عبادت

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

کیا کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ۵ پھر ان کے فرقے آپس میں اختلاف کرنے لگے،

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ

پس کافروں کے لئے (قیامت کے) بڑے دن کی حاضری سے بتائی ہے ۵ جس دن وہ اہلے پاس

بِهِمْ وَأَبْصُرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ

حاضر ہوں گے تو کیسے (کان کھول کر) سنیں گے اور (آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر) دیکھیں گے لیکن ظالم لوگ آج کھلی گمراہی میں

مُبِينٌ ۳۸) وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ

(غرق) ہیں اور آپ انہیں حسرت (و عداوت) کے دن سے ڈرائیے جب (ہر) بات کا فیصلہ کر دیا جائے گا،

وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۳۹) إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

مکروہ غفلت (کی حالت) میں پڑے ہیں اور ایمان لاتے ہی نہیں ہینگ ہم ہی زمین کے (بھی) وارث ہیں اور ان کے

الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ۴۰) وَادْكُرْ فِي

(بھی) جو اس پر (رہتے) ہیں اور (سب) ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے اور آپ کتاب (قرآن مجید)

الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۴۱) إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۴۲) إِذْ قَالَ

میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے، بیشک وہ بڑے صاحب صدق نبی تھے جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے

لِأَبِيهِ يَا بَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي

باپ! تم ان (بتوں) کی پرستش کیوں کرتے ہو جو نہ سن سکتے ہیں اور نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ تم سے کوئی (تکلیف دہ)

عَنْكَ شَيْئًا ۴۳) يَا بَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ

چیز دور کر سکتے ہیں اور اے بتا! بیشک میرے پاس (بارگاہ الہی سے) وہ علم آچکا ہے جو تمہارے پاس

يَا تِك فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۴۴) يَا بَتِ

نہیں آیا تم میری پیروی کرو میں تمہیں سیدھی راہ دکھاؤں گا اور اے بتا! شیطان

لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۴۵) إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۴۶)

کی پرستش نہ کیا کرو، بیشک شیطان (خدا کے) رحمن کا بڑا ہی نافرمان ہے اور

يَا بَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُسَكَّنَكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونُ

اے بتا! بیشک میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تمہیں (خدا کے) رحمن کا عذاب پہنچے اور تم شیطان

لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنِ الْهَيْئِ يَا إِبْرَاهِيمُ ۝

کے ساتھی بن جاؤ (آزرنے) کہا: اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے روگرداں ہو؟ اگر واقعی تم (اس مخالفت سے) باز
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَا رَجُوكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ

نہائے تو میں تمہیں ضرور سنگسار کروں گا اور ایک طویل عرصہ کیلئے تم مجھ سے الگ ہو جاؤ (ابراہیمؑ نے) کہا (اچھا) تمہیں سلام، میں
عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي ۝ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَ

اب (بھی) اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا، بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے (شاید تمہیں ہدایت عطا فرما دے) اور میں
أَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي ۝

تم (سب) سے اور ان (بتوں) سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کنارہ کش ہوتا ہوں اور اپنے رب کی عبادت میں (یکسو ہو کر)
عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا أَعْتَزَلَهُمْ وَ

معروف ہوتا ہوں، امید ہے میں اپنے رب کی عبادت کے باعث محروم (کرم) نہ ہو گا ۝ پھر جب ابراہیم (جسم) ان لوگوں سے اور
مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۝

ان (بتوں) سے جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے (سب) ملاپ چھوڑ کر) بالکل جدا ہو گئے (تو) ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب
وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

(بیشک، بیٹے اور پوتے) سے نوازا، اور ہم نے ہر (دو) کو نبی بنایا اور ہم نے ان (سب) کو اپنی (خاص) رحمت بخشی اور ہم نے ان کیلئے
لَهُمْ لِسَانٌ صَدِّقٌ عَلِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۝

(ہر آسمانی مذہب کے ماننے والوں میں) تعریف و ستائش کی زبان بلند کر دی ۝ اور (اس) کتاب میں موسیٰ (جسم) کا ذکر کیجئے بیشک
إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ

وہ (نفس کی گرفت سے خلاصی پا کر) برگزیدہ ہو چکے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے ۝ اور ہم نے انہیں (کوہ) طور کی داہنی
جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ وَهَبْنَا لَهُ

جانب سے ندا دی اور راز و نیاز کی باتیں کرنے کیلئے ہم نے انہیں قربت (خاص) سے نوازا ۝ اور ہم نے اپنی رحمت سے ان

مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو بھی بتا کر انہیں بخشا (تاکہ وہ انکے کام میں معاون ہوں) ۵ اور آپ (اس)

إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝۵۴

کتب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کریں بیشک وہ وعدہ کے سچے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے ۵

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور وہ اپنے رب کے حضور مقام مرضیہ پر (فائز) تھے (یعنی ان کا رب ان

مَرْضِيًّا ۝۵۵ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

سے راضی تھا) ۵ اور (اس) کتاب میں اور یس (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بیشک وہ بڑے صاحب صدق

نَبِيًّا ۝۵۶ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

نبی تھے ۵ اور ہم نے انہیں بلند مقام پر اٹھالیا تھا ۵ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے زمرہ انبیاء میں سے آدم (علیہ السلام)

عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ

کی اولاد سے ہیں اور ان (مومنوں) میں سے ہیں جنہیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کیساتھ کشتی میں (طوفان سے بچا کر) اٹھالیا تھا، اور

نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

ابراہیم (علیہ السلام) کی اور اسرائیل (یعنی یعقوب علیہ السلام) کی اولاد سے ہیں اور ان (منتخب) لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت

وَاجْتَبَيْنَا ۖ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا

بخشی اور برگزیدہ بنایا، جب ان پر (خدا کے) آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے وہ سجدہ کرتے ہوئے اور (زار و قطار) روتے

وَبُكِيًّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ

ہوئے گرہڑتے ہیں ۵ پھر ان کے بعد وہ ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور خواہشات (نفسانی) کے

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۝۵۹ إِلَّا مَنْ تَابَ

پیرو ہو گئے تو عنقریب وہ آخرت کے عذاب (دوزخ کی وادی غی) سے دوچار ہوں گے ۵ سوائے اس شخص کے جس

وَأَمِنْ وَعِبِلْ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا

نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کرتا رہا تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم

يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۚ جَنَّتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ

نہیں کیا جائے گا ایسے سدا بہار باغات میں (رہیں گے) جن کا (خدائے) رحمن نے اپنے بندوں

بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ۚ لَا يُسْمَعُونَ فِيهَا

سے غیب میں وعدہ کیا ہے، بیشک اس کا وعدہ پہنچنے ہی والا ہے وہ اس میں کوئی بے ہودہ بات نہیں

لَعُودًا إِلَّا سَلَامًا ۚ وَلَهُمْ فِيهَا يَرْزُقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًا ۚ

نہیں گے عمر (ہر طرف سے) سلام (سنائی دے گا)، ان کے لئے ان کا رزق اس میں صبح و شام (میسر) ہوگا

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًا ۚ

یہ وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے اسے وارث بنائیں گے جو متقی ہوگا

وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا

اور (جبرائیل میرے حبیب ﷺ سے کہو کہ) ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر (زمین پر) نہیں اتر سکتے، جو کچھ ہمارے آگے ہے اور

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ

جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اسکے درمیان ہے (سب) اسی کا ہے، اور آپ کا رب (آپ کو) کبھی بھی بھولنے والا نہیں ہے (وہ)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دو کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے پس اس کی عبادت کیجئے اور اس کی عبادت میں ثابت

لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۚ وَيَقُولُ الْاِنْسَانُ اِذَا

قدم رہے، کیا آپ اس کا کوئی نام جانتے ہیں؟ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا

مَامِتٌ لَّسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۚ اَوْ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا

تو عنقریب زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یہ بات یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس سے پہلے (بھی)

خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٤﴾ فَوَرَّابِكَ لَنُحْشَرَنَّهُمْ

اسے پیدا کیا تھا جبکہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا اور آپ کے رب کی قسم ہم ان کو اور (جملہ) شیطانوں کو (قیمت کے دن) ضرور جمع

وَالشَّيَاطِينِ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٥﴾ ثُمَّ

کریں گے پھر ہم ان (سب) کو جہنم کے گرد ضرور حاضر کر دیں گے اس طرح کہ وہ گھنٹوں کے بل کرے پڑے ہوئے ہوں گے ۵ پھر ہم ہر گروہ

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ﴿٦٦﴾

سے ایسے شخص کو ضرور چن کر نکال لیں گے جو ان میں سے (خدا کے) رخص پر سب سے زیادہ نافرمان و سرکش ہوگا ۵

ثُمَّ لَنُحْشِنُ أَكْثَرَهُم بِالَّذِينَ هُمْ أُولَىٰ بِهَا صِلًىٰ ﴿٦٧﴾ وَإِنْ

پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو دوزخ میں جموئے جانے کے زیادہ سزاوار ہیں ۵ اور تم میں سے کوئی شخص نہیں ہے مگر اس

مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ

کا اس (دوزخ) پر سے گزر ہونے والا ہے یہ (دعوت) قطعی طور پر آپ کے رب کے ذمہ ہے جو ضرور پورا ہو کر رہے گا ۵ پھر ہم

نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٦٩﴾ وَ

پرہیزگاروں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھنٹوں کے بل کرا ہوا چھوڑ دیں گے ۵ اور جب

إِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَتَيْنَا بَيْتَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

ان پر ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں: (ای دنیا

أَمْشُوا أَمْ يَأْتِي الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٠﴾ وَ

میں دیکھ لو ہم) دونوں گروہوں میں سے کس کی رہائش گاہ بہتر اور مجلس خوب تر ہے ۵ اور ہم نے

كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرِعْيًا ﴿٧١﴾

ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر ڈالا جو ساز و سامان زندگی اور نمود و نمائش کے لحاظ سے (ان سے بھی) کہیں بہتر تھے ۵

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَبْذُذْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَذًّا هَٰ هَٰ حَتَّىٰ

فرما دیجئے: جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو تو (خدا کے) رخص (بھی) اسے عمر و عیش میں خوب مہلت دیتا رہتا ہے، یہاں تک کہ جب

إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ

وہ لوگ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت، تب وہ اس شخص کو جان

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُودًا ۝۵۵

لیں گے جو رہائش گاہ کے اعتبار سے (بھی) برا ہے اور لشکر کے اعتبار سے (بھی) کمزور تر ہے ۵ اور اللہ ہدایت یافتہ

اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَقِيَّةُ الضَّلَالَةُ ۖ

لوگوں کی ہدایت میں مزید اضافہ فرماتا ہے، اور باقی رہنے والے نیک اعمال آپ کے رب کے نزدیک

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝۵۶

اور ثواب میں (بھی) بہتر ہیں اور انجام میں (بھی) خوب تر ہیں ۵ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے ہماری آفتوں

بِالْبَيِّنَاتِ وَقَالَ لَاؤَتَيْنَّ مَالًا وَلَدًا ۝۵۷

سے کفر کیا اور کہنے لگا، مجھے (قیامت کے روز بھی اسی طرح) مال و اولاد ضرور دیئے جائیں گے ۵ وہ غیب پر مطلع ہے یا اس نے

أَمَّا اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝۵۸

(خدا نے) رحمن سے (کوئی) عہد لے رکھا ہے؟ ہرگز نہیں، اب ہم وہ سب کچھ لکھتے رہیں گے جو وہ کہتا ہے اور اس کے لئے

وَنَبَذْنَاهُ مِنَ الْعَذَابِ مَرَدًّا ۝۵۹

عذاب (پر عذاب) خوب بڑھاتے چلے جائیں گے ۵ اور (مرنے کے بعد) جو یہ کہہ رہا ہے اسکے ہم ہی وارث ہونگے اور وہ

فَرَدًّا ۝۶۰

۷۱ سے پاس تھا آئیگا ۵ اور انہوں نے اللہ کے سوا (کوئی اور) معبود بنائے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے

عِزًّا ۝۶۱

باعث عزت ہوں ۵ ہرگز (ایسا) نہیں ہے، غریب وہ (معبودان باطلہ خود) ان کی پرستش کا انکار کر دیں گے اور ان کے دشمن

ضِدًّا ۝۶۲

ہو جائیں گے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر بھیجا ہے وہ انہیں ہر وقت (اسلام کی مخالفت پر)

☆ (اس کے مال و اولاد سے لگھڑت ہونے کے)

۵۳۰

تَوْرٰهُمْ اَنْرًا ۝۸۳ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّمَا نَعْدُهُمْ عَذَابًا ۝۸۴

اکساتے رہتے ہیں ۵ سو آپ ان پر (عذاب کیلئے) جلدی نہ کریں ہم تو خود ہی انکے (انجام کے) لئے دن شمار کرتے رہتے ہیں ۵

يَوْمَ نَحْشُرُ السَّاقِيْنَ اِلَى الرَّحْنِ وَفْدًا ۝۸۵ وَنَسُوْقُ

جس دن ہم پر ہیزگاروں کو جمع کر کے (خدائے رحمن کے حضور) معزز مہمانوں کی طرح (سوار یوں پر لے جائیگے ۵ اور ہم

الْمُجْرِمِيْنَ اِلَى جَهَنَّمَ وَرَدًّا ۝۸۶ لَا يَسْلُكُوْنَ الشَّفَاعَةَ

جرموں کو جہنم کی طرف جیسا ہانک کر لے جائیں گے ۵ (اس دن) لوگ شفاعت کے مالک نہ ہوں گے سوائے

اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْنِ عَهْدًا ۝۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ان کے جنہوں نے (خدائے رحمن سے وعدہ شفاعت) لے لیا ہے ۵ اور (کافر) کہتے ہیں کہ (خدائے رحمن نے) اپنے

الرَّحْنِ وَلَدًا ۝۸۸ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِذَا ۝۸۹ تَكَاذُّ السَّوَاتِ

لئے) لڑکا بنالیا ہے ۵ (اے کافرو!) بیشک تم بہت ہی سخت اور عجیب بات (زبان پر) لائے ہو ۵ کچھ بعید نہیں کہ

يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰

اس (بہتان) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں ۵

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْنِ وَلَدًا ۝۹۱ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْنِ اَنْ

کہ انہوں نے (خدائے رحمن کے لئے لڑکے کا دعویٰ کیا ہے ۵ اور (خدائے رحمن کے شایان شان نہیں ہے کہ وہ

يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝۹۲ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّوَاتِ وَالْاَرْضِ

(کسی کو اپنا) لڑکا بنائے ۵ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی (آباد) ہیں (خواہ فرشتے ہیں یا جن و انس) وہ اللہ کے حضور محض بندہ کے طور پر

اِلَّا اَتَى الرَّحْنِ عَبْدًا ۝۹۳ لَقَدْ احْصَاهُمْ وَعَدَّاهُمْ عَدًّا ۝۹۴

حاضر ہونے والے ہیں ۵ بیشک اس (اللہ) نے انہیں اپنے (علم کے) لحاظ میں لے لیا ہے اور انہیں (ایک ایک کر کے) پوری طرح شمار کر رکھا ہے ۵

وَكُلُّهُمْ اَتِيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۝۹۵ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے حضور تنہا آنے والا ہے ۵ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو

الثَّامِي ② وَ إِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ

(نظام اور قدرت کے تابع) ہیں اور اگر آپ ذکر و دعا میں جہر (یعنی آواز بلند) کریں (تو بھی کوئی حرج نہیں) اور تو سر (یعنی دلوں کے رازوں) اور

أَخْفَى ③ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ④ لَهُ الْأَسْبَاءُ الْحُسْنَى ⑤

خفی (یعنی سب سے زیادہ مخفی مجیدوں) کو بھی جانتا ہے ۵۱۵۵ (اسی کا ام ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ۵۱۵۶ اس کیسے (اور بھی) بہت

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ⑥ إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ

خوبصورت نام ہیں ۵۱۵۷ اور کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر آ چکی ہے؟ ۵۱۵۸ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے (مدین سے واپس مصر آتے ہوئے) ایک آگ

أَمْكُثُوا إِنِّي أَنَا نَارُ الْعَلِيِّ اتَّبِعْكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ

دکھی تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا تم یہاں غم نہ کرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے ۵۱۵۹ شاید میں اس میں سے کوئی پنکھاری تمہارے لئے (بھی)

أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑦ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ لِمُوسَى ⑧

لے آؤں یا میں اس آگ پر (سے وہ) رہنمائی پاؤں (جس کی تلاش میں سرگرداں ہیں) ۵۱۶۰ پھر جب وہ اس (آگ) کے پاس پہنچے تو دعا کی گئی اے موسیٰ!

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَأَخَذَ نَعْلَيْكَ ⑨ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

پیشک میں ہی تمہارا رب ہوں سو تم اپنے جوتے اتار دو، پیشک تم طوی کی مقدس وادی

طَوًى ⑩ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَبِعْ لِمَا يُوحَى ⑪ إِنِّي أَنَا

میں ہوں ۵۱۶۱ اور میں نے تمہیں (اپنی رسالت کیسے) چن لیا ہے پس تم پوری توجہ سے سنو جو تمہیں وحی کی جا رہی ہے ۵۱۶۲ پیشک میں ہی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ⑫ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ⑬

اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں سو تم میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کی خاطر نماز قائم کیا کرو ۵۱۶۳

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِيُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

پیشک قیامت کی گھڑی آنے والی ہے، میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر جان کو اس (عمل) کا بدلہ دیا جائے جس کیلئے وہ

تَسْعَى ⑭ فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ

کوشاں ہے ۵۱۶۴ پس تمہیں وہ شخص اس (کے دھیان) سے روکے نہ سکے جو (خود) اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش (نفس) کا

هُوَ فَتَرَدَى ۱۶ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يُمُوسَى ۱۷ قَالَ

میرا ہے ورنہ تم (بھی) ہلاک ہو جاؤ گے ۵ اور یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ اے موسیٰ! انہوں نے کہا یہ

هِيَ عَصَايَ ۱۸ أَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا وَاهْبُشْ بِهَا عَلَى غَنَمِي وَلِي

میری لٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور میں اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں

فِيهَا مَا رَبُّ أُخْرَى ۱۹ قَالَ أَلْقِهَا يُمُوسَى ۲۰ فَالْقَهَا

میرے لئے کئی اور فائدے بھی ہیں ۵ ارشاد ہوا: اے موسیٰ! اسے (زمین پر) ڈال دو ۵ پس انہوں نے اسے (زمین پر)

فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۲۱ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا

ڈال دیا تو وہ اچانک سانپ ہو گیا (جو ادھر ادھر) دوڑنے لگا ۵ ارشاد فرمایا: اسے پکڑ لو اور مت ڈرو ہم اسے ابھی اس کی

سَيَرَتَهَا الْأُولَى ۲۲ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ۵ اور (حکم ہوا) اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دہالو وہ بغیر کسی بیماری کے

بَيِّضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى ۲۳ لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا

سفید چمکدار ہو کر نکلے گا (یہ) دوسری نشانی ہے ۵ یہ اس لئے (کر رہے ہیں) کہ ہم تمہیں اپنی (قدرت کی) بڑی بڑی

الْكُبْرَى ۲۴ اِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ۲۵ قَالَ رَبِّ

نشانیں دکھائیں ۵ تم فرعون کے پاس جاؤ وہ (نا فرمانی و سرکشی میں) حد سے بڑھ گیا ہے ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے

اَشْرَحْ لِي صَدْرِي ۲۶ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۲۷ وَاحْلُلْ

میرے رب! میرے لئے میرا سینہ کشادہ فرما دے ۵ اور میرا کار (وسااست) میرے لئے آسان فرما دے ۵ اور میری

عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۲۸ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۲۹ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا

زبان کی گرہ کھول دے ۵ کہ لوگ میری بات (آسانی سے) سمجھ سکیں ۵ اور میرے کمر والوں میں سے

مِّنْ أَهْلِي ۳۰ هَارُونَ أَخِي ۳۱ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۳۲ وَ

میرا ایک وزیر بنادے ۵ (وہ) میرا بھائی ہارون (جسے) ۵ اس سے میری کمر ہمت مضبوط فرما دے ۵ اور اسے

جِئْتَ عَلَىٰ قَدْرٍ يُؤَسِّى ۝۳۱ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝۳۱

کے (مقرر کردہ وقت پر) یہاں آگئے۔ اے موسیٰ! ۵۳۱ اور (اب) میں نے تمہیں اپنے (امر رسالت اور خصوصی انعام کے) لئے جن لیا ہے ۵

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاُخُوْكَ بِاَيَّتِيْ وَلَا تَتَّبِعَانِيْ ذِكْرِيْ ۝۳۲

تم اور تمہارا بھائی (ہارون) میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو ۵

اِذْهَبَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰ ۝۳۳ فَقُوْلَا لَهُ قَوْلًا لِّبِنَا

تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ بیشک وہ سرکشی میں حد سے گزر چکا ہے ۵ سو تم دونوں اس سے نرم (انداز میں) گفتگو کرنا شاید وہ

لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰی ۝۳۴ قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ

نصیحت قبول کر لے یا (میرے غضب سے) ڈرنے لگے ۵ دونوں نے عرض کیا: اے ہمارے رب! بیشک ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ

اَنْ يَّفْرِطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰی ۝۳۵ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنِّیْ

ہم پر زیادتی کرے (گا) یا (زیادہ) سرکش ہو جائے (گا) ۵ ارشاد فرمایا: تم دونوں نہ ڈرو بیشک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں

مَعَكُمْ اَسْمِعُوْا اٰرَی ۝۳۶ فَاْتٰیہُ فَقُوْلَا اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ

میں (سب کچھ) سننا اور دیکھتا ہوں ۵ پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو: ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے (رسول) ہیں سو تو

فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنٰیۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَلَا تُعَذِّبْہُمْ ۚ قَدْ جِئْتُكَ

بنی اسرائیل کو (بنی غدلی سے آزاد کر کے) ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں (مزید) اذیت نہ پہنچا، بیشک ہم تیرے پاس

بَآیَۃٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ۝۳۷ اِنَّا

تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں، اور اس شخص پر سلامتی ہو جس نے ہدایت کی پیروی کی ۵ بیشک

قَدْ اَوْحٰی اِلَیْنَا اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلٰی ۝۳۸

۷۱ ہری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ عذاب (ہر) اس شخص پر ہوگا جو (رسول کو) جھٹلے گا اور (اس سے) منہ پھیر لے گا ۵

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمْ یٰمُوسٰی ۝۳۹ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰ

(فرعون نے) کہا تو اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ ۵ (موسیٰ نے) فرمایا: ہمارا رب وہی ہے جس نے ہر چیز کو (اس

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ثُمَّ هَدَى ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ

کے لائق (وجود بخشا پھر) اس کے حسب حال) اس کی رہنمائی کی ۵ (فرعون نے) کہا: تو (ان) پہلی قوموں کا کیا حال ہوا (جو

الْأُولَى ۝ قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي كِتَابٌ لَا يَضِلُّ

تمہارے رب کو نہیں مانتی تھیں) ۵ (موسیٰ جہنم نے) فرمایا: ان کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں (محفوظ) ہے نہ میرا رب

رَبِّي وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا

بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے ۵ وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے رہنے کی جگہ بنایا اور اس میں تمہارے

وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

(سفر کرنے کے) لئے راستے بنائے اور آسمان کی جانب سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس (پانی) کے

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى ۝ كُلُّوا وَأَسْرَعُوا

ذریعے (زمین سے) انواع و اقسام کی نباتات کے جوڑے نکال دیئے ۵ تم کھاؤ اور اپنے

أَنْعَامَكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَى ۝ مِنْهَا

مویشیوں کو چراؤ، بیشک اس میں دانشمندوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵ (زمین کی) اسی (مٹی)

خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝

سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری مرتبہ (پھر) نکالیں گے ۵

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَى ۝ قَالَ أَجِئْتَنَا

اور بیشک ہم نے اس (فرعون) کو اپنی ساری نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور (ماننے سے) انکار کر دیا ۵ اس نے کہا: اے

لِخُرُجِنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوسَى ۝ فَلَنَأْتِيَنَّكَ

موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ تم اپنے جادو کے ذریعہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو؟ ۵ سو ہم بھی تمہارے پاس

بِسِحْرِ مِثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ

اسی کی مانند جادو لائیں گے تم ہمارے اور اپنے درمیان (مقابلہ کے لئے) وعدہ طے کرلو جس کی خلاف ورزی

نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سَوِيًّا ﴿٥١﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمٌ

نہ ہم کریں اور نہ ہی تم، (مقابلہ کی جگہ) کھلا اور ہموار میدان ہو o (موٹی چٹوڑی نے) فرمایا: تمہارے وعدے کا دن یوم عید (سالانہ

الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝٥٩ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ

جشن کا دن ہے اور یہ کہ (اس دن) سارے لوگ چاشت کے وقت جمع ہو جائیں۔ پھر فرعون (مجس سے) واپس مڑ گیا سو اس نے

فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ۖ (٦) قَالَ لَهُم مُّوسَى وَيْلَكُمْ لَا

اپنے مکرو فریب (کی تدبیروں) کو اکٹھا کیا پھر (مقررہ وقت پر) آگیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادوگروں) سے فرمایا: تم پر

تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتُهُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

افسوس (خبردار!) اللہ پر جھوٹا بہتان مت باندھنا ورنہ وہ تمہیں عذاب کے ذریعے تباہ و برباد کر دے گا اور واقعی وہ شخص نامراد ہوا

مَنْ افْتَرَى ۖ ۞ فَنَارُ عَوَا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرُ وَالنَّجْوَى ۖ ۞ (٦٢)

جس نے (اللہ پر) بہتان باندھا وہ چنانچہ وہ (جادوگر) اپنے معاملہ میں باہم جھگڑ پڑے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے ۵

قَالُوا إِنَّ هَٰذَا مِنْ سِحْرٍ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُكُمْ مِنْ

کہنے لگے: یہ دونوں واقعی جادوگر ہیں جو یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ تمہیں جادو کے ذریعہ تمہاری

أَرْضَكُمْ بِسِحْرِ هَبَاوَيْدُ هَبَاوَيْدُ يَرْيَقْتِكُمُ الْمَثَلُ ٢٣ فَاجْبِعُوا

سرزمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے مثال مذہب و ثقافت کو نابود کرویں o (انہوں نے باہم فیصلہ کیا) پس تم (جادو کی) اپنی

كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوَصَفَاءُ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى ﴿٦٣﴾

ساری تدابیر جمع کر لو پھر قہر باندھ کر (اکٹھنے ہی) میدان میں آ جاؤ اور آج کے دن دلی کامیاب رہے گا جو غائب آ جائے گا ۵

قَالُوا يٰمُوسَى اِمَّا اَنْ تُلْقٰى وَ اِمَّا اَنْ تَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

(جادوگر) بولے: اے موسیٰ! یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو اور یا ہم ہی مجھے ڈالنے والے

الَّتِي ٦٥ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ٦٦ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ

ہو جائیں ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: بلکہ تم ہی ڈال دو، پھر کہ تھا احاطہ ان کی رساں اور ان کی لاشیں ان کے حادو کے اثر سے موسیٰ

إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى ۝۲۶ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ

(موسیٰ) کے خیال میں یوں محسوس ہونے لگیں جیسے وہ (میدان میں) دوڑ رہی ہیں ۵ تو موسیٰ (عجہ) اپنے دل میں ایک

خِيفَةً مُوسَى ۝۲۷ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۝۲۸ وَ

چھپ ہوا خوف سا پانے لگے ۵ ہم نے (موسیٰ عجہ سے) فرمایا: خوف مت کرو بیشک تم ہی غالب رہو گے ۵ اور تم (اس باغی کو)

أَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۝۲۹ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ

جو تمہارے داسنے ہاتھ میں ہے (زمین پر) ڈال دو وہ اس (فریب) کو نکل جائیگی جو انہوں نے (مضبوطی طور پر) بنا رکھا ہے۔ جو

سِحْرٌ ۝۳۰ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۝۳۱ فَالْقَى السَّحَرَةُ

کچھ انہوں نے بنا رکھا ہے (وہ تو) فقط جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئیگا فلاح نہیں پائیگا ۵ (پھر ایسا ہی ہوا) پس

سَجَدَ أَقَالُوا أَمَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ۝۳۲ قَالَ أَمْنُكُمْ

سارے جادوگر سجدہ میں گر پڑے کہنے لگے: ہم ہارون اور موسیٰ (جسٹا) کے رب پر ایمان لے آئے ۵ (فرعون) کہنے لگا: تم

لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنَى لَكُمْ ۝۳۳ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ

اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں، بیشک وہ (موسیٰ) تمہارا (بھی) بڑا (استاد) ہے جس نے

السَّحَرَ ۝۳۴ فَلَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَنْتُمْ جُلُكُم مِّنْ خِلَافٍ

تم کو جادو سکھایا ہے پس (اب) میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں انہی سمتوں سے کانٹوں کا اور تمہیں ضرور کھجور

وَلَا وَصَلِبَتِكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَسُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ

کے تنوں میں سولی چڑھاؤں گا اور تم ضرور جان لو گے کہ ہم میں سے کون عذاب دینے میں زیادہ سخت اور زیادہ مدت

عَذَابًا وَأَبْقَى ۝۳۵ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ

تک باقی رہنے والا ہے ۵ (جادوگروں نے) کہا: ہم تمہیں ہرگز ان واضح دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے

الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَ نَافَا قُضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۝۳۶ إِنَّمَا

پس آچکے ہیں، اس (رب) کی قسم جس نے ہمیں پیدا فرمایا ہے تو جو حکم کرنے والا ہے کر لے، تو فقط (اس

تَقْضِي هَذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ اِنَّا اَمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

پندر روزہ) دنیوی زندگی ہی سے متعلق فیصلہ کر سکتا ہے ۵ بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں

خَطِيْنًا وَمَا اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۝ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ

بخش دے اور اسے بھی (معاف فرمادے) جس جادوگری پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا، اور اللہ ہی بہتر ہے اور ہمیشہ باقی

اَبْقٰی ۝ اِنَّهُ مِّنْ يَّاتِ رَبِّهٖ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۝ لَا

رہنے والا ہے ۵ بیشک جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو بیشک اس کے لئے جہنم ہے، (اور وہ ایسا عذاب ہے کہ)

يَسُوْثُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰی ۝ وَمَنْ يَّاتِہٖ مُّوْمِنًا قَدْ عَمِلَ

نہ وہ اس میں مر سکے گا اور نہ ہی زندہ رہے گا ۵ اور جو شخص اس کے حضور مومن بن کر آئے گا (مزید یہ کہ)

الصَّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَہُمْ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ۝ جَنَّٰتُ

اس نے نیک عمل کئے ہوں گے تو ان ہی لوگوں کے لئے بلند درجات ہیں ۵ (وہ) سدا بہار باغات ہیں جن

عَدٰیۡنَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا اِلَّا نٰہِرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ۝ وَذٰلِكَ

کے نیچے سے نہریں رواں ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور یہ اس شخص کا صلہ ہے جو (کفر و معصیت

جَزَؤُا مِّنْ تَرٰکٰی ۝ وَلَقَدْ اَوْحٰیۡنَاۤ اِلٰی مُّوْسٰی ۝ اَنْ اَسْرِ

کی آلودگی سے) پاک ہو گیا ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (جسے) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات

بِعٰبَادِیْ فَاَضْرِبْ لَہُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبْسًا ۝ لَا تَخَفْ

لے کر نکل جاؤ، سوان کے لئے دریا میں (اپنا عصا مار کر) خشک راستہ بنا لو، نہ (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف کرو اور

دَرَکًا ۝ وَلَا تَخْشٰی ۝ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُودٍ ۝ فَغَشِیَہُمْ

نہ (غرق ہونے کا) اندیشہ رکھو ۵ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا پس دریا (کی موجوں)

مِّنَ الْیَمِّ مَآ غَشِیَہُمْ ۝ وَاَصْلَ فِرْعَوْنُ قَوْمَہٗ وَمَا

نے انہیں ڈھانپ لیا جتنا بھی انہیں ڈھانپا ۵ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور انہیں سیدھے راستے پر

هٰدِي ۷۹) يُبْنِيْ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

نہ لگایا ۵ اے بنی اسرائیل! (دیکھو) بیشک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات بخشی

وَوَعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ السَّنَّ

اور ہم نے تم سے (کوہ) طور کی داہنی جانب (آنے کا) وعدہ کیا اور (وہاں) ہم نے تم

وَالسَّلٰوِي ۸۰) كُلُّوْا مِّنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا

پر من و سلوی اٹارو (اور تم سے فرمایا:) ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جن کی ہم نے تمہیں روزی دی ہے

فِيْهِ فَيَحِلُّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَ مَن يَّحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِيْ

اور اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تم پر میرا غضب واجب ہو جائے گا، اور جس پر میرا غضب واجب ہو گیا سو وہ

فَقَدْ هَوٰى ۸۱) وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا

واقعی ہلاک ہو گیا ۵ اور بیشک میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا پھر

ثُمَّ اِهْتَدٰى ۸۲) وَمَا اَعْجَلَكْ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰى ۸۳)

ہدایت پر (قائم) رہا ۵ اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (پہلے طور پر آ جانے میں) جلدی کیوں کی ۵

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰى اَثَرِیْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۸۴)

(موسیٰ ۷۹ نے عرض کیا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے آ رہے ہیں میرے (غیر شوق محبت میں) تیرے حضور پہنچنے میں جلدی کی بجائے میرے سب انا کے راضی ہو جائے ۵

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّاهُمُ

ارشاد ہوا: بیشک ہم نے تمہارے (آنے کے) بعد تمہاری قوم کو فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے اور انہیں سامری نے گمراہ

السَّامِرِیُّ ۸۵) فَرَجَعْمُوسٰى اِلٰی قَوْمِهِ غَضْبَانَ اَسْفَاہَ ۚ

کر ڈالا ہے ۵ پس موسیٰ (۷۹) اپنی قوم کی طرف سخت غضبناک (اور) رنجیدہ ہو کر پلٹ گئے (اور) فرمایا:

قَالَ لِقَوْمِ اَلَمْ یَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ

اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں فرمایا تھا، کیا تم پر وعدہ (کے پورے ہونے) میں

عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ أَمْ أَرَادْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

طویل مدت گزر گئی تھی، کیا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے غضب واجب (اور نازل) ہو جائے؟ پس

رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ۝۸۶ قَالُوا مَّا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

تم نے میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی ہے ۵ وہ بولے: ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں

بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حِمَلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا

کی مگر (ہوایہ کہ) قوم کے زیورات کے بھاری بوجھ ہم پر لاد دیئے گئے تھے تو ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا

فَكَذَّبْتَكَ الْقَى السَّامِرِيُّ ۝۸۷ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا

بھری طرح سامری نے (بھی) ڈال دئے ۵ پھر اس (سامری) نے ان کیلئے (ان کے لئے) رہتات سے ایک بچھڑے کا قالب (تیار کر کے) لالیاں

لَهُ خُورًا فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ ۝۸۸

میں (سے) گائے کی آدر (مکھی) تھی تو انہیں نے کہا: یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ (جسم) کا (بھی بچی) معبود ہے پس وہ (سامری یہاں پر) بھول گیا

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۝۸۹ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ

بھلا کیا وہ (اتنا بھی) نہیں دیکھتے تھے کہ وہ (بچھڑا) انہیں کسی بات کا جواب (بھی) نہیں دے سکتا اور نہ ان کے لئے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝۹۰ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ

کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا ۵ اور بیشک ہارون (جسم) نے (بھی) ان کو اس سے پہلے (حتیہا) کہہ دیا تھا کہ اے

يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۝۹۱ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي

قوم! تم اس (بچھڑے) کے ذریعہ تو بس فتنہ میں ہی مبتلا ہو گئے ہو، حالانکہ بیشک تمہارا رب (یہ نہیں وہی) رحمن ہے پس تم میری

وَاطِيعُوا أَمْرِي ۝۹۰ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيْنَ حَتَّىٰ

پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو ۵ وہ بولے: ہم تو اسی (کی پوجا) پر جے رہیں گے تا وقتیکہ موسیٰ (جسم)

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝۹۱ قَالَ يُهْرُونَ مَا مَنَعَكَ

ہماری طرف پلٹ آئیں ۵ (موسیٰ جسم) نے فرمایا: اے ہارون! تم کو کس چیز نے روکے رکھا جب تم نے دیکھا کہ یہ گمراہ ہو

إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۖ أَذْرَأَ أَتَتَّبِعُنَّ أَفْعَصَيْتَ أَمْرِي ۖ ۙ

رہے ہیں ۵ کہ تم میرے پیچھے چلتے ہو یا تمہیں کس نے منع کیا کہ تم (انہیں سختی سے روکنے میں) میرے طریقے کی پیروی نہ کرو؟ کیا تم نے میری ہدایت کی ۵؟

قَالَ يَبْنَؤُمْ وَلَا تَأْخُذْ بِلِحَيَّتِي وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ

(ہارون جنم نے) کہا: اے میری ماں کے بیٹے! آپ نہ میری داڑھی پکڑیں اور نہ میرا سر، میں (سختی کرنے میں) اس بات سے

أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۖ ۙ

ڈرتا تھا کہ کہیں آپ یہ (نہ) کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان فرقہ بندی کر دی ہے اور میرے قول کی نگہداشت نہیں کی ۵

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ۖ ۙ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا

(موسیٰ نے) فرمایا: اے سامری! (بتا) تیرا کیا معاملہ ہے ۵؟ اس نے کہا: میں نے وہ چیز دیکھی جو ان لوگوں نے نہیں دیکھی تھی سو میں نے

بِهِ فَقَبِضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ

اس فرستادہ (فرشتے) کے نقش قدم سے (جو آپ کے پاس آیا تھا) ایک ٹھکی (ٹنکی کی) بھری پھر میں نے اسے (پھینک دیا) اس کے قاب میں ڈال

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۖ ۙ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ

دیا اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے (یہ بات) بھل کر رکھا ۵ (موسیٰ نے) فرمایا: پس تو (یہاں سے نکل کر) چلا جا چنانچہ تیرے لئے

أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ يُخْلِفَهُ ۚ ۙ

(سامری) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ تو (ہر کسی کو بھی) کہتا رہے: (مجھے) نہ چھو! (مجھے نہ چھو!)، اور بیشک تیرے لئے ایک اور وعدہ (لغاب)

وَأَنْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ

بھی ہے جس کی ہرگز خلاف ورزی نہ ہوگی، اور تو اپنے اس (من گھڑت) معبود کی طرف دیکھ جس (کی پوجا) پر تو جم کر بیٹھا رہا، ہم اسے ضرور جلا

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۖ ۙ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي

ڈالیں گے پھر ہم اس (کی راکھ) کو ضرور دریا میں اچھی طرح بکھیر دیں گے ۵ (لوگو!) تمہارا معبود صرف (وہی) اللہ ہے جس کے سوا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ ۙ كَذَلِكَ نَقُصُّ

کوئی معبود نہیں، وہ ہر چیز کو (اپنے) علم کے احاطہ میں لئے ہوئے ہے ۵ اس طرح ہم آپ کو (اے حبیب معظم!) ان

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ج وَ قَدْ آتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا

(قوموں) کی خبریں سناتے ہیں جو گزر چکی ہیں اور بیشک ہم نے آپ کو اپنی خاص جناب سے ذکر (یعنی صیحت نامہ) عطا

ذِكْرًا ۹۹ مَن أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ۱۰۰

فرمایا ہے ۵ جو شخص اس سے روگردانی کرے گا تو بیشک وہ قیامت کے دن سخت بوجھ اٹھائے گا

خَلِيدَيْنِ فِيهِ ط وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۱۰۱ يَوْمَ

وہ اس (عذاب) میں ہمیشہ (پڑے) رہیں گے، اور ان کے لئے قیامت کے دن بہت ہی بُرا بوجھ ہوگا ۵ جس دن صور پھونکا

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۱۰۲

جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو یوں جمع کرینگے کہ انکے جسم اور آنکھیں (شدت خوف اور اندھے پن کے باعث) نیلگوں ہوگی ۵

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۱۰۳ نَحْنُ أَعْلَمُ

آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہوں گے کہ تم دنیا میں مشکل سے دس دن ہی ٹھہرے ہو گے ۵ ہم خوب جانتے ہیں

بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا

وہ جو کچھ کہہ رہے ہوں گے جبکہ ان میں سے ایک عقل و عمل میں بہتر شخص کہے گا کہ تم تو ایک دن کے سوا (دنیا میں)

يَوْمًا ۱۰۴ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي

ٹھہرے ہی نہیں ہو ۵ اور آپ سے یہ لوگ پہاڑوں کی نسبت سوال کرتے ہیں سو فرما دیجئے: میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے

نُفًّا ۱۰۵ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۱۰۶ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا

اڑا دے گا ۵ پھر اسے ہموار اور بے آب و گیہ زمین بنا دے گا ۵ جس میں آپ نہ کوئی ہستی دیکھیں گے

وَلَا أَمْتًا ۱۰۷ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ج

نہ کوئی بلندی ۵ اس دن لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلتے جائیں گے اس (کے پیچھے چلنے) میں کوئی کجی نہیں ہوگی،

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۱۰۸

اور (خدا کے) رحمن کے جلال سے سب آوازیں پست ہو جائیں گی پس تم ہلکی سی آہٹ کے سوا کچھ نہ سناؤ گے ۵

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

اس دن سفارش سودمند نہ ہوگی سوائے اس شخص (کی سفارش) کے جسے (خدائے) رحمن نے اذن (واجازت) دے دی ہے

وَرَاضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۱۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ

اور جس کی بات سے وہ راضی ہو گیا ہے ۱۹ وہ ان (سب چیزوں) کو جانتا ہے جو ان کے آگے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں اور وہ

لَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝۲۰ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط

(اپنے) علم سے اس (کے علم) کا احاطہ نہیں کر سکتے ۲۰ اور (سب) چہرے اس ہمیشہ زندہ (اور) قائم رہنے والے (رب) کے حضور

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۲۱ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

جھک جائیگے، اور ہٹک وہ شخص نامراد ہوگا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا ۲۱ اور جو شخص نیک عمل کرتا ہے اور وہ

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضَبًا ۝۲۲ وَكَذَلِكَ

صاحب ایمان بھی ہے تو اسے نہ کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا ۲۲ اور اسی طرح ہم نے اس (آخری وحی) کو عربی زبان میں (بفیل)

أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

قرآن اتارا ہے اور ہم نے اس میں (غذاب سے) ڈرانے کی باتیں بار بار (مختلف طریقوں سے) بیان کی ہیں تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں یا

يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۲۳ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ

(یہ قرآن) ان (کے دلوں) میں یاد (آخرت یا قیوم صفت کا جذبہ) پیدا کر دے ۲۳ پس اللہ بلند شان والا ہے وہی بادشاہ حقیقی ہے، اور

الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

آپ قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں قبل اس کے کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے، اور آپ (رب) کے حضور

وَحْيِهِ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۲۴ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ

یہ (عرض کیا کریں کہ اے میرے رب! مجھے علم میں اور بڑھادے ۲۴ اور درحقیقت ہم نے اس سے (بہت) پہلے آدم (جسم) کو

آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۲۵ وَإِذْ قُلْنَا

تاکیدی حکم فرمایا تھا سودہ بھول گئے اور ہم نے ان میں بالکل (نافرمانی کا کوئی) ارادہ نہیں پایا (یہ شخص ایک بھول تھی) ۲۵ اور (وہ وقت

هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْفَى ۝ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي

کرے گا تو وہ نہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) بد نصیب ہوگا اور جس نے میرے ذکر (یعنی میری یاد اور نصیحت) سے

فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى ۝

روگردانی کی تو اس کیلئے دنیاوی معاش (بھی) تنگ کر دیا جائے گا اور ہم اسے قیامت کے دن (بھی) اندھا اٹھائیں گے ۵

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَلِكَ

وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے (آج) اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں (دنیا میں) بینا تھا ۵ ارشاد ہوگا: ایسا ہی (ہوا کہ دنیا

أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسى ۝ وَكَذَلِكَ

میں) تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں پس تو نے انہیں بھلا دیا اور آج اسی طرح تو (بھی) بھلا دیا جائے گا اور اسی طرح ہم اس

نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۖ وَلَعَذَابُ

مفخص کو بدلہ دیتے ہیں جو (گناہوں میں) حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، اور بیشک آخرت کا

الْآخِرَةُ أَشَدُّ وَأَبْقَى ۝ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

عذاب بڑا ہی سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے ۵ کیا انہیں (اس بات نے) ہدایت نہ دی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو

مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِينَهُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

ہلک کر دیا جن کی رہائش گاہوں میں (اب) یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں، بیشک اس میں دانش مندوں کے لئے

لِأُولِي النُّهَى ۝ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ

(بہت سی) نشانیاں ہیں ۵ اور اگر آپ کے رب کی جانب سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور (اسکے عذاب کیسے قیامت کا)

لِزَامًا وَآجَلٌ مُّسَمًّى ۝ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ

وقت مقرر نہ ہوتا تو (ان پر عذاب کا ابھی اترنا) لازم ہو جاتا ۵ پس آپ ان کی (دل آزار) باتوں پر صبر فرمایا کریں اور اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ

کی حمد کے ساتھ تسبیح کیا کریں طلوع آفتاب سے پہلے (نماز فجر میں) اور اس کے غروب سے قبل (نماز عصر میں) اور رات کی

وَمِنْ أَنَايَ الْبَيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى ۝۱۳۰

ابتدائی ساعتوں میں (یعنی مغرب اور عشاء میں) بھی تسبیح کیا کریں اور دن کے کناروں پر بھی ☆ تاکہ آپ راضی ہو جائیں ۵

وَلَا تُدْنِ عَيْنُكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ

اور آپ دنیوی زندگی میں زیب و آرائش کی ان چیزوں کی طرف حیرت و تعجب کی نگاہ نہ فرمائیں جو ہم نے (کافر دنیا داروں کے) بعض طبقات کو

زُهِرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ

(عارضی) عطف اعموزی کیلئے دے رکھی ہیں تاکہ ہم ان (عی چیزوں) میں ان کیلئے فتنہ پیدا کر دیں، اور آپ کے رب کی (آخری) عطا بہتر اور

وَأَبْقَى ۝۱۳۱ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا تَسْأَلْكَ

ہمیشہ باقی رہنے والی ہے ۵ اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم فرمائیں اور اس پر ثابت قدم رہیں، ہم آپ سے رزق طلب نہیں

رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۝۱۳۲ وَقَالُوا لَوْلَا

کرتے (بلکہ) ہم آپ کو رزق دیتے ہیں، اور بہتر انجام پر میزگاری کا ہی ہے ۵ اور (کفار) کہتے ہیں کہ یہ (رسول) ہمارے

يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ ۖ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَا فِي الصُّحُفِ

پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے، کیا ان کے پاس ان باتوں کا واضح ثبوت (یعنی قرآن) نہیں آگیا جو گل

الْأُولَى ۝۱۳۳ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا

کتابوں میں (مذکور) تھیں ۵ اور اگر ہم ان لوگوں کو اس سے پہلے (عی) کسی عذاب کے ذریعہ ہلاک کر ڈالتے تو

رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنُثَبِّتَ إِلَيْكَ مِنْ قَبْلِ

یہ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس کسی رسول کو کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کر لیتے اس سے

أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى ۝۱۳۴ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ۖ

قل کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے ۵ فرما دیجئے: ہر کوئی خطر ہے، سو تم انتظار کرتے رہو،

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۝۱۳۵

پس تم جلد ہی جان لو گے کہ کون لوگ راہِ راست والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں ۵

آیاتها ۱۱۲ سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ رُكُوعَاتُهَا ۷

آیات ۱۳

سورة الانبیاء کی ہے

رکوع ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ۵

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ

لوگوں کے لئے ان کے حساب کا وقت قریب آ پہنچا مگر وہ غفلت میں (بڑے طاعت سے) منہ

مُعْرِضُونَ ﴿١﴾ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنْ رَبِّهِمْ

پھیرے ہوئے ہیں ۵ ان کے پاس ان کے رب کی جانب سے جب بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ

مُحَدِّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٢﴾ لَا هِيَ

اسے یوں (بے پرواہی سے) سنتے ہیں گویا وہ کھیل کود میں لگے ہوئے ہیں ۵ ان کے دل غافل

قُلُوبُهُمْ ۖ وَاسْرُوا النَّجْوَى ۚ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ هَلْ

ہو چکے ہیں، اور (یہ) ظالم لوگ (آپ کے خلاف) آہستہ آہستہ سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ تو

هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ أَفَتَأْتُونَ السَّحَرَاءَ أَنْتُمْ

محض تمہارے ہی جیسا ایک بشر ہے، کیا پھر (بھی) تم (اس کے) جادو کے پاس جاتے ہو حالانکہ

تُبْصِرُونَ ﴿٣﴾ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ

تم دیکھ رہے ہو ۵ (نبی معظم ﷺ نے) فرمایا کہ میرا رب آسمان اور زمین میں کئی جانے والی (ہر)

وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوا

بات کو جانتا ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۵ بلکہ (ظالموں نے یہاں تک) کہا کہ یہ (قرآن) پریشان خوابوں (میں)

أَصْغَاتُ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَأْتِنَا

دیکھی ہوئی باتیں) ہیں بلکہ اس (رسول ﷺ) نے اسے (خود ہی) گمراہ ہے بلکہ (یہ کہ) وہ شاعر ہے (اگر یہ سچا ہے) تو یہ (بھی)

بَآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ إِلَّا وَلُؤُنَ ۝ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ

ہمارے پاس کوئی نشانی لے آئے جیسا کہ اگلے (رسول نشانوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے ۵ ان سے پہلے ہم نے

مَنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۚ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ ۶ وَمَا

جس بھی بستی کو ہلاک کیا وہ (انہی نشانوں پر) ایمان نہیں لائی تھی تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ۵ اور (اے حبیب مکرم!)

أُرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا

ہم نے آپ سے پہلے (بھی) مردوں کو ہی (رسول بنا کر) بھیجا تھا ہم ان کی طرف وحی بھیجا کرتے تھے (لوگو!)

أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ۷ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ

تم اہل ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تم (خود) نہ جانتے ہو ۵ اور ہم نے ان (انبیاء) کو ایسے جسم والا

جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝ ۸

نہیں بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ (دنیا میں بہ حیات ظاہری) ہمیشہ رہنے والے تھے ۵

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا

پھر ہم نے انہیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا پھر ہم نے انہیں اور جسے ہم نے چاہا نجات بخشی اور ہم نے حد سے بڑھ جانے والوں

الْمُسْرِفِينَ ۝ ۹ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ

کو ہلاک کر ڈالا ۵ بیشک ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں تمہاری نصیحت

ذِكْرُكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ۱۰ وَكَمْ قَصَبْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

(کا سامان) ہے، کیا تم عقل نہیں رکھتے ۵ اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو تباہ و برباد

كَانَتْ ظَالِمَةً ۚ وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ ۱۱

کر ڈالا جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے اور قوموں کو پیدا فرما دیا ۵

فَلَمَّا أَحْصَا بَاسُنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ ۱۲

پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب (کی آمد) کو محسوس کیا تو وہ وہاں سے تیزی کے ساتھ بھاگنے لگے ۵

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ

(ان سے کہا گیا: تم جلدی مت بھاگو اور اسی جگہ واپس لوٹ جاؤ جس میں تمہیں آسائشیں دی گئی تھیں اور اپنی (پریشانی)

مَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْكُونُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا يَوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

رہائش گاہوں کی طرف (پلٹ جاؤ) شاید تم سے باز پرس کی جائے وہ کہنے لگے: ہائے شوئی قسمت! بیشک

ظَالِمِينَ ﴿١٣﴾ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ

ہم ظالم تھے وہ ہمیشہ ان کی یہی فریاد رہی یہاں تک کہ ہم نے ان کو کئی ہوئی کھیتی (اور) بھیجی ہوئی آگ

حَصِيدًا خَدِيزِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

(کے ڈھیر) کی طرح بنادیا وہ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل تماشے کے

وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِيزِينَ ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَادْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا

طور پر (بے کار) نہیں بنایا اگر ہم کوئی کھیل تماشہ اختیار کرنا چاہتے تو اسے اپنی ہی طرف

نَتَّخِذُهُ مِنْ لَدُنَّا ۖ إِنَّا كُنَّا فَعِلِينَ ﴿١٤﴾ بَلْ نَقْذِفُ

سے اختیار کر لیتے اگر ہم (ایسا) کرنے والے ہوتے وہ بلکہ ہم حق سے باطل پر پوری قوت کے

بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ

ساتھ چوٹ لگاتے ہیں سو حق اسے کھل دیتا ہے پس وہ (باطل) ہلاک ہو جاتا ہے، اور تمہارے لئے ان

الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ

باتوں کے باعث تباہی ہے جو تم بیان کرتے ہو وہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا (بندہ و مملوک) ہے،

الْأَرْضِ ۖ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

اور جو (فرشتے) اس کی قربت میں (رہتے) ہیں وہ نہ تو اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ وہ (اس کی طاعت

وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا

بجا لاتے ہوئے) تھکتے ہیں وہ رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں اور معمولی سا وقفہ

يَقْتُرُونَ ۚ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنْ الْأَرْضِ هُمْ

بھی نہیں کرتے ۵ کیا ان (کافروں) نے زمین (کی چیزوں) میں سے ایسے معبود بنائے ہیں جو (مردوں کو) زندہ کر کے

يُنْشِرُونَ ۚ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلَٰهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ

اٹھ سکتے ہیں؟ ۵ اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا اور (بھی) معبود ہوتے تو یہ دونوں تباہ

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۚ

ہو جاتے پس اللہ جو عرش کا مالک ہے ان (باتوں) سے پاک ہے جو یہ (شُرک) بیان کرتے ہیں ۵

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ ۚ أَمْ اتَّخَذُوا

اس سے اس کی باز پرس نہیں کی جاسکتی وہ جو کچھ بھی کرتا ہے، اور ان سے (ہر کام کی) باز پرس کی جائیگی ۵ کیا ان (کافروں)

مِنْ دُونِهِ إِلَهَةٌ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرُ

نے اسے چھوڑ کر اور معبود بنائے ہیں؟ فرمادیجئے: اپنی دلیل لاؤ، یہ (قرآن) ان لوگوں کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہیں

مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اور ان کا (بھی) ذکر ہے جو مجھ سے پہلے تھے، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے اس لئے وہ اس سے

الْحَقِّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

روگردانی کئے ہوئے ہیں ۵ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم

مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيْٓ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

اس کی طرف بھی وحی کرتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری (ہی)

فَاعْبُدُونِ ۚ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۚ

عبادت کیا کرو ۵ یہ لوگ کہتے ہیں کہ (خدائے) رحمن نے (فرشتوں کو اپنی) اولاد بنا رکھا ہے وہ پاک ہے، بلکہ (جن فرشتوں کو)

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۚ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ

یہ اس کی اولاد سمجھتے ہیں (وہ) اللہ کے) معزز بندے ہیں ۵ وہ کسی بات (کے کرنے) میں اس سے سبقت نہیں کرتے اور وہ

بِأَمْرِہِ یَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْهِمْ وَمَا

اسی کے امر کی تعمیل کرتے رہتے ہیں وہ (اللہ) ان چیزوں کو جانتا ہے جو ان کے سامنے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں

خَلْفَهُمْ وَلَا یَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ

اور وہ (اس کے حضور) سفارش بھی نہیں کرتے مگر اس کے لئے (کرتے ہیں) جس سے وہ خوش ہو گیا ہو اور وہ اس کی

خَشِیَّتِهِ مُسْفِقُونَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْ اِلٰہٌ

بیست و جلال سے خائف رہتے ہیں وہ ان میں سے کون ہے جو کہہ دے کہ میں اس

مِّنْ دُوْنِہِ فَاِنَّکَ نَجْزِیْہِ جَهَنَّمَ ط کَذٰلِکَ نَجْزِی

(اللہ) کے سوا معبود ہوں سو ہم اسی کو دوزخ کی سزا دیں گے، اسی طرح ہم ظالموں کو سزا

الظَّالِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّحَابَ

دیا کرتے ہیں وہ کیا کافر لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جملہ آسمانی کائنات اور زمین (سب) ایک اکائی کی شکل میں جڑے

وَالْاَرْضُ کَانَتْ رَاقًا فَفَقَّقْنٰہَا ط وَجَعَلْنَا مِنْ

ہوئے تھے پس ہم نے ان کو پھاڑ کر جدا کر دیا، اور ہم نے (زمین پر) پکڑ حیات (کی زندگی) کی نمود پانی سے کی،

الْمَآءِ کُلِّ شَیْءٍ حَیٍّ ط اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي

تو کیا وہ (قرآن کے بیان کردہ ان حقائق سے آگاہ ہو کر بھی) ایمان نہیں لاتے وہ اور ہم نے زمین میں مضبوط پہاڑ بنادئے

الْاَرْضِ رَوَاسِیًۭا اَنْ تَمِیْدَ بِہُمْ ص وَجَعَلْنَا فِیْہَا

تاکہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ (اپنے مدار میں حرکت کرتے ہوئے) انہیں لے کر کاہنے لگے اور ہم نے اس (زمین) میں کشادہ

فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّہُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّیَّءَ

راستے بنائے تاکہ لوگ (مختلف منزلوں تک پہنچنے کے لئے) راہ پائیں وہ اور ہم نے ساء (یعنی زمین کے بالائی کڑوں)

سَقْفًا مَّحْفُوْطًا ط وَہُمْ عَنْ اٰیٰتِہَا مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ وَہُوَ

کو محفوظ چھت بنایا اور وہ ان (ساوی طبقات کی) نشانیوں سے روگرداں ہیں وہ اور وہی (اللہ) ہے جس

الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلُّ

نے رات اور دن کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو (بھی)، تمام (آسمانی کرے) اپنے اپنے مدار کے اندر تیزی

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ

سے تیرے چلے جاتے ہیں ۵ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کو (دنیا کی ظاہری زندگی میں) بقائے دوام نہیں بخشی،

الْخُلْدَ ۖ أَفَأَمِنَ مِّمَّنْ فَهُمْ الْخُلْدُونَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ

تو کیا اگر آپ (یہاں سے) انتقال فرما جائیں تو یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ ہر جان کو موت

ذَآئِقَةٌ ۖ الْبَوْتُ ۖ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةٌ ۖ

کا مزہ چکنا ہے، اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لئے جتلا کرتے ہیں،

وَالْيَنَّا تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا رَأٰكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن

اور تم ہماری ہی طرف پلٹائے جاؤ گے ۵ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ سے مصلحتاً

يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ

ہی کرنے لگتے ہیں (اور کہتے ہیں:) کیا یہی ہے وہ شخص جو تمہارے معبودوں کا (رد و انکار کے ساتھ)

وَهُمْ يَذْكُرُ الرَّحْمٰنَ هُمْ كَفِرُونَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ

ذکر کرتا ہے اور وہ خود (خدائے) رحمن کے ذکر سے انکاری ہیں ۵ انسان (فطرتاً) جلد بازی میں

مِّنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿٣٧﴾

سے پیدا کیا گیا ہے، میں تمہیں جلد ہی اپنی نشانیاں دکھاؤں گا پس تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو ۵

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٣٨﴾ لَوْ

اور وہ کہتے ہیں: یہ وعدہ (عذاب) کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو ۵ اگر کافر

يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُون عَنْ وُجُوهِهِمْ

لوگ وہ وقت جان لیتے جبکہ وہ (دوزخ کی) آگ کو نہ اپنے چہروں سے روک سکیں گے اور نہ اپنی پشتوں سے

النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۳۹﴾ بَلْ

اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی (تو پھر عذاب طلب کرنے میں جلدی کا شور نہ کرتے) ۵۰ بلکہ (قیامت) انہیں

تَأْتِيهِمْ بَغْثَةٌ فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

اچانک آچنبچے کی تو انہیں بدحواس کر دے گی سو وہ نہ تو اسے لوٹا دینے کی طاقت رکھتے ہوں گے اور نہ ہی انہیں

يُنْظَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزَى بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

مہلت دی جائے گی ۵۱ اور ہنک آپ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ مذاق کیا گیا سو

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ

ان لوگوں میں سے انہیں جو تمسخر کرتے تھے اسی (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَكْلُوْكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اڑایا کرتے تھے ۵۲ فرما دیجئے: شب و روز (خداے) رحمن (کے عذاب) سے تمہاری

مِنَ الرَّحْمَنِ ۚ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۴۲﴾

حضرت و تمہاری کون کر سکتا ہے، بلکہ وہ اپنے (اسی) رب کے ذکر سے گریزاں ہے ۵۳

أَمْرَ لَهُمُ إِلَهَةٌ تَنْعَمُ لَهُمْ مِنْ دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ

کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں جو انہیں (عذاب سے) بچا سکیں، وہ تو خود اپنی ہی مدد پر قدرت

أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ

نہیں رکھتے اور نہ ہماری طرف سے انہیں کوئی تائید و رفاقت میسر ہوگی ۵۴ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو (فراخی بخش

وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّ

سے) بہرہ مند فرمایا تھا یہاں تک کہ ان کی عمریں بھی دراز ہوتی گئیں، تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم (اب اسلامی فتوحات کے

نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۴۴﴾

ذریعہ ان کے زیر تسلط) علاقوں کو تمام اطراف سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں، تو کیا وہ (اب) غلبہ پانے والے ہیں؟ ۵۵

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ

فرما دیجئے: میں تو تمہیں صرف وحی کے ذریعہ ہی ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے

إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ

جب بھی انہیں ڈرایا جائے ۵ اگر واقعاً انہیں آپ کے رب کی طرف سے تھوڑا سا عذاب (بھی)

عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَوْمِئِذٍ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَ

پھو جائے تو وہ ضرور کہنے لگیں گے: ہائے ہماری بدستیا! بیشک ہم ہی ظالم تھے ۵ اور

نَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ہم قیامت کے دن عدل و انصاف کے ترازو رکھ دیں گے سو کسی جان پر کوئی ظلم نہ کیا جائے گا،

نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا (تو) ہم اسے (بھی) حاضر کر دیں گے،

أَتَيْنَاهَا ۖ وَكَفَىٰ بِنَا حَسِبِينَ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کو (حق و باطل میں)

وَهُرُونَ الْفُرْقَانِ وَضِيَآءٌ ۖ وَذَكَرَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۸﴾

فرق کرنے والی اور (سراپ) روشنی اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت (پر مبنی کتاب تورات) عطا فرمائی ۵

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

جو لوگ اپنے رب سے ناویدہ ڈرتے ہیں اور جو قیامت (کی ہولناکیوں) سے

مُسْفِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ ۖ أَفَأَنْتُمْ

خائف رہتے ہیں ۵ یہ (قرآن) برکت والا ذکر ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے، کیا تم اس سے

لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن

انکار کرنے والے ہو ۵ اور بیشک ہم نے پہلے سے ہی ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے (مرتبہ کے مطابق) فہم و ہدایت دے رکھی تھی

قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا

اور ہم ان (کی استعداد و اہلیت) کو خوب جاننے والے تھے ۵ جب انہوں نے اپنے باپ (چچا)

هَذِهِ السَّائِثِلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عِقُوفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا

اور اپنی قوم سے فرمایا: یہ کیسی مورتیاں ہیں جن (کی پرستش) پر تم جے بیٹھے ہو ۵ وہ بولے:

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ

ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی پرستش کرتے پایا تھا ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: بیشک تم اور تمہارے

وَآبَاءُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا أَجِئْنَا بِالْحَقِّ

باپ دادا (سب) مرتکب گمراہی میں تھے ۵ وہ بولے: کیا (صرف) تم ہی حق لائے ہو یا تم

أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ

(مخلص) تماشا گروں میں سے ہو ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: بلکہ تمہارا رب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۚ وَآنَا عَلَىٰ

اور زمین کا رب ہے جس نے ان (سب) کو پیدا فرمایا اور میں اس (بات) پر گواہی

ذِكْرُكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَا كَيْدَ لَنَا اَصْنَامُكُمْ

دینے والوں میں سے ہوں ۵ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر عمل میں لاؤں گا اس

بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ جُودًا اِلَّا

کے بعد کہ جب تم پیٹھ پھیر کر پلٹ جاؤ گے ۵ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ان (بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے

كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا مَنْ

کر ڈالا سوائے بڑے (بت) کے تاکہ وہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں ۵ وہ کہنے لگے: ہمارے

فَعَلَ هٰذَا بِالْهَيْتَا اِنَّهٗ لَمِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا

معبودوں کا یہ حال کس نے کیا ہے؟ بیشک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے ۵ (کچھ) لوگ بولے:

سَمِعْنَا فَيَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَكَ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا

ہم نے ایک نوجوان کا سنا ہے جو ان کا ذکر (انکار و تنقید سے) کرتا ہے اسے ابراہیم کہا جاتا ہے وہ یوں لے:

فَاتُّوْا بِهِ عَلَى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾

اے لوگوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ (اسے) دیکھ میں ہوں

قَالُوا أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَيْتَانِ يَا بَرَهَيْمُ ﴿٢٢﴾ قَالَ

(جب ابراہیم علیہ السلام آئے تو) وہ کہنے لگے: کیا تم نے ہی ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حال کیا ہے اے ابراہیم؟ آپ نے

بَلْ فَعَلَهُ كَيْدُ لَهُمْ هَذَا فَسَلُّوهُمْ إِنْ كَانُوا

فرمایا: بلکہ یہ (کام) ان کے اس بڑے (بت) نے کیا ہوگا تو ان (بتوں) سے ہی پوچھو اگر وہ

يُطِقُونَ ﴿٢٣﴾ فَرَجِعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ

بول سکتے ہیں o پھر وہ اپنی ہی (سوچوں کی) طرف پٹ گئے تو کہنے لگے: بیشک تم خود ہی (ان مجبور و بے بس بتوں کی

أَنْتُمْ الظَّالِمُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ

پوج کر کے) ظالم (ہو گئے) اور پھر وہ اپنے سروں کے تلے اونٹن سے کر دیئے گئے (یعنی ان کی عقلیں اونٹنوں کی عقلیں ہو گئیں اور کہنے

عَلِمْتُ مَا هُوَ لَاءٍ يَطْقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

لکے: بیشک (اے ابراہیم!) تم خود ہی جانتے ہو کہ یہ تو بولتے نہیں ہیں ۝ (ابراہیم نے) فرمایا: پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْءًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۖ (٢٦) أَمْ

کران (مورتیوں) کو پوجتے ہو جو نہ کہیں کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ کہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں ۵ تف ہے

لَكُمْ وَلِيًّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

تم پر (جی) اور ان (بٹوں) پر (جی) جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، تو کیا تم عقل

تَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ

ہیں رکھتے؟ وہ بولے: اس کو جلا دو اور اپنے (تباہ حال) معبودوں کی مدد کرو اگر تم (موتے)

كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يَنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ

کرنے والے ہو ۵ ہم نے فرمایا: اے آگ! تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سرد

إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ وَأَسَرَادُ وَاوِيهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْآخِصِرِينَ ﴿٧٠﴾

سلاستی ہو جاؤ اور انہوں نے ابراہیم (ؑ) کے ساتھ بری چال کا ارادہ کیا تھا مگر ہم نے انہیں بری طرح ناکام کر دیا

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

اور ہم نے ابراہیم (ؑ) کو اور لوط (ؑ) کو (بچا کر) عراق سے (اس سرزمین (شام) کی طرف لے گئے جس میں ہم نے

لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ ۖ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ

جہان والوں کیلئے برکتیں رکھی ہیں ۵ اور ہم نے انہیں (فرزند) اسحاق (ؑ) بخش اور (پوتا) یعقوب (ؑ) ان کی دعا سے

وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُهْدُونَ

اضافی بخشہ اور ہم نے ان سب کو صالح بنایا تھا ۵ اور ہم نے انہیں (انسانیت کا) پیشوا بنایا وہ

بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ

(لوگوں کو) ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف اعلیٰ خیر اور نماز قائم

الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُوا لَنَا عِبْدِينَ ﴿٧٣﴾ وَ

کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے (کے احکام) کی وحی سمجھی اور وہ سب ہمارے عبادت گزار تھے ۵ اور

لُوطًا اتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي

لوط (ؑ) کو (بھی) ہم نے حکمت اور علم سے نوازا تھا اور ہم نے انہیں اس بستی سے نجات دی

كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَسَقِينَ ﴿٧٤﴾

جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ بہت ہی بری (اور) بد کردار قوم تھی ۵

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے لوط (ؑ) کو اپنے رحمت میں داخل فرما لیا۔ بیشک وہ صالحین میں سے تھے ۵

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَ

اور نوح (علیہ السلام) کو بھی یاد کریں) جب انہوں نے ان (انبیاء علیہم السلام) سے پہلے (ہمیں) پکارا تھا سو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی

أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۚ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ

پس ہم نے ان کو اور ان کے گمراہ والوں کو بڑے شدید غم و اندوہ سے نجات بخشی ۵ اور ہم نے اس قوم (کے اذیت ناک، حول)

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ

میں ان کی مدد فرمائی جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ بیشک وہ (بھی) بہت

فَاَعْرَضْنَاهُمْ أَجْعَعِينَ ۚ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ

بری قوم تھی سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ۵ اور داؤد اور سلیمان (علیہم السلام) کا قصہ بھی یاد کریں) جب وہ دونوں حکمتی (کے ایک)

فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَمُّ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا

مقدمہ) میں فیصلہ کرنے لگے جب ایک قوم کی بکریاں اس میں رات کے وقت بغیر چراہے کے ٹکس گئی تھیں (اور اس حکمتی کو جاہ)

لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۚ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا

کر دیا تھا) ، اور ہم ان کے فیصلہ کا مشاہدہ فرما رہے تھے ۵ چنانچہ ہم ہی نے سلیمان (علیہ السلام) کو وہ (فیصلہ کرنے کا طریقہ) سکھایا تھا

حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ

اور ہم نے ان سب کو حکمت اور علم سے نوازا تھا اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں (تک) کو داؤد (علیہ السلام) کے (حکم کے) ساتھ پابند کر دیا

وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۚ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ

تھا وہ (سب ان کے ساتھ مل کر) تسبیح پڑھتے تھے اور ہم ہی (یہ سب کچھ) کرنے والے تھے ۵ اور ہم نے

لَكُمْ لِنُخَصِّنْكُمْ مِمَّنْ بِأَسِئَتِكُمْ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ

داؤد (علیہ السلام) کو تمہارے لئے ذرہ بٹانے کا فن سکھایا تھا تاکہ وہ تمہاری لڑائی میں تمہیں ضرر سے بچائے، تو کیا

شَكَرُونَ ۚ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ

تم شکر گزار ہو؟ ۵ اور (ہم نے) سلیمان (علیہ السلام) کے لئے تیز ہوا کو (مسخر کر دیا) جو ان کے حکم سے (جملہ

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ

اطراف و اکناف سے) اس سرزمین (شام) کی طرف چلا کرتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں، اور ہم ہر چیز کو (خوب)

عَلِيمِينَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَغْوُصُونَ لَهُ

جاننے والے ہیں ۵ اور کچھ شیطان (دیووں اور جنوں) کو بھی (سیمان جہ کے تابع کر دیا تھا) جو ان کے لئے (دریا میں)

وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿۸۲﴾

نوحے لگاتے تھے اور اس کے سوا (ان کے حکم پر) دیگر خدمات بھی انجام دیتے تھے اور ہم ہی ان (دیووں) کے نگہبان تھے ۵

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ

اور ایوب (علیہ السلام کا قصہ یاد کریں) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف چھو رہی ہے اور تو سب رحم

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ

کرنے والوں سے بڑھ کر مہربان ہے ۵ تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمال اور انہیں جو تکلیف (پہنچ رہی) تھی سو ہم نے اسے دور

ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَاحَةً ۖ مِّنْ عِنْدِنَا

کر دیا اور ہم نے انہیں انکے اہل و عیال (بھی) عطا فرمائے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (عطا فرمادئے) یہ ہماری طرف

وَ ذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِ ﴿۸۴﴾ وَ إِسْمَاعِيلَ ۖ وَإِذْ يُرِيسُ وَ ذَا

سے خاص رحمت اور عبادت گزاروں کیلئے نصیحت ہے ۵ ☆ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (علیہ السلام)

الْكَفْلُ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَ أَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ

کو بھی یاد فرمائیں، یہ سب صابر لوگ تھے ۵ اور ہم نے انہیں اپنے (دامن) رحمت میں داخل فرمایا۔

إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ

بیشک وہ نیکو کاروں میں سے تھے ۵ اور ذوالنون (پچھل کے پیٹ والے نبی علیہ السلام کو بھی یاد فرمائیے) جب وہ (اپنی قوم پر)

مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ

غضبناک ہو کر چل دیئے پس انہوں نے یہ خیال کر لیا کہ ہم ان پر (ہم سفر میں) کوئی بھی نہیں کریں گے پھر انہوں نے (دریا، رات اور

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ط

جہاں پر (زیادتی کرنے والوں میں سے تھوڑے ہیں ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ہم نے انہیں غم سے نجات بخشی،

وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَذَكَرَ يَّا إِذْ نَادَى

اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں ۵ اور زکریا (علیہ السلام) کو بھی یاد کریں)

رَبِّهِ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا: اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو سب

الْوَارِثِينَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ

وارثوں سے بہتر ہے ۵ تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ہم نے انہیں یحییٰ (علیہ السلام) عطا فرمایا اور ان کی خاطر ان کی

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ط إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي

زوجہ کو (بھی) درست (قابل اولاد) بنا دیا۔ بیشک یہ (سب) نیکی کے کاموں (کی انجام دہی) میں جلدی کرتے تھے

الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ط وَكَانُوا لَنَا

اور ہمیں شوق و رغبت اور خوف و خشیت (کی کیفیتوں) کے ساتھ پکارا کرتے تھے، اور ہمارے حضور بڑے معزز و نیاز

خُشْعِينَ ﴿۹۰﴾ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا

کے ساتھ گڑگڑاتے تھے ۵ اس (پاکیزہ) خاتون (مریم) کو بھی یاد کریں) جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی پھر ہم نے اس

مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۱﴾ إِنَّ

میں اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اسکے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) کو جہاں والوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنا دیا ۵ بیشک

هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ط وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿۹۲﴾

یہ تمہاری ملت ہے (سب) ایک ہی ملت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری (ہی) عبادت کیا کرو ۵

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ إِلَيْنَا مَرْجِعُونَ ﴿۹۲﴾

اور ان (اہل کتاب) نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، یہ سب ہماری ہی جانب لوٹ کر آنے والے ہیں ۵

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

پس جو کوئی نیک عمل کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش (کی جزا) کا انکار نہ ہو گا، اور

لِسَعْيِهِ ۚ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿۹۳﴾ وَحَرْمٌ عَلَى قَرِيَّةٍ

بیشک ہم اس کے (سب) اعمال کو لکھ رہے ہیں ۵ اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کر ڈالا ناممکن ہے کہ اس کے لوگ

أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۹۴﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ

(مرنے کے بعد) ہماری طرف پٹ کر نہ آئیں ۵ یہاں تک کہ جب یاجوج اور

يَاجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿۹۵﴾

یاجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے اتر آئیں گے ۵

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب ہو جائے گا تو اچانک کافر لوگوں کی آنکھیں کھلی رہ جائیں گی،

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يُوِيلِنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

(وہ بھار اٹھیں گے:) ہائے ہماری شوخی قسمت! کہ ہم اس (دن کی آمد) سے غفلت میں پڑے

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۹۶﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

رہے بلکہ ہم ظالم تھے ۵ بیشک تم اور وہ (بت) جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے (سب)

اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۚ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ﴿۹۷﴾ لَوْ كَانَ

دوزخ کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو ۵ اگر یہ (واقعہ) معبود

هَؤُلَاءِ إِلَهَةٌ مَّا وَرَدُوهَا ۚ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۹۸﴾

ہوتے تو جہنم میں داخل نہ ہوتے، اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾ إِنَّ

وہاں ان کی (آہوں کا شور اور) چیخ و پکار ہوگی اور اس میں کچھ (اور) نہ سن سکیں گے ۵

الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا

جن لوگوں کے لئے پہلے سے ہی ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس (جہنم) سے

مُبْعَدُونَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا

دور رکھے جائیں گے ۵ وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے اور وہ ان (نعمتوں) میں ہمیشہ

اَشْتَرَتْ أَنفُسَهُمْ خُلْدُونَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ

رہیں گے جن کی ان کے دل خواہش کریں گے ۵ (روز قیامت کی) سب سے بڑی ہولناکی (بھی)

الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ۖ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي

انہیں رنجیدہ نہیں کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے (اور کہیں گے:) یہ تمہارا (ی) دن ہے جس

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ۵ دن ہم (ساری) سماوی کائنات کو اس طرح لپیٹ دیں گے جیسے لکھے ہوئے کاغذات کو لپیٹ دیا جاتا

لِنُكْتَبَ ۖ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۖ وَعْدًا عَلَيْنَا ۖ

ہے، جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلی بار پیدا کیا تھا ہم (اس کے ختم ہو جانے کے بعد) اسی عمل تخلیق کو دہرائیں گے۔ یہ وعدہ پورا

إِنَّا كُنَّا فَعَلِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ

کرنا ہم نے لازم کر لیا ہے ہم (یہ اعادہ) ضرور کرنے والے ہیں ۵ اور بلاشبہ ہم نے زبور میں نصیحت کے (بیان کے)

الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾

بعد یہ لکھ دیا تھا کہ (عالم آخرت کی) زمین کے وارث صرف میرے نیکو کار بندے ہوں گے ۵

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عِبَادِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

بیشک اس (قرآن) میں عبادت گزاروں کیسے (حصول مقصد کی) کفایت و ضمانت ہے ۵ اور (اے رسول مختشم!) ہم نے

إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا

آپ کو نہیں بھیجی مگر قرآن جنہوں کے لئے رحمت بنا کر ۵۶ فرما دیجئے کہ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ﴿١٠٨﴾ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٩﴾ فَإِنْ

کہ تمہارا معبود فقط ایک (ہی) معبود ہے تو کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟ ۵۷ پھر اگر وہ روگردانی

تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرِبُ

کریں تو فرما دیجئے میں نے تم سب کو یکساں طور پر باخبر کر دیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ وہ (عذاب)

أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ

نزدیک ہے یا دور جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۵۸ بیشک وہ بلند آواز کی بات بھی جانتا ہے اور وہ (کچھ) بھی جانتا ہے جو تم

الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١١﴾ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ

چھپاتے ہو ۵۹ اور میں یہ نہیں جانتا شاید یہ (تاخیر عذاب اور تمہیں دی گئی ذمیل) تمہارے حق میں آزمائش ہو اور (تمہیں) ایک

فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١٢﴾ قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۚ

مقرر وقت تک فائدہ پہنچانا مقصود ہو ۶۰ (ہمارے حبیب نے) عرض کیا: اے میرے رب! (ہمارے درمیان) حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے،

وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٣﴾

اور ہمارے رب بے حد رحم فرمانے والا ہے، اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان (دل آزار) باتوں پر جو (اے کافرو!) تم بیان کرتے ہو ۶۱

ابانہا ۷۸ ۲۲ سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ رُكُوعَانِهَا ۱۰

۱۰ رکوع

۱۳۳ آیت مدنی ہے

آیت ۷۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو۔ بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی

شَيْءٌ عَظِيمٌ ① يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

خست چیز ہے ۵ جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی (ماں) اس (بچے) کو بھول جائے گی جسے وہ

عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى

دودھ پلا رہی تھی اور ہر حمل والی عورت اپنا حمل گرا دے گی اور (اے دیکھنے والے!) تو لوگوں کو نشہ (کی حالت)

النَّاسُ سُكْرَى وَمَا هُمْ بِسُكْرَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ

میں دیکھے گا حالانکہ وہ (فی الحقیقت) نشہ میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب (یہی اتنا) خست ہوگا (کہ ہر شخص

شَدِيدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ

حواس باختہ ہو جائے گا) ۵ اور کچھ لوگ (ایسے) ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم و دانش کے

عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ③ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ

جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں ۵ جس (شیطان) کے بارے میں

مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ

لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اسے دوست رکھے گا سو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور اسے دوزخ کے عذاب

السَّعِيرِ ④ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ

کا راستہ دکھائے گا ۵ اے لوگو! اگر تمہیں (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہے تو (اپنی تخلیق و ارتقاء پر غور کرو) کہ ہم نے

الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ

تمہاری تخلیق (کی کیسائی ابتداء) مٹی سے کی پھر (حیاتیاتی ابتداء) ایک تو لیدی قطرہ سے پھر (رحم مادر کے اندر جو تک کی صورت

عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

میں) معلق وجود سے پھر ایک (ایسے) لوتھڑے سے جو دانتوں سے چبایا ہوا لٹکا ہے، جس میں بعض اعضاء کی ابتدا کی تخلیق نمایاں

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۖ وَنُقَرِّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ

ہو چکی ہے اور بعض (اعضاء) کی تخلیق ابھی عمل میں نہیں آئی تاکہ ہم تمہارے لئے (اپنی قدرت اور اپنے کلام کی حقانیت) ظاہر کر

مُسَى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ج وَ

دیں، اور ہم جسے چاہتے ہیں رحموں میں مقررہ مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں، پھر (تمہاری پرورش

مِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمْرِ

کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ، اور تم میں سے وہ بھی ہیں جو (جلد) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو نہایت ناکارہ عمر

لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ

تک لوٹائے جاتے ہیں تاکہ وہ (شخص یہ منظر بھی دیکھ لے کہ) سب کچھ جان لینے کے بعد (اب پھر) کچھ (بھی) نہیں جانتا، اور تو

هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَاهَا عَلَى الْبَاءِ اهْتَرَتْ وَرَبَّتْ وَ

زمین کو بالکل خشک (مردہ) دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو اس میں تازگی و شادابی کی جنبش آ جاتی ہے اور وہ

أَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَلِكِ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ

پھونکنے بڑھنے لگتی ہے اور خوشنما نباتات میں سے ہر نوع کے جوڑے اگائی ہے ۝ یہ (سب کچھ) اس لئے (ہوتا رہتا) ہے کہ اللہ

الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ہی سچا (خالق اور رب) ہے اور بیشک وہی مردوں (بے جان) کو زندہ (جاندار) کرتا ہے اور یقیناً وہی ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۝

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ

اور بیشک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو زندہ کر کے اٹھ دے گا

مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

جو قبروں میں ہوں گے ۝ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ (کی ذات و صفات اور قدرتوں) کے بارے میں جھگڑا کرتے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ۝ ثَانِي عَطْفِهِ

رہتے ہیں بغیر علم و دانش کے اور بغیر کسی ہدایت و دلیل کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے (جو آسمان سے اتری ہو) ۝ اپنی گردن کو

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

(تکبر سے) مروڑے ہوئے تاکہ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے بہکا دے، اس کے لئے دنیا میں (بھی)

وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑨ ذَلِكَ بِمَا

رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلا دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۵ یہ تیرے ان اعمال

قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ⑩

کے باعث ہے جو تیرے ہاتھ آگے بھیج چکے تھے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر بالکل ظلم کرنے والا نہیں ہے ۵

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جو (بالکل دین کے) کنارے پر (رہ کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے پس اگر اسے کوئی

خَيْرٌ أَطَّاعَ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى

(دنیاوی) بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اس (دین) سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچتی ہے تو اپنے منہ

وَجْهِهِ ۚ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

کے بل (دین سے) پھٹ جاتا ہے، اس نے دنیا میں (بھی) نقصان اٹھایا اور آخرت میں (بھی)، یہی تو واضح (طور پر)

الْمُبِينُ ⑪ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا

بڑا خسارہ ہے ۵ وہ (مفہوم) اللہ کو پھوڑ کر اس (بت) کی عبادت کرتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکے

لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ⑫ يَدْعُوا لِمَن

اور نہ ہی اسے نفع پہنچا سکے، یہی تو (بہت) دور کی گمراہی ہے ۵ وہ اسے پوجتا ہے

ضُرًّا أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ لِبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلِبِئْسَ الْعَشِيرُ ⑬

جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، وہ کیا ہی برا مددگار ہے اور کیا ہی برا ساتھی ہے ۵

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے جنتوں میں داخل

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا

فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں، یقیناً اللہ جو ارادہ فرماتا ہے

يُرِيدُ ۱۳ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنَّ لَّنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

کر دیتا ہے ۵ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اپنے (محبوب و برگزیدہ) رسول کی دنیا و آخرت میں ہرگز مدد نہیں

وَالْآخِرَةِ فَلْيَبَدُّدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّاءِ ثُمَّ لِيََقْطَعْ

کرے گا اسے چاہئے کہ (گھر کی) چھت سے ایک سی بانہ کر لٹک جائے پھر (خود کو) پھانسی دے دے پھر

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۱۵ وَكَذَلِكَ

دیکھے کیا اس کی یہ تدبیر اس (نصرت الہی) کو دور کر دیتی ہے جس پر غصہ کھا رہا ہے ۵ اور اسی طرح ہم نے اس

أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۱۶

(پھر قرآن) کو روشن دلائل کی صورت میں نازل فرمایا ہے اور بیشک اللہ جسے ارادہ فرماتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست

النَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور نصاریٰ (عیسائی) اور آتش پرست اور جو مشرک ہوئے، یقیناً اللہ قیامت

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

کے دن ان (سب) کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ

شَهِيدٌ ۱۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي

فرما رہا ہے ۵ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کے لئے (وہ ساری مخلوق) سجدہ ریز ہے جو آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَ

میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج (بھی) اور چاند (بھی) اور ستارے (بھی) اور پہاڑ

النُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنْ

(بھی) اور درخت (بھی) اور جانور (بھی) اور بہت سے انسان (بھی)، اور بہت سے (انسان)

النَّاسِ ۝ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۝ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ

ایسے بھی ہیں جن پر (ان کے کفر و شرک کے باعث) عذاب ثابت ہو چکا ہے، اور اللہ جسے

فَمَالَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝

ذلیل کر دے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ۵

هَٰذِهِ خُصَمَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَاَلْزَمَ اللَّهُ بَآلِهِمُ الشُّرَكَاءَ

یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں پس جو کافر ہو گئے ہیں ان

قُطِعَتْ لَهُمْ شِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ يُمْسِكُهُمُ الْعَذَابُ ۖ فَهُمْ

کے لئے آتش دوزخ کے کپڑے کاٹ (کر، ہی) دیئے گئے ہیں۔ ان کے سروں پر کھولنا

رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمَ ۖ يُصْهِرُ فِيهِمَا فِئْرَانُونَ ۖ وَلَهُمْ

ہوا پانی اٹھلا جائے گا ۵ جس سے ان کے ہنکوں میں جو کچھ ہے پھل جائے گا اور (ان کی)

الْجُلُودُ ۖ وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ ۖ كُلَّمَا

کھائیں بھی ۵ اور ان (کے سروں پر مارنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ۵ وہ جب بھی

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۖ وَذُوقُوا

شدت تکلیف سے وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے (تو) اس میں واپس لوٹا دیئے جائیں گے اور

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ

(ان سے کہا جائے گا:) سخت آگ کے عذاب کا مزہ چکھو ۵ بیشک اللہ ان لوگوں کو جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

ایمان سے آئے ہیں اور نیک اعمال انجام دیتے ہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

نیچے سے نہریں جاری ہیں وہاں انہیں سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا

لَوْلَوْ اُطِّعُوا لَبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَ هُدُوا اِلَى

جائے گا، اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا اور انہیں (دنیا میں) پاکیزہ قول

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَ هُدُوا اِلَى صِرَاطِ الْحَيِّدِ ﴿٢٤﴾

کی ہدایت کی گئی اور انہیں (اسلام کے) پسندیدہ راستہ کی طرف رہنمائی کی گئی

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے اور اس مسجد حرام (مکہ اللہ) سے روکتے

السُّجْدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَآءٍ

ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے یکساں بنایا ہے اس میں وہاں کے ہاسی اور پردہسی (میں کوئی فرق نہیں)،

الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۚ وَ مَنْ يُرِدْ فِيْهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ

اور جو شخص اس میں ناحق طریقہ سے کج روی (یعنی مقررہ حدود و حقوق کی خلاف ورزی) کا ارادہ کرے

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَ اِذْ بَوَّأْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ

ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کیلئے بیت اللہ (یعنی خانہ کعبہ)

مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَا تُشْرِكَ بِيْ شَيْئًا وَ طَهَّرَ بَيْتِيْ

کی تعمیر) کی جگہ کا تعین کر دیا (اور انہیں حکم فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور میرے گھر کو (تعمیر کرنے کے بعد)

لِلطَّٰئِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَ اَذِّنْ

طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجود کرنے والوں کیلئے پاک و صاف رکھنا اور تم لوگوں

فِي النَّاسِ بِاَلْحَاجِّ يٰٓاَتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ مَضَامِرٍ

میں حج کا بلند آواز سے اعلان کرو وہ تمہارے پاس پیدل اور تمام دبلے اونٹوں پر (سوار) حاضر ہو جائیں گے

يٰٓاَتِيْنِ مِنْ كُلِّ فِجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ

جو دور دراز کے راستوں سے آتے ہیں تاکہ وہ اپنے فوائد (بھی) پائیں اور (قربانی کے)

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ

مقررہ دنوں کے اندر اللہ نے جو مویشی چوپائے ان کو بخشے ہیں ان پر (ذبح کے

مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا

وقت) اللہ کے نام کا ذکر بھی کریں، پس تم اس میں سے خود (بھی) کھاؤ اور خست

الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۚ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا

حال محتاج کو (بھی) کھاؤ پھر انہیں چاہئے کہ (احرام سے نکلنے ہوئے بال اور ناخن کٹوا کر) اپنا میل مکمل دور کریں اور اپنی

نُذُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ ذٰلِكَ

نذریں (یا بقید مناسک) پوری کریں اور (اللہ کے) قدیم گھر (خانہ کعبہ) کا طواف (زیارت) کریں ۵ یہی (حکم) ہے اور

وَمَنْ يُعْظِمِ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ

جو شخص اللہ (کی بارگاہ) سے عزت یافتہ چیزوں کی تعظیم کرتا ہے تو وہ اس کے رب کے ہاں اس کے لئے بہتر ہے، اور

وَأَحَلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامَ إِلَّا مَا يُثَلَّىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

تمہارے لئے (سب) مویشی (چوپائے) حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کی ممانعت تمہیں

الرَّجَسِ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ

ہندہ کر سنائی گئی ہے سو تم بتوں کی پلیدی سے بچا کرو اور جھوٹی بات سے پرہیز کیا کرو ۵

حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

مرف اللہ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ ٹھہراتے ہوئے، اور جو کوئی اللہ کے

فَكَانَ مِمَّا خَرَّ مِنَ السَّاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ

ساتھ شرک کرتا ہے تو گویا وہ (ایسے ہے جیسے) آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے، چمک لے

الرَّيْحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۚ ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظِمِ

جائیں یہ ہوا اس کو کسی دور کی جگہ میں نیچے جا چمکے ۵ یہی (حکم) ہے اور جو شخص اللہ کی نشانوں کی تعظیم کرتا ہے ۶ تو یہ (تعظیم)

شَعَائِرِ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝۳۲ لَكُمْ فِيهَا

دلوں کے تقویٰ میں سے ہے (یہ تعظیم وہی لوگ بجالاتے ہیں جن کے دلوں کو تقویٰ نصیب ہو گیا ہو) تمہارے لئے ان

مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَيٍّ ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ

(قربانی کے جانوروں) میں مقررہ مدت تک فوائد ہیں پھر انہیں قدیم گمر (خانہ کعبہ) کی طرف (ذبح

الْعَتِيقِ ۝۳۳ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ

کے لئے) پہنچنا ہے اور ہم نے ہر امت کے لئے ایک قربانی مقرر کر دی ہے تاکہ وہ ان موسیٰ چوپایوں

اللَّهُ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ إِلَّا نَعَامٌ ۚ فَالْهُكْمُ

پر جو اللہ نے انہیں عنایت فرمائے ہیں (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں، سو تمہارا معبود ایک (ہی) معبود

إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۚ وَبَشِّرِ الْخَافِيَيْنِ ۝۳۴

ہے پس تم ہی کے فرمانبردار بن جاؤ، اور (اے حبیب!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ

(یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں اور جو مسکینیں انہیں

عَلَىٰ مَا آصَابَهُمْ وَالْبُقْيَى الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقَهُمْ

کچھتی ہیں ان پر مبر کرتے ہیں اور نماز قائم رکھنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں

يُنْفِقُونَ ۝۳۵ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

سے خرچ کرتے ہیں اور قربانی کے بڑے جانوروں (یعنی اونٹ اور گائے وغیرہ) کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں

لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۚ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ

میں سے بنا دیا ہے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے پس تم (انہیں) قتل میں کھڑا کر کے (نیزہ مار کر نحر کے وقت) ان پر

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَانِعَ

اللہ کا نام لو، پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو تم خود (بھی) اس میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھے رہنے والوں

وَالْمُعْتَرِّطُ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾

کو اور سواں کرنے والے (محتاجوں) کو (بھی) کھلا دے۔ اس طرح ہم نے انہیں تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم شکر بجالاؤ۔

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ

برگز نہ (تو) اللہ کو ان (قربانوں) کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون مگر اسے تمہاری طرف سے

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۖ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ

تقوی پہنچتا ہے، اس طرح (اللہ نے) انہیں تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم (وقت ذبح) اللہ کی تکبیر

عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ

کہو جیسے اس نے تمہیں ہدایت فرمائی ہے، اور آپ تکلی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں۔ بیشک اللہ

يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

صاحب ایمان لوگوں سے (دشمنوں کا فتنہ و شر) دور کرتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خائن (اور)

خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿۳۸﴾ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ

ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ ان لوگوں کو (جہاد کی) اجازت دے دی گئی ہے جن سے (ناحق) جنگ کی جارہی ہے اس

ظَلَمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ

وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا، اور بیشک اللہ ان (مظلوموں) کی مدد پر بڑا قادر ہے۔ (یہ) وہ لوگ ہیں جو اپنے گمراہوں سے ناحق

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا

نکالے گئے صرف اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے (یعنی انہوں نے باطل کی فرمانروائی تسلیم کرنے سے انکار کیا

رَبُّنَا اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

تھا) اور اگر اللہ انسانی طبقات میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ (جہاد و انقلابی جدوجہد کی صورت میں) ہٹاتا نہ رہتا تو خالق ہیں

لَهَدَمَتِ صَوَامِعُ وَبِيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ

اور گر جے۔ در کلیسے اور مسجدیں (یعنی تمام ادیان کے مذہبی مراکز اور عبادت گاہیں) مسمار اور ویران کر دی جاتیں جن میں

فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَلْيَنْصِرَنَّ اللَّهُ مَن يَبْصُرُ ۖ ط

کثرت سے اللہ کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے، اور جو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ اس کی مدد فرماتا ہے۔ بیشک اللہ

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۳۰﴾ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي

ضرور (بڑی) قوت والا (سب پر) غالب ہے ﴿۳۰﴾ (یہ اہل حق) وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار

الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا

دے دیں (تو) وہ نماز (کا نظام) قائم کریں اور زکوٰۃ کی ادائیگی (کا انتظام) کریں اور (پورے معاشرے

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۖ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ

میں نیکی اور) بھلائی کا حکم کریں اور (لوگوں کو) برائی سے روک دیں، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے

الْأُمُورِ ۚ ﴿۳۱﴾ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

اختیار میں ہے ۵ اور اگر یہ (کفار) آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح اور

نُوحٌ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۚ ﴿۳۲﴾ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۚ ﴿۳۳﴾

عاد و ثمود نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا ۵ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے (بھی) ۵

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ

اور باشندگان مدین نے (بھی جھٹلایا تھا) اور موسیٰ (جسے) کو بھی جھٹلایا گیا سو میں (ان سب)

لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۳۴﴾

کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، پھر (بتائے) میرا عذاب کیا تھا؟ ۵

فَكَأَيُّنَ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ

پھر کتنی ہی (ایسی) بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر گری

عَلَىٰ عُرُوشِهِنَّ وَيَبْنَوُ مَعَطَلَةٌ ۚ وَتَقُصُّ مَثَلِي ۚ ﴿۳۵﴾ أَفَلَمْ

پڑی ہیں اور (ان کی ہلاکت سے) کتنے کنویں بے کار (ہو گئے) اور کتنے مضبوط محل اجڑے پڑے (ہیں) ۵ تو کیا

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ

انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ (شاید ان کھنڈرات کو دیکھ کر) ان کے دل (ایسے) ہو جاتے

بِهَا أَوْ آذَانٌ يُّسْمِعُونَ بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى إِلَّا بَصَافُ

جن سے وہ سمجھ سکتے یا کان (ایسے) ہو جاتے جن سے وہ (حق کی بات) سن سکتے، تو حقیقت یہ ہے کہ

وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝۳۶

(ایسوں کی) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

اور یہ آپ سے عذاب میں جلدی کے خواہش مند ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہ کرے گا، اور (جب عذاب

وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا

کا وقت آئے گا) تو (عذاب کا) ایک دن آپ کے رب کے ہاں ایک ہزار سال کی مانند ہے (اس حساب سے)

تَعُدُّونَ ۝۳۷ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ

جو تم شمار کرتے ہو اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) ہیں جن کو میں نے مہلت دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں

ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَى الْمَصِيرِ ۝۳۸ قُلْ يَا أَيُّهَا

(عذاب کی) گرفت میں لے لیا اور (ہر کسی کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ فرما دیجئے: اے لوگو!

النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝۳۹ فَالَّذِينَ آمَنُوا

میں تو محض تمہارے لئے (عذاب الہی کا) ڈر سنانے وال ہوں۔ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۚ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴۰

اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے مغفرت ہے اور (مزید) بزرگی وال عطا ہے۔ اور

الَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

جو لوگ ہماری آیتوں (کے رد) میں کوشاں رہتے ہیں اس خیل سے کہ (ہمیں) عاجز کر دیں گے وہی

الْجَحِيمِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَ

لوگ اہل دوزخ ہیں اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ کوئی نئی نمر (سب کیساتھ یہ واقعہ گزرا کہ) جب اس (رسول یا نبی) نے (لوگوں

لَا نَبِيَّ إِلَّا إِذَا تَسَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ج

پر کلام لہی (پڑھا) تو (شیطان نے) (لوگوں کے ذہنوں میں) اس (نبی کے) پڑھے ہوئے (یعنی تلاوت شدہ) کلام میں (یعنی طرف سے باطل شبہات اور

فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ ط

فاسد خیالات کو) مٹا دیا، سو شیطان جو (دوسرے سنتوں والوں کے ذہنوں میں) ڈالتا ہے اللہ انہیں زائل فرماتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو (اہل ایمان کے دلوں

اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً

میں) نہایت مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ (یہ اسلئے ہوتا ہے) تاکہ اللہ ان (باطل خیالات اور فاسد شبہات)

لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ط

کو جو شیطان (لوگوں کے ذہنوں میں) ڈالتا ہے ایسے لوگوں کیلئے آزمائش بناوے جن کے دلوں میں (مناقت کی) بیماری ہے اور جن

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

لوگوں کے دل (کفر و عناد کے باعث) سخت ہیں، اور بیشک ظالم لوگ بڑی شدید مخالفت میں مبتلا ہیں ۝ اور تاکہ وہ لوگ جنہیں علم

أَوْثُوا الْعِلْمَ أَنَّ الْحَقَّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ

(صحیح) عطا کیا گیا ہے جان لیں کہ وہی (وحی جس کی پیروی نے تلاوت کی ہے) آپ کے رب کی طرف سے (سننی) برحق ہے

فَخُذْ لَهُ قُلُوبُهُمْ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا

سو وہ اسی پر ایمان لائیں (اور شیطانی دوسوں کو روڑہ کر دیں) اور ان کے دل اس (رب) کے لئے عاجزی کریں، اور بیشک اللہ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مومنوں کو ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمانے والا ہے ۝ اور کافر لوگ ہمیشہ اس (قرآن)

فِي مَرِيَّةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْثَةً أَوْ

کے حواس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ آپ تک ان پر قیامت آچکے یا اس دن کا عذاب

يَا تِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝۵۵ أَلَمْ لِكُ يَوْمَ مِذِّ اللَّهِ ط

آجائے جس سے نجات کا کوئی امکان نہیں ۵ حکمرانی اس دن صرف اللہ ہی کی ہو گی۔

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي

وہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا، پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (وہ) نعمت کے

جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝۵۶ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

بغات میں (قیم پذیر) ہوں گے ۵ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو انہی

فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۵۷ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي

لوگوں کے لئے ذلت آمیز عذاب ہو گا ۵ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں (وطن سے) ہجرت کی پھر قتل

سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا

کر دیے گئے یا (راہ حق کی پیہنیں جھیلنے جھیلنے) مر گئے تو اللہ انہیں ضرور رزق حسن (یعنی اخروی عطیوں)

حَسَنًا ۝۵۸ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝۵۹ لَيَدْخِلْنَهُمْ

کی روزی بخشے گا، اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵ وہ ضرور انہیں اس جگہ (یعنی

مَدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۵۹

مقام رضوان میں) داخل فرمائے گا جس سے وہ راضی ہو جائیں گے، اور بیشک اللہ خوب جاننے والا بردبار ہے ۵

ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

(حکم) یہی ہے، اور جس شخص نے اتنا ہی بدلہ لیا جتنی اسے اذیت دی گئی تھی پھر اس شخص پر زیادتی کی

لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۝۶۰ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ بیشک اللہ درگزر فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہے ۵ یہ اس وجہ

اللَّهُ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

سے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور بیشک

وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَلِكِ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

اللہ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے ۵ یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک

وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ

وہ (کفار) اس کے سوا جو کچھ (بھی) پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور یقیناً اللہ ہی

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

بہت بلند بہت بڑا ہے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان کی جانب

مَاءً ۖ فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ

سے پانی اتارتا ہے تو زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان (اور)

خَبِيرٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّ

بڑا خبردار ہے ۵ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بیشک

اللَّهُ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ

اللہ ہی بے نیاز قابل ستائش ہے ۵ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جو کچھ زمین میں ہے تمہارے لئے سخر فرما دیا ہے

مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلُكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرٍ ۚ وَ

اور کشتیوں کو (بھی) جو اس کے امر (یعنی قانون) سے سمندر (دوریا) میں چلتی ہیں، اور آسمان (یعنی خلائی و

يُسَبِّحُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

فضائی کڑوں) کو زمین پر گرنے سے (ایک آفاقی نظام کے ذریعہ) تھامے ہوئے ہے مگر اسی کے حکم سے (جب وہ

بِإِذْنِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ

چاہے گا آپس میں مکر جائیں گے)۔ بیشک اللہ تمام انسانوں کے ساتھ نہایت شفقت فرمانے والا بڑا مہربان ہے ۵ اور وہی

الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ إِنَّ

ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں (دوبارہ) زندگی دے گا۔ بیشک

الْإِنْسَانَ لَكَفُورًا ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

انسان ہی بڑا ناشکر گزار ہے ۵ ہم نے ہر ایک امت کے لئے (احکام شریعت یا عبادت و قربانی کی) ایک راہ مقرر

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُمْ إِلَىٰ رَبِّكَ ۝

کر دی ہے، انہیں اسی پر چلنا ہے، سو یہ لوگ آپ سے ہرگز (اللہ کے) حکم میں جھگڑانہ کریں، اور آپ اپنے رب کی

إِنَّكَ لَعَلَّ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلْ

طرف بلا تے رہیں۔ بیشک آپ ہی سیدھی (راہ) ہدایت پر ہیں ۵ اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیجئے:

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ۵ اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن ان تمام باتوں

الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

کا فیصلہ فرما دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے تھے ۵ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۝ إِنَّ ذَلِكَ فِي

اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے، بیشک یہ سب کتاب (لوح محفوظ)

كِتَابٍ ۝ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ

میں (درج) ہے، یقیناً یہ سب اللہ پر (بہت) آسان ہے ۵ اور یہ لوگ اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ

ان (بتوں) کی پرستش کرتے ہیں جس کی اُس نے کوئی سند نہیں اتاری اور نہ (ہی) انہیں اس (بت پرستی

بِهِ عِلْمٌ ۝ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ

کے انجیم) کا کچھ علم ہے، اور (قیامت کے دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا ۵ اور جب ان (کافروں) پر ہماری

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

روشن آیتیں عداوت کی جاتی ہیں (تو) آپ ان کافروں کے چہروں میں ناپسندیدگی (و ناگواری کے آثار) صاف

الْمُنْكَرَ ۚ يَكَادُونَ يَسْطُونُ بِالَّذِينَ يَثْلُونَ عَلَيْهِمْ

دیکھ سکتے ہیں۔۔۔ یہ لگتا ہے کہ عنقریب ان لوگوں پر جھٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنا رہے ہیں،

اَلَيْتِنَا ۚ قُلْ اَفَاَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ النَّارُ ۚ

آپ فرما دیجئے: (اے مخاطب ہونے والے کافرو!) کیا میں تمہیں اس سے (بھی) زیادہ تکلیف دہ چیز سے

وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَ بِئْسَ الْبَصِيْرُ ﴿۴۲﴾

آگاہ کروں؟ (وہ دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاَسْمِعُوْا لَهُ ۚ اِنَّ

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو اسے غور سے سنو: بیشک جن (بتوں) کو تم اللہ کے

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوْ

سوا پوجتے ہو وہ ہرگز ایک بھی (بھی) پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ وہ سب اس (کام) کے لئے جمع

اجْتَمِعُوْا لَهُ ۚ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ شَيْۤا لَا

ہو جائیں، اور اگر ان سے بھی کوئی چیز چھین کر لے جائے (تو) وہ اس چیز کو اس (بھی) سے

يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْبَطْلُوْبُ ﴿۴۳﴾

چمڑا (بھی) نہیں سکتے، کتنا بے بس ہے طالب (عابد) بھی اور مطلوب (معبود) بھی۔

مَا قَدَرُوْا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ

ان (کافروں) نے اللہ کی قدر نہ کی تھی اس کی قدر کرنا چاہئے تھی۔ بیشک اللہ بڑی قوت والا (ہر چیز پر)

عَزِيْزٌ ﴿۴۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنْ

غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے (بھی) اور انسانوں میں سے (بھی) اپنا پیغام پہنچانے والوں کو منتخب

النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۭ بَصِيْرٌ ﴿۴۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

فرما لیتا ہے۔ بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ ان (چیزوں) کو (خوب) جانتا ہے

أَيِّدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٦﴾

جو ان کے آگے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں، اور تمام کام اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

اے ایمان والو! تم رکوع کرتے رہو اور سجدہ کرتے رہو، اور اپنے رب کی عبادت

رَبِّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٧﴾

کرتے رہو اور (دیکھ) نیک کام کئے جاؤ تاکہ تم فلاح پا سکو اور

جَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادٍ ۖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا

اللہ (کی محبت و طاعت اور اس کے دین کی اشاعت و اقامت) میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے

جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۖ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

جہاد کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب فرمایا ہے اور اس نے تم پر دین میں کوئی بوجھ نہیں رکھی۔

إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا

(یہی) تمہارے باپ ابراہیم (جہ) کا دین ہے۔ اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے،

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ

اس سے پہلے (کی کتابوں میں) بھی اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ یہ رسول (آخر الزماں ﷺ)

عَلَى النَّاسِ ۚ فَاقِمُْوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

تم پر گواہ ہو جائیں اور تم بنی نوع انسان پر گواہ ہو جاؤ، پس (اس مرتبہ پر فائز رہنے کے لئے) تم نماز قائم

وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۖ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ

کیا کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو اور اللہ (کے دامن) کو مضبوطی سے تھامے رکھو، وہی تمہارا مددگار (و کارساز)

وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٨﴾

ہے، پس وہ کتنا اچھا کارساز (ہے) اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

آیات ۱۱۸ ۲۳ سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

۶ رکوع

سورہ المؤمنین کی ہے

آیات ۱۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرماتے والے ہے ۵

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ

ایک ایمان والے مراد پا گئے ۵ جو لوگ اپنی نماز میں سجدہ و نماز

خَشَعُونَ ۲ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳

کرتے ہیں ۵ اور جو بیہودہ باتوں سے (ہر وقت) کن کن رہتے ہیں ۵

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۴ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ

اور جو (ہمیشہ) زکوٰۃ ادا (کرتے) اپنی جان و مال کو پاک کرتے رہتے ہیں ۵ اور جو (دعائے) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

حَافِظُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

کرتے رہتے ہیں ۵ سوائے اپنی بیویوں کے یا ان باندیوں کے جو ان کے ہاتھوں کی ملکوت میں ہیں، بیشک (حکام شریعت کے

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ

مطابق ان کے پاس جانے سے) ان پر کوئی مذمت نہیں ۵ پھر جو شخص اس (حلال عورتوں) کے سوا کسی اور کا خواہش مند ہوا تو ایسے

هُمُ الْعَادُونَ ۷ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۸

لوگ ہی حد سے تجاوز کر نوالے (سرکش) ہیں ۵ اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کر نوالے ہیں ۵

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۹ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو اپنی نمازوں کی (مدامت کے ساتھ) حفاظت کرنے والے ہیں ۵ یہی لوگ (جنت کے)

الْوَارِثُونَ ۱۰ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفَرْدَوْسَ ۱۱ هُمْ فِيهَا

وارث ہیں ۵ یہ لوگ جنت کے سب سے اعلیٰ باغات (جہاں تمام نعمتوں، راحتوں اور قرب الہی کی لذتوں کی کثرت ہوگی ان) کی وراثت

خُلِدُونَ ۱۱ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۱۲ ۝

(بھی) پائیتے، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اور بیشک ہم نے انسان کی تخلیق (کی ابتداء) مٹی (کے کیسائی اجزاء) کے خلاصہ سے فرمائی ۵

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۱۳ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ

پھر اسے نطفہ (تولیدی قطرہ) بنا کر ایک مضبوط جگہ (رحم مادر) میں رکھا ۵ پھر ہم نے اس نطفہ کو پہلی مخلوق وجود بنادیا، پھر ہم نے اس

عَلَقَةً ۝ وَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً ۝ فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا

معلق وجود کو ایک (ایسا) لوتھر بنادیا جو دانتوں سے چبایا ہوا لٹکا ہے، پھر ہم نے اس لوتھرے سے ہڈیوں کا ڈھانچہ بنایا، پھر ہم نے ان ہڈیوں پر

فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ۝ ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۝ فَتَبَرَك

گوشت (اور پٹھے) چڑھائے، پھر ہم نے اسے تخلیق کی دوسری صورت میں (بدل کر تہرجا) نشوونما دی، پھر (اس) اللہ نے (اسے) بڑھا

اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۱۴ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَكَيْسُونَ ۱۵ ۝

(کر محکم وجود بنا) دیا جو سب سے بہتر پیدا فرمانے والا ہے ۵ پھر بیشک تم (اس) زندگی کے بعد ضرور مرنے والے ہو ۵

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ۱۶ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

پھر بیشک تم قیامت کے دن (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے ۵ اور بیشک ہم نے تمہارے اوپر ساتھی سات راستے (یعنی سات مقناطیس

سَبْعَ طَرَائِقَ ۝ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفِيلِينَ ۱۷ ۝ وَأَنْزَلْنَا

پٹیاں یا میدان) بنائے ہیں اور ہم (کائنات کی) تخلیق (اور اسکی حفاظت کے تقاضوں) سے بے خبر نہ تھے ۵ اور ہم ایک اندازہ کے مطابق

مِنَ السَّبَّاءِ مَاءً ۝ بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَ فِي الْأَرْضِ ۱۸ ۝ وَإِنَّا عَلَى

(عرصہ درار تک) ہادلوں سے پانی برساتے رہے، پھر (جب زمین ٹھنڈی ہوگئی تو) ہم نے اس پانی کو زمین (کی نشیبی جگہوں) میں ٹھہرا دیا (جس

ذَهَابٍ بِهِ لَقَدْ مَرُّونَ ۱۹ ۝ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ ۝

سے ابتدائی سمندر وجود میں آئے) اور بیشک ہم اسے (بخارات بنا کر) اڑا دینے پر بھی قدرت رکھتے ہیں ۵ پھر ہم نے تمہارے لئے

مَخِيلٍ ۝ وَأَعْنَابٍ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهٌ كَثِيرَةٌ ۝ وَمِنْهَا

اس سے ملاخ مجبور اور انکور کے باغات بنادیں گے (مزید برآں) تمہارے لئے زمین میں (اور بھی) بہت سے پھل اور میوے (پیدا

تَأْكُلُونَ ۙ وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

(کئے) اور (اب) تم ان میں سے کھاتے ہو ۝ اور یہ درخت (زیتون بھی ہم نے پیدا کیا ہے) جو طور سینا سے نکلتا ہے (اور)

بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِلْأَكْلِينَ ۙ وَ إِنَّا لَكُمُ فِي الْأَنْعَامِ

تیل اور کھانے والوں کیلئے سالن لے کر آگیا ہے ۝ اور بیشک تمہارے لئے جو پایوں میں (بھی) غور طلب پہلو ہیں، جو کچھ ان

لَعِبْرَةٍ ۙ نُسْقِيكُم مِّمَّا فِي بَطُونِهَا وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

کے شکوں میں ہوتا ہے ہم تمہیں اس میں سے (بعض اجزاء کو دودھ بنا کر) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی)

كَثِيرَةٌ ۙ وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۙ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

بہت سے فوائد ہیں اور تم ان میں سے (بعض کو) کھاتے (بھی) ہو ۝ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار (بھی) کئے

تُحْمَلُونَ ۙ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

جاتے ہو ۝ اور بیشک ہم نے نوح (ؑ) کو ان کی قوم کی طرف بھیجی تو انہوں نے فرمایا:

لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۙ

اے لوگو! تم اللہ کی عبادت کیا کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ ۝

فَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ

تو ان کی قوم کے سردار (اور وزیر) نے جو کفر کر رہے تھے کہنے لگے: یہ شخص محض تمہارے ہی جیسا ایک بشر ہے (اس کے سوا) کچھ

مِثْلُكُمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

نہیں، یہ تم پر (اپنی) فضیلت و برتری قائم کرنا چاہتا ہے، اور اگر اللہ (ہدایت کیلئے کسی غنیمت کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اتار

لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۙ

دیتا، ہم نے تو یہ بات (کہ ہمارے جیسا ہی ایک شخص ہمارا رسول بنا دیا جائے) اپنے اگلے آباء و اجداد میں (کبھی) نہیں سنی ۝

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فَبَصُّوْا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۙ

یہ شخص تو سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اسے دیوانگی (کا عارضہ لاحق ہو گیا) ہے سو تم ایک عرصہ تک اس کا انتظار کرو (دیکھو آگے کیا کرتا ہے) ۝

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿۲۱﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ

نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: میرے رب! میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے ۵ پھر ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ

کرتم ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بناؤ سو جب ہمارا حکم (غدا) آجائے اور خود (بھر کر پانی) اٹلنے لگے تو تم اس

التَّائُونَ فَاذْكُفُّوا مِنْ كُلِّ ذَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ

میں ہر قسم کے جانوروں میں سے دو دو جوڑے (نر و مادہ) بنھالینا اور اپنے گھر والوں کو بھی (اس میں سوار کر لینا) سوائے اس میں سے اس

إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي

مضامین کے جس پر فرمان (غدا) پہلے ہی صادر ہو چکا ہے، اور مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں کچھ عرض بھی نہ کرنا جنہوں نے

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿۲۲﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ

(تمہارے لکار و استہزا کی صورت میں) حکم کیا ہے، وہ (بہر طور) ڈیرا دیے جائیں گے ۵ پھر جب تم اور تمہاری سنگت والے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا

(لوگ) کشتی میں ٹھیک طرح سے بیٹھ جائیں تو کہنا (کہ) ساری تعریفیں اللہ ہی کیسے ہیں جس نے

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۳﴾ وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُنزَلًا

میں خاتم قوم سے نہایت بخشش ۵ اور عرض کرنا: اے میرے رب! مجھے ہر برکت منزل

مُبَرَكًَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ

پر آثار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ۵ بیشک اس (واقعہ) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں اور یقیناً

إِنْ كُنَّا لَبَاسَتَيْنِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

ہم آزمائش کرنے والے ہیں ۵ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوم کو پیدا

آخَرِينَ ﴿۲۶﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا

فرمایا ۵ سو ہم نے ان میں (بھی) انہی میں سے رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور

اللَّهُ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ اور ان کی قوم کے (بھی وہی) سردار (اور وڈیرے)

الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِيقَاعِ الْآخِرَةِ

بول اٹھے جو کفر کر رہے تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور ہم نے انہیں دنیوی زندگی میں (مال و دولت

وَأَتَرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

کی کثرت کے باعث) آسودگی (بھی) دے رکھی تھی (لوگوں سے کہنے لگے) کہ یہ شخص تو محض تمہارے ہی جیسا

يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾ وَ

ایک بشر ہے، وہی چیزیں کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی کچھ پیتا ہے جو تم پیتے ہو اور اگر تم

لَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿۳۴﴾ أَيْعِدُكُمْ

نے اپنے ہی جیسے ایک بشر کی اطاعت کر لی تو پھر تم ضرور خسارہ اٹھانے والے ہو گے کیا یہ (شخص) تم سے

أَنْتُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾

یہ وعدہ کر رہا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹی اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم (دوبارہ زندہ ہو کر) نکالے جاؤ گے

هِيَآتَ هِيَآتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿۳۶﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

بجید (از قیاس) بجید (از وقوع) ہیں وہ باتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ (آخرت کی زندگی کچھ) نہیں ہماری زندگانی

الدُّنْيَانِ مَوْتٌ وَنَحْيَا وَمَنْ حَسِبْ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۷﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا

تو یہی دنیا ہے ہم (نہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور (بس ختم)، ہم (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے کیا یہ تو محض ایسا شخص

رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَنْ حَسِبْ لَهُ بِسُوءٍ مِّنْ ذَلِكَ

ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا ہے اور ہم بالکل اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبْتُ ﴿۳۸﴾ قَالَ عَسَا قَلِيلٌ

(خفیہ کرنے) عرض کیا: اے میرے رب! میری مدد فرما، اس صورتحال میں کہ انہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے اور ارشاد ہو: تمھوڑی ہی

لَيَصْبِحَنَّ نَادِمِينَ ﴿٣٠﴾ فَآخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

دیر میں وہ پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ۵ پس سچے وعدہ کے مطابق انہیں خوفناک آواز نے آ پکڑا سو ہم نے انہیں

فَجَعَلْنَاهُمْ غُشَاءً ﴿٣١﴾ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٢﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا

خس و غشاک بنا دیا، پس ظالم قوم کے لئے (ہماری رحمت سے) دوری و محرومی ہے ۵ پھر ہم نے ان کے بعد

مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿٣٣﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

(یکے بعد دیکرے) دوسری امتوں کو پیدا فرمایا ۵ کوئی بھی امت اپنے وقت مقرر سے نہ آگے بڑھ

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا

سکتی ہے اور نہ وہ لوگ پیچھے ہٹ سکتے ہیں ۵ پھر ہم نے بے در پے اپنے رسولوں کو بھیجا۔ جب بھی کسی امت

كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ

کے پاس اس کا رسول آتا وہ اسے جھٹلا دیتے تو ہم (بھی) ان میں سے بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک در ہلاک)

بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ﴿٣٥﴾ فَبَعْدَ الْقَوْمِ اللَّيُومُونَ ﴿٣٦﴾

کرتے چلے گئے اور ہم نے انہیں داستانیں بنا ڈالا، پس ہلاکت ہو ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے ۵

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ هَارُونَ ﴿٣٧﴾ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل

مُبِينٍ ﴿٣٨﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

دے کر بھیجاں فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف تو انہوں نے بھی تکبر و عنوت سے کام لیا اور وہ بھی (بڑے)

عَالِينَ ﴿٣٩﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ بِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

عالم و سرکش لوگ تھے ۵ سو انہوں نے (بھی یہی) کہا کہ کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان کی قوم کے

عِبَادُونَ ﴿٤٠﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤١﴾

لوگ ہماری پرستش کرتے ہیں ۵ پس انہوں نے (بھی) ان دونوں کو جھٹلا دیا سو وہ بھی ہلاک کئے گئے لوگوں میں سے ہو گئے ۵

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣٩﴾ وَجَعَلْنَا

اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تاکہ وہ لوگ ہدایت پا جائیں اور ہم نے ابن مریم (عیسیٰ علیہ السلام) کو اور ان کی ماں کو اپنی

ابْنِ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَ

(زیر دست) نشانی بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک (جگہ) بلند زمین میں سکونت بخشی جو پہاڑوں کے قریب تھی اور وہاں آنکھوں کے

مَعِينٍ ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا

(نیکو کامیوں کے) لئے چہ پانی (یعنی نہریں، آبشاریں اور چشمے بھی) تھے اور اے رسل (عظام) تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھایا کرو (جیسا کہ تمہارا

صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٤١﴾ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ

مہتمم ہے) اور نیک عمل کرتے رہو، بیشک میں جو عمل بھی تم کرتے ہو اس سے خوب واقف ہوں اور بیشک یہ تمہاری امت ہے (جو

أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٤٢﴾ فَتَقَطُّوا أَمْرَهُمْ

حقیقت میں) ایک ہی امت ہے) اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ سے ڈرا کرو اور اس بات پر متوجہ رہو (اپنے (دین کے) امر کو آپس

بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٤٣﴾

میں اختلاف کر کے فرقہ فرقہ کر ڈالے، ہر فرقہ والے اسی قدر (دین کے حصہ) سے جو ان کے پاس ہے خوش ہیں اور

فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ أَيْحَسِبُونَ أَنَّنَا

پس آپ ان کو ایک عرصہ تک ان کے غم و غم میں چھوڑے رکھیں گے کیا وہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو

نَسِئُهُمْ بِمَا مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿٤٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ط

(دنیا میں) مال و اولاد کے ذریعہ ان کی مدد کر رہے ہیں اور ہم ان کیلئے بھلائیوں (کی فراہمی) میں جلدی کر رہے ہیں، (ایسا

بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ

نہیں) بلکہ نہیں شعور ہی نہیں ہے بیشک جو لوگ اپنے رب کی خشیت سے مضطرب اور لرزاں

مُسْفِقُونَ ﴿٤٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٨﴾

رہتے ہیں اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے اور جو لوگ (اللہ کی راہ میں اتنا کچھ) کو بیٹے ہیں جتنا وہ دے سکتے

مَا اتُّوا وَفُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿۶۰﴾

ہیں اور (اسکے باوجود) ان کے دل خائف رہتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانوالے ہیں (کہیں یہنا مقبول نہ ہو جائے) اور

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿۶۱﴾ وَلَا

یہی لوگ بھلائیوں (کے سمیٹنے میں) جلدی کر رہے ہیں اور وہی اس میں آگے نکل جانے والے ہیں اور ہم کسی

نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَّتَّقِ بِالْحَقِّ وَ

جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی استعداد کے مطابق اور ہمارے پاس نوشتہ (اعمال موجود) ہے جو سچ کہہ دے گا اور

هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ بَلْ فُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ

ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے دل اس (قرآن کے پیغام) سے غفلت میں (پڑے) ہیں اور

أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عِشُونَ ﴿۶۳﴾ حَتَّىٰ إِذَا

اس کے سوا (بھی) ان کے کئی اور (برے) اعمال ہیں جن پر وہ عمل پیرا ہیں یہاں تک کہ جب ہم ان

أَخَذْنَا مُثْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿۶۴﴾ لَا

کے امیر اور آسودہ حال لوگوں کو عذاب کی گرفت میں لیں گے تو اس وقت وہ چیخ اٹھیں گے (ان سے کہا جائے گا: تم

تَجَرُّوْا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تَنْصُرُونَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ آيَتِي

آج مت چھو، بیشک ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی بیشک میری آیتیں تم پر

تُنَزَّلُ عَلَيْكُمْ فَمَنْكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِينَ

پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم ایڑیوں کے بل اٹھنے پلٹ جایا کرتے تھے اس سے غرور و تکبر کرتے ہوئے رات کے

بِهِ سِرًّا تَهْجُرُونَ ﴿۶۷﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ

اندھیرے میں بے ہودہ گوئی کرتے تھے سو کیا انہوں نے اس فرمان (الہی) میں غور و خوض نہیں کیا یا ان کے پاس

مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۖ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا

کوئی ایسی چیز آگئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ یا انہوں نے اپنے رسول کو

رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۖ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ

نہیں پہچانا سو (اس نے) وہ اس کے منکر ہو گئے ہیں؟ یا یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول شیطانی) کو جنون (لاحق) ہو گیا ہے (ایسا ہر

بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ۖ وَلَوْ

گز نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر تشریف لائے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ حق کو پسند نہیں کرتے اور اگر حق

اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَ

(تو) ان کی خواہشات کی پیروی کرتا تو (سارے) آسمان اور زمین اور جو (مخلوقات و موجودات) ان میں ہیں سب تباہ و

مَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

برہاد ہو جاتے بلکہ ہم ان کے پاس وہ (قرآن) لائے ہیں جس میں ان کی عزت و شرف (اور ناموری کا راز) ہے سو وہ اپنی

مُعْرِضُونَ ۖ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَ

عزت ہی سے منہ پھیر رہے ہیں؟ کیا آپ ان سے (تبلیغ رسالت پر) کچھ اجرت مانگتے ہیں؟ (ایسا بھی نہیں ہے) آپ کے تو

هُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۖ وَ إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ

رب کا اجر (بہت) بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی رساں ہے؟ اور بیشک آپ تو (انہی کے بھلے کیسے) انہیں سیدھی راہ

مُسْتَقِيمٍ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنْ

کی طرف بلاتے ہیں؟ اور بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (وہ) ضرور (سیدھی) راہ سے

الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ ۖ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ

کھڑائے رہتے ہیں؟ اور اگر ہم ان پر رحم فرما دیں اور جو تکلیف انہیں (لاحق) ہے اسے دور کر دیں تو وہ بھٹکتے

صِرَاطًا لَّجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۖ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ

ہوئے اپنی سرکشی میں مزید کچے ہو جائیں گے؟ اور بیشک ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٦﴾

پھر (بھی) انہوں نے اپنے رب کے لئے عاجزی اختیار نہ کی اور نہ وہ (اس کے حضور) گڑگڑائے۔

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ

یہاں تک کہ جب ہم ان پر نہایت سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے (تو) اس وقت وہ اس میں انتہائی حیرت سے ہلکتے

فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

مابین (پڑے) رہیں گے اور وہی ہے جو تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل (و دماغ) رفتہ رفتہ وجود

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ

میں لایا (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو اور وہی ہے جس نے تمہیں روئے زمین پر پیدا کر کے

فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ

پھیلا دیا اور تم اسی کے حضور جمع کئے جاؤ گے اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا

يُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾

ہے اور شب و روز کا گردش کرنا (بھی) اسی کے اختیار میں ہے۔ سو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَ

بلکہ یہ لوگ (بھی) اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں جس طرح کی اگلے (کافر) کرتے رہے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ جب ہم مر

كُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا لَسَبْعُونَ ﴿٥٢﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا

جائیں گے اور ہم خاک اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے؟ بیشک ہم سے

نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّا لَنَاسِطُونَ

(بھی) اور ہمارے آباء و اجداد سے (بھی) پہلے یہی وعدہ کیا جاتا رہا (ہے)، یہ (باتیں) محض پہلے لوگوں

الْأَوَّلِينَ ﴿٥٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا ۖ إِن كُنتُمْ

کے افسانے ہیں؟ (ان سے) فرمائیے کہ زمین اور جو کوئی اس میں (رہ رہا) ہے (سب) کس کی ملک ہے، اگر تم

تَعْلَمُونَ ۱۳ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۱۵

(کچھ) جانتے ہو؟ وہ فوراً بول اٹھیں گے کہ (سب کچھ) اللہ کا ہے، (تو) آپ فرمائیں: پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۱۶

(ان سے دریافت) فرمائیے کہ ساتوں آسمانوں کا اور عرش عظیم (یعنی ساری کائنات کے اقتدار اعلیٰ) کا مالک کون ہے؟

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۱۷ قُلْ مَنْ بِيَدِ

وہ فوراً کہیں گے: یہ (سب کچھ) اللہ کا ہے (تو) آپ فرمائیں: پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ آپ (ان سے) فرمائیے کہ وہ کون ہے جس

مَلِكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ

کے دست قدرت میں ہر چیز کی کامل ملکیت ہے اور جو پناہ دیتا ہے اور جس کے خلاف (کوئی) پناہ نہیں دی جاسکتی، اگر تم (کچھ) جانتے ہو؟

تَعْلَمُونَ ۱۸ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ۱۹ بَلْ

وہ فوراً کہیں گے: یہ (سب کچھ) اللہ ہی کیلئے ہیں، (تو) آپ فرمائیں: پھر تمہیں کہاں سے (جاد کی طرح) فریب دیا جا رہا ہے؟ بلکہ

أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۲۰ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ

ہم نے انہیں حق پہنچا دیا اور بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے (اپنے لئے) کوئی اودام نہیں بنائی اور نہ ہی

وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا

اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے ورنہ ہر خدا اپنی اپنی مخلوق کو ضرور (الک) لے جاتا اور یقیناً وہ ایک دوسرے

خَلَقَ وَلَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا

پر غلبہ حاصل کرتے (اور پوری کائنات میں فساد پھا ہو جاتا)۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان

يَصِفُونَ ۲۱ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ۲۲

کرتے ہیں؟ (وہ) پوشیدہ اور آشکار (سب چیزوں) کا جاننے والا ہے سو وہ ان چیزوں سے بلند و برتر ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں؟

قُلْ رَبِّ اِمَّا تُرِيْنِيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۲۳ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي

آپ (دعا) فرمائیے کہ اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھانے لگے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے؟ (تو) اے میرے رب!

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۴﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ

مجھے ظالم قوم میں شامل نہ فرماؤ اور بیشک ہم اس بات پر ضرور قادر ہیں کہ ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھادیں جس کا ہم ان سے

نَقْدِرُونَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِأَلَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ۖ نَحْنُ

وعدہ کر رہے ہیں ۵ آپ برائی کو ایسے طریقہ سے دفع کیا کریں جو سب سے بہتر ہو ہم ان (باتوں) کو خوب جانتے ہیں

أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَبِّ اْعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ

جو یہ بیان کرتے ہیں ۵ اور آپ (دعا) فرمائیے: اے میرے رب! میں شیطانوں کے دھوسوں سے تیری

الشَّيْطَانِ ﴿۹۷﴾ وَ اْعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ ﴿۹۸﴾ حَتَّىٰ

پناہ مانگتا ہوں ۵ اور اے میرے رب! میں اس بات سے (بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ۵ یہاں تک کہ

اِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّي

جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی (تو) وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے ۵ تاکہ میں اس

أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۖ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ۖ

(دنیا) میں کچھ نیک عمل کر لوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں، یہ وہ بات ہے جسے وہ (بطور حسرت) کہہ رہا ہو گا، اور ان

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرَزَخُ إِلَىٰ يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿۱۰۰﴾ فَإِذَا نُفِخَ

کے آگے اس دن تک ایک پردہ (حائل) ہے (جس دن) وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۵ پھر جب صور

فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱۰۱﴾

پھونکا جائے گا تو ان کے درمیان اس دن نہ رشتے (باقی) رہیں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے ۵

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ

پس جن کے پڑے (زیادہ اعمال کے باعث) بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب و کامران ہوں گے ۵ اور جن کے پڑے

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي

(اعمال کا وزن نہ ہونے کے باعث) ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا وہ ہمیشہ دوزخ

جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۱۰۴﴾

میں رہنے والے ہیں ۵ ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں دانت ٹکے بگڑے ہوئے منہ کے ساتھ پڑے ہوں گے ۵

أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلِيٰ عَلَيْهِمْ قُلُوبُكُمْ بِمَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۰۵﴾

(ان سے کہا جائے گا:) کیا تم پر میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم انہیں جھٹلا کر تے تھے ۵

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿۱۰۶﴾

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بد بختی غالب آگئی تھی اور ہم یقیناً گمراہ قوم تھے ۵

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ

اے ہمارے رب! تو ہمیں یہاں سے نکال دے پھر اگر ہم (اسی گمراہی کا) اعادہ کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے ۵ ارشاد ہوگا:

اُخْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿۱۰۸﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

(اب) اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ۵ بیشک میرے بندوں میں سے ایک طبقہ ایسا بھی تھا جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

(میرے حضور) عرض کیا کرتے تھے: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو (اسی)

الرَّحِيمِ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سُخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي

سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے ۵ تو تم ان کا تسخر کیا کرتے تھے یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھول دی اور تم

وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَصَاحُكُونَ ﴿۱۱۰﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا

(صرف) ان کی تضحیک ہی کرتے رہتے تھے ۵ بیشک آج میں نے انہیں ان کے صبر کا جو وہ کرتے رہے (یہ) صد عطا

أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

فرمایا ہے کہ وہ کامیاب ہو گئے ہیں ۵ ارشاد ہو گا کہ تم زمین میں برسوں کے شمار سے کتنی مدت ٹھہرے

سِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوا الْيَوْمَ مَا أِوْبَعَصَ يَوْمَ فُسِّلَ الْعَادِينَ ﴿۱۱۳﴾

رہے (ہو)؟ ۵ وہ کہیں گے: ہم ایک دن یادوں کا کچھ حصہ ٹھہرے (ہوں گے) آپ اعداد و شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں ۵

قُلْ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۳﴾

رشد ہو گا: تم (وہاں) نہیں ٹھہرے مگر بہت ہی تھوڑا عرصہ کا! تم (یہ بات دہیں) جانتے ہو تے ۵

أَفَحَسِبْتُمْ أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ عَبِيدًا أَنْتُمْ أَلَيْسَ لَكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾

سو کیا تم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ ہم نے تمہیں بے کار (و بے مقصد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے ۵

فَتَعْلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

پس اللہ جو بادشاہ حقیقی ہے بلند و برتر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں بزرگی اور عزت والے عرش (اقدار) کا

الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ

(وہی) مالک ہے ۵ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش کرتا ہے اس کے پاس اس کی کوئی

بِرْهَانٌ فَانْتَبِهَا عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾

سند نہیں ہے سو اس کا حساب اس کے رب ہی کے پاس ہے۔ چھٹک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۵

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۱۸﴾

اور آپ عرض کیجئے: اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو (ہی) سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے ۵

ابياتھا ۲۳ سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ رُكُوعَاتُهَا ۹

رُكُوع ۹

سورة النور مدنی ہے

آیات ۶۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

(یہ) ایک (عظیم) سورت ہے جسے ہم نے اتارا ہے اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کر دیا ہے اور ہم نے اس میں واضح

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ

آیتیں نازل فرمائی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ۵ بدکار عورت اور بدکار مرد (اگر غیر شادی شدہ ہوں) تو ان دونوں میں سے ہر ایک

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةً ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ

کو (شرائط حد کے ساتھ جرمِ زنا کے ثابت ہو جانے پر) سو (سو) کوڑے مارو (جبکہ شادی شدہ مرد و عورت کی بدکاری پر سزا رجم ہے

فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

اور یہ سزائے موت ہے) اور تمہیں ان دونوں پر (دین کے حکم کے اجراء) میں ذرا ترس نہیں آنا چاہئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن

وَلَيْشَهِدَ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ ۝۲

پر ایمان رکھتے ہو، اور چاہئے کہ ان دونوں کی سزا (کے موقع) پر مسلمانوں کی (ایک اچھی خاصی) جماعت موجود ہو ۝ بدکار مرد

لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا

سوائے بدکار عورت یا مشرک عورت کے (کسی پاکیزہ عورت سے) نکاح (کرنا پسند) نہیں کرتا اور بدکار عورت (بھی) سوائے بدکار

زَانٍ أَوْ مُشْرِكٍ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۳

مرد یا مشرک کے (کسی صالح شخص سے) نکاح (کرنا پسند) نہیں کرتی، اور یہ (فعل زنا) مسلمانوں پر حرام کر دیا گیا ہے ۝ اور

الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں

فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً ۖ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً

تو تم انہیں (سزائے قذف کے طور پر) اسی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول

أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝۴ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن

نہ کرو، اور یہی لوگ بدکردار ہیں ۝ سوائے ان کے جنہوں نے اس (تہمت لگانے) کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی)، صلاح کر لی،

بَعْدَ ذَلِكَ وَاصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵

تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے (ان کا شمار فاسقوں میں نہیں ہوگا مگر اس سے حد قذف معاف نہیں ہوگی) ۝

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں اور ان کے پاس سوائے اپنی ذات کے کوئی گواہ نہ ہوں

أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ

تو ایسے کسی بھی ایک شخص کی گواہی یہ ہے کہ (وہ خود) چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ

لَمِنَ الصَّادِقِينَ ① وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ

(الزام لگانے میں) سچا ہے ⑤ اور پانچویں مرتبہ یہ (کہے) کہ اس پر اللہ کی

كَانَ مِنَ الْكَذِبِيِّينَ ② وَ يَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ

لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ② اور (اسی طرح) یہ بات اس (عورت) سے (بھی) سزا کو ٹال سکتی ہے کہ

تَشْهَدُ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَذِبِيِّينَ ③ وَ

وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر (خود گواہی دے کہ وہ) (مرد اس تہمت کے لگانے میں) جھوٹا ہے ③ اور

الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ④

پانچویں مرتبہ یہ (کہے) کہ اس پر (یعنی مجھ پر) اللہ کا غضب ہو اگر یہ (مرد اس الزام لگانے میں) سچا ہو ④

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم ایسے حالات میں زیادہ پریشان ہوتے) اور بیشک اللہ بڑی توبہ قبول فرمانے

حَكِيمٌ ⑤ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا

والہ بڑی حکمت والا ہے ⑤ بیشک جن لوگوں نے (عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ صلی اللہ علیہا پر) بہتان لگایا تھا (وہ بھی) تم ہی میں سے

تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

ایک جماعت تھی، تم اس (بہتان کے واقعہ) کو اپنے حق میں براست سمجھو بلکہ وہ تمہارے حق میں بہتر (ہو گیا) ہے، بلکہ ان میں

مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ⑥ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ

سے ہر ایک کیلئے اتنا ہی گناہ ہے جتنا اس نے کمایا، اور ان میں سے جس نے اس (بہتان) میں سب سے زیادہ حصہ لیا اس کے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦ لَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَ

لئے زبردست عذاب ہے ⑦ ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے اس (بہتان) کو سنا تھا تو مومن مرد اور مومن

☆ (کیونکہ ہمیں ہی جو اسے سنا تھا شرم و حیا مل گئی اور عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ صلی اللہ علیہا پر) کیا کسی کا کہنا کہ وہ خود اللہ کی گواہی دے رہی تھی اس سے ہمیں اس کی شان کا پتہ چل گیا۔

الْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۖ وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿۱۲﴾

عورتیں انہوں کے بارے میں نیک گمان کر لیتے اور (یہ) کہہ دیتے کہ یہ کھلا (جھوٹ پر مبنی) بہتان ہے ۵

لَوْ لَا جَاءُوكَ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

یہ (افترا پرداز لوگ) اس (طوفان) پر چار گواہ کیوں نہ لائے، پھر جب وہ

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ لَا

گواہ نہیں آئے تو یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں ۵ اور اگر تم پر

فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس (تہمت کے) چرچے میں تم پر گئے

فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالِسِّنِّتِمْ

ہو اس پر تمہیں زبردست عذاب پہنچتا ۵ جب تم اس (بات) کو (ایک دوسرے سے سن کر) اپنی زبانوں پر لاتے رہے اور اپنے

وَتَقُولُونَ يَا فَوَاحِشُ مَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ

منہ سے وہ کچھ کہتے رہے جس کا (خود) تمہیں کوئی علم ہی نہ تھا اور اس (چرچے) کو معمول بات خیال کر رہے تھے، حارث کہ

هَيِّئًا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ لَا اِذْ سَبَعُمُوهُ قُلْتُمْ

وہ اللہ کے حضور بہت بڑی (جسارت ہو رہی) تھی ۵ اور جب تم نے یہ (بہتان) سن تھا تو تم نے (اسی وقت) یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ

مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحَنَكَ هَذَا ابْهَتَانٌ

ہمارے لئے یہ (جائزہ) نہیں کہ ہم اسے زبان پر لے لیں (بلکہ تم یہ کہتے کہ اسے اللہ!) تو پاک ہے (اس بات سے کہ ایسی عورت کو

عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

اپنے حبیب مکرم ﷺ کی محبوب زوجہ بنادے) یہ بہت بڑا بہتان ہے ۵ اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے کہ پھر کبھی بھی ایسی بات (عمر

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

بہتر) نہ کرنا، اگر تم، بل ایمان ہو ۵ اور اللہ تمہارے لئے آیتوں کو واضح طور پر بیان فرماتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت

حَكِيمٌ ۱۸ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي

والا ہے ۵ بچک جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے

الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۲۰ وَ

ان کیسے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ (ایسے لوگوں کے عزائم کو)

اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۱۹ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۱۹ اور اگر تم پر (اس رسول مکرم ﷺ کے صدقہ میں) اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو (تم بھی

وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

پہلی امتوں کی طرح تباہ کر دیئے جاتے) مگر اللہ بڑا شفیق بڑا رحم فرمانے والا ہے ۲۰ اے ایمان والو!

آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۲۱ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ

شیطان کے راستوں پر نہ چلو، اور جو شخص شیطان کے راستوں پر چلا ہے تو وہ یقیناً بے حیائی

الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۲۲ وَلَوْ لَا فَضْلُ

وہ برے کاموں (کے فروغ) کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنْ

تم میں سے کوئی شخص بھی بھی (اس گناہ تمہت کے داغ سے) پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے

اللَّهُ يُزَكِّي مِنْ يَشَاءُ ۲۳ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۲۴ وَلَا يَأْتِلِ

چاہتا ہے پاک فرما دیتا ہے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۲۴ اور تم میں سے (دینی) بزرگی والے اور

أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَ

(دنیوی) کشاکش والے (اب) اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ (اس بہتان کے جرم میں شریک) رشتہ داروں اور محتاجوں

الْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۲۵

وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (مالی اعوانہ) دیں گے انہیں چاہئے کہ (ان کا قصور) معاف کر دیں اور (ان کی

أَلَا تَحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٣﴾

نعمتی ہے (درگزر کریں، کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے) ۵

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعْنُوا

بیشک جو لوگ ان پارسا مومن عورتوں پر جو (برائی کے تصور سے بھی) سبے خبر اور نا آشنا ہیں (ایسی) تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٤﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ

آخرت (دونوں جہانوں) میں ملعون ہیں اور ان کے لئے ربروست عذاب ہے ۵ جس دن (خود) ان

عَلَيْهِمُ السِّنَّةُ وَأَيُّدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں انہی کے خلاف گواہی دیں گے کہ جو کچھ وہ کرتے رہے تھے ۵

يَوْمَ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ

اس دن اللہ انہیں ان (کے اعمال) کی پوری پوری جزا جس کے وہ صحیح حقدار ہیں دے دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ (خود بھی)

الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ

حق ہے (اور حق کو) ظاہر فرمانے والا (بھی) ہے ۵ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کیلئے (مخصوص) ہیں اور پید مرد پلید عورتوں کیلئے

لِلْخَبِيثَاتِ ۚ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ

ہیں، اور (اسی طرح) پاک و طیب عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے (مخصوص) ہیں اور پاک و طیب مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے ہیں مثلاً یہ

أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۚ وَرِزْقٌ

(پاکیزہ لوگ) ان (تہمتوں) سے کلیتہاً بری ہیں جو یہ (بد زبان) لوگ کہہ رہے ہیں، ان کیلئے (تو) بخشائش اور عزت و بزرگی والی

كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

عطا (مقدور ہو چکی) ہے ۵ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو، یہاں تک کہ

بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا ۖ وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ

تم ان سے اجازت لے لو اور ان کے رہنے والوں کو (داخل ہوتے ہی) سلام کہہ کرو، یہ تمہارے لئے بہتر (نصیحت) ہے

لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا

تا کہ تم (اس کی حکمتوں میں) غور و فکر کرو ۵ پھر اگر تم ان (گھروں) میں کسی شخص کو موجود نہ پاؤ تو تم ان کے اندر مت

فَلَا تَدْخُلُوها حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا

جایا کرو یہاں تک کہ تمہیں (اس بات کی) اجازت دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو تم واپس

فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾

پلٹ جایا کرو، یہ تمہارے حق میں بڑی پاکیزہ بات ہے، اور اللہ ان کاموں سے جو تم کرتے ہو خوب آگاہ ۵ ہے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ

اس میں تم پر گناہ نہیں کہ تم ان مکانات (دورات) میں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہیں ہیں (مثلاً ہوٹل، مرائے اور مسافر خانے وغیرہ) میں بغیر اجازت

فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

کے (چلے جاؤ) کہ ان میں تمہیں فائدہ اٹھانے کا حق (حاصل) ہے، اور اللہ ان (سب باتوں) کو جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۖ

آپ مومن مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں، یہ ان کیسے

ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ

بڑی پاکیزہ بات ہے۔ بیشک اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو یہ انجام دے رہے ہیں ۵ اور آپ

لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

مومن عورتوں سے فرمادیں کہ وہ (بھی) اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں

فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

اور اپنی آرائش و زیبائش کو ظاہر نہ کیا کریں سوائے (اسی حصہ) کے جو اس میں سے خود ظاہر ہوتا ہے اور

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۚ وَلَا يُبْدِينَ

وہ اپنے سروں پر اوڑھے ہوئے دوپٹے (اور چادریں) اپنے گریبانوں اور سینوں پر (بھی) ڈالے رہا کریں

زَيْنَتِهِنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

اور وہ اپنے بناؤ سنگھار کو (کسی پر) ظاہر نہ کیا کریں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپ یا اپنے

أَوْ أَبْنَاءِ هِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي

شوہروں کے باپ دادا کے یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجیوں

إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَاءِ هِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ

یا اپنے بھانجیوں کے یا اپنی (ہم مذہب، مسلمان) عورتوں یا اپنی مملوکہ باندیوں کے یا مردوں میں سے وہ

أَيَّانُهُنَّ أَوِ التَّبَعِينَ غَيْرِ أُولِيَ الْأَرْبَابَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوْ

خدمت گار جو خواہش و شہوت سے خالی ہوں یا وہ بچے جو (کسئی کے باعث ابھی) عورتوں کی پردہ والی چیزوں

الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا

سے آگاہ نہیں ہوئے (یہ بھی مستثنیٰ ہیں) اور نہ (چلتے ہوئے) اپنے پاؤں (زمین پر اس طرح) مارا کریں کہ

يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۖ وَ

(بیروں کی جھنکار سے) ان کا وہ سنگھار معلوم ہو جائے جسے وہ (حکم شریعت سے) پوشیدہ کئے ہوئے ہیں،

تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

اور تم سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو اے مومنو! تاکہ تم (ان احکام پر عمل پیرا ہو کر) فلاح پا جاؤ

وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ

اور تم اپنے مردوں اور عورتوں میں سے ان کا نکاح کر دیا کرو جو (عمر نکاح کے باوجود) بغیر ازدواجی زندگی کے (رہ رہے) ہوں

إِمَّا يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَ

اور اپنے باصلاحیت غد مول اور باندیوں کا بھی (نکاح کر دیا کرو)، اگر وہ محتاج ہوں گے (تو) اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر

اللَّهُ وَآلِهِمْ ۖ وَلْيَسْتَغْفِرِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

دے گا، اور اللہ بڑی وسعت والا بڑے علم والا ہے ۝ اور ایسے لوگوں کو پاک دامنی اختیار کرنا چاہئے جو نکاح (کی استطاعت)

نَكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ

نہیں پاتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی فرمادے، اور تمہارے زیر دست (غلاموں اور باندیوں)

الْكِتَابِ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ

میں سے جو مکاتب (کچھ مال کما کر دینے کی شرط پر آزاد) ہوتا چاہیں تو انہیں مکاتب (مذکورہ شرط پر آزاد) کر دو

فِيهِمْ خَيْرًا ۚ وَآتُوهُمْ مِّنْ مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا

اگر تم ان میں بھلائی جانتے ہو، اور تم (خود بھی) انہیں اللہ کے مال میں سے (آزاد ہونے کے لئے) دے دو جو

تَنكِهٌ هُوَ آفَتِيكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَادْتُمْ تَحْصُلَ الْبَتِّ ۚ

اس نے تمہیں عطا فرمایا ہے، اور تم اپنی باندیوں کو دنیوی زندگی کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرو

عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُكْرِهْنَهَا فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ

جبکہ وہ پاک دامن (یا حفاظت نکاح میں) رہتا چاہتی ہیں، اور جو شخص انہیں مجبور کرے گا تو اللہ ان کے مجبور

إِكْرَاهٍ مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝۳۲ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ

ہو جانے کے بعد (بھی) بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور بیشک ہم نے تمہاری طرف واضح اور روشن آیتیں نازل فرمائی ہیں اور

مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

کچھ ان لوگوں کی مثالیں (یعنی قصہ عائشہ کی طرح قصہ مریم اور قصہ یوسف) جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور (یہ) پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِينَ ۝۳۳ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ

کیسے نصیحت ہے ۝ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال (جو نور محمدی ﷺ کی شکل میں دنیا میں روشن ہے) اس طاق (غماض)

نُورِهِ كَمِثْلِ شَوْكَةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۚ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۚ

افس) جیسی ہے جس میں چراغ (نور روشن) ہے: (وہ) چراغ، فانوس (قلب محمدی ﷺ) میں رکھا ہے۔ (یہ) فانوس (نور الہی کے بدستور سے

الزُّجَاجَةِ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

اس قدر منور ہے) گویا ایک درخشندہ ستارہ ہے (یہ چراغ نور) جو بخون کے مبارک درخت سے (یعنی عالم تقدس کے بابرکت رابطہ وحی سے) پالیا ہوا

مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ۚ يَكَادُ زَيْتُهَا

رسل ہی کے مبارک شجرہ نبوت سے اردو شہنشاہیت (فقط) شرقی ہے اور نہ غربی (بلکہ اپنے فیض نور کی وسعت میں عالمگیر ہے)۔ ایسا معلوم ہوتا ہے

يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۚ يَهْدِي

کہ اس کا تیل (خود ہی) چمک رہا ہے اگرچہ بھی اسے (وہی رہائی اور تجزات آسانی کی) آگ نے چھوا بھی نہیں (وہ) نور کے اوپر نور ہے (یعنی نور

اللَّهُ لِلنُّورِ ۚ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۚ

وجود پر نور نبوت کو یا وہ ذات وہ ہے نور کا جگر ہے)۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور (کی معرفت) تک پہنچاتا ہے، اور اللہ لوگوں (کی ہدایت) کیلئے

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ فِي بُيُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تَرْفَعَوْا

مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے ۵ (اللہ کا یہ نور) ایسے گمراہوں (مساجد اور مراکز) میں (بمیر آتا ہے) جن (کی قدر و منزلت)

يَذْكُرُ فِيهَا اسْمُهُ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾

کے بلند کئے جانے اور جن میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کا حکم اللہ نے دیا ہے (یہ وہ گھر ہیں کہ اللہ والے ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں) ۵

رِجَالٌ ۚ لَا تُلْهِيمُهُمْ تِجَارَةً وَلَا بَيْعًا ۚ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ

(اللہ کے اس نور کے حامل) وہی مردان (خدا) ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت نہ اللہ کی یاد سے غافل کرتی ہے، اور نہ نماز قائم

إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۚ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

کرنے سے اور نہ زکوٰۃ ادا کرنے سے (بلکہ دنیوی فرائض کی ادائیگی کے دوران بھی) وہ (ہمہ وقت) اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں

فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

جس میں (خوف کے باعث) دل اور آنکھیں (سب) الٹ پلٹ ہو جائیں گی ۵ تاکہ اللہ انہیں ان (نیک) اعمال کا بہتر بدلہ

عَمِلُوا ۚ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

دے جو انہوں نے کئے ہیں اور اپنے فضل سے انہیں اور (بھی) زیادہ (عطا) فرمادے، اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ

رزق (و عطا) سے نوازتا ہے ۵ اور کافروں کے اعمال چٹیل میدان میں سراب کی مانند ہیں جس کو پیاسا

بِقِيعَةٍ يَحْسِبُهُ الظَّالِمُ مَاءً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ

پانی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آتا ہے تو اسے کچھ (بھی) نہیں پاتا (اسی طرح اس نے

شَيْئًا وَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابُهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ

آخرت میں) اللہ کو اپنے پاس پایا مگر اللہ نے اس کا پورا حساب (دنیا میں ہی) چکا دیا تھا، اور اللہ جلد

الْحِسَابِ ۚ ۲۹ أَوْ كُذِّبَتْ فِي بَحْرٍ لَّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ

حساب کرنے والا ہے ۵۰ یا (کافروں کے اعمال) اس گہرے سمندر کی تاریکیوں کی مانند ہیں جسے موج نے ڈھانپا ہوا ہو (پھر)

فَوْقَهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ ظَلُمْتُ بَعْضُهَا فَوْقَ

اس کے اوپر ایک اور موج ہو (در) اس کے اوپر بادل ہوں (یہ تہ در تہ) تاریکیاں ایک دوسرے کے اوپر ہیں، جب (ایسے

بَعْضٌ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِيرْهَا ۖ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ

سمندر میں ڈوبنے والا کوئی شخص) اپنا ہاتھ باہر نکالے تو اسے (کوئی بھی) دیکھ نہ سکے، اور جس کے لئے اللہ ہی نے نور

اللَّهُ لَهُ نُورٌ أَفَمَالَهُ مِنْ نُورٍ ۚ ۳۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ

(ہدایت) نہیں بنایا تو اس کیلئے (کہیں بھی) نور نہیں ہے ۵۱ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتْ ۖ كُلُّ قَدْ

ہے وہ (سب) اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں اور پرندے (بھی فضاؤں میں) پر پھیلانے ہوئے (اسی کی تسبیح کرتے ہیں)،

عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ ۳۱

ہر ایک (اللہ کے حضور) اپنی نماز اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے، اور اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو وہ انجام دیتے ہیں ۵۲

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۚ ۳۲

اور سارے آسمانوں اور زمین کی حکمرانی اللہ ہی کی ہے، اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۵۳

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُرْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادل کو (پہلے) آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس (کے مختلف ٹکڑوں) کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ

يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ وَيُنَزِّلُ

تہ ہٹا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے درمیان خالی جگہوں سے بارش نکل کر برستی ہے، اور وہ اسی آسمان (یعنی فضا) میں برفانی پہاڑوں

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ

کی طرح (دکھائی دینے والے) بادلوں میں سے اگلے برساتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے ان اوبوں کو گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۚ يَكَادُ سَنَا بَرْقُهُ يَذْهَبُ

ان کو پھیر دیتا ہے (مزید یہ کہ انہی بادلوں سے بجلی بھی پیدا کرتا ہے)، یوں لگتا ہے کہ اس (بادل) کی بجلی کی چمک آنکھوں (کو خیرہ کر

بِأَلَا بَصَارٍ ۝۳۳ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ

کے ان) کی چمکیاں اچک لے جاتگی ۵ اور اللہ رات اور دن کو (ایک دوسرے کے اوپر) پلٹتا رہتا ہے، اور بیشک اس میں عقل و

لَعِبْرَةٌ لِأُولَى الْأَبْصَارِ ۝۳۴ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ

بصیرت و اوبوں کے لئے (بڑی) رہنمائی ہے ۵ اور اللہ نے ہر چھنے پھرنے والے (جاندار) کی پیدائش

مَاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَشْرَبُ عَلَىٰ بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْرَبُ

(کی کیمیائی ابتداء) پانی سے فرمائی، پھر ان میں سے بعض وہ ہوئے جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور

عَلَىٰ رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْرَبُ عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ

ان میں سے بعض وہ ہوئے جو دو پاؤں پر چلتے ہیں، اور ان میں سے بعض وہ ہوئے جو چار (پیروں) پر

اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۵ لَقَدْ

چھتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا رہتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ یقیناً ہم نے

أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ

واضح اور روشن بیان والی آیتیں نازل فرمائی ہیں، اور اللہ (ان کے ذریعے) جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۳۶ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَ

طرف ہدایت فرما دیتا ہے ۵ اور وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول (ﷺ) پر ایمان لے آئے ہیں اور

أَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا

اطاعت کرتے ہیں پھر اس (قول) کے بعد ان میں سے ایک گروہ (اپنے اقرار سے) رُوگردانی کرتا ہے، اور یہ لوگ

أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(حقیقت میں) مومن (یعنی) نہیں ہیں اور جب ان لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے کہ وہ ان کے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۴۸﴾ وَإِنْ

درمیان فیصلہ فرمادے تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ (دوبارہ رسالت ﷺ میں آنے سے) گریزاں ہوتا ہے اور اگر

يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿۴۹﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ

وہ حق والے ہوتے تو وہ اس (رسول ﷺ) کی طرف مطیع ہو کر تیزی سے چلے آتے؟ کیا ان کے دلوں میں

مَرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

(مناقت کی) بیماری ہے یا وہ (شان رسالت ﷺ میں) شک کرتے ہیں یا وہ اس بات کا اندیشہ رکھتے ہیں کہ اللہ

وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۵۰﴾ إِنَّمَا كَانَ قَوْلُ

وہ اس کا رسول (ﷺ) ان پر ظلم کریں گے، (نہیں) بلکہ وہی لوگ خود ظالم ہیں اور ایمان والوں کی بات تو فقط یہ

الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۱﴾

تو وہ یہی کچھ کہیں کہ ہم نے سن لیا، اور ہم (سراپا) اطاعت پورا ہو گئے، اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا اور اس کا تقویٰ اختیار کرتا ہے پس ایسے

هُمْ الْفَائِزُونَ ﴿۵۲﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

یہی لوگ مراد پانے والے ہیں اور وہ لوگ اللہ کی بڑی بھاری (تاکیدی) قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ

أَمَرْتَهُمْ لِيَخْرُجْنَ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۚ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۖ

(جہاد کے لئے) ضرور نکلیں گے، آپ فرمادیں کہ تم قسمیں مت کھاؤ (بلکہ) معروف طریقہ سے فرمانبرداری (درکار) ہے،

إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

بیشک اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو ۵۲ فرمادیجئے: تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو،

الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكُمْ مَآ حِثَّ وَعَلَيْكُمْ مَا

پھر اگر تم نے (اطاعت) سے روگردانی کی تو (جان لو) رسول (ﷺ) کے ذمہ وہی کچھ ہے جو ان پر لازم کیا گیا اور تمہارے

حِثَّتُمْ ۖ وَإِنْ تَطِيعُوا تَهْتَدُوا ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

ذمہ وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا ہے، اور اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے، اور رسول (ﷺ) پر (احکام کو) سرینا

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۵۳﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

پہنچانے کے سوا (کچھ لازم) نہیں ہے ۵۳ اللہ نے ایسے لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے (جس کا ایمان قبول امت پر لازم ہے) جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک

الصَّلَاحُ لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ ۖ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ

مسل کرتے رہے وہ سرور انبی کو زمین میں خلافت (یعنی امت اقتدار کا حق) عطا فرمائے گا جیسا کہ اس نے ان لوگوں کو (حق) حکومت عطا کیا جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَيُكُنَّ لَهُمْ دِينُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ ۖ وَ

پہلے تھے اور ان کیلئے ان کے دین کو جسے اس نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے (غلبہ اقتدار کے ذریعہ) مضبوط و مستحکم فرمادے گا اور ضرور (اس نیکان کے باعث)

لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۖ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ

انکے پچھلے خوف کو بلکہ ان کیلئے امن و حفاظت کی حالت سے بدل دے گا، وہ (بے خوف ہو کر) میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں

بِشَيْءٍ ۖ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۴﴾

ظہر انہیں کے بتوجہ اور جس نے اس کے بعد ناشکری (یعنی میرے حکام سے انحراف و انکار) کو اختیار کیا تو وہی لوگ فاسق (دغا فرماں) ہوں گے ۵۴

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ

اور تم نماز (کے نظام) کو قائم رکھو اور زکوٰۃ کی ادائیگی (کا انتظام) کرتے رہو اور رسول (ﷺ) کی (کامل) اطاعت بجا لاؤ

تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي

تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے ﴿۵۶﴾ اور یہ خیال ہرگز نہ کرنا کہ انکار و ناشکری کرنے والے لوگ زمین میں (اپنے ہلاک

الْأَرْضِ وَمَاؤُهُمُ النَّارُ ۖ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۵۷﴾ يَأَيُّهَا

کئے جانے سے اللہ کو) عاجز کر دیں گے، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۵۷﴾ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنُكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ

چاہئے کہ تمہارے زیر دست (غلام اور باندیاں) اور تمہارے ہی وہ بچے جو (ابھی) جوان نہیں ہوئے

الَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ

(تمہارے پاس آنے کیلئے) تین مواقع پر تم سے اجازت لیا کریں، (ایک) نماز فجر سے پہلے اور (دوسرے)

صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ

دوپہر کے وقت جب تم (آرام کیلئے) کپڑے اتارتے ہو اور (تیسرے) نماز عشاء کے بعد (جب تم خواب

بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا

گاہوں میں چلے جاتے ہو)، (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے کے ہیں، ان (اوقات) کے علاوہ نہ تم پر کوئی

عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ ۖ طَوَّفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى

مکناہ ہے اور نہ ان پر، (کیونکہ بقید اوقات میں وہ) تمہارے ہاں کثرت کے ساتھ ایک دوسرے کے پاس آتے

بَعْضُكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾

جاتے رہتے ہیں، اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں واضح فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾

وَإِذَا بَدَأْتُمْ آلَاطِفَالٍ مِنْكُمْ فَحَلِّمُوا لَهُمْ كَمَا أَسْتَأْذِنُ

اور جب تم میں سے بچے بد بوغ کو پہنچ جائیں تو وہ (تمہارے پاس آنے کے لئے) اجازت لیا کریں جیسا کہ ان سے پہلے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۚ وَاللَّهُ

(دیگر بالغ افراد) اجازت لیتے رہتے ہیں۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام خوب واضح فرماتا ہے، اور اللہ خوب علم والا

عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ ۝۵۹ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ

اور حکمت والا ہے ۵۹ اور وہ بوزمی خانہ نشین عورتیں جنہیں (اب) نکاح کی خواہش نہیں رہی ان پر اس بات میں کوئی گنہ نہیں کہ

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

وہ اپنے (اوپر سے ڈھانپنے والے اضافی) کپڑے اتار لیں بشرطیکہ وہ (بھی) اپنی آرائش کو ظاہر کرنے والی نہ بنیں، اور اگر وہ

مَتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

(مزید) پرہیزگاری اختیار کریں (یعنی زائد اوڑھنے والے کپڑے بھی نہ اتاریں) تو ان کے لئے بہتر ہے، اور اللہ خوب سننے

عَلَيْكُمْ ۝۶۰ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

والا جاننے والا ہے ۶۰ اندھے پر کوئی رکاوٹ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ

تمہارے لئے (کوئی مضائقہ ہے) کہ تم اپنے گھروں سے (کھانا) کھا لو یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا

بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتُمْ

جن گھروں کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں (یعنی جن میں ان کے مالکوں کی طرف سے تمہیں ہر قسم کے تصرف

مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا

کی اجازت ہے) یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (کھانا کھا لینے میں مضائقہ نہیں)، تم پر اس بات میں کوئی گناہ

جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۝ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى

نہیں کہ تم سب کے سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ، پھر جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے (گھر والوں) پر سلام

أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَكَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ كَذَلِكَ

یَبَیِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ

جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنْ لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

يَسْتَلُّونَ مِنْكُمْ لِيُؤَاذِنَهُ ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

عَنْ أَمْرٍ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ

(ادب) کی خلاف ورزی کر رہے ہیں کہ (دنیا میں ہی) انہیں کوئی آفت آپہنچے گی یا (آخرت میں) ان پر دردناک عذاب آن

مکمل (یعنی امت مسلمہ) کی شایعیت اور وحدت پر اصرار کرنے کے لئے شریعتی سے شریک ہوں (مجموعہ رسول اکرم ﷺ کو یاد تادم سے باہمی جاوے گا) شریعتی کی صورت میں خود رسول ﷺ کی ذات پر ایمان کی تہا دی کیے ہو گئے ہیں

الْيَوْمَ ۝۳۳ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ قَدْ

پڑے گا خبردار! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے، وہ یقیناً جانتا ہے جس حال پر
يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۝ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم
تم ہو (ایمان پر ہو یا منافقت پر)، اور جس دن لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں بتا دے گا

بِسَاءَعَمَلُوا ۝ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳۴

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے والا ہے ۝

اب آیتھا ۴۴ ۝ ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ ۝ رُكُوْعَاتُهَا ۶

۶ رُكُوْع

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۴۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

(وہ اللہ) بڑی برکت والہ ہے جس نے (حق و باطل میں فرق اور) فیصلہ کرنے والے (قرآن) اپنے (محبوب و مقرب) بندہ پر نازل فرمایا تاکہ

نَذِيرًا ۝۱ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ

وہ تمام جہانوں کیسے ڈرسانے والہ ہو جائے ۝ وہ (اللہ) کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کیسے ہے اور جس نے نہ (اپنے لئے) کوئی

يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ

اولاد دیتا ہے اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا ہے پھر اس (کی بقا و ارتقاء کے ہر مرحلہ پر اس کے

كُلِّ شَيْءٍ فَقَدْ رَءَاهُ تَقْدِيرًا ۝۲ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

خواص، افعال اور مدت، الغرض ہر چیز) کو ایک مقررہ انداز سے پر غمیرایا ہے ۝ اور ان (شرکین) نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود

الْهَةِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ

بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہ ہی وہ اپنے لئے کسی نقصان کے مالک

لَا نَفْسِهِمْ ضَرًّا أَوْ لَانْفَعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا

ہیں اور نہ نفع کے اور نہ وہ موت کے مالک ہیں اور نہ حیات کے اور نہ (عی مرنے کے بعد) انھیں کر جمع کرنے

لَا نُشُورًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ

کا (اختیار رکھتے ہیں) اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض افتراء ہے جسے اس (مدئی رسالت)

افتریہ و اعانہ علیہ قوم اخرون ۝ فَقَدْ جَاءُ وَظَلْمًا

نے گمراہ کیا ہے اور اس (کے گمراہ کرنے) پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے بیشک کافر ظلم اور جھوٹ پر

زُورًا ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ اُكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَى

(اتر) آئے ہیں اور کہتے ہیں: (یہ قرآن) اگلوں کے افسانے ہیں جن کو اس شخص نے لکھوا رکھا ہے پھر وہ (افسانے) اسے سنا دے

عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي

شام پڑھ کر سنا دیتے ہیں (تاکہ انہیں یاد کر کے آگے سنا سکے) اور فرمادیجئے: اس (قرآن) کو اس (اللہ) نے نازل فرمایا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَقَالُوا

جو آسمانوں اور زمین میں (موجود) تمام رازوں کو جانتا ہے، بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور وہ کہتے ہیں

مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۝

کہ اس رسول کو کیا ہوا ہے، یہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس کی طرف کوئی فرشتہ

لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُنْفِثْ

کیوں نہیں اتارا گیا کہ وہ اس کے ساتھ (مل کر) ڈر سنانے والا ہوتا یا اس کی طرف کوئی خزانہ

إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۝ وَقَالَ الظَّالِمُونَ

اتار دیا جاتا یا (کم از کم) اس کا کوئی باغ ہوتا جس (کی آمدنی) سے وہ کھایا کرتا اور ظالم لوگ (مسلمانوں)

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مُسْحُورًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا

سے کہتے ہیں کہ تم تو محض ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو (اے حبیبِ مکرم!) ملاحظہ فرمائیے یہ لوگ آپ کے لئے کیسی

لَكَ إِلَّا مَثَالٌ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ① تَبَارَكَ

(کیسی) مثالیں بیان کرتے ہیں پس یہ گمراہ ہو چکے ہیں سو یہ (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں پاسکتے ۵ وہ بڑی برکت

الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي

والا ہے اگر چاہے تو آپ کے لئے (دنیا ہی میں) اس سے (کہیں) بہتر باغات بنا دے جن کے نیچے سے نہریں رواں

مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا نَهْرٌ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ② بَلْ كَذَّبُوا

ہوں اور آپ کے لئے عایشانِ محبت بنا دے (مگر نبوت و رسالت کے لئے یہ شرائط نہیں ہیں) ۵ بلکہ انہوں نے قیامت کو

بِالسَّاعَةِ ③ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ④

(بھلی) جہنمادیا ہے، اور ہم نے (ہر) اس شخص کیسے جو قیامت کو جھٹلاتا ہے (دوزخ کی) بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۵

إِذَا رَأَوْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ يَبْعِدُ سَبِعُوا لَهَا تَغِيظًا وَ

جب وہ (آتش دوزخ) دور کی جگہ سے (ہی) ان کے سامنے ہوگی یہ اس کے جوش مارنے اور چنگھڑنے کی آواز کو

زَفِيرًا ⑤ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضِيقًا مُّقْرَّنِينَ دَعَوْا

سہیں گے ۵ اور جب وہ اس میں کسی تنگ جگہ سے زنجیروں کے ساتھ جکڑے ہوئے (یا اپنے شیطانوں کے ساتھ بندھے ہوئے)

هَٰذَا لَكَ يُبُورًا ⑥ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا

ڈالے جائیں گے اس وقت وہ (اپنی) ہلاکت کو پکاریں گے ۵ (ان سے کہا جائے گا): آج (صرف) ایک ہی ہلاکت کو نہ پکارو

ثُبُورًا كَثِيرًا ⑦ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي

بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو ۵ فرما دیجئے: کیا یہ (حالت) بہتر ہے یا دائمی جنت (کی زندگی)

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ ⑧ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَاصِرًا ⑨ لَهُمْ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ان (کے اعمال) کی جزا اور ٹھکانا ہے ۵ ان کیلئے ان (جنتوں) میں وہ

فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ⑩ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا

(سب کچھ مہینر) ہوگا جو وہ چاہیں گے (اس میں) ہمیشہ رہیں گے یہ آپ کے رب کے وعدہ (کرم) پر مطلوبہ وعدہ ہے

مَسْئُولًا ۱۶ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

(جو پورا ہو کر رہے گا) اور اس دن اللہ انہیں اور ان کو جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے، جمع

فَيَقُولُ عَآءَانْتُمْ أَصَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا

کرے گا، پھر فرمائے گا: کیا تم نے ہی میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا تھا یا وہ (خود) ہی راہ سے ہٹک

السَّبِيلَ ۱۷ قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُبْعِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ

کئے تھے وہ کہیں گے: تیری ذات پاک ہے ہمیں (تو) یہ بات (بھی) زیان نہ تھی کہ ہم تیرے سوا اوروں کو دوست (ہی)

مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَإِبَاءَهُمْ حَتَّىٰ

بنائیں لیکن (اے مولا) تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو (دنوی مال و اسباب سے) اتنا بہرہ مند فرمایا، یہاں تک کہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۱۸ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۱۹ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا

وہ تیری یاد (بھی) بھول گئے، اور یہ (بد بخت) ہاک ہونے والے لوگ (ہی) تھے وہ (اے کافرو!) انہوں نے (تو) ان

تَقُولُونَ ۲۰ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۲۱ وَمَنْ يَظْلِمِ

باتوں میں تمہیں جھٹلا دیا ہے جو تم کہتے تھے پس (اب) تم نہ تو عذاب پھیرنے کی طاقت رکھتے ہو اور نہ (اپنی) مدد کی، اور (من

مِّنْكُمْ نَذِيرُهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۲۲ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

لوا) تم میں سے جو شخص (بھی) ظلم کرتا ہے ہم اسے بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں

الرُّسُلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُونَ فِي

بھیجے مگر (یہ کہ) وہ کھاتا (بھی) یقیناً کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی (حسب ضرورت) چتے پھرتے تھے

الْأَسْوَاقِ ۲۳ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۲۴ أَتَصْبِرُونَ ۲۵

اور ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے، کیا تم (آزمائش پر) صبر کرو گے؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۲۶

اور آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو (اپنی آنکھوں

الْمَلٰٓئِكَةِ اَوْ نَرٰی رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ

ہے) دیکھ لیتے (تو پھر ضرور ایمان لے آتے)۔ حقیقت میں یہ لوگ اپنے دلوں میں (اپنے آپ کو) بہت بڑا سمجھنے لگے ہیں درح

عُتُوْا کَبِیْرًا ۚ ۲۱ یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰی یَوْمَیْ

سے بڑھ کر سرکشی کر رہے ہیں ۵ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے (تو) اس دن مجرموں کے لئے چنداں خوشی کی بات نہ

لِلْمُجْرِمِیْنَ وَیَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۚ ۲۲ وَقَدْ مَنَّ اِلٰی

ہوگی بلکہ وہ (انہیں دیکھ کر ڈرتے ہوئے) کہیں گے، کوئی روک والی آڑ ہوتی ہے ۵ اور (پھر) ہم ان اعمال کی طرف متوجہ

مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا ۚ ۲۳ اَصْحٰبُ

ہوں گے جو (بڑی غم خویش) انہوں نے (زندگی میں) کئے تھے تو ہم انہیں بکھرا ہوا غبار بنا دیں گے ۵ اس دن اہل جنت کی قیام گاہ

الْجَنَّةِ یَوْمَیْ خَیْرٌ مِّنْ مُّسْتَقَرٍّ وَّاَوْحَسَنُ مَّقِیْلًا ۚ ۲۴ وَیَوْمَ

(بھی) بہتر ہوگی اور آرام گاہ بھی خوب تر (جہاں وہ حساب و کتاب کی دوپہر کے بعد جا کر قبولہ کریں گے) ۵ اور اس دن آسمان

تَشَقَّقُ السَّحَابُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِیْلًا ۚ ۲۵ الْمُلُکُ

پھٹ کر بادل (کی طرح دھوئیں) میں بدل جائے گا اور فرشتے کردہ در کردہ اتارے جائیں گے ۵ اس دن

یَوْمَیْ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۚ وَكَانَ یَوْمًا عَلٰی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا ۚ ۲۶

بھی عکرائی صرف (خدائے) رحمان کی ہو گی، اور وہ دن کافروں پر سخت (مشکل) ہو گا ۵

وِیَوْمَ یَعْصُیُ الظَّالِمُ عَلٰی یَدِیْهِ یَقُوْلُ لِیَّتَنِیْ اَتَّخِذْتُ

اور اس دن ہر ظالم (غصہ اور حسرت سے) اپنے ہاتھوں کو کاٹ کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا: کاش! میں نے رسول (اکرم ﷺ)

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۚ ۲۷ یٰوَيْلَیْ لِّیَّتَنِیْ لَمَّ اَتَّخِذْ فُلًا نَّ

کی معیت میں (آ کر ہدایت کا) راستہ اختیار کر لیا ہوتا ۵ ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ

خَلِيلًا ۲۸ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ وَكَانَ

بنایا ہوتا ہے ۵ بیشک اس نے میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے اس سے بہکا دیا، اور شیطان انسان کو (مصیبت

الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۲۹ وَقَالَ الرَّسُولُ يُرَبُّ إِنَّا

کے وقت) بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے ۵ اور رسول (اکرم ﷺ) عرض کریں گے: اے رب! بیشک

قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۳۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا

میری قوم نے اس قرآن کو بالکل ہی چھوڑ رکھا تھا ۵ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوٌّ مِّنَ الْمَجْرُمِينَ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَ

جرائم شمار لوگوں میں سے (ان کے) دشمن بنائے تھے ہٹل اور آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد فرمانے

نَصِيرًا ۳۱ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ

کے لئے کافی ہے ۵ اور کافر کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر قرآن ایک ہی بار (نکجا کر کے) کیوں نہیں اتارا گیا یوں (تھوڑا تھوڑا کر

جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ

کے اے) تدریجاً اس لئے اتارا گیا ہے تاکہ ہم اس سے آپ کے قلب (طہر) کو قوت بخشیں اور (اسی وجہ سے) ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر

تَرْتِيلًا ۳۲ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

کر پڑھا ہے ۵ اور یہ (کفار) آپ کے پاس کوئی (نئی) مثال (سوال اور اعتراض کے طور پر) نہیں لاتے مگر ہم آپ کے پاس (اس کے جواب

تَفْسِيرًا ۳۳ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ

میں) حق اور (اس سے) بہتر وضاحت کا بیان لے آتے ہیں ۵ (یہ) ایسے لوگ ہیں جو اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف بانگے جائیں گے یہی

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۳۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

لوگ ہیں جو ٹھکانے کے لحاظ سے نہایت برے اور راستے سے (بھی) بہت ہٹکے ہوئے ہیں ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا

الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۳۵ فَقُلْنَا أَذْهَبَا

فرمائی اور ہم نے ان کے ساتھ (ان کی معاونت کیلئے) ان کے بھائی ہارون (جسے) کو وزیر بنایا ۵ پھر ہم نے کہا تم دونوں اس قوم کے

۱۹۔ ۲۵۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱

إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝۳۱

پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے (جب وہ ہماری تکذیب سے بھڑکی باز آئے) تو ہم نے انہیں بالکل ہی ہلاک کر ڈالا ۝

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ سُلَالًا

اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو (بھی) جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا (تو) ہم نے انہیں غرق کر ڈالا اور ہم نے انہیں (دوسرے)

آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۳۲

لوگوں کے لئے نشانِ عبرت بنا دیا، اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اور عاد اور ثمود

وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۳۳

اور باشندگانِ رس کو، اور ان کے درمیان بہت سی (اور) امتوں کو (بھی ہلاک کر ڈالا) ۝ اور ہم نے (ان میں سے) ہر ایک کی

لَهُ أَلَا مُمَثِّلًا ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ۝۳۴

نمیت (کیلئے مثالیں بیان کیں اور) جب وہ سرکشی سے باز آئے تو ہم نے ان سب کو نیست و نابود کر دیا ۝ اور بیشک یہ (کفار) اس

الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ مَطَرُ السَّوءِ ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۖ

بہت ہی پر سے گزرے ہیں جس پر بری طرح (پتھروں کی) بارش برساتی گئی تھی، تو کیا یہ اس (جاہ شدہ بستی) کو دیکھتے نہ تھے بلکہ یہ تو

بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝۳۵

(مرنے کے بعد) اٹھائے جانے کی امید ہی نہیں رکھتے ۝ اور (اسے جیب مکرم!) جب (بھی) وہ آپ کو دیکھتے ہیں آپ کا مذاق

إِلَّا هُزُؤًا ۖ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۖ إِنَّ كَادَ لَيُضِلَّنَا

اڑانے کے سوا، کچھ نہیں کرتے (اور کہتے ہیں:) کیا یہی وہ (مخلص) ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ۝ قریب تھا کہ یہ ہمیں

عَنِ الْيَمِينِ وَالْأُولَىٰ أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

ہماری معبودوں سے بھکا دیتا اگر ہم ان (کی پریشانی) پر ثابت قدم نہ رہتے، اور وہ عنقریب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝۳۶

جان لیں گے جس وقت عذاب دیکھیں گے کہ کون گمراہ تھا ۝ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس

إِلَهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝۳۳ ۚ أَمْ تَحْسَبُ

نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا لیا ہے تو کیا آپ اس پر نگہبان نہیں گئے ۵ کیا آپ یہ خیال

أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ

کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں، (نہیں) وہ تو چوپایوں کی مانند (ہو چکے) ہیں بلکہ

بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝۳۴ أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

ان سے بھی بدتر گمراہ ہیں ۵ کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نگاہ نہیں ڈالی کہ وہ کس طرح

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۖ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝۳۵

(دوپہر تک) سایہ دراز کرتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسے ضرور ساکن کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس (سایہ) پر دلیل بنایا ہے ۵

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝۳۶ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

پھر ہم آہستہ آہستہ اس (سایہ) کو اپنی طرف کھینچ کر سمیٹ لیتے ہیں ۵ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پوشاک (کی طرح

الَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ۖ وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝۳۷

ڈھانک پہنے والا) بنایا اور نیند کو (تمہارے لئے) آرام (کا باعث) بنایا اور دن کو (کام کاج کیلئے) اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا ۵

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَ

اور وہی ہے جو اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، اور ہم ہی آسمان سے

أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝۳۸ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا

پاک (صاف کرنے والا) پانی اتارتے ہیں ۵ تاکہ اس کے ذریعے ہم (کسی بھی) مردہ شہر کو زندگی بخشیں اور (حریدہ یہ کہ)

وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْهَاسًا كَثِيرًا ۝۳۹ وَلَقَدْ

ہم یہ (پانی) اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے چوپایوں اور (بادیہ نشین) انسانوں کو پلائیں ۵ اور بیشک ہم اس (بارش) کو ان کے درمیان (مختلف

صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَكَّرُوا ۖ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۴۰

شہروں اور قتلوں کے حساب سے) تمہارے (رہنے) میں تاکہ وہ غور و فکر کریں پھر بھی اکثر لوگوں نے بجز ناشکری کے (کچھ) قبول نہ کیا ۵

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝۵۱ فَلَا تُطِيعُ

اور، اگر ہم چاہتے تو ہر ایک بستی میں ایک ڈرٹانے والا بھیج دیتے ۵۱ پس (اے مرد مومن) تو کافروں کا کہنا نہ مان

الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝۵۲ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ

اور تو اس (قرآن کی دعوت اور دلائل) کے ذریعے ان کے ساتھ بڑا جہاد کر ۵۲ اور وہی ہے جس نے

الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ

دو دریاؤں کو ملا دیا۔ یہ (ایک) میٹھا نہایت شیریں ہے اور یہ (دوسرا) کھاری نہایت تلخ ہے۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝۵۳ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنْ

اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ بنا دی ۵۳ اور وہی ہے جس نے پانی (کی مانند ایک نطفہ)

الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۝۵۴ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝۵۴

سے آدمی کو پیدا کیا پھر اسے نسب اور سسرال (کی قرابت) والا بنایا، اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ۵۴

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۝۵۵

اور وہ (کفار) اللہ کے سوا ان (بتوں) کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ (تو) نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ (ہی) انہیں نقصان پہنچا سکتے

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝۵۵ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا

ہیں، اور کافر اپنے رب (کی نافرمانی) پر (ہمیشہ شیطان کا) مددگار رہتا ہے ۵۵ اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (اللہ کے احاطت گزار بندوں

مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۵۶ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا

(کو) خوشخبری سنانے والا اور (بغضوت شعار لوگوں کو) ڈرسانے والا ہوں ۵۶ آپ فرمادیجئے کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کچھ بھی معاوضہ

مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۵۷ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ

نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے (کر لے) ۵۷ اور آپ اس (ہمیشہ) زندہ رہنے

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَسُوتُ وَسِيحٌ بِحَمْدِهِ ۝۵۸ وَكَفَىٰ بِهِ بُذُنُوبِ

والے (رب) پر بھروسہ کیجئے جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہے، اور اس کا اپنے بندوں کے

عِبَادِهِ خَيْرًا ۝۵۸ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

گناہوں سے باخبر ہونا کافی ہے ۵۸ جس نے آسمانی کزوں اور زمین کو اور اس (کائنات) کو جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دوار

مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَنُ

میں پیدا فرمایا ۵۹ پھر وہ (حسب شان) عرش پر جلوہ افروز ہوا (وہ) رحمان ہے (اے معرفت حق کے طالب) تو اس کے بارے میں کسی

فَسْئَلْ بِهِ خَيْرًا ۝۵۹ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ

باخبر سے پوچھ (سبے خبر اسکا حال نہیں جانتے) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم رحمان کو سجدہ کرو تو وہ (مکرمین حق) کہتے ہیں کہ رحمان

قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝۶۰

کیا (چیز) ہے؟ کیا ہم ہی کو سجدہ کرنے لگ جائیں جس کا آپ ہمیں حکم دے دیں اور اس (حکم) نے نہیں نفرت میں اور بڑھا دیا ۶۰

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا

وہی بڑی برکت و عظمت والا ہے جس نے آسمانی کائنات میں (کنکٹوں کی شکل میں) ستاروں کی کڑیوں کی وسیع سڑکیں بنائیں اور اس میں (سورج کو

وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝۶۱ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

روشنی اور قہر دینے والا) چمکاتا ہے اور (اس نظام شمسی کے اندر) چمکنے والا چاند بنایا اور وہی ذات ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے

لَمَنُ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ

مکروں کرنے والا بنایا اس کیلئے جو غور و فکر کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (اس تخلیق قدرتوں میں نصیحت و ہدایت ہے) اور (خدا کے) رحمان

الَّذِينَ يَسُوءُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَ ۚ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ

کے (مقبول) بندے وہ ہیں جو زمین پر ہمتی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل (اکثر) لوگ (ناپسندیدہ) بات کرتے ہیں تو وہ سلام

قَالُوا سَلَامًا ۝۶۳ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا

کہتے (ہوئے) الگ ہو جاتے) ہیں ۶۳ اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کیلئے سجدہ و بڑی اور قیام (بیاز) میں راتیں بسر کرتے ہیں ۶۴

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ

اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو (بہر وقت حضور باری تعالیٰ میں) عرض گزار رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہم سے دوزخ کا عذاب ہٹا لے

☆ (سنت الہام سے مراد چھ دوار تخلیق ہیں، معروف کسی میں چھ نہیں کیونکہ پہلے تیرے حضور میں اور علیٰ آسمانی کزوں، کنکٹوں، ستاروں، سورج اور قمر کی پیداوار کا ذکر نہیں آیا تھا) ☆

عَذَابُهَا كَانَ غَرَامًا ۝۱۵۱ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝۱۵۲

پیشک اس کا عذاب بڑا ہلکا (اور دائمی) ہے ۵۱ پیشک وہ (عارضی ٹھہرنے والوں کیلئے) بُری قرار گا اور (دائمی رہنے والوں کیلئے) بُری قیام گاہ ہے ۵۲

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ

اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ کٹکتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا (زیادتی و رکھی کی) ان

بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝۱۵۳ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

دو حدوں کے درمیان اعتدال پر (جہی) ہوتا ہے ۵۳ اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود

آخَرًا وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

کی پہچان نہیں کرتے اور نہ (ہی) کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جسے بغیر حق مارنا اللہ نے حرام فرمایا ہے اور نہ

وَلَا يَزْنُونَ ۝۱۵۴ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝۱۵۵ يُضْعَفُ

(ہی) بدکاری کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ سزائے گناہ پائے گا ۵۵ اس کے لئے قیامت کے

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ۝۱۵۶ إِلَّا مَنْ

دن عذاب دو گنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ رہے گا ۵۶ مگر جس نے

تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ

توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں

سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۝۱۵۷ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۵۸ وَمَنْ تَابَ

کو نیکیوں سے بدل دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵۸ اور جس نے توبہ کر لی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝۱۵۹ وَالَّذِينَ

اور نیک عمل کیا تو اس نے اللہ کی طرف (وہ) رجوع کیا جو رجوع کا حق تھا ۵۹ اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو کذب اور باطل کاموں میں (قوی اور ملوث و غور)

لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۝۱۶۰ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝۱۶۱

سورتوں میں) حاضر نہیں ہوتے اور جب بیہودہ کاموں کے پاس سے گزرتے ہیں تو (دامن بچاتے ہوئے) نہایت وقار اور محنت کے ساتھ گزر جاتے ہیں ۱۶۱

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صَبَآ

اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر

وَعُيَانَا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاحِنَا

پڑتے (بلکہ غور و فکر بھی کرتے ہیں) اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو (حضور باری تعالیٰ میں) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب ہمیں

وَذُرِّايتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ

ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے ۝ انہی لوگوں کو (جنت

يُجْرَوْنَ الْغُرَفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝

میں) بلند ترین محلات ان کے صبر کرنے کی جزا کے طور پر بخشے جائیں گے اور وہاں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائیگا ۝

خَلِدِينَ فِيهَا ۖ حَسَنٌ مِّسْقَرًا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ

یہاں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہ (بلند محلات جنت) بہترین قرار گاہ اور (عمدہ) قیام گاہ ہیں ۝ فرمادیتے: میرے رب کو تمہاری کوئی

رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝

پر وہ نہیں اگر تم (اس کی) مہارت نہ کرو، پس واقعی تم نے (اسے) بھٹلایا ہے تو اب یہ (جہنم) تمہارے لئے (دامنی عذاب بنار ہے گا ۝

ابا تھا ۲۲۷ ۲۶ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ رُكُوعَاتُهَا ۱۱

رکوع ۱۱

سورۃ الشعراء کی ہے

آیات ۲۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

طَسْمَ ۝ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ لَعَلَّكَ بَآخِرُ

ط سین میم ۝ یہ (حق کو) واضح کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں ۝ (اے حبیب مکرّم!) شاید آپ (اس غم میں)

نَفْسِكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ نَّشَاؤُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنْ

اپنی جان (عزیز) ہی دے بیٹھیں گے کہ وہ ایمان نہیں لاتے ۝ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے

تَوَكَّلْ

☆ (مجلس حق اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جانا ہے)

المَنْزِل ۵

السَّاعِآءِآيَةِ فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خُضَعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ

(یہی) نشانی اتار دیں کہ ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی رہ جائیں ۵ اور ان کے پاس

مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝

(خدائے) رحمت کی جانب سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے روگرداں ہو جاتے ہیں ۵

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيَهُمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

سو بیشک وہ (حق کو) جھٹلا چکے ہیں مقترب نہیں اس امر کی خبریں پہنچ جائیں گی جس کا وہ مذاق اڑا کرتے تھے ۵

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

اور کیا انہوں نے زمین کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس میں کتنی ہی نہیں چیزیں

كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

اگاہی ہیں ۵ بیشک اس میں ضرور (قدرتِ الہیہ کی) نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے

مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

والے نہیں ہیں ۵ اور یقیناً آپ کا رب ہی تو غالب، مہربان ہے ۵

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور (وہ واقعہ یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے موسیٰ (جسے) کو ندا دی کہ تم ظالموں کی قوم کے پاس جاؤ ۵

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ لَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

(یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے ۵ موسیٰ (جسے) نے عرض کیا: اے رب! میں ڈرتا ہوں کہ

أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي

وہ مجھے جھٹلا دیں گے ۵ اور (ایسے ناسازگار ماحول میں) میرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے اور میری زبان (روائی سے) نہیں چلتی سو بارون (جسے) کی طرف

فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ

(بھی) جبرائیل (جسے) کو وحی کے ساتھ) بھیج دے (تاکہ وہ میرا معاون بن جائے) اور ان کا میرے اوپر (قبیضی کو مار ڈالنے کا) ایک الزام بھی ہے

يَقْتُلُونَ ﴿١٣﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَادْهَبَا بِأَيْتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ

سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ۱۵ ارشاد ہوا ہرگز نہیں، پس تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ بیشک ہم تمہارے ساتھ (ہر

مُسْتَبْعُونَ ﴿١٥﴾ فَأَتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

بات) سننے والے ہیں ۱۵ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو: ہم سارے جہانوں کے پروردگار کے (بھیجے ہوئے)

الْعَلَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٧﴾

رسول ہیں ۱۵ (ہمارا مدعا یہ ہے) کہ تو بنی اسرائیل کو (آزادی دے کر) ہمارے ساتھ بھیج دے ۱۷

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ

(فرعون نے) کہا: کیا ہم نے تمہیں اپنے یہاں بچپن کی حالت میں پالا نہیں تھا اور تم نے اپنی عمر کے کتنے ہی سال ہمارے اندر بسر

سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ

کئے تھے ۱۸ اور (پھر) تم نے اپنا وہ کام کر ڈالا جو تم نے کیا تھا (یعنی ایک قبیلی کو قتل کر دیا) اور تم ناشکر گزاردوں میں سے ہو (ہماری پرورش اور

الْكُفْرَيْنِ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُمَا إِذَا وَآنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾

احسانات کو بھول گئے ہو ۱۹ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: جب میں نے وہ کام کیا میں نے غبر تھا (کہ کیا ایک کھونسے سے اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے؟) ۲۰

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَبَا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا

پھر میں (اس وقت) تمہارے (دائرہ اختیار) سے نکل گیا جب میں تمہارے (ارادوں) سے خوفزدہ ہوا پھر میرے رب نے مجھے حکم

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَسْنُهَا عَلَىٰ

(نبوت) بخش اور (بالآخر) مجھے رسولوں میں شامل فرما دیا ۲۱ اور کیا وہ (کوئی) بھلائی ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتار رہا ہے (اس کا

أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ

سبب بھی یہ تھا) کہ تو نے (میری پوری قوم) بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا ۲۲ فرعون نے کہا: سارے جہانوں کا پروردگار

الْعَلَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

کیا چیز ہے؟ ۲۳ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: (وہ) جملہ آسمانوں کا اور زمین کا اور اس (ساری کائنات) کا رب ہے جو ان دونوں کے

إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۚ ۲۳ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَبْعُونَ ۚ ۲۵

درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو ۵ اس نے ان (لوگوں) سے کہا جو اس کے گرد (بیٹھے) تھے: کیا تم من نہیں رہے ہو؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۚ ۲۶ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ

(موسیٰ علیہ السلام نے مزید) کہا کہ: (وہی) تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے باپ دادوں کا (بھی) رب ہے ۵ (فرعون نے) کہا: بیشک

الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۚ ۲۷ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور دیوانہ ہے ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: (وہ) شرق اور مغرب اور اس

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ ۲۸ قَالَ لَئِنْ

(میری کائنات) کا رب ہے جو ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم (کچھ) عقل رکھتے ہو ۵ (فرعون نے) کہا:

أَتَّخَذْتُ الْهَآغِیْرِی لَا جُعَلْتُكَ مِنَ الْمَسْجُونِیْنَ ۚ ۲۹

(اے موسیٰ!) اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تم کو ضرور (مردہ کر کے) قیدوں میں شامل کر دوں گا ۵

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ۚ ۳۰ قَالَ فَأَتِ بِهِ ۚ ۳۱

(موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز (بطور ہجرہ بھی) لے آؤں ۵ (فرعون نے) کہا: تم اسے

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۚ ۳۲ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

۵ اگر تم سچے ہو ۵ پس (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا وہ اسی وقت واضح (مور پر)

مُبِیْنٌ ۚ ۳۳ وَ نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظَرِیْنَ ۚ ۳۴

اڑدھا بن گیا ۵ اور (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنا ہاتھ (بغل میں ڈال کر) باہر نکال تو وہ اسی وقت دیکھنے والوں کے لئے سفید چمکدار ہو گیا ۵

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنَّ هَٰذَا السَّحَرُ عَلَیْكُمْ ۚ ۳۵ یُرِیدُ أَنْ

(فرعون نے) اپنے ارد گرد (بیٹھے ہوئے) سرداروں سے کہا: بلاشبہ یہ بڑا دانا جادوگر ہے ۵ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے

یُخْرِجْكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۚ ۳۶ فَاِذَا تَأْمُرُونَ

جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے باہر نکال دے پس تم (اب اس کے بارے میں) کیا رائے دیتے ہو؟

قَالُوا ائْرِجْهُ وَاَخَاهُ وَاَبْعَثْ فِي الْبَدَايِنِ حٰشِرَيْنِ ۝۳۶

وہ بولے کہ تو اسے اور اس کے بھائی (ہارون کے حکم پر اسٹانے) کو بخڑ کر دے اور (تمام) شہروں میں (جادوگروں کو بلانے کیلئے) ہر کارے بھیج دے ۵

يَا تُتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ۝۳۷ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ

وہ تیرے پاس ہر بڑے ماہر فن جادوگر کو لے آئیں ۵ پس سارے جادوگر مقررہ دن کے معینہ وقت پر جمع

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝۳۸ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ۝۳۹

کر لئے گئے ۵ اور (فرعون کی طرف سے) لوگوں کو کہا گیا کہ تم (اس موقع پر) جمع ہونے والے ہو ۵

لَعَلَّآ نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝۴۰ فَلَمَّا

تاکہ ہم جادوگروں (کے دین) کی پیروی کر سکیں اگر وہ (موسیٰ اور ہارون پر) غالب آگئے ۵ پھر جب

جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا الْفِرْعَوْنُ اَيْنَ لَنَا لَاجَرٌ اِنْ كُنَّا

وہ جادوگر آگئے (تو) انہوں نے فرعون سے کہا: کیا ہمارے لئے کوئی اجرت (بھی مقرر) ہے اگر ہم (مقابلہ میں)

نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝۴۱ قَالَ نَعَمْ وَاَنْتُمْ اِذَآ لَیْسَ الْمُقَرَّبِينَ ۝۴۲

غالب ہو جائیں ۵ (فرعون نے) کہا: پس بیشک تم اسی وقت (اجرت والوں کی بجائے میری) قربت والوں میں شامل ہو جاؤ گے ۵

قَالَ لَهُمْ مُوسٰی الْقُوَامَا اَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝۴۳ فَالْقُوا حِبَالَهُمْ

موسیٰ (ﷺ) نے ان (جادوگروں سے) فرمایا: تم وہ (جادو کی) چیزیں ڈال دو جو تم ڈالنے والے ہو ۵ تو انہوں نے

وَعَصِيَّتَهُمْ وَقَالُوا بَعِزَّةٌ فِرْعَوْنِ اِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝۴۴

اپنی عصیاں اور اپنی مٹھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے: فرعون کی عزت کی قسم ہم ضرور غالب ہوں گے ۵

فَالْقَىٰ مُوسٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝۴۵

پھر موسیٰ (ﷺ) نے ہٹاؤ ڈال دیا تو وہ (اڑھائیں کر) نوران چیزوں کو لٹکنے لگا جو انہوں نے فریب کاری سے (اپنی اصل حقیقت سے) پھیر رکھی تھیں ۵

فَالْقَىٰ السَّحَرَةُ سُجَّدًا ۝۴۶ قَالُوا امَّا بَرَكْتَ الْعَالَمِينَ ۝۴۷

پس سارے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے ۵ وہ کہنے لگے: ہم سارے جہانوں کے پروردگار پر ایمان لے آئے ۵

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿٣٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

(جو) موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کا رب ہے ۵ (فرعون نے) کہا: تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ

لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ

میں تمہیں اجازت دیتا، بیشک یہ (موسیٰ علیہ السلام) ہی تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، تم جلد

تَعْلَمُوْنَ ۚ لَا قُطْعَنَ اَيِّدِيْكُمْ وَاَنْرُجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّا

ہی (اپنا انجام) معلوم کر لو گے میں ضرور ہی تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں الٹی طرف سے کاٹ ڈالوں گا اور

لَا وَصْلَ بَيْنَكُمْ اَجْعِيْنَ ۚ ﴿٣٩﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ ۚ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا

تم سب کو یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا ۵ انہوں نے کہا: (اس میں) کوئی نقصان نہیں، بیشک ہم اپنے رب کی طرف

مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿٤٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا ۚ خَطِيْنًا اَنْ

پلٹنے والے ہیں ۵ ہم قوی امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں معاف فرمادے گا، اس وجہ سے کہ (اب) ہم ہی

كُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿٤١﴾ وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَسْرِ

سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں ۵ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ تم میرے بندوں کو راتوں رات (یہاں

بِعِبَادِيْ اِنَّكُمْ مُّتَّبِعُوْنَ ۚ ﴿٤٢﴾ فَاَرْسَلْنَا فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَآئِنِ

سے) لے جاؤ بیشک تمہارا تعاقب کیا جائے گا ۵ پھر فرعون نے شہروں میں ہرکارے

حٰشِرِيْنَ ۚ ﴿٤٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۚ ﴿٤٤﴾ وَاِنَّهُمْ

بیچ دیئے ۵ (اور کہا) بیشک یہ (بنی اسرائیل) تموزی کی جماعت ہے ۵ اور بلاشبہ وہ

لَنَا لَغَآٓئِطُوْنَ ۚ ﴿٤٥﴾ وَاِنَّا لَجَبِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۚ ﴿٤٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ

ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ۵ اور یقیناً ہم سب (بھی) مستعد اور چوکس ہیں ۵ پس ہم نے ان (فرعونوں) کو باغوں اور

جَنَّتٍ وَّعَيْوُنٍ ۚ ﴿٤٧﴾ وَكُنُوْا وَمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۚ ﴿٤٨﴾ كَذٰلِكَ

چشموں سے نکال باہر کیا ۵ اور خزانوں اور نہیں قیام گاہوں سے (بھی نکال دیا) ۵ (ہم نے) اسی طرح (کیا)

وَأَوْرَثَهَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۵۹ فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ۝۶۰

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان (سب چیزوں) کا وارث بنا دیا ۵ پھر سورج نکلنے وقت ان (فرعونوں) نے ان کا تعاقب کیا ۵

فَلَمَّا تَرَأَّى الْجَمْعُ قَالُوا أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ۝۶۱

پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں (۷۰) موسیٰ (۶۰) کے ساتھیوں نے کہا: (اب) ہم ضرور پکڑے گئے ۵

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝۶۲ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

(موسیٰ ۶۱) نے) فرمایا: ہرگز نہیں بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے وہ ابھی مجھے راہ (نجات) دکھا دے گا ۵ پھر ہم نے موسیٰ (۶۱) کی

أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

مرف و جی بھیگی کہ اپنا عصا دریا پر مارو پس دریا (بارہ حصوں میں) بھٹ گیا اور ہر ٹکڑا زبردست

كَالطُّودِ الْعَظِيمِ ۝۶۳ وَأَرْفَعْنَا شِمْلًا الْآخَرِينَ ۝۶۴ وَأَنْجَيْنَا

پہاڑ کی مانند ہو گیا ۵ اور ہم نے دوسروں (یعنی فرعون اور اس کے ساتھیوں) کو اس جگہ کے قریب کر دیا ۵ اور ہم نے موسیٰ (۶۱) کو

مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۝۶۵ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝۶۶

(بھی) نجات بخشی اور ان سب لوگوں کو (بھی) جو ان کے ساتھ تھے ۵ پھر ہم نے دوسروں (یعنی فرعونوں) کو غرق کر دیا ۵

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۶۷

بیشک اس (واقعہ) میں (قدرت الہیہ) کی بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵ اور

إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۶۸ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

بیشک آپ کا رب ہی یقیناً غالب رحمت والا ہے ۵ اور آپ ان پر ابراہیم (۶۸) کا قصہ (بھی)

إِبْرَاهِيمَ ۝۶۹ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝۷۰

پڑھ کر سنا دیں ۵ جب انہوں نے اپنے باپ ☆ اور اپنی قوم سے فرمایا: تم کس چیز کو پوجتے ہو ۵

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظُنُّ لَهَا عِظْفِينَ ۝۷۱ قَالَ هَلْ

انہوں نے کہا: ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور ہم انہی (کی عبادت و خدمت) کیسے بچے رہنے والے ہیں ۵ (ابراہیم ۶۹) نے)

☆ (پیشگی باپ خاندان) چچا خاندان کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پرورش کی گئی جس کی وجہ سے باپ کہہ سکتے تھے اس کا نام آزر ہے جبکہ آپ کے چچا والد کا نام تارح ہے۔

۷۰

وقف الانهر

يَسْمَعُونَ كُمْ اذْ تَدْعُونَ ۝۴۲ اَوْ يَنْفَعُونَ كُمْ اَوْ يَضُرُّونَ ۝۴۳

فرمایا: کیا وہ تمہیں سنتے ہیں جب تم (ان کو) پکارتے ہو؟ یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں؟

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذِبًا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۝۴۳ قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ

وہ بولے (یہ تو معلوم نہیں) لیکن ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسی ہی کرتے پایا تھا ۵۴۳ (ابراہیم جیسے) فرمایا: کیا تم نے (کبھی ان کی

مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝۴۵ اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ اِلَّا قَدَمُونَ ۝۴۶

حقیقت میں) غور کیا ہے جن کی تم پرستش کرتے ہو ۵۴۵ تم اور تمہارے اگلے آباء واجداد (الغرض کسی نے بھی سوچا)؟

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ اِلَّا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۴۷ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ

ہاں وہ (سب امت) میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے (وہی میرا معبود ہے) ۵۴۷ وہ جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی

يَهْدِيَنِي ۝۴۸ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِيَنِي ۝۴۹ وَاِذَا مَرِضْتُ

مجھے ہدایت فرماتا ہے ۵۴۸ اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ۵۴۹ اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو

فَهُوَ يَشْفِيَنِي ۝۵۰ وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِيَنِي ۝۵۱ وَالَّذِي

وہی مجھے شفا دیتا ہے ۵۵۰ اور وہی مجھے موت دے گا پھر وہی مجھے (دوبارہ) زندہ فرمائے گا ۵۵۱ اور اسی سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝۵۲ رَبِّ هَبْ

میں امید رکھتا ہوں کہ روز قیامت وہ میری خطائیں معاف فرما دے گا ۵۵۲ اے میرے رب مجھے علم و عمل میں

لِي حُكْمًا وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝۵۳ وَاَجْعَلْ لِّي لِسَانَ

کمال عطا فرما اور مجھے اپنے قرب خاص کے سزاواروں میں شامل فرما لے ۵۵۳ اور میرے لئے بعد میں آنے والوں

صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝۵۴ وَاَجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ

میں (بھی) ذکر خیر اور قبولیت جاری فرما ۵۵۴ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے

النَّعِيمِ ۝۵۵ وَاغْفِرْ لِي اِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝۵۶ وَلَا

بنا دے ۵۵۵ اور میرے باپ کو بخش دے بیشک وہ گمراہوں میں سے تھا ۵۵۶ اور مجھے (اُس دن) رسوا

تُخْرِجُنِي يَوْمَ يَبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝

نہ کرنا جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۝ جس دن نہ کوئی مال نفع دے گا اور نہ اولاد ۝

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وَأَزْلَفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُشْقِيقِينَ ۝

مگر وہی شخص (نفع مند ہوگا) جسے اللہ ہدایت دے گا ۝ اور (جنت) پر سوزگاروں کے قریب کر دی جائیگی ۝

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوِيِّينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ آيُنَا كُنْتُمْ

اور دوزخ کھراہوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی ۝ اور ان سے کہا جائے گا وہ (بت) کہاں ہیں جنہیں

تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ هَلْ يَصْرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝

تم پوجتے تھے ۝ اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود اپنی مدد کر سکتے ہیں؟ (کہ اپنے آپ کو دوزخ سے بچاویں) ۝

فَلْيَكْبُوا فِيهَا هُمْ وَالْعَاوَنَ ۝ وَجُنُودِ ابْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝

سو وہ (بت بھی) اس (دوزخ) میں اوندھے منہ گرا دیے جائیں گے اور گمراہوں (بھی) اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی) داخل جہنم ہوں گی ۝

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ إِنَّ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ

وہ (گمراہ لوگ) اس (دوزخ) میں باہم جھڑا کرتے ہوئے کہیں گے ۝ اللہ کی قسم ہم کھلی گمراہی

مُبِينٍ ۝ إِذْ نَسَوْنَكُمْ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَصْلَانَا

میں تھے ۝ جب ہم تمہیں سب جہانوں کے رب کے برابر ٹھہراتے تھے ۝ اور ہم کو (ان) مجرموں کے سوا

إِلَّا الْمَجْرُمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ

کسی نے گمراہ نہیں کیا ۝ سو (آج) نہ کوئی ہماری سفارش کرنے والا ہے ۝ اور نہ کوئی گرم جوش

حَبِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةٌ فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

دوست ہے ۝ سو کاش ہمیں ایک بار (دنیا میں) پلٹنا (نصیب) ہو جاتا تو ہم مومن ہو جاتے ۝

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

بیشک اس (واقعہ) میں (قدرت الہیہ کی) بڑی نشانی ہے ، اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۝

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٣﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ

اور بیشک آپ کا رب ہی یقیناً غالب رحمت والا ہے ۵ نوح (جہ) کی قوم نے (بھی)

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٤﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٥﴾

میں بھیروں کو بھلا ۵ جب ان سے ان کے (قومی) بھائی نوح (جہ) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٦﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول (میں کر آیا) ہوں ۵ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۵

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف سب جہانوں کے

الْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٠٨﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ

رب کے نام ہے ۵ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو ۵ بولے: کیا ہم تم پر ایمان لے سکیں حالانکہ تمہاری پیروی

لَكَ وَاتَّبَعَكَ إِلَّا رُذُلُونَ ﴿١٠٩﴾ قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا

(معاشرے کے) انتہائی نچلے درجہ (طبقات کے) لوگ کر رہے ہیں ۵ (نوح جہ) نے فرمایا: میرے علم کو ان کے (پیشہ وارانہ)

يَعْمَلُونَ ﴿١١٠﴾ إِنْ حَسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١١﴾

کاموں سے کیا سروکار؟ ان کا حساب تو صرف میرے رب ہی کے ذمہ ہے۔ کاش تم سمجھتے (کہ حقیقی عزت و ذلت کیا ہے) ۵

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٣﴾

اور میں مومنوں کو دھکارتے والا نہیں ہوں ۵ میں تو فقط کھلا ڈر سنانے والا ہوں ۵

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحَ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٤﴾

وہ بولے: اے نوح! اگر تم (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو تمہیں یقیناً سنگسار کر دیا جائے گا ۵

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذِبُونَ ﴿١١٥﴾ فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

(نوح جہ) نے عرض کیا: اے میرے رب! میری قوم نے مجھے بھلا دیا ۵ پس تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے

فَتَحَاوُ نَجِيٍّ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنْجِيْنَهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾

اور مجھے اور ان مومنوں کو جو میرے ساتھ ہیں نجات دے دے ۵ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ
بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے نجات دے دی ۵ پھر اس کے بعد ہم نے باقی ماندہ لوگوں کو غرق کر دیا ۵

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

بیشک اس (واقعہ) میں (قدرتِ الہیہ کی) بڑی نشانی ہے، اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا

رب ہی یقیناً غالب رست والا ہے ۵ (قوم) عاد نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا ۵

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ

جب اسے ان کے (قوی) بھائی ہود (ؑ) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ۵ بیشک میں تمہارے لئے، مانند رسول

أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ج وََمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

(میں کر آیا) ہوں ۵ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۵ اور میں تم سے اس (تسلخِ حق) پر

مِنْ أَجْرٍ ج إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٦﴾ أَتَبْنُونَ

کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو فقط تمام جہانوں کے رب کے ذمہ ہے ۵ کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک یادگار تعمیر

بِكُلِّ رَاسٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٧﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

کرتے ہو (محض) تقار اور فضول مشغول کے لئے ۵ اور تم (تالاہوں والے) مضبوط محلات بناتے ہو اس امید پر کہ تم (دنیا میں)

تَخْلُدُونَ ج وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٢٨﴾ فَاتَّقُوا

ہمیشہ رہو گے ۵ اور جب تم کسی کی گرفت کرتے ہو تو سخت ظالم و جابر بن کر گرفت کرتے ہو ۵ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری

اللَّهُ وَأَطِيعُوا ج وَاتَّقُوا الزَّيِّ أَمْ دَكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٢٩﴾

فرمانبرداری اختیار کرو ۵ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی جو تم جانتے ہو ۵

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝ وَجَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝ إِنْ

اس نے تمہاری چوپایہ جانوروں اور اولاد سے مدد فرمائی ۝ اور باغات اور چشموں سے (بھی) ۝ بیشک

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا

میں تم پر ایک زبردست دن کے عذاب کا خوف رکھتا ہوں ۝ وہ بولے: ہمارے حق میں برابر ہے

أَوْعُظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعِظِينَ ۝ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ

خواہ تم نصیحت کر دیا نصیحت کرنے والوں میں نہ ہو (ہم نہیں مانیں گے) ۝ یہ (اور) کچھ نہیں مگر صرف پہلے لوگوں کی عادات (واطوار)

الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ

ہیں (جنہیں ہم چھوڑ نہیں سکتے) ۝ اور ہم پر عذاب نہیں کیا جائیگا ۝ سو انہوں نے اس کو (یعنی خود اللہ کو)

فَاهْلَكْنَهُمْ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

جھٹا دیا پس ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا، بیشک اس (قصہ) میں (قدرت الہیہ کی) بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر

مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ

وگ مومن نہ تھے ۝ اور بیشک آپ کا رب ہی یقیناً غالب رست والا ہے ۝ (قوم) خود

ثَمُودَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا

نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا ۝ جب ان سے ان کے (قوی) بھائی صالح (جس) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے)

تَتَّقُونَ ۝ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ ۝ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول (بن کر آیا) ہوں ۝ پس تم اللہ سے ڈرو اور

وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۝ إِنْ أَجْرِيَ

میری اطاعت کرو ۝ اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر کچھ معاوضہ طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو صرف سارے

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْ بِأَمِينِينَ ۝

جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے ۝ کیا تم ان (نعمتوں) میں جو یہاں (تمہیں میسر) ہیں (بیخبر کیستے) امن و اطمینان سے چھوڑ دیئے جاؤ گے؟

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝ ج ۱۳۸

(یعنی یہاں کے) باغوں اور چشموں میں ۵ اور کھیتوں اور بھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہوتے ہیں ۵

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۝ ج ۱۳۹

اور تم (سنگ تراشی کی) مہارت کے ساتھ پہاڑوں میں تراش (تراش) کر مکانات بناتے ہو ۵ پس تم اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُوا ۝ ج ۱۴۰ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝ ج ۱۴۱

اور میری اطاعت کرو ۵ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کا کہنا نہ مانو ۵ جو زمین میں فساد

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يَصْلِحُونَ ۝ ج ۱۴۲ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ

بھیلاتے ہیں اور (معاشرہ کی) اصلاح نہیں کرتے ۵ وہ بولے کہ تم تو فقط جادو زدہ

مِنَ السَّحَرَةِ ۝ ج ۱۴۳ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۝ فَاتِّبَاعُ

لوگوں میں سے ہو ۵ تم تو کھن ہمارے جیسے بشر ہو پس تم کوئی نشانی

إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ ج ۱۴۴ قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ ۝ لَهَا شِرْبٌ

لے آ کر تم سے ہو ۵ (صالح جہ نے) فرمایا: (وہ نشانی) یہ اونٹنی ہے پانی کا ایک وقت اس کے لئے (مقرر) ہے

وَلَكُمْ شِرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝ ج ۱۴۵ وَلَا تَسْؤُهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

اور ایک مقررہ دن تمہارے پانی کی باری ہے ۵ اور اسے برائی (کے ارادہ) سے ہاتھ مت لگانا ورنہ بڑے (سخت) دن کا

عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ ج ۱۴۶ فَعَقَرُوا ۝ وَهَافَا صَبَحُوا ۝ ج ۱۴۷

عذاب تمہیں آ پکڑے گا ۵ پھر انہوں نے اس کی کوئی نہیں کاٹ ڈالیں (سوائے ہلاک کر دیا) پھر وہ (اپنے کئے پر) پشیمان ہو گئے ۵

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۝ ج ۱۴۸ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

سو انہیں عذاب نے آ پکڑا بیشک اس (واقفہ) میں بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر لوگ

مُؤْمِنِينَ ۝ ج ۱۴۹ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ ج ۱۵۰ كَذَّبَتْ

مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا رب ہی بڑا غالب رحمت والا ہے ۵ قوم لوط نے

قَوْمٌ لُّوْطٍ الْبُرْسَلِيِّنَ ﴿١٢٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ لُوطُ

(بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا ۵ جب ان سے ان کے (قوی) بھائی لوط (جس) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے)

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢١﴾ اِنِّیْ لَکُمْ رَّسُوْلٌ اٰمِیْنٌ ﴿١٢٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ہو ۵ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول (بن کر آیا) ہوں ۵ پس تم اللہ سے ڈرو

وَاطِیْعُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجَرِیْ

اور میری اطاعت اختیار کرو ۵ اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو صرف تمام جہانوں

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٢٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّکْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٢٥﴾

کے دہ کدہ ہے ۵ کیا تم سارے جہان والوں میں سے صرف مردوں ہی کے پاس (اپنی شہوانی خواہشات پوری کرنے کیلئے) آتے ہو؟

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَکُمْ رَبُّکُمْ مِنْ اَزْوَاجَکُمْ بَلْ اَنْتُمْ

اور اپنی بیویوں کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں، بلکہ تم (سرکشی میں) حد سے نکل

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٢٦﴾ قَالُوْا لَیْسَ لَکُمْ تَنْتَهٰی لُوطٌ لِّتَکُوْنُوْا مِنْ

جانے والے لوگ ہو ۵ وہ بولے: اے لوط! اگر تم (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو تم ضرور شہر بدر کئے جانے والوں

اَلْمُخْرَجِیْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ اِنِّیْ لَعَمْرُکُمْ مِنَ الْقٰلِیْنَ ﴿١٢٨﴾ رَبِّ

میں سے ہو جاؤ گے ۵ (لوط جس نے) فرمایا: بیشک میں تمہارے عمل سے بیزار ہونے والوں میں سے ہوں ۵ اے رب! تو مجھے اور میرے

نَجِیِّ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهُ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٣٠﴾

گھر والوں کو اس (کام کے وہاں) سے نجات عطا فرما جو یہ کر رہے ہیں ۵ پس ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات عطا فرمادی ۵

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغُبْرِیْنَ ﴿١٣١﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٣٢﴾

سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ۵ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ۵

وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ﴿١٣٣﴾ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿١٣٤﴾ اِنْ

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برساتی سو ڈرائے ہوئے لوگوں کی بارش کتنی تباہ کن تھی ۵ بیشک

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ

اس (واقعہ) میں بڑی نشانی ہے اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۖ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۖ

بڑا غالب رحمت والا ہے ۵ ہاشمکان ایکہ (یعنی جنگل کے رہنے والوں) نے (بھی) رسولوں کو جھٹلایا ۵

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ ۙ أَلَا تَتَّقُونَ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

جب ان سے شعیب (ؑ) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ۵ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول

أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

(میں کر آیا) ہوں ۵ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری اختیار کرو ۵ اور میں تم سے اس (تہنچ حق) پر کوئی

مِنْ أَجْرٍ ۚ إِن أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ أَوْفُوا الْكَيْلَ

اجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے رب کے ذمہ ہے ۵ تم پیمانہ پورا پورا کرو

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ۖ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ ۖ

اور (لوگوں کے حقوق کو) نقصان پہنچانے والے نہ بنو ۵ اور سیدھی ترازو سے تولد کرو ۵

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم (تول کے ساتھ) مت دیا کرو اور ملک میں (ایسی اخلاقی، مالی اور سماجی خبیثتوں کے ذریعے) فساد

مُفْسِدِينَ ۖ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأُولَىٰ ۖ

تکیزی مت کرتے پھر ۵ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی امتوں کو پیدا فرمایا ۵

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۖ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ

وہ کہنے لگے: (اے شعیب!) تم تو محض جادو زدہ لوگوں میں سے ہو ۵ اور تم فقط ہمارے جیسے بشر ہی تو ہو

مِثْلُنَا ۚ وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۖ فَاسْقُطْ عَلَيْنَا

اور ہم تمہیں یقیناً جھوٹے لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں ۵ پس تم ہمارے

كَسَفًا مِّنَ السَّيِّئَاتِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٤﴾ قَالَ رَبِّ

اوپر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو اگر تم سچے ہو ۵ (شعیب ۴۴۸ نے) فرمایا: میرا رب ان (کارتھیوں) کو

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٥﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُم عَذَابُ يَوْمِ

غوب جاننے والے ہیں جو تم انجام دے رہے ہو ۵ سو انہوں نے شعیب (۴۴۸) کو جھٹلایا پس انہیں سائبان کے

الظُّلَّةِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٦﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ

دن کے عذاب نے آپکڑا، بیشک وہ زبردست دن کا عذاب تھا ۵ بیشک اس (واقعہ) میں بڑی

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٨٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

نشانی ہے، اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا رب ہی بڑا غائب

الرَّحِيمُ ﴿١٨٨﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٩﴾ نَزَلَ بِهِ

رحمت والا ہے ۵ اور بیشک یہ (قرآن) سارے جہانوں کے رب کا نازل کردہ ہے ۵ اسے روح الامین

الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٠﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٩١﴾

(جبرائیل علیہ السلام) آپ کے قلب (انور) پر تاکہ آپ (نافرمانوں کو) ڈر سنے والوں میں سے ہو جائیں ۵

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٢﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٣﴾

(اس کا نزول) فصیح عربی زبان میں (ہوا) ہے ۵ اور بیشک یہ پہلی امتوں کے پیغمبروں میں (بھی مذکور) ہے ۵

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ آيَةٌ أَنْ يَأْتِيَهِمُ الْعِلْمُ لَمَّا أَتَتْهُمْ أَسْرَءِيلُ ﴿١٩٤﴾ وَ

اور کیا ان کیلئے (صداقت قرآن اور صداقت نبوت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی) یہ دلیل (کافی) نہیں ہے کہ اسے ہی اسرائیل کے علم (بھی) جانتے ہیں ۵ اور

لَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٥﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا

اگر ہم اسے غیر عربی لوگوں (یعنی عجیہوں) میں سے کسی پر نازل کرتے ۵ سو وہ اس کو ان لوگوں پر پڑھتا تو (بھی) یہ لوگ اس پر ایمان

بِهِ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٦﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٩٧﴾ لَا

لانے والے نہ ہوتے ۵ اس طرح ہم نے اس (کے افکار) کو مجرموں کے دلوں میں پھنکی سے داخل کر دیا ہے ۵ وہ اس پر

يَوْمُنُون بِهِ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ وہ وہاں عذاب دیکھ لیں ۵ پس وہ (عذاب) انہیں اچانک آچنبچے گا اور

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۝

انہیں شعور (بھی) نہ ہو گا ۵ تب وہ کہیں گے: کیا ہمیں مہلت دی جائے گی؟

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝

کیا یہ ہمارے عذاب میں جلدی کے طلبکار ہیں؟ ۵ بھلا بتائیے اگر ہم انہیں برسوں فائدہ پہنچاتے رہیں ۵

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

پھر ان کے پاس وہ (عذاب) آچنبچے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۵ (تو) وہ چیزیں (ان سے عذاب کو دفع کرنے میں) کیا کام آئیں

يَسْعَوْنَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝

کی جن سے وہ فائدہ اٹھاتے رہے تھے ۵ اور ہم نے سوائے ان (بستیوں) کے جن کیسے ڈرانے والے (آچکے) تھے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا ۵

ذِكْرَىٰ ۝ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَمَا تَنْزِيلُ الْكِتَابِ ۝

(اور یہ بھی) نصیحت کے لئے اور ہم ظالم نہ تھے ۵ اور شیطانات اس (قرآن) کو لے کر نہیں اترے ۵

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَظِيلُونَ ۝ إِنْهُمْ عَنِ السَّمْعِ

نہ (یہ) ان کے لئے سزا وار ہے اور نہ وہ (اس کی) طاقت رکھتے ہیں ۵ بیشک وہ (اس کلام کے) سننے سے روک

لَسَعْرُؤُلُون ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ

دعائے گئے ہیں ۵ پس (اے بندے!) تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پوجا کر ورنہ تو عذاب یافتہ لوگوں

الْمُعَذِّبِينَ ۝ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝ وَاخْضَعْ

میں سے ہو جائیگا ۵ اور (اے حبیبِ مکرم!) آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرا دیے ۵ اور آپ اپنا بازو دے

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَإِنْ عَصَوْكَ

(رحمت و شفقت) ان مومنوں کے لئے بھجا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی اختیار کر لی ہے ۵ پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو

فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ

آپ فرما دیجئے کہ میں ان اعمال (بد) سے بیزار ہوں جو تم انجام دے رہے ہو ۵ اور بڑے غائب مہربان (رب) پر

الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرِيكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقْلُبُكَ فِي

بہر و سر کہئے ۵ جو آپ کو (رات کی تنہائیوں میں بھی) دیکھتا ہے جب آپ (نماز تہجد کیلئے) قیام کرتے ہیں ۵ اور سجدہ گزاروں میں

السَّجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

(بھی) آپ کا پلٹا دیکھتا (رہتا) ہے ۵ بیشک وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ کیا میں تمہیں بتاؤں

عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾

کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں ۵ وہ ہر مجھونے (مبتلاں غریز) گناہگار پر اترا کرتے ہیں ۵

يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعْرَاءُ يُتَّبِعُهُمُ

جوسی سنائی باتیں (انکے کانوں میں) ڈال دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر مجھونے ہوتے ہیں ۵ اور شاعروں کی پیروی کیے ہوئے

الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ

لوگ ہی کرتے ہیں ۵ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ (شعراء) ہر وادی (خیال) میں (یوکی) سرگرداں پھرتے رہتے ہیں ۵ اور یہ

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں جنہیں (خود) کرتے نہیں ہیں ۵ سوائے ان (شعراء) کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا

اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہے (یعنی اللہ اور رسول ﷺ کے مدح خواں بن گئے) اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد (ظالموں سے بربان

ظَلَمُوا ۖ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

شعر) انتقام لیا ۵ اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا عنقریب جان میں کے کہ وہ (مرنے کے بعد) کوئی پٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں ۵

أَيُّهَا ۹۳ ۲۷ سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۸ رُكُوعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

طس ۱ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۱ هُدًى

حاسین (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی پہنچ جاتے ہیں) یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۵ (جو) ہدایت ہے اور

وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۲ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

(ایسے) ایمان والوں کے لئے خوشخبری ہے ۵ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۳ إِنَّ الَّذِينَ لَا

اور وہی ہیں جو آخرت پر (بھی) یقین رکھتے ہیں ۵ بھک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّاتْلَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَرِءُونَ ۴

ان کے اعمال (بد ان کی نگاہوں میں) خوشنما کر دیئے ہیں سو وہ (گمراہی میں) سرگرداں رہے ہیں ۵

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

بھی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بُرا عذاب ہے اور بھی لوگ آخرت میں (سب سے) زیادہ نقصان

الْآخِرُونَ ۵ وَإِنَّكَ لَتُلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

انھنے والے ہیں ۵ اور بھک آپ کو (یہ) قرآن بڑے حکمت والے، علم والے (رب) کی طرف سے

عَلَيْهِمْ ۱ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۲ سَاتِيكُمْ

سکھایا جا رہا ہے ۵ (وہ) (تھوڑا دیر کریں) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی اہلیہ سے فرمایا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے ہٹو! عفریب میں تمہارے

مِنْهَا بِخَبْرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشَهَابٍ قَبَسَ لَكُمْ تَصْطَلُونَ ۳

پاس میں سے کوئی خبر لا تا ہوں مثلاً (بھی) میں میں سے) کوئی چمکتا ہوا انگارہ لایا ہوں تاکہ تم (بھی اس کی حرارت سے) تپ اٹھو ۵

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودَىٰ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۴

پھر جب وہ اس کے پاس آ پہنچے تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے جو اس آگ میں (اپنے حجاب نور کی جلی فرما رہا) ہے اور وہ (بھی) جو اسکے آس پاس

وَسُبُّحْنَ اللّٰهَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۸ يٰمُوسٰى اِنَّ اَنَا اللّٰهُ

(اٹوئی جلوس کے پر تو میں) ہے، اور اللہ (ہر قسم کے جسم و مثل سے) پاک ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ۵ اے موسیٰ! بیشک وہ (جلوس فرمانے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۹ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاَهَا تُهْتَزُّ

والا) میں ہی اللہ ہوں جو نہایت غالب حکمت والا ہے ۵ اور (اے موسیٰ!) اپنی داغی (زمین پر) ڈال دو، پھر جب (موسیٰ نے لاٹھی کو زمین پر

كَانَهَا جَانٌّ وَلِي مُدَبِّرٍ اَوَّلًا لَّمْ يَعْقِبْ ۖ يٰمُوسٰى لَا تَخَفْ ۚ قَدْ

ڈالنے کے بعد) اسے دیکھا کہ سانپ کی مانند تیز حرکت کر رہی ہے تو (فطری رد عمل کے طور پر) پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر (بھی) نہ

اِنِّى لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝۱۰ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ

دیکھا (ارشاد ہوا): اے موسیٰ! خوف نہ کرو بیشک پیٹھ پھیرے حضور ذرا نہیں کرتے ۵ مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی

بَدَّلَ حُسْبًا بَعْدَ سُوٍّ ۖ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخُلْ

کے بعد (سے) نیکی سے بدل دیا تو بیشک میں بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہوں ۵ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان

يَدِكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سُوٍّ ۚ فِىْ تِسْعِ

کے اندر ڈالو وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکدار (ہو کر) نکلے گا (یہ دونوں اللہ کی) نو نشانیوں میں (سے)

اٰیٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ ۝۱۲

ہیں۔ (انہیں لے کر) فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ۔ بیشک وہ نافرمان قوم ہیں ۵

فَلَمَّا جَاءَهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً ۙ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳

پھر جب ان کے پاس ہماری نشانیاں واضح اور روشن ہو کر پہنچ گئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ کھلا جادو ہے ۵

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَّعُلُوًّا ۖ

اور انہوں نے ظلم اور تکبر کے طور پر ان کا سراسر انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل ان (نشانوں کے حق ہونے) کا یقین

فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۴ وَلَقَدْ اَتَيْنَا دَاوُدَ

کر چکے تھے۔ پس آپ دیکھئے کہ فساد پھا کرنے والوں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا ۵ اور بیشک ہم نے داؤد

وَسُلَيْمِنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَ الْخَصْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ

اور سلیمان (علیہ السلام) کو (غیر معمولی) علم عطا کیا، اور دونوں نے کہا کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس

كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵ وَوَرِثَ سُلَيْمِنُ دَاوُدَ

نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی ہے ۱۵ اور سلیمان (علیہ السلام)، داؤد (علیہ السلام) کے

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ

جانشین ہوئے اور انہوں نے کہا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی (بھی) سکھائی گئی ہے

كُلِّ شَيْءٍ ۚ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝۱۶ وَحُشِرَ

اور ہمیں ہر چیز عطا کی گئی ہے۔ بیشک یہ (اللہ کا) واضح فضل ہے ۱۶ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لئے ان کے

لِسُلَيْمِنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

شکر جنوں اور انسانوں اور پرندوں (کی تمام جنسوں) میں سے جمع کئے گئے تھے، چنانچہ وہ بغرض نعم و تربیت (ان کی خدمت میں)

يُوزَعُونَ ۝۱۷ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّعْلِ لَقَا نَزْلَةً

روکے جاتے تھے ۱۷ یہاں تک کہ جب وہ (شکر) چوہنیوں کے میدان پر پہنچے تو ایک چوہنی

يَا أَيُّهَا النَّعْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمِنُ وَ

کہنے لگی: اے چوہنیا! اپنی رہائش گاہوں میں داخل ہو جاؤ کہیں سلیمان (علیہ السلام) اور ان کے شکر

جُنُودُهُ ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۸ فَتَبَسَّ ضَاغًا مِّنْ

انہیں کچل نہ دیں اس حال میں کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ۱۸ تو وہ (یعنی سلیمان علیہ السلام) اس (چوہنی) کی بات سے ہنسی کے

قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

ساتھ مسکرائے اور عرض کیا: اے پروردگار! مجھے اپنی توفیق سے اس بات پر قائم رکھ کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاتا

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام فرمائی ہے اور میں ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن سے تو راضی ہوتا ہے

وَأَدْخَلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے خاص قرب والے نیکوکار بندوں میں داخل فرمالے ۵ اور سلیمان (علیہ السلام)

الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدُودَ ۖ أَمْ كَانَ مِنْ

نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے: مجھے کیا ہوا ہے کہ میں ہد ہد کو نہیں دیکھ پا رہا یا وہ (واقعی)

الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَا عَذِيبَ لَهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَا أَذْبَحُ لَهُ

غائب ہو گیا ہے ۵ میں اسے (بغیر اجازت غائب ہونے پر) ضرور سخت سزا دوں گا یا اسے ضرور ذبح کر ڈالوں گا یا وہ میرے پاس

أَوْ لِيَأْتِيَنِي بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَبَكَتْ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

(اپنے بے تصور ہونے کی) واضح دلیل لائے گا ۵ پس وہ تھوڑی ہی دیر (باہر) ٹھہرا تھا کہ اس نے (حاضر ہو کر) عرض کیا: مجھے ایک

أَحْطْتُ بِمَا لَمْ تَحِطُ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَأٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾

ایسی بات معلوم ہوئی ہے جس پر (شاید) آپ مطلع نہ تھے اور میں آپ کے پاس (ملک) سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں ۵

إِنِّي وَجَدْتُ أُمَّرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ

میں نے (وہاں) ایک ایسی عورت کو پایا ہے جو ان (یعنی ملک سبا کے باشندوں) پر حکومت کرتی ہے اور اسے (ملکیت و اقتدار میں)

لَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّيْءِ

ہر ایک چیز بخشش مانی ہے اور اس کے پاس بہت بڑا تخت ہے ۵ میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے بجائے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

سورج کو سجدہ کرتے پایا ہے اور شیطان نے ان کے اعمال (بد) ان کے لئے خوب خوشنما بنا دیئے ہیں اور

عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ إِلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ

انہیں (توحید کی) راہ سے روک دیا ہے سو وہ ہدایت نہیں پا رہے ۵ اس لئے (روکے گئے ہیں) کہ وہ اس اللہ کے حضور سجدہ و ریزہ نہ

الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

ہوں جو آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ (حقائق اور موجودات) کو باہر نکالتا (یعنی ظاہر کرتا) ہے اور ان (سب) چیزوں کو جانتا ہے

مَا تَخْفُونَ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم آشکار کرتے ہو ۵ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں (وہی) عظیم تخت اقدار

الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

کا مالک ہے ۵ (سلیمان علیہ السلام) نے فرمایا: ہم ابھی دیکھتے ہیں کیا تو سچ کہہ رہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں سے ہے ۵

إِذْ هَبُّ بِيكُنِي هَذَا فَالِقَهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانْظُرْ

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے ہٹ آ پھر دیکھ وہ کس بات کی

مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَىٰ

طرف رجوع کرتے ہیں ۵ (ملکہ نے) کہا: اے سردار! میری طرف ایک نملیہ

كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

بزرگ ڈالنا گیا ہے ۵ بیشک وہ (خط) سلیمان (جسے) کی جانب سے (آیا) ہے اور وہ اللہ کے نام سے شروع (کیا گیا) ہے جو بے حد مہربان بڑا

الرَّحِيمُ ﴿٣٠﴾ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ وَأُتُوْنِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ

رحم فرمانے والا ہے ۵ (اسکا مضمون یہ ہے) کہ تم لوگ مجھ پر سر بلندی (کی کوشش) مت کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس آ جاؤ ۵ (ملکہ نے)

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ أَفُتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا

کہا: اے دربار والا! تم مجھے میرے (اس) معاملہ میں مشورہ دو میں کسی کام کا قطعی فیصلہ کرنے والی نہیں ہوں یہاں تک کہ تم میرے پاس

حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةً وَأُولُوا بَأْسٍ

حاضر ہو کر (اس امر کے موافق یا مخالف) گواہی دو ۵ انہوں نے کہا: ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں

شَدِيدٍ ۖ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

مگر تم آپ کے اختیار میں ہے سو آپ (خود ہی) غور کر میں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ۵

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

(ملکہ نے) کہا: بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں اور وہاں کے باعزت

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ

لوگوں کو ذلیل و رسوا کر ڈالتے ہیں اور یہ (لوگ بھی) اسی طرح کریں گے ۵ اور بیشک میں ان کی طرف

إِلَيْهِمْ بِهَدْيَةٍ فَنُظِرَ لَهُ بِمِ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

کچھ تحفہ بھیجے والی ہوں پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا جواب لے کر واپس لوٹتے ہیں ۵ سو جب وہ (قاصد) سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا

جَاءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ أَتَيْدُ وَنَّ بِمَالٍ ۚ فَمَا أَتٰنِ اللّٰهُ خَيْرٌ

(تو سلیمان علیہ السلام نے اس سے) فرمایا: کیا تم لوگ مال و دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس

مِمَّا أَتٰكُمۡ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدْيِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۳۶﴾ إِرْجِعْ

(دولت) سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں عطا کی ہے بلکہ تم ہی ہو جو اپنے تحفہ سے فرحان (اور) نازاں ہو ۵ تو انکے پاس (تحفہ سمیت)

إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَتَيْنَهُمْ بِجُودٍ لَا قَبْلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ

واپس پٹ جاؤ ہم ان پر ایسے لشکروں کے ساتھ (حملہ کرنے) آئیں گے جن سے انہیں مقابلہ (کی طاقت) نہیں ہوگی اور ہم انہیں وہاں

مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صٰغِرُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ

سے بے عزت کر کے اس حال میں نکالیں گے کہ وہ (قیدی بن کر) رسوا ہوں گے ۵ (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا: اے دربار والو! تم میں

أَيُّكُمْ يَأْتِيَنِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾

سے کون اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لاسکتا ہے قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر میرے پاس آجائیں ۵

قَالَ عِفْرِیْتُ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

ایک قوی جینک جن نے عرض کیا: میں اسے آپ کے پاس لاسکتا ہوں قبل اس کے کہ آپ اپنے

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِي

مقام سے انھیں اور بیشک میں اس (کے لانے) پر طاقتور (اور) امانتدار ہوں ۵ (پھر) ایک ایسے شخص نے عرض کیا جس

عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ

کے پاس (۲۷ سہانی) کتاب کا کچھ علم تھا کہ میں اسے آپ کے پاس لاسکتا ہوں قبل اس کے کہ آپ کی نگاہ آپ کی طرف

إِلَيْكَ طَرَفُكَ ۖ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ

لئے (یعنی پلک جھپکنے سے بھی پہلے)، پھر جب (سلیمان جنہ نے) اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا (تو) کہا: یہ میرے

فَضْلٍ رَّابِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ

رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکرگزاری کرتا ہوں یا ناشکری، اور جس نے (اللہ کا) شکر ادا کیا سو وہ محض

فَأِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَabِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۳۰﴾

اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لئے شکر مندی کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے نیاز، کرم فرمانے والا ہے ۵

قَالَ نَكِرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِيْنَ أَمْ تَكُونُ مِنْ

(سلیمان علیہ نے) فرمایا: اس (ملکہ کے امتحان) کیلئے اس کے تخت کی صورت اور ہیئت بدل دو ہم دیکھیں گے کہ آیا وہ (پہچان کی)

الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ

راہ پائی ہے یا ان میں سے ہوتی ہے جو سوجھ بوجھ نہیں رکھتے ۵ پھر جب وہ (ملکہ) آئی تو اس سے کہا گیا: کیا تمہارا تخت اسی طرح کا

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾

ہے وہ کہنے لگی: گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے پہلے ہی (نبوت سلیمان کے حق ہونے کا) علم ہو چکا تھا اور ہم مسلمان ہو چکے ہیں ۵

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ

اور اس (ملکہ) کو اس (معبود باطل) نے (پہلے قول حق سے) روک رکھا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی رہی تھی۔ بیشک وہ

مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ

کافروں کی قوم میں سے تھی ۵ اس (ملکہ) سے کہا گیا: اس محل کے محن میں داخل ہو جا (جس کے نیچے نیکوں پانی کی بہریں چلتی تھیں) پھر جب ملکہ

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

نے اس (مزین بوری فرش) کو دیکھا تو اسے گہرے پانی کا تالاب سمجھا اور اس نے (پانی بچھٹا کر) اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان (جنم)

مَسْدٌ مِّنْ قَوَارِيرٍ ۖ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

نے فرمایا: یہ تو محل کا شیشوں کا گجڑا محن ہے اس (ملکہ) نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! (میں اسی طرح فریب نظر میں جتا تھی) بیشک میں نے اپنی

أَسَلْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

جان پر ظلم کیا اور اب میں سلیمان (ؑ) کی معیت میں اس اللہ کی فرمانبرداری ہوئی ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے ۵ اور بیشک ہم نے قوم ثمود کے

إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ

پاس ان کے (قوی) بھائی صالح (ؑ) کو (غیر بنا کر) بھیجا کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو تو اس وقت دو دوفرتے ہو گئے جو آپس

يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

میں جھگڑتے تھے ۵ (صالح ؑ نے): فرمایا اے میری قوم! تم لوگ بھائی (یعنی رحمت) سے پہلے برائی

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾

(یعنی عذاب) میں کیوں جلدی چاہتے ہو؟ تم اللہ سے بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

قَالُوا أَظِيرُ نَابِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۖ قَالَ ظِيرُكُمْ عِنْدَ

وہ کہنے لگے: ہمیں تم سے (بھی) محبت پہنچی ہے اور اس لوگوں سے (بھی) جو تمہارے ساتھ ہیں (صالح ؑ نے) فرمایا: تمہاری

اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُفْسِدُونَ ﴿۳۷﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ

محسوس (کاسب) اللہ کے پاس (لکھا ہوا) ہے بلکہ تم لوگ فتنہ میں مبتلا کئے گئے ہو ۵ اور (قوم ثمود کے) شہر میں نو سرکردہ

رَاهِطٌ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۳۸﴾ قَالُوا

بیڈر (جو اپنی اپنی جماعتوں کے سربراہ) تھے ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے ۵ (ان سرغنوں نے) کہا: تم

تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا

آپس میں اللہ کی قسم کھا کر عہد کرو کہ ہم ضرور رات کو صالح (ؑ) اور اس کے گھر والوں پر قاتلانہ حملہ کریں گے پھر ان کے وارثوں

شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا

سے کہہ دیں گے کہ ہم ان کی ہلاکت کے موقع پر حاضری نہ تھے اور بیشک ہم سچے ہیں ۵ اور انہوں نے خفیہ سازش کی اور ہم نے

وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

(بھی اس کے توڑ کے لئے) خفیہ تدبیر فرمائی اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی ۵ تو آپ دیکھئے کہ ان کی (مکارانہ) سازش کا

مَكْرِهِمْ أَنَا دَمَرْنَهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾ فَبَلَكَ بِبُيُوتِهِمْ

انجام کیسا ہوا بیشک ہم نے ان (مرداروں) کو اور ان کی ساری قوم کو تباہ و برباد کر دیا۔ سو یہ ان کے گھر دیرین پڑے

خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

ہیں اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ بیشک اس میں اس قوم کے لئے (عبرت کی) نشانی ہے جو علم رکھتے ہیں۔

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ طَإِذْ قَالَ

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات بخشی جو ایمان لائے اور تقویٰ شعار ہوئے اور لوٹ (جہنم) کو (یاد کریں) جب انہوں نے

لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَلَيْسَ لَكُمْ لَتَاتُونَ

اپنی قوم سے فرمایا: کیا تم بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے (بھی) ہو؟ کیا تم اپنی نفسانی خواہش

الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

پوری کرنے کے لئے عورتوں کو پھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو؟ بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ

تو ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے: تم لوٹ کے گھر والوں کو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

اپنی بہن سے نکال دو یہ بڑے پاک باز بنے ہیں۔ پس ہم نے لوٹ (جہنم) کو اور ان کے گھر والوں کو نجات بخشی سوائے ان کی بیوی

إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ قَدْ رَأَيْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

کے کہ ہم نے اسے (عذاب کیسے) پیچھے رہ جانے والوں میں سے مقرر کر لیا تھا۔ اور ہم نے ان پر خوب (پتھروں کی) بارش برسائی

مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ

سو (ان) ڈرے گئے لوگوں پر (پتھروں کی) بارش نہایت ہی بری تھی۔ فرماد دیجئے کہ تمام تعزیمیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اس کے منتخب

عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى ۚ اللَّهُ خَيْرٌ مَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

(برگزیدہ) بندوں پر سلامتی ہو، کیا اللہ ہی بہتر ہے یا وہ (معبودانِ باطلہ) جنہیں یہ لوگ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ

بلکہ وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تمہارے لئے آسانی نص سے پانی اتارا، پھر ہم نے

مَلَكًا فَأَنْبَتْنَاهُ حَدَاقًا بِهَجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَنْ

اس (پانی) سے تازہ اور خوشنما نباتات اُگائے؟ تمہارے لئے ممکن نہ تھا کہ تم ان (ہبات) کے درخت اُگا سکتے۔

تُسَبِّحُوا شَجَرَهَا ۖ عَالِمٌ مَّعَ اللَّهِ ۖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعِدُونَ ۝۶۰

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معبود ہے؟ بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو (راہِ حق سے) پرے ہٹ رہے ہیں ۵

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ

بلکہ وہ کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس کے لئے ہماری پہاڑ بنائے۔

لَهَا رَوَاسِي وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۖ عَالِمٌ مَّعَ اللَّهِ ۖ

اور (کھاری اور شیریں) دو سمندروں کے درمیان آڑ بنائی؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معبود ہے؟

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۶۱ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا

بلکہ ان (کفار) میں سے اکثر لوگ بے علم ہیں ۵ بلکہ وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دعا قبول فرماتا ہے جب وہ

دَعَا وَيكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۖ عَالِمٌ

اسے بھارے اور تکلیف دور فرماتا ہے اور تمہیں زمین میں (پیسے و گوں کا) وارث و جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ

مَعَ اللَّهِ ۖ قَلِيلًا مَّا تَذْكُرُونَ ۝۶۲ أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي

کوئی (اور بھی) معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو ۵ بلکہ وہ کون ہے جو تمہیں خشک و تر (یعنی زمین

ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ

اور سمندر) کی تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے اور جو ہواؤں کو اپنی (باران) رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟

يَدَي رَحْمَتِهِ ۖ عَالِمٌ مَّعَ اللَّهِ ۖ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝۶۳

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معبود ہے؟ اللہ ان (معبودانِ باطلہ) سے برتر ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ۵

أَمَّنْ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ

بلکہ وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر اسی (عمل تخلیق) کو دہرائے گا اور جو تمہیں

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط عَالِمٌ مَّعَ اللَّهِ ط قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

آسمان و زمین سے رزق عطا فرماتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معبود ہے؟ فرما دیجئے: (اے مشرکوا)

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۶۳ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ

اپنی دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو ۵ فرما دیجئے کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں (از خود) غیب کا علم نہیں رکھتے

الْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ط وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝۶۵

سوائے اللہ کے (وہ عالم بالذات ہے) اور نہ ہی وہ یہ خبر رکھتے ہیں کہ وہ (دوبارہ زندہ کر کے) کب اٹھائے جائیں گے ۵

بَلْ اذْكُرْ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ قَف بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۝۶۴

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم (اپنی) انتہاء کو پہنچ کر منقطع ہو گیا مگر وہ اس سے متعلق کھس شک میں ہی (بتلاؤ) ہیں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ۝۶۶ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا

بلکہ وہ اس (کے علم قطعی) سے اندھے ہیں ۵ اور کافر لوگ کہتے ہیں: کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا (مرد مر) سنی ہو جائیں

تُرَبًّا وَ آبَاءُنَا أَیُّنَا لَخَرَجُونَ ۝۶۷ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا

کے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے قبروں میں سے) نکالے جائیں گے ۵ درحقیقت اس کا وعدہ ہم سے

نَحْنُ وَ آبَاءُنَا مِنْ قَبْلُ ۝۶۸ إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

(بھی) کیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے (بھی) یہ اگلے لوگوں کے من گھڑت افسانوں

الْأَوَّلِينَ ۝۶۹ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

کے سوا کچھ نہیں ۵ فرما دیجئے: تم زمین میں سیر و سیاحت کرو پھر دیکھو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝۷۰ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ

مجرموں کا انجام کیسا ہوا ۵ اور (اے حبیب مکرّم!) آپ ان (کی باتوں) پر غمزدہ نہ ہوا کریں اور نہ اس مکر و فریب کے

فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْسِرُونَ ﴿٤٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

باعث جو وہ کر رہے ہیں تنگدلی میں (بتلاء) ہوں اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ) یہ (عذاب آخرت

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ

(کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ فرمادیجئے: کچھ بعید نہیں کہ اس (عذاب) کا کچھ حصہ تمہارے نزدیک ہی آ پہنچے

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ

ہو جسے تم بہت جلد طلب کر رہے ہو اور بیشک آپ کا رب لوگوں پر فضل (فرمائیے)

عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

وانا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے اور بیشک آپ کا رب ان (ہاتوں) کو ضرور جانتا ہے جو

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٤﴾ وَمَا مِنْ

ان کے سینے (اندر) چھپائے ہوئے ہیں اور (ان ہاتوں کو بھی) جو یہ آشکار کرتے ہیں اور آسمان اور

غَايِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِنَّ

زمین میں کوئی (بھی) پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) روشن کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے اور بیشک

هَذَا الْقُرْآنُ يَقْصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ

یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے وہ بیشتر چیزیں بیان کرتا ہے جن میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اختلاف کرتے ہیں اور بیشک یہ ہدایت ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾

اور بیشک آپ کا رب ان (مومنوں اور کافروں) کے درمیان اپنے حکم (عدل) سے فیصلہ فرمائیگا اور وہ غالب ہے بہت جانتے والا ہے اور

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٤٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

پس آپ اللہ پر محروسہ کریں بیشک آپ صریح حق پر (قائم اور فائز) ہیں اور بیشک آپ نہ (توحیات ایمانی سے محروم) مردوں کو (حق کی بات) نہ سکتے

الْمَوْتِ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

جس اور نہ ہی (ایسے) بہروں کو (ہدایت کی) پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ (غیب کفر کے باعث ہدایت سے) پیٹھ پھیر کر (قبول حق سے) روگرداں ہو رہے ہوں ۵

وَمَا أَنْتَ بِهَدِي الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَّتِهِمْ ۖ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا

اور نہ ہی آپ (دل کے) اندھوں کو ان کی گمراہی سے (بجا کر) ہدایت دینے والے ہیں، آپ تو (فی الحقیقت) انہی کو سناتے ہیں جو

مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

(آپ کی دعوت قبول کر کے) ہماری آیتوں پر ایمان لے آتے ہیں سو وہی لوگ مسلمان ہیں ﴿۸۱﴾ اور جب ان پر (عذاب کا)

عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَاهُمُ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ فَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۚ

فرمان پورا ہونے کا وقت آ جائے گا تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کھٹکو

النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِّنْ

کرے گا کیونکہ لوگ ہماری نشانوں پر یقین نہیں کرتے تھے ۵ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ان لوگوں کا (ایک ایک)

كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّنْ يُكْذِبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

گروہ جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے سو وہ (اکٹھا چنے کے لئے آگے کی طرف سے) روکے جائیں گے ۵

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا

یہاں تک کہ جب وہ سب (مقام حساب پر) پہنچیں گے تو ارشاد ہوگا کیا تم (بغیر غور و فکر کے) میری آیتوں کو جھٹلاتے تھے حالانکہ تم (اپنے ناموں) علم

عِلْمًا مَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا

سے انہیں کا مذہب بھی نہیں تھے یا (تم خود ہی مآذ) اس کے علاوہ اور کیا (سبب) تھا جو تم (حق کی تکذیب) کیا کرتے تھے ۵ اور ان پر (الحق) کو عذاب پورا

ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ

ہو چکا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے رہے سو وہ (جواب میں) کچھ بول نہ سکیں گے ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس

لَيْسَكُنَّ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

میں آرام کر سکیں اور دن کو (امور حیات کی نگرانی کے لئے) روشن (یعنی اشیاء کو دکھانے اور سمجھانے والے) بنایا۔ بیشک اس میں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ

ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ۵ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو وہ (سب لوگ) گھبرا جائیں گے جو

فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلُّ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر جنہیں اللہ چاہے گا (نہیں گھبرائیں گے) اور سب اس کی بارگاہ میں عاجزی کرتے

أَتَوْهُ دُخْرَيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَمْدًا وَ

ہوئے حاضر ہوں گے ۵ اور (اسے انسان!) تو پہاڑوں کو دیکھے گا تو خیال کرے گا کہ جسے ہوئے ہیں حارہ تک وہ بادل کے اڑنے

هِيَ تَرْمِثُ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ

کی طرح اڑ رہے ہوں گے۔ (یہ) اللہ کی کارگیری ہے جس نے ہر چیز کو (حکمت و تدبیر کے ساتھ) مضبوط و مستحکم بنا رکھا ہے۔

شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

بلکہ وہ ان سب (کاموں) سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو ۵ جو شخص (اس دن) نکلے کر آئے گا اس

فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فِرْعَ يَوْمٍ اٰمِنُونَ ﴿۸۹﴾ وَ

کے لئے اس سے بہتر (جزا) ہوگی اور وہ لوگ اس دن گمراہی سے محفوظ و مامون ہوں گے ۵ اور

مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۚ هَلْ

جو شخص برائی لے کر آئے گا تو ان کے منہ (دوزخ کی) آگ میں اونٹ سے ڈالے جائیں گے۔

تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾ اِنَّا اٰمَرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

بس تمہیں وہی بدلہ دیا جائیگا جو تم کیا کرتے تھے ۵ (آپ ان سے فرما دیجئے کہ) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس صبر

رَبِّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۚ وَ

(مکہ) کے رب کی عبادت کرو جس نے اسے عزت و حرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اُسی کی (ملک) ہے اور مجھے

اٰمَرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۚ

(یہ) حکم (بھی) دیا گیا ہے کہ میں (اللہ کے) فرمانبرداروں میں رہوں ۵ نیز یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناتا رہوں

فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

سو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لئے راہِ راست اختیار کی اور جو بہکا رہا تو آپ فرمادیں

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرَ يَكُم

کہ میں تو صرف ڈر ستانے والوں میں سے ہوں اور آپ فرمادیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں وہ عنقریب تمہیں

آیتہ فتح عرفونہا ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

اپنی نش نیاں دکھ دے گا سو تم انہیں پہچان لو گے، اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم انجام دیتے ہو

آیات ۸۸ ۲۸ سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۲۹ رُكُوعَانِ ۹

۹ رُكُوع

سورة القصص کی ہے

آیات ۸۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

طَسَمَ ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ نَتْلُو عَلَيْكَ

طا سین طیم ۵ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۵ (اے حبیبِ مکرم!) ہم آپ پر موسیٰ (علیہ السلام)

مِنْ نَبِيٍّ مُّوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۳

اور فرعون کے حقیقت پر مبنی حال میں سے ان لوگوں کے لئے کچھ پڑھ کر سناتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ۵

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيْعًا

بیشک فرعون زمین میں سرکش و حکمران (یعنی آمر مطلق) ہو گیا تھا اور اس نے اپنے (ملک کے) باشندوں کو (مختلف) فرقوں (اور گروہوں)

يَسْتَضَعِفُ طَا يَفَةً مِنْهُمْ يَذَّيْحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ

میں بانٹ دیتا تھا اس نے ان میں سے ایک گروہ (یعنی بنی اسرائیل کے عوام) کو کمزور کر دیا تھا کہ انکے لڑکوں کو (انکے مستقبل کی طاقت

نِسَاءَهُمْ ۴ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۵ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ

کچلنے کیلئے) ذبح کر ڈالتا اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا تھا، بیشک وہ فساد انگیز لوگوں میں سے تھا ۵ اور ہم چاہتے تھے کہ ہم ایسے

عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجَّعَهُمْ أَيسَةً وَ

لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں (حقوق اور آزادی سے محرومی اور ظلم و استحصال کے باعث) کمزور کر دیئے گئے تھے اور انہیں

نَجَّعَهُم الْوَارِثِينَ ۝ وَنُكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ

(مظلوم قوم کے) رہبر و پیشوا بنادیں اور انہیں (ملکی تخت کا) وارث بنادیں ۝ اور ہم انہیں ملک میں حکومت و اقتدار بخشیں

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝

اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کی فوجوں کو وہ (انقلاب) دکھادیں جس سے وہ ڈرا کرتے تھے ۝

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۚ فَإِذَا اخْضَتْ عَلَيْهِ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ تم انہیں دودھ پلاتی رہو پھر جب تمہیں ان پر (قتل کر دیئے جانے

فَالْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَيْنَاهُ

کا) اندیشہ ہو جائے تو انہیں دریا میں ڈال دینا اور نہ تم (اس صورتحال سے) خوفزدہ ہونا اور نہ رنجیدہ ہونا بیشک ہم انہیں تمہاری

إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالتقطه آل

طرف واپس لے لیں گے اور انہیں رسولوں میں (شامل) کرنے والے ہیں ۝ پھر فرعون کے گھر والوں نے

فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

انہیں (دریا سے) اٹھالیا تاکہ وہ (مشیت الہی سے) ان کے لئے دشمن اور (باعث) غم ثابت ہوں۔ بیشک فرعون

وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ

اور ہامان اور ان دونوں کی فوجیں سب خطا کار تھے ۝ اور فرعون کی بیوی نے (موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر) کہا

قُرْتُ عَيْنِي لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۚ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

کہ (یہ بچی) میری اور تیری آنکھ کے لئے ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرو شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ

ہم اس کو بیٹا بنالیں اور وہ (اس تجویز کے انجام سے) بے خبر تھے ۝ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل (صبر سے)

أَمْرُ مُوسَىٰ فِرْعَا۟نَ إِنَّ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهٖ لَوَلَا اَنْ رَبَّنَا

خالی ہو گیا، قریب تھا کہ وہ (اپنی بے قراری کے باعث) اس راز کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل پر میر و سکون کی

عَلٰی قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ

تو ت نہ اتارتے تاکہ وہ (وعدہ الہی پر) یقین رکھنے والوں میں سے رہیں ۱۰ اور (موسیٰ چھہ کی والدہ نے) ان کی بہن سے کہا

قُصِيْهِ فَبَصَّرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَهَمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۱

کہ (ان کا حال معلوم کرنے کے لئے) ان کے پیچھے جا کر سودہ انہیں دور سے دیکھتی رہی اور وہ لوگ (بالکل) بے خبر تھے ۱۱

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْبَرٰضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ

اور ہم نے پہلے ہی سے موسیٰ (چھہ) پر دانیوں کا دودھ حرام کر دیا تھا سو (موسیٰ چھہ کی بہن نے) کہا: کیا میں تمہیں

عَلٰی اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَہٗ لَكُمْ وَهَمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝۱۲

ایسے گمراہوں کی نشاندہی کروں جو تمہارے لئے اس (بچے) کی پرورش کر دیں اور وہ اس کے خیر خواہ (بھی) ہوں ۱۲

فَرَدَدْنٰہٗ اِلٰی اُمِّہٖ کِی تَقْرَ عَیْنُہَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ

پس ہم نے موسیٰ (چھہ) کو (پس) ان کی والدہ کے پاس لوٹا دیا تاکہ ان کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ رنجیدہ

وَعَدَ اللّٰہُ حَقٌّ وَّلٰکِنْ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَلَمَّا

نہ ہوں اور تاکہ وہ (یقین سے) جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۱۳ اور جب

بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَاُسْتَوٰی اَتٰیْنٰہُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّكَذٰلِکَ

موسیٰ (چھہ) اپنی جوانی کو پہنچ گئے اور (سن) اعتدال پر آ گئے تو ہم نے انہیں حکم (نبوت) اور علم و دانش سے نوازا،

نَجَزٰی الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴ وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰی حَیْنٍ

اور ہم نیکوکاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں ۱۴ اور موسیٰ (چھہ) قہر (مصر) میں داخل ہوئے اس حال میں کہ شہر کے

غَفْلَةٍ مِّنْ اَہْلِہَا فَوَجَدَ فِیْہَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۝۱۵

بہشتدے (نیند میں) غافل پڑے تھے۔ تو انہوں نے اس میں دو مردوں کو باہم لڑتے ہوئے پایا یہ (ایک) تو ان کے (اپنے)

هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي

گروہ (بنی اسرائیل) میں سے تھا اور یہ (دوسرا) ان کے دشمنوں (قوم فرعون) میں سے تھا پس اس شخص نے جو انہی کے

مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۚ فَوَكَزَهُ مُوسَى

گروہ میں سے تھا آپ سے اس شخص کے خلاف مدد طلب کی جو آپ کے دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے

فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ

مکا، مارتا تو اس کا کام تمام کر دیا (پھر) فرمانے لگے یہ شیطان کا کام ہے (جو مجھ سے سرزد ہوا ہے)، بیشک وہ صریح

مُضِلٌّ مُّبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

بہکانے والا دشمن ہے ۝ (موسیٰ علیہ السلام) عرض کرنے لگے: اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو تو مجھے معاف

فَغْفِرَ لَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا

فرما دے پس اس نے انہیں معاف فرمادیا، بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۝ (مزید) عرض کرنے لگے: اے میرے

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ

رب! اس سبب سے کہ تو نے مجھ پر (اپنی مغفرت کے ذریعہ) احسان فرمایا ہے اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ۝ پس

فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے اس شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی اس انتظار میں (کہ اب کیا ہوگا؟) تو دفعۃً وہی شخص جس نے آپ سے

بِأَلَامٍ مِّنْ يَّسْتَصْرِحُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَعَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝

گزشتہ روز مدد طلب کی تھی آپ کو (دوبارہ) امداد کیلئے پکار رہا ہے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے کہا: بیشک تو صریح گمراہ ہے ۝

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لِّهَا لَا

سو جب انہوں نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو پکڑیں جو ان دونوں کا دشمن ہے تو وہ

قَالَ يَمُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا

یوں اٹھا: اے موسیٰ! کیا تم مجھے (بھی) قتل کرنا چاہتے ہو جیسا کہ تم نے کل ایک

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا

سوا انہوں نے دونوں (کے ریوڑ) کو پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف پلٹ گئے اور عرض کیا: اے رب! میں ہر اس

أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۳﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْسِيً

بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں ۵ پھر (تھوڑی دیر بعد) ان کے پاس ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) آئی جو

عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ

شرم و حیا (کے انداز) سے چل رہی تھی۔ اس نے کہا: میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ وہ آپ کو اس (محنت) کا معاوضہ دیں

أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لَا

جو آپ نے ہمارے لئے (بکریوں کو) پانی پلایا ہے۔ سو جب موسیٰ (جسے) ان (لڑکیوں کے والد شعیب علیہ السلام) کے پاس آئے

قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ

اور ان سے (بچ گئے) واقعات بیان کئے تو انہوں نے کہا: آپ خوف نہ کریں آپ نے ظالم قوم سے نجات پالی ہے ۵ ان میں سے ایک

إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرُهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنْ اسْتَأْجَرْتَ

(لڑکی) نے کہا: اے (میرے) والد کرایہ! انہیں (اپنے پاس مزدوری) پر رکھ لیں بیشک بہترین شخص جسے آپ مزدوری پر رکھیں وہی

الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى

ہے جو طاقتور و امانتدار ہو (اور یہ اس ذمہ داری کے اہل ہیں) ۵ انہوں نے (موسیٰ علیہ السلام) سے) کہا: میں چاہتا ہوں

ابْنَتِي هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمْنِي حَبْجَ ۖ فَإِنْ

کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح آپ سے کر دوں اس (نہر) پر کہ آپ آٹھ سال تک میرے

أَتَمَّتْ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ

پاس اجرت پر کام کریں پھر اگر آپ نے دس (سال) پورے کر دیئے تو آپ کی طرف سے (احسان) ہو گا

عَلَيْكَ ۖ سَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾

اور میں آپ پر مشقت نہیں ڈالنا چاہتا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے نیک لوگوں میں سے پائیں گے ۵

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيُّهَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: یہ (معاہدہ) میرے اور آپ کے درمیان (طے) ہو گیا، دو میں سے جو مدت بھی میں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا

پوری کروں سو مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا، اور اللہ اس (بات) پر جو ہم کہہ رہے ہیں تکبان ہے ۵ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مقررہ

قَضَىٰ مُوسَىٰ الْاَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ النَّاسِ مِنْ جَانِبِ

مدت پوری کر لی اور اپنی اہلیہ کو لے کر چلے (تو) انہوں نے طور کی جانب سے ایک آگ دیکھی (وہ فعلہ حسن مطلق تھا جس کی

الطُّورِ نَارًا ۚ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

طرف آپ کی طبیعت مانوس ہو گئی) انہوں نے اپنی اہلیہ سے فرمایا: تم (یہیں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں تمہارے

لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ

لے اس (آگ) سے کچھ (اسکی) خبر لوں (جس کی تلاش میں مدتوں سے سرگرداں ہوں) یا آتش (سوزاں) کی کوئی چنگاری

تَصْطَلُونَّ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ

(لادوں) تاکہ تم (بھی) تپ اٹھو ۵ جب موسیٰ (علیہ السلام) وہاں پہنچے تو وادی (طور) کے دائیں کنارے سے

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُّوسَىٰ إِنِّي أَنَا

با برکت مقام میں (واقع) ایک درخت سے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۰﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا

(جو) تمام جہانوں کا پروردگار (ہوں) ۵ اور یہ کہ اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دو پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدَبِّرًا لَّمْ يَعْقِبْ ۖ يُّوسَىٰ أَقْبِلْ

اسے دیکھا کہ وہ تیز لہراتی تڑپتی ہوئی حرکت کر رہی ہے گویا وہ سانپ ہو، تو پیٹھ پھیر کر چل پڑے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، (نہ

وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِينَ ﴿۳۱﴾ أَسْلُكُ يَدَكَ فِي

آئی) اے موسیٰ! سامنے آؤ اور خوف نہ کرو، بیشک تم امان یافتہ لوگوں میں سے ہو ۵ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو

جَبَبِكَ تَخْرُجُ بَيِّضًا مِّنْ غَيْرِ سَوْءٍ ۚ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ

وہ بغیر کسی عیب کے سفید چھکار ہو کر نکلے گا اور خوف (دور کرنے کی غرض) سے اپنا بازو اپنے

جَنَاحِكَ مِنَ الرَّهْبِ ۚ فَذُنُوكَ بِرُهَانٍ مِّنْ رَبِّكَ إِلَىٰ

(بچنے کی) طرف سیکڑ لو پس تمہارے رب کی جانب سے یہ دو دستیں فرعون اور اس کے درباریوں

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

کی طرف (بھیجنے اور مشہدہ کرانے کے لئے) ہیں، بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا:

رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾

اے پروردگار! میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ۵

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا

اور میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) وہ زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہیں سو انہیں میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے کہ وہ میری

يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنُنْصِرُ

تصدیق کریں گے میں اس بات سے (بھی) ڈرتا ہوں کہ (وہ) لوگ مجھے جھٹلائیں گے ۵ ارشاد فرمایا: ہم تمہارا ہار و تمہارے بھائی کے ذریعے

عَصَدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ

مضبوط کر دیں گے اور ہم تم دونوں کیلئے (لوگوں کے دلوں میں اور تمہاری کادشوں میں) حبوت و غلبہ پیدا کئے دیتے ہیں۔ سو وہ ہاری نشانوں کے

إِلَيْكُمْ بِآيَاتِنَا ۖ أَنْتُمْ وَأَمِّنَّا ۚ اتَّبِعْكُمْ الْغٰلِبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

جب سے تم تک (گزند پہنچانے کیلئے) نہیں پہنچ سکیں گے تم دونوں اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے غالب رہیں گے ۵ پھر جب

جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس ہماری واضح اور روشن نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ تو من گڑھت

مُفْتَرٰى وَمَا سِيعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۤءِنَا الْاَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾

جادو کے سوا (کچھ) نہیں ہے۔ اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے آباء و اجداد میں (کبھی) نہیں سنی تھیں ۵

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٰٓ أَعْلَمُ بِمَنۢ جَاءَ بِٱلْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِہٖ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میرا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور

وَمَنۢ تَكُونُ لَهُۥ عَاقِبَةُ ٱلْدَّارِ ۖ إِنَّہٗ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿۳۷﴾

اس کو (بھی) جس کے لئے آخرت کے گھر کا انجام (بہتر) ہوگا، بیشک ظالم فلاح نہیں پائیں گے ۵

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یَاۤیُّہَا ٱلْمَلَآٓءِکَہُ مَا عَلِمْتُ لَکُم مِّنۢ إِلَٰہٍۭ

اور فرعون نے کہا: اے درباریو! میں تمہارے لئے اپنے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان! میرے

غَیْرِیؕ فَآوَدُّۤیۡ لِیہَا مِّنۢ عَلَی ٱلصَّیِّئِۖ فَاَجْعَلۡ لِّی صَرَحًا

نئے گارے کو آگ کا (کچھ ایشیں کا) دئے پھر میرے لئے (ان سے) ایک اونچی عمارت تیار کر شاید میں

لَعَلَّیٓ أَظْلِمُۤ اِلَیۤ اِلَٰہِ مُوسٰیؕ وَ اِنِّیۡ لَا ظَنُّہٗۤ مِّنَ ٱلْکٰذِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾

(اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے خدا تک رسائی پاسکوں، اور میں تو اس کو جھوٹ بولنے والوں میں گمان کرتا ہوں ۵

وَ اَسْتَکْبِرُہٗۤ وَ جُنُودَہٗۤ فِی ٱلْاَرْضِ بِغَیْرِ ٱلْحَقِّ وَ ظَنُّوۡا

اور اس (فرعون) نے خود اور اس کی فوجوں نے ملک میں ناحق تکبر و سرکشی کی اور یہ گمان کر بیٹھے کہ وہ

اَنَّهُمۡ اِلَیۡنَا لَا یُرْجَعُونَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰہُ وَ جُنُودَہٗۤ فَتَبَدَّدْنٰہُمۡ

ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے ۵ سو ہم نے اس کو اور اس کی فوجوں کو (عذاب میں) پکڑ لیا اور

فِی ٱلْیَمِّؕ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ جَعَلْنٰہُمۡ

ان کو دریا میں پھینک دیا تو آپ دیکھئے کہ ظالموں کا انجام کیسا (عبرت ناک) ہوا ۵ اور ہم نے انہیں (دوزخیوں کا)

اٰیۡۃً یَّدْعُونَ اِلَی ٱلنَّارِؕ وَ یَوْمَ ٱلْقِیَمَۃِ لَا یُنْصَرُونَ ﴿۴۱﴾

پیشوا بنا دیا کہ وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی ۵

وَ اَتَّبَعْنٰہُمْ فِی ہٰذِہِ ٱلدُّنْیَا لَعْنَةُ ۚ وَ یَوْمَ ٱلْقِیَمَۃِ هُمۡ

اور ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں (بھی) لعنت لگا دی اور قیامت کے دن (بھی) وہ بدحال لوگوں

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿۳۲﴾ وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ

میں (شمار) ہوں گے اور چٹک ہم نے اس (مورتِ حال) کے بعد کہ ہم پہلی (نافرمان)

بَعْدَ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بِصَاحِبِ النَّاسِ وَهَدَىٰ

قوموں کو ہلاک کر چکے تھے موسیٰ (ﷺ) کو کتابِ عطا کی جو لوگوں کے لئے (خزائن) بصیرت اور ہدایت و رحمت تھی،

وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

تاکہ وہ نصیحت قبول کریں اور آپ (اس وقت طور کی) مغربِ جانب (تو موجود) نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (ﷺ) کی طرف حکم

إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۳۴﴾

(رسالت) بھیجا تھا، اور نہ (عی) آپ (ان ستر افراد میں شامل تھے جو موسیٰ (ﷺ) کی) گواہی دینے والوں میں سے تھے ☆ ۵

وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ

لیکن ہم نے (موسیٰ (ﷺ) کے بعد کے بعد دیکھ کر) کئی قومیں پیدا فرمائیں پھر ان پر طویل مدت گزر گئی اور نہ (عی) آپ (موسیٰ

ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا

اور شعبہ (بائیں کی طرح) اہل مدین میں مقیم تھے کہ آپ ان پر ہماری آیتیں پڑھ کر سنا رہے ہوں لیکن ہم ہی (آپ کو) اخبارِ غیب سے

كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۳۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا

میں (فرما کر) مبعوث فرمانے والے ہیں اور نہ (عی) آپ طور کے کنارے (اس وقت موجود) تھے جب ہم نے (موسیٰ (ﷺ) کو) ندا

وَلَكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ مِّنْ

فرمانی مگر (آپ کو) ان تمام احوالِ غیب پر مطلع فرمانا) آپ کے رب کی جانب سے (خصوصی) رحمت ہے تاکہ آپ (ان واقعات سے) باخبر ہو

نَذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ لَا أَن

(کہ) اس قوم کو (عذاب الہی سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں اور (ہم

نُصِيبُهُمْ مُّصِيبَةً بِّمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا

کوئی رسوا نہ بھیجتے) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے اعمالِ بد کے باعث جو انہوں نے خود انجام

لَوْلَا أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ رَسُولًا فَتَّبِعَ آيَتِكَ وَنَكُونُ

دیئے تو وہ یہ نہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاتے ۵ پھر جب ان کے پاس ہمارے حضور سے حق آیا پہنچا (تو) وہ کہنے لگے کہ اس (رسول) کو ان

لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا

(نشانوں) جیسی (نشانیاں) کیوں نہیں دی گئیں جو موسیٰ (جس) کو دی گئیں تھیں؟ کیا انہوں نے ان (نشانوں) کا انکار نہیں کیا تھا جو

أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوا سِحْرَانِ تَظْهَرَا ۖ وَقَالُوا

اس سے پہلے موسیٰ (جس) کو دی گئی تھیں؟ وہ کہنے لگے کہ دونوں (قرآن اور تورات) جادو ہیں (جو) ایک دوسرے کی تائید و موافقت

إِنَّا بِكُمْ لَفِرُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ فَاتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ

کہتے ہیں، اور انہوں نے کہا کہ ہم (ان) سب کے منکر ہیں ۵ آپ فرمادیں کہ تم اللہ کے حضور سے کوئی (اور) کتاب لے آؤ

أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ ۚ إِنَّ كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۹﴾ فَإِنْ

جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت دال ہو (تو) میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم (اپنے الزامات میں) سچے ہو ۵ پھر اگر

لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا يُتَّبَعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَ

وہ آپ کا ارشاد قبول نہ کریں تو آپ جان میں (کہ ان کے لئے کوئی حجت باقی نہیں رہی) وہ محض اپنی خواہشات

مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ

کی پیروی کرتے ہیں، اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی جانب سے ہدایت کو چھوڑ کر

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ

اپنی خواہش کی پیروی کرے۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ اور درحقیقت ہم ان کے لئے پے درپے

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ اتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

(قرآن کے) فرمان بھیجتے رہے تا کہ وہ نصیحت قبول کریں ۵ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب عطا کی تھی وہ (اسی ہدایت

مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا

کے تلس میں اس (قرآن) پر (بھی) ایمان رکھتے ہیں اور جب ان پر (قرآن) پڑھا کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر

امنا پہ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿۵۳﴾

ایمان لائے بیشک یہ ہمارے رب کی جانب سے حق ہے حقیقت میں تو ہم اس سے پہلے ہی مسلمان (یعنی فرمانبردار) ہو چکے تھے

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرُهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَآوَيْدُ رَعُودٍ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائیگا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ برائی کو بھائی کے

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۵۴﴾ وَإِذَا

ذریعے دفع کرتے ہیں اور اس عطا میں سے جو ہم نے انہیں بخشی خرچ کرتے ہیں اور جب وہ کوئی بیہودہ بات

سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا إِنَّا عِبَادُكُمْ

سننے میں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، تم پر سلامتی ہو

أَعِبَالُكُمْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿۵۵﴾ إِنَّكَ

ہم جاہلوں (کے فکر و عمل) کو (اپنا) نہیں چاہتے (گو یا اس کی برائی کے عوض ہم اپنی اچھائی کیوں چھوڑیں) حقیقت یہ ہے کہ جسے آپ

لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

(ہدایت پر لانا) چاہتے ہیں اسے صاحب ہدایت آپ خود نہیں بناتے، بلکہ (یوں ہوتا ہے کہ) جسے (آپ چاہتے ہیں اسی کو) اللہ چاہتا ہے

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ

(اور آپ کے ذریعے) صاحب ہدایت بنا دیتا ہے اور وہ ہدایت کی پہچان رکھنے والوں سے خوب واقف ہے اور (قدرنا شناس) کہتے

مَعَكَ نَتَّخِطُ مِنْ أَرْضِنَا ۖ أَوَلَمْ نَكُنْ لَهُمْ حَرَمًا

ہیں کہ اگر ہم آپ کی معیت میں ہدایت کی پیروی کر لیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے کیا ہم نے انہیں (اس) امن والے

أَمْنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ شَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رَّزَقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ

حرم (محرک جو آپ ہی کا وطن ہے) میں نہیں بسایا جہاں ہماری طرف سے رزق کے طور پر (دنیا کی ہر سمت سے) ہر جنس کے پھل پہنچائے

لٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قُرْيَةٍ

جاتے ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ یہ سب کچھ کس کے صدف سے ہو رہا ہے) اور ہم نے کتنی ہی (ایسی)

بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فَبَلَغَتْ مَسْكِنَهُمْ لَمْ تَسْكَنْ مِنْ بَعْدِ هُمْ

بستیوں کو برباد کر ڈالا جو اپنی خوشحال معیشت پر غرور و ناشکری کر رہی تھیں تو یہ ان کے (تباہ شدہ) مکانات ہیں جو ان کے بعد بھی

إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم، اور (آخر کار) ہم ہی وارث و مالک ہیں اور آپ کا رب بستیوں کو تباہ

مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَاسُورًا لَا يَتْلُو عَلَيْهِمْ

کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ اس کے بڑے مرکزی شہر (Capital) میں وغیرہ بھیج دے جو ان پر ہماری

إِلْتِنَاجًا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿۵۹﴾

آیتیں تلاوت کرے اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر اس حال میں کہ وہاں کے مکین ظالم ہوں

وَمَا أَوْتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا

اور جو چیز بھی تمہیں عطا کی گئی ہے سو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی رونق و زینت ہے۔ مگر جو چیز (ابھی)

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَفَسَنْ

اللہ کے پاس ہے وہ (اس سے) زیادہ بہتر اور دائمی ہے۔ کیا تم (اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے؟ کیا وہ شخص جس سے ہم نے کوئی

وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ كَسَنُ مَّتَّعْنَاهُ مَتَّاعٌ

(آخرت کا) اچھا وعدہ فرمایا ہو پھر وہ اسے پانے والا ہو جائے، اس (بد نصیب) کی مثل ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۶۱﴾

سامان سے نوازا ہو پھر وہ (کفرانِ نعمت کے باعث) روز قیامت (عذاب کیسے) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو جائے؟

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ

اور جس دن (اللہ) انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال

تَرْعُمُونَ ﴿۲۲﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

کیا کرتے تھے؟ وہ لوگ جن پر (عذاب کا) فرمان ثابت ہو چکا کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کمرہ کیا

هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا

تھا ہم نے انہیں (اسی طرح) گمراہ کیا تھا جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوئے تھے، ہم ان سے بیزاری ظاہر کرتے ہوئے تیری طرف

إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِلَّا نَا يَعْبُدُونَ ﴿۲۳﴾ وَقِيلَ ادْعُوا

متوجہ ہوتے ہیں اور وہ (درحقیقت) ہماری پرستش نہیں کرتے تھے (بلکہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیروی تھے) اور (ان سے) کہا

شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُم فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا

جائے گاتم اپنے (خود ساخت) شریکوں کو بلاؤ سو وہ انہیں پکاریں گے پس وہ (شریک) انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور وہ لوگ

الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

عذاب کو دیکھ میں گے کاش! وہ (دنیا میں) راہ ہدایت پا چکے ہوتے ۵ اور جس دن (اللہ) انہیں پکارے گا

فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ

تو وہ فرمائے گا: تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ ۵ تو ان پر اس دن خبریں پوشیدہ

الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۶﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ

ہو جائیں گی سو وہ ایک دوسرے سے پوچھ (بھی) نہ سکیں گے ۵ لیکن جس نے توبہ کر لی

وَأَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿۲۷﴾

اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یقیناً وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو گا ۵

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور چاہتا ہے منتخب فرما لیتا ہے، ان (منکر اور مشرک) لوگوں کو (اس امر میں) کوئی مرضی اور اختیار

سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا

حاصل نہیں ہے۔ اللہ پاک ہے اور بالاتر ہے ان (باطل معبودوں) سے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک گردانتے ہیں ۵ اور آپ کا رب ان

تَكُنْ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٢٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

(تمام باتوں) کو جانتا ہے جو ان کے سینے (اپنے اندر) چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ وہ آشکار کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے اس کے

هُوَ لَهُ الْحَصْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ

سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں ساری تعریفیں اسی کے لئے ہیں، اور (حقیقی) حکم و فرمانروائی (بھی) اسی کی ہے اور تم

تُرْجَعُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ

اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے؟ فرما دیجئے: ذرا اتنا بتاؤ کہ اگر اللہ تمہارے اوپر روز قیامت تک

سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنَ اللَّهِ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمُ بِضِيَاءٍ

بیش رات طاری فرما دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں روشنی دے۔ کیا تم

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٣١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

(یہ باتیں) سنتے نہیں ہو؟ فرما دیجئے: ذرا یہ (بھی) بتاؤ کہ اگر اللہ تمہارے اوپر

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنَ اللَّهِ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمُ

روز قیامت تک بیش دن طاری فرما دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں رات

بَلِيلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ﴿٣٢﴾ أَفَلَا تَبْصُرُونَ ﴿٣٣﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ

لا دے کہ تم اس میں آرام کر سکو، کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے

جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو اور (دن میں) اس کا فضل (روزی) تلاش

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

کر سکو اور تاکہ تم شکر گزار بنو؟ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا تو ارشاد فرمائے گا کہ میرے

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ

وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال کرتے تھے؟ اور ہم ہر امت سے ایک گواہ نکالیں گے پھر

كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدٌ افْقَلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ

ہم (کفار سے) کہیں گے کہ تم اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ ہی کی ہے اور ان

لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۴۵﴾ إِنَّ قَارُونَ

سے وہ سب (ہاتیں) جاتی رہیں گی جو وہ جھوٹ بانٹھا کرتے تھے ۵ بیشک قارون موسیٰ (علیہ السلام) کی

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ

قوم سے تھا پھر اس نے لوگوں پر سرکشی کی اور ہم نے اسے اس قدر خزانے عطا کئے تھے کہ اس کی

مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزَ بِالْعُصْبَةِ أُولِی الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ

کنجیوں (اٹھاتا) ایک بڑی طاقتور جماعت کو دشوار ہوتا تھا جبکہ اس کی قوم نے اس سے کہا تو

لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۴۶﴾ وَابْتَغِ

(خوشی کے مارے) غرور نہ کر بیشک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ اور تو اس (دوست) میں

فِي مَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ

سے جو اللہ نے تجھے دے رکھی ہے آخرت کا کمر طلب کر، اور دنیا سے (بھی) اپنا حصہ نہ بھول اور تو (لوگوں

الدُّنْيَا وَآخِرَتٍ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ

سے دنیا ہی) احسان کر جیسا احسان اللہ نے تجھ سے فرمایا ہے اور ملک میں (ظلم، ارتکاز اور استحصال کی

فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۴۷﴾ قَالَ إِنَّمَا

صورت میں) فساد انگیزی (کی راہیں) تلاش نہ کر، بیشک اللہ فساد پیا کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا وہ کہنے لگا: ☆ مجھے تو یہ

أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ

مال صرف اس (کسی) علم و ہنر کی بنا پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ اللہ نے واقعہ اس سے پہلے بہت ہی ایسی

أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ

قوموں کو ہلاک کر دیا تھا جو طاقت میں اس سے کہیں زیادہ سخت تھیں اور (مال و دولت اور افرادی قوت کے) جمع کرنے میں کہیں زیادہ

أَكْثَرُ جَعًا ۖ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٨﴾

(آگے) نہیں، اور (بوقت ہلاکت) مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں (حریدہ تحقیق یا کوئی عذر اور سبب) نہیں پوچھا جائے گا

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ

بمرد وہ اپنی قوم کے سامنے (پوری) زینت و آرائش (کی حالت) میں نکلا۔ (اس کی ظاہری شان و شوکت کو دیکھ کر) وہ لوگ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۖ إِنَّهُ

ہوں اسٹھے جو دنیوی زندگی کے خواہشمند تھے کاش! ہمارے لئے (بھی) ایسا (مال و متاع) ہوتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے۔ بیشک

لَهُ وَحِطٌ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ

وہ بڑے نصیب والا ہے اور (دوسری طرف) وہ لوگ جنہیں علم (حق) دیا گیا تھا بول اٹھے تم پر افسوس ہے اللہ کا ثواب اس شخص

ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا

کیسے (اس دولت و زینت سے کہیں زیادہ) بہتر ہے جو ایمان لایا ہو اور نیک عمل کرتا ہو مگر یہ (اجر ثواب) مہر کرنے والوں کے سوا کسی

الصَّابِرُونَ ﴿٥٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ

کو عطا نہیں کیا جائے گا اور ہم نے اس (قارون) کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، سو اللہ کے

لَهُ مِنْ فِتْنَةٍ يَتَصَرَّوْنَ ۚ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنْ

سوا اس کے لئے کوئی بھی جماعت (ایسی) نہ تھی جو (عذاب سے بچانے میں) اس کی مدد کر سکتی اور نہ وہ خود ہی

الْمُتَصَرِّينَ ﴿٥١﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَسَبَّوْا مَكَانَهُ بِآلَامٍ

عذاب کو روک سکا اور جو لوگ کل اس کے مقام و مرتبہ کی تمنا کر رہے تھے (از رو ندامت) کہنے لگے:

يَقُولُونَ وَيَكُنَّا اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ

کتنا عجیب ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا اور (جس کے لئے

عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

چاہتا ہے) نکل فرماتا ہے اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ فرمایا ہوتا تو ہمیں (بھی) دھنسا دیتا، ہائے تعجب

بِنَا ۚ وَيَكَاَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ

ہے! (اب معلوم ہوا) کہ کافر نجات نہیں پا سکتے ۵ (یہ) وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے

نَجَعَلَهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا

ایسے لوگوں کے لئے بنایا ہے جو نہ (تو) زمین میں سرکشی و تکبر چاہتے ہیں اور نہ فساد انگیزی،

فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

اور نیک انجام پر ہمیزگاروں کے لئے ہے ۵ جو محض نیک لے کر آئے گا اس کے لئے

خَيْرٌ مِنْهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ

اس سے بہتر (مصلہ) ہے اور جو محض برائی لے کر آئے گا تو برے کام کرنے والوں کو

عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کوئی بدہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی قدر جو وہ کرتے رہے تھے ۵ بیشک جس (رب) نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ و اقامت کو) فرض

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأَيْكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَبِّیْ

کیا ہے یقیناً وہ آپکو (آپکی چاہت کے مطابق) لوٹنے کی جگہ (کہ یا آخرت) کی طرف (فتح و کامیابی کے ساتھ) واپس لے

أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾ وَ

جانے والا ہے۔ فرمادیجئے: میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اسے (بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ۵ اور تم

مَا كُنْتُمْ تَرْجُو أَنَّ يُنْفَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ

(حضور ﷺ کی وساطت سے امت محمدی کو خطاب ہے) اس بات کی امید نہ رکھتے تھے کہ تم پر (یہ) کتاب اتاری جائے گی

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّكَ

مگر (یہ) تمہارے رب کی رحمت (سے اتری) ہے، پس تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ بننا ۵ اور وہ (کفار) تمہیں ہرگز اللہ کی

عَنْ آيَةِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَ

آیتوں (کی تعمیل و تبلیغ) سے باز نہ رکھیں اس کے بعد کہ وہ تمہاری طرف اتاری جا چکی ہیں اور تم (لوگوں کو) اپنے رب

لَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

کی طرف بدلتے رہو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا ۵ اور تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے (خود ساخت)

آخَرَ ۶ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۷ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۸ ط

معبود کو نہ پوجا کرو، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کی ذات کے سوا ہر چیز قانی ہے،

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾

علم اسی کا ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

اب آیت ۶۹ ۲۹ سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ رُكُوعَاتُهَا ۷

رُكُوع ۷

سورة العنکبوت کی ہے

آیات ۶۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلُ الْإِيمَانِ ۱ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُ أَنْ يَسْأَلُوا اللَّهَ

الذین ایمان لایم ۱ کیا ان کے ایمان کے لیے آیتیں نہ تھیں کہ وہ اللہ سے سوال کریں

وَهُمْ لَا يُفْقَهُونَ ۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور وہ نہیں سمجھتے ۲ اور ہم نے ان کے لیے آزمائشیں کی ہیں کہ وہ ایمان لائے آئے ہیں

فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلْيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۳

تو ان کے ایمان کی آزمائش نہ کی جائے گی؟ اور بیشک ہم نے ان لوگوں کو (بھی) آزمایا تھا جو ان سے پہلے تھے سو جاننا کہ ان

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۴ ط

کیا جو لوگ برے کام کرتے ہیں یہ گمان کئے ہوئے ہیں کہ وہ ہمارے (قابو) سے باہر نکل جائیں گے؟ کیا ہی برا ہے جو وہ

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۵ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنْ

(اپنے ذہنوں میں) فیصلہ کرتے ہیں ۵ جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کا

أَجَلَ اللَّهِ لَا تِ ۖ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ

مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ۝ جو شخص (راہ حق میں) جدوجہد کرتا ہے وہ اپنے ہی

فَانَّمَا يَجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

(نفع کے) لئے تک و دو کرتا ہے، بیشک اللہ تمام جہانوں (کی طاقتوں، کوششوں اور مجاہدوں) سے بے نیاز ہے ۝

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم ان کی ساری خطائیں ان (کے نامہ اعمال) سے

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

مٹا دیں گے اور ہم یقیناً انہیں اس سے بہتر جزا عطا فرما دیں گے جو عمل وہ (فی الواقع) کرتے رہے تھے ۝

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین سے نیک سلوک کا حکم فرمایا اور اگر وہ تجھ پر (یہ) کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ إِلَىٰ

اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کی اطاعت مت کر میری ہی طرف تم (سب) کو پلٹنا ہے

مَرْجِعُكُمْ فَأَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ

سو میں تمہیں ان (کاموں) سے آگاہ کر دوں گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

اور نیک اعمال کرتے رہے تو ہم انہیں ضرور نیکو کاروں (کے گروہ) میں داخل فرما دیں گے ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ

اور لوگوں میں ایسے شخص (بھی) ہوتے ہیں جو (زبان سے) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انہیں

جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ

اللہ کی راہ میں (کوئی) تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو وہ لوگوں کی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی مانند قرار دیتے ہیں،

مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ اللَّهُ

اور اگر آپ کے رب کی جانب سے کوئی مدد آجائے گی تو وہ یقیناً یہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہی تھے کیا اللہ

بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

ان (باتوں) کو نہیں جانتا جو جہان والوں کے سینوں میں (پوشیدہ) ہیں ۱۰ اور اللہ ضرور ایسے لوگوں کو ممتاز فرما دے گا جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِينَ

(سچے دل سے) ایمان لائے ہیں اور منافقوں کو (بھی) ضرور ظاہر کر دے گا ۱۱ اور کافر لوگ

كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ

ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ کی پیروی کرو اور ہم تمہاری خطاؤں (کے بوجھ)

وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ ۖ إِنَّهُمْ

کو اٹھائیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی (بوجھ) اٹھانے والے نہیں ہیں بیشک

لَكَذِبُونَ ۝۱۲ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ

وہ جھوٹے ہیں ۱۲ وہ بھٹکا اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی (دوسرے)

أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا

بوجھ (بھی اپنے اوپر لادے ہوں گے) اور ان سے روز قیامت ان (بہتانوں) کی ضرور پرش کی جائے گی

يَفْتَرُونَ ۝۱۳ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

جو وہ گمراہ کرتے تھے ۱۳ اور بیشک ہم نے نوح (جسم) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۖ فَأَخَذَهُمُ

تو وہ ان میں پچاس برس کم ایک ہزار سال رہے پھر ان لوگوں کو طوفان نے آٹکڑا

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝۱۴ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ

اس حال میں کہ وہ ظالم تھے ۱۴ پھر ہم نے نوح (جسم) کو اور (ان کے ہمراہ) کشتی والوں کو نجات بخشی اور

السَّافِيئَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ

ہم نے اس (کشتی اور واقعہ) کو تمام جہان والوں کے لئے نشانی بنا دیا ۵ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو (یاد کریں)

قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا

تم (حقیقت کو) جانتے ہو ۵ تم تو اللہ کے سوا بتوں کی پوجا کرتے ہو اور محض جھوٹ

وَتَخْلُقُونَ أَفْكَارًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

گمرتے ہو بیشک تم اللہ کے سوا جن کی پوجا کرتے ہو وہ تمہارے لئے رزق کے مالک

لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَ

نہیں ہیں پس تم اللہ کی بارگاہ سے رزق طلب کیا کرو اور اسی کی عبادت کیا کرو اور اسی کا

اعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ

شکر بجا دیا کرو تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے ۵ اور اگر تم نے (میری باتوں کو) جھٹلایا تو

تَكَذَّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى

یقیناً تم سے پہلے (بھی) کئی امتیں (حق کو) جھٹلا چکی ہیں، اور رسول پر واضح طریق سے

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

(احکام) پہنچا دینے کے سوا (کچھ لازم) نہیں ہے ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا (یعنی غور نہیں کیا)

يُبْدِي اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتداء فرماتا ہے پھر (اسی طرح) اس کا اعادہ فرماتا ہے۔ بیشک یہ (کام) اللہ

يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ

پر آسان ہے ۵ فرمادیجئے: تم زمین میں (کا کئی زندگی کے مطالعہ کے لئے) چلو پھرو پھر دیکھو (یعنی غور و تحقیق کرو) کہ اس

الْخَلْقِ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

نے مخلوق کی (زندگی کی) ابتداء کیسے فرمائی پھر وہ دوسری زندگی کو کس طرح اٹھا کر (ارتقاء کے مراحل سے گزارتا ہوا) نشوونما دیتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ۲۰ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

ہے۔ بیشک اللہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے ۵ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم

يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۚ ۲۱ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي

فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے ۵ اور نہ تم (اللہ کو) زمین

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ وَمَالَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں اور نہ تمہارے لئے اللہ کے سوا

وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۚ ۲۲ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ۵ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور اس کی

لِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

ملاقات کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور ان ہی لوگوں کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۲۳ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

ورد ناک عذاب ہے ۵ سو قوم ابراہیم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے: تم

أَقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي

اسے قتل کر ڈالو یا اسے جلا دو پھر اللہ نے اسے (نمرود کی) آگ سے نجات بخشی: بیشک اس

ذَٰلِكَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمَ الْمُنُونِ ۚ ۲۴ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ

(واقعہ) میں ان لوگوں کے لئے نشانیں ہیں جو ایمان لائے ہیں ۵ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: بس تم

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا ۚ مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

نے تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو معبود بنا لیا ہے محض دنیوی زندگی میں آپس کی دوستی کی خاطر پھر روز قیامت

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم

تم میں سے (ہر) ایک دوسرے (کی دوستی) کا انکار کر دے گا اور تم میں سے (ہر) ایک

بَعْضًا وَمَاؤُكُمْ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٥﴾

دوسرے پر لعنت بھیجے گا تو تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور تمہارے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہو گا ۵

فَأَمِّنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ

پھر لوط (علیہ السلام) ان پر (یعنی ابراہیم جنم پر) ایمان لے آئے اور انہوں نے کہا: میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ

ہوں۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۵ اور ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (میں سے) عطا کیا اور یوسف

جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي

عطا فرمائے اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد میں نبوت اور کتاب مقرر فرما دی اور ہم نے انہیں دنیا

الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾ وَلُوطًا

میں (ہی) ان کا صد عطا فرما دیا اور بیشک وہ آخرت میں (بھی) نیکو کاروں میں سے ہیں ۵ اور لوط (علیہ السلام) کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

(یاد کریں) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: بیشک تم بڑی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو، اقوامِ عالم میں سے کسی

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ أَيْبُكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

ایک (قوم) نے (بھی) اس (بے حیائی) میں تم سے پہلے نہیں کی ۵ کیا تم (شہوتِ رانی

وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ الْمُنْكَرَ ط

کے لئے) مردوں کے پاس جاتے ہو اور ڈاکہ رنی کرتے ہو اور اپنی (بھری) مجلس میں

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتَّبِعْنَا عَذَابَ اللَّهِ

تاپسندیدہ کام کرتے ہو، تو ان کی قوم کا جواب (بھی) اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ کہنے لگے:

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۲۹ قَالَ رَبِّ انصُرْنِیْ عَلٰی

تم ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو ۵ لوط (جسے) نے عرض کیا: اے رب! تو فساد انگیزی کرنے والی

الْقَوْمِ الْمَفْسِدِیْنَ ۝۳۰ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهیمَ

قوم کے خلاف میری مدد فرما ۵ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس

بِالْبُشْرِیْۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْدِیْکُمْۤ اٰهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ

خوشخبری لے کر آئے (تو) انہوں نے (ساتھ) یہ (بھی) کہا کہ ہم اس بہتی کے کینوں کو ہلاک

اِنَّ اَهْلَهَا کَانُوْۤا ظٰلِمِیْنَ ۝۳۱ قَالَ اِنْ فِیْهَا لُوطًا

کرنے والے ہیں کیونکہ یہاں کے باشندے ظالم ہیں ۵ ابراہیم (جسے) نے کہا: اس (بہتی) میں تو لوط (جسے) بھی ہیں

قَالُوْۤا اِنْ حٰضِرٌۢ بِسَمِیْۙ فِیْهَا وَقُلْ لَّنْجِیْنٰہُ وَاَهْلَہٗۙ اِلَّا

انہوں نے کہا: ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو (جو) اس میں (رہے) ہیں ہم لوط (جسے) کو اور ان کے گھر والوں کو سوائے

اَمْرَآتِہٖۙ کَانَتْ مِنَ الْغٰیْبِیْنَ ۝۳۲ وَلَمَّا اَنَّ جَآءَتْ

ان کی عورت کے ضرور بھی ہیں گے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۵ اور جب وہاں سے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (جسے)

رُسُلُنَا لُوطًا سِیِّۙ عَرِبُوْۤا اِیْہُمْ وَضَاقَۢ بِہُمْ ذُرْعَاۗؤُۥ قَالُوْۤا لَا

کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے رنجیدہ ہوئے اور ان کے (ارادۂ عذاب کے) باعث نڈھال سے ہو گئے اور (فرشتوں

تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۚ اِنَّا مُنْجُوْکَ وَاَهْلَکَ اِلَّا اَمْرَآتَکَ

نے) کہا: آپ نہ خوفزدہ ہوں اور نہ غمزدہ ہوں بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچانے والے ہیں سوائے آپ کی عورت کے وہ

کَانَتْ مِنَ الْغٰیْبِیْنَ ۝۳۳ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰی اَهْلِ هٰذِهِ

(عذاب کیسے) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۵ بیشک ہم اس بہتی کے باشندوں پر

الْقَرْیَةِ رَاجِزًا مِّنَ السَّمَآءِۙ بِمَا کَانُوْۤا یَفْسُقُوْنَ ۝۳۴

آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے ۵

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

اور بیشک ہم نے اس بستی سے (دوران مکانوں کو) ایک واضح نشانی کے طور پر عقلمند لوگوں کے لئے برقرار رکھا ۵

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا

اور مدین کی طرف ان کے (قوی) بھائی شعیب (رحمہ اللہ) کو (بیجھا) سو انہوں نے کہا:

اللَّهُ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْبُوا فِي الْأَرْضِ

اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت کی امید رکھو اور زمین میں نسد انگیزی

مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي

نکرتے پھرو ۵ تو انہوں نے شعیب (رحمہ اللہ) کو جھٹلا ڈالا پس انہیں (بھی) زلزلہ (کے عذاب) نے آ پکڑا، سو انہوں نے صبح اس

دَارِهِمْ جَحِشِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ

حال میں کی کہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ (مردہ) پڑے تھے ۵ اور عاد اور ثمود کو (بھی) ہم نے ہلاک کیا) اور بیشک ان

مِّنْ مَّسْكِينِهِمْ ۖ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَغْمَالَهُمْ

کے کچھ (تباہ شدہ) مکانات تمہارے لئے (بطور عبرت) ظاہر ہو چکے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال بد،

فَصَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُونَ

ان کے لئے خوشنما بنا دیئے تھے اور انہیں (حق کی) راہ سے بھیر دیا تھا حالانکہ وہ بینا و دانہ تھے ۵ اور (ہم نے) قارون

وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

اور فرعون اور ہامان کو (بھی) ہلاک کیا) اور بیشک موسیٰ (رحمہ اللہ) ان کے پاس واضح نشانوں لے کر آئے تھے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا

تو انہوں نے ملک میں غرور و سرکشی کی اور وہ (ہماری گرفت سے) آگے بڑھ جانے والے نہ تھے ۵ سو ہم نے

أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِمْ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ

(ان میں سے) ہر ایک کو اس کے گناہ کے باعث پکڑ لیا، اور ان میں سے وہ (طبقہ بھی) تھا جس پر ہم نے

مِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

پتھر برسانے والی آندھی بھیگی اور ان میں سے وہ (طبقہ بھی) تھا جسے دہشت ناک آواز نے آکھڑا اور ان میں سے وہ

الْأَرْضَ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ

(جہد بھی) تھا جسے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے (ایک) وہ (طبقہ بھی) تھا جسے ہم نے غرق کر دیا

لِيُظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۰﴾ مَثَلُ

اور ہرگز ایسا نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۵ ایسے (کافر)

الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اوروں (یعنی بتوں) کو کارساز بنالیا ہے کزی کی

الْعَنْكَبُوتِ ۖ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ

داستان جیسی ہے جس نے (اپنے لئے جالے کا) گھر بنایا اور بیشک سب گھروں سے زیادہ

لَبِئْسَ الْبُيُوتُ لِمَنْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ إِنَّ اللَّهَ

کمزور کزی کا گھر ہے۔ کاش! وہ لوگ (یہ بات) جانتے ہوتے ۵ بیشک اللہ ان

يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

(بتوں کی حقیقت) کو جانتا ہے جن کی بھی وہ اس کے سوا پوجا کرتے ہیں، اور وہی غالب

الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

ہے حکمت والا ہے ۵ اور یہ مثالیں ہیں ہم انہیں لوگوں (کے سمجھانے) کیلئے بیان کرتے ہیں اور انہیں

يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۳۳﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اپنی علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا ۵ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا ہے،

بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۴﴾

بیشک اس (تخلیق) میں اہل ایمان کے لئے (اس کی وحدانیت اور قدرت کی) نشانی ہے ۵

أُتِلْ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ

(اے حبیب مکرم!) آپ وہ کتاب پڑھ کر سنائیے جو آپ کی طرف (بذریعہ) وحی بھیجی گئی ہے،

الصَّلَاةَ تَتْلُو عَنْ الْفَحْشَاءِ وَالْبُكَرِ ۖ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

اور نماز قائم کیجئے، بیشک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے، اور واقعی اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے،

أَكْبَرُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ

اور اللہ ان (کاموں) کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو ۵ اور (اے مومنو!) اہل کتاب سے نہ جھگڑا کرو مگر

الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

ایسے طریقہ سے جو بہتر ہو سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے علم کیا، اور (ان سے) کہہ دو کہ

مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

ہم اس (کتاب) پر ایمان لائے (ہیں) جو ہماری طرف اتاری گئی (ہے) اور جو تمہاری طرف اتاری

وَالْهُنَاءِ إِلَهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۳۶﴾ وَكَذَلِكَ

گئی تھی اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ۵ اور اسی طرح ہم نے

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ

آپ کی طرف کتاب اتاری، تو جن (حق شناس) لوگوں کو ہم نے (پہلے سے) کتاب عطا کر رکھی تھی وہ اس (کتاب) پر

بِهِ ۚ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا

ایمان لاتے ہیں، اور ان (اہل مکہ) میں سے (بھی) ایسے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیتوں کا انکار

الْكُفْرُ وَنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا

کافروں کے سوا کوئی نہیں کرتا ۵ اور (اے حبیب!) اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہیں پڑھا کرتے تھے اور

تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذَا لَأْسُ تَابِ الْمُبِطُونَ ﴿۳۸﴾ بَلْ هُوَ

نہ ہی آپ اے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ورنہ اہل باطل اسی وقت ضرور شک میں پڑ جاتے ۵ بلکہ وہ (قرآن

اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا یَجْحَدُ

ہی کی (کی) واضح آیتیں ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں (م محفوظ) ہیں جنہیں (صحیح) علم عطا کیا گیا ہے، اور خالموں کے

بِاٰیٰتِنَا اِلَّا الظَّالِمُوْنَ ۝۴۹ وَقَالُوا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ

سوا ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا اور کفار کہتے ہیں کہ ان پر (یعنی نبی اکرم ﷺ پر) ان کے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّهِ ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ

سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں، آپ فرما دیجئے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں، اور میں تو محض صریح ذر

مُبِیْنٌ ۝۵۰ اَوَلَمْ یَكْفِیْهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُثَلِّ

سنانے والا ہوں ۵ کیا ان کیسے یہ (نشان) کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر (وہ) کتاب نازل فرمائی ہے جو ان پر پڑھی جاتی

عَلٰیهِمْ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرًا لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱

ہے (یا ہمیشہ پڑھی جاتی رہے گی)، بیشک اس (کتاب) میں رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کیسے جو ایمان رکھتے ہیں ۵

قُلْ کَفٰی بِاللّٰهِ بَیِّنٌ وَّ بَیِّنٰتٌ شَهِیْدٌ ۚ یَعْلَمُ مَا فِی

آپ فرما دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا

آسمانوں اور زمین میں ہے (سب کا حال) جانتا ہے، اور جو لوگ باطل پر ایمان

بِاللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲ وَ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ

لئے اور اللہ کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ۵ اور یہ لوگ آپ سے عذاب میں جلدی

بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءُهُمُ الْعَذَابُ ۚ

چاہتے ہیں، اور اگر (عذاب کا) وقت مقرر نہ ہوتا، تو ان پر عذاب آ چکا ہوتا، اور وہ (عذاب یا

وَلَیَّا تِیْنَهُمْ بَعۜثَةٌ وَّهُمۡ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝۵۳ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ

(وقت عذاب) ضرور انہیں اچانک آ پہنچے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی ۵ یہ لوگ آپ

بِالْعَذَابِ ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۵۳﴾ يَوْمَ

سے عذاب جلد طلب کرتے ہیں، اور بیشک دوزخ کافروں کو گھیر لینے والی ہے ۵ جس دن

يَعْلَمُهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَ

عذاب انہیں ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا تو

يَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ

ارشاد ہو گا: تم ان کاموں کا مزہ چکھو جو تم کرتے تھے ۵ اسے میرے بندو! جو ایمان لے

آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ

آئے ہو بیشک میری زمین کشادہ ہے سو تم میری ہی عبادت کرو ۵ ہر جان

نَفْسٍ ذَا آيَةٍ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ

موت کا مزہ چکھنے والی ہے، پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ اور جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ہم انہیں ضرور جنت کے ہادی محلات میں جگہ دیں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ نِعْمَ أَجْرُ

جن کے نیچے سے نہریں بہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (یہ) عمل (صالح) کرنے والوں کا

الْعَالِينَ ﴿۵۸﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾

کیا ہی اچھا اجر ہے ۵ (یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کرتے رہے ۵

وَكَايِن مِّنْ دَآئِبَةٍ ۖ لَا تَحْبِلُ رِزْقَهَا ۚ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَ

اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنی روزی (اپنے ساتھ) نہیں اٹھائے پھرتے اللہ انہیں بھی رزق عطا

إِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مِّنْ

کرتا ہے اور تمہیں بھی، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ اور اگر آپ ان (کفار) سے پوچھیں

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے تابع فرمان بنا دیا تو وہ ضرور

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَلَيْ يُوَفِّكُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

کہہ دیں گے اللہ نے، پھر وہ کدھر لے جا رہے ہیں ۵ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے

لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

چاہتا ہے رزق کشودہ فرما دیتا ہے، اور جس کے لئے (چاہتا ہے) نیک کر دیتا ہے، بیشک اللہ

شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان سے پانی کس نے اتارا پھر اس سے

مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ۖ

زمین کو اس کی مُردنی کے بعد حیات (اور تازگی) بخشی تو وہ ضرور کہہ دیں گے اللہ نے، آپ فرما دیں:

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ وَمَا هَذِهِ

ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر (بوک) عقل نہیں رکھتے ۵ اور (اے لوگو!)

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ

یہ دنیا کی زندگی کہیں اور تماشے کے سوا کچھ نہیں ہے، اور حقیقت میں آخرت کا گھر ہی

لَهُى الْحَيَاةُ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٣﴾ فَإِذَا رَاكِبًا فِي

(سج) زندگی ہے۔ کاش 'وہ لوگ' (یہ راز) جانتے ہوتے ۵ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو (مشکل وقت میں بتوں کو

الْفُلْكِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ

چھوڑ کر) صرف اللہ کو اس کے لئے (اپنا) دین خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں، پھر جب اللہ انہیں بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو

إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ وَ

اس وقت وہ (دوبارہ) شرک کرنے لگتے ہیں ۵ تاکہ اس (نعمتِ نجات) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کی اور (کفر کی زندگی

لِيَسْتَعِزُّوا ^{وقفہ} فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

کے حرام) فائدے اٹھاتے رہیں۔ پس وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے ۵ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا

حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ

کہ ہم نے حرم (کعبہ) کو جائے امن بنا دیا ہے اور ان کے ارد گرد کے لوگ آپک لئے جاتے ہیں تو کیا (پھر بھی)

يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

وہ باطل پر ایمان رکھتے اور اللہ کے احسان کی ناشکری کرتے رہیں گے ۵ اور اس شخص سے بڑھ کر

اِفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ

خام کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا حق کو جھٹلا دے جب وہ اس کے پاس آ پہنچے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا

کیا دوزخ میں کافروں کے لئے ٹھکانا (مقرر) نہیں ہے ۵ اور جو لوگ ہمارے حق میں جہاد (اور مجاہدہ) کرتے ہیں تو ہم یقیناً

فِيْنَا لَهُمْ يَتَّخِذُونَ سُبُلَنَا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

انہیں (میری طرف سے) اور وصول کی (راہیں) دکھا دیتے ہیں، اور بیشک اللہ صاحبان احسان کو اپنی معیت سے نوازتا ہے ۵

اب آیتھا ۲۰ ۳۰ سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ رُكُوعَاتُهَا ۶

رکوع ۶

سورۃ الروم کی ہے

آیات ۶۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْأَم ۝ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿١﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ

الف لام میم ۵۱۱ الہا روم (فارسی سے) مغلوب ہو گئے ۵ نزدیک کے ملک میں، اور وہ اپنے مغلوب

بَعْدَ غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٢﴾ فِي بَضْعِ سِنِينَ ۖ لِلَّهِ الْأَمْرُ

ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے ۵ چند ہی سال میں (یعنی دس سال سے کم عرصہ میں)، امر تو

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۝ وَيَوْمَئِذٍ يَفِرُّ الْمُؤْمِنُونَ ۝

اللہ ہی کا ہے پہلے (غلبہ فارس میں) بھی اور بعد (کے غلبہ روم میں) بھی، اور اس وقت اہل ایمان خوش ہوں گے ۵

يَنْصُرُ اللَّهُ ۝ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اللہ کی مدد سے، وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے، اور وہ غالب ہے مہربان ہے ۵

وَعَدَ اللَّهُ ۝ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

(یہ تو) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَ

نہیں جانتے ۵ وہ (تو) دنیا کی ظاہری زندگی کو (ہی) جانتے ہیں اور وہ لوگ

هُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ۝ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي

آخرت (کی حقیقی زندگی) سے غافل و بے خبر ہیں ۵ کیا انہوں نے اپنے من میں کبھی

أَنفُسِهِمْ ۝ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پیدا

إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

نہیں فرمایا مگر (نظام) حق اور مقررہ مدت (کے دورانیے) کے ساتھ، اور بیشک بہت

يَلْقَائِي رَبِّهِمْ لَكِفْرُونَ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں ۵ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۝ كَانُوا

نہیں کی تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے، وہ لوگ ان سے

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ

زیادہ طاقتور تھے، اور انہوں نے زمین میں زراعت کی تھی اور اسے آباد کیا تھا، اس سے کہیں

مِمَّا عَمَرُوا وَهَآءِ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ

بڑھ کر جس قدر انہوں نے زمین کو آباد کیا ہے، پھر ان کے پاس ان کے ظہیر واضح نشانیاں

اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ

کے کر آئے تھے، سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ۵ پھر

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوْءَ ۚ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ

ان لوگوں کا انجام بہت برا ہوا جنہوں نے برائی کی اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں

اللَّهُ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

کو جھٹلاتے اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اللہ مخلوق کو پہلے بار پیدا فرماتا ہے پھر (دوبارہ) اسے دوبارہ پیدا

يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

فرمائے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو نجرم

يَبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ

لوگ، یوں ہو جائیں گے ۵ اور ان کے (خود ساختہ) شریکوں میں سے ان کے لئے سفارشی نہیں ہوں گے

شُفَعَاؤُاْ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كُفِرِينَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ

اور وہ (بالآخر) اپنے شریکوں کے (ہی) منکر ہو جائیں گے ۵ اور جس دن قیامت برپا ہو گی

السَّاعَةُ يُؤْمِدُ يُتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

اس دن لوگ (نفسا نفس میں) الگ الگ ہو جائیں گے ۵ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا

اعمال کرتے رہے تو وہ باغات جنت میں خوشحال و سرور کر دیئے جائیں گے ۵ اور جن

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ

لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا تو یہی لوگ

فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ

عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ۵ پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو جب تم شام کرو (یعنی مغرب اور عشاء کے وقت) اور جب

وَحِينَ تَصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

تم صبح کرو (یعنی فجر کے وقت) ۵ اور ساری تعریفیں آسمانوں اور زمین میں اسی کیلئے ہیں اور (تم تسبیح کیا کرو) سہ پہر کو بھی (یعنی

وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

مصر کے وقت) اور جب تم دوپہر کرو (یعنی ظہر کے وقت) ۵ اسی مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور

يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی مردنی کے بعد زندہ و شاداب فرماتا ہے، اور تم (بھی)

كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ

اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے ۵ اور یہ اس کی نشانوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی

تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو جو (زمین میں) پھیلے ہوئے ہو ۵ اور یہ (بھی) اس کی نشانوں

خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ

میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کئے تاکہ تم ان کی طرف سکون پاؤ اور

بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَاحَةً ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی، بیشک اس (نظامِ تخلیق) میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۵ اور اس کی نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق (بھی) ہے

اِخْتِلَافُ السِّنِّتِ وَالْوَانِيتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف (بھی) ہے، بیشک اس میں الہی علم (و تحقیق) کے

لِّلْعَالَمِينَ ۝۲۲ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ

لئے نشانیاں ہیں ۵ اور اس کی نشانوں میں سے رات اور دن میں تمہارا سونا اور اس کے فصل (یعنی

اِبْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

رزق) کو تمہارا تلاش کرنا (بھی) ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو (غور

يَسْمَعُونَ ۝۲۳ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَ

سے) سنتے ہیں ۵ اور اس کی نشانوں میں سے یہ (بھی) ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی

يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

دکھاتا ہے اور آسمان سے (بارش کا) پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین کو اس کی مردنی کے بعد زندہ و شاداب

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۲۴ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

کر دیتا ہے، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ۵ اور اس کی نشانوں میں

تَقُومَ السَّيِّئَاتُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرٍ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً

سے یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے (نظام) امر کے ساتھ قائم ہیں پھر جب وہ تم کو زمین سے

مِّنَ الْأَرْضِ ۚ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝۲۵ وَلَهُ مَن فِي

(نکلنے کے لئے) ایک بار پکارے گا تو تم اچانک (باہر) نکل آؤ گے ۵ اور جو کچھ آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلُّ لَّهُ قٰنِیٰنٌ ۝۲۶ وَهُوَ الَّذِي

زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے، سب اسی کے اطاعت گزار ہیں ۵ اور وہی ہے جو

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ

پہلی بار تخلیق کرتا ہے پھر اس کا اعادہ فرمائے گا اور یہ (دوبارہ پیدا کرنا) اُس پر بہت آسان

الْمِثْلُ ۚ أَعْلٰی فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں سب سے اونچی شان اسی کی ہے اور وہ غالب ہے

الْحَكِيمُ ۚ ۲۷ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ

حکمت والا ہے ۵ اُس نے (تکوید توحید سمجھانے کیلئے) تمہارے لئے تمہاری ذاتی زندگیوں سے ایک مثال بیان فرمائی ہے

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَآرَزِقِكُمْ

کہ کیا جو (لوٹدی، غلام) تمہاری ملک میں ہیں اس مال میں جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے شراکت دار ہیں، کہ تم

فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ

(سب) اس (ملکیت) میں برابر ہو جاؤ۔ (مزید یہ کہ کیا) تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح تمہیں اپنوں کا خوف

كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۚ ۲۸ بَلِ اتَّبَعَ

ہوتا ہے (تمہیں) اسی طرح ہم عقل رکھنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ۵ بلکہ جن لوگوں نے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ

ظلم کیا ہے وہ بغیر علم (و ہدایت) کے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، پس اس شخص کو کون ہدایت دے

أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ۚ ۲۹ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ ٹھہرا دیا ہو اور ان لوگوں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے ۵ پس آپ اپنا رخ اللہ کی

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۖ لَا

احماعت کے لئے کامل یکسوئی کے ساتھ قائم رکھیں۔ اللہ کی (پناہی ہوئی) فطرت (اسلام) ہے جس پر اس نے

تَبْدِيلَ يَخْلُقُ اللَّهُ ۖ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

لوگوں کو پیدا فرمایا ہے (اسے اختیار کر لو) اللہ کی پیدا کردہ (سرشت) میں تبدیلی نہیں ہوگی، یہ دین مستقیم ہے لیکن

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ ۳۰ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا

اکثر لوگ (ان حقیقتوں کو) نہیں جانتے ۵ اسی کی طرف رجوع و انابت کا حال رکھو اور اس کا تقویٰ

الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ ۳۱ مِنَ الَّذِينَ

اختیار کرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے مت ہو جاؤ ۵ ان (یہود و نصاریٰ) میں سے (بھی نہ ہونا)

۲۸

(کہہ رہی تھی اس کی تشریح میں کوئی شریک نہیں ہے)

فَرِحُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے کر ڈالا اور وہ گروہ در گروہ ہو گئے، ہر گروہ اسی (ٹکڑے) پر اتراتا ہے جو

فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ

اس کے پاس ہے ۵ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتے

إِلَيْهِمْ ۖ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِحُوا مِنْهُمْ

ہیں، پھر جب وہ ان کو اپنی جانب سے رحمت سے لطف اندوز فرماتا ہے تو پھر فوراً ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَسْعُوا

کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ۵ کہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کی ہے پس تم (چند روزہ زندگی کے)

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ أُنْزِلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ

فائدے اٹھا لو، پھر غریب تم (اپنے انجام کو) جان لو گے ۵ کیا ہم نے ان پر کوئی (ایسی) دلیل اتاری ہے جو ان (جو) کے حق

بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

میں شہادۂ کلام کرتی ہو جنہیں وہ اللہ کا شریک بنا رہے ہیں ۵ اور جب ہم لوگوں کو رحمت سے لطف اندوز کرتے ہیں تو

فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں، اور جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے ان (گناہوں) کے باعث جو وہ پہلے سے کر چکے

إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

ہیں تو وہ فوراً مایوس ہو جاتے ہیں ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) نیک کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ

جو ایمان رکھتے ہیں ۵ پس آپ قرابت دار کو اس کا حق ادا کرتے رہیں اور محتاج اور مسافر کو

السَّبِيلِ ۱۰ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۚ وَ

(ان کا حق)، یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضامندی کے طالب ہیں،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸ وَمَا اَتَيْتُمْ مِّنْ رَّبِّ اِلٰهٍ رُّبُوًّا

اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں ۵ اور جو مال تم سود پر دیتے ہو تاکہ (تمہارا اثاثہ) لوگوں کے مال

فِيْ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرُبُّوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَا اَتَيْتُمْ مِّنْ

میں مل کر بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھے گا اور جو مال تم زکوٰۃ (و خیرات) میں دیتے ہو

زَكٰوٰةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝۳۹

(فقد) اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تو وہی لوگ (اپنا مال عند اللہ) کثرت سے بڑھانے والے ہیں ۵

اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبَيِّتُكُمْ ثُمَّ

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق بخشا پھر تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں زندہ فرمائے

يُحْيِيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ

گا، کیا تمہارے (خود ساختہ) شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ان (کاموں) میں سے کچھ بھی کر سکے، وہ

مِّنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰ ظَهَرَ الْفَسَادُ

(اللہ) پاک ہے اور ان چیزوں سے برتر ہے جنہیں وہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ۵ عروج و بر میں فساد

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

ان (گناہوں) کے باعث پھیل گیا ہے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کما رکھے ہیں تاکہ (اللہ) انہیں بعض

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا عَلَيْهِمُ يَعْرِجُوْنَ ۝۴۱ قُلْ سِيرُوْا

(برے) اعمال کا مزہ چکھا دے جو انہوں نے کئے ہیں، تاکہ وہ باز آ جائیں ۵ آپ فرما دیجئے

فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

کہ تم زمین میں سیر و سیاحت کیا کرو پھر دیکھو پیسے لوگوں کا کیا (عہر تاکہ)

قَبْلُ ۱۰ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِينَ ۝۳۲ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

انجم ہوا، ان میں زیادہ تر مشرک تھے ۵ سو آپ اپنا رخ (انور) سیدھے دین کے لئے قائم

الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ

رکھئے قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جسے اللہ کی طرف سے (قطعاً) نہیں پھرنا ہے۔ اس دن سب لوگ

يَصْدَعُونَ ۝۳۳ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جدا جدا ہو جائیں گے ۵ جس نے کفر کیا تو اس کا (وبال) کفر اسی پر ہے اور جو نیک عمل کرے سو یہ لوگ اپنے لئے

فَلَا تُفْسِدُهُمْ يَوْمَئِذٍ ۚ ۝۳۴ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

(بخت کی) آرام گاہیں درست کر رہے ہیں ۵ تاکہ اللہ اپنے فضل سے ان لوگوں کو بدلہ دے

الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۱۰ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝۳۵ وَمِنْ

جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ۵ اور انکی نشانوں میں سے یہ (بھی) ہے کہ وہ

آيَتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ ۚ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ

(بارش کی) خوشخبری سنانے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ تمہیں (بارش کے ثمرات کی صورت میں) اپنی رحمت سے بہرہ اندوز فرمائے

رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ ۚ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

اور تاکہ (ان ہواؤں کے ذریعے) جہاز (بھی) اسکے حکم سے چلیں۔ اور (یہ سب) اسلئے ہے کہ تم اسکا فضل (بصورت زراعت و

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۳۶ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

تجارت) تلاش کرو اور شاید تم (یوں) شکر گزار ہو جاؤ ۵ اور درحقیقت ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو ان کی قوموں

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُواهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَعْنَا مِنْ الَّذِينَ

کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر ہم نے (مکذیب کرنے والے)

أَجْرُمُوا ۱۰ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝۳۷ اللَّهُ

بجرموں سے بدلہ لے لیا، اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارے ذمہ کرم پر تھا (اور ہے) ۵ اللہ ہی ہے

الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيُبْسِطُهُ فِي السَّمَاءِ

جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر وہ اس (بادل) کو فضائے آسمانی میں جس طرح

كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدُقَ يَخْرُجُ مِنْ

چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے (متفرق) ٹکڑے (کر کے تہ بہ تہ) کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش

خَلِيلِهِ ۚ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ

اس کے درمیان سے نکلتی ہے پھر جب اس (بارش) کو اپنے بندوں میں سے جنہیں چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے

يَسْتَبْشِرُونَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ

تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں اگرچہ ان پر بارش کے اتارے جانے سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِ لِبَلِيسٍ ۚ ۝۳۹ فَاَنْظُرْ إِلَىٰ أَثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ

وہ لوگ مایوس ہو رہے تھے ۵ سو آپ اللہ کی رحمت کے اثرات کی طرف دیکھئے کہ وہ کس طرح

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتِ ۚ وَهُوَ

زمین کو اس کی مردنی کے بعد زندہ فرما دیتا ہے، بیشک وہ مردوں کو (بھی اسی طرح) ضرور زندہ کرنے

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۴۰ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ

وال ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵ اور اگر ہم (خشک) ہوا بھیج دیں اور وہ (اپنی) کھیتی کو زرو ہوتا ہوا

مُصْفَرًّا الظَّلُومَ مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝۴۱ فَإِنَّكَ لَا تَسْمَعُ

دیکھ لیں تو اس کے بعد وہ (پہلی تمام نعمتوں سے) کفر کرنے لگیں گے ۵ (اے حبیب!) بیشک آپ نہ تو (ان کا فر)

الْمَوْتِ وَلَا تَسْمَعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝۴۲

مردوں کو اپنی پکار سناتے ہیں اور نہ (بد بخت) بہروں کو، جبکہ وہ (آپ ہی سے) پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں ۵

وَمَا أَنْتَ بِهَدِ الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَّتِهِمْ ۚ إِنَّ تَسْمَعُ إِلَّا

اور نہ ہی آپ (ان) اندھوں کو (جو محروم بصیرت ہیں) گمراہی سے راہ ہدایت پر لانے والے ہیں، آپ تو صرف انہی لوگوں کو (فہم

مَنْ يُؤْمِنُ بِالْإِتِّفَاقِ هُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۵۳﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اور قومیت کی توفیق کیساتھ) سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لے آتے ہیں، سو وہی مسلمان ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی ہے جس نے

مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

تمہیں کمزور چیز (یعنی نطفہ) سے پیدا فرمایا پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت (شباب) پیدا کی،

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ

پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا پیدا کر دیا، وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور وہ خوب جاننے

الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ لَا

والا، بڑی قدرت والا ہے ﴿۵۴﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک

مَا لَيْتُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۖ كَذَلِكَ كَانُوا يُفَكُّونَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ

گمزی کے سوا غمیرے ہی نہیں تھے، اسی طرح وہ (دنیا میں بھی حق سے) پھرے رہتے تھے ﴿۵۵﴾ اور جنہیں

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ

علم اور ایمان سے نوازا گیا ہے (ان سے) کہیں گے: درحقیقت تم اللہ کی کتاب میں

اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ وَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ

(ایک گمزی نہیں بلکہ) اٹھنے کے دن تک غمیرے رہے ہو، یہ ہے اٹھنے کا دن، لیکن تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مُعْذِرَاتُهُمْ

جاننے ہی نہ تھے ﴿۵۶﴾ پس اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور نہ ہی ان سے (اللہ کو)

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا

راہیں کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا ﴿۵۷﴾ اور درحقیقت ہم نے لوگوں (کے سمجھنے) کے لئے اس قرآن میں

الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَكِنْ جَاءَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ

ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے، اور اگر آپ ان کے پاس کوئی (ظاہری) نشانی لے آئیں تب بھی یہ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ

کافر لوگ ضرور (یہی) کہہ دیں گے کہ آپ کھس باطل و فریب کار ہیں ۵ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ

دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو (حق کو) نہیں جانتے ۵ پس آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، جو لوگ یقین نہیں رکھتے کہیں (ان

اللَّهُ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾

کی مگر اسی کا غم اور ہدایت کی فکر) آپ کو کمزور ہی نہ کر دیں۔ (اے جان جہاں ان کے کفر کو غم جاس نہ بتالیں) ۵

اب آیتھا ۳۳ ۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰن مَكِّيَّةٌ ۵۷ رُكُوْعَاتُهَا ۴

رکوع ۴

سورۃ لقمن کی ہے

آیات ۳۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْم ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَرَحْمَةً

۱۔ الف لام میم ۵۵ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ۵ جو نیکوکاروں کے لئے

لِلْحَسَنِينَ ﴿٣﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

ہدایت اور رحمت ہے ۵ جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ عَلَى هُدًى مِّن

اور وہ لوگ جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۵ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت

رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن

پر ہیں اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں ۵ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے

يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ

بھی ہیں جو بیہودہ کلام خریدتے ہیں تاکہ بغیر سوچ بوجھ کے لوگوں کو اللہ کی راہ

عَلِمَ وَيَتَّخِذُ هَاهُنَا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ①

سے بھٹکا دیں اور اس (راہ) کا مذاق اڑائیں، ان ہی لوگوں کے لئے رسوا کن عذاب ہے ۵

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا

اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں نہ ہی

كَأَن فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ② فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ③ إِنَّ

نہیں، جیسے اس کے کانوں میں (بہرے پن کی) گرانی ہے، سو آپ اسے دردناک عذاب کی خبر نہ دیں ۵ بیشک

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ④

جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ان کے لئے نعمتوں کی جنتیں ہیں ۵

خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ⑤ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑥

(وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور وہ غائب ہے حکمت والا ہے ۵

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَہَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ

اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا (جیسا کہ) تم انہیں دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین میں

رَوٰی سِیَ اَنْ تَبۡیۡدَ بِکُمْ وَبَثَّ فِیۡہَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ ⑦ وَ

اونچے مضبوط پہاڑ رکھ دیئے تاکہ تمہیں لے کر (دوران گردش) نہ کاٹے اور اُس نے اس میں ہر قسم

اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢثَرْنَا فِیۡہَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ

کے جانور پھیلا دیئے، اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا اور ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ و منفیہ نباتات

کَرِیۡمٍ ⑧ هٰذَا خَلَقَ اللّٰہُ فَاَرَوٰنِیۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیۡنَ

اگا دیں ۵ یہ اللہ کی مخلوق ہے، پس (اے مشرک!) مجھے دکھاؤ جو کچھ اللہ کے سوا

مِنْ دُوۡنِہٖ ⑨ بَلِ الظَّٰلِمُوۡنَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ⑩ وَلَقَدْ

دوسروں نے پیدا کیا ہو۔ بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ۵ اور بیشک ہم نے

اتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ اَنْ اَشْكُرَ لِلّٰهِ ۚ وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا

لقمن کو حکمت و دانائی عطا کی، (اور اس سے فرمایا) کہ اللہ کا شکر ادا کرو اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ

لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو بیشک اللہ بے نیاز ہے (خود ہی) سزاوار حمد ہے ۵ اور (یاد کیجئے) جب

قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعْطِيهِ اُيُنِي لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۚ اِنَّ

لقمن نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا، اے میرے فرزند! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا،

الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ

بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے ۵ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں (نیکی کا) تاکید حکم فرمایا، جسے اس کی ماں

حَبَلَتْهُ اُمُّهُ وَهُنَا عَلٰى وَهْنٍ ۚ وَفِصْلَةٌ فِيْ عَامَتَيْنِ اِنْ

تکلیف پر تکلیف کی حالت میں (اپنے پیٹ میں) برداشت کرتی رہی اور جس کا دودھ پھوٹنا بھی دو سال میں ہے (اسے یہ حکم دیا)

اَشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۚ اِلَى الْمَصِيْرِ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدَكَ

کہ تو میرا (بھی) شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ (تجھے) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۵ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی کوشش

عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ

کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس (کی حقیقت) کا تجھے کچھ علم نہیں ہے تو ان کی اطاعت نہ کرنا، اور دنیا (کے

صَاحِبَيْهَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنْتَ

کاموں) میں ان کا اچھے طریقے سے ساتھ دینا، اور (عقیدہ و امور آخرت میں) اس شخص کی پیروی کرنا جس نے میری طرف توبہ و

اِلَىٰ ثُمَّ اِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

اطاعت کا سلوک اختیار کیا۔ پھر میری ہی طرف تمہیں پلٹ کر آنا ہے تو میں تمہیں ان کاموں سے باخبر کروں گا جو تم کرتے رہے تھے ۵

يُيَسِّرُهَا لَكَ تَكُنْ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ

(لقمان نے کہا:) اے میرے فرزند! اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو، پھر خواہ وہ کسی چٹان میں (چھپی) ہو

صَخْرَةً أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِيهَا اللَّهُ ط

یہ آسمانوں میں یا زمین میں (جب بھی) اللہ اسے (روزِ قیامت حساب کے لئے) موجود کر دے گا۔ بیشک اللہ

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۱۱﴾ يُبَيِّنُ آقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ

باریک بین (بھی) ہے آگاہ و خبردار (بھی) ہے اے میرے فرزند! تو نماز قائم رکھ

بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ط

اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر

إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۲﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

مہر کر، بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں اور لوگوں سے (غور کے ساتھ) اپنا

وَلَا تَنشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

رخ نہ پھیر، اور زمین پر اڑ کر مت مٹل، بیشک اللہ ہر حکم، امر کر چنے والے کو

مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۱۳﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ

ناپسند فرماتا ہے اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کر، اور اپنی آواز کو کچھ

صَوْتِكَ ط إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿۱۴﴾ أَلَمْ

پست رکھا کر، بیشک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے (لوگو!) کیا تم نے

تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے ان تمام چیزوں کو مسخر فرما دیا ہے جو آسمانوں میں ہیں اور

الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ط

جو زمین میں ہیں، اور اس نے اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں۔ اور لوگوں میں کچھ

مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا

ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن

کِتَابٌ مُّنِيرٌ ۚ ۲۰ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

کتاب (کی دلیل) کے ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (کتاب) کی پیروی کرو جو اللہ نے

قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ أَوَلَوْ كَانَ

نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس (طریقہ) کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۚ ۲۱ وَمَنْ يُسْلِمْ

اپنے باپ دادا کو پایا، اور اگرچہ شیطان انہیں عذاب دوزخ کی طرف ہی بلاتا ہو ۵ جو شخص اپنا رخ اطاعت

وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ (اپنے عمل اور حال میں) صاحب احسان بھی ہو تو اس نے مضبوط حلقہ کو

الْوُثْقَىٰ ۖ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۚ ۲۲ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا

پہنچلے سے تمام لیا، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے ۵ اور جو کفر کرتا ہے (اے حبیبِ مکرّم!) اس کا کفر

يَحْزِنُكَ كُفْرُهُ ۖ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۖ

آپ کو غمگین نہ کر دے، انہیں (بھی) ہماری ہی طرف پلٹ کر آتا ہے، ہم انہیں ان اعمال سے آگاہ کر دیں گے جو

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ ۲۳ نَسِيتُمْ قَلِيلًا مِّنْ

وہ کرتے رہے ہیں، بیشک اللہ سینوں کی (مخفی) باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۵ ہم انہیں (دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں

نَضَطْرُهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ غَلِيظٍ ۚ ۲۴ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ

کے پھر ہم انہیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے ۵ اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ اللہ نے، آپ فرما دیجئے: تمام تعریفیں اللہ ہی

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ ۲۵ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ

کے لئے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ۵ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی

الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝۲۶ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي

کا ہے، بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے (ازخود) سزاوار حمد ہے ۵ اور اگر زمین میں جتنے

الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ

درخت ہیں (سب) قلم ہوں اور سمندر (روشنائی ہو) اس کے بعد اور سات سمندر اسے

سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

بڑھاتے ہے جائیں تو اللہ کے کلمات (تب بھی) ختم نہیں ہوں گے۔ بیشک اللہ غاب

حَكِيمٌ ۝۲۷ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثُكُمْ إِلَّا كُنُفٍ وَاحِدَةٍ ۖ

ہے حکمت والا ہے ۵ تم سب کو پیدا کرنا اور تم سب کو (مرنے کے بعد) اٹھانا (قدرت الہیہ کیسے) صرف ایک شخص (کو پیدا کرنے

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۲۸ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ

اور اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور (اسی نے) سورج اور چاند کو مسخر

الْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا

کر رکھا ہے، ہر کوئی ایک مقررہ معیار تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ ان (تمام) کاموں سے جو

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۲۹ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا

تم کرتے ہو خبردار ہے ۵ یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور جن کی یہ سوچ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ

اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں، وہ باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی بلند و بالا،

الْكَبِيرُ ۝۳۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

بڑائی والا ہے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتیاں سمندر میں اللہ کی نعمت سے

اللَّهُ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ

چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھا دے۔ بیشک اس میں ہر بڑے صابر و شاکر کے

شُكُورٍ ۳۱ وَ إِذَا غَشِيَهم مَّوْجٌ كَأَنَّهم كَالْظُلُمِ دَعَوْا اللَّهَ

سے نشانیاں ہیں ۵ اور جب سمندر کی موج (پہاڑوں، بادلوں یا) سماتانوں کی طرح ان پر چھا جاتی ہے تو وہ (کفار و مشرکین) اللہ کو اسی کیلئے

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّهم إِلَى الْبَرِّ فَمِهم

اطاعت کو خاص رکھتے ہوئے پکارنے لگتے ہیں، پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو ان میں سے چند ہی اعتدال کی راہ

مُقْتَصِدٌ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۳۲

(یعنی راہ ہدایت) پر چلنے والے ہوتے ہیں، اور ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا سوائے ہر بڑے عہد شکن اور بڑے ناشکر گزار کے ۵

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ ۚ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَانِبٌ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۖ

نہیں دے سکے گا اور نہ کوئی ایسا فرزند ہو گا جو اپنے والد کی طرف سے کچھ بھی بدلہ دینے والا ہو، بیشک اللہ

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا

کا وعدہ سچا ہے سو دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ ہی فریب دینے والا (شیطان) تمہیں

يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

اللہ کے بارے میں دھوکہ میں نہ ڈال دے ۵ بیشک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، اور وہی بارش اتارتا ہے، اور جو

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْآرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي

کچھ رحموں میں ہے وہ جانتا ہے اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا (عمل) کرائے گا اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے

نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ

کہ وہ کس سر زمین پر مرے گا بیشک اللہ خوب جانتے والا ہے، خبر رکھنے والا ہے، (یعنی علیم بالذات ہے اور خیر للغير

أَرْض تَمُوتُ ۱ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۲

ہے، از خود ہر شے کا علم رکھتا ہے اور جسے پسند فرمائے باخبر بھی کر دیتا ہے ۵

ابياتھا ۳۰ ۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۳

سورة السجدة کی ہے

آیت ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، مہربان، رحم فرمانے والا ہے ۵

الَمْ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

الف لام میم ۵۱۵ اس کتاب کا اتارا جانا، اس میں کچھ شک نہیں کہ تمام جہانوں کے پروردگار کی

الْعَالَمِينَ ۲ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۳ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

طرف سے ہے ۵ کیا کفار و مشرکین یہ کہتے ہیں کہ اسے (رسول ﷺ) نے کھڑا لیا ہے۔ بلکہ وہ آپ

رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنا سکیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۴ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں ۵ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۵

ہے (اسے) چھ دنوں (یعنی چھ مدتوں) میں پیدا فرمایا پھر (نظام کائنات کے) عرش (اقدار) پر قائم

لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مَنٌ وَلَّىٰ وَلَا شَفِيعٌ ۶ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۷

ہو، تمہارے لئے اسے چھوڑ کر نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارشی، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے ۵؟

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ

وہ آسمان سے زمین تک (نظام اقدار) کی تدبیر فرماتا ہے پھر وہ امر اس کی طرف ایک دن میں

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهَا أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ⑤

چمکتا ہے (اور چمکے گا) جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ⑥

وہی غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے، غالب و مہربان ہے وہی ہے جس نے خوبی و حسن

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

بخشا ہر اس چیز کو جسے اس نے پیدا فرمایا اور اس نے انسانی تخلیق کی ابتداء مٹی (یعنی غیر نالی

طِينٍ ⑦ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ⑧

مادہ) سے کی ⑦ پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے ٹھنڈے (یعنی نطفہ) سے چھایا ⑧

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِ رَبِّهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ

پھر اس (میں اعضاء) کو درست کیا اور اس میں اپنی روح (حیات) پھونکی اور تمہارے لئے (رحم مادر ہی میں

الْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ⑨ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑩ وَقَالُوا

پہلے) کان اور (پھر) آنکھیں اور (پھر) دل و دماغ بنائے، تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو ⑨ اور کفار کہتے

عَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑪ بَلْ

ہیں کہ جب ہم مٹی میں بل کر تم ہو جائیں گے تو (کیا) ہم از سر نو پیدائش میں آئیں گے،

هُمْ يَلْقَآئِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ⑫ قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ

بلکہ وہ اپنے رب سے ملاقات ہی کے منظر ہیں ⑫ آپ فرمادیں کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر

الْمَوْتِ الَّذِي يُكَلِّمُكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑬ وَلَوْ

کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کرنا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑬ اور اگر آپ دیکھیں (تو ان

تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا

پر تعجب کریں) کہ جب مجرم لوگ اپنے رب کے حضور سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے:) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا

أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَا رْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾

اور ہم نے سن لیا پس (اب) ہمیں (دنیا میں) واپس لوٹا دو کہ ہم نیک عمل کر لیں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ۵

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر نفس کو اس کی ہدایت (از خود ہی) عطا کر دیتے لیکن میری طرف سے (یہ)

مِنِّي لَا مَلَكَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾

فرمان ثابت ہو چکا ہے کہ میں ضرور سب (میکر) جنات اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دوں گا ۵

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَ

پس (اب) تم مرہ چکو کہ تم نے اپنے اس دن کی پوشی کو بھلا رکھا تھا، بیشک ہم نے تم کو بھلا دیا

ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ

ہے اور اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم کرتے رہے تھے دائمی عذاب تکھتے رہو ۵ پس ہماری آیتوں پر وحی

بِالَّذِينَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں اُن (آیتوں) کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے ۵ ان کے پہلو اُن کی خوابگاہوں سے جدا رہتے

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا

ہیں اور اپنے رب کو خوف اور امید (کی ملی غلی کیفیت) سے پکارتے ہیں اور ہمارے عطا کردہ رزق میں

رَازِقُهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ

سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ۵ سو کسی کو معلوم نہیں جو آنکھوں کی ٹھنڈک ان

مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ أَفَسَنْ

کے لئے پوشیدہ رکھی گئی ہے، یہ ان (اعمال صالحہ) کا بدلہ ہو گا جو وہ کرتے رہے تھے ۵ بھلا وہ شخص

كَانَ مُؤْمِنًا كَسَنُ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوْنَ ۝۱۸ ۚ أَمَّا الَّذِينَ

جو صاحب ایمان ہو اس کی مثل ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو، (نہیں) یہ (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے ۵ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْبَاوَىٰ نُزُلًا

اور نیک اعمال کرتے رہے تو ان کے لئے دائمی سکونت کے باغات ہیں (اللہ کی طرف سے ان کی) ضیافت و کرام میں ان

بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۹ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَبَأْوَتْهُمْ

(اعمال) کے بدلے جو وہ کرتے رہے تھے ۵ اور جو لوگ نافرمان ہوئے سو ان کا ٹھکانا

النَّارُ ۚ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا

دوزخ ہے۔ وہ جب بھی اس سے نکل بھاگنے کا ارادہ کریں گے تو اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے

وَقِيلَ لَهُمْ دُوقُوا عَذَابَ النَّارِ ۚ الَّذِينَ كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝۲۰

اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آتش دوزخ کا عذاب ٹھکے رہو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵

وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ

اور ہم ان کو یقیناً (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے قریب تر (دنوی) عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝۲۱ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

وہ (کفر سے) باز آجائیں ۵ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیتوں

ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۝۲۲ ۚ وَ

کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھرنے، چٹک ہم مجرموں سے ہٹ لینے والے ہیں ۵ اور

لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ

بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (تورات) عطا فرمائی تو آپ ان کی ملاقات کی نسبت شک میں نہ رہیں (وہ ملاقات آپ

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۲۳ ۚ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ

سے عنقریب شب معراج ہونے والی ہے) اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیسے ہدایت بنایا ۵ اور ہم نے ان میں سے جب وہ صبر

اٰیٰتٍ یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنا لِّتَصْبِرُوْا ۖ وَكُنُوْا بِاٰیٰتِنَا

کرتے رہے کچھ اہم و پیشوا بنا دیئے جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے رہے، اور وہ ہماری آیتوں

یُوقِنُوْنَ ۝۲۳ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ

پر یقین رکھتے تھے ۵ بھگ آپ کا رب ہی ان لوگوں کے درمیان قیامت کے دن ان (ہاتوں) کا فیصلہ

فَیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝۲۵ اَوَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ

فرما دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۵ اور کیا انہیں (اس امر سے) ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم نے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَیْسُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ۖ

ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلک کر ڈالا تھا جن کی رہائش گاہوں میں (اب) یہ لوگ چلتے پھرتے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ۖ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ۝۲۶ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا

ہیں۔ بھگ اس میں نشانیاں ہیں، تو کیا وہ سنتے نہیں ہیں؟ ۵ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو غر

نَسُوْقُ الْمَآءِ اِلٰی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ مِنْهُ زُرْعًا تَأْكُلُ

زمین کی طرف بہا لے جاتے ہیں، پھر ہم اس سے کھیت نکالتے ہیں جس سے ان کے چوپائے (بھی)

مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۖ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ۝۲۷ وَیَقُولُوْنَ

کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، تو کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں؟ ۵ اور کہتے ہیں

مَتٰی هٰذَا الْفَتْحُ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۲۸ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ

یہ فیصلہ (کا دن) کب ہو گا اگر تم سچے ہو ۵ آپ فرما دیں: فیصلہ کے دن نہ

لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اٰیْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ۝۲۹

کافروں کو ان کا ایمان فائدہ دے گا اور نہ ہی انہیں سہلت دی جائے گی ۵

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاَنْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنتَظِرُوْنَ ۝۳۰

پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے اور وہ لوگ (بھی) انتظار کر رہے ہیں ۵

ابياتھا ۷۳ ۳۲ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ مَرْكُوعَاتُهَا ۹

رکوع ۹

سورة الاحزاب مدنی ہے

آیات ۷۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۖ

اے نبی! آپ اللہ کے تقویٰ پر (حسب سابق استقامت سے) قائم رہیں اور کافروں اور منافقوں کا (یہ) کہنا (کہ ہمارے ساتھ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا) ۱ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

نزدہی سمجھوتہ کر لیں ہرگز) نہ مانیں، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور آپ اس (فرمان) کی پیروی جاری رکھیے

مِّنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا) ۲ وَ

جو آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے، بیشک اللہ ان کاموں سے خبردار ہے جو تم انجام دیتے ہو ۵ اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا) ۳ مَا جَعَلَ اللَّهُ

اللہ پر بھروسہ (جاری) رکھیے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ۵ اللہ نے کسی آدمی کے لئے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الْيَتٰ

اس کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے، اور اس نے تمہاری بیویوں کو جنہیں تم ظہار کرتے ہوئے

تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ

ماں کہہ دیتے ہو تمہاری مائیں نہیں بنایا، اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی)

أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ

بجئے بنایا، یہ سب تمہارے منہ کی اپنی باتیں ہیں اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور

وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ) ۴ ادْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ

وہی (سیدھا) راستہ دکھاتا ہے ۵ تم اُن (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ (ہی کے نام) سے

عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ

پکارا کرو، یہی اللہ کے نزدیک زیادہ عدل ہے، پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو (وہ) دین

وَمَوَالِيكُمْ ۖ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ ۚ لَا

میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم نے غلطی

وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

سے کہی لیکن (اس پر ضرور گناہ ہوگا) جس کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا ہو، اور اللہ بہت بخشنے والا

رَحِيمًا ۝ النَّبِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۚ وَ

بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ یہ نبی (مکرم علیہ السلام) مومنوں کے ساتھ اُن کی جانوں سے زیادہ

أَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۚ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلىٰ

قریب اور حقدار ہیں اور آپ کی ازواج (مطہرات) اُن کی مائیں ہیں، اور خونی رشتہ دار

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ

اللہ کی کتاب میں (دیگر) مومنین اور مہاجرین کی نسبت (تقسیم وراثت میں) ایک دوسرے

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي

کے زیادہ حقدار ہیں سوائے اس کے کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرنا چاہو، یہ حکم کتاب (الہی)

الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۖ ۝ وَإِذَا خَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ

میں لکھ ہوا ہے ۵ اور (اے حبیب! یاد کیجئے) جب ہم نے انبیاء سے اُن (کی تبلیغ رسالت)

وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ

کا عہد لیا اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور

مَرْيَمَ ۚ وَآخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۚ ۝ لَيْسَ

عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) سے اور ہم نے اُن سے نہایت پختہ عہد لیا ۵ تاکہ (اللہ) بچوں سے اُن کے حج کے

الْصَّادِقِينَ عَنْ صَدَقِهِمْ ۚ وَاعْدِلْ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۸

بارے میں دریافت فرمائے اور اس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب (کفار کی) فوجیں تم پر

جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ

آئیں، تو ہم نے ان پر ہوا اور (فرشتوں کے) لشکروں کو بھیجی جنہیں تم نے

تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۹

نہیں دیکھا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے ۵ جب وہ (کافر) تمہارے اوپر (واہی کی بال کی شرت جانب)

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ

سے اور تمہارے نیچے (واہی کی زیریں مغربی جانب) سے چمٹ آئے تھے اور جب (بیت سے تمہاری) آنکھیں پھر مٹی تھیں اور

وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۝۱۰

(دہشت سے تمہارے) دل حلقوم تک آ پہنچے تھے اور تم (خوف و امید کی کیفیت میں) اللہ کی نسبت مختلف گمان کرنے لگے تھے ۵

هَٰذَا لِكَيْ ابْتَلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَذُلُّوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝۱۱

اس مقام پر مومنوں کی آزمائش کی گئی اور انہیں نہایت سخت جھٹکے دیئے گئے ۵

وَإِذْ يَقُولُ الْمُفِيقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا

اور جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (کمزوری، عقیدہ اور شک و شبہ کی) بیماری تھی، یہ کہنے لگے کہ ہم سے اللہ اور

وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲

اس کے رسول نے صرف دھوکہ اور فریب کے لئے (فلح کا) وعدہ کیا تھا ۵ اور جبکہ اُن میں سے ایک گروہ کہنے لگا:

مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَاصْجَعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ

اے اہل یثرب! تمہارے (بجفا علت) غمہ نے کی کوئی جگہ نہیں رہی، تم واپس (گمروں کو) چلے جاؤ اور ان میں

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ النَّبِيُّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا

سے ایک گروہ نبی (اکرم ﷺ) سے یہ کہتے ہوئے (واپس جانے کی) اجازت مانگتے لگا کہ ہمارے گھر

ہی عَوْرَةٌ ۚ إِنَّ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝۱۳ وَلَوْ دَخَلَتْ

کھلے پڑے ہیں، حالانکہ وہ کھلے نہ تھے، وہ (اس بھانے سے) صرف فرار چاہتے تھے ۵ اور اگر ان پر مدینہ کے اطراف و اکناف

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَّوْا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَمَا

سے فوجیں داخل کر دی جاتیں پھر ان (ففاق کا عقیدہ رکھنے والوں) سے فتنہ (کفر و شرک) کا سوال کیا جاتا تو وہ اس (مطالبہ) کو

تَكْبَتُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝۱۴ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ

بھی پورا کر دیتے، اور تمہوڑے سے توقف کے سوا اس میں تاخیر نہ کرتے ۵ اور بیشک انہوں نے اس سے پہلے

مِن قَبْلُ لَا يُؤْلُونَ إِلَّا دَبَارًا ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝۱۵

اللہ سے عہد کر رکھا تھا کہ چنہ پھیر کر نہ بھیگیں گے اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی (ضرور) باز نہ ہو گی ۵

قُلْ لَّن يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ

فرما دیجئے: تمہیں فرار ہرگز کوئی نفع نہ دے گا، اگر تم موت یا قتل سے (ڈر کر) بھاگے ہو تو تم تمہوڑی سی مدت کے

وَإِذَا لُتُّعْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۶ قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِيكُم

سوا (زندگانی کا) کوئی فائدہ نہ اٹھا سکو گے ۵ فرما دیجئے: کون ایسا شخص ہے جو تمہیں

مِّنَ اللَّهِ إِنَّ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا

اللہ سے بچ سکتا ہے اگر وہ تمہیں تکلیف دینا چاہے یا تم پر رحمت کا ارادہ فرمائے، اور

يَجِدُونَ لَهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۷ قَدْ

وہ لوگ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ۵ بیشک

يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقِينَ مِّنْكُمْ وَالتَّقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو (رسول ﷺ سے اور ان کی معیت میں جہاد سے) روکتے ہیں اور جو

هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۸ أَشْحَةً

اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آ جاؤ اور یہ لوگ لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت ہی کم ۵ تمہارے حق

عَلَيْكُمْ ۚ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

میں بخیل ہو کر (ایسا کرتے ہیں)، پھر جب خوف (کی حالت) پیش آ جائے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ آپ کی

تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا

طرف تکتے ہوں گے (اور) ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح گھومتی ہوں گی جس پر موت کی غشی طاری ہو رہی

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِاللِّسَانِ حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى

ہو، پھر جب خوف جاتا رہے تو تمہیں تیز زبانوں کے ساتھ طعنہ دیں گے (آزردہ کریں گے، ان کا حال یہ ہے

الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۖ وَ

کہ) بل غیبت پر بڑے خریس ہیں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان ہی نہیں لائے، سو اللہ نے ان کے اعمال

كَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۱۹ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ

منبط کر گئے ہیں اور یہ اللہ پر آسان تھا ۵ یہ لوگ (ابھی تک یہ) گمان کرتے ہیں کہ کافروں کے

لَمْ يَذْهَبُوا ۚ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ

لشکر (واپس) نہیں گئے اور اگر وہ لشکر (دوبارہ) آ جائیں تو یہ چاہیں گے کہ کاش وہ دیہاتیوں میں جا کر

بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ وَلَوْ كَانُوا

بادیہ نشین ہو جائیں (اور) تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں، اور اگر وہ تمہارے اندر موجود ہوں تو بھی

فِيكُمْ مَا قُتِلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝۲۰ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ

بہت ہی کم لوگوں کے سوا وہ جنگ نہیں کریں گے ۵ فی الحقیقت تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ کی ذات) میں

اللَّهُ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

نہایت ہی حسین نمونہ (حیات) ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ (سے ملنے) کی اور یوم آخرت کی امید رکھتا

وَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا ۝ وَلَسَاءَ الْمُؤْمِنُونَ إِلَّا خِرَابٌ ۝

ہے اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے ۵ اور جب اہل ایمان نے (کافروں کے) لشکر دیکھے تو بول اٹھے

قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَ

کہ یہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

رَسُولُهُ ۝ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝

نے سچ فرمایا ہے سو اس (منظر) سے ان کے ایمان اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا ۵ مؤمنوں میں

الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۝

سے (بہت سے) مردوں نے وہ بات سچ کر دکھائی جس پر انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا، پس ان میں سے کوئی (تو شہادت پر

فِيهِمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۝ وَمَا بَدَّلُوا

کر) اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور ان میں سے کوئی (اپنی باری کا) انتظار کر رہا ہے، مگر انہوں نے (اپنے عہد میں) ذرا بھی

تَبْدِيلًا ۝ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ

تبدیلی نہیں کی ۵ (یہ) اس لئے کہ اللہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور

الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول فرما لے۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ

بڑا رحم فرمانے والا ہے ۵ اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ کی جہن کے ساتھ (مدینہ سے) نامراد

لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۝ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۝ وَكَانَ

داعیوں کو نالا دی کہ وہ کوئی کامیابی نہ پا سکے، اور اللہ ایمان والوں کے لئے جنگ (احزاب) میں کافی ہو گیا،

اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ

اور اللہ بڑی قوت والا عزت والا ہے ۵ اور (بنو قریظہ کے) جن اہل کتاب نے ان (کافروں) کی مدد کی تھی اللہ نے انہیں

أَهْلَ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ

(بھی) ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں (اسلام کا) رعب ڈال دیا تم (ان میں سے) ایک گروہ کو (ان کے جنگی

فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا) ۲۶ وَأَوْشَكُمُ أَرْضَهُمْ

جرائم کی پاداش میں) قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو جنگی قیدی بناتے ہو ۵ اور اس نے تمہیں ان (جنگی دشمنوں) کی

وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضَائِهِمْ تَطْوُهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے اموال کا اور اس (مفتوحہ) زمین کا جس میں تم نے (پہلے) قدم بھی نہ رکھا

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ۲۷ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّزَوْجِكَ

تھا مالک بنا دیا، اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ اے نبی (مکرم!) اپنی ازواج سے فرما دیں

إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

کہ اگر تم دنیا اور اس کی زینت و آرائش کی خواہش مند ہو تو آؤ میں تمہیں مال و متاع دے دوں

أُمْتِعْكُمْ وَأَسْرِحْكُمْ سَرًا حَبِيرًا ۚ ۲۸ وَإِنْ كُنْتُمْ

اور تمہیں حسن سلوک کے ساتھ رخصت کر دوں ۵ اور اگر تم اللہ اور اس کے

تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ

رسول (ﷺ) اور دار آخرت کی طلبگار ہو تو بیشک اللہ نے تم میں نیکوکار بیبیوں

لِلْحُسْنَىٰ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ ۲۹ يُنْسَاءُ النَّبِيُّ مَنْ

کے لئے بہت بڑا اجر تیار فرما رکھا ہے ۵ اے ازواجِ نبوی (مکرم!) تم میں سے

يَأْتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيَّنَةٍ يُضَعَّفُ لَهَا الْعَذَابُ

کوئی ظاہری معصیت کی مرتکب ہو تو اس کے لئے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا،

ضِعْفَيْنِ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۚ ۳۰

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ۵

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت گزار رہیں اور نیک اعمال کرتی رہیں تو ہم ان

لِئَوْتَاهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝۳۱

کا ثواب (بھی) انہیں دوگنا دیں گے اور ہم نے ان کے لئے (جنت میں) باعزت رزق تیار کر رکھا ہے ۵

لِيَسَاءَ النَّبِيُّ لِسُتْنٍ كَا حِدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۖ إِنَّ اتَّقِيْتُمْ

اے ازواج پیغمبر! تم عورتوں میں سے کسی ایک کی بھی بھل نہیں ہو، اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (مردوں سے حسب

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَ

ضرورت) بات کرنے میں نرم لہجہ اختیار نہ کرنا کہ جس کے دس میں (طاف کی) بیماری ہے (کہیں) وہ لالچ کرنے لگے اور

قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝۳۲ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ

(ہمیشہ) شک اور لہک سے محفوظ بات کرنا ۵ اور اپنے گھروں میں سکون سے قیام پذیر رہنا اور پرانی جاہلیت کی طرح

تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۚ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ

زیب و زینت کا اظہار مت کرنا، اور نماز قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت

وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

گزارہی میں رہنا، پس اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے (رسول ﷺ کے) اہل بیت! تم سے ہر قسم کے گناہ کا نسل (اور شک و شک

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝۳۳ وَاذْكُرْنَ

کی گردنک) زور کر دے اور تمہیں (کامل) طہارت سے نواز کر بالکل پاک صاف کر دے ۵ اور تم اللہ کی آیتوں کو اور (رسول

مَا يُثْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِّنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

ﷻ کی) سنت و حکمت کو جن کی تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے یاد رکھا کرو، بیشک اللہ (اپنے اویاء کیسے) صاحب

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝۳۴ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ

لطیف (اور ساری مخلوق کیسے) خبردار ہے ۵ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور مومن مرد اور مومن عورتیں،

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّادِقَاتِ

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، اور صدق والے مرد اور صدق والی عورتیں، اور صبر والے مرد اور صبر والی

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

عورتیں، اور عاجزی والے مرد اور عاجزی والی عورتیں، اور صدق و خیرات کرنے والے مرد اور صدق و خیرات

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْحَفِظَاتِ وَالْحَفِظَاتِ

کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور

وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ

حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے

اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا

ان سب کے لئے بخشش اور عظیم اجر تیار فرما رکھا ہے ۵ اور نہ کسی مومن مرد کو (یہ) حق حاصل ہے اور نہ کسی

لَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ

مومن عورت کو کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کسی کام کا فیصلہ (یا حکم) فرمادیں تو ان کے لئے اپنے

الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۖ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

(اس) کام میں (کرنے یا نہ کرنے کا) کوئی اختیار ہو، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی

فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ﴿۳۶﴾ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ

کرتا ہے تو وہ یقیناً کھلی گمراہی میں بھٹک گیا ۵ اور (اے حبیب!) یاد کیجئے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا جس پر اللہ نے انعام

اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

فرمایا تھا اور اس پر آپ نے (بھی) انعام فرمایا تھا کہ تُو اپنی بیوی (زینب) کو اپنی زوجیت میں روک رکھ اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے

وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخَفِّفْ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى

دل میں وہ بات جتنی پوشیدہ رکھ رہے تھے جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ (دل میں حیاء) لوگوں (کی طعنہ زنی) کا خوف رکھتے

النَّاسِ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا

تھے۔ (اے حبیب! لوگوں کو خاطر میں لانے کی کوئی ضرورت نہ تھی) اور فقط اللہ ہی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس کا خوف رکھیں (اور وہ

وَطَرًا ۚ وَجُنُكَهَا لِيَكُنْ لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي

آپ سے بڑھ کر کس میں ہے؟) پھر جب (آپ کے متعلق) زید نے اسے طلاق دینے کی غرض پوری کر لی تو ہم نے اس سے آپ کا

أَزْوَاجٍ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ

نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح) کے بارے میں کوئی خرچ نہ رہے جبکہ (طلاق دے

أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا

کر) وہ ان سے بے غرض ہو گئے ہوں، اور اللہ کا حکم تو پورا کیا جانے والا ہی تھا اور نبی (ﷺ) پر اس کام (کی

فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ

انجیم دی) میں کوئی خرچ نہیں ہے جو اللہ نے ان کے لئے فرض فرما دیا ہے، اللہ کا یہی طریقہ و دستور ان لوگوں

كَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۚ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ

میں (بھی رہا) ہے جو پہلے گزر چکے، اور اللہ کا حکم فیصلہ ہے جو پورا ہو چکا وہ (پہلے) لوگ اللہ

رَسُولَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۚ

کے پیغمبروں کو پہنچاتے تھے اور اس کا خوف رکھتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے،

وَكُفِيَ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ

اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے محمد (ﷺ) تمہارے فردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

رِجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ

لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیاء کے آخر میں (سلسلہ نبوت ختم کرنے والے) ہیں،

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا

اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے اے ایمان والو! تم اللہ کا

اللّٰهُ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝۳۱ وَ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۳۲ هُوَ

کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح و شام اکی تسبیح کیا کرو وہی ہے

الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَیْكُمْ وَمَلَائِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی

اِلَى النُّوْرِ ۚ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَاحِمًا ۝۳۳ تَحِيَّاتُ

طرف لے جائے، اور وہ مومنوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے جس دن وہ (مومن) اس سے ملاقات

يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلَامٌ ۖ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝۳۴ يٰۤاَيُّهَا

کریں کے لوگو! (کی ملاقات) کا تحفہ سلام ہوگا، اور اس نے ان کیسے بڑی عظمت والا اجر تیار کر رکھا ہے اور (مکرم) عظیم ہم نے آپ کو

النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَٰهِدًا وَّ مُّبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝۳۵ وَ

(حق اور خلق کا) مشاہدہ کرنے والا اور (خوشخبری کی) خوشخبری دینے والا اور (عذابِ آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

دَاعِيًا اِلٰی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝۳۶ وَ بَشِّرِ

اس کے اذن سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور متور کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے) اور اہل ایمان کو اس بات کی

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنْ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝۳۷ وَلَا

بشارت دے دیں کہ ان کے لئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔ (کہ وہ اس خاتم الانبیاء کی نسبت غلامی میں ہیں) اور آپ کافروں اور

تُطِيعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعَاۤهُمْ اٰذْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلٰی

منافقوں کا (یہ) کہنا (کہ وہ) رے ساتھ مذہبی سمجھوتہ کر لیں ہرگز) نہ مانیں اور ان کی ایذا اور سائی سے درگزر فرمائیں، اور اللہ پر بھروسہ

اللّٰهِ ۚ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝۳۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا

(جاری) رکھیں، اور اللہ ہی (حق و باطل کی معرکہ آرائی میں) کافی کارساز ہے اسے ایمان والو! جب تم مومن

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْهُنَّ

عورتوں سے نکاح کرو پھر تم انہیں طلاق دے دو قبل اس کے کہ تم انہیں مس کرو (یعنی خلوت سمجھو کرو) تو تمہارے

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَيَعْبُوهُنَّ

لئے ان پر کوئی عدت (واجب) نہیں ہے کہ تم اسے شمار کرنے لگو، پس انہیں کچھ مال و متاع دو اور انہیں

وَسَرَّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَبِيلًا ۝۳۹ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا

اچھی طرح حسن سلوک کے ساتھ رخصت کرو ۵۵ اے نبی! بیشک ہم نے آپ کیلئے آپ کی وہ بیویاں حلال

لَكَ أَزْوَاجُكَ الَّتِي اتَّيْتَهُنَّ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

فرمادی ہیں جن کا مہر آپ نے ادا فرما دیا ہے اور جو (احکام الہی کے مطابق) آپ کی مملوک ہیں، جو اللہ نے آپ کو

يَسِيرُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عِيِكَ وَبَنَاتِ

ماب غنیمت میں عطا فرمائی ہیں، اور آپ کے بچا کی بیٹیاں، اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور آپ کے ماموں کی

عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ

بیٹیاں، اور آپ کی خالاد کی بیٹیاں، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے اور کوئی بھی مؤمنہ عورت بشرطیکہ وہ اپنے

مَعَكَ ۝ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

آپ کو نبی (ﷺ) کے نکاح) کیلئے دے دے اور نبی (ﷺ) بھی) اسے اپنے نکاح میں لینے کا ارادہ فرمائیں (تو یہ

إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ

سب آپ کیلئے حلال ہیں)، (یہ حکم) صرف آپ کیلئے خاص ہے (امت کے) مومنوں کے لئے نہیں، واقعی ہمیں معلوم

دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي

ہے جو کچھ ہم نے ان (مسلمانوں) پر ان کی بیویوں اور ان کی مملوک باندیوں کے بارے میں فرض کیا ہے، (مگر آپ

أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ

کے حق میں تعدد و ازدواج کی جلت کا خصوصی حکم اس لئے ہے) تاکہ آپ پر (امت میں تعلیم و تربیت نسواں کے وسیع

حَرْجٌ ۝ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ

(انتظام میں) کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۵۵ (اے حبیب! آپ کو اختیار ہے) ان میں سے

مِنْهُمْ وَتُؤَيِّ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ

جس (زوجہ) کو چاہیں (باری میں) کوئی رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس (پیسے) جگہ دیں، اور جن سے آپ نے (عارضی) کنارہ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقْرَأُ عَلَيْهِمْ ۚ

کشی اختیار فرما رکھی تھی آپ نہیں (اپنی قربت کیلئے) طلب فرما لیں تو آپ پر کچھ مضائقہ نہیں، یہ اس کے قریب تر ہے کہ ان کی

وَلَا يَحْزَنَ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْنَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

آئیں (آپ کے دیدار سے) غمزدگی ہوں گی اور وہ تمہیں نہیں رہیں گی اور وہ سب اس سے راضی رہیں گی جو کچھ آپ نے انہیں

مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝۵۰ لَا يَحِلُّ لَكَ

عطا فرمادیا ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑا مہم والا ہے ۵۰ اس کے بعد مطلق آپ کیسے

النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ

بھی اور عورتیں (نکاح میں لیانا) حلال نہیں (تاکہ یہی ازواج اپنے شرف میں متاثر رہیں) اور یہ بھی جائز نہیں کہ مطلق آپ ان کے بدلے دیگر

أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

ازواج (عقد میں) لے لیں اگر چہ آپ کو ان کا خوس (سیرت و خلاق اور اشدت دین کا سلیقہ) کتنا ہی محو لگے مگر جو کنیز (ہمارے علم سے) آپ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۝۵۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا

کی ملک میں ہو (جائز ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۵۱ اے ایمان والو! نبی (مکرم ﷺ) کے گھروں میں داخل نہ

بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرِ نَظِيرِ

ہوا کرد سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے اجازت دی جائے (پھر وقت سے پہلے پہنچ کر) کھانا پکے کا انتظار

إِنَّهُ وَلَكِنَّ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْسَبُوا

کرنے والے نہ بنا کرو، ہاں جب) تم بلائے جاؤ تو (اس وقت) اندر آیا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو (وہاں سے

وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذَىٰ

اٹھ کر) فوراً منتشر ہو جایا کرو اور وہاں باتوں میں دل لگا کر بیٹھے رہنے والے نہ بنو۔ یقیناً تمہارا ایسے (دیر تک بیٹھے)

پتلا کیا نہیں لے دیتی مطلق پر آپ کی رضا و صحت کو ترجیح دیتی ہے۔ مطلق (مفسرین طلاق کی صورت میں اس حد کو جاری رکھ کر قرآن کیسے کیسے)

النَّبِيِّ فَيَسْتَحْيِ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِ مِنَ الْحَقِّ ط

رہنا نبی (اکرم ﷺ) کو تکلیف دیتا ہے اور وہ تم سے (اٹھ جانے کا کہتے ہوئے) شرماتے ہیں اور اللہ حق

اِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسَلُّوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ط

(ہات کہنے) سے نہیں شرماتا، اور جب تم ان (ازواج مطہرات) سے کوئی سامان مانگو تو ان سے پس پردہ

ذَلِكُمْ اَظْهَرَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ط وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ

پوچھا کرو، یہ (ادب) تمہارے دلوں کیلئے اور ان کے دلوں کیلئے بڑی طہارت کا سبب ہے، اور تمہارے لئے

تَوْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْ تَنكِحُوْا اَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِ

(ہرگز جائز) نہیں کہ تم رسول اللہ (ﷺ) کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ (جائز) ہے کہ تم ان کے بعد اہد تک ان

اَبَدًا ۝ اِنْ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳ اِنْ تُبَدِّلُوْا شَيْءًا

کی ازواج (مطہرات) سے نکاح کرو، بیشک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے ۵ خواہ تم کسی چیز

اَوْ تُخَفُّوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ

کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے والا ہے ۵ ان پر

عَلَيْهِنَّ فِيْ اَبَائِهِنَّ وَلَا ابْنَائِهِنَّ وَلَا اِخْوَانِهِنَّ وَلَا

(پردہ نہ کرنے میں) کوئی گناہ نہیں اپنے (حقیقی) آباء سے، اور نہ اپنے بیٹوں سے

اَبْنَاءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَا ابْنَاءِ اَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا

اور نہ اپنے بھائیوں سے، اور نہ اپنے بھیبھوں سے اور نہ اپنی

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی

(مسلم) عورتوں اور نہ اپنی مملوک باندیوں سے، تم اللہ کا تقویٰ (برقرار) رکھو، بیشک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۵۵ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰی

ہر چیز پر گواہ و نگہبان ہے ۵ بیشک اللہ اور اس کے (سب) فرشتے نبی (اکرم ﷺ) پر درود بھیجتے

النَّبِيِّ ۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو ۵

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو اذیت دیتے ہیں اللہ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت بھیجتا ہے

وَالْاٰخِرَةُ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

اور اُس نے ان کے لئے دُست انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اور جو لوگ مومنین مردوں اور مومنین عورتوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَبَلُوْا

کو افسقہ دیتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ (خطا) کی ہو تو بیشک انہوں نے بہتان اور کلمے گناہ

بُهْتَانًا وَاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۸ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

کا بوجھ (اپنے سر) لے لیا ۵ اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے

وَبَنٰتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْرِيْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ

فرمادیں کہ (باہر نکلتے وقت) اپنی چادریں اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں، یہ اس بات کے قریب تر ہے کہ وہ پہچان

جَلٰلِیْبِهِنَّ ۱ ذٰلِكَ اَدْنٰی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَوْنَ ۱

لی جائیں (کہ یہ پاک دامن آزاد عورتیں ہیں) پھر انہیں (آوارہ باندیاں سمجھ کر غلطی سے) ایذا نہ دی جائے،

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۹ لِّیَنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۵ اگر منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (رسول ﷺ سے نفص اور گستاخی

وَالَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۱ وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْبَدِیْنَةِ

کی) بیماری ہے، اور (اسی طرح) مدینہ میں جمہوری افواہیں پھیلانے والے لوگ (رسول ﷺ کو ایذا اور رسائی سے) باز نہ آئے

لَنُغْرِیْبَنَّكَ بِهٖمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوكَ فِیْهَا اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۰

تو ہم آپ کو ان پر ضرور مسقط کر دیں گے پھر وہ مدینہ میں آپ کے پڑوس میں نہ ٹھہر سکیں گے مگر تھوڑے سے (دن) ۵

مَلْعُونَيْنِ ۚ أَيُّهَا ثَقِفُوا اخذُوا وَقْتًا تَقْتِيلًا ۝۶۱

(یہ) لعنت کئے ہوئے لوگ جہاں کہیں پائے جائیں، پکڑ لئے جائیں اور جن جن کر بری طرح قتل کر دیئے جائیں ۝

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللہ کی (یہی) سنت اُن لوگوں میں (بھی جاری رہی) ہے جو پہلے گزر چکے ہیں، اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی

اللہ تَبْدِيلًا ۝۶۲ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۚ قُلْ إِنَّمَا

تبدیلی نہ پائیں گے ۝ لوگ آپ سے قیامت کے (وقت کے) بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

عَلَيْهَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ

فرمادیجئے: اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور آپ کو کس نے آگاہ کیا شاید قیامت قریب ہی

قَرِيبًا ۝۶۳ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝۶۴

آجکی ہو ۝ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لئے (دوزخ کی) بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ۝

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ لَا يَجْدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۶۵

وہ میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ نہ وہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ مددگار ۝

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتُنَا أَطَعْنَا

وہ دن ان کے منہ آتش دوزخ میں (بار بار) لٹائے جائیں گے (تو) وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی

اللَّهُ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۝۶۶ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

ہوتی اور ہم نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی ہوتی ۝ اور وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! بیشک ہم نے اپنے سرداروں اور

وَكُبَرَاءَ نَا فَأَصْلَحْنَا السَّبِيلَ ۝۶۷ رَبَّنَا إِنَّهُمْ ضَعُفَيْنِ

اپنے بڑوں کا کہا مانا تھا تو انہوں نے ہمیں (سیدھی) راہ سے بہکا دیا ۝ اے ہمارے رب! انہیں

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنُومُ لَعْنًا كَبِيرًا ۝۶۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

دوگنا عذاب دے اور اُن پر بہت بڑی لعنت کر ۝ اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّ اَلاَ اللّٰهُ مِنْهَا

موسیٰ (جسے) کو (گستاخانہ کلمات کے ذریعے) اذیت پہنچائی، پس اللہ نے انہیں ان باتوں سے بے عیب ثابت کر دیا جو وہ

قَالُوْا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْہًا ۝۶۹ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

کہتے تھے، اور وہ (موسیٰ جیسے) اللہ کے ہاں بڑی قدر و منزلت والے تھے ۵ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝۷۰ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اللہ سے ڈرا کرو اور صحیح اور سیدھی بات کہا کرو ۵ وہ تمہارے لئے تمہارے (سارے) اعمال درست فرما دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۚ وَمَنْ یُّطِيعِ اللّٰهَ وَرَاسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ

اور تمہارے گناہ تمہارے لئے بخش دے گا، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتا ہے تو جیت

فَوْزًا عَظِیْمًا ۝۷۱ اِنَّا عَرَضْنَا الْاٰمَانَةَ عَلَی السَّمٰوٰتِ

وہ بڑی کامیابی سے سرفراز ہوا ۵ جیت ہم نے (اطاعت کی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو

وَالْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَابْتٰیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ

انہوں نے اس (بوجھ) کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئیں اور انسان نے اسے اٹھا لیا، جیت وہ

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝۷۲

(اپنی جان پر) بڑی زبردستی کرنے والا (ادائیگی) امانت میں کوتاہی کے انجام سے) بڑا بے خبر و نادان ہے ۵

لِیُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقَتِ وَالْمُشْرِکِیْنَ

(یہ) اس لئے کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک

وَالْمُشْرِکَتِ وَ یَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے،

الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۷۳

اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۵

ابياتها ۵۴ ۳۳ سُوْرَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ ۵۸ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۵۴

سورة السبا کی ہے

رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اسی

لَهٗ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ۝ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱ یَعْلَمُ

کا ہے اور آخرت میں بھی تعریف اسی کے لئے ہے، اور وہ بڑی حکمت والا، خبردار ہے ۵ وہ اُن

مَا یَدْبُجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنْ

(سب) چیزوں کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو اس میں سے باہر نکلتی ہیں اور جو آسمان

السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ۝ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَ

سے اترتی ہیں اور جو اس میں چڑھتی ہیں، اور وہ بہت رحم فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہے ۵ اور

قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِلَّا تَاْتِیْنَا السَّاعَةَ ۝ قُلْ بَلٰی وَرَآیُ

کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ فرما دیں: کیوں نہیں؟ میرے

لَتَاْتِیَنَّكُمْ عَلٰی الْمَغِیْبِ ۝ لَا یَعْرُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

عالم الغیب رب کی قسم وہ تم پر ضرور آئے گی، اس سے نہ آسمانوں میں ذرہ بھر کوئی چیز غائب

فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا

ہو سکتی ہے اور نہ زمین میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی مگر روشن کتاب

اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۳ لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

(یعنی لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے ۵ تاکہ اللہ ان لوگوں کو پورا بدلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

عمل کرتے رہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور بزرگی والا (آخری) رزق ہے ۵

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں (مخالفانہ) کوشش کی (ہمیں) عاجز کرنے کے زعم میں انہی لوگوں کے لئے سخت

مِّن رَّاٰ جِزِ الْيَمِّ ۖ ⑤ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِينَ

دردناک عذاب کی سزا ہے ۵ اور ایسے لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ کے رب کی

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۖ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطِ

طرف سے آپ کی جانب اتاری گئی ہے وہی حق ہے اور وہ (کتاب) عزت والے، سب خوبیوں والے (رب) کی

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ⑥ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلُ نَدْوٰكُمْ

راہ کی طرف ہدایت کرتی ہے ۵ اور کافر لوگ (عجب و استہزاء کی نیت سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم

عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ ۚ إِنَّكُمْ لَفِي

تمہیں ایسے شخص کا بتائیں جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (حر کر) بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو یقیناً

خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑦ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۚ

تمہیں (یک) نئی پیدائش ملے گی ۵ (یا تو) وہ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے یا اسے جنون ہے۔ (ایہ

بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ

کچھ بھی نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب اور پرلے درجہ کی گمراہی میں

الْبَعِيدِ ⑧ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

(بہت) ہیں ۵ سو کیا انہوں نے اُن (نشانوں) کو نہیں دیکھا جو آسمان اور زمین سے اُن کے

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ نَاشِئَةَ خُسْفٍ بِهِمْ ۚ إِلَّا رِجْسٌ

آگے اور اُن کے پیچھے (انہیں گھیرے ہوئے) ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں

أَوْ نُسْقِطَ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

یا اُن پر آسمان سے کچھ ٹکڑے گرا دیں، بیشک اس میں ہر اس بندے کے لئے نشانی ہے

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۙ ۝۹ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ

جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے اور بیشک ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی بارگاہ سے بڑا فضل عطا فرمایا، (اور حکم فرمایا) اے پہاڑ و اہم

يُجِبَالُ أَوْ بِمِثْلِ مَعَهُ وَالطَّيْرِ ۚ وَآلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ۚ ۝۱۰

اُسکے ساتھ مل کر خوش الحالی سے (تسبیح) پڑھا کرو، اور پرندوں کو بھی (مسخر کر کے یہی حکم دیا)، اور ہم نے اُن کیلئے لوہا نرم کر دیا، (اور

اعْمَلْ سَبِغًا وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۚ إِنِّي

ارشاد فرمایا) کہ کشادہ زریں بناؤ اور (ان کے) حلقے جوڑنے میں اندازے کو ملحوظ رکھو اور (اے آل داؤد!) تم لوگ نیک عمل کرتے رہو،

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۚ ۝۱۱ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَ

میں اُن (کاموں) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں اور سلیمان (علیہ السلام) کیلئے (ہم نے) ہوا کو (مسخر کر دیا) جس کی صبح کی

رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۚ وَمِنَ الْجِبِّ

مسافت ایک مہینہ کی (راہ) تھی اور اس کی شام کی مسافت (بھی) ایک ماہ کی راہ ہوتی، اور ہم نے اُن کیلئے چھپے ہوئے تاجے کا چشمہ

مَنْ يَّعْمَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَّزِرْ غَرَمَهُمْ

بہا دیا، اور کچھ جہاز (ان کے تابع کر دیے) تھے جو اُن کے رب کے حکم سے اُن کے سامنے کام کرتے تھے، اور (فرما دیا تھا کہ) ان

عَنْ أَمْرِنَا نَذِقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۚ ۝۱۲ يَّعْمَلُونَ لَهُ

میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا ہم اسے دوزخ کی بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے وہ (جہازات)

مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَبَاثِيلٍ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

ان کے لئے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے۔ اُن میں بلند و بالا قلعے اور بچتے اور بڑے بڑے گن تھے

وَقُدُورٍ رَّاسِيَتٍ ۖ اَعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۖ وَقَلِيلٌ

جو تالاب اور نگر انداز دیگوں کی مانند تھے۔ اے آل داؤد! (اللہ کا) شکر بجا لاتے رہو، اور میرے

مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوئے ہیں ۵ پھر جب ہم نے سلیمان (علیہ السلام) پر موت کا حکم صادر فرمادیا

دَلَّهِمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةَ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ج

تو ان (جہات) کو ان کی موت پر کسی نے آگاہی نہ کی سوائے زمین کی دیمک کے، جو ان کے عصا

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنَّ أَن لَّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا

کو کھاتی رہی پھر جب آپ کا جسم زمین پر آ گیا تو جہات پر ظاہر ہو گیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو

لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِهُمْ

اس دُست انگیز عذاب میں نہ پڑے رہتے ۵ درحقیقت (قوم) سبا کے لئے ان کے وطن ہی میں نشانی موجود

آيَةُ جَنَّاتٍ عَنْ يَّسِينٍ وَشِجَارٍ هُكُلُوا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ

تھی۔ (وہ) دو باغ تھے، دائیں طرف اور بائیں طرف۔ (ان سے ارشاد ہوا:) تم اپنے رب کے رزق سے کھایا

وَأَشْكُرُوا لَهُ ط بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ ﴿۱۵﴾ فَأَعْرَضُوا

کرو اور اس کا شکر بجالایا کرو۔ (تمہارا) شہر (کتنا) پاکیزہ ہے اور رب بڑا بخشنے والا ہے ۵ پھر انہوں نے

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

(طاقت سے) منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زور دار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو دو (ایسے)

ذَوَاتِ أَكُلٍ خَطْبٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿۱۶﴾

باغوں سے بدل دیا جن میں بد مزہ پھل اور کچھ جھاڑ اور کچھ تھوڑے سے پیری کے درخت رہ گئے تھے ۵

ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا ط وَهَلْ نُجِزِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿۱۷﴾

یہ ہم نے انہیں ان کے کفر و ناشکری کا بدلہ دیا، اور ہم بڑے ناشکر گزار کے سوا (کسی کو ایسی) سزا نہیں دیتے ۵

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم وَبَيْنَ الْقُرَىٰ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى

اور ہم نے ان باشندوں کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دے رکھی تھی، (یعنی سے شام تک) نمایاں (اور) متصل بستیاں

ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لِيُبَيِّنَ

آباد کردی تھیں، اور ہم نے ان میں آمدورفت (کے دوران آرام کرنے) کی منزلیں مقرر کر رکھی تھیں کہ تم لوگ ان میں راتوں کو (بھی) اور دنوں کو

أَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِنَا أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا

(بھی) بے خوف ہو کر چلتے پھرتے رہو تو وہ کہنے لگے: اے ہمارے رب! ہماری منازل سفر کے درمیان فاصلے پیدا کر دے اور

أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مَسْرِقٍ ۖ

انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں (عبرت کے) فسانے بنا دیا اور ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے منتشر کر دیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَقَ

بیٹک اس میں بہت صبر اور نہایت شکر گزار شخص کے لئے نشانیاں ہیں ۵ بیٹک انہیں نے ان

عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّن

کے بارے میں اپنا خبیث سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اس کی پیروی کی بجز ایک گروہ کے جو (سچ)

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطَانٍ إِلَّا

مومنین کا تھا ۵ اور شیطان کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر یہ اس لئے (ہوا) کہ ہم ان لوگوں کو جو

لِنَعْلَمَ مَن يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنهَا فِي شَكٍّ ۖ وَ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے ممتاز کر دیں جو اس کے بارے میں شک میں

رَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيزٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

ہیں، اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ۵ فرما دیجئے: تم انہیں بلاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا

مِّن دُونِ اللَّهِ لَا يَسْلُكُونَ مَثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ

(معبود) سمجھتے ہو، وہ آسمانوں میں ذرہ بھر کے مالک نہیں ہیں اور نہ زمین میں، اور نہ

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهَا مِن شِرْكٍ ۚ وَمَا لَهُمْ

ان کی دونوں (زمین و آسمان) میں کوئی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا

مِّنْ ظَهْرِ ۝ وَلَا تَتَفَعَّلُوا الشَّفَاعَةَ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنۢ أَذِنَ

مردگار ہے ۵ اور اس کی بارگاہ میں شفاعت نفع نہ دے گی سوائے جس کے حق میں اس نے اذن دیا ہو گا، یہاں

لَهُۥ ۖ حَتَّىٰۤ اِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوۡا مَاذَا قَالَ

تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی تو وہ (سوائے) کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمْ ۖ قَالُوۡا الْحَقُّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ قُلْ مَنۢ

فرمایا؟ وہ (جواباً) کہیں گے 'حق فرمایا' (یعنی اذن دے دیا) وہی نہایت بلند، بہت بڑا ہے ۵ آپ فرمائیے:

يَرْزُقُكُم مِّنۡ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّا اَوْ

تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی کون دیتا ہے، آپ (خود ہی) فرما دیجئے کہ

اِيَّاكُمْ لَعَلَّ هُدًى اَوْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ لَا تَسْـَٔلُوۡنَ

اللہ (دیتا ہے) اور بیشک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ۵ فرما دیجئے: تم سے اس جرم کی باز پرس نہ ہو گی جو

عَمَّاۤ اَجْرُمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوۡنَ ۝ قُلْ يَجْمَعُ

(تمہارے گمان میں) ہم سے سرزد ہوا اور نہ ہم سے اس کا پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو ۵ فرما دیجئے: ہم سب کو ہمارا

بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُۢ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۖ وَهُوَ الْفَتّٰحُ

رب (روز قیامت) جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا، اور وہ خوب فیصلہ فرمانے والا خوب

الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ اَرَاۤوُنِيۤ الَّذِيۡنَ اَلْحَقُّتُمْ بِهٖۤ شُرَكَآءَ كَلَّا ۖ

جاننے والا ہے ۵ فرما دیجئے: مجھے وہ شریک دکھاؤ جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز (کوئی شریک) نہیں

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَاۤ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا

ہے بلکہ وہی اللہ بڑی عزت والا، بڑی حکمت والا ہے ۵ اور (اے حبیبِ مکرم!) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا

كَآفَّةً لِّلنَّاسِۭ بِشَيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ وَلٰكِنۡ اَكْثَرَ النَّاسِ

مگر اس طرح کہ (آپ) پوری انسانیت کے لئے خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے ہیں لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

لوگ نہیں جانتے ۵ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (آخرت) کب پورا ہوگا

صَادِقِينَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَخِرُونَ عَنْهُ

اگر تم جے ہو؟ ۵ فرما دیجئے: تمہارے لئے وعدہ کا دن مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گزری

سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بیچے رہو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے ۵ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر

لَنُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ

ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس (وہی) پر جو اس سے پہلے اتر چکی، اور اگر آپ

تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْجَعُ

دیکھیں جب ظالم لوگ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے (تو کیا منظر ہو گا)

بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلُ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

کہ ان میں سے ہر ایک (اپنی) بات پھر کر دوسرے پر ڈال رہا ہوگا، کمزور لوگ متکبروں

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ

سے کہیں گے: اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے ۵ متکبر لوگ

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَادِقُونَ

کمزوروں سے کہیں گے: کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا اس کے بعد

عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَ

کہ وہ تمہارے پاس آچکی تھی، بلکہ تم خود ہی مجرم تھے ۵ پھر

قَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ

کمزور لوگ متکبروں سے کہیں گے: بلکہ (تمہارے) رات دن کے فکر ہی نے

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ

(ہمیں روکا تھا) جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور ہم اس

لَهُ أَنْتَدَادًا ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لِبَارِئِ أَوَّالِ الْعَذَابِ ۖ وَ

کیلئے شریک ٹھہرائیں، اور وہ (ایک دوسرے سے) ندامت چھپائیں گے جب

جَعَلْنَا إِلَّا غُلًّا فِي أَنْعَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ

وہ عذاب دیکھ لیں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، اور

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ

انہیں ان کے کئے کا ہی بدلہ دیا جائے گا ۵ اور ہم نے کسی بہتی میں کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا مگر یہ کہ

نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتَرْفُوهَا ۚ إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۳۴﴾

وہاں کے خوشحال لوگوں نے (ہیشہ یہی) کہا کہ تم جو (ہدایت) دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں ۵

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا ۚ وَمَا نَحْنُ

اور انہوں نے کہا کہ ہم مال و اولاد میں بہت زیادہ ہیں اور ہم پر عذاب

بَعْدَ بَيْنٍ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

نہیں کیا جائے گا ۵ فرما دیجئے، میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور

وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا

(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵ اور نہ تمہارے مال

أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ

اس قابل ہیں اور نہ تمہاری اولاد کہ تمہیں ہمارے حضور قرب اور نزدیکی دلائیں مگر جو ایمان لایا

إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ

اور اس نے نیک عمل کئے، پس ایسے ہی لوگوں کے لئے دوگنا اجر ہے ان کے عمل کے بدلے میں

بِأَعْمَلُوا وَهُمْ فِي الْعُزْفِ آمِنُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

اور وہ (جنت کے) بالاخانوں میں امن و امان سے ہوں گے اور جو لوگ ہماری آیتوں میں (مخالفانہ)

فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾

کوشش کرتے ہیں (ہمیں) عاجز کرنے کے کمان میں، وہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے اور

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ

فرما دیجئے: بیشک میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لئے

يَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ

(چاہتا ہے) نیک کر دیتا ہے، اور تم (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی خرچ کرو گے تو وہ اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ

خَيْرُ الرِّزْقِينَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ

سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اور جس دن وہ سب کو ایک ساتھ جمع کرے گا پھر فرشتوں

لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلًا ۖ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۴۰﴾ قَالُوا

سے ارشاد فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ اور وہ عرض کریں گے:

سُبْحٰنَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ لوگ، بلکہ یہ لوگ جنات کی پوجا کیا کرتے تھے،

الْجِنِّ ۚ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھنے والے ہیں اور آج کے دن تم میں سے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفَعًا وَلَا ضَرًّا ۚ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

کوئی نہ ایک دوسرے کے نفع کا مالک ہے اور نہ نقصان کا، اور ہم ظالموں سے

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِذَا

کہیں گے: دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے اور جب اُن پر

تُثَلِّ عَلَيْهِمْ اٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ یَّرِیْدُ

ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: یہ (رسول ﷺ) تو ایک ایسا شخص ہے جو

اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانِ یَعْبُدُ اٰبَاؤُكُمْ وَقَالُوْا مَا هٰذَا

تمہیں صرف اُن (بتوں) سے روکنا چاہتا ہے جن کی تمہارے باپ دادا پوجا کرتے تھے، اور یہ

اِلَّا اِفْكٌ مُّفْتَرٰی ط وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِحَقِّ لَبَّا

(بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض من گھڑت بہتان ہے، اور کافر لوگ اس حق (یعنی قرآن) سے

جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ وَمَا اٰتٰیہُمْ مِنْ

متعلق جبکہ وہ ان کے پاس آ چکا ہے، یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو محض کھل جادو ہے ۵ اور ہم نے ان (اہل مکہ) کو

کُتِبَ یَدْرُسُوْنَہَا وَمَا اَرْسَلْنَا اِلَیْہُمْ قَبْلَکَ مِنْ

نہ آسمانی کتابیں عطا کی تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں اور نہ ہی آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈر سنانے

نَذِیْرٌ ﴿۳۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہُمْ وَمَا یَلْعَنُوْا

والہ بھیجا تھا ۵ اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا اور یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو

مِعْشَارَ مَا اٰتٰیہُمْ فَكُذِّبُوْا رُسُلٌ فَاَکِیْفَ کَانَ

کچھ ہم نے اُن (پہلے گزرے ہندوؤں) کو دیا تھا پھر انہوں نے (بھی) میرے رسولوں کو جھٹلایا، سو میرا انکار کیسا (عبرت ناک

نَکِیْرٌ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّمَا اَعْطٰکُمْ بِوَاحِدَةٍ جَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰہِ

ثابت) ہوں فرمادیجئے: میں تمہیں بس ایک ہی (بات کی) فصاحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیسے (روحانی بیداری اور اختیاء کے حال میں) قیام کرو، روز و اور

مَشٰی وَفِرَادٰی ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا قَف مَا یَصَاحِبِکُمْ مِنْ جَنَّةٍ ط

ایک ایک پھر نظر کرو (یعنی حقیقت کا معاینہ اور مراقبہ کرو تو تمہیں مشاہدہ ہو جائے گا) کہ تمہیں شرفِ محبت سے نوازنے والے (رسول مکرّم ﷺ)

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ لَّکُمْ بَیِّنٌ یَدٰی عَذَابٍ شَدِیْدٍ ﴿۳۶﴾

ہرگز جنوں زدہ نہیں ہیں وہ تو سخت عذاب (کے آنے) سے پہلے تمہیں (بروقت) ڈر سنانے والے ہیں (تاکہ تم غفلت سے جاگ اٹھو) ۵

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنِ اجْتَرَىٰ إِلَّا عَلَىٰ

فرما دیجئے: میں نے (اس احسان کا) جو صلہ تم سے مانگا ہو وہ بھی تم ہی کو دے دیا، میرا

اللہ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي

اجر صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۝ فرما دیجئے: میرا رب (انبیاء کی طرف) حق کا

يَقْدِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَٰمُ الْغُيُوبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ

القاء فرماتا ہے (وہ) سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہے ۝ فرما دیجئے: حق آ گیا ہے، اور باطل

مَا يُبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ إِنِ ضَلَلْتُ

نہ (کچھ) پہلے بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پلٹا سکتا ہے ۝ فرما دیجئے: اگر میں بہک جاؤں تو میرے ہلکنے کا گناہ

فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحَىٰ

(یہ نقصان) میری اپنی ہی ذات پر ہے، اور اگر میں نے ہدایت پالی ہے تو اس وجہ سے (پائی ہے) کہ میرا رب

إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا

میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے قریب ہے ۝ اور اگر آپ (ان کا حال) دیکھیں جب یہ لوگ بڑے

فَلَا فُوتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۵۱﴾ وَقَالُوا آمَنَّا

مضطرب ہوں گے، پھر بچ نہ سکیں گے اور نزدیکی جگہ سے ہی پکڑ لئے جائیں گے ۝ اور کہیں گے ہم اس پر

بِهِ ۚ وَآتَىٰ لَهُمُ النَّارُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ وَقَدْ

ایمان لے آئے ہیں، مگر اب وہ (ایمان کو اتنی) دور کی جگہ سے کہاں پا سکتے ہیں ۝ حالانکہ

كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْدِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ

وہ اس سے پہلے کفر کر چکے، اور وہ من دیکھے دور کی جگہ سے باطل گمان کے ہر پھینکتے

بَعِيدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ

رہے ہیں ۝ اور ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی جیسا کہ پہلے ان

بِأَشْيَاعِهِمْ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مَُّرِيبٍ ۝۴

کے مثل کروہوں کے ساتھ کیا کیا تھا۔ بیشک وہ دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں مبتلا تھے ۵

ایاتھا ۲۵ سورۃ فاطر مکیہ ۲۳ رکوعا تھا ۵

رکوع ۵

سورۃ فاطر کی ہے

آیات ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین (کی تمام وسعتوں) کا پیدا فرمانے والا ہے،

رُسُلًا اُولٰٓئِکَ اَجْحَدَ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبَاعَ ۖ یَزِیْدُ فِی

فرشتوں کو جو دو دو اور تین تین اور چار چار ہوں والے ہیں، قاصد بنانے والا ہے، اور تخلیق میں

الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۖ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱ مَا

جس قدر چاہتا ہے اضافہ (اور توسیع) فرماتا رہتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ اللہ انسانوں

یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَهَا ۚ وَمَا

کے لئے (اپنے خزانہ) رحمت سے جو کچھ کھول دے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے،

یُمْسِکُ ۚ فَلَا مُمْسِکَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ ۖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

اور جو روک لے تو اس کے بعد کوئی اسے چھوڑنے والا نہیں، اور وہی غالب ہے بڑی

الْحٰکِمِیْمُ ۝۲ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

حکمت والا ہے ۵ اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کے انعام کو یاد کرو، کیا اللہ کے

عَلِیْکُمْ ۖ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرِ اللّٰهِ یَرْزُقْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ

سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دے، اس کے

الْأَرْضُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَآئِن تَوَفَّكُونَ ۖ وَإِن

سوا کوئی معبود نہیں، پس تم کہیں بکے پھرتے ہو اور اگر وہ آپ کو

یُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۖ وَإِلَى اللَّهِ

جھڑائیں تو آپ سے پہلے کتنے ہی رسول جھڑائے گئے، اور تمام کام اللہ ہی کی

تَرْجَعُ الْأُمُورُ ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا

طرف ہٹائے جائیں گے ۵ اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز

تَعْرِتُكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۖ

فریب نہ دے دے، اور نہ وہ دغا باز شیطان تمہیں اللہ (کے نام) سے دھوکہ دے ۵

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۖ إِنَّمَا يَدْعُوا

بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم بھی (اس کی مخالفت کی شکل میں) اسے دشمن ہی بنائے رکھو،

حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۖ الَّذِينَ

وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں ۵ کافر لوگوں

كَفَرُوا وَاللَّهُمَّ عَذَابُ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کے لئے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۖ أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ

رہے ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا ثواب ہے ۵ بھلا جس شخص کے لئے اس کا برا عمل

سُوٌّ عَلَيْهِ فَرَّاهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ ۖ وَ

آراستہ کر دیا گیا ہو اور وہ اسے (حقیقتاً) اچھا سمجھنے لگے (کیا وہ مومن صالح جیسا ہو سکتا ہے)، سو بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ

يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

نظمرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے، سو (اے جانِ جہاں!) ان پر حسرت اور فرط غم میں آپ کی جان نہ جاتی

حَسْرَاتٍ ۱۰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي

رہے، بیشک وہ جو کچھ سرانجام دیتے ہیں اللہ اسے خوب جاننے والا ہے O اور اللہ ہی ہے جو ہوا کی

أَرْسَلَ الرِّيحَ فَثِيرٌ سَحَابًا فُسْقَنُہُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّمْنُونٍ

بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھار کر اکٹھا کرتی ہیں پھر ہم اس (بادل) کو خشک اور بخر بستی کی طرف سیرابی کے لئے لے جاتے

فَأَحْيَيْنَاهُ إِلَّا أَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۱۱ كَذٰلِكَ النُّشُورُ ۝

ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے اس زمین کو اس کی مردنی کے بعد زندگی عطا کرتے ہیں، اسی طرح (مردوں کا) جی اٹھنا ہو گا O

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۱۲ إِلَيْهِ يَصْعَدُ

جو شخص عزت چاہتا ہے تو اللہ ہی کے لئے ساری عزت ہے، پاکیزہ کلمات اسی کی

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۱۳ وَالَّذِينَ

طرف اُٹھتے ہیں اور وہی نیک عمل (کے عمارت) کو بلند فرماتا ہے، اور جو لوگ نری

يَكْفُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۱۴ وَمَكْرُ

چالوں میں لگے رہتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا کر و فریب

أُولَٰئِكَ هُمُ الْيَوُّرُ ۱۵ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

نِيسْت و نابود ہو جائے گا O اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی (یعنی غیر نای مادہ) سے پیدا فرمایا پھر ایک

نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۱۶ وَمَا تَحْصِلُ مِنْ أَثْمٍ وَلَا

توہیدی قطرہ سے، پھر تمہیں جوڑے، جوڑے بنایا، اور کوئی مادہ حائل نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے

تَصْنَعُ إِلَّا بِعِلِّهِ ۱۷ وَمَا يَعْشَرُ مِنْ مَّعْمَرٍ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ

مگر اس کے علم سے، اور نہ کسی دراز عمر شخص کی عمر بڑھائی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر

عُمُرَةٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۱۸ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۱۹ وَمَا

(یہ سب کچھ) لوح (محفوظ) میں ہے، بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے O اور دو سندھ

یَسْتَوِی الْبَحْرَیْنَ ۚ هَٰذَا عَذَبٌ فُرَاتٌ سَآءٌ شَرَابُهُ وَ

(یہ دریا) برابر نہیں ہو سکتے، یہ (ایک) شیریں، پیاس بجھانے والا ہے، اس کا پینا خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا)

هَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَ مِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِیًّا وَ

کھاری، سخت کڑوا ہے، اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت کھاتے ہو، اور زبور (جن میں موتی، مرجان اور موم گے

تَسَخَّرُونَ حِلِیَةً تَلْبَسُونَهَا وَ تَرَى الْفُلْکَ فِیْهِ

وغیرہ سب شامل ہیں) نکالتے ہو، جہیں تم پہنتے ہو اور اس میں کشتیوں (اور جہازوں) کو دیکھتا ہے جو (پانی کو)

مَوَآخِرَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِہٖ ۖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُونَ ﴿۱۲﴾

پھاڑتے چلے جاتے ہیں تاکہ تم (بحری تجارت کے راستوں سے) اس کا فضل تلاش کر سکو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ

یُولِجُ اللَّیْلُ فِی النَّهَارِ وَ یُولِجُ النَّهَارُ فِی اللَّیْلِ ۚ وَ سَخَّرَ

وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ یَجْرِی لِآجَلٍ مُّسَمًّی ۖ ذَٰلِکُمْ

(ایک نظام کے تحت) مسر فرما رکھا ہے، ہر کوئی ایک مقرر ميعاد کے مطابق حرکت پذیر ہے۔

اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَہُ الْمُلْکُ ۖ وَالَّذِیْنَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِہٖ

یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی ساری بادشاہت ہے، اور اس کے سوا تم جن بتوں کو پوجتے ہو وہ کجور کی

مَا یَسْلُکُونَ مِنْ قِطْمِیْرٍ ﴿۱۳﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا

تمہیں کے باریک چٹکے کے (بھی) مانگ نہیں ہیں ۝ (اے مشرکوا) اگر تم انہیں پکارو تو وہ (بت ہیں)

دُعَآءُکُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوْا لَکُمْ ۖ وَ یَوْمَ

تمہاری پکار نہیں سن سکتے اور اگر (بافرض) وہ سن لیں تو تمہیں جواب نہیں دے سکتے، اور قیامت کے

الْقِیَمَۃِ یُکْفَرُوْنَ بِشِرْکِکُمْ ۖ وَلَا یُنْبِئُکَ مِثْلُ خَبِیْرٍ ﴿۱۴﴾

دن وہ تمہارے شرک کا بالکل انکار کر دیں گے، اور تجھے خدائے باخبر جیسا کوئی خبردار نہ کرے گا ۝

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز، سزاوار

الْحَبِيدُ ⑮ إِنَّ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑯

جہ و ثنا ہے ۵ اگر وہ چاہے تمہیں نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے ۵

وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ⑰ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے ۵ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بار (گناہ)

أُخْرَى ⑱ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ

نہ اٹھا سکے گا، اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا (دوسرے کو) اپنا بوجھ بٹانے کے لئے بلائے گا تو اس سے کچھ

شَيْءٌ ⑲ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ⑳ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

بھی بوجھ نہ اٹھایا جائے گا خواہ قریبی رشتہ دار ہی ہو، (اے حبیب!) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سنا دیتے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ ㉑ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ㉒ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا

ہیں جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کوئی پاکیزگی حاصل کرتا

يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ㉓ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ㉔ وَمَا يَسْتَوِي

ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے پاک ہوتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جاتا ہے ۵ اور اندھا اور بینا

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ㉕ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ㉖ وَلَا

برابر نہیں ہو سکتے ۵ اور نہ تاریکیاں اور نہ نور (برابر ہو سکتے ہیں) ۵ اور نہ

الظُّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ㉗ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا

سایہ اور نہ دھوپ ۵ اور نہ زندہ لوگ اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

الْأَمْوَاتُ ㉘ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ㉙ وَمَا أَنْتَ

سنا دیتا ہے، اور آپ کے ذمہ ان کو سنانا نہیں جو قبروں میں (مدفون) ہیں (یعنی آپ کافروں

بُسْبِيعٍ مَّنْ فِي الْقُبُورِ ۝۳۲ إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝۳۳ إِنَّا

سے اپنی بات قبول کروانے کے ذمہ دار نہیں ہیں ۵۸ آپ تو فقط ڈرسانے والے ہیں ۵ بیشک ہم نے آپ کو

أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۝۳۴ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا

حق و ہدایت کے ساتھ، خوشخبری سنانے والا اور (آخرت کا) ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت (ایسی) نہیں مگر اس

خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۝۳۵ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ

میں کوئی (نہ کوئی) ڈرسانے والا (ضرور) گزرا ہے ۵ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک ان

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَ

سے پہلے لوگ (بھی) جھٹلا چکے ہیں، اُن کے پاس (بھی) اُن کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے

بِالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝۳۶ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ

اور روشن کرنے والی کتاب لے کر آئے تھے ۵ پھر میں نے ان کافروں کو (عذاب میں)

كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۳۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ

کھڑ لیا سو میرا انکار (کیا جاتا) کیسا (عبرت انگ) ثابت ہوا ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۝۳۸ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا

آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے پھل نکالے جن کے رنگ جداگانہ ہیں، اور

أَلْوَانُهَا ۝۳۹ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ ۝۴۰ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ

(اسی طرح) پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ کھائیاں ہیں ان کے رنگ (بھی) مختلف ہیں

أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝۴۱ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَأَنْ

اور بہت گہری سیاہ (کھائیاں) بھی ہیں ۵ اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی

الْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۝۴۲ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ

اسی طرح مختلف رنگ ہیں، بس اللہ کے بندوں میں سے اس سے وہی ڈرتے ہیں جو (ان حقائق

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝۲۸

کا بصیرت کے ساتھ) علم رکھنے والے ہیں، یقیناً اللہ غالب ہے بڑا بخشنے والا ہے ۵ بیشک

الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا

جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ

میں سے خرچ کرتے ہیں، پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی، اور ایسی (اُخروی) تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی خسارے

تَبَوُّوا ۝۲۹ لِيُؤْفِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

میں نہیں ہوگی ۵ تاکہ اللہ ان کا اجر انہیں پورا پورا عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں مزید نوازے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا،

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۰ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ

بڑا ہی شکر قبول فرمانے والا ہے ۵ اور جو کتاب (قرآن) ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے،

الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

وحی حق ہے اور اپنے سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں

بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝۳۱ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ

سے پوری طرح باخبر ہے خوب دیکھنے والا ہے ۵ پھر ہم نے اس کتاب (قرآن) کا وارث ایسے لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ وَمِنْهُمْ

اپنے بندوں میں سے چُن لیا (یعنی امت محمدیہ ﷺ کو)، سوا ان میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والے بھی ہیں، اور ان میں

مُقْسِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۖ إِنَّ اللَّهَ ۚ ذَلِكِ

سے درمیان میں رہنے والے بھی ہیں، اور ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ جانے والے بھی ہیں، یہی (آگے

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝۳۲ جَنَّتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ

نکل کر کامل ہو جاتا ہی) بڑا فضل ۵ (دائمی اقامت کے لئے) عدن کی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا

کے، ان میں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کی پوشاک

حَرِيرٌ ۚ ۝۳۳ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۖ

ریشمی ہوگی ۵ اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر و حمد ہے جس نے ہم سے کل غم دور فرما دیا، بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا،

إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۴ الَّذِي أَهْلَنَا دَارَ الْبُقَاةِ

بڑا شکر قبول فرمانے والا ہے ۵ جس نے ہمیں اپنے فضل سے دائمی اقامت

مِنْ فَضْلِهِ ۚ لَا يَسُنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَسُنَا فِيهَا

کے کمر لا اتارا ہے، جس میں ہمیں نہ کوئی مشقت پہنچے گی اور نہ اس میں ہمیں کوئی

لُغُوبٌ ۝۳۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ

تھکن پہنچے گی ۵ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے، نہ ان پر

عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَلِكَ

(موت کا) فیصلہ کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ ان سے عذاب میں سے کچھ کم کیا جائے گا، اسی طرح

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶ وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا

ہم ہر نافرمان کو بدلہ دیا کرتے ہیں ۵ اور وہ اس دوزخ میں چلائیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں (یہاں سے)

أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ

نکال دے، (اب) ہم نیک عمل کریں گے ان (اعمال) سے مختلف جو ہم (پہلے) کیا کرتے تھے۔ (ارشاد ہو گا)

نَعْبُدُكَ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمْ

کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو نقص نصیحت حاصل کرنا چاہتا، وہ سوچ سکتا تھا اور (پھر) تمہارے

النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝۳۷

پس ڈر سنانے والا بھی آچکا تھا، پس اب (عذاب کا) مزہ چکھو سو ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہ ہو گا ۵

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے، یقیناً وہ سینوں کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ ۳۸ ۖ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي

(پیشہ) باتوں سے خوب واقف ہے ۵ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں (گزشتہ اقوام کا)

الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

جانشین بنایا، پس جس نے کفر کیا سو اس کا وبال کفر اسی پر ہوگا، اور کافروں کے حق میں ان کا کفر ان کے

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

رب کے حضور سوائے ناراضگی کے اور کچھ نہیں بڑھاتا، اور کافروں کے حق میں ان کا کفر سوائے نقصان

كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝ ۳۹ ۖ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ

کے کسی (بھی) اور چیز کا اضافہ نہیں کرتا ۵ فرما دیجئے: کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا

ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، مجھے دکھا دو کہ انہوں نے زمین سے کیا چیز پیدا کی

مِنَ الْأَرْضِ ۖ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۖ أَمْ آتَيْنَهُمُ

ہے یا آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کی کوئی شراکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب عطا

كِتَابًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْهُ ۖ بَلْ إِنَّ يُعَذِّبُ الظَّالِمُونَ

کر رکھی ہے کہ وہ اس کی دلیل پر قائم ہیں؟ (کچھ بھی نہیں ہے) بلکہ ظالم لوگ ایک

بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝ ۴۰ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُمِصُّ

دوسرے سے قریب کے سوا کوئی وعدہ نہیں کرتے ۵ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنْ تَزُولَا ۖ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ

(اپنے نظام قدرت کے ذریعے) اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی اپنی جگہوں اور راستوں

أَمْسَكْهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهَا ۖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا

ہے) ہٹ سکیں اور اگر وہ دونوں ہٹنے لگیں تو اس کے بعد کوئی بھی ان دونوں کو روک نہیں سکتا، بیشک وہ بڑا بردبار

غَفُورًا ۝۳۱ وَ اقْسُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لِيُنْ

بڑا بخشنے والا ہے ۵ اور یہ لوگ اللہ کے ساتھ بڑی پختہ قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈر شانے

جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدٰى الْاُمَمِ ج

والا آ جائے تو یہ ضرور ہر ایک امت سے بڑھ کر راہِ راست پر ہوں گے، پھر جب ان کے پاس ڈر شانے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نِفُورًا ۝۳۲

دالے (نہی آخرتوں کے) تشریف لے آئے تو اس سے ان کی حق سے ہزاری میں اضافہ ہی ہوا

اَسْتَكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّ ۖ وَلَا يَحِيقُ

(انہوں نے) زمین میں اپنے آپ کو سب سے بڑا سمجھنا اور بری چالیں چلنا (اختیار کیا)، اور

الْبَكْرِ السَّيِّ ۖ اِلَّا بِاَهْلِهِ ۖ فَهَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا سُنَّتَ

بڑی چالیں اُسی چال چلنے والے کو ہی تمیر لیتی ہیں، سو یہ اگلے لوگوں کی روش (غذاب) کے سوا

الْاَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

(کسی اور چیز کے) منہر نہیں ہیں۔ سو آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ۝۳۳ اَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ

اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی پھرنا پائیں گے ۵ کیا یہ لوگ زمین میں چتے پھرتے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا

نہیں ہیں کہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ ان

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ

سے کہیں زیادہ زور آور تھے، اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں میں کوئی بھی چیز اسے عاجز

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا

کر سکے اور نہ ہی زمین میں (ایسی کوئی چیز ہے)، بیشک وہ بہت علم والا بڑی قدرت

قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ يُوْٓاْخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَاتَرَكَ

والا ہے ۝ اور اگر اللہ لوگوں کو ان اعمال (بد) کے بدلے جو انہوں نے کیا رکھے ہیں (عذاب کی) گرفت میں لینے

عَلٰی ظَهْرِهِمْ مِنْ دَاۤءٍ اَبَدٍ وَلٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

گئے تو وہ اس زمین کی پشت پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں مقررہ مدت تک مہلت دے رہا ہے۔ پھر

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهِۦ بَصِيْرًا ۝

جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا تو بیشک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ۝

ایاتھا ۸۳ ۝ سورۃ یس ۳۶ مکیہ ۲۱ ۝ رکوعا تھا ۵

رکوع ۵

سورۃ یس کی ہے

آیات ۸۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بیشک رحم فرمانے والا ہے ۝

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اذْكُرْ اللّٰهَ الَّذِيْ رَزَقَكُمْ مِنْهُ ۖ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَبْنَاءُكُمْ ۚ

اے سین ۝☆ حکمت سے معمور قرآن کی قسم ۝ بیشک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں ۝

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ تَنْزِيْلُ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

سیدمی راہ پر (قائم ہیں) ۝ (یہ) بڑی عزت والے، بڑے رحم والے (رب) کا نازل کردہ ہے ۝

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۚ

تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے باپ دادا کو (بھی) نہیں ڈرایا گیا سو وہ غافل ہیں ۝ درحقیقت

حَتّٰی الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا

ان کے اکثر لوگوں پر ہمارا فرمان (ج) ثابت ہو چکا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۝ بیشک ہم نے

جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں تو وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں، پس وہ سر اوپر

مُصْحُوْنَ ۝۸ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

اٹھائے ہوئے ہیں ۵ اور ہم نے اُن کے آگے سے (بھی) ایک دیوار اور اُن کے پیچھے سے (بھی) ایک

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۹ وَسَوَاءٌ

دیوار بنا دی ہے، پھر ہم نے اُن (کی آنکھوں) پر پردہ ڈال دیا ہے سو وہ کچھ نہیں دیکھتے ۵ اور اُن پر

عَلَيْهِمْ ءَاثُرًا نَّذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰

برابر ہے خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا انہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لائیں گے ۵

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ

آپ تو صرف اسی شخص کو ڈر سنا تے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور خدائے رحمن سے بن

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِغَفْرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝۱۱ اِنَّا نَحْنُ

دیکھے ڈرتا ہے، سو آپ اسے بخشش اور بڑی عزت والے اجر کی خوشخبری سنا دیں ۵ بیشک ہم ہی تو

نَحْيِ الْبَوْثَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ

مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم وہ سب کچھ لکھ رہے ہیں جو (اعمال) وہ آگے بھیج چکے ہیں، اور اُن کے اثرات (جو پیچھے رہ گئے

اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۲ وَاصْرِبْ لَهُمْ مِّثْلًا

ہیں) اور ہر چیز کو ہم نے روشن کتاب (لوح محفوظ) میں احاطہ کر رکھا ہے ۵ اور آپ اُن کے لئے ایک

اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۚ اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۳ اِذْ

بستی (اطاکیہ) کے باشندوں کی مثال (حکایت) بیان کریں، جب اُن کے پاس کچھ پیغمبر آئے ۵ جبکہ ہم

اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

نے اُن کی طرف (پہلے) دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے (ان کو) تیسرے (پیغمبر) کے

فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا

ذریعے قوت دی، پھر اُن تینوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ۵ (بہت سی دالوں نے) کہا:

بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّا أَنْتُمْ

تم تو محض ہماری طرح بشر ہو اور خدائے رحمن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم فقط

إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ

جھوٹ بول رہے ہو ۵ (منجھروں نے) کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف

لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ قَالُوا

بھیجے گئے ہیں ۵ اور واضح طور پر پیغام پہنچا دینے کے سوا ہم پر کچھ لازم نہیں ہے ۵ (بہت سی دالوں نے) کہا:

إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَ

ہمیں تم سے نوحہ پہنچی ہے اگر تم واقعی باز نہ آئے تو ہم تمہیں یقیناً سنگسار کر دیں گے اور ہماری

لَيَسْئَلَنَّكُمْ مِنَ الْعَذَابِ أَلِيمٍ ﴿۱۸﴾ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ

طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا ۵ (منجھروں نے) کہا: تمہاری نوحہ تمہارے ساتھ ہے،

أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ مِنْ

کیا یہ نوحہ ہے کہ تمہیں نصیحت کی گئی، بلکہ تم لوگ حد سے گزر جانے والے ہو ۵ اور شہر کے

أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ لِقَوْمٍ اتَّبِعُوا

پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم

الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

منجھروں کی پیروی کرو ۵ ایسے لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ

مُهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾

ہدایت یافتہ ہیں ۵

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدَ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

عَا تَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا

کیا میں اس (اللہ) کو چھوڑ کر ایسے معبود بنائوں کہ اگر خدائے رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا

تُعْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنْ أَرَادَا

چاہے تو نہ مجھے اُن کی سفارش کچھ نفع پہنچائے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ۵ بیشک تب تو میں کھل

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۴﴾ إِنْ أَمِنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿۲۵﴾

گردہی میں ہوں گا ۵ بیشک میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں، سو تم مجھے (غور سے) سنو ۵

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يَلِيَّتْ قَوْمِي يَعْلمُونَ ﴿۲۶﴾

(اسے کافروں نے شہید کر دیا تو اسے) کہا گیا: (آ) بہشت میں داخل ہو جا، اس نے کہا: اے کاش! میری قوم کو معلوم ہو جا ۵

بِإِغْفَارِ رَبِّي ۖ وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۲۷﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا

کہ میرے رب نے میری مغفرت فرمادی ہے اور مجھے عزت و قربت والوں میں شامل فرما دیا ہے ۵ اور ہم نے اس کے

عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ ۚ وَمَا كُنَّا

بعد اس کی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہم (ان کی ہلاکت کے لئے فرشتوں کو)

مُنْزِلِينَ ﴿۲۸﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

اتارنے والے تھے ۵ (ان کا عذاب) ایک سخت چٹکناڑ کے سوا اور کچھ نہ تھا، پس وہ اُسی دم (مر کر کوئلے

خَسِدُونَ ﴿۲۹﴾ يُحْصَرَةُ عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَسُولٍ

کی طرح) بچھ گئے ۵ ہائے (اُن) بندوں پر افسوس! اُن کے پاس کوئی رسول نہ آتا تھا مگر یہ کہ

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۰﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا

وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ

تو میں ہلاک کر ڈالیں، کہ اب وہ لوگ ان کی طرف پٹ کر نہیں آئیں گے ۵ مگر یہ کہ وہ

كُلُّ لَنَا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے ۵ اور ان کے لئے ایک نشانی مَرْدُوہ زمین ہے،

الْبَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَبَيْنَهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

ہم نے زندہ کیا اور ہم نے اس سے (اناج کے) دانے نکالے، پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیں ۵

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا

اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے اور اس میں ہم نے کچھ چشمے

مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

بھی جاری کر دیے ۵ تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، پھر (بھی) کیا

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

”شکر نہیں کرتے ۵ پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے پیدا کئے، ان سے (بھی)

مِمَّا تُثَبِّتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان کی جانوں سے بھی اور (مزید) ان چیزوں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے ۵

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات (بھی) ہے، ہم اس میں سے (کیسے) دن کو کھینچ لیتے ہیں سو وہ اس وقت اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیں ۵

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

اور سورج ہمیشہ اپنی مقررہ منزل کے لئے (بغیر رکے) چلتا رہتا ہے، یہ بڑے غالب بہت علم والے (رب) کی

الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

تقدیر ہے ۵ اور ہم نے چاند کی (حرکت و گردش کی) بھی منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ (اسکا اہل زمین کو دکھائی دینا گھٹتے گھٹتے)

الْقَدْرِ یم ۳۹ لَا الشَّمْسُ یَنْبَغِیْ لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے ۵ نہ سورج کی یہ مجال کہ وہ (اپنا مدار چھوڑ کر) چاند کو جا پکڑے اور نہ رات

وَلَا اللَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۖ وَكُلٌّ فِیْ فَلْکِ یَسْبَحُونَ ۴۰

ی دن سے پہلے نمودار ہو سکتی ہے، اور سب (ستارے اور سیارے) اپنے (اپنے) مدار میں حرکت پذیر ہیں ۵

وَآیَۃٌ لَهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْکِ الْمَشْحُونِ ۴۱

اور ایک نشانی اُن کیلئے یہ (بھی) ہے کہ ہم نے ان کے آباء و اجداد کو (جو ذریت آدم تھے) بھری کشتی (نوح) میں سوار کر کے بچا لیا تھا ۵

وَحَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا یَرْكَبُونَ ۴۲ وَإِنْ نَشَاءْ نُغْرِقْهُمْ

اور ہم نے اُن کیلئے اس (کشتی) کے مانند ان (بہت سی اور سوار یوں) کو بنایا جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں ۵ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں

فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقِذُونَ ۴۳ إِلَّا رَاحَۃً مِّنَّا وَ

غرق کر دیں تو نہ ان کے لئے کوئی فریاد درس ہوگا اور نہ وہ بچائے جاسکیں گے ۵ سوائے ہماری رحمت کے اور (یہ) ایک مقررہ

مَتَاعًا اِلٰی حَیْنٍ ۴۴ وَ اِذَا قِیلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ

مدت تک کا فائدہ ہے ۵ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۴۵ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آیَۃٍ

اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۵ اور اُن کے رب کی نشانوں میں سے کوئی (بھی)

مِّنْ آیَۃٍ رَّٰبِیَۃٍ اِلَّا کَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۴۶ وَ اِذَا قِیلَ

نشانی اُن کے پاس نہیں آتی مگر وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں ۵ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

کہ تم اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو جو تمہیں اللہ نے عطا کیا ہے تو کافر لوگ ایمان والوں

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْطَعِمُ مِنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطَعَبَہٗ

سے کہتے ہیں کیا ہم اس (غریب) شخص کو کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو (خود ہی) کھلا دیتا۔

إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

تم تو کبلی گمراہی میں ہی (جس) ہو گئے ہو ۵ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (قیامت)

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

کب پھرا ہوگا اگر تم سچے ہو ۵ وہ لوگ صرف ایک سخت جھگڑ کے ہی منتظر ہیں جو انہیں (اچانک)

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

بکڑے کی اور وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ۵ پھر وہ نہ تو وصیت کرنے کے ہی قابل رہیں گے

تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

اور نہ اپنے گمراہوں کی طرف واپس پٹ سکیں گے ۵ اور (جس وقت دوبارہ) صور پھونکا

فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا

جائے گا تو وہ فوراً قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے ۵ (روزِ محشر کی ہولناکیاں دیکھ کر) کہیں گے:

يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۚ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ

ہائے ہماری کم بختی؟ ہمیں کس نے ہماری خوابگاہوں سے اٹھا دیا، (یہ زندہ ہونا) وہی تو ہے جس کا خدائے رحمان نے

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا ۵ یہ محض ایک بہت سخت جھگڑا ہوگی تو وہ سب کے سب

فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

بیکار نہ ہوگی ہمارے حضور یا کہ حاضر کر دیے جائیں گے ۵ پھر آج کے دن کسی جان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور نہ

شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ

تمہیں کوئی بدلہ دیا جائے گا سوائے اُن کاموں کے جو تم کیا کرتے تھے ۵ بیشک اہل جنت آج (اپنے) دس پسند مشاغل (مثلاً)

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ

نیا رتوں، ضیافتوں، سماع اور دیگر نعمتوں) میں لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ۵ وہ اور ان کی بیویاں گھسنے ساہوں

۱۸

وَقَدْ غَفَرْنَا

عَلَىٰ إِلَّا رَأَىٰ يَدُكَ مُتَكِنُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مِمَّا

میں تختوں پر ٹکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ۵ اُن کے لئے اس میں (ہر قسم کا) میوہ ہوگا اور ان کے لئے ہر وہ چیز (میسر) ہوگی جو وہ

يَدْعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ مَنْ رَأَىٰ رَحِيمٌ ﴿٥٨﴾

طلب کریں گے ۵ (تم پر) سلام ہو، (یہ) رب رحیم کی طرف سے فرمایا جائے گا ۵

وَأَمَّا زُوالِ الْيَوْمِ آيَها الْبَاجِرُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ

اور اے بجر مواتم آج (نیکو کاروں سے) الگ ہو جاؤ ۵ اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے اس

لِبَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

بات کا عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی پرستش نہ کرنا، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۵

وَأَنْ أَعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ

اور یہ کہ میری عبادت کرتے رہنا، یہی سیدھا راستہ ہے ۵ اور بیشک اس نے تم میں

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ

سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر ڈالا، پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے ۵ یہ وہی

جَهَنَّمَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے ۵ آج اس دوزخ میں داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر

تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

کرتے رہے تھے ۵ آج ہم اُن کے مونہوں پر نمبر لگا دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

اور اُن کے پاؤں اُن اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے ۵ اور اگر ہم چاہتے تو

لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

اُن کی آنکھوں کے نشان تک پہنچتے پھر وہ راستے پر دوڑتے تو کہاں دیکھ سکتے ۵

وَلَوْ نَشَاءُ لَنَمَسُّنَهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مَوْجِدًا

اور اگر ہم چاہتے تو ان کی رہائش گاہوں پر ہی ہم ان کی صورتیں بگاڑ دیتے پھر نہ وہ آگے جانے کی قدرت رکھتے

وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعَبِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا

اور نہ ہی واپس لوٹ سکتے ہیں اور ہم جسے طویل عمر دیتے ہیں اسے قوت و طبیعت میں واپس (بچپن یا کمزوری کی طرف) پلٹا دیتے

يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَيْنَا الشَّعْرُ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ

ہیں، پھر کیا وہ عقل نہیں رکھتے ہیں اور ہم نے ان کو (یعنی نبی مکرم ﷺ کو) شعر کہنا نہیں سکھا یا اور نہ ہی یہ ان کے شایان شان

إِلَّا ذِكْرٌ وَفَرَانٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ

ہے۔ یہ (کتاب) تو فقط نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اس شخص کو ڈر سنائیں جو زندہ ہو اور کافروں

الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا

پر فرمانِ حجت ثابت ہو جائے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے وسیع قدرت سے بنائی ہوئی

عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا

(حلق) میں سے ان کے لئے چوپائے پیدا کیے تو وہ ان کے مالک ہیں اور ہم نے ان (چوپایوں) کو ان

لَهُمْ فِيهَا رَاكِبُونَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾ وَلَهُمْ فِيهَا

کے تابع کر دیا سو ان میں سے کچھ تو ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان کے لئے

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٤﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ

اور بھی فوائد ہیں اور مشروب ہیں، تو پھر وہ شکر ادا کیوں نہیں کرتے اور انہوں نے اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَّهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿٧٥﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ

بتوں کو سبوتا بنایا ہے اس امید پر کہ ان کی مدد کی جائے گی وہ بت ان کی مدد کی قدرت نہیں رکھتے

نَصْرَهُمْ وَلَا هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٦﴾ فَلَا يَحْزَنُكَ

اور یہ (کفار و مشرکین) ان (بتوں) کے لشکر ہوں گے جو (اکٹھے دوزخ میں) حاضر کر دیئے جائیں گے پس ان کی باتیں آپ کو

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

رنجیدہ خاطر نہ کریں، بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ۵ کیا انسان نے

الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٤٧﴾

یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے ایک تولیدی قطرہ سے پیدا کیا، پھر بھی وہ کھلے طور پر سخت جھگڑالو بن گیا ۵

وَضَرَبَ لَنَا مِثْلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

اور (خود) ہمارے لئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش (کی حقیقت) کو بھول گیا۔ کہنے لگا: ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ

جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی ۵؟ فرم دیجئے: انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا،

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ

اور وہ ہر مخلوق کو خوب جاننے والا ہے ۵ جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے

الْأَخْضَرَ نَازًا ۖ إِذَا آتٰنْتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٥٠﴾ أَوَلَيْسَ

آگ پیدا کی پھر اب تم اسی سے آگ سلگاتے ہو ۵ اور کیا وہ جس نے آسمانوں

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ

اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسی تخلیق (دوبارہ) کر دے، کیوں نہیں،

مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿٥١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ

اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے ۵ اس کا امر (تخلیق) فقط یہ ہے کہ جب وہ کسی شے کو (پیدا فرماتا) چاہتا ہے تو

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٢﴾ فَسُبْحٰنَ

اسے فرماتا ہے ہو جا، پس وہ فوراً (موجود یا ظاہر) ہو جاتی ہے۔ (اور ہوتی چلی جاتی ہے) ۵ پس وہ ذات

الَّذِي يَبْدِئُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٣﴾

پاک ہے جس کے دست (قدرت) میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

ایاتھا ۱۸۲ سُورَةُ الصّٰفَّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ رُكُوعَاتُهَا ۵

رکوع ۵

سورة الصّٰفَّٰتِ کی ہے

آیات ۱۸۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بخیر رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالصّٰفَّٰتِ صَفًّا ۱۱ قَالَ زَجَرَتِ زُجُرًا ۲۱ فَالْتَلَّیْتُ

ہم ہے قطار و قطار صف بست جماعتوں کی ۵ مہربانوں کو کھینچ کر لے جانے والی پانچویں پختی سے تیز کئے والی جماعتوں کی ۵ مہربانوں کی (یا قرآن مجید) کی

ذِكْرًا ۳۱ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۴۱ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تلاوت کرنے والی جماعتوں کی ۵ بیشک تمہارا معبود ایک ہی ہے ۵ (جو) آسمانوں اور زمین کا اور جو (مخلوق) ان دونوں کے درمیان

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۵۱ اِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا

ہے اس کا رب ہے، اور طلوع آفتاب کے تمام مقامات کا رب ہے ۵ بیشک ہم نے آسمان دنیا (یعنی پہلے کربا سماوی)

بِزَيْنَةٍ اَلْكَوَاكِبِ ۶۱ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۷۱

کو ستاروں اور سیاروں کی زینت سے آراستہ کر دیا ۵ اور (انہیں) ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنایا ۵

لَا يَسْمَعُونَ اِلَى الْمَلٰٓئِكِ الْاَعْلٰی وَيُقَدِّفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۸۱

وہ (شیاطین) عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے۔ اور ان پر ہر طرف سے (انکارے)

دُحُورًا ۹۱ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۱۰۱ اِلَّا مَنْ خَطَفَ الْخَطْفَةَ

پھینکے جاتے ہیں ۵ ان کو ہمگانے کے لئے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے ۵ مگر جو (شیطان) ایک بار جھپٹ کر (فرشتوں کی

فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ شَاقِبٌ ۱۱۱ فَاسْتَفْتٰهُمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ

کوئی بات) آپکے لئے تو چمکتا ہوا نیکارہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے ۵ ان سے پوچھے کہ کیا یہ لوگ مخلوق کے جانے میں زیادہ سخت (اور مشکل)

مِّنْ خَلْقِنَا ۱۲۱ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ۱۳۱ بَلْ عَجِبْتَ

ہیں یاد چیزیں جنہیں ہم نے (آسمانی کائنات میں) تخلیق فرمایا ہے، بیشک ہم نے ان لوگوں کو چپکنے والے گارے سے پیدا کیا ہے ۵ بلکہ آپ تعجب

وَيَسْخَرُونَ^ص ۱۲ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ^ص ۱۳ وَإِذَا سَأُوا

فرماتے ہیں اور وہ مذاق اڑاتے ہیں ۵ اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ۵ اور جب کوئی نشانی

آیتؑ یَسْخَرُونَ^ص ۱۳ وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ^ط ۱۵

دیکھتے ہیں تو تمسخر کرتے ہیں ۵ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صرف کھلا جادو ہے ۵

عَ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنََّّا لَسَبْعُونَ^ط ۱۶

کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو ہم یقینی طور پر (دو بارہ زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ۵؟

أَوَابَاءُؤُنَا إِلَّا وُلُونَ^ط ۱۷ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ^ج ۱۸

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے) ۵؟ فرمادیتے ہیں: ہاں اور (بلکہ) تم ذلیل و رسوا (بھی) ہو گے ۵

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ^ط ۱۹ وَقَالُوا

پس وہ تو محض ایک (زوردار آواز کی) سخت جھڑک ہوگی سب اچانک (اٹھ کر) دیکھنے لگ جائیں گے ۵ اور کہیں گے: ہائے

يَوْمَئِذٍ نَّاهَذَا يَوْمَ الدِّينِ^ط ۲۰ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي

ہماری شامت، یہ تو جزا کا دن ہے ۵ (کہا جائے گا: ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے

كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ^ط ۲۱ أَحْشُرُوَالَّذِينَ ظَلَمُواوَأَزْوَاجَهُمْ

جیسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵ اُن (سب) لوگوں کو جمع کرو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں اور بیویوں کو (بھی) اور اُن

وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ^ط ۲۲ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى

(معبودانِ باطلہ) کو (بھی) جنہیں وہ پوجا کرتے تھے ۵ اللہ کو چھوڑ کر، پھر ان سب کو

صِرَاطِ الْجَحِيمِ^ط ۲۳ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ^ط ۲۴

دوزخ کی راہ پر سے چلو ۵ اور انہیں (صراط کے پاس) روکو، اُن سے پوچھ لگے ہوگی ۵

مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُونَ^ط ۲۵ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ^ط ۲۶

(اُن سے کہا جانیگا:) تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ۵؟ (وہ مدد کیا کریں گے) بلکہ آج تو وہ خود گردنیں جھکائے کمرے ہو گئے ۵

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۖ قَالُوا إِنَّكُم

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم سوال کریں گے ۵ وہ کہیں گے: بیشک تم ہی تو ہمارے پاس دائیں طرف

کُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۖ قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا

سے (یعنی اپنے حق پر ہونے کی قسمیں کھاتے ہوئے) آیا کرتے تھے ۵ (انہیں گمراہ کرنے والے پیشوا) کہیں گے: بلکہ تم خود

مُؤْمِنِينَ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّنْ سُلْطٰنٍ جَبَلٍ كُنتُمْ

ہی ایمان لانے والے نہ تھے ۵ اور ہمارا تم پر کچھ زور (اور دباؤ) نہ تھا بلکہ تم خود سرکش

قَوْمًا طٰغِينَ ۖ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّ الَّذِیْنَ يَقُولُونَ

لوگ تھے ۵ پس ہم پر ہمارے رب کا فرمان ثابت ہو گیا۔ (اب) ہم ذائقہ (عذاب) چکھنے والے ہیں ۵

فَاَعْوَيْلَكُمْ ۖ إِنَّآ كُنَّا عٰوِيْنَ ۖ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ

سو ہم نے تمہیں گمراہ کر دیا بیشک ہم خود گمراہ تھے ۵ پس اس دن عذاب میں وہ (سب) باہم شریک

مُشْتَرِكُونَ ۖ إِنَّآ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْجَارِمِينَ ۖ إِنَّهُمْ

ہوں گے ۵ بیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ۵ یقیناً وہ

كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۖ وَ

ایسے لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی رقیب عبادت نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے ۵ اور

يَقُولُونَ أَیُّنَا لَتَارِكُو الْإِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۖ بَلْ

کہتے تھے: کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں؟ ۵ (وہ نہ مجنوں ہے نہ شاعر) بلکہ وہ (دین)

جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِنَّكُم لَذٰلِكَ

حق لے کر آئے ہیں اور انہوں نے (اللہ کے) پیغمبروں کی تصدیق کی ہے ۵ بیشک تم دردناک

الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ۖ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ

عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ۵ اور تمہیں (کوئی) بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر صرف اسی کا جو تم کیا کرتے تھے ۵

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۳۰﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۳۱﴾

(ہاں) مگر اللہ کے (برگزیدہ منتخب) بندے جنہیں (خمس و نصفیات سے) اہل مل جل ہے ۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے (مجم و شام) رزق خاص مقرر ہے ۵

فَوَاكِهٌ ۚ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿۳۲﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۳۳﴾ عَلَى

(ہر قسم کے) میوے ہوں گے، اور ان کی تعظیم و تکریم ہوگی ۵ نعمتوں اور راحتوں کے باغات میں (مقیم ہوں گے) ۵ تختوں پر

سُرُرٍ مُّتَقَبِلِينَ ﴿۳۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۳۵﴾

مسند لگائے آئے سائے (جلوہ افروز ہوں گے) ۵ ان پر جھلکتی ہوئی شراب (طہور) کے جام کا دور چل رہا ہوگا ۵

بَيضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ﴿۳۶﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ ۖ وَلَا هُمْ عَنْهَا

جو نہایت سفید ہوگی، پینے والوں کیلئے سر اس لذت ہوگی ۵ نہ اس میں کوئی ضرر یا سر کا پکڑنا ہوگا اور نہ وہ اس (کے پینے) سے بہک سکیں

يُنْزَفُونَ ﴿۳۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قُصُرَاتُ الطَّرَفِ عَيْنٍ ﴿۳۸﴾ كَأَنَّهُنَّ

گئے ۵ اور ان کے پہلو میں نکاحیں بچہ رکھنے والی، بڑی خوبصورت آنکھوں والی (حوریں بیتی) ہوگی ۵ (وہ سفید و گلشن رنگت میں ایسے لگیں گی)

بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۳۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۴۰﴾

گویا گردوغبار سے محفوظ اندرے (رکھے) ہوں ۵ پھر وہ (جنتی) آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے (حال و احوال) دریافت کر چکے ۵

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۴۱﴾ يَقُولُ أَفِنَّكَ

ان میں سے ایک کہنے والا (دوسرے سے) کہے گا کہ میرا ایک ملنے والا تھا (جو آخرت کا منکر تھا) ۵ وہ (مجھے) کہتا تھا: کیا تم بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿۴۲﴾ عَٰذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

(ان باتوں کا) یقین اور تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ ۵ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا

عَٰثًا لَّسَدِيقُونَ ﴿۴۳﴾ قَالَ هَلْ آنْتُمْ مِّنْ مُّطْلَعُونَ ﴿۴۴﴾

نہیں (اس حال میں) بدل دیا جائے گا؟ ۵ پھر وہ (جنتی) کہے گا: کیا تم (اُسے) جہانک کر دیکھو گے (کہ وہ کس حال میں ہے)؟ ۵

فَاطْلَعَ فَرَّاهُ فِي سَوَآءِ الْجَحِيمِ ﴿۴۵﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِنِّ

پھر وہ جھانکے گا تو اسے دوزخ کے (بالکل) وسط میں پائے گا ۵ (اس سے) کہے گا: خدا کی قسم تو اس کے

كَذَّبْتَ لِتُزْدِیْنَ ۝۵۲ وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ

قریب تھا کہ مجھے بھی ہلاک کر ڈالے ۵ اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو میں (بھی تمہارے ساتھ عذاب میں) حاضر کئے

الْمُحْضَرِّیْنَ ۝۵۳ اَفَمَنْ خُنَّ بِسَیِّئَاتِهِ ۝۵۴ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُولٰی

جانے والوں میں شامل ہو جا ۵۳ سو (جنتی خوشی سے پوچھیں گے) کیا اب ہم مریں گے تو نہیں ۵۴ اپنی پہلی موت کے سوا (جس

وَمَنْ خُنَّ بِسَعْدٍ بَیْنَ ۝۵۵ اِنَّ هَذَا الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۵۶

سے گزر کر ہم یہاں آچکے) اور نہ ہم پر کبھی عذاب کیا جائے گا؟ ۵۵ بیشک یہی تو عظیم کامیابی ہے ۵

لِیْسَلِ هَذَا فَلَیْعَمَلِ الْعِبْلُوْنَ ۝۵۷ اَذَلِكْ خَیْرٌ لَّا اَمْرٌ

ایسی (کامیابی) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے ۵۷ (غلل کی) مہمانی بہتر ہے

شَجَرَةُ الرَّقْمِ ۝۵۸ اِنَّا جَعَلْنَهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِیْنَ ۝۵۹ اِنَّا

یا رقم کا درخت؟ ۵۸ بیشک ہم نے اس (درخت) کو ظالموں کے لئے عذاب بنایا ہے ۵۹ بیشک یہ

شَجَرَةُ تَخْرُجُ فِیْ اَصْلِ الْجَحِیْمِ ۝۶۰ طَلْعَهَا كَاَنَّهُ رُءُوسُ

ایک درخت ہے جو دوزخ کے سب سے نچلے حصہ سے نکلتا ہے ۶۰ اس کے خوشے ایسے ہیں گویا (بدنما) شیطانوں

الشَّیْطٰنِیْنَ ۝۶۱ فَاِنَّهُمْ لَا یَكُوْنُوْنَ مِنْهَا فَمَا یَكُوْنُوْنَ مِنْهَا

کے سر ہوں ۶۱ پس وہ (دوزخی) اسی میں سے کھانے والے ہیں اور اسی سے پیٹ بھرنے

الْبَطُوْنَ ۝۶۲ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَیْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَیْمٍ ۝۶۳ ثُمَّ

والے ہیں ۶۲ پھر یقیناً ان کیلئے اس (کھانے) پر (پیپ کا) ملا ہوا نہایت گرم پانی ہوگا (جو انہریوں کو کاٹ دے گا) ۶۳ (کھالے

اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا اِلٰی الْجَحِیْمِ ۝۶۴ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَاءَهُمْ

کے بعد) پھر یقیناً ان کا دوزخ ہی کی طرف (دوبارہ) پلٹنا ہوگا ۶۴ بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا

صَّالِحِیْنَ ۝۶۵ فَهُمْ عَلٰی اَثَرِهِمْ یُهَرَعُوْنَ ۝۶۶ وَلَقَدْ ضَلَّ

کو گمراہ پایا ۶۵ سو وہ انہی کے نقش قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں ۶۶ اور درحقیقت اُن سے قبل

قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۴۱﴾ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ

سب سے لوگوں میں (بھی) اکثر گمراہ ہو گئے تھے ۵ اور یقیناً ہم نے ان میں بھی ڈر سنانے

مُنذِرِينَ ﴿۴۲﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِينَ ﴿۴۳﴾

والے بھیجے ۵ سو آپ دیکھئے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ڈرائے گئے تھے ۵

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۴۴﴾ وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ

سوائے اللہ کے چنیدہ و برگزیدہ بندوں کے ۵ اور بیشک ہمیں نوح (علیہ السلام) نے پکارا تو ہم کتنے اچھے

الْمُجِيبُونَ ﴿۴۵﴾ وَ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾

فریاد رس ہیں ۵ اور ہم نے انہیں اور اُن کے گمراہ والوں کو سخت تکلیف سے بچایا ۵

وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿۴۷﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

اور ہم نے فقہ اُن ہی کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا ۵ اور پیچھے آنے والوں (یعنی انبیاء و اہل) میں ہم نے ان کا

الْآخِرِينَ ﴿۴۸﴾ سَلَّمَ عَلَىٰ نُوْحٍ فِي الْعَلَمِينَ ﴿۴۹﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ

ذکر خیر ہاتی رکھا ۵ سلام ہو نوح پر سب جہانوں میں ۵ بیشک ہم نیکو کاروں کو

نَجِّزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۰﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾

اسی طرح بدرہ دیا کرتے ہیں ۵ بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے تھے ۵

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿۵۲﴾ وَإِنَّا مِنْ شَيْعَتِهِ لِابْرَاهِيمَ ﴿۵۳﴾

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا ۵ بیشک اُن کے گروہ میں سے ابراہیم (علیہ السلام) (بھی) تھے ۵

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۵۴﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

جب وہ اپنے رب کی ہرگاہ میں قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے ۵ جبکہ انہوں نے اپنے باپ و اپنی قوم سے کہا: تم کن

مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿۵۵﴾ أَفَمَا لِلَّهِ تَرْيَدُونَ ﴿۵۶﴾

چیزوں کی پرستش کرتے ہو؟ ۵ کیا تم بہتان باندھ کر اللہ کے سوا (جھوٹے) معبودوں کا ارادہ کرتے ہو؟ ۵

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٤﴾ فَظَرُّنَا فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

ہم اجماع جہانوں کے رب کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ۵۴ پھر (ابراہیم علیہ السلام) نے (انہیں وہم میں ڈالنے کیلئے) ایک نظر ستاروں کی طرف کی ۵۸

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ

اور کہہ میری طبیعت مضطرب ہے (تمہارے ساتھ میلے پر نہیں جا سکتا) ۵۹ سو وہ ان سے پینچہ پھیر کر لوٹ گئے ۶۰ پھر (ابراہیم علیہ السلام) ان کے

إِلَىٰ آلِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

معبودوں (یعنی بتوں) کے پاس خاموشی سے گئے اور ان سے کہا: کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ ۹۱ تمہیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟ ۹۲

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿٩٤﴾

پھر (ابراہیم علیہ السلام) پوری قوت کے ساتھ انہیں مارنے (اور توڑنے) لگے ۹۳ پھر لوگ (میلے سے واپس پر) دوڑتے ہوئے اکی طرف آئے ۹۴

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحَسِبُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

ابراہیم (علیہ السلام) نے (ان سے) کہا: کیا تم ان (عی بے جان پتھروں) کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو؟ ۹۵ حالانکہ اللہ نے تمہیں اور تمہارے

تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُيُوتًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

(سارے) کاموں کو ظلم کر رہا ہے ۹۶ وہ کہنے لگے: ان کے (جلانے کے) لئے ایک عمارت بناؤ پھر ان کو (اس کے اندر) سخت بھڑکی آگ میں ڈال دو ۹۷

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي

غرض انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کیساتھ ایک چال چلانا چاہی سو ہم نے ان ہی کو نیچا دکھا دیا (بھینچ آگ گزار دی گئی) ۹۸ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا:

ذَاهِبْ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِيَنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ

میں (ہجرت کر کے) اپنے رب کی طرف جانے والے ہوں وہ مجھے ضرور راستہ دکھائے گا ۹۹ (پھر ابراہیم علیہ السلام) میں بھیج کر دعا کی: اے میرے

الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

رب! صالحین میں سے مجھے ایک (فرزند) عطا فرما ۱۰۰ پس ہم نے انہیں بڑے نر و بارہینے (اسامیل علیہ السلام) کی بشارت دی ۱۰۱ پھر جب وہ

السَّعْيِ قَالَ يُبَيِّئُ لِي آسَىٰ فِي الْمَنَامِ إِنِّي أَدْبَحُكَ

(اسامیل علیہ السلام) ان کے ساتھ دوڑ کر چل سکتے (کی عمر) کو پہنچ گیا تو (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں

فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَٰأَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي

تجھے ذبح کر رہا ہوں سو غور کرو کہ تمہاری کیا رائے ہے۔ (اسا اعل جہنہ) کہا: جان لو وہ کام (فورا) کر ڈالو لیجئے جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔ اگر

إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے مبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ۵ پھر جب دونوں (رضائے الہی کے سامنے) جھک گئے ۵ اور

لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَٰأَبْرَاهِيمُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ صَدَّقْتَ

ابراہیم (جہنہ) نے اسے پیشانی کے بل لٹا دیا (انکا منظر بیان نہیں فرمایا) ۵ اور ہم نے اسے ندا دی کہ اے ابراہیم! واقعی تم نے اپنا خواب

الرُّءْيَا إِنَّا كَذَبُكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَذَا

(کیا خوب) سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنوں کو ایسا ہی صد دیا کرتے ہیں (سو تمہیں مقام غلغلا سے نواز دیا گیا ہے) ۵ بیشک یہ

لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَقَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٤﴾ وَ

بہت بڑی کھلی آزمائش تھی ۵ اور ہم نے ایک بہت بڑی قربانی کے ساتھ اس کا فدیہ کر دیا ۵ اور

تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾

ہم نے پیچھے آنے والوں میں اس کا ذکر خیر برقرار رکھا ۵ سلام ہو ابراہیم پر ۵

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

ہم اسی طرح محسنوں کو صد دیا کرتے ہیں ۵ بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾

میں سے تھے ۵ اور ہم نے (اسا اعل جہنہ کے بعد) انہیں اسحاق (جہنہ) کی بشارت دی (وہ بھی) صالحین میں سے نبی تھے ۵

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ

اور ہم نے اُن پر اور اسحاق (جہنہ) پر برکتیں نازل فرمائیں، اور ان دونوں کی نسل میں نیکو کار بھی ہیں اور

لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٣﴾

اپنی جان پر کھلے ظلم و جوار بھی ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) پر بھی احسان کیے ۵

وَنَجِّیْنَهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكُذْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصْرْنَهُمْ

اور ہم نے خود ان دونوں کو اور دونوں کی قوم کو سخت تکلیف سے نجات بخشی ۵ اور ہم نے

فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَآتَيْنَهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾

اُن کی مدد فرمائی تو وہی غالب ہو گئے ۵ اور ہم نے ان دونوں کو واضح اور تین کتاب (تورات) عطا فرمائی ۵

وَهَدَّیْنَهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی

اور ہم نے ان دونوں کو سیدھی راہ پر چلایا ۵ اور ہم نے ان دونوں کے حق میں (بھی) پیچھے آنے والوں میں ذکرِ خیر

الْآخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلَّمَ عَلٰی مُوسٰی وَهَارُونَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذَلِکَ

باقی رکھا ۵ سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر ۵ بیشک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح

نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾

صلہ دے کرتے ہیں ۵ بیشک وہ دونوں ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے تھے ۵

وَ اِنَّ الْیَاسَّ لَمِنْ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اِلَا

اور یقیناً الیاس (علیہ السلام بھی) رسولوں میں سے تھے ۵ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم (اللہ سے)

تَسْتَقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ

نہیں ڈرتے ہو؟ ۵ کیا تم بعل (نامی بت) کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر خالق کو

الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾

چھوڑ دیتے ہو؟ ۵ (یعنی) اللہ جو تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا (بھی) رب ہے ۵

فَكَذَّبُوْهُ فَانْتَهُمُ لِمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

تو ان لوگوں نے (یعنی قومِ جہنم نے) الیاس (علیہ السلام کو جھٹلایا پس وہ (بھی عذابِ جہنم میں) حاضر کر دیے جائیں گے ۵ سوائے اللہ کے کچھ

الْمُخْلِصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْآخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلَّمَ

ہوئے بندوں کے ۵ اور ہم نے ان کا ذکرِ خیر (بھی) پیچھے آنے والوں میں برقرار رکھا ۵ سلام

عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

ہو ایساں پر ۵ بیشک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں ۵

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ وَإِنَّ لُوطًا لِّمِنَ

بیشک وہ ہمارے (کمال) ایمان والے بندوں میں سے تھے ۵ اور بیشک لوط (علیہ السلام) بھی

الرُّسُلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا

رسولوں میں سے تھے ۵ جب ہم نے اُن کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی ۵ سوائے

عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِئِينَ ﴿١٣٦﴾ وَ

اس بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ۵ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر ڈالا ۵ اور بیشک تم لوگ اُن

إِنَّكُمْ لَتَسُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالْبَيْلِ أَفْلَا

(کی اجڑی بستیوں) پر (مکہ سے ملک شام کی طرف جاتے ہوئے) صبح کے وقت بھی گزرتے ہو ۵ اور رات کو بھی، کیا پھر بھی تم

تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الرُّسُلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذَا بَقِيَ إِلَىٰ

عقل نہیں رکھتے ۵ اور یونس (علیہ السلام) بھی) واقعی رسولوں میں سے تھے ۵ جب وہ بھری ہوئی

الْفُلْكَ الشُّحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾

کشتی کی طرف دوڑے ۵ پھر (کشتی بھنور میں پھنس گئی تو) انہوں نے قرعہ ڈالا تو وہ (قرعہ میں) مغلوب ہو گئے ۵

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

پھر پھل نے ان کو نگل لیا اور وہ (اپنے آپ پر) تادم رہنے والے تھے ۵ پھر اگر وہ (اللہ کی) تسبیح کرنے والوں

الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾ لَكَبْتَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾

میں سے نہ ہوتے ۵ تو اس (پہل) کے پیٹ میں اُس دن تک رہتے جب لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۵

فَنَبِّئْهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَأَنْتَبِئْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

پھر ہم نے انہیں (ساحل دریا پر) کھلے میدان میں ڈال دیا حالانکہ وہ بیمار تھے ۵ اور ہم نے ان پر (کدو کا)

مِّنْ يَّقُطِبِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ

بیلدار درخت اُگادیا ۵ اور ہم نے انہیں (ارضِ موصل میں قوم نیوئی کے) ایک لاکھ یا اس سے زیادہ افراد کی

یَزِيدُونَ ﴿۱۳۷﴾ فَأَمِنُوا فَمَنْعَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۳۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

طرف بھیجی تھا ۵ سو (آثار عذاب کو دیکھ کر) وہ لوگ ایمان لائے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا ۵ پس آپ ان

أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿۱۳۹﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ

(کفار ملکہ) سے پوچھئے کیا آپ کے رب کیلئے بیٹیاں ہیں اور ان کیلئے بیٹے ہیں ۵ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنا کر پیدا

إِنَاثًا وَ هُمْ شَاهِدُونَ ﴿۱۴۰﴾ أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكِهِمْ

کیا تو وہ اس وقت (موقع پر) حاضر تھے ۵ سن ہوا وہ لوگ یقیناً اپنی بہتان تراشی سے (یہ) بات

لَيَقُولُونَ ﴿۱۴۱﴾ وَلَدَ اللَّهُ ۚ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۴۲﴾ أَصْطَفَىٰ

کرتے ہیں ۵ کہ اللہ نے اولاد جنی اور بیشک یہ لوگ جھوٹے ہیں ۵ کیا اس نے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿۱۴۳﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۱۴۴﴾

بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کو پسند فرمایا ہے ۵ تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم کیا انصاف کرتے ہو؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۴۵﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿۱۴۶﴾ فَأْتُوا

کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۵ کیا تمہارے پاس (اپنے فکر و نظریہ پر) کوئی واضح دلیل ہے؟ ۵ تم اپنی

بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۱۴۷﴾ وَ جَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ

کتاب پیش کر دے اگر تم سچے ہو ۵ اور انہوں نے (تو) اللہ اور جنات کے درمیان (بھی) ایسی رشتہ

الْجَنَّةِ نَسَبًا ۖ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۴۸﴾

مقرر کر رکھا ہے۔ حالانکہ جنات کو معلوم ہے کہ وہ (بھی اللہ کے حضور) یقیناً پیش کیے جائیں گے ۵

سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۱۴۹﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں ۵ مگر اللہ کے چنیدہ و برگزیدہ بندے (ان باتوں

الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنْتُمْ

سے متشی ہیں) ۵ پس تم اور جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہو ۵ تم سب اللہ کے خلاف

عَلَيْهِ بِفِتْنَيْنِ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا

کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے ۵ سوائے اس شخص کے جو دوزخ میں جا کرنے والا ہے ۵ اور (فرشتے کہتے ہیں:) ہم

مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٣﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿١٦٥﴾

میں سے بھی ہر ایک کا مقام مقرر ہے ۵ اور یقیناً ہم تو خود صف بستہ رہنے والے ہیں ۵

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُنَّ ﴿١٦٤﴾

اور یقیناً ہم تو خود (اللہ کی) تسبیح کرنے والے ہیں ۵ اور یہ لوگ یقیناً کہہ کرتے تھے ۵

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ

کہ اگر ہمارے پاس (بھی) پہلے لوگوں کی کوئی (کتاب) نصیحت ہوتی ۵ تو ہم (بھی) ضرور اللہ کے برگزیدہ

الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٩﴾ فَكُفُّوا بِهِ فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ

بندے ہوتے ۵ پھر (اب) وہ اس (قرآن) کے منکر ہو گئے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے ۵ اور بیشک ہمارا فرمان

سَبَقَتْ كُلُّنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (یعنی رسولوں) کے حق میں پہلے صادر ہو چکا ہے ۵ کہ بیشک وہی

الْمُصَوِّرُونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنْ جُنَدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾ قَتُولُ

مد یافتہ لوگ ہیں ۵ اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب ہونے والا ہے ۵ پس ایک

عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصَرُهُمْ فَسُوفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٥﴾

وقت تک آپ ان سے توجہ ہٹا لیجئے ۵ اور انہیں (برابر) دیکھتے رہئے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے ۵

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ

اور کیا یہ ہمارے عذاب میں جلدی کے خواہشمند ہیں؟ ۵ پھر جب وہ (عذاب) ان کے سامنے اترے گا تو ان کی صبح

صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ ۝ وَتَوَلَّى عَنْهُمْ حَتَّى حِينٍ ۝

کیا ہی بُری ہوگی جنہیں ڈرایا گیا تھا ۝ پس آپ اُن سے تھوڑی مدت تک توجہ ہٹائے رکھے ۝

وَ اَبْصَرَ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ

اور انہیں (برابر) دیکھتے رہیے، سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے ۝ آپ کا رب، جو عزت کا مالک ہے اُن

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَ

(باتوں) سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ۝ اور (تمام) رسولوں پر سلام ۝ اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے ۝

اب آیتھا ۸۸ سورۃ ص مکیہ ۲۸ رکوع ۵

رکوع ۵

سورہ ص کی ہے

آیات ۸۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بیش رحمت فرما نے والا ہے ۝

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

ص۔ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ذکر والے قرآن کی قسم ۝ بلکہ کافروں (ناحق) حقیقت دکھنے میں اور

عِزَّةٍ وَ شِقَاقٍ ۝ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

(ہزاروں نبی ﷺ کی) مخالفت و عداوت میں (بتلا) ہیں ۝ ہم نے کتنی ہی قوموں کو اُن سے پہلے ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کو

فَنَادَوْا وَآلَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

دیکھ کر) پکارنے لگے حالانکہ اب خلاصی (اور رہائی) کا وقت نہیں رہا تھا ۝ اور انہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ

مُنْذِرًا مِنْهُمْ ۝ وَقَالَ الْكُفَرُؤْنَ هَذَا سُحْرٌ كَذَابٌ ۝

ان کے پاس اُن ہی میں سے ایک ڈر سنانے والا آ گیا ہے۔ اور کفار کہنے لگے: یہ جادوگر ہے، بہت جھوٹا ہے ۝

أَجْعَلِ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ۝

کیا اس نے سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنا رکھا ہے؟ بیشک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے ۝

وَأَنْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَى آلِهَتِكُمْ ۖ

اور ان کے سردار چلا چل کھڑے ہوئے (باقی لوگوں سے) یہ کہتے ہوئے کہ تم بھی چل پڑو، اور اپنے معبودوں (کی پرستش) پر

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۖ ۱ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ

ثابت قدم رہو، یہ ضرور ایسی بات ہے جس میں کوئی غرض (اور مراد) ہے ۝ ہم نے اس (عقیدہ توحید) کو آخری ملت

الْآخِرَةِ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۖ ۲ عَ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

(المرانی یا غیب قریش) میں بھی نہیں سنا، یہ صرف خود ساختہ جھوٹ ہے ۝ کیا ہم سب میں سے اسی پر یہ ذکر

مِنْ بَيْنِنَا ۖ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۖ بَلْ لَّسَاءَ يَذُقُوا

(یعنی قرآن) امارا گیا ہے، بلکہ وہ میرے ذکر کی نسبت شک میں (گرفتار) ہیں، بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب

عَذَابٍ ۖ ۳ أَمْرٌ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ

کا مژہ نہیں چکھا ۝ کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے بہت عطا

الْوَهَّابِ ۖ ۴ أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

فرمانے والا ہے؟ یا ان کے پاس آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کی بادشاہت ہے؟

بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۖ ۵ جَدُّ مَا هُنَالِكَ

(اگر ہے) تو انہیں چاہئے کہ دنیاں باندھ کر (آسمان پر) چڑھ جائیں ۝ (کفار کے) لشکروں میں سے یہ ایک

مَهْرُومٌ مِّنَ الْأَخْرَابِ ۖ ۶ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ

حقیر و لشکر ہے جو اسی جگہ شکست خوردہ ہونے والا ہے ۝ ان سے پہلے قوم نوح نے اور عاد نے اور بڑی مضبوط حکومت والے

عَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۖ ۷ وَشُعُوبٌ وَقَوْمٌ لُّوطٌ وَأَصْحَابُ

(یا انھوں سے اذیت دینے والے) فرعون نے (بھی) جھٹلایا تھا ۝ اور ثمود نے اور قوم لوط نے اور ایک (بن) کے رہنے

لَنِيكَ^ط أُولَئِكَ إِلَّا خَرَابٌ ۝۱۳ إِنَّ كُلَّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

والوں نے (یعنی قوم شعیب نے) بھی (جھٹلایا تھا) یہی وہ بڑے لشکر تھے ۵ (ان میں سے) ہر ایک کروہ نے رسولوں کو جھٹلایا تو

فَحَقَّ عِقَابٌ ۝۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

(اُن پر) میرا عذاب واجب ہو گیا ۵ اور یہ سب لوگ ایک نہایت سخت آواز (چٹھاز) کا انتظار کر رہے ہیں

مَّا لَهُم مِّنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَاقِبَلْ

جس میں کچھ بھی توقف نہ ہو گا ۵ اور وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! روزِ حساب سے پہلے ہی ہمارا حصہ

يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا

بہیں جدوے دے ۵ (اے حبیبِ مکرم!) جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر جاری رکھیے اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کا ذکر

دَاوُدَ ذَا الْيَدِ ۝۱۷ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝۱۸ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ

کریں جو بڑی قوت والے تھے، بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کر نوالے تھے ۵ بیشک ہم نے پہاڑوں کو اُن کے زیرِ فرمان

يُسَبِّحْنَ بِالْعِشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝۱۹ وَالطَّيْرُ مَحْشُورَةٌ ۝۲۰

کر دیا تھا، جو (اُن کے ساتھ مل کر) شام کو اور صبح کو تسبیح کیا کرتے تھے ۵ اور پرندوں کو بھی جو (اُن کے پاس) جمع رہتے تھے، ہر

كُلُّ لَّهُ أَوَّابٌ ۝۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَ

ایک ان کی طرف (اطاعت کیلئے) رجوع کرنے والا تھا ۵ اور ہم نے اُن کے ملک و سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور ہم نے انہیں

فَصَّلَ الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ أَتَاكَ نَبِيُّ الْخَصَمِ إِذْ تَسَوَّرُوا

حکمت و دانائی و رفیعہ کن اندازِ خطاب عطا کیا تھا ۵ اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی۔ جب وہ دیوارِ پھاند کر

الْبَحْرَابِ ۝۲۱ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا

(داؤد علیہ السلام کی) عبادت گاہ میں داخل ہو گئے ۵ جب وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس اندر آ گئے تو وہ اُن سے گھبرائے، انہوں نے کہا:

لَا تَخَفْ ۝۲۲ خَصَمِ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا

گھبرائیے نہیں، ہم (ایک) مقتدہ میں دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ آپ ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝۲۲

حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیں اور حد سے تجاوز نہ کریں اور ہمیں سیدھی راہ کی طرف رہبری کر دیں ۝۲۲

هَذَا آخِرُ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِي نَعْجَةً وَاحِدَةً ۝۲۳

یہ میرا بھائی ہے، اس کی غنائے دنییاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دینی ہے پھر کہتا ہے یہ (بھی)

فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَرَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝۲۴ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

میرے حوالہ کر دو اور گفتگو میں (بھی) مجھے دبا لیتا ہے ۝۲۴ داؤد نے کہا تمہاری دینی کو اپنی دنیوں سے

سُؤَالَ نَعَجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ ۝۲۵ وَإِنْ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ

ملانے کا سوال کر کے اس نے تم سے زیادتی کی ہے اور بیشک اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے

لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ہیں سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد (علیہ السلام)

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۝۲۶ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتْنُهُ

نے خیر کیا کہ ہم نے (اس مقدمہ کے ذریعہ) اُن کی آزمائش کی ہے، سو انہوں نے اپنے رب سے

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا ۝۲۷ أَنَابَ ۝۲۸ فَغَفَرْنَا لَهُ

مغفرت طلب کی اور سجدہ میں گر پڑے اور توبہ کی ۝۲۷ تو ہم نے اُن کو معاف فرما دیا،

ذَلِكَ ۝۲۹ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۝۳۰ يُدَاوُدُ

اور بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں قرب خاص ہے اور (آخرت میں) اعلیٰ مقام ہے ۝۳۰ اے داؤد

إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ

بیشک ہم نے آپ کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا سو تم لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ

بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝۳۱

(یا حکومت) کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا ورنہ (یہ پیروی) تمہیں راہِ خدا سے بھٹکا دے گی، بیشک

الَّذِينَ يَصِلُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے اس

پہنسو ایوم الحساب ﴿۲۲﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

وجہ سے کہ وہ یوم حساب کو بھول گئے ۵ اور ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کائنات دونوں کے درمیان ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۖ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَوَيْلٌ

اسے بے مقصد و بے مصلحت نہیں بتایا۔ یہ (بے مقصد یعنی اتفاقیہ تخلیق) کافر لوگوں کا خیال و نظریہ ہے۔ سو کافر

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۖ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا

لوگوں کے لئے آتش و دوزخ کی ہلاکت ہے ۵ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ أَمْ نَجْعَلُ

بہا لائے اُن لوگوں جیسے کر دیں گے جو زمین میں فساد پھا کرنے والے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو

الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۖ ﴿۲۸﴾ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ

مکر داروں جیسے بنا دیں گے ۵ یہ کتاب برکت والی ہے۔ جسے ہم نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے

لِيَذَّبَ بَرُّوْا إِلَيْهِ ۖ وَلِيَذْكُرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۖ ﴿۳۶﴾ وَهَبْنَا

تاکہ دانشمند لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور نصیحت حاصل کریں ۵ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو (فرزند)

لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ ۖ نِعَمَ الْعَبْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۖ ﴿۴۰﴾ اِذْ عَرِضَ

سلیمان (علیہ السلام) بخش، وہ کیا خوب بندہ تھا، بیشک وہ بڑی کثرت سے توبہ کرنے والا ہے ۵ جب اُن کے سامنے شام

عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُوفُ الْجِيَادُ ۖ ﴿۴۱﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ

کے وقت نہایت سبک رفتار عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے ۵ تو انہوں نے (انابت) کہا: میں مال (یعنی گھوڑوں) کی محبت

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي ۖ حَتَّىٰ تَوَارَثَ بِالْحِجَابِ ۖ ﴿۴۲﴾

کو اپنے رب کے ذکر سے بھی (زیادہ) پسند کر بیٹھا ہوں یہاں تک کہ (سورج رات کے) پردے میں چھپ گیا ۵

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ط فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَ الْاَعْنَاقِ ۳۳

انہوں نے کہا: اُن (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ تو انہوں نے (کھوار سے) اُن کی پنڈلیاں اور گردنیں کاٹ ڈالیں ۵۳

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ الْقَیْنَ اَعْلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ

اور بیشک ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کی (بھی) آزمائش کی اور ہم نے اُن کے تخت پر ایک (عجیب الخلق) جسم ڈال دیا پھر انہوں

اَنَابَ ۳۴ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ هَبْ لِي مُلْکًا لَا یَبْغِیْ

نے دوبارہ (سُطُلَت) پان ۵ عرض کیا: اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے، اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما

لَا حَرَمَ مِنْۢ بَعْدِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۳۵ فَسَخَّرْنَا لَهُ

کہ میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو، بیشک تو ہی بڑا عطا فرمانے والا ہے ۵ پھر ہم نے اُن کے لئے ہوا کو تابع

الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِہٖ رُحًاۤءَ حِیْثُ اَصَابَ ۳۶ وَ الشَّیْطٰنَ

کر دیا، وہ اُن کے حکم سے نرم نرم چلتی تھی جہاں کہیں (بھی) وہ پہنچتا چاہتے ۵ اور کل جہات (و شیطان بھی

کُلَّ بَنَآءٍ وَ عَوَاصٍ ۳۷ وَ اٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۳۸

ان کے تابع کر دیئے) اور ہر معمار اور غوط زن (بھی) ۵ اور دوسرے (جہات) بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ۵

هٰذَا عَطَاۤءُنَا فَاَمْنٌ اَوْ اَمْسِکْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۳۹ وَ

(ارشاد ہوا:) یہ ہماری عطا ہے (خواہ دوسروں پر احسان کر دیا) اپنے تک (رو کے رکھو) دونوں حالتوں میں) کوئی حساب نہیں ۵ اور

اِنَّ لَہٗ عِنْدَنَا زُفٰی وَ حُسْنَ مَّآبٍ ۴۰ وَ اذْکُرْ عَبْدَنَا

بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں خصوصی قربت اور آخرت میں عمدہ مقام ہے ۵ اور اذکر ۵

اٰیُوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَ

یُوْب (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے بڑی اذیت اور تکلیف

عَذَابٍ ۴۱ اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ ۴۲ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَ

پہنچائی ہے ۵ (ارشاد ہوا:) تم اپنا پاؤں زمین پر مارو، یہ (پانی کا) ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کے لئے اور

شَرَابٌ ۴۲) وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَاحَةً

پینے کے لئے ۵ اور ہم نے اُن کو اُن کے اہل و عیال اور اُن کے ساتھ اُن کے برابر (مزید اہل و عیال) عطا کر دیئے، ہماری

مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۴۳) وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْتًا

طرف سے خصوصی رحمت کے طور پر، اور دانشمندوں کیلئے نصیحت کے طور پر ۵ (اے ایوب!) تم اپنے ہاتھ میں (سو) انگلیوں کی جھاڑو

فَأَضْرِبْ بِهِ وَلَا تُخَشِّطْ ۱۰ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۱۱ نِعَمَ

پکڑ لو اور (اپنی قسم پوری کرنے کیلئے) اس سے (ایک بار اپنی زوجہ کو) مارو اور قسم نہ توڑو، بیشک ہم نے اسے ثابت قدم پایا،

الْعَبْدُ ۱۲ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۴۴) وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ

(ایوب حبیب) کیا خوب بندہ تھا، بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا ۵ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور

وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۴۵) إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ

یعقوب (جلیس) کا ذکر کیجئے جو بڑی قوت والے اور نظر والے تھے ۵ بیشک ہم نے اُن کو آخرت کے گھر کی یاد

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۴۶) وَ إِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ

کی خاص (خصلت) کی وجہ سے جن لیو تھے ۵ اور بیشک وہ ہمارے حضور بڑے منتخب و برگزیدہ (اور)

الْمُصْطَفَيْنَ الْآخِيَارِ ۴۷) وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا

پسندیدہ بندوں میں سے تھے ۵ اور آپ اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل (جلیس) کا (بھی) ذکر کیجئے، اور وہ

الْكَفْلِ ۱۳ وَكُلٌّ مِّنَ الْآخِيَارِ ۴۸) هَذَا ذِكْرٌ ۱۴ وَإِنْ

سارے کے سارے چنے ہوئے لوگوں میں سے تھے ۵ یہ (وہ) ذکر ہے (جس کا بیان اس سورت کی پہلی آیت میں ہے)، اور

لِلْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ مَا بَ ۴۹) جَنَّتٍ عَدْنٍ مُّفْتِحَةٌ لَهُمْ

بیشک پرہیزگاروں کے لئے عمدہ ٹھکانا ہے ۵ (جو) دائمی اقامت کے لئے باغات عدن ہیں جن کے دروازے اُن کے لئے

الْأَبْوَابُ ۵) مُتَكِيْنَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ

کھسے ہوں گے ۵ وہ اس میں (مسندوں پر) ٹکیے گائے بیٹھے ہوں گے اس میں (وقف وقفے سے) بہت سے عمدہ پھل اور

کَثِيرَةً وَ شَرَابٍ ۵۱ وَعِنْدَهُمْ قُصِرَتُ الظَّرْفِ

میوے اور (مذیذ) ثمریت طلب کرتے رہیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی (باجی) ہم عمر (خوریں)

أَشْرَابٍ ۵۲ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۵۳ إِنَّ

ہوں گی ۵۲ یہ دو نعمتیں ہیں جن کا روز حساب کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ۵۳ بیشک

هَذَا الرِّزْقُ مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ۵۴ وَ إِنَّا لِلطَّغِيْنَ

یہ ہماری بخشش ہے اسے کبھی بھی ختم نہیں ہوتا ۵۴ (تو مومنوں کے لئے ہے)، اور بیشک سرکشوں کے لئے بہت

لَشَرٍّ مَّا بَ ۵۵ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْبِهَادُ ۵۶

ی برا ٹھکانا ہے ۵۵ (دو) دوزخ ہے، اس میں وہ داخل ہوں گے، سو بہت ہی بُرا بچھوٹا ہے ۵۶

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَ غَسَّاقٌ ۵۷ وَ آخِرُ مِنْ شَكْلِهِ

یہ (عذاب ہے) پس انہیں یہ پکھٹتا چاہئے کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ ہے ۵۷ اور اسی شکل میں اور بھی طرح طرح

أَزْوَاجٍ ۵۸ هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَصِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ

کا (عذاب) ہے ۵۸ (دوزخ کے داروغے یا پہلے سے موجود جنہی کہیں گے) یہ ایک (اور) فوج ہے جو تمہارے ساتھ (جہنم میں) تھمتی چلی آ

إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۵۹ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ

رہی ہے، انہیں کوئی خوش آمدید نہیں، بیشک وہ (بھی) دوزخ میں داخل ہونے والے ہیں ۵۹ (آنے والے) کہیں گے: بلکہ تم ہی ہو کہ تمہیں

أَنْتُمْ قَدْ مَسَّوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۶۰ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ

کوئی فراخی نصیب نہ ہو تم ہی نے یہ (کفر اور عذاب) ہمارے سامنے پیش کیا سو (یہ) بری قرار گاہ ہے ۶۰ وہ کہیں گے: اے ہمارے

قَدْ مَلَأْنَا هَذَا فِرْدُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۶۱ وَقَالُوا

رب! جس نے یہ (کفر یا عذاب) ہمارے لئے پیش کیا تھا تو اسے دوزخ میں دو گنا عذاب بڑھا دے ۶۱ اور وہ کہیں گے:

مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۶۲

ہمیں کیا ہو گیا ہے ہم (ان) اشخاص کو (یہاں) نہیں دیکھتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے ۶۲

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْآبْصَارُ ﴿۲۳﴾ إِنَّ

کیا ہم ان کا (ناحق) مذاق اڑاتے تھے یا ہماری آنکھیں انہیں (بیچاڑے) سے چمک گئی تھیں ☆ ۵ چمک

ذَلِكَ لِحَقِّ تَخَاصُّمِ أَهْلِ النَّارِ ﴿۲۴﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ

یہ اہل جہنم کا آپس میں جھگڑنا یقیناً حق ہے ۵ فرما دیجئے: میں تو صرف ڈر سناتے والا ہوں،

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۲۵﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکساں سب پر غالب ہے ۵ آسمانوں اور زمین کا اور جو کائنات

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۲۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَوُّ

ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے بڑی عزت والا، بڑا بخشنے والا ہے ۵ فرما دیجئے: وہ (قیامت) بہت

عَظِيمٌ ﴿۲۷﴾ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿۲۸﴾ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ

بڑی خبر ہے ۵ تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو ۵ مجھے تو (ار خود) عالم بالا کی جماعت (ملائکہ) کی کوئی خبر نہ تھی جب

بِالْمَلَأِ إِلَّا عَلَىٰ إِذِ يَخْتَصِمُونَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ يُّوحَىٰ إِلَىٰ آلِهَةٍ

وہ (مخالفین آدم کے بارے میں) بحث و تمحیص کر رہے تھے ۵ مجھے تو (اللہ کی طرف سے) وحی کی جاتی ہے مگر یہ کہ

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۰﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

میں صاف صاف ڈر سناتے والا ہوں ۵ (وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں (کیلی) مٹی

بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿۳۱﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ

سے ایک ٹیکر بشریت پیدا فرمانے والا ہوں ۵ پھر جب میں اس (کے خدہ ہر) کو درست کر لوں اور اس (کے باطن) میں اپنی (لورانی)

رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿۳۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ

روح پھونک دوں تو تم اس (کی تعظیم) کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑو ۵ پس سب کے سب فرشتوں نے بالا جماع

أَجْمَعُونَ ﴿۳۳﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ

سجدہ کیا ۵ سوائے ابلیس کے، اس نے (شانِ نفوت کے سامنے) تکبر کیا اور کافروں

الْكَافِرِينَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يَا بَلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لَهَا

میں سے ہو گیا ۵ (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے ابلیس! تجھے کس نے اس (ہستی) کو سجدہ کرنے سے روکا ہے جسے میں

خَلَقْتُ بِيدَيَّ ۖ أَتُكْبِرُتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿۷۵﴾

نے خود اپنے دست (کرم) سے بنایا ہے، کیا تو نے (اس سے) تکبر کیا یا تو (بزرگم خویش) بلند رتبہ (بنا ہوا) تھا ۵

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ

اس نے (نبی کے ساتھ اپنا موازنہ کرتے ہوئے) کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور تو نے اسے

طِينٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَأَخْرِجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ﴿۷۷﴾ وَإِنْ

مٹی سے بنایا ہے ۵ ارشاد ہوا: سو تو (اس گستاخی، نفرت کے جرم میں) یہاں سے نکل جا، بیشک تو مردود ہے ۵ اور بیشک

عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدَّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي

تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت رہے گی ۵ اس نے کہا: اے پروردگار! پھر مجھے اس دن تک (زندہ رہنے کی) مہلت

إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۸۰﴾

دے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۵ ارشاد ہوا: (جا) بیشک تو مہلت والوں میں سے ہے ۵

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْوِيَنَّهُمْ

اس وقت کے دن تک جو مقرر (اور معلوم) ہے ۵ اس نے کہا: سو تیری عزت کی قسم، میں ان سب لوگوں کو ضرور گمراہ

أَجْمَعِينَ ﴿۸۲﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿۸۳﴾ قَالَ

کرتا رہوں گا ۵ سوائے تیرے اُن بندوں کے جو چنیدہ و برگزیدہ ہیں ۵ ارشاد ہوا:

فَالْحَقُّ ۚ وَالْحَقُّ أَقْوَلُ ﴿۸۴﴾ لَا مَلَكٌ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ

پس حق (یہ) ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں ۵ کہ میں تجھ سے اور جو لوگ تیری (گستاخانہ سوچ کی)

مِمَّنْ تَتَّبِعُكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

پیروی کریں گے اُن سب سے دوزخ کو بھر دوں گا ۵ فرما دیجئے، میں تم سے اس (حق کی تبلیغ) پر کوئی معاوضہ

مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨١﴾ إِنَّهُ هُوَ الْوَلَا ذِكْرٌ

طلب نہیں کرتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں ۵ یہ (قرآن) تو سارے جہان والوں کے لئے

لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٢﴾ وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَأَ الْبَعْدِ حِينَ ۴

نصحت ہی ہے ۵ اور تمہیں تمہوڑے ہی وقت کے بعد خود اس کا حال معلوم ہو جائے گا ۵

ابا تھا ۷۵ ۳۹ سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ رُكُوعًا ۸

رکوع ۸

سورۃ الزمر کی ہے

آیات ۷۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

اس کتاب کا اتارا جا تا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑی عزت والا، بڑی حکمت والا ہے ۵ بیشک ہم نے آپ کی طرف (یہ) کتاب

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾

حق کے ساتھ تازوں کی ہے تو آپ اللہ کی عبادت اس کے لئے طاعت و بندگی کو خالص رکھتے ہوئے کیا کریں ۵

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۖ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

(لوگوں سے کہہ دیں:) سن لو! طاعت و بندگی خالصہ اللہ ہی کے لئے ہے، اور جن (کفار) نے اللہ کے سوا (توں کو)

أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى ۖ

دوست بنا رکھا ہے، وہ (اپنی بہت پرستی کے جھوٹے جواز کے لئے یہ کہتے ہیں کہ) ہم اُن کی پرستش صرف اس لئے کرتے

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ

ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کا مقرب بنادیں، بیشک اللہ اُن کے درمیان اس چیز کا فیصلہ فرمادے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، یقیناً

اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ

اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں فرماتا جو جھوٹا ہے، بڑا ناشکر گزار ہے ۵ اگر اللہ ارادہ فرماتا

أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَا صُطْفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ

کہ (اپنے لئے) اولاد بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب فرما لیتا،

سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وہ پاک ہے، وہی اللہ ہے، جو یکتا ہے سب پر غالب ہے ۵ اُس نے آسمانوں اور زمین کو بھیج

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

تدھیر کے ساتھ پیدا فرمایا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند

النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي

کو (ایک نظام میں) سحر کر رکھا ہے ہر ایک (ستارہ اور سیارہ) مقرر وقت کی حد تک (اپنے مدار میں)

لَا جِلٍّ مُّسِيٍّ ۖ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ

چلتا ہے، خبردار! وہی (پورے نظام پر) غالب، بڑا بخشنے والا ہے ۵ اس نے تم سب کو ایک

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانزَلَ لَكُمْ مِّنْ

حیاتیاتی غلیہ سے پیدا فرمایا پھر اس سے اسی جیسا جوڑ بنایا پھر اس نے تمہارے لئے آٹھ جانور جوڑوں کی صورت میں

الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

مہیا کئے، وہ تمہاری ماؤں کے رحموں میں ایک تخلیقی مرحلہ سے اگلے تخلیقی مرحلہ میں ترتیب کے ساتھ تمہاری تشکیل کرتا ہے

خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۖ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

(اس عمل کو) تین قسم کے تاریک پردوں میں (کھل فرماتا ہے)، یہی تمہارا پروردگار ہے جو سب قدرت و سلطنت کا

لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآيَ تُصْرَفُونَ ۝ ۶

مالک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر (تخلیق کے یہ تخی حقائق جان لینے کے بعد بھی) تم کہاں بےکے پھرتے ہو اگر تم کفر

تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ

کرد تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر (و ناشکری) پسند نہیں کرتا، اور اگر

الْكَفْرِ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

تم شکرگزاری کرو (تو) اسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ

وَزِرًا أُخْرَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا

نہیں اٹھائے گا، پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اُن کاموں سے خبردار کر دے گا جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا

کرتے رہے تھے، بیشک وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے ۵ اور جب

مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اُسے اپنی

خَوْلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ

جانب سے کوئی نعمت بخش دیتا ہے تو وہ اُس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لئے وہ پہلے دعا کیا کرتا تھا اور (پھر)

جَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَسْبَحُ

اللہ کے لئے (بتوں کو) شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ (دوسرے لوگوں کو بھی) اس کی راہ سے بھٹکا دے، فرما دیجئے:

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۚ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ

(اے کافرا) تو اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا (ظاہری) فائدہ اٹھالے، تو بیشک دوزخیوں میں سے ہے ۵ بھلا (یہ)

قَانِتٌ أَنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ

مشرک بہتر ہے (یا) وہ (مومن) جو رات کی گھڑیوں میں سجد اور قیام کی حالت میں عبادت کرنے

وَيَرْجُوا رَحْمَةً رَّبِّهِ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ

والا ہے، آخرت سے ڈرتا رہتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے، فرما دیجئے: کیا جو لوگ

يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا

علم رکھتے ہیں اور جو لوگ علم نہیں رکھتے (سب) برابر ہو سکتے ہیں۔ بس نصیحت تو ظہند لوگ ہی

الْأَلْبَابِ ۙ قُلْ لِعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ط

قول کرتے ہیں ۵ (محبوب میری طرف سے) فرمادیجئے: اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَأَرْضُ اللَّهِ

ایسے ہی لوگوں کے لئے جو اس دنیا میں صاحبانِ احسان ہوئے، بہترین صلہ ہے، اور اللہ کی سرزمین

وَاسِعَةٌ ط إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰

کثودہ ہے، بلاشبہ مہر کرنے والوں کو اُن کا اجر بے حساب انداز سے پورا کیا جائے گا ۵

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝۱۱ وَ

فرمادیجئے: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت، اپنی طاعت و بندگی کو اس کے لئے خالص رکھتے ہوئے سرانجام دوں ۵ اور

أُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝۱۲ قُلْ إِنِّي أَخَافُ

مجھے یہ (بھی) حکم دیا گیا تھا کہ میں (اُس کی مخلوقات میں) سب سے پہلا مسلمان بنوں ۵ فرمادیجئے: اگر میں

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۳ قُلْ اللَّهُ أَعْبُدُ

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں زبردست دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۵ فرمادیجئے: میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں،

مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝۱۴ فَأَعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ط

اپنے دین کو اسی کے لئے خالص رکھتے ہوئے ۵ سو تم اللہ کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو،

قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ

فرمادیجئے: بیشک نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیمت کے دن اپنی جانوں کو اور اپنے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝۱۵ أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۶ لَهُمْ مِنْ

گمراہیوں کو خسارہ میں ڈالا۔ یاد رکھو یہی کھلا نقصان ہے ۵ ان کے لئے اُن کے اوپر (بھی)

فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ط ذَلِكَ

آگ کے بادل (ساتھان بنے) ہوں گے اور ان کے نیچے بھی آگ کے فرش ہوں گے، یہ وہ (عذاب) ہے

يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۖ لِعِبَادٍ فَاتَّقُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ

جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اسے میرے بندوں بس مجھ سے ڈرتے رہو اور جو لوگ جنوں

اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوا هَآؤَآ أَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ

کی پرستش کرنے سے بچے رہے اور اللہ کی طرف جھکے رہے، ان کے لئے خوشخبری ہے، پس آپ میرے

الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ

بندوں کو بشارت دے دیجئے اور جو لوگ بات کو غور سے سنتے ہیں، پھر اس کے بہتر

فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَ

پہلو کی اتباع کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی ہے

أُولَٰئِكَ هُمُ أُولُوا الْآلِبَابِ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ

اور یہی لوگ عقیدہ ہیں اور بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا، تو کیا آپ اس

الْعَذَابِ ۚ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ

شخص کو بچا سکتے ہیں جو (دائمی) دوزخی ہو چکا ہو لیکن جو لوگ اپنے رب

اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ عُرْفٌ مِّنْ فَوْقِهَا عُرْفٌ مُّبِينَةٌ ۚ

سے ڈرتے ہیں ان کے لئے (جنت میں) بلند محلات ہوں گے جن کے اوپر (بھی) بالاخانے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَعَدَ اللَّهُ ۚ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ

بنائے گئے ہوں گے، اُن کے نیچے سے نہریں رواں ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ وعدہ کی

الْبُعَادَ ﴿٢٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

خلاف ورزی نہیں کرتا (اے انسان!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا،

فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ ۚ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا

پھر زمین میں اس کے چشمے رواں کیے، پھر اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرتا ہے جس کے رنگ جداگاتہ

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتْرَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ

ہوتے ہیں، پھر وہ (تیار ہو کر) خشک ہو جاتی ہے، پھر (پکنے کے بعد) تو اسے زرد دیکھتا ہے،

حُطَامًا ۱۱۱ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۱۱۲

پھر وہ اسے چورا چورا کر دیتا ہے، بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ۵

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ

بھلا، اللہ نے جس شخص کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیا ہو تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر (فائز) ہو جاتا ہے،

رَبِّهِ ۱۱۳ قَوْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۱۱۴ أُولَٰئِكَ

(اس کے برعکس) پس اُن لوگوں کے لئے ہلاکت ہے جن کے دل اللہ کے ذکر (کے فیض) سے (محروم ہو کر) سخت ہو گئے،

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۱۱۵ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا

یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۵ اللہ ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، جو ایک کتاب ہے جس کی باتیں (ظہم اور معانی میں)

مُتَّسِبًا بِهَا مَثَانِي ۱۱۶ تَقْشَعُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

ایک دوسرے سے متعلق جتنی ہیں (جس کی آیتیں) بار بار وہرائی گئی ہیں، جس سے اُن لوگوں کے جسموں کے رونگٹے کھڑے

رَبَّهُمْ ۱۱۷ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۱۱۸

ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی جلدیں اور دل نرم ہو جاتے ہیں (اور رقت کے ساتھ) اللہ کے ذکر کی

ذَلِكَ هُدًى لِّلَّذِينَ يَهْدِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ ۱۱۹ وَمَن يُضِلِلْ

طرف (محو ہو جاتے ہیں)۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے۔ اور اللہ جسے گمراہ کر دیتا

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ حَادٍ ۱۲۰ أَفَمَن يَتَّبِعِ بَوَّاحَهُ سَوَاءٌ

(یعنی گمراہ چھوڑ دیتا) ہے تو اُس کے لئے کوئی عادی نہیں ہو ۵ بھلا وہ شخص جو قیامت کے دن (آگ کے) برے عذاب کو

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۱۲۱ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا

اپنے چہرے سے روک رہا ہوگا (کیونکہ اس کے دونوں ہاتھ بندھے ہوں گے، اس کا کیا حال ہوگا؟) اور ایسے ظالموں سے کہا

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

سو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچ کو جھٹلائے جبکہ وہ اس کے

إِذْ جَاءَهُ الْيُسُ فِي جَهَنَّمَ مَشُورَى لِّلْكَافِرِينَ ۝۳۲ وَالَّذِي

پاس آ چکا ہو، کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟ ۵ اور جو شخص سچ

جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝۳۳ لَهُمْ

۷۷ کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ ہی تو متقی ہیں ۵ ان کے لئے وہ (سب نعمتیں)

مَا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝۳۴

ان کے رب کے پاس (موجود) ہیں جن کی وہ خواہش کریں گے، یہی محسنوں کی جزا ہے ۵

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ

تاکہ اللہ ان کی خطاؤں کو جو انہوں نے کیں ان سے دور کر دے اور انہیں ان کا ثواب ان

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۳۵ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ

نیکوں کے بدلہ میں عطا فرمائے جو وہ کیا کرتے تھے ۵ کیا اللہ اپنے بندے (مقرب بنی مکرم) کو کافی نہیں ہے؟ اور یہ

عَبْدَهُ ۚ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ

(کفار) آپ کو اللہ کے سوا ان بتوں سے (جن کی یہ پوجا کرتے ہیں) ڈراتے ہیں، اور جسے اللہ (اس کے قبول حق سے نثار

اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۶ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۚ

کے باعث) گمراہ ٹھہرا دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۵ اور جسے اللہ ہدایت سے نواز دے تو اسے کوئی گمراہ

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝۳۷ وَلَٰئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ بڑا غالب، انتقام لینے والا نہیں ہے ۵ اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَرَعَيْتُمْ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، آپ فرما دیجئے: بھلا یہ بتاؤ کہ جن

مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ

ہوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ (بت) اس کی (بجی ہوئی)

هَلْ كُشِفَتْ ضُرُّهُ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُبْسَكٌ

تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ مجھے رحمت سے نوازنا چاہے تو کیا وہ (بت) اس کی (بجی ہوئی) رحمت کو

رَحْمَتِهِ ط قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۳۸﴾

روک سکتے ہیں، فرما دیجئے: مجھے اللہ کافی ہے، اسی پر توکل کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں ۵

قُلْ لِقَوْمِ اعْبُدُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ

فرما دیجئے: اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں، پھر عنقریب تم (انجام کو)

تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

جان بوجھ ۵ (ک) کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور اس پر ہمیشہ قائم رہنے والا

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ

عذاب اترے گا ۵ چھک ہم نے آپ پر لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے حق کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ فَمَنْ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ ج وَ مَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا

اتاری، سو جس نے ہدایت پائی تو اپنے ہی فائدے کے لئے اور جو گمراہ ہوا تو اپنے ہی نقصان

يَضِلُّ عَلَيْهَا ج وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾ اللَّهُ يَتَوَفَّى

کے لئے گمراہ ہوا اور آپ اُن کے ذمہ دار نہیں ہیں ۵ اللہ جانوں کو اُن کی موت

الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ج

کے وقت قبض کر لیتا ہے اور اُن (جانوں) کو جنہیں موت نہیں آئی ہے اُن کی نیند کی حالت میں،

فِي مَسَكِ الْتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَى إِلَى

پھر اُن کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم صادر ہو چکا ہو اور دوسری (جانوں) کو مقررہ وقت تک

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۲﴾

چھوڑے رکھتا ہے۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۵

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۖ قُلْ أَوْلَوْكَانُوا

کیا انہوں نے اللہ کے اذن کے خلاف (بتوں کو) سفارشی بنا رکھا ہے؟ فرما دیجئے: اگرچہ وہ کسی چیز کے

لَا يَسْلُكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ

مالک بھی نہ ہوں اور ذی عقل بھی نہ ہوں ۵ فرما دیجئے: سب شفاعت (کا اذن) اللہ ہی کے اختیار میں ہے (جو اس نے اپنے

جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾

مقررین کے لئے مخصوص کر رکھا ہے)، آسمانوں اور زمین کی سلطنت بھی اسی کی ہے، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ

اور جب تنہا اللہ ہی کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل ٹھنن اور کراہت کا شکار ہو جاتے ہیں جو آخرت پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ اِذَا

یقین نہیں رکھتے، اور جب اللہ کے سوا اُن بتوں کا ذکر کیا جاتا ہے (جنہیں وہ پوجتے ہیں) تو وہ اچانک خوش

هُمْ يَسْتَبْسِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہو جاتے ہیں ۵ آپ عرض کیجئے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لالے والے،

عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُن (امور) کا فیصلہ فرمائے گا جن

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی

میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۵ اور اگر ظالموں کو وہ سب کا سب (مال و متاع) میسر ہو جائے جو روئے زمین

الْاَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتْدُوْا بِهٖ مِنْ سُوْءِ

میں ہے اور اُس کے ساتھ اس کے برابر (اور بھی مل جائے) تو وہ اسے قیامت کے دن نہ بے عذاب (سے)

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَبَدَّ اللَّهُ مَالَهُمْ يَكُونُوا

نجات پانے کے بدلے میں دے ڈالیں گے، اور اللہ کی طرف سے اُن کے لئے وہ (عذاب) ظاہر ہو گا جس کا وہ گمان

يَحْتَسِبُونَ ﴿۳۷﴾ وَبَدَّ اللَّهُ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ

بھی نہیں کرتے تھے اور اُن کے لئے وہ (سب) برائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو انہوں نے کما رکھی ہیں اور انہیں وہ (عذاب)

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۸﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ

تھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑا کرتے تھے ہر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں

دَعَانَا ثُمَّ إِذَا حَوْلَهُ نِعْمَةٌ مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت بخش دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے

عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّا أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

(میرے) علم و تدبیر (کی بنا) پر ہی ہے، بلکہ یہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے

قَدْ قَالُوا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

فی الواقع یہ (ہاتھ) وہ لوگ بھی کیا کرتے تھے جو اُن سے پہلے تھے، سو جو کچھ وہ کماتے رہے اُن کے کسی

يَكْسِبُونَ ﴿۴۰﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَالَّذِينَ

کام نہ آ سکا تو انہیں وہ برائیاں آ پہنچیں جو انہوں نے کما رکھی تھیں، اور اُن لوگوں میں سے

ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَمَا

جو ظلم کر رہے ہیں انہیں (بھی) عنقریب وہ برائیاں آ پہنچیں گی جو انہوں نے کما رکھی ہیں اور وہ

هُمْ بِعُجْزَيْنِ ﴿۴۱﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

(اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ

لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بیشک اس میں ایمان رکھنے والوں

يَوْمُنَّ ۝ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

کے لئے نشانیاں ہیں ۵ آپ فرما دیجئے: اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

زیادتی کر لی ہے، تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا

جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ

ہے، وہ یقیناً بڑا بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ اور تم اپنے رب کی طرف توبہ و انابت

وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ

اختیار کرو اور اس کے اطاعت گزار بن جاؤ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تمہاری کوئی

لَا تُنصِرُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ

مدد نہیں کی جائے گی ۵ اور اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

تمہاری جانب اتاری گئی ہے قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَحْسَرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ

(ایہ نہ ہو) کہ کوئی شخص کہنے لگے: ہائے افسوس! اس کی اور کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق (طاعت) میں کی

وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

اور میں یقیناً مذاق اڑانے والوں میں سے تھا ۵ یا کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا

هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُسْتَقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى

تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا ۵ یا عذاب دیکھتے وقت کہنے لگے کہ اگر

الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

ایک بار میرا دنیا میں لوٹنا ہو جائے تو میں نیکوکاروں میں سے ہو جاؤں ۵

بَلَىٰ قَدْ جَاءَ ثَكَ اٰیَتِیْ فَاٰتٰی تَبَّتْ بِهَا وَاسْتَكَبَّرَتْ وَكُنْتَ

(رب فرمائے گا:) ہاں! بیشک میری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں، سو تُو نے انہیں جھٹلا دیا، اور تُو نے تکبر کیا اور

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۵۹ وَیَوْمَ الْقِیَمَةِ تَرٰی الَّذِیْنَ كَذَبُوْا

تُو کافروں میں سے ہو گیا ۵ اور آپ قیامت کے دن اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ

عَلٰی اللّٰهِ وَجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۚ اَلِیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوٰی

ہوا ہے دیکھیں گے کہ اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ

لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ۶۰ وَیُنْجِی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ

میں نہیں ہے ۵۹ اور اللہ ایسے لوگوں کو جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی ہے اُن کی کامیابی کے ساتھ

لَا یَسْلُمُ السُّوْءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۶۱ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

نجات دے گا نہ انہیں کوئی برائی پہنچے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ۵ اللہ ہر چیز کا خالق

شَیْءٍ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَكِیْلٌ ۶۲ لَّهِ مَقَالِیْدُ

ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۵ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

کنجیاں ہیں، اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا وہی لوگ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۶۳ قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُوْنِیْۤ اَعْبُدُ

ی خسارہ اٹھانے والے ہیں ۵ فرما دیجئے: اے جاہلو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی

اٰیٰهَا الْجٰہِلُوْنَ ۶۴ وَلَقَدْ اَوْحٰی اِلَیْكَ وَ اِلٰی الَّذِیْنَ

پرستش کرنے کا کہتے ہو ۵ اور فی الحقیقت آپ کی طرف (یہ) وحی کی گئی ہے اور اُن (پیغمبروں) کی طرف (بھی) جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَیِّنْ اَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ

پیسے (مبھوٹ ہوئے) تھے کہ (اے انسان!) اگر تُو نے شرک کیا تو یقیناً تیرا عمل برباد ہو جائے گا اور تُو ضرور نقصان اٹھانے

مِنَ الْخَسِرِينَ ۝۱۵ بَلِ اللّٰهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِينَ ۝۱۶

دلوں میں سے ہو گا ۵ بلکہ تُو اللہ کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں سے ہو جا

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ

اور انہوں نے اللہ کی قدر و تعظیم نہیں کی جیسے اُس کی قدر و تعظیم کا حق تھا اور ساری کی ساری زمین قیامت کے دن اُس کی منٹھی میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتٌ بِيَمِيْنِهِ ۚ سُبْحٰنَهُ

ہوگی اور سارے آسمانی کرے اُس کے دائیں ہاتھ (یعنی قبضہ قدرت) میں لپٹے ہوئے ہوں گے، وہ پاک ہے اور ہر اس چیز

وَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۷ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ

سے بلند و برتر ہے جسے یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں ۵ اور صور پھونکا جائے گا تو سب لوگ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ ثُمَّ

ہیں بے ہوش ہو جائیں گے سوائے اُس کے جسے اللہ چاہے گا، پھر اس میں دوسرا صور پھونکا

نُفِخَ فِيْهِ اٰخِرٰى فَاِذَا هُمْ قِيٰاَمٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝۱۸ وَاَشْرَقَتِ

جائے گا، سو وہ سب اچانک دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے ۵ اور زمین (محشر) اپنے رب

الْاَرْضُ بِنُورٍ رَّابِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِئَ بِالنَّبِيِّنَ

کے نور سے چمک اٹھے گی اور (ہر ایک کے اعمال کی) کتاب رکھ دی جائے گی اور انبیاء کو اور گواہوں کو

وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۹

ایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۲۰

اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ۵

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۚ حَتّٰى اِذَا جَاؤُوهَا

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ دوزخ کی طرف گروہ درگروہ ہائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اُس

فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ

(جہنم) کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے داروغے اُن سے کہیں

مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُكُمْ لِقَاءَ

کے: کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور

يَوْمِكُمْ هَذَا ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ

تمہیں اس دن کی ٹیٹی سے ڈراتے تھے؟ وہ (دوزخی) کہیں گے: ہاں (آئے تھے)، لیکن کافروں پر فرمان

عَلَى الْكَافِرِينَ ۖ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

عذاب ثابت ہو چکا ہو گا اُن سے کہا جائے گا: دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، (تم) اس میں

فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ۖ وَسِيقَ الَّذِينَ

بیشہ رہنے والے ہو، سو غرور کرنے والوں کا ٹھکانا کتنا برا ہے! اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے انہیں (بھی) جنت کی

اتَّقُوا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ

طرف گروہ درگروہ لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ اس (جنت) کے پاس پہنچیں گے اور اُس کے دروازے (پہلے ہی)

أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

کھولے جا چکے ہوں گے تو اُن سے وہاں کے بحران (خوش آمدید کرتے ہوئے) کہیں گے: تم پر سلام ہو، تم خوش و خوش رہو سو

فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا

بیشہ رہنے کے لئے اس میں داخل ہو جاؤ اور وہ (جنتی) کہیں گے: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس

وَعْدَهُ ۚ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُكَ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ

نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں سر زمین جنت کا وارث بنا دیا کہ ہم (اس) جنت میں جہاں چاہیں

نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۖ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ

قوم کریں، سو نیک عمل کرنے والوں کا کیسا اچھا اجر ہے! اور (اے حبیب!) آپ فرشتوں کو عرش کے ارد گرد

حَافِئِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ

حلقہ باندھے ہوئے دیکھیں گے جو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہوں گے، اور (سب) لوگوں کے درمیان

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۵﴾

حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ کل حمد اللہ ہی کے لائق ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۵

ایاتھا ۸۵ سورۃ المؤمن مکیہ ۶۰ مرکوعا ۹

رکوع ۹

سورۃ المؤمن مکیہ

آیات ۸۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمَّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۲ غَافِرِ

۱۔ مہم ۵ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے، خوب جاننے والا ہے ۵ گنہ بخشتے وال

الدَّٰثِبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۳ ذِي الطَّلُوفِ ۴

(ہے) اور توبہ قبول فرمانے والا (ہے)، سخت عذاب دینے والا (ہے)، بڑا صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۵ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۶ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ

کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف (سب کو) لوٹنا ہے ۵ اللہ کی آیتوں میں کوئی جھگڑا نہیں کرتا سوائے اُن لوگوں

إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۷ فَلَا يَغْرُرُكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۸

کے جنہوں نے کفر کیا، سو اُن کا شہروں میں (آزادی سے) گھومتا پھرتا تمہیں مغالطہ میں نہ ڈال دے ۵

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ ۹ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۱۰

ان سے پہلے قوم نوح نے اور اُن کے بعد (اور) بہت سی امتوں نے (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسول کے

هَتَّ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوا وَدَّهُ ۱۱ وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ

بارے میں ادا دیا کیا کہ اسے پکڑ (کر قتل کر دیں یا قید کر) میں اور بے بنیاد باتوں کے ذریعے جھگڑا کیا تاکہ اس (جھگڑے) کے

لِيَذُحْضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

ذریعے حق (کا اثر) زائل کر دیں سو میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا، پس (میرا) عذاب کیا تھا؟

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَنَّهُمْ

اور اسی طرح آپ کے رب کا فرمان اُن لوگوں پر پورا ہو کر رہا جنہوں نے کفر کیا تھا بیشک وہ لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ

دوزخ والے ہیں جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُس کے ارد گرد ہیں وہ (سب) اپنے رب کی

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ

حم کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اہل ایمان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا

(یہ عرض کرتے ہیں کہ) اے ہمارے رب! تو (اپنی) رحمت اور علم سے ہر شے کا احاطہ فرمائے ہوئے

فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

ہے، پس اُن لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستہ کی پیروی کی اور انہیں دوزخ کے

الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

عذاب سے بچالے ۱۵ اے ہمارے رب! اور انہیں (ہمیشہ رہنے کیلئے) جنات عدن میں داخل فرما، جن کا ٹوٹنے اُن سے وعدہ

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ

فرما رکھا ہے اور اُن کے آباء و اجداد سے اور اُن کی بیویوں سے اور اُن کی اولاد و ذریت سے جو نیک ہوں (انہیں بھی اُن کے

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۝ وَمَنْ تَقِ

ساتھ داخل فرما، بیشک تو ہی غائب، بڑی حکمت والا ہے اور اُن کو برائیوں (کی سزا) سے بچالے

السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَاحَتْهُ ۝ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور جسے تو نے اُس دن برائیوں (کی سزا) سے بچا لیا، سو بیشک تو نے اُس پر رحم فرمایا، اور یہی تو عظیم

وَقَدْ نَزَّلْنَا
الْقُرْآنَ
مِنْ قَبْلِهِ

الْعَظِيمُ ۙ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهِ

کامیابی ہے ۵ بیشک جنہوں نے کفر کیا انہیں پکار کر کہا جائے گا: (آج) تم سے اللہ کی بیزاری، تمہاری

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسُكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ

جانوں سے تمہاری اپنی بیزاری سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے، جبکہ تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے مگر تم

فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْنَا

انکار کرتے تھے ۵ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دوبار موت دی اور تو نے ہمیں دوبار (نئی)

اثْنَتَيْنِ فَأَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ

زندگی بخش، سو (اب) ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، پس کیا (عذاب سے بچ) نکلنے کی طرف

سَبِيلٌ ۝ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ

کوئی راستہ ہے ۵؟ (ان سے کہا جائیگا، کہیں) یہ (دو گنی عذاب) اس وجہ سے ہے کہ جب اللہ کو تنہا پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے

وَإِنْ يُشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُوا ۖ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝

اور اگر اسکے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا تو تم مان جاتے تھے، پس (اب) اللہ ہی کا حکم ہے جو (سب سے) بلند و بالا ہے ۵

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَ

وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اتارتا ہے، اور نصیحت صرف وہی

مَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

توّل کرتا ہے جو رجوع (الی اللہ) میں رہتا ہے ۵ پس تم اللہ کی عبادت اس کے لئے طاعت و بندگی

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ

کو خاص رکھتے ہوئے کیا کرو، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو ۵ درجات بلند کرنے والا، مالک عرش،

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے روح (یعنی وحی) اپنے حکم سے القاء فرماتا ہے تاکہ وہ

عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ (۱۵) يَوْمَ هُمْ بَرْزُورٌ ۚ لَا

(لوگوں کو) اکٹھا ہونے والے دن سے ڈرائے ۵ جس دن وہ سب (قبروں سے) نکل پڑیں گے اور ان (کے

يَخْضِي عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ

(اعمال) سے کچھ بھی اللہ پر پوشیدہ نہ رہے گا، (ارشاد ہو گا) آج کس کی بادشاہی ہے؟ (پھر ارشاد ہو گا) اللہ ہی کی

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ (۱۶) الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

جو کتنا ہے سب پر غالب ہے ۵ آج کے دن ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا، آج کوئی

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ (۱۷) وَأَنْذِرْهُمْ

نا انصافی نہ ہو گی، بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۵ اور آپ ان کو قریب آنے والی

يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظِيمٍ ۚ مَا

آفت کے دن سے ڈرائیں جب منہ غم سے کھجے منہ کو آئیں گے۔ غاموں کے لئے نہ کوئی

لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيِّمٍ وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ ۝ (۱۸) يَعْلَمُ خَائِنَةَ

مہربان دوست ہو گا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے ۵ وہ خیانت کرنے والی ٹکائوں کو جانتا ہے اور

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ (۱۹) وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۚ

(ان باتوں کو بھی) جو سینے (اپنے اندر) چھپائے رکھتے ہیں ۵ اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے،

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۚ إِنَّ

اور جن (بتوں) کو یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے،

اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ (۲۰) أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

بیشک اللہ ہی سننے والا، دیکھنے والا ہے ۵ اور کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

کہ دیکھ لیتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے، وہ لوگ قوت میں (بھی)

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ آثَارًا فِي الْأَرْضِ

ان سے بہت زیادہ تھے اور ان آثار و نشانات میں (بھی) جو زمین میں (چھوڑ گئے) تھے۔

فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن

پھر اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا، اور ان کیجئے اللہ (کے عذاب) سے بچانے

وَاِقٍ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَاْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ

والا کوئی نہ تھا ۵ یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول مکمل نشانیاں لے کر آئے تھے پھر انہوں

فَكَفَرُوا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ ۖ اِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ

نے کفر کیا تو اللہ نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا، بیشک وہ بڑی قوت والا، سخت عذاب دینے والا ہے ۵

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى

اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا ۵ فرعون اور

فِرْعَوْنُ وَهَامٰنُ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سِحْرٌ كَذٰبٌ ۚ فَلَمَّا

ہامان اور قارون کی طرف، تو وہ کہنے لگے کہ یہ جادوگر ہے، بڑا جھوٹا ہے ۵ پھر جب

جَاَءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا اقْتُلُوْا اَبْنَاءَ الَّذِيْنَ

وہ ہماری بارگاہ سے پیغام حق لے کر ان کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ان لوگوں کے لڑکوں کو قتل کر دو

اٰمَنُوْا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِيْنَ

جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو، اور کافروں کی پر فریب چالیں صرف

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۚ ۝۲۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُّوْسٰى

بلکہ ہی تمہیں ۵ اور فرعون بولا: مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور اسے

وَلْيَدْعُ رَبِّهٗٓ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ

چاہیے کہ اپنے رب کو بلا لے۔ مجھے خوف ہے کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا یا

يُظْهِرُ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۖ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ

ملک (مصر) میں فساد پھیلا دے گا ۵ اور موسیٰ (جس) نے کہا: میں اپنے رب اور تمہارے

ربِّی وَرَبِّکُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ إِلَّا یَوْمَ الْحِسَابِ ۖ

رب کی پناہ لے چکا ہوں، ہر متکبر شخص سے جو یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا ۵

وَقَالَ رَجُلٌ مُُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ

اور ملت فرعون میں سے ایک مرد مومن نے کہا جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا: کیا تم ایک شخص

اتَّقِیْتُمْ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّیَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ

کو قتل کرتے ہو (صرف) اس لئے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے رب

بِالْبَیِّنَاتِ مِّنْ رَبِّکُمْ ۖ وَإِنَّ یَکُ کَاذِبًا فَعَلِیْهِ کَذِبُهُ

کی طرف سے واضح نشانیں لے کر آیا ہے، اور اگر (بالفرض) وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا بوجھ

وَإِنَّ یَکُ صَادِقًا يُصِیْبُکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُّکُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

اسی پر ہو گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس قدر عذاب کا وہ تم سے وعدہ کر رہا ہے تمہیں پہنچ کر رہے گا، بیشک اللہ

لَا یَهْدِی مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۖ لِّقَوْمٍ لَّکُمُ الْمُلْکُ

اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا سراسر جھوٹا ہو ۵ اے میری قوم! آج کے دن تمہاری

الْیَوْمَ ظَهَرِیْنَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ یَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ

حکومت ہے (تم ہی) سرزمین (مصر) میں اقتدار پر ہو پھر کون ہمیں اللہ کے عذاب سے بچ سکتا ہے، اگر

اللَّهِ إِن جَاءَنَا ۖ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِیکُمْ إِلَّا مَا أُرِی

وہ (عذاب) ۷۱ رے پس آجائے۔ فرعون نے کہا: میں تمہیں فقط وہی بات سمجھاتا ہوں جسے میں خود (صحیح)

وَمَا أَهْدِیکُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۖ وَقَالَ الَّذِیْ آمَنَ

سمجھتا ہوں اور میں تمہیں بھلائی کی راہ کے سوا (اور کوئی راستہ) نہیں دکھاتا ۵ اور اس شخص نے کہا جو ایمان

عِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ

دالوں کے نزدیک سخت بیزاری (کی بات) ہے، اسی طرح اللہ ہر ایک مغرور (اور) سرکش کے

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۲۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَابُ ابْنِ لِي صِرَاحًا

دل پر نہر لگا دیتا ہے ۵ اور فرعون نے کہا: اے ہابان! تو میرے لئے ایک اونچا ٹکڑ بن دے تاکہ میں

لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝۲۶ أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ

(اس پر چڑھ کر) راستوں پر جا پہنچوں ۵ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر، پھر میں موسیٰ

إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَا أَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَلِكَ زُيِّنَ

کے خدا کو جھٹک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں، اور اس طرح فرعون کیسے

لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلٍ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ

اس کی بد عملی خوشنما کر دی گئی اور وہ (اللہ کی) راہ سے روک دیا گیا، اور فرعون کی

فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝۲۷ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ لِقَوْمِهِ

بہ فریب تدبیر محض ہلاکت ہی میں تھی ۵ اور اس شخص نے کہا جو ایمان ل چکا تھا: اے میری قوم!

اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۲۸ لِقَوْمٍ إِنَّمَا هَؤُلَاءِ

تم میری پیروی کرو میں تمہیں خیر و ہدایت کی راہ پر لگا دوں گا ۵ اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝۲۹

بس (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کے سوا کچھ نہیں اور بیشک آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ۵

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ

جس نے برائی کی تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر صرف اسی قدر، اور جس

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

نے نیکی کی، خواہ مرد ہو یا عورت اور مومن بھی ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَلِيقَوْمِ مَالِي

ہوں کے انہیں وہاں بے حساب رزق دیا جائے گا اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا ہے کہ میں

أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونَنِي

تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھے (یہ) دعوت دیتے ہو کہ

لَا كُفْرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا

میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے کچھ علم بھی نہیں اور میں

أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونَنِي

تمہیں خدائے غالب کی طرف بلاتا ہوں جو بڑا بخشنے والا ہے ۝ تو یہ ہے کہ تم مجھے جس چیز

إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ

کی طرف بلا رہے ہو وہ نہ تو دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ (ی) آخرت میں اور

مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝

ہٹک ہمارا واپس لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے اور یقیناً حد سے گزرنے والے ہی دوزخی ہیں ۝

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأَفَوْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ

سو تم عنقریب (وہ باتیں) یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں، اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں،

إِنَّ اللَّهَ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَّعُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّامَكُرُوا

بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ۝ پھر اللہ نے اُسے اُن لوگوں کی برائیوں سے بچا لیا جن کی

وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُونَ

وہ تدبیر کر رہے تھے اور آل فرعون کو بُرے عذاب نے گھیر لیا ۝ آتش دوزخ کے سامنے

عَلَيْهَا عُدُّوا وَعِشْيَا ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۚ أَدْخِلُوا

یہ لوگ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت پھا ہو گی (تو حکم ہو گا)، آہا فرعون

اَلْ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۳۶ وَاذِ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ

کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو ۵ اور جب وہ لوگ دوزخ میں ہاہم بھڑیں گے

فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا

تو کمزور لوگ ان سے کہیں گے جو (دنیا میں) بڑائی خواہر کرتے تھے کہ ہم تو تمہارے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝۳۷ قَالَ الَّذِينَ

بزرگوار تھے سو کیا تم آتش دوزخ کا کچھ حصہ (ہی) ہم سے دور کر سکتے ہو ۵ تکبر کرنے والے کہیں گے:

اسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُلُّ فِیْهَا ۝۳۸ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝۳۹

ہم سب ہی اسی (دوزخ) میں پڑے ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے درمیان حتمی فیصلہ فرما دیا ہے ۵

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ

اور آگ میں پڑے ہوئے لوگ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے: اپنے رب سے

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝۳۹ قَالُوا اَوَلَمْ تَكُ

دعا کرو کہ وہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ۵ وہ کہیں گے: کیا تمہارے پاس

تَاْتِيَكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۝۴۰ قَالُوا بَلٰی قَالُوا فَاَدْعُوا جُ

تمہارے پیغمبر واضح نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے، وہ کہیں گے: کیوں نہیں، (پھر داروغے) کہیں گے: تم خود ہی

مَا دَعَوُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۴۱ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا

دعا کرو اور کافروں کی دعا (ہمیشہ) رائیگاں ہی ہو گی ۵ بیشک ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝۴۲

لانے والوں کی دنیوی زندگی میں (بھی) مدد کرتے ہیں اور اس دن (بھی کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے ۵

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعٰذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت فائدہ نہیں دے گی اور اُن کے لئے پھٹکار ہو گی اور اُن کیسے

الْبَصِيرُ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے (وہ) اور بدکار بھی (برابر) نہیں ہیں۔

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ

تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو ۵۸ بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں

فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ

کوئی شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے ۵۹ اور تمہارے رب نے فرمایا ہے تم

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری بندگی سے سرکشی کرتے

عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿۶۰﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ

ہیں وہ غریب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ۶۰ اللہ ہی ہے جس نے

لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ

تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن کو دیکھنے کے لئے روشن بنایا۔

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۱﴾

بیشک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ۶۱

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآيَ

یہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں

تُؤْفَكُونَ ﴿۶۲﴾ كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

بھٹکتے پھرتے ۶۲ اسی طرح وہ لوگ بکے پھرتے تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار

يَجْحَدُونَ ﴿۶۳﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا

کیا کرتے تھے ۶۳ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار گاہ بنایا اور آسمان کو

وَالسَّامِعَ عَيْنًا ۖ وَصَوَّرَكُمُ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمُ

چہت بنایا اور تمہیں شکل و صورت بخشی پھر تمہاری صورتوں کو اچھا کیا اور تمہیں پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَرَّكَ اللّٰهُ رَبُّ

چیزوں سے روزی بخشی، یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پس اللہ بڑی برکت والا ہے جو سب

الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۳ ۚ هُوَ الْحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

جہانوں کا رب ہے ۵ وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم اس کی عبادت اُس کے لئے طاعت و بندگی کو خالص

لَهُ الدِّيْنِ ۚ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۴ ۚ قُلْ اِنِّيْ نُهَيْتُ

رکھتے ہوئے کیا کرو، تم تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے ۵ فرما دیجئے: مجھے منع کیا

اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَاءَنِيْ

کہا ہے کہ میں اُن کی پرستش کروں جن بتوں کی تم اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب

الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّيْ ۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۵

کی جانب سے واضح نشانیاں آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کی فرمانبرداری کروں ۵

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

وہی ہے جس نے تمہاری (کیمیائی حیات کی ابتدائی) پیدائش مٹی سے کی پھر (حیاتیاتی ابتداء) ایک نطفہ (یعنی ایک خلیہ) سے، پھر

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا اَشْدَّكُمْ ثُمَّ

رحم، درمیں معنق وجود سے، پھر (بالآخر) وہی تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر (تمہیں نشوونما دیتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔ پھر

لِتَكُوْنُوْا اَشْيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْا

(تمہیں عمر کی مہلت دیتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی (بڑھاپے سے) پہلے ہی وفات پا جاتا ہے اور (یہ سب کچھ

اَجَلًا مُّسَمًّى ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲۶ ۚ هُوَ الَّذِيْ يُحْيِيْ وَ

اس لئے کیا جاتا ہے) تاکہ تم (اپنی اپنی) مقررہ میعاد تک پہنچ جاؤ اور اس لئے (بھی) کہ تم سمجھ سکو ۵ وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور

يُسَيِّتُ ۚ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۶۸

موت دیتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو صرف اسے فرما دیتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے ۵

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۝۶۹

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں، وہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں ۵

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِأَنزَالِ سُلْطَانِنَا بِهِ رَسُولُنَا فَ

جن لوگوں نے کتاب کو (بھی) جھٹلایا اور ان (نشانوں) کو (بھی) جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تھا، تو وہ

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۷۰ إِذَا الْأَغْصَانُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ ۝۷۱

عقرب (اپنا انجام) جان میں گئے ۵ جب ان کی گردنوں میں حلق اور زنجیریں ہوں گی، وہ ٹھیکے

يُسْحَبُونَ ۝۷۲ فِي الْحَبِيمِ ۝۷۳ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝۷۴ ثُمَّ

جا رہے ہوں گے ۵ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں (اندھن کے طور پر) جھونک دیئے جائیں گے ۵ پھر

قِيلَ لَهُمْ آيِنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ۝۷۵ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝۷۶

ان سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ (مذہب) جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے ۵ اللہ کے سوا،

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۝۷۷

وہ کہیں گے: وہ ہم سے تم ہو گئے بلکہ ہم تو پہلے کسی بھی چیز کی پرستش نہیں کرتے تھے،

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝۷۸ ذَلِكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ ۝۷۹

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ ٹھہراتا ہے ۵ یہ (سزا) اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ۝۸۰ أَدْخُلُوا

ناحق خوشیوں میں لے کر رہتے تھے اور اُس کا بدلہ ہے کہ تم اترایا کرتے تھے ۵ دوزخ کے دروازوں

أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۝۸۱ فَبُئْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝۸۲

میں داخل ہو جاؤ تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو، سو غرور کرنے والوں کا ٹھکانا کتنا بُرا ہے ۵

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَأَمَّا نَرِيكَ بِعُضِّ الزَّمِي

ہیں آپ مہر کیجئے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر اگر ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھادیں جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيكَ ۖ فَالْيَنَابِئُ رَجْعُونَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

یہ ہم آپ کو (اس سے قبل) وفات دے دیں تو (دونوں صورتوں میں) وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ۵ اور بیشک ہم نے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ

آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کو بھیجا، ان میں سے بعض کا حال ہم نے آپ پر بیان فرما دیا اور ان میں سے بعض کا

مِّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ

حال ہم نے (ابھی تک) آپ پر بیان نہیں فرمایا، اور کسی بھی رسول کے لئے یہ (ممکن) نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی بھی

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

اللہ کے اذن کے بغیر لے آئے، پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا (اور) حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا تو اس

هَٰذَاكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٩﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآلَانَعَامَ

وقت اہل باطل خسارے میں رہے ۵ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے

لَتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ

بعض پر سواری کرو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ۵ اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فوائد ہیں اور تاکہ تم ان پر سوار

لَتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

ہو کر (مزید) اُس ضرورت (کی جگہ) تک پہنچ سکو جو تمہارے سینوں میں (متعین) ہے اور (یہ کہ) تم اُن پر اور کشتیوں

تُحْسِنُونَ ﴿٥١﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُشْكِرُونَ ﴿٥٢﴾

پر سوار کئے جاتے ہو ۵ اور وہ تمہیں اپنی (بہت سی) نشانیاں دکھاتا ہے، سو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے ۵

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

سو کیا انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ وہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے گزر گئے، وہ ان لوگوں

مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَثَارًا فِي

سے (تعداد میں بھی) بہت زیادہ تھے اور طاقت میں (بھی) سخت تر تھے اور نشانات کے لحاظ سے (بھی) جو (وہ) زمین میں

الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

پھوڑ گئے ہیں (کہیں بڑھ کر تھے) مگر جو کچھ وہ کمایا کرتے تھے اُن کے کسی کام نہ آیا ۵ پھر جب اُن کے پیغمبر اُن کے

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ

پاس واضح نشانیں لے کر آئے تو اُن کے پاس جو (دنیاوی) علم و فن تھا وہ اس پر اتراتے رہے اور (اسی حال میں) انہیں

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا

اُس (عذاب) نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے: ہم اللہ پر

أَمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ

ایمان لائے جو یکتا ہے اور ہم نے اُن (سب) کا انکار کر دیا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے ۵ پھر

يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۚ سُبَّانَ لِلَّهِ الَّتِي

اُن کا ایمان لانا اُن کے کچھ کام نہ آیا جبکہ انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تھا، اللہ کا (بھی) دستور ہے جو

قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۵﴾

اُس کے بندوں میں گزر رہا تھا آ رہا ہے اور اس مقام پر کافروں نے (ہمیشہ) سخت نقصان اٹھایا ۵

اب آیتھا ۵۴ ﴿۵۴﴾ سُوْرَةُ حُمَا السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۵۴ سورۃ ختم السجدہ کی ہے رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمْدٌ ۙ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۲﴾ كِتَابٌ فُصِّلَتْ

حامیم ۵۴ نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والے (رب) کی جانب سے اتارا جاتا ہے ۵ (اس) کتاب کا جس کی آیات واضح

أَيُّهُ قُرْ أَنَا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ج

طور پر بیان کر دی گئی ہیں علم و دانش رکھنے والی قوم کیسے عربی (زبان میں) قرآن (ہے) اور خوشخبری سننے والے اور ڈر

فَاعَرْضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۚ وَقَالُوا أَفُلُو بِنَانِي ۚ

سننے والے ہیں، پھر ان میں سے اکثر لوگوں نے زور کر دانی کی سو وہ (اسے) سنتے ہی نہیں ہیں ۵ اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل اس

أَكِنَّةٍ مِمَّا نَدْعُونَكَ إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَ

چیز سے غلافوں میں ہیں جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں (بہرے پن کا) بوجھ ہے اور ہمارے اور

بَيْنِكَ حِجَابٌ فاعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَ ۚ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

آپ کے درمیان پردہ ہے سو آپ (اپنا) عمل کرتے رہیے ہم اپنا عمل کرنے والے ہیں ۵ (انکے پردے ہٹانے اور سننے پر آمادہ

مِّمَّا يُوْحَىٰ إِلَيْنَا إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ

کرنے کیلئے) فرما دیجئے: (اے کافرو!) بس میں خدا ہی ہوں تو تم ہی جیسا ہوں میں میری طرف یہ وحی بھیجی گئی ہے کہ تمہارا معبود

وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ۚ وَيُلِّمُ الشِّرْكَ كَيْنَ ۚ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ

نقطہ معبود دیکھتا ہے، پس تم اسی کی طرف سیدھے متوجہ ہو اور اس سے مغفرت چاہو، اور مشرکوں کیسے بدست ہے ۵ جو زکوٰۃ ادا نہیں

الرَّكُوعَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

کرتے اور وہی تو آخرت کے بھی منکر ہیں ۵ بلکہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۚ قُلْ أَطِيعُوا

اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا ۵ فرما دیجئے: کیا تم اس (اللہ)

لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ

کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن (یعنی دو مدتوں) میں پیدا فرمایا اور تم اس کے لئے ہمسر

لَهُ أَنْدَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِي

تھمراتے ہیں، وہی سارے جہانوں کا پروردگار ہے ۵ اور اس کے اندر (سے) پھرتی پہاڑ (نکال کر) اس کے اوپر رکھ دیئے اور اس کے اندر (معدنیات، آبی

مِنْ فَوْقَهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدْ رَفِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ

و خاتم قدرتی وسائل اور دیگر قوتوں کی برکت رکھی، اور اس میں (جہد حقوق کیلئے) نڈائیں (اور سامان معیشت) مقرر فرمائے (یہ سب کچھ اس نے) چار دنوں

آيَاتٍ سِوَاَ لِّلَّسَّائِلِينَ ⑩ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ

(یعنی چار ارتقائی زمانوں) میں مکمل کیا، (یہ سارا رزق اسلاف) تمام طلب کاروں (اور حاجت مندوں) کیلئے برابر ہے ۵ پھر وہ ۳۷۰۰ کائنات کی طرف متوجہ

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۖ قَالَتَا

ہوا تو وہ (سب) لاہواں تھا، سو اس نے اُسے (یعنی آسانی کروں سے) اور زمین سے فرمایا خواہ باہم کشش و رغبت سے یا گر بڑی دانا گواری سے

اَتَيْنَا طَائِعِينَ ⑪ فَقَضَيْنَ سَبْعَ سَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ

(ہمارے نظام کے تابع) آ جاؤ، دونوں نے کہا: ہم خوشی سے حاضر ہیں ۵ پھر دونوں (یعنی دوسروں) میں سات آسمان بنادینے اور ہر سماوی

وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

کائنات میں اس کا نظام و دیانت کر دیا اور آسمان دنیا کو ہم نے چرخوں (یعنی ستاروں اور سیاروں) سے آراستہ کر دیا اور محفوظ بھی (تاکہ ایک کا

بِصَافِحٍ ۚ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ⑫ فَإِنْ

نظام دوسرے میں مداخلت نہ کر سکے) یہ زیر دست غلبہ (و قوت) والے، بڑے علم والے (رب) کا مقرر کردہ نظام ہے ۵ پھر اگر وہ رُود

أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثُودٍ ⑬

گردانی کریں تو آپ فرمادیں میں تمہیں اُس خوفناک عذاب سے ڈراتا ہوں جو عاد اور ثمود کی ہلاکت کے مانند ہو گا ۵

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

جب اُن کے پاس اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے (یا اُن سے پہلے اور اُن کے بعد) پیغمبر آئے

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

(اور کہا) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، تو وہ کہنے لگے: اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتوں کو اتار

فَاتَّابَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ۚ فَآمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا

دینا سو جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں ۵ پس جو قوم عاد تھی سو انہوں نے زمین میں

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مَقَاوِدَةً أُولَئِكَ

ناحق تکبر (د سرکشی) کی اور کہنے لگے: ہم سے بڑھ کر طاقتور کون ہے؟ اور کیا انہوں نے نہیں

يَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا

دیکھا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے وہ ان سے کہیں بڑھ کر طاقتور ہے، اور وہ ہماری

بِأَيِّتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي

آجوں کا انکار کرتے رہے ۵ سو ہم نے ان پر منحوس دلوں میں خونخاک تیز و ٹھنڈی آندھی

أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخَزْيِ فِي الْحَيَاةِ

تجسبی تاکہ ہم انہیں دنیوی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھائیں، اور آخرت کا

الدُّنْيَا وَلِعَذَابِ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ۝

عذاب تو سب سے زیادہ ذلت انگیز ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہ کی جائے گی ۵ اور

أَمْ أَشُدُّ قَهْرِيَنَّهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ

جو قوم شہود تھی، سو ہم نے انہیں راہ ہدایت دکھائی تو انہوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھا رہنا ہی پسند کیا

صَعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا

تو انہیں ذلت کے عذاب کی کڑک سے بچا لیا ان اعمال کے بدلے جو وہ کمایا کرتے تھے ۵ اور ہم نے ان لوگوں

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ

کو نجات بخشی جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ۵ اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف جمع کر کے

اللَّهُ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا

لایا جائے گا پھر انہیں روک روک کر (اور ہانک کر) چلایا جائے گا ۵ یہاں تک کہ جب وہ دوزخ تک پہنچ جائیں گے تو

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَبْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا

ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان (کے جسموں) کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی ان اعمال پر جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوا الْجُلُودُ مِنْهُمْ لَمْ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا

کرتے رہے تھے ۵ پھر وہ لوگ اپنی کھالوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی، وہ کہیں گی:

أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ

ہمیں اُس اللہ نے گویائی عطا کی جو ہر چیز کو قوت گویائی دیتا ہے اور اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا ہے اور تم

مَرَّةٍ وَآلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشْهَدَ

اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے ۵ تم تو (گناہ کرتے وقت) اس (خوف) سے بھی پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ

کان تمہارے خلاف گواہی دے دیں گے اور نہ (یہ کہ) تمہاری آنکھیں اور نہ (یہ کہ) تمہاری کھالیں (اسی گواہی

ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَذَلِكُمْ

دے دیں گی) لیکن تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کاموں کو جو تم کرتے ہو جانتا ہی نہیں ہے ۵ اور تمہارا

ظَنُّكُمْ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَنْ رَدَّكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ

یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے بارے میں قائم کیا، تمہیں ہلاک کر دیا سو تم نقصان اٹھانے والوں

الْخَسِرِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ جَ وَإِنْ

میں سے ہو گئے ۵ اب اگر وہ صبر کریں تب بھی ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور اگر وہ (توبہ کے ذریعے اللہ کی) رضا

يَسْتَعْتِبُونَ فَمَا لَهُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ

حاصل کرنا چاہیں تو بھی وہ رضا پانے والوں میں نہیں ہوں گے ۵ اور ہم نے اُن کے لئے ساتھ رہنے والے (شیاطین)

فَزَيَّوْا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ

مقرر کر دیئے، سو انہوں نے اُن کے لئے وہ (تمام برے اعمال) خوشنما کر دکھائے جو اُن کے آگے تھے اور اُن کے پیچھے

الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ

تھے اور اُن پر (وہی) فرمان عذاب ثابت ہو گیا جو اُن امتوں کے بارے میں صادر ہو چکا تھا جو جنات اور انسانوں میں

وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ۝۲۵ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

سے اُن سے پہلے گزر چکی تھیں۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے ۵ اور کافروں کہتے ہیں: تم اس قرآن کو مت

لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝۲۶

سنا کرو اور اس (کی قرأت کے اوقات) میں شور وغل مچا کر دے (ان کے قرآن پڑھنے پر) غالب رہو ۵

فَلَنذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

ہم ہم کافروں کو سخت عذاب کا جزو ضرور چکا دیں گے اور ہم انہیں اُن برے اعمال کا بدلہ

أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۷ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ

ضرور دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے ۵ یہ دوزخ اللہ کے دشمنوں کی جزا ہے، اُن

النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۚ جَزَاءُ ۙ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا

کے لئے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے، یہ اُس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں کا انکار

يَجْحَدُونَ ۝۲۸ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ

کہا کرتے تھے ۵ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں جہنم اور انسانوں میں

أَضَلَّنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُم تَحْتَ أَقْدَامِنَا

سے وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا ہے ہم انہیں اپنے قدموں کے نیچے (روند) ڈالیں تاکہ وہ

لِيَكُونُوا مِنَ الْآسَفِينَ ۝۲۹ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ

سب سے زیادہ ذلت والوں میں ہو جائیں ۵ بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے،

ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَنْزِيلُ عَلَيْهِمُ الْمَلِكَةِ ۚ لَا تَخَافُ وَلَا

پھر وہ (اس پر مضبوطی سے) قائم ہو گئے، تو اُن پر فرشتے اترتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ تم

تَحْزَنُوا ۚ وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝۳۰ نَحْنُ

خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور تم جنت کی خوشیاں مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۵ ہم دنیا کی

أُولَئِكَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

زندگی میں (بھی) تمہارے دوست اور مددگار ہیں اور آخرت میں (بھی)، اور تمہارے لئے وہاں ہر وہ نعمت ہے

تَشْتَهُیْ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿۳۱﴾ نَزَّلًا مِّنْ

جسے تمہارا جی چاہے اور تمہارے لئے وہاں وہ تمام چیزیں (حاضر) ہیں جو تم طلب کرو (یہ) بڑے بخشے والے، بہت رحم

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۳۲﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ

فرمانے والے (رب) کی طرف سے مہمانی ہے اور اس شخص سے زیادہ خوش گفتار کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے

وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا

اور نیک عمل کرے اور کہے بیشک میں (اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے) فرمانبرداروں میں سے ہوں اور

تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ

نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی، اور برائی کو بہتر (طریقے) سے دور کیا کرو

أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ

سو نتیجتاً وہ شخص کہ تمہارے اور جس کے درمیان دشمنی تھی گویا وہ گرم جوش دوست

حَبِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا

ہو جائے گا اور یہ (خوبی) صرف انہی لوگوں کو عطا کی جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں، اور یہ (توفیق) صرف اسی کو حاصل ہوتی ہے

ذُو حِطَّةٍ عَظِيمٍ ﴿۳۵﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

جو بڑے نصیب والا ہوتا ہے اور (اے بندہ مومن!) اگر شیطان کی دوسرہ اندازی سے تمہیں کوئی دوسرہ آ جائے تو

بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ

اللہ کی پناہ مانگ لیا کر، بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اور رات اور دن اور سورج

النَّهَارِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا

اور چاند اُس کی نشانوں میں سے ہیں، نہ سورج کو سجدہ کیا کرو اور نہ ہی چاند کو، اور سجدہ صرف اللہ

لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ

کے لئے کیا کرو جس نے ان (سب) کو پیدا فرمایا ہے اگر تم اسی کی بندگی

تَعْبُدُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ

کرتے ہو ۵ پھر اگر وہ تکبر کریں (تو آپ اُن کی پروا نہ کریں) پس جو فرشتے آپ کے رب کے حضور میں ہیں وہ

لَهُ بِالْأَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ

رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ تھکتے (اور اکتاتے) ہی نہیں ہیں ۵ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آپ

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ

(پہلے) زمین کو خشک (اور بے قدر) دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے اور نمو

وَرَبَّتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحِي السَّوْتِ ۚ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ

پانے لگتی ہے، بیشک وہ ذات جس نے اس (مردہ زمین) کو زندہ کیا ہے یقیناً وہی (روزِ قیامت) مردوں کو زندہ فرمانے والا

شَيْءٌ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ

ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵ بیشک جو لوگ ہماری آیتوں (کے معنی) میں کج راہ سے انحراف کرتے ہیں وہ ہم پر

عَلَيْنَا أَفْسٌ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ

پہنچیدہ نہیں ہیں، بھلا جو شخص آتشِ دوزخ میں جھونک دیا جائے (وہ) بہتر ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن

الْقِيَامَةِ ۚ اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۰﴾

(عذاب سے) محفوظ و مامون ہو کر آئے، تم جو چاہو کرو، بیشک جو کام تم کرتے ہو وہ خوب دیکھنے والا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ

بیشک جنہوں نے قرآن کے ساتھ کفر کیا جبکہ وہ اُن کے پاس آچکا تھا (تو یہ اُن کی بد نصیبی ہے) اور بیشک وہ (قرآن) بڑی

عَزِيزٌ ۚ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ

با عزت کتاب ہے ۵ باطل اس (قرآن) کے پاس نہ اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ ہی اس کے پیچھے سے، (یہ) بڑی

خَلْفَهُ ۱۰ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَسِيدٍ ۱۱ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا

حکمت والے، بڑی حمد والے (رب) کی طرف سے اتارا ہوا ہے ۱۰ (اے حبیب!) جو آپ سے کہی جاتی ہیں (یہ)

قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۱۲ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ ۱۳

وہی باتیں ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی جا چکی ہیں، بیشک آپ کا رب ضرور معافی والا (بھی) ہے اور

وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۱۴ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبًا لَقَالُوا

دروناک سزا دینے والا (بھی) ہے ۱۴ اور اگر ہم اس (کتاب) کو عجیبی زبان کا قرآن بنا دیتے تو یقیناً یہ کہتے کہ اس کی آیتیں واضح طور

لَوْ لَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۱۵ عَجَبٌ وَّعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ الَّذِي

پر بیان کیوں نہیں کی گئیں، کیا کتاب عجیبی ہے اور رسول عربی ہے (اس لئے اے محبوب مکرم! ہم نے قرآن بھی آپ ہی کی زبان میں

أَمَّنُوا هُدًى وَشِفَاءً ۱۶ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ

اتار دیا ہے۔) فرما دیجئے وہ (قرآن) ایمان والوں کے لئے ہدایت (بھی) ہے اور شفا (بھی) ہے اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان

وَقُرْآنٌ هُوَ عَلَيْهِمْ عَسَىٰ ۱۷ أُولَٰئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۱۸

کے کانوں میں بہرے پین کا بوجھ ہے وہ ان کے حق میں ناپیدا ہیں (بھی) ہے (گویا) وہ لوگ کسی دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں ۱۸

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۱۹ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ

اور بیشک ہم نے موسیٰ (جلہ) کو کتاب عطا فرمائی تو اس میں (بھی) اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے فرمان

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۲۰ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ

پہلے صادر نہ ہو چکا ہوتا تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک وہ اس (قرآن) کے بارے میں (بھی) دھوکہ دینے والے

مِنْهُ مُرِيبٌ ۲۱ مَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۲۲ وَمَنْ أَسَاءَ

شک میں (جلہ) ہیں ۲۱ جس نے نیک عمل کیا تو اس نے اپنی ہی ذات کے (نفع کے) لئے (کیا) اور جس نے گناہ کیا سو

فَعَلِيَهَا ۲۳ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَالَمِينَ ۲۴

(اُس کا وبال بھی) اسی کی جان پر ہے، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ۲۴

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ

اسی (اللہ) کی طرف ہی وقت قیامت کے علم کا حوالہ دیا جاتا ہے، اور نہ پھل اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ جامد ہوتی

أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۖ وَيَوْمَ

ہے اور نہ وہ بچہ بنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اس کے علم میں ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ انہیں عذاب فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں

يُنَادِيهِمْ أَئِنَّ شُرَكَاءِي ۚ قَالُوا اذْكُ ۚ مَا مِنَّا مِنْ

ہیں (تو) وہ (شرک) کہیں گے: ہم آپ سے عرض کئے دیتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی (کسی کے آپ کے ساتھ شریک

شَهِيدٌ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظُنُّوا

ہونے پر) کو نہیں ہے وہ سب (بت) ان سے غائب ہو جائیں گے جن کی وہ پہلے پوجا کیا کرتے تھے اور وہ سمجھ لیں گے

مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۚ لَا يَسْمِعُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ ۚ وَ

کہ ان کے لئے بھگنے کی کوئی راہ نہیں رہی ۵ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں سمجھتا اور اگر اسے برائی پہنچ جاتی ہے تو بہت ہی

إِنَّ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَوْسُقُ ۚ قَنُوطٌ ۚ وَلَئِنْ أَدْقْنَاهُ رَحْبَةً ۚ

ماپیں، آس و امید توڑ بیٹھنے والا ہو جاتا ہے ۵ اور اگر ہم اسے اپنی جانب سے رحمت (کا مزہ) چکھا دیں اس

مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي ۚ وَمَا أَظُنُّ

تکلیف کے بعد جو اسے پہنچ چکی تھی تو وہ ضرور کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہونے

السَّاعَةِ قَائِمَةٌ ۚ وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ

والی ہے اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹاؤں بھی جاؤں تو بھی اس کے حضور میرے لئے یقیناً بھلائی ہوگی سو ہم

لِدَحْسِي ۚ فَالْمُنَبِّئِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا ۚ وَلَنَذِيقَنَّهُمْ

ضرور کفر کرنے والوں کو ان کاموں سے آگاہ کر دیں گے جو انہوں نے انجام دیئے اور ہم انہیں ضرور سخت ترین

مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۚ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ

عذاب (کا مزہ) چکھا دیں گے ۵ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو

وَنَابِجَانِيهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝۵۱

بچا کر ہم سے دور ہو جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعا کرنے والا ہو جاتا ہے ۵

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ

فرمادیتے: بعد تم بتاؤ اگر یہ (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے (آتا) ہو پھر تم اس کا انکار کرتے رہو تو اس شخص

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝۵۲ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي

سے بڑھ کر گمراہ کون ہو گا جو پرلے درجہ کی مخالفت میں (پڑا) ہو ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں

الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۚ أَوَلَمْ

اطراف عالم میں اور خود ان کی ذاتوں میں دکھا دیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہی حق ہے۔ کیا آپ کا

يَكْفِي بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۵۳ أَلَا إِنَّهُمْ فِي

رب (آپ کی حقانیت کی تصدیق کیسے) کافی نہیں ہے کہ وہی ہر چیز پر گواہ (بھی) ہے ۵ جان لو کہ وہ لوگ اپنے رب کے حضور

مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝۵۴

پیش کی نسبت شک میں ہیں، خبردار! وہی (اپنے علم و قدرت سے) ہر چیز کا احاطہ فرمانے والا ہے ۵

اب آیتا ۵۳ ۴۲ سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ ۶۲ رُكُوعَاتُهَا ۵

رکوع ۵

سورۃ الشوریٰ کی ہے

آیات ۵۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بیش رحمانے والا ہے ۵

حَمِّ ۚ عَسَىٰ ۚ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

حامیم ۵ عین سین قاف ۵۲ اسی طرح آپ کی طرف اور ان (رسولوں) کی طرف جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۳ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پہلے ہوئے ہیں اللہ وحی بھیجتا رہا ہے جو غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ۵ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ④ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ

اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے، اور وہ بلند مرتبت، بڑا با عظمت ہے ۵ قریب ہے آسمانی کڑے

يَتَفَقَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْبَلَايَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اپنے اوپر کی جانب سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُن

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۖ إِلَّا إِنْ أَلَّ اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

لوگوں کے لئے جو زمین میں ہیں بخشش طلب کرتے رہتے ہیں۔ یاد رکھو، اللہ ہی بڑا بخشنے والا بہت رحم

الرَّحِيمُ ⑤ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ

فرمانے والا ہے ۵ اور جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دوست و کارساز بنا رکھا ہے اللہ اُن

حَفِظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ⑥ وَكَذَلِكَ

(کے حالت) پر خوب نگہبان ہے اور آپ ان (کافروں) کے ذمہ دار نہیں ہیں ۵ اور اسی طرح

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا

ہم نے آپ کی طرف عربی زبان میں قرآن کی وحی کی تاکہ آپ ملے والوں کو اور اُن لوگوں کو جو اس کے ارد گرد رہتے ہیں ڈرست

وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ

سکیں، اور آپ جمع ہونے کے اُس دن کا خوف دلائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اُس دن) ایک گروہ جنت میں ہوگا اور

فِي السَّعِيرِ ⑦ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ

دوسرا گروہ دوزخ میں ہو گا ۵ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ

لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے، اور ظالموں کے لئے نہ کوئی

وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ⑧ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَالَ اللَّهُ

دوست ہو گا اور نہ کوئی مددگار ۵ کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو اولیاء بنا لیا ہے، پس اللہ ہی ولی ہے

هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٩

(اسی کے دوست ہی اولیاء ہیں) اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ ذَلِكُمُ

اور تم جس امر میں اختلاف کرتے ہو تو اُس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف (سے) ہوگا، یہی اللہ میرا رب

اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۚ ۱۰ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ

ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۵ آسمانوں اور زمین کو عدم

وَالْأَرْضِ ۖ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۚ مِنَ الْأَنْعَامِ

سے وجود میں لانے والا ہے، اسی نے تمہارے لئے تمہاری جنسوں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی

أَزْوَاجًا ۚ يَذُرُكُمْ فِيهِ ۖ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ

جوڑے بنائے اور تمہیں اسی (جوڑوں کی تدبیر) سے پھیلاتا ہے، اُس کے مانند کوئی چیز نہیں ہے اور وہی سننے

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۚ ۱۱ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

والا دیکھنے والا ہے ۵ وہی آسمانوں اور زمین کی کنجیوں کا مالک ہے (یعنی جس کے لئے وہ چاہے خزانے کھول دیتا ہے) وہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

جس کے لئے چاہتا ہے رزق وعطا کشادہ فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کا

عَلِيمٌ ۚ ۱۲ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي

خوب جاننے والا ہے ۵ اُس نے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ مقرر فرمایا جس کا حکم اُس نے نوح (علیہ السلام) کو دیا تھا اور جس کی

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ

وحی ہم نے آپ کی طرف بھیجی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ و عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا (وہ یہی ہے) کہ تم (اسی) دین پر

أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

قائم رہو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو، مشرکوں پر بہت ہی گراں ہے وہ (توحید کی بات) جس کی طرف آپ انہیں بلا رہے ہیں۔ اللہ

مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

جسے (خود) چاہتا ہے اپنے حضور میں (قرب خاص کیلئے) منتخب فرما لیتا ہے اور اپنی طرف (آنے کی) راہ دکھا دیتا ہے (ہر)

إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۚ ۱۳ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

اس شخص کو جو (اللہ کی طرف) قلبی رجوع کرتا ہے ۵ اور انہوں نے فرقہ بندی نہیں کی تھی مگر اس کے بعد جبکہ ان کے پاس علم آچکا

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى

تھا محض آپس کی ضد (اور ہٹ دھرمی) کی وجہ سے، اور اگر آپ کے رب کی جانب سے مقررہ مذمت تک (کی مہلت) کا

أَجَلٌ مُّسَمًّى لِّقُضَىٰ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكُتُبَ

فرمان پہلے صادر نہ ہوا ہوتا تو ان کے درمیان فیصلہ کیا جا چکا ہوتا، اور چونکہ جو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے

مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۚ ۱۴ فَلَيْكَ فَادْعُ ۚ وَ

تھے وہ خود اس کی نسبت فریب دینے والے شک میں (بتلا) ہیں ۵ پس آپ اسی (دین) کے لئے دعوت دیتے رہیں اور

اسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ أَمِنْتُ

جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے (اسی پر) قائم رہنے اور ان کی خواہشات پر کان نہ دھریئے، اور (یہ) فرما دیجئے: جو کتاب بھی

بِأَنزَالِ اللَّهِ مِنْ كُتُبٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۚ

اللہ نے اتاری ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل و انصاف کروں۔

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ لَا حُجَّةَ

اللہ ہمارا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے، ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال،

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۚ ۱۵ وَ

ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث و تکرار نہیں، اللہ ہم سب کو جمع فرمائے گا اور اسی کی طرف (سب کا) پلٹنا ہے ۵ اور

الَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ

جو لوگ اللہ (کے دین کے بارے) میں جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ اسے قبول کر لیا گیا ان کی

حَجَّتْهُمْ دَاحِضَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بحث و تکرار اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے اور اُن پر (اللہ کا) غضب ہے اور اُن کے لئے

شَدِيدٌ ۱۷) اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْيِزَانَ ط

نخت عذاب ہے ۵ اللہ وہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل و انصاف کا) ترازو

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۱۸) يَسْتَعْجِلُ بِهَا

(بھی اتارا)، اور آپ کو کس نے خبردار کیا، شاید قیامت قریب ہی ہو اس (قیامت) میں وہ لوگ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا لَا

جلدی بچاتے ہیں جو اس پر ایمان (ہی) نہیں رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اس سے ڈرتے ہیں

وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ط إِلَّا إِنَّ الَّذِينَ يَسَارُونَ فِي السَّاعَةِ

اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا حق ہے، جان لو! جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں وہ

لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۱۹) اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ج وَ

پر لے درجہ کی گمراہی میں ہیں ۵ اللہ اپنے بندوں پر بڑا لطف و کرم فرمانے والا ہے، جسے چاہتا ہے رزق و عطا سے نوازا تا ہے اور

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۲۰) مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ

وہ بڑی قوت والا بڑی عزت والا ہے ۵ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُس کے لئے اُس کی کھیتی میں مزید اضافہ

فِي حَرْثِهِ ج وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا

فرا دیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی کا طالب ہوتا ہے (تو) ہم اُس کو اس میں سے کچھ عطا کر دیتے ہیں پھر

لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۲۱) أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ

اُس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں رہتا کیا اُن کے لئے کچھ (ایسے) شریک ہیں جنہوں نے

مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنُ بِهِ اللَّهُ ط وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

اُن کے لئے دین کا ایسا راستہ مقرر کر دیا ہو جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا تھا، اور اگر فیصلہ کا فرمان (صادر)

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۱﴾

نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان قصہ چکا دیا جاتا، اور بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے ۵

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۖ

آپ ظالموں کو اُن (اعمال) سے ڈرنے والا دیکھیں گے جو انہوں نے کما رکھے ہیں اور وہ (عذاب) اُن پر واقع ہو کر رہے گا،

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے وہ بہشت کے مٹھوں میں ہوں گے، اُن کے لئے

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾

اُن کے رب کے پاس وہ (تمام نعمتیں) ہوں گی جن کی وہ خواہش کریں گے، یہی تو بہت بڑا فضل ہے ۵

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

یہ وہ (انعام) ہے جس کی خوشخبری اللہ ایسے بندوں کو سنانا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے،

الصَّالِحَاتِ ۖ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

فرما دیجئے: میں اس (تبلیغ رسالت) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر (اپنی اور اللہ کی) قربت و قربت سے

الْقُرْبَىٰ ۖ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۖ إِنَّ

محبت (چاہتا ہوں) اور جو شخص نیکی کمائے گا ہم اس کے لئے اس میں اخروی ثواب اور بڑھا دیں گے۔ بیشک اللہ

اللَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۲۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

بوا بختنے والا قدر دان ہے ۵ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) نے اللہ پر جھوٹا بہتان تراشا ہے، سو اگر اللہ چاہے

فَإِنْ يَشَاءِ اللَّهُ يُخَتِّمُ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۖ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَ

تو آپ کے قلب اطہر پر (مہر و استقامت کی) مہر ثبت فرمادے (تاکہ آپ کو ان کی بیہودہ کوئی کارنج نہ پہنچے)، اور اللہ باطل

يُحَقِّقُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۴﴾ وَ

کو مٹا دیتا ہے اور اپنے کلمات سے حق کو ثابت رکھتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور

هُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ

وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور لغزشوں سے درگزر فرماتا ہے اور

يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) جانتا ہے اور ان لوگوں کی دعا قبول فرماتا ہے جو ایمان لائے اور نیک

الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ

اعمال کرتے رہے اور اپنے فضل سے انہیں (ان کی دعا سے بھی) زیادہ دیتا ہے، اور جو کافر ہیں

عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَّوْا فِي

ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کے لئے روزی کشادہ فرمادے تو وہ ضرور زمین میں سرکشی کرنے

الْأَرْضِ وَلَٰكِنْ يُنْزِلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ

گلیں لیکن وہ (ضروریات کے) اندازے کے ساتھ جتنی چاہتا ہے اتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں (کی ضرورتوں) سے

خَبِيرٌ بِصِيرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا

خبردار ہے خوب دیکھنے والا ہے اور وہ ہی ہے جو بارش برساتا ہے ان کے مابوں ہو جانے

قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ

کے بعد اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے، اور وہ کارساز بڑی تعریفوں کے لائق ہے اور اس کی نشانیوں میں

خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ

سے آسمانوں اور زمین کی پیداوار ہے اور ان چلنے والے (جانداروں) کا (پیدا کرنا) بھی جو اس نے ان میں پھیلا دیئے ہیں،

وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ

اور وہ ان (سب) کے جمع کرنے پر بھی جب چاہے گا بڑا قادر ہے اور جو مصیبت بھی تم کو پہنچی ہے تو اس (بد اعمالی) کے سبب

مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَا

سے ہی (پہنچی ہے) جو تمہارے ہاتھوں نے کمائی ہوئی ہے حالانکہ بہت سی (کوٹاہیوں) سے تو وہ درگزر بھی فرمادیتا ہے اور تم

أَنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنِ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

(اپنی تدبیروں سے) اللہ کو (پوری) زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ کو چھوڑ کر (جنوں میں سے)

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۳۱ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

نہ کوئی تمہارا حامی ہو گا اور نہ مددگار ۵ اور اُس کی نشانیوں میں سے پہاڑوں کی طرح اونچے

كَأَنَّ عُلَامٍ ۝۳۲ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ

بحری جہاز بھی ہیں ۵ اگر وہ چاہے ہوا کو بالکل ساکن کر دے تو کشتیاں سطح سمندر

عَلَى ظُهُورِهِ ۝۳۳ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۳۴

پر زکی رہ جائیں، بیشک اس میں ہر مہر شعار و شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں ۵ یا اُن (جہازوں اور کشتیوں)

يُؤْتِقُهُنَّ يَمْكُسِبُوهُنَّ لِئَلَّا يَعْتَبُنَّ فِي كَثِيرٍ ۝۳۵ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

کو انکے اعمال (بد) کے باعث جو انہوں نے کما رکھے ہیں فرق کر دے، مگر وہ بہت (سی خطاؤں) کو معاف فرما دیتا ہے ۵ اور ہماری

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا ۝۳۶ مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۝۳۷ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ

آیتوں میں جھگڑا کرنے والے جان لیں کہ اُن کے لئے بھانک نکلنے کی کوئی راہ نہیں ہے ۵ سو تمہیں جو کچھ بھی (ماں و متاع) دیا

شَيْءٌ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝۳۸ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ

کیا ہے وہ دنیوی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور پائیدار ہے (یہ) اُن لوگوں کے لئے

أَمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝۳۹ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ

ہے جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ۵ اور جو لوگ کبیرہ گناہوں اور بے حیائی

الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝۴۰

کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۵

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۝۴۱ وَأَمْرُهُمْ

اور جو لوگ اپنے رب کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور اُن کا فیصلہ باہمی مشورہ سے

سُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۝ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ

ہوتا ہے اور اس مال میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا ہے خرچ کرتے ہیں ۵ اور وہ لوگ کہ جب انہیں (کسی

اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ ۝ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ۝ ۳۹ ۝ وَجَزَاءُ سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ

عالم و جاہر) سے ظلم پہنچتا ہے تو (اس سے) بدلہ لیتے ہیں ۵ اور برائی کا بدلہ اسی برائی کی مثل ہوتا ہے،

مِّثْلُهَا ۝ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاجْرُءُ عَلٰی اللّٰهِ ۝ ۴۰ ۝ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ

پھر جس نے معاف کر دیا اور (معافی کے ذریعہ) اصلاح کی تو اُسکا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ بیشک وہ ظالموں

الظَّالِمِیْنَ ۝ ۴۱ ۝ وَلَمَنْ اَنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِہٖ ۝ فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَیْہِمْ

کو دوست نہیں رکھتا ۵ اور یقیناً جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر (ملامت و گرفت)

مِّنْ سَبِیْلٍ ۝ ۴۲ ۝ اِنَّہٗا السَّبِیْلُ عَلٰی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

کی کوئی راہ نہیں ہے ۵ بس (ملامت و گرفت کی) راہ صرف اُن کے خلاف ہے جو لوگوں پر

و یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ۝ ۴۳ ۝ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ

ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی و فساد پھیلاتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک

اَلِیْمٌ ۝ ۴۴ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ ۝ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ ۴۵ ۝

عذاب ہے ۵ اور یقیناً جو شخص مہربان رہے اور معاف کر دے تو بیشک یہ بندہ ہمت کاموں میں سے ہے ۵

وَمَنْ یُّضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَہٗ مِنْ وَّلٰیٍّ مِّنْۢ بَعْدِہٖ ۝ ۴۶ ۝ وَتَرٰی

اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اُس کے لئے اُس کے بعد کوئی کارساز نہیں ہوتا، اور آپ ظالموں کو

الظَّالِمِیْنَ لَبَّآ رَاَوْا الْعَذَابَ یَقُولُوْنَ هَلْ اِلٰی مَرَدٍّ

دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب (آخرت) دیکھ لیں گے (تو) کہیں گے: کیا (دنیا میں) پلٹ جانے

مِّنْ سَبِیْلٍ ۝ ۴۷ ۝ وَتَرٰہُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْہَا خٰشِعِیْنَ ۝ ۴۸ ۝

کی کوئی سبیل ہے؟ ۵ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ پر ذلت اور خوف کے ساتھ سر جھکائے ہوئے

الذُّلَّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا

پیش کئے جائیں گے (اسے چوری چوری) چھپی نگاہوں سے دیکھتے ہوں گے، اور ایمان والے کہیں گے:

إِنَّ الْخَسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ

پیش نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو اور اپنے اہل و عیال کو قیامت کے دن

الْقِيَمَةِ ۖ إِلَّا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿۳۵﴾ وَمَا

خسارے میں ڈال دیا، یاد رکھو! پیش ظالم لوگ دائمی عذاب میں (جہنم) رہیں گے اور اُن (کافروں)

كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ

کے لئے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے جو اللہ کے مقابل اُن کی مدد کر سکیں، اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا

يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۳۶﴾ اسْتَجِيبُوا لِلرَّبِّ كَمَا

دیتا ہے تو اس کے لئے (ہدایت کی) کوئی راہ نہیں رہتی ۵ تم لوگ اپنے رب کا حکم قبول کر لو تو اہل اس کے

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَا

کہ وہ دن آ جائے جو اللہ کی طرف سے نئے والا نہیں ہے، نہ تمہارے لئے اُس دن کوئی جائے پناہ ہوگی

يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ﴿۳۷﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَا

اور نہ تمہارے لئے کوئی انکار ۵ پھر (بھی) اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو اُن پر (جہاں سے پھانے کا) ذمہ دار بنا

عَلَيْهِمْ حَفِظْنَا ۖ إِنَّ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۖ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا

کر نہیں بھیجا۔ آپ پر تو صرف (پیغامِ حق) پہنچانے کی ذمہ داری ہے، اور پیش جب ہم انسان کو اپنی بارگاہ سے رحمت (کا

الْإِنْسَانَ مِمَّا رَحِمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ مِمَّا

ذائقہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں کوئی معیبت پہنچتی ہے اُن کے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے

قَدَّمَتْ أَيْدِيَهُمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۳۸﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

ہوئے اعمال (بد) کے باعث تو پیش انسان بڑا ناشکر گزار (ثابت ہوتا) ہے ۵ اللہ ہی کے لئے آسمانوں

وَالْأَرْضُ ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا

اور زمین کی بادشاہت ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیوں

وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ۚ ۝۳۹ أَوْ يَزُوجُهُمْ ذُرَّانًا وَ

عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے بخشتا ہے ۵ یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں (دونوں) جمع فرماتا ہے

إِنَّا نَآثَرُ ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيْبًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيْرٌ ۝۴۰

اور جسے چاہتا ہے بانجھ ہی بنا دیتا ہے، بیشک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے ۵

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَآئِ

اور ہر بشر کی (یہ) مجال نہیں کہ اللہ اس سے (براہ راست) کلام کرے مگر یہ کہ وحی کے ذریعے (کسی کو شان نبوت سے سرفراز فرماوے) یا

حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوحِي بِأَذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ

پردے کے پیچھے سے (بات کرے جیسے موسیٰ چھتے سے طور بیٹا پر کی) یا کسی فرشتے کو فرستادہ بنا کر بھیجے اور وہ اس کے اذن سے جو اللہ

عَلَىٰ حَكِيْمٌ ۝۴۱ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ

ہا ہے وحی کرے بتلے، بیشک وہ بلند مرتبہ بڑی حکمت والا ہے ۵ اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح (قلوب و ارواح) کی وحی فرمائی

مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْإِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُ

(جو قرآن ہے)، اور آپ (وحی سے قبل اپنی ذاتی دہانت و فکر سے) نہ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان (کے شرعی احکام کی تفصیلات کو ہی

نُورًا نُّهْدِيْ بِهٖ مِّنْ نَّشَآءٍ مِّنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِيْ

جانتے تھے جو بعد میں نازل اور مقرر ہو میں) بتلک مگر ہم نے اسے نور بنا دیا۔ ہم اس (نور) کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۲ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِيْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سے نوازتے ہیں، اور بیشک آپ ہی صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرماتے ہیں ۵۴۲ (یہ صراطِ مستقیم) اسی اللہ ہی کا راستہ ہے جو آسمانوں

وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اِلَّا اِلَى اللَّهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْر ۝۴۳

اور زمین کی ہر چیز کا، لگ ہے۔ جان لو کہ سارے کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں ۵

اور اس میں صراطِ مستقیم کی اور اس کی طرف ہدایت عطا فرماتے ہیں ۵۴۲ (یہ صراطِ مستقیم) اسی اللہ ہی کا راستہ ہے جو آسمانوں
اور زمین کی ہر چیز کا، لگ ہے۔ جان لو کہ سارے کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں ۵
اور زمین کی ہر چیز کا، لگ ہے۔ جان لو کہ سارے کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں ۵
اور زمین کی ہر چیز کا، لگ ہے۔ جان لو کہ سارے کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں ۵

آياتھا ۸۹ ۲۳ سُورَةُ النُّحُفِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رُكُوعَاتُهَا ۷

رکوع ۹

سورة النخرف کی ہے

آیت ۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمْدٌ ۱۰ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۱۱ اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا

۵ ہم ۱۰ ہے روشن کتاب کی ۵ چنگ ہم نے اسے عربی (زبان) کا قرآن بتایا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۱۲ وَ اِنَّهُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلَّ

تا کہ تم لوگ سمجھ سکو ۵ چنگ وہ ہرے پاس سب کتابوں کی اصل (لوح محفوظ) میں ثبت ہے یقیناً (یہ سب کتابوں پر) بلند

حَكِيمٌ ۱۳ اَفَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

مرتبہ بڑی حکمت والا ہے ۵ اور کیا ہم اس نصیحت کو تم سے اس بنا پر روک دیں کہ تم حد سے گزر

مُسْرِفِينَ ۱۴ وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِينَ ۱۵ وَ

جانے والے قوم ہو ۵ اور پہلے لوگوں میں ہم نے کتنے ہی ظہیر بھیجے تھے ۵ اور

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۱۶ فَاهْلِكْنَا

کوئی نبی ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اُس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور ہم نے ان (سلاہ کہ)

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِينَ ۱۷ وَلَئِنْ

سے زیادہ زوردار لوگوں کو ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کا حال (کئی جگہ پہلے) گزر چکا ۵ اور اگر آپ

سَالَتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ

اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ یقیناً کہیں گے کہ انہیں غالب، علم والے

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۱۸ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ مَهْدًا وَ

(رب) نے پیدا کیا ہے ۵ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بتایا اور اس میں تمہارے

جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ

نئے راستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو اور جس نے آسمان سے اندازہ (ضرورت) کے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا ۚ كَذَلِكَ

مطابق پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم (بھی مرنے کے بعد زمین سے)

نُخْرِجُوكُمْ ﴿١١﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ

نکالے جاؤ گے اور جس نے تمام اقسام و اصناف کی مخلوق پیدا کی اور تمہارے لئے کشتیاں اور بحری جہاز

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ

بنائے اور چوپائے بنائے جن پر تم (بحر و بر میں) سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پشتوں (یا نشستوں) پر درست

ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا

ہو کر بیٹھ سکو، پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو، جب تم سکون سے اس (سواری کی نشست) پر بیٹھ جاؤ تو

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾

کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہم سے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادٍ جُزْءًا

اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں اور ان (مشرکوں) نے اُسکے بندوں میں سے (بعض کو کئی اولاد قرار دیکر)

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ أَمَّا اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ

اُسکے جزو بنادیئے، بیشک انسان سرحد بڑا ناشکر گزار ہے اور (اے کافر) اپنے پیارے بچہ کے مطابق یہی جواب دو کہ (کیا اس نے بٹی مخلوقات

وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

میں سے (خود اپنے لئے تو) بیٹیاں بتا رکھی ہیں اور تمہیں بیٹوں کیساتھ متعجب کر رکھا ہے حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس (کے گھر میں بیٹی کی

لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾

پیدائش کی خبر دیتا ہے جسے انہوں نے (خدا کے) رحمان کی شبیہ بتا رکھا ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور غم و غصہ سے بھر جاتا ہے اور کیا ☆

مَنْ يُنشَأْ فِي الْحَلِیَّةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِیِّنٍ ۝۱۸

جو زیور وزینت میں پرورش پائے اور (نئی طبع اور شرم و حیا کے باعث) جھگڑے میں واضح (رائے کا اظہار کرتا نہ ہو) نہ ہو ۵ اور انہوں

جَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنِثًا ۝

نے فرشتوں کو جو کہ (خدائے) رحمان کے بندے ہیں عورتیں قرار دیا ہے، کیا وہ اُن کی پیدائش پر حاضر تھے،

أَشْهَدُ وَأَخْلَقَهُمْ ۝ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيَسْأَلُونَ ۝۱۹ وَقَالُوا

(نہیں تو) اب اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور (روز قیامت) اُن سے باز پرس ہو گی ۵ اور وہ کہتے ہیں

لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۝ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۝

کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم ان (بتوں) کی پرستش نہ کرتے، انہیں اس کا (بھی) کچھ علم نہیں ہے وہ محض

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝۲۰ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ

اُنکل سے جھوٹی باتیں کرتے ہیں ۵ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے کہ جسے وہ

بِهِ مُسْتَسْكُونَ ۝۲۱ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

سند کے طور پر تھامے ہوئے ہیں ۵ (نہیں) بلکہ وہ کہتے ہیں بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک ملت (د مذہب) پر پایا اور

إِنَّا عَلَىٰ الْإِسْلَامِ مُهْتَدُونَ ۝۲۲ وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ

یقیناً ہم انہی کے نقوش قدم پر (چلتے ہوئے) ہدایت یافتہ ہیں ۵ اور اسی طرح ہم نے کسی بستی میں آپ سے

قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا

پہلے کوئی ڈر نہ آنے والا نہیں سمجھا مگر وہاں کے دذیروں اور خوشحال لوگوں نے کہا: بیشک ہم نے اپنے

وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ الْإِسْلَامِ مُقْتَدُونَ ۝۲۳

باپ دادا کو ایک طریقہ و مذہب پر پایا اور ہم یقیناً انہی کے نقوش قدم کی اقتداء کرنے والے ہیں ۵

قُلْ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۝

(متنبیر نے) کہا: اگرچہ میں تمہارے پاس اُس (طریقہ) سے بہتر ہدایت کا (دین اور) طریقہ لے آؤں جس پر تم نے اپنے

قَالُوا إِنَّا بِنَاكُمْ أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ۖ فَانْتَقِبْنَا مِنْهُمْ ۚ

باپ داد کو پیا تھا، تو انہوں نے کہا جو کچھ (بھی) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں ۵ ہم نے ان سے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۚ

بدلہ لے لیا پس آپ دیکھئے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ۱۵ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے (حقیقی چچ) مگر پرورش کی

لَا يَبِيْهِ وَقَوْمَهُ إِنِّيْ بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۚ إِلَّا الَّذِي

نسبت سے (باپ اور اپنی قوم سے فرمایا: بیشک میں ان سب چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو ۵ بجز اس ذات کے

فَطَرَنِيْ فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۚ

میں نے مجھے پیدا کیا سو وہی مجھے عنقریب راستہ دکھائے گا ۱۵ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اس (کلمہ توحید) کو اپنی نسل و ذریت میں ہادی رکھنے والا کلمہ بنادیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ

تاکہ وہ (اللہ کی طرف) مرجوع کرتے رہیں ۵ بلکہ میں نے انہیں اور ان کے آباء و اجداد کو (اسی ابراہیم علیہ السلام کے تصدیق اور واسطہ سے اس دنیا میں) فائدہ

جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ۚ

پہنچا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس حق (یعنی قرآن) اور واضح و روشن بیان والا رسول (ﷺ) تشریف لے آیا ۱۵ اور جب ان کے پاس حق

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كُفْرًا ۖ

آپہنچا تو کہنے لگے: یہ جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں ۱۵ اور کہنے لگے: یہ قرآن (مکہ اور طائف کی) دو بستیوں

هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۚ

میں سے کسی بڑے آدمی (یعنی کسی وزیر، سردار اور مالدار) پر کیوں نہیں اتارا گیا ۱۵ کیا آپ کے رب کی رحمت (نبوت) کو یہ لوگ

يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۖ

تقسیم کرتے ہیں؟ ہم ان کے درمیان دنیوی زندگی میں ان کے (اسباب) معیشت کو تقسیم کرتے ہیں اور ہم ہی ان میں سے بعض کو بعض پر

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

(وسائل و دولت میں) درجات کی فوقیت دیتے ہیں (کیا ہم یہ اسلئے کرتے ہیں) کہ ان میں سے بعض (جوامیر ہیں) بعض (غریبوں) کا

لَيَسْخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَ بَا ۖ وَرَاحَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ

مذاق اڑائیں (یہ غربت کا تسخیر ہے کہ تم اس وجہ سے کسی کو رحمت نبوت کا حقداری نہ سمجھو) اور آپ کے رب کی رحمت اس (دولت) سے بہتر ہے

مَّا يَجْمَعُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

جسے وہ جمع کرتے (اور ٹھنڈ کرتے) ہیں ۵ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ (کفر پر جمع ہو کر) ایک ہی ملت بن جائیں گے

لَجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُؤْتِيَهُمْ سُقْفًا مِّنْ فَضَّةٍ وَ

تو ہم (خداے) رحمان کے ساتھ کفر کرنے والے تمام لوگوں کے گھروں کی چھتیں (بھی) چاندی کی کر دیتے

مَعَارِبَ عَلَيْهَا يُظْهِرُونَ ﴿٢٣﴾ وَلِيُؤْتِيَهُمْ آبَآؤُا وَسُرُرًا عَلَيْهَا

اور بیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں ۵ اور (اسی طرح) اُن کے گھروں کے دروازے (بھی چاندی کے کر دیتے) اور

يَكُونُونَ ﴿٢٤﴾ وَزُخْرَفًا ۚ وَإِنَّ كُلَّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

نحست (بھی) جن پر وہ مسند لگاتے ہیں ۵ اور (چاندی کے اوپر) سونے اور جواہرات کی آرائش بھی (کر دیتے) اور یہ سب کچھ دنیوی زندگی

الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢٥﴾ وَمَن يَعْشُ

کی عارضی اور حقیر متاع ہے، اور آخرت (کا خسن و زیبائش) آپ کے رب کے پاس ہے (جو) صرف پرہیزگاروں کیلئے ہے ۵ اور جو شخص

عَنِ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقِضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ ﴿٢٦﴾ وَ

(خداے) رحمان کی یاد سے صرف نظر کر لے تو ہم اُس کیلئے ایک شیطان مسند کر دیتے ہیں جو ہر وقت اس کے ساتھ جڑا رہتا ہے ۵ اور

اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٧﴾

وہ (شیطین) انہیں (ہدایت کے) راستہ سے روکتے ہیں اور وہ بھی گمان کئے رہتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں ۵

حَتّٰی اِذَا جَاۤءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدُ

یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی شیطان سے) کہے گا۔ اے کاش امیرے اور تیرے درمیان مشرق و

الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِیْنُ ﴿٢٨﴾ وَلٰكِنْ يَنْفَعُكُمُ الْيَوْمَ اِذْ

مغرب کا فاصلہ ہوتا ہے (تو) بہت ہی برا ساتھی تھا ۵ اور آج کے دن تمہیں (یہ آرزو کرنا) سود مند نہیں ہو گا جبکہ

وَمَا نُرِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ

اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے مگر (یہ کہ) وہ اپنے سے پہلی مشابہ نشانی سے کہیں بڑھ کر ہوتی تھی اور (بالآخر)

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّحَرَاءُ

ہم نے انہیں (کئی بار) عذاب میں پکڑا تا کہ وہ باز آ جائیں اور وہ کہنے لگے: اے جادوگر! تو اپنے رب سے

لَنَا رَبُّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّا لَبُهِتُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَمَّا

ہمارے لئے اُس عہد کے مطابق دعا کر جو اُس نے تجھ سے کر رکھا ہے (تو) بیشک ہم ہدایت یافتہ ہو جائیں گے اور جب

كشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۴۰﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ

ہم نے (دعا ئے موسیٰ سے) وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو وہ فوراً عہد شکنی کرنے لگے اور فرعون نے اپنی قوم میں

فِي قَوْمِهِ قَالَ لِقَوْمٍ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ

(نہر سے) پکارا (اور) کہا: اے میری قوم! کیا ملک مصر میرے قبضہ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے (محمیات کے)

تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۴۱﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا

نیچے سے بہہ رہی ہیں (کیا میری نہیں ہیں؟) سو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ کیا (یہ حقیقت نہیں کہ) میں اس شخص سے بہتر ہوں جو

الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ﴿۴۲﴾ وَلَا يَكَادُ يَبِينُ ﴿۴۳﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ

حقیر و بے وقعت ہے اور صاف طریقے سے گھٹو بھی نہیں کر سکتا پھر (اگر یہ سچا رسول ہے تو) اس پر (پہننے کیلئے)

أَسْوَدَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿۴۴﴾

سونے کے ٹکٹن کیوں نہیں اتارے جاتے یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر (بے در پے) کیوں نہیں آ جاتے؟

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ﴿۴۵﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۴۶﴾

پس اُس نے (ان باتوں سے) اپنی قوم کو بیوقوف بنا لیا، سو اُن لوگوں نے اُس کا کہنا مان لیا، بیشک وہ لوگ ہی نافرمان قوم تھے

فَلَمَّا اسْفُوتْنَا اسْتَقْبَلْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْجَعِينَ ﴿۴۷﴾

پھر جب انہوں نے (موسیٰ علیہ السلام کی شان میں گستاخی کر کے) ہمیں شدید غضبناک کر دیا (تو) ہم نے اُن سے بدلہ لے لیا اور ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ

سویہ نے انہیں مہیا کر دیا اور پیچھے آنے والوں کے لئے نمونہ عبرت بنا دیا ۵ اور جب (عیسیٰ) ابن مریم (علیہ السلام) کی مثال

مَرِيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوا

بیان کی جائے تو اس وقت آپ کی قوم (کے لوگ) اس سے (خوشی کے مارے) ہستے ہیں ۵ اور کہتے ہیں

ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْهُوَ ۖ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۖ بَلْ

آیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ علیہ السلام)، وہ آپ سے یہ بات محض جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں، بلکہ

هُمْ قَوْمٌ خَصَصُونَ ﴿۵۸﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ

وہ لوگ بڑے جھگڑالو ہیں ۵ وہ (عیسیٰ علیہ السلام) محض ایک (برگزیدہ) بندہ تھے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے

جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

انہیں بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کا) نمونہ بنایا تھا ۵ اور اگر ہم چاہتے تو ہم تمہارے بدلے

مِنْكُمْ مَّالِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ﴿۶۰﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ

زمین میں فرشتے پیدا کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے ۵ اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام) جب آسمان سے نزول کرینگے

لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُون ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

تو قرب (قیمت کی علامت ہوں گے، پس تم ہرگز اس میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرتے رہنا، یہ سیدھا راستہ ہے ۵

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا

اور شیطان تمہیں ہرگز (اس راہ سے) روکنے نہ پائے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۵ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام)

جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ

واضح نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا: یقیناً میں تمہارے پاس حکمت و دانائی لے کر آیا ہوں اور (اس لئے)

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

آیا ہوں) کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تمہارے لئے خوب واضح کردوں، سو تم اللہ سے ڈرو اور

أَطِيعُونَ ۝۳۳ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوا هَذَا

میری اطاعت کرو ۵۳۳ بیشک اللہ ہی میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے، پس اسی کی عبادت کرو۔

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝۳۴ فَاخْتَفِ الْأَخْرَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ج

یہی سیدھا راستہ ہے ۵۳۴ پس اُن کے درمیان (آپس میں ہی) مخفی فرقتے ہو گئے، سو جن

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْيَمِّ ۝۳۵ هَلْ

لوگوں نے ظلم کیا اُن کے لئے دردناک دن کے عذاب کی خرابی ہے ۵۳۵ یہ لوگ

يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

کیا انتظار کر رہے ہیں (پس یہی) کہ قیامت اُن پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر

يَشْعُرُونَ ۝۳۶ إِلَّا خَلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

بھی نہ ہو ۵۳۶ سارے دوست و احباب اُس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے (انہی کی دوستی اور

الْمُسْتَقِيمِينَ ۝۳۷ لِعِبَادٍ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ

وہایت کام آئے گی) ۵۳۷ (اُن سے فرمایا جائے گا): اے میرے (مقرب) بندو! آج کے دن تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی تم

تَحْزَنُونَ ۝۳۸ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْإِيمَانِ وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ج

غزودہ ہو گے ۵۳۸ (یہ) وہ لوگ ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور ہمیشہ (ہمارے) تابع فرمان رہے ۵

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝۳۹ يُطَافُ

تم اور تمہارے ساتھ جڑے ہوئے لے رہے (سب) جنت میں داخل ہو جاؤ (جنت کی نعمتوں و راحتوں سے لڑاؤں کیساتھ) تمہاری عمریں کی جائگی ۵۳۹ ان پر

عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَ أَكْوَابٍ ج وَ فِيهَا مَا

سونے کی پینٹوں اور گلدستوں کا دور چلایا جائے گا اور وہاں وہ سب چیزیں (موجود)

تَشْتَبِيهِ الْأَنْفُسُ وَ تَكْدُّ الْأَعْيُنُ ج وَ أَنْتُمْ فِيهَا

ہوں گی جن کو دل چاہیں گے اور (جن سے) آنکھیں راحت پائیں گی اور تم وہاں

خُلِدُونَ ﴿٤١﴾ وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ رہو گے اور (اے پرہیزگارو!) یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے ہو، اُن (اعمال) کے صلہ میں جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾

انجام دیتے تھے تمہارے لئے اس میں بکثرت پھل اور میوے ہیں تم ان میں سے کھاتے رہو گے

إِنَّ الْبُجُورِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خُلِدُونَ ﴿٤٤﴾ لَا

بیشک مجرم لوگ دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جو اُن

يَقْتَرِعُونَهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ

سے بلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ

كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَ نَادَوْا لِیُبْلِكْ لَیْقُضْ عَلَیْنَا

خود ہی ظلم کرنے والے تھے اور وہ (داروغہ جہنم کو) پکاریں گے اے مالک! آپ کا رب ہمیں موت دے دے (تو اچھا

رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْثِرُونَ ﴿٤٧﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَ

ہے)۔ وہ کہے گا کہ (تم اب اسی حال میں ہی) ہمیشہ رہنے والے ہو بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے

لَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٤٨﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا

لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرتے تھے کیا انہوں نے (یعنی کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ کے خلاف کوئی تدبیر) ہنسنے کر لی

مُبْرَمُونَ ﴿٤٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ

ہے تو ہم (بھی) ہنسنے فیصلہ کرنے والے ہیں کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتیں اور اُن کی سرگوشیاں نہیں سنتے؟

نَجْوَاهُمْ ۖ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ إِن

کیوں نہیں (ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے بھی اُن کے پاس لکھ رہے ہوتے ہیں اور فرما دیجئے کہ اگر (بغرض

كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿٥١﴾ سُبْحَنَ

محل) رحمان کے (ہاں) کوئی لڑکا ہوتا (یا اولاد ہوتی) تو میں سب سے پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا اور آسمانوں اور

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَظِيْمًا

زمین کا پروردگار، عرش کا مالک پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان
يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَدْ رَہْمُ يَخُوضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰی يَلْقٰوْا يَوْمَهُمْ
کرتے ہیں ۵ سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے، بے کار بکثوں میں پڑے رہیں اور غوکھیل کھیلتے رہیں حتیٰ کہ اپنے اس دن کو پائیں گے

الَّذِيْ يُوعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ اِلٰهٌ وَفِي الْاَرْضِ
جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۵ اور وہی ذات آسمان میں معبود ہے اور زمین میں (بھی) معبود ہے

اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ
اور وہ بڑی حکمت والا بڑے علم والا ہے ۵ اور وہ ذات بڑی پابرت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ج وَعِنْدَهُ عِلْمُ
کی بادشاہت ہے اور (اُن کی بھی) جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور (وقت) قیامت کا علم (بھی) اس کے

السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا يَمْلِكُ الْاَزِيْزُ
پس ہے، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ اور جن کی یہ (کافروں) اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں وہ (تو) شفاقت کا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ الشَّفَاعَةِ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ
(کوئی) اختیار نہیں رکھتے مگر (ان کے برعکس شفاعت کا اختیار ان کو حاصل ہے) جنہوں نے حق کی گواہی دی اور وہ اسے (یقین کے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَیْنِ سَاَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِهِمْ لَيَقُوْلُنَّ اِلٰهٌ فَاَنّٰی
ساتھ) جانتے بھی تھے ۵ اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے، پھر وہ کہاں سے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلَ لَهُ رَبِّ اِنْ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَاْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
بھرتے ہیں ۵ اور اُس (حبیب مکرم ﷺ) کے (یوں) کہنے کی قسم کہ یارب! بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو، ایمان (نہیں) لاتے ۵

فَاَصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾
(سو) میرے محبوب! آپ اُن سے چہرہ پھیر لیجئے اور (یوں) کہہ دیجئے: (بس) ہمارا سلام، پھر وہ جلد ہی (اپنا حشر) معلوم کر لیں گے ۵

ایاتھا ۵۹ ۳۳ سُورَةُ الدَّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رکوعاھا ۳

رکوع ۳

سورۃ الدخان کی ہے

آیت ۵۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمْدٌ ۱۰ وَ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۱۱ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ

ماہیم ۵ اس روشن کتاب کی قسم ۵ بیشک ہم نے اسے ایک ہرکت رات میں

مُبْرَكَةٍ ۱۲ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۱۳ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

اتارا ہے بیشک ہم ڈر سنانے والے ہیں ۵ اس (رات) میں ہر حکمت والے کام کا (جدا جدا) فیصلہ کر

حَكِيمٍ ۱۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۱۵ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۱۶

دیا جاتا ہے ۵ ہماری بارگاہ کے حکم سے، بیشک ہم ہی بھیجے واسے ہیں ۵

رَاحَةً مِّنْ رَبِّكَ ۱۷ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۱۸ رَبِّ

(یہ) آپ کے رب کی جانب سے رحمت ہے، بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۵ آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۱۹ اِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۲۰

زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (اس کا) پروردگار ہے، بشرطیکہ تم یقین رکھنے والے ہو ۵

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۲۱ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اَبَاكُمْ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی دیتا اور موت دیتا ہے (وہ) تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے اگلے آباء و اجداد کا

الْاَوَّلِينَ ۲۲ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ۲۳ فَاَمَّا تَقِيبُ يَوْمَ

(بھی) رب ہے ۵ بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں ۵ سو آپ اُس دن کا انتظار کریں

تَاْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۲۴ يَغْشَى النَّاسَ ۲۵ هٰذَا

جب آسمان واضح دھواں ظاہر کر دے گا ۵ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا (یعنی ہر طرف محیط

☆ (جملہ سنی علماء و مصلحین کی باجماع بات ہے)۔

وقف لازم

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا

ہو جائے گا، یہ دردناک عذاب ہے ۵ (اس وقت کہیں گے:) اے ہمارے رب! تو ہم سے (اس) عذاب کو دور کر دے،

مُؤْمِنُونَ ۱۲ اِنِّیْ لَهُمُ الذِّكْرٰی وَقَدْ جَاءَهُمْ رَاسُوْلٌ

پیشک ہم ایمان لاتے ہیں ۵ اب اُن کا نصیحت ماننا کہاں (مفید) ہو سکتا ہے حالانکہ ان کے پاس واضح بیان فرمانے والے

مُبِیْنٌ ۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۱۴ اِنَّا

رسول آچکے ۵ پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور (گستاخی کرتے ہوئے) کہنے لگے: (وہ) سکھایا ہوا دیوانہ ہے ۵ پیشک ہم

كَاشِفُوْا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَاٰیِدُوْنَ ۱۵ یَوْمَ نَبْطِشُ

تھوڑا سا عذاب دور کئے دیجے ہیں تم یقیناً (وہی کفر) دہرانے لگو گے ۵ جس دن ہم بڑی سخت

الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰی ۱۶ اِنَّا مُتَّقِمُوْنَ ۱۷ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ

گرفت کریں گے تو (اس دن) ہم یقیناً انتقام لے ہی لیں گے ۵ اور درحقیقت ہم نے ان سے پہلے قوم فرعون کی (بھی)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَاسُوْلٌ كَرِیْمٌ ۱۸ اَنْ اَدُّوْا اِلَیَّ

آزمائش کی تھی اور اُن کے پاس بزرگی والے رسول (موسیٰ علیہ السلام) آئے تھے ۵ (انہوں نے کہا تھا) کہ تم بندگانِ خدا (یعنی بنی

عِبَادَ اللّٰهِ ۱۹ اِنِّیْ لَكُمْ رَاسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۲۰ وَاَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی

سرائیل) کو میرے حوالے کر دو، پیشک میں تمہاری قیادت و رہبری کیلئے امانتدار رسول ہوں ۵ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں

اللّٰهِ ۲۱ اِنِّیْۤ اَتٰیْکُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۲۲ وَاِنِّیْۤ اُعْذَتْ بِرَبِّیْ

سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس روشن دلیل لے کر آیا ہوں ۵ اور پیشک میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی

وَرَبِّکُمْ اَنْ تَرْجُوْنَ ۲۳ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاَعْتَزْلُوْنَ ۲۴

پناہ لے لی ہے اس سے کہ تم مجھے ستمار کرو ۵ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ ۵

فَدَعَا رَبِّهٖۤ اَنْ هٰؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۲۵ فَاسْرِ بِعِبَادِیْ

پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ پیشک یہ لوگ مجرم قوم ہیں ۵ (ارشاد ہوا) پھر تم میرے بندوں کو راتوں رات

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُُّتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتَّركَ الْبَحْرَ رَاهُوءًا ۖ إِنَّهُمْ

لے کر چلے جاؤ بیشک تمہارا تعقب کیا جائے گا ۵ اور (خود گزر جانے کے بعد) دریا کو ساکن اور کھلا چھوڑ دیا، بیشک وہ

جُدَّ مُعْرِقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكَوْا مِنْ جَنَّتٍ وَ عُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَ

ایسا لشکر ہے جسے ڈبو دیا جائے گا ۵ وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے ۵ اور

زُرُوعٍ وَ مَقَامِرٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَ نَعَمَ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾

زراعتیں اور عالیشان عمارتیں ۵ اور نعمتیں (اور راحتیں) جن میں وہ میٹھ کیا کرتے تھے ۵

كَذٰلِكَ ۖ وَ اَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

اسی طرح ہوا، اور ہم نے ان سب کا دوسرے لوگوں کو وارث بنا دیا ۵ پھر نہ (تو) اُن پر آسمان اور

السَّمَاءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا

زمین روئے اور نہ ہی انہیں مہلت دی گئی ۵ اور واقعہ ہم نے

بَنِي اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْبَہِیْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۖ

بنی اسرائیل کو ذلت انگیز عذاب سے نجات بخشی ۵ فرعون سے، بیشک وہ

اِنَّهٗ كَانَ عَلِیًّا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَ لَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلٰی

بڑا سرکش، حد سے گزرنے والوں میں سے تھا ۵ اور بیشک ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو علم کی بنا پر ساری دنیا

عَلِمَ عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ ﴿٣٢﴾ وَ اَتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْہِ

(کی معاصر تہذیبوں) پر چُن لیا تھا ۵ اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں جن میں ظاہری نعمت (اور

بَلٰٓءٌ مُّبِیْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰؤُلَآءِ لَیَقُولُوْنَ ﴿٣٤﴾ اِنْ هٰی اِلَّا

صرع آزمائش) تھی ۵ بیشک وہ لوگ کہتے ہیں ۵ کہ ہماری پہلی موت

مَوْتُنَا الْاُولٰٓئِ وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرٰٓیْنَ ﴿٣٥﴾ فَاتُّوْا بِاٰبَآئِنَا

کے سوا (بعد میں) کچھ نہیں ہے اور ہم (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے ۵ سو تم ہمارے باپ دادا کو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۳۲ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ

(زندہ کر کے) لے آؤ، اگر تم سچے ہو ۵ بھلا یہ لوگ بہتر ہیں یا (بادشاہ یمن اسعد ابو کریب) تبع (العسیری) کی قوم اور وہ لوگ

مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝۳۳ وَمَا

جو ان سے پہلے تھے، ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر ڈالا تھا، بیشک وہ لوگ مجرم تھے ۵ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِبْدِينَ ۝۳۴ مَا

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے مخلوق کہتے ہوئے نہیں بتایا ۵ ہم نے

خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۵ إِنَّ

دوئوں کو حق کے (مقصد و حکمت کے) ساتھ پیدا کیا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے ۵ بیشک

يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْعَلُينَ ۚ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ

فیصلہ کا دن، ان سب کے لئے مقررہ وقت ہے ۵ جس دن کوئی دوست کسی دوست

عَنْ مَوْلَىٰ شَيْءٍ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝۳۶ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۚ

کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی ۵ سوائے ان کے جن پر اللہ نے رحمت فرمائی ہے (وہ ایک دوسرے کی

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۳۷ إِنَّ شَجَرَتَ الزُّقُومِ ۚ

شقاقت کریں گے)، بیشک وہ بڑا غالب بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ بیشک کانٹے دار پھل کا درخت ۵

طَعَامُ الْآثِيمِ ۝۳۸ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۚ كَغَلِيِّ

بڑے نافرمانوں کا کھانا ہوگا ۵ پچھے ہوئے تانبے کی طرح وہ پیٹوں میں گھولے گا ۵ کھولتے ہوئے پانے کے

الْحَمِيمِ ۝۳۹ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝۴۰ ثُمَّ

جوش کی مانند ۵ (تھم ہو گا) اس کو پکڑ لو اور دوزخ کے وسط تک اسے زور سے کھینچتے ہوئے لے جاؤ ۵ پھر

صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝۴۱ ذُقْ ۚ إِنَّكَ

اس کے سر پر کھوتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو ۵ مزہ چکھ لے ہاں

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝۳۹ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝۴۰

تو ہی (اپنے گمان اور دعویٰ میں) بڑا معزز و مکرم ہے ۝ پشنگ یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے ۝

إِنَّ السَّاقِیْنَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝۴۱ فِي جَنَّتٍ وَعُیُونٍ ۝۴۲

پشنگ پر ہیزگار لوگ امن والے مقام میں ہوں گے ۝ باغات اور چشموں میں ۝

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ۝۴۳ كَذَلِكَ

باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہنے ہوں گے، آنے سائے بیٹھے ہوں گے ۝ اسی طرح (ہی) ہوگا، اور ہم

وَزَوْجُهُمْ بِحُورٍ عِیْنٍ ۝۴۴ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

انہیں گوری رنگت والی کشادہ چشم حوروں سے بیاہ دیں گے ۝ وہاں (بیٹھے) اطمینان سے ہر طرح کے پھل اور میوے طلب

أَمِينٍ ۝۴۵ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۝۴۶

کرتے ہوں گے ۝ اس (جنت) میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے (اس) پہلی موت کے (جو گزر چکی ہوگی)

وَوَقَّعَهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝۴۷ فَضَلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۝۴۸ ذَٰلِكَ هُوَ

اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا ۝ پر آپ کے رب کا فضل ہے (یعنی آپ کا رب آپ کے واسطے سے ہی عطا کرے گا)، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۴۹ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝۵۰

بہت بڑی کامیابی ہے ۝ بس ہم نے آپ ہی کی زبان میں اس (قرآن) کو آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۝

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝۵۱

سو آپ (بھی) انتظار فرما میں یقیناً وہ (بھی) انتظار کر رہے ہیں ۝

اباۃھا ۲۷ ۲۵ سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ رُكُوعَاتُهَا ۴

رکوع ۴

سورۃ الجاثیہ مکی ہے

آیت ۲۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

حَمَّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲ اِنَّ

حَمیم ۵۶۶ (اس) کتاب کا اتارا جانا اللہ کی جانب سے ہے جو بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے ۵ بیشک

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا يَتِلَّوْهُمُ مِّنْهُنَّ ۳ وَفِي خَلْقِكُمْ

آسمانوں اور زمین میں یقیناً مومنوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵ اور تمہاری (اپنی) پیدائش میں

وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا لِقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ۴ وَاخْتِلَافِ

اور اُن جانوروں میں جنہیں وہ پھیلاتا ہے، یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵ اور رات دن

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِّزْقٍ

کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور (بھروسہ بارش) اُس رزق میں جسے اللہ آسمان سے اتارتا ہے، پھر اس سے زمین کو

فَاَحْيَا بِهٖ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ اِلَّا

اُس کی مُردنی کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور (اسی طرح) ہواؤں کے رخ پھرنے میں، اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۵ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ۶

جو عقل و شعور رکھتے ہیں ۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم آپ پر پوری سچائی کے ساتھ تلاوت فرماتے ہیں،

فَبِآیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِہٖ یُؤْمِنُوْنَ ۷ وَیُلِّیْ لِكُلِّ اٰقَافٍ

پھر اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد یہ لوگ کس بات پر ایمان لائیں گے ۵ ہر بہتان تراشنے والے کذاب (اور) بڑے سیاہ کار

اٰیْمِیْمٍ ۸ یَّسْمَعُ اِلَّا اللّٰہَ تُثَلِّیْ عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

کے لئے ہدایت ہے ۵ جو اللہ کی (اُن) آیتوں کو سنتا ہے جو اُس پر پڑھ کر سنائی جاتی ہیں پھر (اپنے کفر پر) اصرار کرتا ہے

كَانَ لَمْ یَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۹ وَاِذَا عَلِمَ

تکبر کرتے ہوئے، گویا اُس نے انہیں سنا ہی نہیں، تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت دے دیں ۵ اور جب اسے ۹

مِّنْ اٰیٰتِنَا شَیْءًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۱۰ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

(قرآنی) آیات میں سے کسی چیز کا (بھی) علم ہو جاتا ہے تو اسے مذاق بنا لیتا ہے، ایسے ہی لوگوں کے لئے

مُهِينٌ ۙ ۱۰ مَنْ وَرَّأَيْهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا

ذلت انگیز عذاب ہے ۱۰ اُن کے (اس عرصہ حیات کے) بعد دوزخ ہے اور جو (مال دنیا) انہوں نے کما رکھا ہے اُن

كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَ

کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ وہ بت (نئی کام آئیں گے) جنہیں اللہ کے سوا انہوں نے کار ساز بنا رکھا ہے، اور اُن

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۙ ۱۱ هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

کے لئے بہت سخت عذاب ہے ۱۱ یہ (قرآن) ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ الْيَمِّ ۙ ۱۲ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ

کفر کیا اُن کے لئے سخت ترین دردناک عذاب ہے ۱۲ اللہ ہی ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس

الْبَحْرُ لَتَجْرِىَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِ ۙ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ

کے حکم سے اُس میں جہاز اور کشتیاں چلیں اور تاکہ تم (بحری راستوں سے بھی) اُس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کر سکو،

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۙ ۱۳ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اور اس لئے کہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۱۳ اور اُس نے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو اپنی

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۙ ۱۴ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۙ ۱۵

طرف سے (نظام کے تحت) مسخر کر دیا ہے، بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۱۵

قُلْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُ اللّٰهُ ذُنُوْبَهُمْ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ

آپ ایمان والوں سے فرما دیجئے کہ وہ اُن لوگوں کو نظر انداز کر دیں جو اللہ کے دلوں کی (آمد کی) امید اور خوف نہیں رکھتے تاکہ

لَيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۙ ۱۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

وہ اُن لوگوں کو اُن (کے اعمال) کا پورا بدلہ دے دے جو وہ کیا کرتے تھے ۱۶ جس نے کوئی نیک عمل کیا سو اپنی ہی جان کے

فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۙ ۱۷

(نفع کے) لئے اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال بھی) اسی پر ہے پھر تم سب اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۱۷

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِیْلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَ

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی، اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا

رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۷﴾ وَ

اور ہم نے انہیں (ان کے ہم زمان) جہانوں پر (یعنی اس دور کی قوموں اور تہذیبوں پر) فضیلت بخشی ۵ اور

آتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

ہم نے ان کو دین (اور ہدایت) کے واضح دلائل اور نشانیاں دی ہیں مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس (بشیر محمدی ﷺ) کا علم

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيَا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ

آچکا انہوں نے (اس سے) اختلاف کیا محض باہمی حسد و عداوت کے باعث، بیشک آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ

دن اس امر کا فیصلہ فرمادے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۵ پھر ہم نے آپ کو دین کے کھلے راستے (شریعت) پر مامور

شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا

فرمادیا، سو آپ اسی راہ پر چلتے جائیے اور ان لوگوں کی خواہشوں کو قبول نہ فرمائیے جنہیں (آپ کی اور آپ کے دین کی عظمت و حکمت کا) علم ہی

يَعْلَمُونَ ﴿۱۹﴾ إِنَّهُمْ لَنُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ

نہیں ہے ۵ بیشک یہ لوگ اللہ کی جانب سے (اسلام کی راہ میں پیش آمدہ مشکلات کے وقت میں وعدوں کے باوجود) ہرگز آپ کے کام نہیں آئیں

الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۲۰﴾

کے، اور بیشک ظالم لوگ (دنیا میں) ایک دوسرے کے ہی دوست اور مددگار ہوا کرتے ہیں، اور اللہ پر ہیزگاروں کا دوست اور مددگار ہے ۵

هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۲۱﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت و عبرت کے دلائل ہیں اور یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۵

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ

کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کما رکھی ہیں یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں کی مانند کر دیں گے

كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءٌ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ

جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے (کہ) اُن کی زندگی اور ان کی موت برابر ہو جائے۔

مَمَاتُهُمْ سَاءٌ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

جو دعویٰ (یہ کفار) کر رہے ہیں نہایت برا ہے ۵ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ

الْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ

پیدا فرمایا اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمائے ہیں اور اُن پر ظلم نہیں

يُظْلَمُونَ ﴿٢٣﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ

کیا جائے گا ۵ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے

اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ

اسے علم کے باوجود گمراہ ٹھہرا دیا ہے اور اس کے کان اور اس کے دل پر نہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ

غَشْوَةٌ ۚ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

ڈال دیا ہے، پھر اُسے اللہ کے بعد کون ہدایت کر سکتا ہے، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے ۵

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

اور وہ کہتے ہیں ہماری دنیوی زندگی کے سوا (اور) کچھ نہیں ہے ہم (بس) یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانے کے (حالات و

يُهَيِّكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنْ هُمْ

واقعات کے) سوا کوئی ہدایت نہیں کرتا (گویا خدا اور آخرت کا مکمل انکار کرتے ہیں) اور انہیں اس (حقیقت) کا کچھ بھی علم نہیں ہے

إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٥﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٌ مَّا كَانَ

وہ صرف خیال و گمان سے کام لے رہے ہیں ۵ اور جب اُن پر ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو

حُجَّتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اسْتُوا بِآبَائِنَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٦﴾

اس کے سوا اُن کی کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لے آؤ، اگر تم سچے ۵

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ

فرما دیجئے: اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے اور پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر تم سب کو قیامت کے

الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾

دن کی طرف جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور جس دن قیامت برپا ہوگی تب (سب)

يَوْمَئِذٍ يَخْسِرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۳۷﴾ وَتَرَىٰ كُلُّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً

اہل باطل سخت خسارے میں پڑ جائیں گے اور آپ دیکھیں گے (کفار و منکرین کا) ہر کردہ گنہگاروں کے بل بکرا ہوا

كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ

بیٹھا ہوگا، ہر فرقے کو اس (کے اعمال) کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا، آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿۳۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطٰقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۖ اِنَّا كُنَّا

کیا کرتے تھے یہ ہمارا نوشتہ ہے جو تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کرے گا، بیشک ہم وہ سب کچھ لکھوا

نَسْنِسُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

(کر محفوظ کر) یہ کرتے تھے جو تم کرتے تھے وہ ہیں جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَاحَتِهِ ۖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اعمال کرتے رہے تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا، یہی تو واضح

الْمُبِيْنُ ﴿۴۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۖ اَفَلَمْ تَكُنْ اِلٰیَّ تُسَلِّ

کامیابی ہے وہ اور جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا:) کیا میری آیتیں تم پر

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَاِذَا قِيلَ

پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں، پس تم نے تکبر کیا اور تم مجرم ہو گئے تھے وہ اور جب کہا جاتا تھا

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا

نَذِيرٌ مَا السَّاعَةُ إِنَّ نَظْنَ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ

بِمُتَّقِنِينَ ۝۳۲ وَبَدَّ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۳۳ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنُصِّكُمُ

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝۳۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا إِنَّ

مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ أَشَدَّ مِنْ الْيَوْمِ أَلَّا تَعْلَمُ ۝۳۵

وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۝۳۶ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِنَ

السَّمَانِ جَاءَهُمْ وَقَذَا فَرَسًا قَرِيبًا وَنَبَذُوا

فِئْتَانًا يَلَاحِقَانِ الْفَرَسَ ۝۳۷ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا

إِنَّ عَذَابَ الْيَوْمِ أَشَدَّ مِنْ الْيَوْمِ أَلَّا تَعْلَمُ ۝۳۸

وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۝۳۹ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِنَ

السَّمَانِ جَاءَهُمْ وَقَذَا فَرَسًا قَرِيبًا وَنَبَذُوا

فِئْتَانًا يَلَاحِقَانِ الْفَرَسَ ۝۴۰ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا

إِنَّ عَذَابَ الْيَوْمِ أَشَدَّ مِنْ الْيَوْمِ أَلَّا تَعْلَمُ ۝۴۱

وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۝۴۲ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِنَ

السَّمَانِ جَاءَهُمْ وَقَذَا فَرَسًا قَرِيبًا وَنَبَذُوا

فِئْتَانًا يَلَاحِقَانِ الْفَرَسَ ۝۴۳ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا

إِنَّ عَذَابَ الْيَوْمِ أَشَدَّ مِنْ الْيَوْمِ أَلَّا تَعْلَمُ ۝۴۴

وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۝۴۵ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِنَ

السَّمَانِ جَاءَهُمْ وَقَذَا فَرَسًا قَرِيبًا وَنَبَذُوا

فِئْتَانًا يَلَاحِقَانِ الْفَرَسَ ۝۴۶ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا

إِنَّ عَذَابَ الْيَوْمِ أَشَدَّ مِنْ الْيَوْمِ أَلَّا تَعْلَمُ ۝۴۷

وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۝۴۸ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِنَ

السَّمَانِ جَاءَهُمْ وَقَذَا فَرَسًا قَرِيبًا وَنَبَذُوا

فِئْتَانًا يَلَاحِقَانِ الْفَرَسَ ۝۴۹ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا

إِنَّ عَذَابَ الْيَوْمِ أَشَدَّ مِنْ الْيَوْمِ أَلَّا تَعْلَمُ ۝۵۰

اسی کیسے ہے اور وہی بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵

آیاتھا ۳۵ سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ رُكُوعُهَا ۴

رُكُوع ۴

سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲ مَا

۵ ہم اس کتاب کا نازل کیا جاتا ہے جو غالب حکمت والا ہے ۵ اور

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ

ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور اس (خلوقات) کو جو ان کے درمیان ہے پیدا نہیں کیا مگر حکمت اور مقررہ مدت (کے تقنین) کے

مُسَى ۳ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُذُنُوا مُعْرِضُونَ ۴ قُلْ

ساتھ، اور جنہوں نے کفر کیا ہے، انہیں جس چیز سے ڈرایا گیا اس سے روگردانی کرنے والے ہیں ۵ آپ فرمادیں

أَسْرِعِيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنْ

کہ مجھے بتاؤ تو کہ جن (بتوں) کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا چیز تخلیق کی ہے یا

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۵ إِيْتُونِي بِكِتَابٍ مِمَّنْ

(یہ دکھا دو کہ) آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کی کوئی شریکت ہے۔ تم میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی

قَبْلَ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِمَّنْ عَلِمَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۶ وَمَنْ

کتاب یا (انگوں کے) علم کا کوئی بقیہ حصہ (جو منقول چلا آ رہا ہو نبوت کے طور پر) پیش کرو۔ اگر تم سچے اور اس

أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى

مغص سے بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے (بتوں) کی عبادت کرتا ہے جو قیامت کے دن تک اسے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفُلُونَ ۷ وَإِذَا حُشِرَ

(سوال کا) جواب نہ دے سکیں اور وہ (بت) ان کی دعاء و عبادت سے (غی) بے خبر ہیں ۵ اور جب لوگ (قیامت کے دن) جمع

النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كُفَرِينَ ⑥

کہئے جائیگے تو وہ (معبودانِ باطلہ) اسکے دشمن ہو گئے اور (اپنی براءت کی خاطر) ان کی عبادت سے ہی منکر ہو جائیں گے اور

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلِذَٰلِكَ

جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں (تو) جو لوگ کفر کر رہے ہیں حق (یعنی قرآن) کے بارے میں،

لَسَاءَ جَاءَهُمْ ⑦ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑧ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ⑨

جبکہ وہ ان کے پاس آچکا، کہتے ہیں یہ کھلا جادو ہے ⑦ کیا وہ لوگ (یہ) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (غیبر نے) گھڑیا ہے۔ آپ

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ⑩ هُوَ أَعْلَمُ

فرمادیں: اگر اسے میں نے گھڑا ہے تو تم مجھے اللہ (کے غذاب) سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، اور وہ ان (ہاتوں) کو

بِمَاتِفِضُونَ فِيهِ ⑪ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ⑫

خوب جانتا ہے جو تم اس (قرآن) کے بارے میں طعنہ زنی کے طور پر کر رہے ہو۔ وہی (اللہ) میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے، اور وہ بڑا بخشنے والا بہت رحم

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑬ قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَاءِ مِنَ الرُّسُلِ ⑭

فرمانے والا ہے ⑭ آپ فرمادیں کہ میں (انسانوں کی طرف) کوئی پسند رسول نہیں آیا (کہ مجھ سے قبل رسالت کی کوئی مثال ہی نہ ہو) اور میں اور خود (یعنی شخص اپنی

وَمَا أَدْرِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ⑮ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

مصلحت و روایت سے) نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ وہ جو تمہارے ساتھ کیا جائے گا، (میرا علم تو یہ ہے کہ) میں صرف اس وحی کی پیروی کرتا

إِلَىٰ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ⑯ قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ

ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے (وہی مجھے ہر شے کا علم عطا کرتی ہے) اور میں تو صرف (اس علم بالوحی کی بنا پر) اور شیخ و رستائے وال ہوں ⑯ فرمادیں: تم نے ذرا ہمت

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ ⑰ وَشَهِدَ شَٰهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَٰءِيلَ

تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا ہو اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ (بھی پہلی آسمانی کتابوں سے) اس جیسی

عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمِنْ وَاسْتَغْبِرُوا ⑱ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کتاب (کے انہرنے کے ذکر) پر گواہی دے پھر وہ (اس پر ایمان) (بھی) لایا ہو اور تم (اسکے باوجود) غرور کرتے رہے (تو تمہارا انجام کیا ہو

الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ

گا (۲) بیشک اللہ خام قوم کو ہدایت نہیں فرما تا اور کافروں نے مومنوں سے کہا: اگر یہ (دین محمدی ﷺ) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف

كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۖ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

ہم سے پہلے نہ بڑھتے (ہم خود ہی سب سے پہلے اسے قبول کر لیتے) اور جب ان (کفار) نے (خود) اس سے ہدایت نہ پائی تو

هَذَا أَفْكَ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ

اب کہتے ہیں کہ یہ تو پرانا جھوٹ (اور بہتان) ہے ۵ اور اس سے پہلے موسیٰ (ؑ) کی کتاب (تورات) پیشوا اور رحمت تھی،

وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَانِ عَرَبِيٍّ لِّبُذِّرٍ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ

اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور

وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ

نیکوکاروں کے لئے خوشخبری ۵ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر انہوں نے

اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

استقامت اختیار کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵ یہی لوگ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اہل جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہ ان اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے ۵

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم فرمایا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے (پیٹ میں)

وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ حَتَّىٰ

اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف کے ساتھ جنم اور اس کا (پیٹ میں) اٹھانا اور اسکا دودھ پھڑانا (یعنی زمانہ حمل و رضاعت)

إِذَا بَدَغَ أَسَدُهُ وَبَدَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ

تیس ماہ (پر مشتمل) ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور (پھر) چالیس سال (کی پختہ عمر) کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے:

أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین

وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ

پر فرمایا ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک اعمال کروں جن سے تو راضی ہو اور میرے نئے میری اولاد میں نیکی اور خیر رکھ دے۔

إِنِّي تُبِّتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں یقیناً فرمانبرداروں میں سے ہوں ۵ یہی وہ لوگ ہیں

تَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي

ہم جن کے نیک اعمال قبول کرتے ہیں اور ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرماتے ہیں

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

(یہی) اللہ جنت ہیں۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ۵

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا اتَّعَدَنِي أَنْ أُخْرِجَ وَ

اور جس نے اپنے والدین سے کہا: تم سے بیزاری ہے، تم مجھے (یہ) وعدہ دیتے ہو کہ میں (قبر سے دوبارہ زندہ کر کے) نکال جاؤں گا

قَدْ خَلَتْ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ

حال تک مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکیں۔ اب وہ دونوں (میں) اللہ سے فریاد کرنے لگے (اور لڑکے سے کہا: تو ہلاک ہو

وَيُلَكَ آمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا

کیا۔ (اے لڑکے!) ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو وہ (جواب میں) کہتا ہے یہ (باتیں) اگلے لوگوں کے جھوٹے

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

افسانوں کے سوا (کچھ) نہیں ہیں ۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں فرمان (عذاب) ثابت ہو چکا

فِي أَمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ

ہے بہت سی امتوں میں جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں جنات کی (بھی) اور انسانوں کی (بھی)، بیشک وہ (سب)

كَانُوا خَسِرِينَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّنْ أَعْمَالِهِمْ وَلِيُوفِّيَهُمْ

نقصان اٹھانے والے تھے اور سب کیسے ان (نیک و بد) اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے کئے (جنت و دوزخ میں الگ الگ درجات

أَعْمَالُهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مقرر ہیں تاکہ (اللہ) ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اور جس دن کافر لوگ آتش و دوزخ کے

عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

سامنے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا) تم اپنی لذت و مرغوب چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں ہی حاصل کر چکے

بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

اور ان سے (خوب) نفع اندوز بھی ہو چکے۔ پس آج کے دن تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ

تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے (بھی) کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے اور (اے حبیب!) آپ قوم عاد کے

أَخَاعَادِ إِذْ أَنْذَرْتَهُمْ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ

بھائی (مود جیلہ) کا ذکر کیجئے، جب انہوں نے (عمران اور حمیرہ کے درمیان یمن کی ایک وادی) احقاف میں اپنی قوم کو (اعمال بد

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي

کے نتائج سے) ڈرایا حالانکہ اس سے پہلے اور اس کے بعد (بھی کئی) ڈرانے والے (پیغمبر) گزر چکے تھے کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوا أَجُتْنَا لِنَأْفِكَنَا

پرستش نہ کرنا، مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر بڑے (ہولناک) دن کا عذاب (نہ) آجائے وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے

عَنِ الْهَيْتِنَا فَأَتَيْنَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾

ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دیں، پس وہ (عذاب) لے آئیں جس سے ہمیں ڈر رہا ہے ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں اور

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

انہوں نے کہا کہ (اس عذاب کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی احکام پہنچا رہا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا

وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا

ہوں لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو ۵ پھر جب انہوں نے اس (غذاب) کو بادل کی طرح اپنی داریوں

مُسْتَقْبِلَ آوْدِيَّتِهِمْ ۚ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّسْطَرٌّ نَّا بَلْ

کے سامنے آتا ہوا دیکھ تو کہنے لگے: یہ (تو) بادل ہے جو ہم پر برسنے والا ہے (ایہ نہیں) وہ (بادل) (تو وہ) (غذاب) ہے

هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تَدْمِرُ

جس کی تم نے جلدی بجا رکھی تھی۔ (یہ) آندھی ہے جس میں دروناک غذاب (آ رہا) ہے ۵ (جو) اپنے پروردگار کے

كُلِّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ ۚ كَذَلِكَ

علم سے ہر شے کو تباہ و برباد کر دے گی پس وہ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ ان کے (بسمار) گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ ہم

نَجَزِي الْقَوْمَ الْبَاجِرِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَنَهُمْ فِيهَا أَنْ مَكَنَهُمْ

مجرم لوگوں کو اس طرح سزا دیا کرتے ہیں ۵ (اے اہل مکہ) درحقیقت ہم نے ان کو ان امور میں طاقت و قدرت

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَعَاءً وَابْصَارًا وَآفِئَةً ۚ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

دے رکھی تھی جن میں ہم نے تم کو قدرت نہیں دی اور ہم نے انہیں سماعت اور بصارت اور دل و دماغ (کی بے بہا صلاحیتوں)

سَعُهُمْ وَلَا ابْصَارُهُمْ وَلَا آفِئَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا

سے نوازا تھا مگر نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ (ہی) ان کے دل و دماغ جبکہ وہ اللہ

يَجْحَدُونَ ۚ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾

کی نشانیوں کا انکار ہی کرتے رہے اور (بلاخرہ) اس (غذاب) نے انہیں آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

اور (اے اہل مکہ) بیشک ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو تمہارے ارد گرد تھیں اور ہم نے اپنی نشانیاں بار بار دکھا کر کہیں تا کہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

(کفر سے) رجوع کر لیں ۵ پھر ان (بتوں) نے ان کی مدد کیوں نہ کی جن کو انہوں نے تقرب (الہی) کے لئے اللہ کے سوا

اللَّهُ قُرْبَانًا لِلَّهِ ۖ بَلْ صَلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكَ أَفْكُهُمْ وَمَا

معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ (معبودانِ باطلہ) ان سے گم ہو گئے، اور یہ (بتوں کو معبود بنانا) ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ بہتان

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

(تھا) جو وہ باغص کرتے تھے ۵ اور (اے حبیب!) جب ہم نے جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا جو قرآنِ نور سے

يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۖ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۚ فَلَمَّا

سننے تھے۔ پھر جب وہ وہاں (یعنی بارگاہِ نبوت میں) حاضر ہوئے تو انہوں نے (آپس میں) کہا: خاموش رہو، پھر جب (پڑھنا)

قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿۳۹﴾ قَالُوا لِقَوْمِنَا إِنَّا

ختم ہو گیا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرسانے والے (یعنی داعی الی الحق) بن کر واپس گئے ۵ انہوں نے کہا: اے ہمارے قوم! (یعنی اے

سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

قومِ جنات) بیشک ہم نے ایک (ایسی) کتاب سنی ہے جو موسیٰ (جس کی تورات) کے بعد اتاری گئی ہے (جو) اپنے سے پہلے (کی

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴۰﴾ لِقَوْمِنَا

کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے (وہ) سچے (دین) اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے ۵ اے ہمارے قوم! تم اللہ کی

أَحْبِبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ

طرف بلائے والے (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ) کی بات قبول کر لو اور ان پر ایمان لے آؤ (تو) اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُجْزِيَكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۴۱﴾ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ

تمہیں دردناک عذاب سے بچا دے گا ۵ اور جو شخص اللہ کی طرف بلائے والے (رسول ﷺ) کی بات قبول نہیں

بِمُعْجَزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۖ أُولَٰئِكَ

کے کا تو وہ زمین میں (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ ہی اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہوں گے۔ یہی

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۲﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ

لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۵ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَعْزِ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ

وہ ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ مردوں کو (دوبارہ)

يُحْيِي الْمَوْتَى ۖ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۳ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

زندہ فرما دے۔ کیوں نہیں، بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۵ اور جس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا

آتش دوزخ کے سامنے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا) کیا یہ (عذاب) برحق نہیں ہے؟ وہ کہیں

بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۴

ہے: کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (برحق ہے)، ارشاد ہو گا: پھر عذاب کا مزہ چکھو جس کا تم انکار کیا کرتے تھے ۵

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۖ

(اے حبیب!) پس آپ صبر کئے جائیں جس طرح (دوسرے) مالی بنسٹ و ظہیروں نے صبر کیا تھا اور آپ اس (منکروں) کیلئے (طلب عذاب

كَانَ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً

میں) جلدی نہ فرمائیں، جس دن وہ اس (عذاب آخرت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (خیال کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) دن

مِّنْ نَّهَارٍ ۖ بَلَّغْ ۚ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ۝۳۵

کی ایک گھنٹی کے سوا کچھ ہی نہیں تھے، (یہ اللہ کی طرف سے) پیغام کا پہنچا دینا ہے، انا فرماں قوم کے سوا دیگر لوگ ہلاک نہیں کئے جائیں گے ۵

ابياتھا ۳۸ سُوْرَةُ ۲۷ مَدَنِيَّةٌ ۹۵ رُكُوْعَاتُهَا ۴

رکوع ۴

سورة محمدی ہے

آیات ۳۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوعًا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝۱

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا (تو) اللہ نے ان کے اعمال (آخری اجر کے لحاظ سے) برباد کر دیئے ۱ اور

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور اس (کتاب) پر ایمان لائے جو تم (ﷺ) پر نازل کی گئی

مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَفَرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ

ہے اور وہی ان کے رب کی جانب سے حق ہے اللہ نے ان کے گناہ ان (کے لئے) اچھے سے مٹا دیے اور ان کا

بَالَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ

حال سنوار دیا ۵ یہ اس لئے کہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ باطل کے پیچھے چلے اور جو لوگ ایمان لائے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ

انہوں نے اپنے رب کی طرف سے (اتارے گئے) حق کی پیروی کی، اسی طرح اللہ لوگوں کے

اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالُهُمْ ۚ فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا

لئے ان کے احوال بیان فرماتا ہے ۵ پھر جب (میدان جنگ میں) تمہارا مقابلہ (مخارب) کافروں سے ہو تو (دور ہن جگہ) ان کی

فَضْرِبَ الرِّقَابَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَخْتَبِمُوهُمْ فُشِدُوا الْوُثَاقَ ۚ

گردنیں اڑا دو، یہاں تک کہ جب تم انہیں (جنگی معرکہ میں) خوب قتل کر چکو تو (بقید قیدوں کو) مضبوطی سے باندھ لو، پھر اس کے بعد پاتوں

فَإِمَّا مَنَابِعُهُمْ إِمَّا فِدَاءً ۚ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ

(انہیں) (بد معاوضہ) احسان کر کے (چھوڑ دو) یا فدیہ (یعنی معاوضہ ہائی) لے کر (آزاد کر دو) یہاں تک کہ جنگ (کرنے والی مخالف

ذَٰلِكَ ۚ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ

فوج) اپنے ہتھیار رکھ دے (یعنی صلح و امن کا علم کر دے)۔ یہی (حکم) ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے (بغیر جنگ) انتقام لے بیٹا مگر

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ

(اس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے تو وہ ان کے اعمال کو ہرگز

يُضِلُّ أَعْمَالَهُمْ ۚ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ وَ

ضائع نہ کرے گا ۵ وہ عنقریب انہیں (جنت کی) سیدھی راہ پر ڈال دے گا اور ان کے احوال (آخری) کو خوب بہتر کر دے گا ۵ اور (بالآخر)

يَدْخُلُهُمُ الْجَنَّةُ عَرَفَهَا لَهُمْ ⑥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ

انہیں جنت میں داخل فرمادے گا جسکی اس نے (پہلے ہی سے) انہیں خوب پہچان کرا دی ہے ⑥ اے ایمان والو! اگر تم اللہ

تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِينَ

(کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے قدموں کو مضبوط رکھے گا ⑦ اور جنہوں نے کفر کیا تو ان

كَفَرُوا فَتَعْسَالَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

کے لئے ہلاکت ہے اور (لہ نے) ان کے اعمال برباد کر دیئے ⑧ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اس (کتاب) کو

كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

ناپسند کیا جو اللہ نے نازل فرمائی تو اس نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے ⑨ کیا انہوں نے زمین میں

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ⑩

سفر و سیاحت نہیں کی کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ اللہ نے ان پر

دَمَرَا اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑪ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ

ہلاکت و بربادی ڈال دی۔ اور کافروں کے لئے اسی طرح کی بہت سی ہلاکتیں ہیں ⑪ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ان

مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ⑫ إِنَّ

لوگوں کا ولی و مددگار ہے جو ایمان لائے ہیں اور بیشک کافروں کے لئے کوئی ولی و مددگار نہیں ہے ⑫ بیشک

اللَّهُ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ⑬ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ

نہریں جاری ہوں گی، اور جن لوگوں نے کفر کیا اور (دنوی) فائدے اٹھا رہے ہیں اور (اس طرح)

يَا كُلُّونَ كَسَاتًا كُلُّ الْأَنْعَامِ وَالنَّارُ مَشْوَى لَهُمْ ⑭ وَكَائِنٌ

کھا رہے ہیں جیسے چوپائے (جانور) کھاتے ہیں سودورخ ہی ان کا ٹھکانا ہے ⑭ اور (اے حبیب!) کتنی ہی بستیاں تھیں جن کے

مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ج

باشندے (وسائل و اقتدار میں) آپ کے اس شہر (مدنہ کے باشندوں) سے زیادہ طاقتور تھے جس (کے مقتدر و ذریعوں) نے آپ کو (بصورت ہجرت)

أَهْلَكْتَهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْتِنَا مِّنْ

تلاک دیا ہے، ہم نے انہیں (بھی) ہلاک کر ڈالا پھر ان کا کوئی مددگار نہ ہوا (جو انہیں بچا سکتا) سو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر (قائم)

رَأَيْنَاهُ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝۱۴ مَثَلُ

ہو ان لوگوں کی مثل ہو سکتا ہے جن کے برے اعمال اس کیلئے آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہوں جس

الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ج

جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی مفت یہ ہے کہ اس میں (ایسے) پانی کی نہریں ہوں گی جس میں کبھی (بویہ رنگت کا) تغیر

وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ

نہ آئے گا، اور (اس میں ایسے) دودھ کی نہریں ہوں گی جس کا ذائقہ اور مزہ کبھی نہ بدلے گا، اور (اسکی) شراب (مہور) کی نہریں ہوں گی

لِّلشَّرِبِ بَيْنَ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۚ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ

جو پینے والوں کیلئے سراسر لذت ہے، اور خوب صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہوں گی، اور ان کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور

الشَّجَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

ان کے رب کی جانب سے (ہر طرح کی) بخشائش ہوگی، (کیا یہ پرہیزگار) ان لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جو ہمیشہ دوزخ میں رہنے

سُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

والے ہیں اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ اس کی آنتوں کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور ان میں سے بعض وہ لوگ بھی ہیں جو آپ کی طرف

إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا

(دل اور دھیان لگائے بغیر) صرف کان لگائے سنتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر (باہر) جاتے ہیں تو ان لوگوں سے پوچھتے

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

ہیں جنہیں علم (نافع) عطا کیا گیا ہے کہ ابھی انہوں نے (یعنی رسول اللہ ﷺ نے) کیا فرمایا تھا؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی

وَاتَّبِعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے ہدایت پائی ہے، اللہ ان کی ہدایت کو اور زیادہ فرما دیتا ہے اور انہیں ان

وَالَّذِينَ تَقُولُ لَهُمْ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

کے مقام تقویٰ سے سرفراز فرماتا ہے ۝ تو اب یہ (منکر) لوگ صرف قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک

تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَلِي لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ

آپہنچے؟ سو واقعی اس کی نشانیاں (قریب) آچکی ہیں، پھر انہیں ان کی نصیحت کہاں (منفید) ہوگی جب (خود) قیامت

ذَكَرَهُمْ ۝ فَأَعْلَمَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ لِنُفْسِكَ وَ

(ہی) آپہنچے گی ۝ پس جان لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ (اممہار عبودیت اور تعظیم امت کی خاطر اللہ سے) معافی مانگتے

رہا کریں کہ کہیں آپ سے خلاف اولیٰ (یعنی آپ کے مرتبہ عالیہ سے کم درجہ کا) فعل صادر نہ ہو جائے ۝ اور مومن مردوں اور مومن

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثُوكُمْ ۝

عورتوں کیلئے بھی طلب مغفرت (یعنی ان کی شفاعت) فرماتے رہا کریں (یعنی ان کا سامان بخشش ہے)، اور (اے مومن) اللہ

اللہ (دنیا میں) تمہارے چلنے پھرنے کے ٹھکانے اور (آخرت میں) تمہارے ٹھہرنے کی منزلیں (سب) جانتا ہے ۝

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۝ فَإِذَا أُنْزِلَتْ

اور ایمان والے کہتے ہیں کہ (علم جہاد سے متعلق) کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ پھر جب کوئی واضح سورت نازل

سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۝ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي

کی جاتی ہے اور اس میں (صریحاً) جہاد کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ ایسے لوگوں کو جن کے دلوں میں (طاف کی) بیماری

قُلُوبُهُمْ مَّرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنْ

ہے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف (اس طرح) دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی فشی طاری

الْمَوْتِ ۝ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۝ فَإِذَا عَزَمَ

ہو رہی ہو۔ سو ان کے لئے خرابی ہے ۝ فرمانبرداری اور اچھی گفتگو (ان کے حق میں بہتر) ہے، پھر جب حکم جہاد قطعی (اور پختہ) ہو گیا

۝ (خود) اصل اپنی جگہ شرمناک اور مستحسن ہی کی طرح نہ ہو کر آپ (خود) کا مقام سرشارِ احسان اور رفیع و اعلیٰ ہے کہ ان کی اصل صفت بھی آپ (خود) کی شان کے لئے طاف سے کمتر ہیں۔

الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

تو اگر وہ اللہ سے (اپنی اطاعت اور وفاداری میں) سچے رہتے تو ان کیسے بہتر ہوتا (اے منافقو!) تم سے توقع یہی ہے کہ اگر تم (قال

إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۚ

سے گریز کر کے بچ نکلو اور) حکومت حاصل کر دو تو تم زمین میں فساد ہی برپا کرو گے اور اپنے (ان) قرائقی رشتوں کو توڑ دو گے ☆ ۵

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۚ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ۵

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفلے (لگے ہوئے) ہیں ۵ بیشک جو لوگ

الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

پہنچے پھر کر پیچھے (کفر کی طرف) لوٹ گئے اس کے بعد کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے انہیں (کفر کی طرف) واپس

الْهُدَىٰ ۚ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۖ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

پہنچا دھوکہ دہی سے) اچھا کر کے دکھایا، اور انہیں (دنیا میں) طویل زندگی کی امید دلائی ۵ یہ اس لئے کہ انہوں نے

قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ

ان لوگوں سے کہا کہ جو اللہ کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرتے تھے کہ ہم بعض امور میں تمہاری پیروی

الْأَمْرِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّيْتُمْ

کریں گے اور اللہ ان کے خفیہ مشورہ کرنے کو خوب جانتا ہے ۵ پھر (اس وقت ان کا حشر) کیا ہو گا جب فرشتے ان کی جان

الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

(اس حال میں) نکالیں گے کہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر ضربیں لگاتے ہوں گے ۵ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اس

اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۚ

(نہیں) کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرتی ہے اور انہوں نے انکی رضا کو ناپسند کیا تو اس نے ان کے (جمہ) اعمال اکارت کر دیئے ۵

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَهُ اللَّهُ

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں اور عداوتوں کو ہرگز ظاہر

أَصْغَانَهُمْ ۝ ٢٩ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۝ ٣٠

نہ فرمائے گا۔ اور اگر ہم چاہیں تو آجکے بد شہوہ (منافق) لوگ (اس طرح) کہہ دیں کہ آپ انہیں ان کے چہروں کی علامت سے ہی پہچان

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٢٠﴾

میں۔ اور (اسی طرح) یقیناً آپ انکے اندر کلام سے بھی انہیں پہچاں لیں گے، اور اللہ تمہارے سب اعمال کو (خوب) جانتا ہے اور

لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۝

ہم صرورتہاری آزمائش کریں گے یہاں تک کہ تم میں سے (ثابت قدمی کیساتھ) جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو (بھگی) خطا ہو کر دیں اور تمہاری

نَبِّئُوا أَخْبَارَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ

(مناجاتِ برہان کی غنی) خبریں (بھی) طہر کر دیں۔ ۵۔ پلٹ جمن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور رسول (ﷺ) کی مخالفت (اور اس

سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

سے جدائی کی راہ اختیار) کی اس کے بعد کلاس پر جماعت (یعنی حکمت رسول ﷺ کی معرفت) واضح ہو چکی تھی وہ اللہ کا ہرگز کچھ نقصاں نہیں کر سکیں گے

الْهُدَىٰ لَنْ يُضِلُّوا اللَّهُ شَهِيدٌ ۖ وَسَيُخِيطُ أَعْمَالَهُمْ ۝۲۲

(یعنی رسول اللہ ﷺ کی قدر و منزلت کو گھٹنا نہیں سمجھیں گے)، مگر پورا دنیا کے (سارے) احوال کو (مخالفت رسول اللہ ﷺ کے باعث) نیست و نابود کر دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ

اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کیا کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کیا کرو اور

لَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا عَنْ

اپنے اعمال پر بد مت کرو۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (سوگوں کو) اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّاءُ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٣﴾

ہے روکا پھر اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے تو اللہ انہیں سمجھی نہ بخشے گا ۵

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۚ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۚ وَاللَّهُ

(اے مومنو!) پس تم ہمت نہ ہارو اور ان (مخارب کافروں) سے سلام کی درخواست نہ کرو (کہیں تمہاری کمزوری ظاہر نہ ہو)، اور تم ہی

مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكَكُمْ أَعْبَالُكُمْ ۝۳۵ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

غائب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال (کا ثواب) ہرگز کم نہ کرے گا۔ بس دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا

لَعِبٌ وَلَهُوَ ۝۳۶ وَإِنْ تَوَمَّنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَ

ہے، اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقوی اختیار کرو تو وہ تمہیں تمہارے (اعمال پر کامل) ثواب عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارے

لَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالُكُمْ ۝۳۷ إِنْ يَسْأَلْكُمْ فَاذْكُرُوا

مال طلب نہیں کرے گا۔ اگر وہ تم سے اس مال کو طلب کرے پھر تمہیں طلب میں غل دے تو تمہیں (دل میں) غل محسوس ہوگی (اور) تم غل کرو

وَيُخْرِجْ أَصْغَانَكُمْ ۝۳۸ هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِنُفِقُوا

کے اور (اس طرح) وہ تمہارے (دنیا پرستی کے باعث باطنی) زہم ظاہر کر دے گا یا دیکھو تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِمَنْ يَخْلُجْ ۚ وَمَنْ يَخْلُجْ فَإِنَّهَا

کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے تو تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بخل کرتے ہیں، اور جو کوئی بھی بخل کرتا ہے وہ محض

يَخْلُجْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ

اپنی جان ہی سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نوز ہے اور تم (سب) محتاج ہو، اور اگر تم (علم الہی سے)

تَسْأَلُوا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝۳۹

روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے

ابياتھا ۲۹ سُورَةُ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ مَرْكُوعَاتُهَا ۴

رکوع ۴

سورۃ المدنیہ ہے

آیات ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

(اے حبیبِ کرم!) بیشک ہم نے آپ کیلئے (اسلام کی) روشن فتح (اور غلبہ) کا فیصلہ فرمادیا۔ جو آپ کی خاطر اللہ کی نعمت (کے ان تمام انفرادی کی اہل گنجی

مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَبِئْسَ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

خطائیں معاف فرما دے گا۔ (میںوں نے آپ کے گم پر جہاد کئے اور قربانیاں دیں اور) (یوں اسلام کی فتح اور نعمت کی بخشش کی صورت میں) آپ پر اپنی نعمت (ظاہر) ا

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

دہلانا) اپوری راہ سے اور آپ (کے مدد سے آپ کی نعمت) (کسی مدد سے راستہ پر ثابت قدم رہے گا اور اللہ آپ کو نہایت با عزت مدد و نصرت سے نوازے گا۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی۔ تاکہ ان کے ایمان پر مزید ایمان کا اضافہ ہو

إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

(یعنی علم الیقین، یمن الیقین میں بدل جائے)، اور آسمانوں اور زمین کے سارے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں۔

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (یہ سب نعمتیں اس لئے جمع کی ہیں) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ

پیشگوئوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور (مزید یہ کہ) وہ ان کی نعمتوں کو

۱۔ یہاں حدیث مضاف واقع ہوا ہے۔ مراد "ما تقدم من ذنب امك و ما تأخر" ہے۔ کیونکہ اے امت ہی کیلئے رسول مکیہ، دعوہ حبشہ اور فسطاط

سینات کی بشارت کا ذکر کیا گیا ہے، یہ مضمون، "آیت ۵۵ تک ملا کر پڑھیں تو معنی خود بخود واضح ہو جائے گا اور مزید تفصیل تفسیر میں ملاحظہ فرمائیں۔ جیسا کہ سورۃ

المومن کی آیت نمبر ۵۵ کے تحت مفسرین کرام نے بیان کیا ہے کہ "لذنبک" میں "امت" مضاف ہے جو کہ مضاف ہے، لہذا اس مقام پر یہاں واسطخوف

لذنبک سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ امام قرطبی، امام قرطبی اور علامہ شوکانی نے یہی معنی بیان کیا ہے۔ حوالہ جات ملاحظہ کریں۔

۲۔ (واسطخوف لذنبک) کا معنی لذنب امک و الذم المضاف الیہ مقدمہ "واسطخوف لذنبک کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس

سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ یہاں مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کا قائم مقام کر دیا گیا۔" (قرطبی، الجامع الاحکام القرآن، ۱۵: ۳۲۳)

۳۔ و قبل لذنبک لذنب امک فی حقیقت "یہ بھی کہا گیا ہے کہ لذنبک بھی آپ اپنے حق میں امت سے سرزد ہونے والی خطاؤں کی۔" (ابن حبان

۱۷۱، المحرر الحلی، ۷: ۴۱۷)

۴۔ (واسطخوف لذنبک) قبل المراد ذنب امک فهو علی حذف المضاف "کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں اور یہ معنی مضاف کے

مضاف ہونے کی بناء پر ہے۔" (علامہ شوکانی، فتح القدیر، ۳: ۳۹۷)

يُكَفِّر عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ⑤

(بھی) ان سے دور کر دے (جیسے اس نے انکی خطائیں معاف کی ہیں)۔ اور یہ اللہ کے نزدیک (مومنوں کی) بہت بڑی کامیابی ہے ۵

وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

اور (اس لئے بھی کہ ان) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

عذاب دے جو اللہ کے ساتھ بڑی بدگمانیاں رکھتے ہیں، انکی پر بڑی گردش (مقرر) ہے، اور ان پر

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ⑥

اللہ نے غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی، اور وہ بہت بُرا مکان ہے ۶

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا

حَكِيمًا ⑦ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ⑧

ہے ۷ بیشک ہم نے تجکو (روز قیامت کو اسی دینے کیسے اہل احوال امت کا) شاہد و مقررہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانا کرنے والا بنا کر بھیجا ہے ۸

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۖ وَتُسَبِّحُوهُ

تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور ان (کے دین) کی مدد کرو اور ان کی بے حد تعظیم و تکریم کرو، اور (ساتھ)

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ⑨ إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ

اللہ کی صبح و شام تسبیح کرو ۹ (اے حبیب!) بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے

اللَّهُ ۖ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۖ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ

ہاتھوں پر (آپ کے ہاتھ کی صورت میں) اللہ کا ہاتھ ہے۔ پھر جس شخص نے بیعت کو توڑا تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی اپنی

عَلَى نَفْسِهِ ۚ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمُؤْتِيهِ أَجْرًا

جان پر ہوگا اور جس نے (اس) بات کو پورا کیا جس (کے پورا کرنے) پر اس نے اللہ سے عہد کیا تھا تو وہ معترب اس سے بہت بڑا

عَظِيمًا ۱۰ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

اجر عطا فرمائے گا ۵ غریب دیہاتیوں میں سے وہ لوگ جو (حدیبیہ میں شرکت سے) پیچھے رہ گئے تھے آپ سے (مغذوۃ یہ) کہیں

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّنَةِ ۖ مَا

گئے کہ ہمارے اموال اور اہل و عیال نے ہمیں مشغول کر رکھا تھا (اسلئے ہم آپ کی معیت سے محروم رہ گئے) سو آپ ہمارے لئے

لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

بخشش طلب کریں۔ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ (باتیں) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں۔ آپ فرمادیں کہ کون ہے جو

إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۖ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

تمہیں اللہ کے (فیصے کے) خلاف بچانے کا اختیار رکھتا ہو اگر اس نے تمہارے نقصان کا ارادہ فرمایا ہو یا تمہارے نفع کا ارادہ فرمایا

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

ہو، بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے ۵ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول (ﷺ) اور اہل ایمان (یعنی صحابہ کرام)

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزِينَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَ

اب کبھی بھی پلٹ کر اپنے گھر والوں کی طرف نہیں آئیں گے اور یہ (گمان) تمہارے دلوں میں (تمہارے نفس کی طرف سے)

ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۱۲ وَمَنْ لَّمْ

خوب آراستہ کر دیا گیا تھا اور تم نے بہت ہی برا گمان کیا اور تم ہلک ہونے والی قوم بن گئے ۵ اور جو

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۱۳

اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان نہ لائے تو ہم نے کافروں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۵

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَعْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۱۴

اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ۵

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا

جب تم (خیبر کے) اموال غنیمت کو حاصل کرنے کی طرف چلو گے تو (سپر حدیبیہ میں) پیچھے رہ جانے

ذُرُونًا نَّتَّبِعُكُمْ يَرْيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۖ قُلْ

والے لوگ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم تمہارے پیچھے ہو کر چلیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو

لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَبِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُولُونَ

بدل دیں۔ فرما دیجئے: تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آ سکتے اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا تھا۔ سو اب وہ کہیں

بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۖ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵ قُلْ

گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، بات یہ ہے کہ یہ لوگ (حق بات کو) بہت ہی کم سمجھتے ہیں ۝ آپ دیکھتوں

لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّعُونَ إِلَى قَوْمِ أُولَىٰ بِأَسْ

میں سے پیچھے رہ جانے والوں سے فرما دیں کہ تم عنقریب ایک سخت جنگجو قوم (سے جہاد) کی طرف

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمْ

بدلے جاؤ گے تم ان سے جنگ کرتے رہو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے، سو اگر تم عزم مان لو گے تو اللہ

اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

تمہیں بہترین اجر عطا فرمائے گا۔ اور اگر تم زور گردانی کرو گے۔ جیسے تم نے پہلے زور گردانی کی تھی تو وہ

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا

تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دے گا ۝ (جہاد سے رہ جانے میں) نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ

عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۚ وَمَنْ يُطِيعِ

ننگرے پر کوئی گناہ ہے اور نہ (عی) بیمار پر کوئی گناہ ہے، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی

اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَ

اطاعت کرے گا وہ اسے بہشتوں میں داخل فرما دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی، اور جو شخص (اطاعت

مَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ

الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي

قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَ

كَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ لَتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَ

يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

وَلَوْ قُتِلْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ أَلَا دُبَارُكُمْ لَا يَجِدُونَ

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ

دوست پاتے اور نہ مددگار ۝ (یہ) اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آ رہی ہے، اور آپ اللہ کے

لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور وہی ہے جس نے سرحدِ مکہ پر (حدیبیہ کے قریب) ان

عَنْكُمْ وَآيِدِيكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

(کافروں) کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان (کے گروہ)

عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٣﴾ هُمُ الَّذِينَ

پر غلبہ بخش دیا تھا۔ اور اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور جنہیں

كَفَرُوا وَاصْطَدُّوكُم عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا

مسجد حرام سے روک دیا اور قربانی کے جانوروں کو بھی، جو اپنی جگہ پہنچنے سے زکے پڑے رہے، اور اگر کئی ایسے مومن مرد

أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ^ط وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنِينَ وَالنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ

اور مومن عورتیں (مکہ میں موجود نہ ہوتیں) جنہیں تم جانتے بھی نہیں ہو کہ تم انہیں پامال کر ڈالو گے اور تمہیں بھی لاعلمی میں

لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوُّهُمْ فَصِيبُكُمْ مِنْهُمْ مَعْرَةٌ بَغِيرُ

ان کی طرف سے کوئی سختی اور تکلیف پہنچ جائے گی (تو ہم چاہیں اسی موقع پر ہی جنگ کی اجازت دے دیتے۔ مگر گتھ ملے کو

عَلِمَ ۚ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا

مؤخر اس لئے کیا گیا) تاکہ اللہ جسے چاہے (صلح کے نتیجے میں) اپنی رحمت میں داخل فرمالے۔ اگر (وہاں کے کافر اور مسلمان)

لَعَذَابُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ

لگ الگ ہو کر ایک دوسرے سے ممتاز ہو جاتے تو ہم ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب کی سزا دیتے ۝ جب کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَيَّةَ حَيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ

لوگوں نے اپنے دلوں میں منکمرانہ ہٹ دھرمی رکھ لی (جو کہ) جاہلیت کی ضد اور غیرت (تھی)

اللَّهُ سَكِينَتُهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَمُ

تو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) اور مومنوں پر اپنی خاص تسکین نازل فرمائی اور انہیں کلمہ تقویٰ پر

كَلِمَةِ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

مشکلم فرما دیا اور وہ اسی کے زیدہ مستحق تھے اور اس کے اہل (بھی) تھے، اور اللہ ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلَيْهِ ۚ ۲۶ ۚ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ

خوب جاننے والا ہے ۝ پہلک اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) کو حقیقت کے عین مطابق سچا خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ، اگر اللہ نے چاہا تو ضرور بالضرور

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۚ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں داخل ہو گے امن و امان کیساتھ، (کچھ) اپنے سر منڈوائے ہوئے اور (کچھ) بال کٹوائے ہوئے (اس حال میں کہ) تم خوفزدہ نہیں

رَاءُ وُسْكَكُمْ وَمُقْصِرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا

ہو گے، پس وہ (سچ حدیث کو اس خواب کی تعبیر کے پیش خیر کے طور پر) عائناتاً جو تم نہیں جانتے تھے سو اس نے اس (فتح مکہ) سے بھی پہلے ایک

فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۚ ۲۷ ۚ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

فوری فتح (حدیبیہ سے پلٹے ہی فتح خیر) عطا کر دی۔ (اور اس سے اگلے سال فتح مکہ اور فتنہ حرم عطا فرمادیا) ۝ وہی ہے جس نے اپنے رسول

رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

(ﷺ) کو ہدایت اور دین حق عطا فرما کر بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، اور (رسول ﷺ) کی صداقت و

كَلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ ۲۸ ۚ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ

حقانیت پر (اللہ ہی گواہ کافی ہے ۝ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ (ﷺ) کی معیت اور شہادت میں ہیں (وہ)

مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر بہت سخت اور زور آور ہیں ۝ ان میں بہت رحمہاں اور شفیق ہیں۔ آپ انہیں کثرت سے رکوع کرتے ہوئے، سجود کرتے ہوئے دیکھتے ہیں

سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۚ سِيَاهُ فِي

وہ (صرف) اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے طلب گار ہیں۔ ان کی نشانی ان کے چہروں پر کندوں کا اثر ہے (جو بصورت نور نمایاں ہے)۔ ان کے یہ

وَجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۚ وَ

اوصاف تورات میں (بھی مذکور) ہیں اور ان کے (بھی) اوصاف انجیل میں (بھی مرقوم) ہیں۔ وہ (مسیح ۝ ہمارے محبوب مکرم کی) تکمیلی کی طرح

مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْحِيلِ ۖ كَزُرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ

ہیں جس نے (سب سے پہلے) اپنی باریک سی کوئل نکالی، پھر اسے طاقتور اور مضبوط کیا، پھر وہ سونے اور دیہیز ہو گئی، پھر اپنے حق پر سیدھی کھڑی ہو گئی

فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ

(اور جب سرسبز و شاداب ہو کر پہلانی تو) کاٹھکڑوں کو کیا ہی اچھی لگنے لگی (اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کے صحابہ علیہ السلام کو اسی طرح ایمان کے تناور

بِهِمُ الْكُفَّارَ ۖ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

درخت بنادے گا) تاکہ ان کفار پر یہ وہ (محمد رسول اللہ ﷺ سے جتنے والے) کافروں کو دل جلائے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

نیک اعمال کرتے رہے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے ۝

ابياتھا ۱۸ ۴۹ سُورَةُ الْحَجَرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورۃ الحجرات مدنی ہے

آیات ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

اے ایمان والو! (کسی بھی معاملے میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے آگے نہ بڑھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو (کہ کہیں

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

رسول ﷺ کی بے ادبی نہ ہو جائے)، بیشک اللہ (سب کچھ) سننے والا خوب جاننے والا ہے ۝ اے ایمان والو! تم اپنی آوازوں کو

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ

نہی مکرم (ﷺ) کی آواز سے بلند مت کیا کرو اور اُن کے ساتھ اس طرح بلند آواز سے بات (بھی) نہ کیا کرو جیسے تم ایک دوسرے

بِالنَّقُولِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ

سے بلند آواز کے ساتھ کرتے ہو (ایسے نہ ہو) کہ تمہارے سارے اعمال ہی (ایمان سمیت) غارت ہو جائیں اور تمہیں (ایمان دور

لَا تَشْعُرُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَعْصُونَ أَوْصَاتَهُمْ عِنْدَ

اعمال کے برہاد ہوجانے کا) شعور تک بھی نہ ہو ۵ بیشک جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کی بارگاہ میں (ادب و نیاز کے

رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُمِّتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِتَقْوَىٰ ۚ

باعث) اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے چن کر خالص کر لیا ہے۔

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ

ان ہی کے لئے بخشش ہے اور اجر عظیم ہے ۵ بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر

الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ

(آپ کے بلند مقام و مرتبہ اور آداب تعظیم کی) سمجھ نہیں رکھتے ۵ اور اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ہی

تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ

ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (فحش) کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا

أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ

کرد (ایب نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو، پھر تم اپنے کئے پر

نَدِيمِينَ ۚ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي

پچھتاتے رہ جاؤ ۵ اور جان لو کہ تم میں رسول اللہ (ﷺ) موجود ہیں، اگر وہ بہت سے

كَثِيرٌ مِّنَ الْأَمْرِ لَعْنَتُهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبِيبٌ إِلَيْكُمْ إِلَّا يَمَانَ

کاموں میں تمہارا کہنا مان لیں تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی

وَزِينَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَ

محبت عطا فرمائی اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ فرمادیا اور کفر اور نافرمانی اور گناہ سے تمہیں

الْعَصِيَّانَ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشِدُونَ ﴿٤﴾ فَضَلًّا مِّنَ اللَّهِ وَ

معتزل کر دیا، ایسے ہی لوگ دین کی راہ پر ثابت اور گامزن ہیں ۵ (یہ) اللہ کے فضل اور (اسکی) نعمت (یعنی تم میں رسول انہی ﷺ کی

نِعْمَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٥﴾ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِّنَ

بہشت اور موجودگی کے باعث ہے، اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ۵ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ

الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأْصَلِحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ

آپس میں جنگ کریں تو ان کے درمیان صلح کرادیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک (گروہ) دوسرے پر

إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ

زیدتی اور سرکشی کرے تو اس (گروہ) سے لڑو جو زیدتی کا مرتکب ہو رہا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی

إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ فَاءَتْ فَأْصَلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ

طرف ہٹ آئے، پھر اگر وہ رجوع کر لے تو دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے

أَقْسَطُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٦﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

کام لو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے ۵ بات یہی ہے کہ (سب) اہل ایمان

إِخْوَةٌ فَأْصَلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

(آپس میں) بھائی ہیں۔ سو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ

تُرْحَمُونَ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

تم پر رحم کیا جائے ۵ اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ ان (تمہارے) مذاق کرنے

عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءِ عَسَىٰ

والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں ان (مذاق

أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۚ وَلَا تَلْبِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا

اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے

بِإِلَّا لِقَابٍ ۖ يَتَّبِعُ الْإِسْمَ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ

برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فسق و بدکردار کہنا بہت ہی برا نام ہے۔

يَتَّبِعُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۱۱ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیں ۝ اے ایمان والو! زیادہ تر گمانوں سے بچا کرو بیشک بعض گمان (ایسے)

اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا

گناہ ہوتے ہیں (جن پر اخروی سزا واجب ہوتی ہے) اور (کسی کے غیوں اور رازوں کی) جستجو نہ کیا کرو اور نہ

وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ

بیٹھ بیچے ایک دوسرے کی برائی کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے،

لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

سو تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ اور (ان تمام معاملات میں) اللہ سے ڈرو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول فرمانے والا بہت

رَحِيمٌ ۝۱۲ يَأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَ

رحم فرمانے والا ہے ۝ اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمہیں (بڑی بڑی) قوموں اور قبیلوں

جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

میں (تقسیم) کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں زیادہ

أَتْقَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ خَبِيرٌ ۝۱۳ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا

پرہیزگار ہو، بیشک اللہ خوب جاننے والا خوب خبر رکھنے والا ہے ۝ دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں،

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ

آپ فرما دیجئے، تم ایمان نہیں لائے۔ ہاں یہ کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل ہی

فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ

نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال (کے ثواب میں) سے کچھ

أَعْبَالِكُمْ سِيًّا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۳ ۚ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

بھی کم نہیں کرے گا، بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۝ ایمان والے تو صرف وہ لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا

ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے، پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ۝۱۵

اموال اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے رہے، یہی وہ لوگ ہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچ ہیں ۝

قُلْ أَتَعْلَمُونَ ۖ اللَّهُ بِدِينِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي

فرما دیجئے، کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلا رہے ہو، حالانکہ اللہ اُن (تمام) چیزوں کو جانتا ہے

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۶

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے ۝

يَسْأَلُونَكَ أَنْ أُسَلِّمُوا ۖ قُلْ لَا تَسْأَلُونِي إِلَّا سَلَامًا ۚ

یہ لوگ آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے ہیں۔ فرما دیجئے: تم اپنے اسلام کا مجھ پر

بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ ۖ إِنَّ كُنْتُمْ

احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان فرماتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ دکھایا ہے، بشرطیکہ تم

صَادِقِينَ ۝۱۷ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ

(ایمان میں) سچے ہو ۝ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے سب غیب جانتا ہے، اور اللہ جو عمل

اللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۸

بھی تم کرتے ہو اسے خوب دیکھنے والا ہے ۝

ابياتھا ۲۵ ۝ سُورَةُ ق مَكِّيَّةٌ ۳۳ ۝ رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

قۃ وَالْقُرْآنِ الْحَیِّدِ ۱۱ بَلْ عَجِبُوا اَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرٌ

قۃ۔ ہم ہے قرآن مجید کی ۵ بلکہ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے

مِنْهُمْ فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۲۱ عَاِذَا مِتْنَا

ایک ڈر سنانے والا آگیا ہے سو کافر کہتے ہیں یہ عجیب بات ہے ۵ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی ہو جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا ۲۲ ذٰلِكَ رَاجِعٌ ۲۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

(تو پھر زندہ ہوں گے)؟ یہ پلٹنا (فہم وادراک سے) مجید ہے ۵ بیشک ہم جانتے ہیں کہ زمین ان (کے جسموں) سے (کھا کھا کر) کتنا کم

اَلْاَرْضُ مِنْهُمْ ۲۴ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۲۵ بَلْ کَذَبُوْا بِالْحَقِّ

کرتی ہے، اور ہمارے پاس (ایسی) کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۵ بلکہ (عجیب اور فہم وادراک سے) مجید بات تو یہ ہے کہ انہوں نے حق

لَمَّا جَاءَهُمْ فَهَمُّ فِیْ اَمْرِ مَّرِیْجٍ ۵۱ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْا اِلٰی

(یعنی رسول ﷺ اور قرآن) کو جھٹلادیا جب وہ ان کے پاس آچکا سو وہ خود (ی) انہیں اور خطر اب کی بات میں (پڑے) ہیں ۵ سو کیا انہوں نے

السَّمٰوٰتِ فَوْقَهُمْ کَیْفَ بَنٰیْنَهَا وَزَیَّجْنٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۵۲ وَ

آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی جو اس کے اوپر ہے کہ ہم نے اسے کیسے بنایا ہے اور (کیسے) سجایا ہے اور اس میں کوئی شکاف (نک) نہیں ہے ۵ اور

اَلْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقٰیْنٰ فِیْهَا رَوٰسِیَ وَاَنْثَبْنٰ فِیْهَا مِیْنَ

(اسی طرح) ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں ہم نے بہت بھاری پہاڑ رکھے اور ہم نے اس میں ہر قسم کے

کُلِّ زَوْجٍ مِّنْھُمْ ۵۳ تَبٰصِرَةٌ ۵۴ وَذِکْرًا لِّکُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۵۵

خوشنما پودے، گائے ۵ (یہ سب) بصیرت اور نصیحت (کا سامان) ہے ہر اس بندے کیسے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ۵

وَنَزَّلْنٰ مِّنَ السَّمٰوٰتِ مَآءً مُّبْرَکًا فَآثَبْنٰ بِہٖ جَنَّتٍ وَحَبَّ

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی برسایا پھر ہم نے اس سے باغات اُگائے اور کھیتوں کا

الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ يُسْقَتُ لَهَا طَلْعُ نَضِيدٍ ۝ رِزْقًا

عَلَمَ (بھی) ۵ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے خوشے = پہ = ہوتے ہیں ۵ (یہ سب کچھ اپنے) بندوں

لِلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدًا مَّيِّتًا ۚ كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۝

کی روزی کے لئے (کیا) اور ہم نے اس (پانی) سے مردہ زمین کو رندہ کیا۔ اسی طرح (تمہارا) قبروں سے نکلتا ہوگا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّيِّسِ وَشُعُوبٌ ۝۱۶

ان (کفار ملکہ) سے پہلے قوم نوح نے داد (سرزمین عبادہ کے اندر) کنوئیں والوں سے، اور علیٰ قمود نے ۵ اور شیخ عابد نے اور (مصر کے

عَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطُ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَابُ الْآيَةِ وَ

عسکران مغزوں نے اور (ارضی قلعہ میں سرحد اور مصدق کی رہنے والی) قوم لوط نے ۱۵۰ (مہر) (مہرین کے گھنڈے خوش والے ہیں) ایک کے بعد ہونے والوں نے (یہ قوم شعیب

قَوْمٌ يَّبْعُونَ كُلَّ كَذِبٍ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٣﴾ أَفَعَيِينَا

حقی) اور بادشاہ یمن سعد ابوالکریم (فتحی) (الحصیری) کی قوم نے، (انفرد ان) سب نے رسولوں کو بھٹکایا، پس (ان پر) میرا وعدہ غلط ثابت ہو کر رہا ۵۰ سو گیا

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ وَ

ہم پہلی بار پیدا کرنے کے باعث تھک گئے ہیں؟ (ایسا نہیں) بلکہ وہ لوگ از سر نو پیدائش کی نسبت شک میں (پڑے) ہیں ۱۵ اور

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَ

پشک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُن دوسروں کو (بھی) جانتے ہیں جو اس کا لمس (اس کے دل و دماغ میں)

نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾ إِذِ يَتَلَقَّى الْمُتَّقِينَ

۱۵ ہے۔ اور ہم اس کی شہرت سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔ جب دو لینے والے (مترتے اس کے ہر قول و فعل کو تحریر میں)

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٤﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ

لے پتے ہیں (جو) دائیں طرف اور بائیں طرف پیچھے ہوئے ہیں ۵ وہ منہ سے لونی بات نہیں کہنے پاتا مگر اس کے

إِلَّا لَدَيْهِ رَاقِبٌ عَتِيدٌ ﴿١٩﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

پاس، یہ نگہبان (مجھے لے گئے) تیار رہتا ہے اور موت کی بے ہوشی میں لے ساکھ اچھی۔

بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝۱۹ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۖ

(اے انسان!) یہی وہ چیز ہے جس سے تو بھارتا تھا ۵ اور صور پھونکا جائے گا، یہی

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝۲۰ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ

(عذاب ہی) وعید کا دن ہے ۵ اور ہر جان (۷۲) رے حضور اس طرح) آئے گی کہ اس کا ایک ہاتھنے والا (فرشتہ) دور (دوسرا) اعمال

شَهِيدٌ ۝۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكُشِفْنَا عَنْكَ

(پر) گواہ ہو گا ۵ حقیقت میں تُو اس (دن) سے غفلت میں گزارا سو ہم نے تیرا

غَطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝۲۲ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا

پردہ (غفلت) ہٹا دیا پس آج تیری نگاہ تیز ہے ۵ اور اس کے ساتھ رہنے والا (فرشتہ) کہے گا: یہ ہے جو

مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝۲۳ اَلْقِيََا فِيْ جَهَنَّمَ كُلُّ كَفَّارٍ عَنِيدٌ ۝۲۴

کچھ میرے پاس تیار ہے ۵ (نعم ہو گا): پس تم دونوں (ایسے) ہر ناشکر گزار سرکش کو دوزخ میں ڈال دو ۵

مَنَّا لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مَُّرِيبٌ ۝۲۵ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا

جو نیکی سے روکنے والا ہے، حد سے بڑھ جانے والا ہے، شک کرنے اور ڈانٹنے والا ہے ۵ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا

اٰخَرَ فَالْقِيَةُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝۲۶ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا

موجود ٹھہرا رکھا تھا سو تم اسے سخت عذاب میں ڈال دو ۵ (اب) اس کا (دوسرا) ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب! یا

مَا اَطْعَمْتُهُ وَلٰكِنْ كَانَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

اسے میں نے گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ (خود ہی) پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا ۵ ارشاد ہو گا: تم لوگ میرے حضور

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۝۲۸ مَا يُبَدِّلُ

جھڑا مت کرو حالانکہ میں تمہاری طرف پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکا ہوں ۵ میری بارگاہ میں فرمان

النُّقُولُ لَدَيَّ وَمَا اَنَا بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹ يَوْمَ نَقُوْلُ

بدلا نہیں جاتا اور نہ ہی میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں ۵ اس دن ہم دوزخ

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ۝

سے فرمائیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی: کیا کچھ اور زیادہ بھی ہے؟ ۵۴ اور جنت پر بیزار گاروں

أَزْلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝ هَذَا مَا تُوعَدُونَ

کیسے قریب کر دی جائے گی، بالکل زور نہیں ہوگی ۵ (اور اُن سے ارشاد ہوگا): یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا (کہ) ہر توبہ

لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيفٌ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ

کرنیوالے (اپنے دین اور ایمان کی) حفاظت کرنیوالے کیلئے (ہے) ۵ (جو) خدائے رحمان سے اس دیکھے ڈرتا رہا اور (اللہ کی

بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝ ادْخُلُوا بِسَلَامٍ ۝ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝

بارگاہ میں) رجوع و انابت والے دل لے کر حاضر ہوا ۵ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ پہلی کا دن ہے ۵

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

اس (جنت) میں اُن کیلئے وہ تمام نعمتیں (موجود) ہو گئی جن کی وہ خواہش کر چکے اور ہمارے حضور میں ایک نعمت مزید بھی ہے ۵ اور ہم نے اُن

قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۝ هَلْ

(کفار و مشرکین مثلاً) سے پہلے کئی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جو طاقت و قوت میں اس سے کہیں بڑھ کر تھیں، چنانچہ انہوں نے (دنیا کے) شہروں کو

مِنْ مَّحِيصٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ

چھان مارا تھا کہ کہیں (موت و عذاب سے) بھاگ جانے کی کوئی جگہ ہو ۵ بلکہ اس میں یقیناً غیب اور تذکرہ ہے اس شخص کیلئے جو صاحب

أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

دل ہے ۵ یا کان لگا کر سنتا ہے ۵ اور وہ (بالٹی) مشاہدہ میں ہے ۵ ۵۳ اور بلکہ ہم نے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۝ وَمَا مَسَّنَا مِنْ

کو اور اُس (کائنات) کو جو دونوں کے درمیان ہے چھ زمانوں میں تخلیق کیا ہے، اور ہمیں کوئی تنگنا

لُغُوبٌ ۝ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

نہیں پہنچے ۵ سو آپ اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝۳۹ وَمِنَ اللَّيْلِ

کبھی طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے ۵ اور رات کے بعض اوقات میں

فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ السُّجُودِ ۝۴۰ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِ مِنْ

میں اس کی تسبیح کبھی اور نمازوں کے بعد بھی ۵ اور (اس دن کا حال) خوب سن لیجئے جس دن ایک پکارنے والا قریبی

مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝۴۱ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ

جگہ سے پکارے گا ۵ جس دن لوگ سخت چٹھاڑ کی آواز کو بالیقین سنیں گے، یہی قبروں سے نکلنے

الْخُرُوجِ ۝۴۲ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝۴۳

کا دن ہو گا ۵ جگہ ہم ہی زندہ رکھتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف پلٹ کر آتا ہے ۵

يَوْمَ تَشْقَى الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

جس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی تو وہ جلدی جلدی نکل پڑیں گے، یہ حشر (پھر سے لوگوں کو جمع کرنا) ہم پر

يَسِيرٌ ۝۴۴ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ

نہایت آسان ہے ۵ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں،

بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝۴۵

پس قرآن کے ذریعے اس شخص کو نصیحت فرمائیے جو میرے وعدہ عذاب سے ڈرتا ہے ۵

اب آیتھا ۶۰ ۵۱ سُورَةُ الذَّرِيَّتِ مَكِّيَّةٌ ۶۷ رُكُوعَاتُهَا ۳

۳ رُكُوع

سورة الذّٰرِیَّات کی ہے

آیات ۶۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالذَّرِيَّتِ ذُرِّيًّا ۝۱ فَالْحَمِلَتِ وَقْرًا ۝۲ فَالْجَرِيَّتِ يُسْرًا ۝۳

اُڑا کر بکھیر دینے والی ہواؤں کی قسم ۵ اور (پانی کا) بارگراں اٹھانے والی بدلیوں کی قسم ۵ اور خرماں خرماں چٹنے والی کشتیوں کی قسم ۵

فَالْمَقْسُوتِ أَمْرًا ۝۴ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝۵ وَإِنَّ

اور کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی قسم ۝۴ بیشک (آخرت کا) جو وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے بالکل سچا ہے ۝۵ اور بیشک (اعمال کی) جزا و

الَّذِينَ لَوَاقِعُ ۝۶ وَالسَّاعِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷ إِنَّكُمْ لَفِي

سزا ضرور واقع ہو کر رہے گی ۝۶ اور (ستاروں اور سیاروں کی) کھکشاؤں اور گزرگاہوں والے آسمان کی قسم ۝۷ بیشک تم مختلف بے جوڑ

قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝۹ قُتِلَ

باتوں میں (پڑے) ہو ۝۸ اس (رسول ﷺ اور قرآن سے) وہی پھرتا ہے جسے (علم ازلی سے) پھیر دیا گیا ۝۹ ظن و تخمین سے

الْخَرُصُونَ ۝۱۰ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝۱۱ يَسْأَلُونَ

بھٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے ۝۱۰ جو جہالت و غفلت میں (آخرت کو) بھول جانے والے ہیں ۝۱۱ پوچھتے ہیں

آيَانَ يَوْمِ الدِّينِ ۝۱۲ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝۱۳

یوم جزا کب ہو گا؟ ۝۱۲ (فرما دیجئے:) اُس دن (ہو گا جب) وہ آتش و دوزخ میں تہائے جائیں گے ۝۱۳

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۝۱۴ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝۱۵

(اُن سے کہا جائے گا:) اپنی سزا کا مزہ چکھو، یہی وہ عذاب ہے جسے تم جلدی مانگتے ہو ۝۱۵

إِنَّ السَّاعِقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝۱۶ اخْذِينَ مَا آتَاهُمْ

بیشک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں (لطف اندوز ہوتے) ہوں گے ۝۱۶ اُن نعمتوں کو (کیف و سرور) سے پیتے ہوں گے جو اُن کا

رَبُّهُمْ ۝۱۷ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۝۱۸ كَانُوا قَلِيلًا

رب انہیں (لطف و کرم سے) دیتا ہو گا۔ بیشک یہ وہ لوگ ہیں جو اس سے قبل (کی زندگی میں) صاحبانِ احسان تھے ۝۱۸ وہ راتوں کو

مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝۱۹ وَإِلَّا سَحَارِهِمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۲۰

تھوڑی سی دیر سویا کرتے تھے ۝۱۹ اور رات کے پچھلے پہروں میں (اٹھ اٹھ کر) مغفرت طلب کرتے تھے ۝۲۰

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝۲۱ وَفِي الْأَرْضِ

اور اُن کے اموال میں سائل اور محروم (سب حاجتمندوں) کا حق مقرر تھا ۝۲۱ اور زمین میں صاحبانِ ایقان

آيَةُ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝

(یعنی کامل یقین والوں) کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ۵ اور خود تمہارے نفوس میں (بھی ہیں)، سو کیا تم دیکھتے نہیں ہو ۵ اور آسمان

فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٢﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَ

میں تمہارا رزق (بھی) ہے اور وہ (سب کچھ بھی) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ۵ پس آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ (ہمارا

الْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿٢٣﴾ هَلْ

وعدہ) اسی طرح یقینی ہے جس طرح تمہارا اپنا بولنا (تمہیں اس پر کامل یقین ہوتا ہے کہ منہ سے کیا کہہ رہے ہو) کی

أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْبُكَرِيِّ ۖ (٢٣) إِذْ دَخَلُوا

آپ کے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے جب وہ (فرشتے) ان کے پاس آئے

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ج قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ج ۲۵ فَرَاغَ

تو انہوں نے سلام پیش کیا، ابراہیم (علیہ السلام) نے بھی (جواباً) سلام کہا، (ساتھ ہی دل میں سوچنے لگے کہ) یہ اجنبی لوگ ہیں ۵۰

إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ

جہدی سے اسے گھر کی طرف گئے اور ایک فریہ چمکنے کی بجلی لے آئے ۵ پھر اسے ان کے سامنے پیش کر دیا، فرمانے لگے:

أَلَا تَأْكُلُونُ ﴿٢٤﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ

کاتم نہیں کھائے؟ پھر ان (کے نہ کھانے) سے دل میں ہلکی سے گھبراہٹ محسوس کی۔ وہ (فرشتے) کہنے لگے: آپ گھبرائے

وَبَشِّرُوهُ بِعُلْمٍ عَلَيْهِ ۝٢٨ ۝ فَاقْبَلْتِ امْرَأَتَهُ فِي مَضْجِعِهَا

نہیں، اور ان کو علم و دانش والے مٹے (اسحاق علیہ السلام) کی خوشخبری سنادی، پھر ان کی بیوی (سارہ) حیرت و حسرت کی آواز نکالتے

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوا كَذَلِكَ

ہوئے متوجہ ہو کر اور تحق سے اپنے ہاتھ پر تھما لیا اور کہنے لگا: (کہا) بڑا صوبہ نہیں عورت (یحییٰ ۲۰) (فرشتوں نے) کہا:

قَالَ رَبُّكَ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

ایسے ہی کچھ کہیں ہو۔ نرفیما سے چاک و وردی حکمت والا دستِ ظہور والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا

(ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: اے بھیجے ہوئے فرشتو! (اس بشارت کے علاوہ) تمہارا (آنے کا) بنیادی مقصد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم

إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنْ

بہم قوم (یعنی قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھر پے نگر

طِينٍ ﴿٣٣﴾ مَّسْومَةٍ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا

برسائیں؟ (وہ پتھر جن پر) حد سے گزر جانے والوں کے لئے آپ کے رب کی طرف سے نشان لگادیا گیا ہے؟ پھر ہم نے ہر اس

مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ

مخلص کو (قوم لوط کی ہستی سے) باہر نکال دیا جو اس میں اہل ایمان میں سے تھا؟ سو ہم نے اس ہستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی

بَيْتٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ

گھر) نہیں پایا (اس میں حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی دو صاحبزادیاں تھیں) اور ہم نے اس (ہستی) میں ان لوگوں کیلئے (مہرت کی) ایک

الْعَذَابِ الْآلِيمِ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

نشانی ہاتی رکھی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں؟ اور موسیٰ (علیہ السلام) کے واقعہ) میں (بھی نشانیاں ہیں) جب ہم نے انہیں فرعون کی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾

طرف واضح دلیل دے کر بھیجا؟ تو اس نے اپنے اراکین سلطنت سمیت زور گردانی کی اور کہنے لگا: (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے؟

فَاخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾

پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو (عذاب کی) گرفت میں لے لیا اور ان (سب) کو دریا میں غرق کر دیا اور وہ تقاضی کا قائل طاقت کام کرنے والا اور

فِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ

(قوم) عاد (کی ہلاکت) میں بھی (نشانی) ہے جبکہ ہم نے ان پر بے خیر و برکت ہوا بھیجی؟ وہ جس چیز پر بھی

مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَفِي ثَمُودَ

گزرتی تھی اسے ریزہ ریزہ کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی؟ اور (قوم) ثمود (کی ہلاکت) میں بھی

اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَسْعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝۳۳ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

(عبرت کی نشانی ہے) جبکہ ان سے کہا گیا کہ تم ایک معینہ وقت تک قائمہ اٹھا لو ۵ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے

فَاَخَذَتْهُمُ الصُّعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝۳۴ فَمَا اسْتَطَاعُوا

سرکشی کی، پس انہیں بولناک کڑک نے آن لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے ۵ پھر وہ نہ کھڑے رہنے پر قدرت

مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۝۳۵ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ

پا سکے اور نہ وہ (ہم سے) بدلہ لے سکے والے تھے ۵ اور اس سے پہلے نُوح (علیہ السلام) کی قوم

قَبْلُ ۝۳۶ اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝۳۷ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا

کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ سخت نافرمان لوگ تھے ۵ اور آسمانی کائنات کو ہم نے بڑی قوت کے ذریعہ سے بنایا اور یقیناً

بِأَيِّدٍ وَّاِنَّا لَبُوسِعُونَ ۝۳۸ وَالْاَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ

ہم (اس کائنات کو) وسعت اور پھیلاؤ دیتے جا رہے ہیں ۵ اور (سطح) زمین کو ہم ہی نے (قابل رہائش) فرش بنایا سو ہم کیا خوب

الْمُهْدُونَ ۝۳۹ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ

سلوار نے اور سیدھا کرنے والے ہیں ۵ اور ہم نے ہر چیز سے دو جوڑے پیدا فرمائے تاکہ تم دھیان

تَذَكَّرُونَ ۝۴۰ فَوَرُّوا۟ اِلَى اللّٰهِ ۝۴۱ اِنِّيۡ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ

کرو اور سمجھو ۵ پس تم اللہ کی طرف دوڑ چلو، بیشک میں اس کی طرف سے تمہیں کھلا ڈر سننے

مُبَيِّنٌ ۝۴۲ وَلَا تَجْعَلُو۟ا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۝۴۳ اِنِّيۡ لَكُمْ مِّنْهُ

والا ہوں ۵ اور اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، بیشک میں اس کی جانب سے تمہیں کھلا ڈر

نَذِيرٌ مُّبَيِّنٌ ۝۴۴ كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

سننے والا ہوں ۵ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی کوئی رسول نہیں آیا مگر

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُو۟ا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝۴۵ اَتَوَاصُو۟ا

انہوں نے یہی کہا کہ (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ۵ کیا وہ لوگ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت

بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ

کرتے رہے؟ بلکہ وہ (سب) سرکش و باغی لوگ تھے ۵ سو آپ اُن سے نظر التفات ہٹائیں پس آپ پر (اُن کے ایمان نہ لانے

بَسُلُومٍ ﴿۵۴﴾ وَذَكَرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۵﴾

کی) کوئی ملامت نہیں ہے ۵ اور آپ نصیحت کرتے رہیں کہ بیشک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے ۵

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ مَا أُرِيدُ

اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اسی لئے پیدا کیا کہ وہ میری بندگی اختیار کریں ۵ نہ میں اُن سے

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُونَ ﴿۵۷﴾ إِنَّ اللَّهَ

رزق (یعنی کمالی) طلب کرتا ہوں اور نہ اس کا طلب گار ہوں کہ وہ مجھے (کھانا) کھلائیں ۵ بیشک اللہ ہی ہر ایک کا روزی رساں ہے،

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿۵۸﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

بڑی قوت والا ہے، زبردست مضبوط ہے۔ (اسے کسی کی مدد و تعاون کی حاجت نہیں) ۵ پس ان ظالموں کیسے (بھی) حصہ عذاب

ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ

مقرر ہے ان کے (پہلے گزرے ہوئے) ساتھیوں کے حصہ عذاب کی طرح، سو وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں ۵ سو کافروں

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۶۰﴾

کے لئے اُن کے اُس دن میں بڑی تباہی ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۵

آیاتھا ۴۹ ۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۷۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورة الطور کی ہے

آیات ۴۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالطُّورِ ۱ وَكِتَابٍ مُّسْطُورٍ ۲ فِي رَاقٍ مُّنْشُورٍ ۳

(کوہ) الطور کی قسم ۵ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم ۵ (جو) کھلے صحیفہ میں (ہے) ۵

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝۳ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ

اور (فرشتوں سے) آباد گھر (یعنی آسمانی کعبہ) کی قسم ۵ اور اونچی چھت (یعنی بلند آسمان یا عرشِ معلیٰ) کی قسم ۵ اور اٹھتے ہوئے

الْمَسْجُورِ ۝۶ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّالَهُ مِنْ

سمندر کی قسم ۵ بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہو کر رہے گا ۵ اسے کوئی دفع کرنے

دَافِعٌ ۝۸ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝۹ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ

وال نہیں ۵ جس دن آسمان سخت تر ترابھٹ کے ساتھ لرزے گا ۵ اور پہاڑ (اپنی جگہ چھوڑ کر بادلوں کی طرح) تیزی سے اڑنے اور

سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۱۱ الَّذِينَ هُمْ

(ذرات کی طرح) بکھرنے لگیں گے ۵ سو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے ۵ جو باطل (بے ہودگی)

فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ

میں پڑے غفلت کا کھیل کھیل رہے ہیں ۵ جس دن وہ دھکیل دھکیل کر آتشِ دوزخ کی طرف لائے

دُعَا ۝۱۳ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝۱۴ أَفَسِحْرٌ

جائیں گے ۵ (اُن سے کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم کی آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵ سو کیا یہ

هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ

جادو ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دیتا ۵ اس میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو یا

لَا تَصْبِرُوا ۝۱۶ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے، تمہیں صرف انہی کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے

تَعْمَلُونَ ۝۱۷ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝۱۸ فَاكِهِينَ

رہے تھے ۵ بیشک متقی لوگ بہشتوں اور نعمتوں میں ہوں گے ۵ خوش اور لطف اندوز

بِمَا أَتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۝۱۹ وَوَقَّعَهُمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝۲۰

ہوں گے اُن (عطاؤں) سے جن سے اُن کے رب نے انہیں نوازا ہوگا، اور اُس کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا ۵

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَكِبِينَ

(اُن سے کہا جائے گا) تم اُن (نیک) اعمال کے صلہ میں جو تم کرتے رہے تھے خوب مزے سے کھاؤ اور پیو وہ صاف در صاف بچے ہوئے

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ

تختوں پر بٹکے لگائے (بیٹھے) ہوں گے، اور ہم کوہی رنگت (اور) دلکش آنکھوں والی حوروں کو ان کی زوجیت میں دے دیں گے اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ ۚ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

لے لے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی، ہم ان کی اور دو (بھی) (درجات جنت میں) ان کے ساتھ ملا دیں گے (خواہ ان کے اپنے عمل

وَمَا اَلَتْنَهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا

اس درجہ کے نہ بھی ہوں یہ صرف ان کے صالح آباء کے اکرام میں ہوگا) اور ہم اُن (صالح آباء) کے ثواب اعمال سے بھی کوئی کمی نہیں کریں

كَسَبَ رَهِينَ ﴿٢١﴾ وَامْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا

گے، (علاوہ اس کے) ہر شخص اپنے ہی عمل (کی جزا اور جزا) میں کرتا رہوگا اور ہم انہیں پھل (میوے) اور گوشت، جو وہ چاہیں گے زیادہ

يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا ۚ لَا لَغْوٌ فِيهَا وَ

سے زیادہ دیتے رہیں گے وہاں یہ لوگ جھٹ جھٹ کر (شراب طہور کے) جام لیں گے، اس (شراب جنت) میں نہ کوئی

لَا تَأْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

بے ہودہ کوئی ہوگی اور نہ گناہ گاری ہوگی اور نو جوان (خدمت گزار) اُن کے ارد گرد گھومتے ہوں گے، گویا وہ غلاف میں چھپائے

مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

ہوئے مکتوب ہیں وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم پرسش احوال کریں گے

قَالُوا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْ اَهْلِنَا مُسْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَنَّ اَللّٰهُ

وہ کہیں گے: بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں (عذاب الہی سے) ڈرتے رہتے تھے وہ پس اللہ نے ہم پر

عَلَيْنَا وَوَقُّنَا عَذَابَ السَّوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

احسان فرما دیا اور ہمیں نارنجتم کے عذاب سے بچا لیا بیشک ہم پہلے سے ہی اسی کی عبادت کیا

نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿۲۸﴾ فذَكَرْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ

کرتے تھے، بیشک وہ احسان فرمانے والا بخیر فرمانے والا ہے ۵ سو (اے حبیبِ مکرم!) آپ نصیحت فرماتے رہیں پس آپ اپنے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ ۖ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ

رب کے فضل و کرم سے نہ تو کاہن (یعنی جہات کے ذریعے خبریں دینے والے) ہیں اور نہ دیوانے ۵ کیا (کفار) کہتے ہیں (یہ)

تَتَرَبَّصُّ بِهِ رَيْبَ الْمُنُونِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ

شاعر ہیں؟ ہم ان کے حق میں حوادثِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں ۵ فرمادیتے: تم (بھی) منتظر رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿۳۱﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَاءُهُمْ بِهَذَا أَمْ

(تمہاری ہلاکت کا) انتظار کرنے والوں میں ہوں ۵ کیا ان کی عقیسے نہیں یہ (بے عقلی کی باتیں) سمجھاتی ہیں

هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۳۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ

یادہ سرکش و باغی لوگ ہیں ۵ یہ وہ کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے اس (قرآن) کو از خود گھڑ لیا ہے، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (حق کو)

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا

ماننے ہی نہیں ہیں ۵ پس انہیں چاہئے کہ اس (قرآن) جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر

صَادِقِينَ ﴿۳۴﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ

”خچے ہیں ۵ کیا وہ کسی شے کے بغیر ہی پیدا کر دیئے گئے ہیں یا وہ خود ہی

الْخَلْقُونَ ﴿۳۵﴾ أَمْ خَلِقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَلْ

خالق ہیں ۵ یا انہوں نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (حق بات پر) یقین ہی

لَا يُوقِنُونَ ﴿۳۶﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ

نہیں رکھتے ۵ یا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ ان پر نگران

الْبَصِيطُونَ ﴿۳۷﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّرْتَعُونَ فِيهِ ۚ

(اور) داروغے ہیں ۵ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے (جس پر چڑھ کر) وہ اُس (آسمان) میں کان لگا کر باتیں سن لیتے ہیں؟

فَلَيَاتِ مُسَيِّعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۸ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ

سو جو اُن میں سے نئے والا ہے اُسے چاہئے کہ روشن دلیل لائے ۵ کیا اس (خدا) کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے

لَكُمْ الْبَنُوْنَ ۝۳۹ اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

لئے بیٹے ہیں ۵؟ کیا آپ اُن سے کوئی اجرت طلب فرماتے ہیں کہ وہ نادان کے بوجھ سے

مُثْقَلُوْنَ ۝۴۰ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۴۱ اَمْ

دبے جا رہے ہیں ۵؟ کیا اُن کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں ۵؟ کیا وہ (آپ سے)

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۴۲ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۝۴۳

کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ خود ہی اپنے دام فریب میں پھنسے جا رہے ہیں ۵

اَمْ لَهُمُ الْاِلٰهُ غَيْرُ اللّٰهِ ۝۴۴ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۵

کیا اللہ کے سوا اُن کا کوئی معبود ہے؟ اللہ ہر اس چیز سے پاک ہے جسے وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں ۵ اور

اِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُوْلُوا سَحَابٌ

اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا (اپنے اوپر) کرتا ہوا دیکھ لیں تو (تب بھی یہ) کہیں گے کہ تہ تہ تہ (کھرا)

مَرْكُومٌ ۝۴۶ فَذَرَهُمْ حَتّٰی يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بارل ہے ۵ سو آپ اُن کو (اُن کے حال پر) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آلیں جس میں وہ ہلاک

يُصْعَقُوْنَ ۝۴۷ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

کر دیئے جائیں گے ۵ جس دن نہ اُن کا کمر و فریب ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ ہی اُن کی مدد

يُنْصَرُوْنَ ۝۴۸ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ

کی جائے گی ۵ اور بیشک جو لوگ ظلم کر رہے ہیں اُن کے لئے اس عذاب کے علاوہ بھی عذاب ہے، لیکن اُن میں

لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۹ وَاَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ

سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں ۵ اور (اے حبیب مکرم! ان کی باتوں سے غم نہ ہوں) آپ اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر جاری

أَفْتَرَوْهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۖ وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝۱۳

کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو کہ جو انہوں نے دیکھا اور بیشک انہوں نے تو اس (جو واقعہ) کو دوسری مرتبہ (بھی) دیکھا (اور قریب ایک بار دیکھنے پر ہی جھگڑ رہے ہو) ۱۳

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۝۱۴ عِنْدَ هَا جَنَّةِ الْمَأْوَىٰ ۝۱۵ إِذْ

سدرۃ المنتہی کے قریب ۱۴ اسی کے پاس جنت المأویٰ ہے ۱۵ جب نور حق کی تجلیات سدرۃ المنتہی (کو) بھی

يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝۱۷

۱۶ (اس پر) سب یہ لگن نہیں سہا اور انکی آنکھ نے کسی اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے بڑھی (جس کو ٹکنا تھا) ۱۷ (جس پر بھی) ۱۷

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝۱۸ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَوَ

بیشک انہوں نے (معراج کی شب) اپنے رب کی بڑی نشانیوں دیکھیں ۱۸ کیا تم نے لات و عزیٰ (دایاں) پر

الْعُرَىٰ ۝۱۹ وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْآخِرَىٰ ۝۲۰ أَلَكُمُ الذِّكْرُ وَ

نور کیا ہے ۱۹ اور اس تیسری ایک اور (دوہوی) منات کو بھی (نور سے) دیکھا ہے؟ تم نے انہیں اللہ کی نشانیاں بنا رکھا ہے؟ ۲۰ (اے مشرک!) کیا

لَهُ الْإِنْثَىٰ ۝۲۱ تِلْكَ إِذْ أَوَّسَيْتُمْ ضَيزَىٰ ۝۲۲ إِنْ هِيَ إِلَّا

تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کیسے بڑیاں ہیں ۲۱ (اگر تمہارا تصور درست ہے) تب تو یہ تقسیم بڑی نا انصافی ہے ۲۲ مگر (حقیقت یہ

أَسْبَاءٌ سَيَّمُوهَا أَنْتُمْ وَإِبَاءُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا

ہے کہ) وہ (بت) محض نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے

مِنْ سُلْطٰنٍ ۝۲۳ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَىٰ

ان کی نسبت کوئی دلیل نہیں اتاری، وہ لوگ محض وہم و گمان کی اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے

الْأَنْفُسُ ۝۲۴ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ رَبِّهِمْ الْهُدَىٰ ۝۲۵

۲۴ ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے ۲۵ کیا انسان کے لئے

لِلْإِنْسَانِ مَا تَنَبَّأُ ۝۲۶ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝۲۷ وَكَمْ مِّنْ

وہ (سب کچھ) مینر ہے جس کی وہ تنہا کرتا ہے؟ ۲۶ پس آخرت اور دنیا کا مالک تو اللہ ہی ہے ۲۷ اور آسمانوں میں

مَلِكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ

کتنے ہی فرشتے ہیں (کہ کفار و مشرکین ان کی عبادت کرتے اور ان سے شفاعت کی امید رکھتے ہیں) جن کی شفاعت کچھ کام نہیں آئے

يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا

کی مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہتا ہے اور پسند فرماتا ہے اُس کیلئے اذن (جاری) فرما دیتا ہے ۵ چٹک جو لوگ

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسَّوْنَ الْمَلِكَةَ تَسْيِيرَ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم

الْأُنثَى ۚ وَمَا لَهُمْ فِيهِ مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا

کر دیتے ہیں ۵ اور انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں ہے، وہ صرف گمان کے

الظَّنَّ ۚ وَ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ

بچے جتنے ہیں، اور چٹک گمان یقین کے مقابلے میں کسی کام نہیں آتا

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى ۖ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ

سو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹالیں جو ہماری یاد سے روگردانی کرتا ہے اور سوائے دنیوی زندگی کے اور کوئی

الدُّنْيَا ۚ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

متعقد نہیں رکھتا ۵ ان لوگوں کے علم کی رسائی کی یہی حد ہے، چٹک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ۚ

جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پا لی ہے ۵ اور

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ جن لوگوں نے برائیاں کیں

أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۚ

انہیں اُن کے اعمال کا بدلہ دے اور جن لوگوں نے نیکیاں کیں انہیں اچھا اجر عطا فرمائے ۵

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّيْمَ^٤

جو لوگ چھوٹے گناہوں (اور لغزشوں) کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں، بیشک

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

آپ کا رب بخشش کی بڑی گنجائش رکھنے والا ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہاری زندگی کی ابتداء اور

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا

نشوونما زمین (یعنی مٹی) سے کی گئی اور جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جہنم (یعنی حمل) کی صورت میں تھے، پس تم اپنے

تَزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۖ ﴿٣٧﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي

آپ کو بڑا پاک و صاف بندہ یا کرو، و خوب جانتا ہے کہ (اصل) پرہیزگار کون ہے؟ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے (حق سے)

تَوَلَّى ۝۳۳ وَأَعْطَى قَلِيلًا ۝۳۴ وَأَكْذَى ۝۳۵ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ

مُند پھیریا؟ اور اس نے (راہِ حق میں) تھوڑا سا (مال) بویا اور (پھر ہاتھ) روک دیا؟ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ کیا

فَهُوَ يَرَى ۝۲۵ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى ۝۲۶ وَإِبْرَاهِيمَ

اُسے ان باتوں کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ (ع) کے صحیفوں میں (ذکور) تھیں؟ اور ابراہیم (ع) کے (صحیفوں میں تھیں) جنہوں نے

الَّذِي وَفَى ۖ ۝٢٤ إِلَّا تَرْسُوا زُرَّاءَ ۖ وَزُرَّاءُ أُخْرَى ۖ ۝٢٥ وَأَنْ لَّيْسَ

(اللہ کے ہر امر کو) تمام وکمال پورا کیا کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور یہ کہ انسان کو (عدل میں)

لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَاسَعَى ۝ ٢٩ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى ۝ ٣٠ ثُمَّ

وہی کچھ ملے گا جس کی اس نے پوشش کی ہوگی اور یہ کہ اس کی ہر پوشش مفقود نہ کی جائے گی (یعنی ظاہر کر دی جائے گی) اور پھر اسے

يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوَّلِي ۖ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُسْتَهِي ۝٣٢

(اُس کی ہر کوشش کا) پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور یہ کہ (بالآخر سب کو) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكِي ۖ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۖ وَ

اور یہ کہ وہی (خوشی دے کر) ہنساتا ہے اور (غم دے کر) زلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور چلاتا ہے اور

أَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝۳۵ مِنْ نُطْفَةٍ

یہ کہ اسی نے نر اور مادہ دو قسموں کو پیدا کیا ۵ نطفہ (ایک تولیدی قطرہ) سے جبکہ وہ

إِذَا تُنْفِی ۝۳۶ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَىٰ ۝۳۷ وَأَنَّهُ

(رحم مادہ میں) نکایا جاتا ہے ۵ اور یہ کہ (مرنے کے بعد) دوبارہ زندہ کرنا (بھی) اسی پر ہے ۵ اور یہ کہ وہی (بقدر ضرورت دے کر)

هُوَ أَغْنَىٰ وَ أَقْنَىٰ ۝۳۸ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ السَّعَرَىٰ ۝۳۹ وَ

غنی کر دیتا ہے اور وہی (ضرورت سے زائد دے کر) خزانے بھر دیتا ہے ۵ اور یہ کہ وہی شعری (ستارے) کا رب ہے ۵ اور

أَنَّهُ أَهْلَكَ عَادَ الْأُولَىٰ ۝۴۰ وَشُعَدَافِنَا أَبْنَىٰ ۝۴۱ وَقَوْمَ

یہ کہ اسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا ۵ اور (قوم) ثمود کو (بھی)، پھر (ان میں سے کسی کو) باقی نہ چھوڑا ۵ اور اس

نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۝۴۲ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۴۳ وَ أَطْعَىٰ ۝۴۴

سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ۵

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝۴۵ فَغَشَّاهُمْ مَا غَشَّىٰ ۝۴۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور (قوم لوط کی) اپنی ہوئی بستیوں کو (ادھر ادھر کر) اسی نے پیچھے ہٹا دیا ۵ پس ان کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا ۵ سو (اے انسان!) تو

رَبِّكَ تَتَّبَارَىٰ ۝۴۷ هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِيرِ الْأُولَىٰ ۝۴۸

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں میں شک کرے گا ۵ یہ (رسول اکرم ﷺ بھی) اگلے ڈرسانے والوں میں سے ایک ڈرسانے والے ہیں ۵

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ ۝۴۹ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝۵۰

آنے والی (قیمت کی گمزی) قریب آ چکی ۵ اللہ کے سوا اسے کوئی ظاہر (اور قائم) کرنے والا نہیں ہے ۵

أَفَبِئْسَ هَذَا الْحَدِيثُ تَعْجَبُونَ ۝۵۱ وَتَضَحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝۵۲

پس کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ۵ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو ۵

وَأَنْتُمْ سِيدُونَ ۝۵۳ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝۵۴

اور تم (غفلت کے) کھیل میں پڑے ہو ۵ سو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور (اس کی) عبادت کرو ۵

☆ (جس کی درجہ عظمت میں پوچھا جاتی تھی)

☆ (حق تعالیٰ پر حق تعالیٰ کی عبادت کی)

☆ (جس کی درجہ عظمت میں پوچھا جاتی تھی)

ایاتھا ۵۵ سورۃ القمر مکیہ ۳۷ رکوعاھا ۳

رکوع ۳

سورۃ القمر کی ہے

آیات ۵۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ۝ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ ۱ ۝ وَانْ يَّرَوْا آيَةً

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا ۵ اور اگر وہ (کفار) کوئی نشانی (یعنی معجزہ) دیکھتے ہیں تو منہ

يَعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَسِيرٌ ۝ ۲ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

بھیر پیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ (یہ تو) ہمیشہ سے چلا آنے والا طاقور جادو ہے ۵ اور انہوں نے (اب بھی) جھٹلایا اور اپنی خواہشات

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۝ ۳ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ

کے پیچھے چلے اور ہر کام (جس کا وعدہ کیا گیا ہے) مقررہ وقت پر ہونے والا ہے ۵ اور جب تک ان کے پاس (پہلی قوموں کی) کسی

الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ ۴ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

خبریں آپکی ہیں جن میں (کفر و نافرمانی پر بڑی) عبرت و سرزنش ہے ۵ (یہ قرآن) کامل و اتالی و حکمت ہے کیا پھر بھی ڈرنا نہ

النُّذُرُ ۝ ۵ ۝ قَتُولٌ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ

والے کچھ فائدہ نہیں دیتے ۵ سو آپ ان سے منہ پھیر لیں، جس دن بلانے والا (فرشتہ) ایک نہایت ناگوار چیز (میدانِ حشر) کی

نَكِيرٌ ۝ ۶ ۝ خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

طرف بلانے گا ۵ اپنی آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا

كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَسِرٌ ۝ ۷ ۝ مَّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۝ يَقُولُ

وہ پہلی ہوئی ٹنڈیاں ہیں ۵ پکارنے والے کی طرف دوڑ کر جا رہے ہوں گے، کفار کہتے

الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ ۸ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ

ہوں گے یہ بڑا سخت دن ہے ۵ ان سے پہلے قوم نوح نے (بھی) جھٹلایا تھا۔ سو انہوں نے ہمارے

فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ⑨ فَدَعَا

بنوہ (مرسل نوح علیہ السلام) کی کنذیب کی اور کہا: (یہ) دیوانہ ہے اور انہیں دھمکیاں دی گئیں ۵ سوانہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ

رَبِّهِ أَنْتَ مَعْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ⑩ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ

میں (اپنی قوم کے مظالم سے) عاجز ہوں ہیں تو انتقام لے ۵ پھر ہم نے موسلا دھار بارش کے ساتھ آسمان کے

بِسَاءٍ مُّنْهَرٍ ⑪ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ

وروازے کھول دیئے ۵ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے، سو (زمین و آسمان کا) پانی ایک ہی کام کے لئے جمع ہو گیا جو (اُن

عَلَى أَمْرٍ قَدِيرٍ ⑫ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَّاحِ وَدُسِرَ ⑬

کی ہلاکت کے لئے) پہلے سے مقرر ہو چکا تھا ۵ اور ہم نے اُن کو (یعنی نوح علیہ السلام کو) تنہوں اور سینوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا ۵

تَجَرَّى بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ⑭ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا

جو ہماری نگاہوں کے سامنے (ہماری حفاظت میں) چلتی تھی، (یہ سب کچھ) اس (ایک) شخص (نوح علیہ السلام) کا بدلہ لینے کی خاطر تھا جس کا نکار کیا گیا تھا ۵ اور ہینک

آيَةُ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ⑮ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ⑯

ہم نے اس (طوفان نوح کے آثار) کو ثانی کے طور پر باقی رکھا تو کیا کوئی سوچنے (اور نصیحت قبول کرنے) والا ہے ۵ سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیا تھا ۵

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ⑰ كَذَّبَتْ

اور ہینک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے ۵ (قوم) عادی نے بھی (تنبیہوں

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ⑱ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

کو) جہنمیا تھا سو (اُن پر) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیا (عبرت ناک) رہا ۵ ہینک ہم نے اُن پر نہایت سخت آواز

رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَّحْسٍ مُّسِيرٍ ⑲ تَنَزَّلُ النَّاسُ

والی تیز آندھی (اُن کے حق میں) دائمی نحوست کے دن میں بھیجی ۵ جو لوگوں کو (اس طرح) اکھاڑ پھینکتی تھی گویا

كَانَهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مَّنْقَعٍ ⑳ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

وہ اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے تنے ہیں ۵ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیا

وَنُذِرُ ۲۱ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

(عبرتناک) ۵۴ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل

مُذَكِّرٍ ۲۲ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۲۳ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّمَّنَّا

کرنے والا ہے؟ ۵۴ (قوم) ثمود نے بھی ڈرسانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا ۵۴ پس وہ کہنے لگے: کیا ایک بشر جو ہم ہی

وَاحِدًا تَتَّبِعُهُ ۲۴ ۝ إِنَّا إِذَا نَفِیْ ضَلٰلٍ وَسُعْرٍ ۲۵ ۝ أَلْقٰی

میں سے ہے، ہم انکی پیروی کریں، تب تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے ۵ کیا ہم سب میں سے

الذِّکْرِ عَلَیْهِ مِنْ بَیِّنًا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۲۵ ۝

اسی پر نصیحت (یعنی دلی) اتاری گئی ہے؟ بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند (اور حکمر) ہے ۵

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْأَشِرِّ ۲۶ ۝ إِنَّا مُرْسِلُونَ

نہیں کل (قیامت کے دن) اسی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا، خود پسند (اور حکمر) ہے ۵ بیشک ہم اُن کی آزمائش کے لئے دُنی

الثَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَاسْتَقِمْ وَاصْطَبِرْ ۲۷ ۝ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ

بیچنے والے ہیں پس (اے صالح!) اُن (کے انجام) کا انتظار کریں اور صبر جاری رکھیں ۵ انہیں اس بات سے آگاہ کر دیں کہ اُن

الْمَاءِ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ ۲۸ ۝ فَتَادُوا

کے (اور اونٹنی کے) درمیان پانی تقسیم کر دیا گیا ہے، ہر ایک (کو) پانی کا حصہ انکی ہری پر حاضر کیا جائے گا ۵ پس انہوں نے (قدار

صَاحِبِهِمْ فَتَعَاظٰی فَعَقَرُوا ۲۹ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ

نامی) اپنے ایک ساتھی کو بلایا، اس نے (اونٹنی پر تلوار سے) وار کیا اور کونچیں کاٹ دیں ۵ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیا

نُذِرُ ۳۰ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

(عبرتناک) ہوا ۵ بیشک ہم نے اُن پر ایک نہایت خوفناک آواز بھیجی سو وہ ہڑ لگاتے والے کے بچے ہوئے اور

كَهَشِيْمٍ الْمُحْتَظِرِ ۳۱ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

روندے گئے بھوسے کی طرح ہو گئے ۵ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل

مِنْ مُذَكِّرٍ ۝۳۲ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝۳۳ إِنَّا

کرنے والا ہے ۵۴ قَوْمِ لُوط نے بھی ڈرنا نہ والوں کو جھٹلایا ۵۵ چٹک ہم نے

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ

ان پر سنگریں برسائے والی آندھی بھیجی سوائے اولادِ لوط (جہ) کے، ہم نے انہیں بچل رات (عذاب

بِسَحَرٍ ۝۳۴ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ۝ كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ

سے) بچالیو اپنی طرف سے خاص انعام کے ساتھ، اسی طرح ہم اس شخص کو جزا دیا کرتے ہیں جو شکر گزار

شَكَرَ ۝۳۵ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝۳۶

ہوتا ہے ۵۵ اور چٹک لوط (جہ) نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا پھر ان لوگوں نے ان کے ڈرانے میں شک کرتے ہوئے جھٹلایا ۵۶

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِمْ فَطَسَّنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

اور چٹک ان لوگوں نے لوط (جہ) سے ان کے مہمانوں کو چھین لینے کا ارادہ کیا سو ہم نے ان کی آنکھوں کی ساخت مٹا کر انہیں بے

عَذَابِي وَنُذُرِ ۝۳۷ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ

نور کر دیا۔ پھر (ان سے کہا:) میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو ۵۷ اور چٹک ان پر صبح سویرے ہی ہمیشہ قائم رہنے وال

مُسْتَقَرٌّ ۝۳۸ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝۳۹ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

عذاب آچھپا ۵۸ پھر (ان سے کہا گیا) میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو ۵۹ اور چٹک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۝۴۰ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ

آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے ۵۴ اور چٹک قومِ فرعون کے پاس (بھی)

فِرْعَوْنَ النُّذُرِ ۝۴۱ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ

ڈرنا نہ والے آئے ۵۸ انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا پھر ہم نے انہیں بڑے غالب بڑی قدرت والے کی

عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۲ أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُمْ

پکڑ کی شان کے مطابق پکڑ لیا ۵۸ (اے قریش مکہ!) کیا تمہارے کافران (اگلے) لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (آسانی)

بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝۳۳ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَبِيَّةٌ

کتابوں میں نجات لکھی ہوئی ہے؟ یا یہ (کفار) کہتے ہیں کہ ہم (نبی مکرم ﷺ پر) غالب رہنے والی مضبوط

مُتَّصِرٌ ۝۳۴ سَيُهْزَمُ الْجَبْعُ وَيَوْلُونَ الدُّبُرَ ۝۳۵ بَلِ

جماعت ہیں؟ عنقریب یہ جُتھ (میدان بدر میں) شکست کھائے گا اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے؟ بلکہ اُن کا

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ ۝۳۶ إِنَّ

(اصل) وعدہ تو قیامت ہے اور قیامت کی گھڑی بہت ہی سخت اور بہت ہی تلخ ہے؟ ہلک

الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝۳۷ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ

بھرم لوگ گمراہی اور دیوانگی (یا آگ کی لپیٹ) میں ہیں؟ جس دن وہ لوگ اپنے منہ کے بل دوزخ میں کھینچے

عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝۳۸ إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ

جائیں گے (تو اُن سے کہا جائے گا)، آگ میں جلنے کا درد چکھو؟ ہلک ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝۳۹ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

اندازے کے مطابق بنایا ہے؟ اور ہمارا حکم تو فقط یکبارگی واقع ہو جاتا ہے جیسے آنکھ کا

بِالْبَصَرِ ۝۴۰ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدْكَرٍ ۝۴۱

بھپکنا ہے؟ اور ہلک ہم نے تمہارے (بہت سے) گروہوں کو ہلاک کر ڈالا، سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝۴۲ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

اور جو کچھ (بھی) انہوں نے کیا اعمال ناموں میں (درج) ہے؟ اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل)

مُسْتَطَرٌ ۝۴۳ إِنَّ السَّاعَتَيْنِ فِي جَنَّتٍ وَنَهْرٍ ۝۴۴ فِي مَقْعَدِ

لکھ دیا گیا ہے؟ ہلک پر ہیزگار جنتوں اور نہروں میں (مطلق اندوز) ہوں گے؟ پاکیزہ مجالس میں (حقیقی) اقتدار

صَدَقَ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۵

کے مالک بادشاہ کی خاص قربت میں (بیٹھتے) ہوں گے؟

آیاتھا ۷۸ ۵۵ سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ ۹۷ رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیت ۷۸ سورۃ الرحمن کی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّحْمٰنُ ۱ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۳

(دو) رحمن ہی ہے ۵ جس نے (خود رسول عربی ﷺ کو) قرآن سکھایا ۵ اسی نے (اس کامل) انسان کو پیدا فرمایا ۵

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۴ الشَّمْسُ ۵ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۶

اسی نے اسے (یعنی نبی برحق ﷺ کو) ماکان و مایکون کا بیان سکھایا ۵ سورج اور چاند (اسی کے) مقررہ حساب سے چل رہے ہیں ۵

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۷ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور زمین پر پھیلنے والی پونیاں اور سب درخت (اسی کو) سجدہ کر رہے ہیں ۵ اور اسی نے آسمان کو بلند کر رکھا ہے اور (اسی نے) عدل

الْمِيزَانَ ۸ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۹ وَاَقِمْوُا الْوَزْنَ

(کیسے) ترازو قائم کر رکھی ہے ۵ تاکہ تم تولنے میں بے اعتدالی نہ کرو ۵ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۱۰ وَالْاَرْضَ رَضَّ وَضَعَهَا

وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو کم نہ کرو ۵ زمین کو اسی نے قلوب کے لئے

لَا نَامٍ ۱۱ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۱۲ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاُكْمَامِ ۱۳

بچا دیا ۵ اس میں میوے ہیں اور خوش والی کھجوریں ہیں ۵

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۱۴ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمْ

اور بھوسہ والا اناج ہے اور خوشبودار (پھل) پھول ہیں ۵ پس (اے کروہ جن و انسان) تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمتوں

تُكْذِبْنَ ۱۵ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۱۶

کو جھٹلاؤ گے ۵ اسی نے انسان کو عکیری کی طرح بچے ہوئے خاک گارے سے بنایا ۵

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور حکمت کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۵۱ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبِينَ ۝۱۶ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝۱۷

کو جھٹلاؤ گے ۵۲ (دیں) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور (دیں) دونوں مغربوں کا مالک ہے ۵

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۱۸ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۵۳ اسی نے دو سمندر رواں کئے جو باہم

يَلْتَقِيَانِ ۝۱۹ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝۲۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ

مل جاتے ہیں ۵۴ اُن دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے وہ (اپنی اپنی) حد سے تجاوز نہیں کر سکتے ۵۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۲۱ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝۲۲

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۵۶ اُن دونوں (سمندروں) سے موتی (جس کی جھلک بیز ہوتی ہے) اور نر جان (جس کی رنگت سرخ ہوتی ہے) نکلتے ہیں ۵

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۲۳ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۵۷ اور بندہ بادبان والے بڑے بڑے جہاز (بھی) اسی کے (اختیار میں)

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝۲۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۲۵

پس جو پہاڑوں کی طرح سمندر میں (کھڑے ہوتے یا چلتے) ہیں ۵۸ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۵۹

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝۲۶ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ

ہر کوئی جو بھی زمین پر ہے فنا ہو جانے والا ہے ۶۰ اور آپ کے رب ہی کی ذات باقی رہے گی جو صاحب عظمت و جلال اور

الْإِكْرَامِ ۝۲۷ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۲۸ يَسْأَلُهُ

صاحب انعام و اکرام ہے ۶۱ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۶۲ سب اسی سے

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝۲۹

مانگتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ وہ ہر آن نئی شان میں ہوتا ہے ۶۳

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵ اے ہر دو گروہان (انس و جن) ہم غریب تمہارے حساب کی طرف

الْثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ لِيَعْلَمَ

متوجہ ہوتے ہیں ۵۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵ اے گروہ جن و انس

الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

اگر تم اس بات پر قدرت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل سکو (اور تسخیر کائنات

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

کرو) تو تم نکل جاؤ، تم جس (کڑا ساوی کے) مقام پر بھی نکل کر جاؤ گے وہاں بھی اسی کی

بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ

سلطنت ہوگی ۵۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵ تم دونوں پر آگ کے خالص شیعے بھیج دیے

سُوءَاطٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جائیں گے اور (بغیر شعلوں کے) دھواں (بھی بھیجا جائے گا) اور تم دونوں ان سے بچ نہ سکو گے ۵۵ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵ پھر جب آسمان پھٹ جائیں گے اور جلے ہوئے تیل (یا سرخ چڑے) کی طرح

كَالِدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ

گلابی ہو جائیں گے ۵۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵ سو اُس دن نہ تو کسی

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

انسان سے اُس کے گناہ کی بابت پوچھا جائے گا اور نہ ہی کسی جن سے ۵۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيَاهِمُ فَيُؤْخَذُ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵ مجرم لوگ اپنے چہروں کی سیاہی سے پہچان لئے جائیں گے پس انہیں پیشانی کے

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۚ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

بالوں اور پاؤں سے پکڑ کر کھینچا جائے گا ۵۱ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۵۲

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٣﴾ يَطُوفُونَ

(اُن سے کہا جائے گا: یہی ہے وہ دوزخ جسے مجرم لوگ جھٹلا کر تھے ۵۳ وہ اُس (دوزخ) میں اور

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيِّمٍ اِن ۚ ﴿٣٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾

کھولتے گرم پانی میں کھوتے پھریں گے ۵۴ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۵۵

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتُ ۚ ﴿٣٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

وہ جو شخص اپنے رب کے حضور (پیشی کیلئے) کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اُس کیلئے دو جنتیں ہیں ۵۶ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ ﴿٣٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۵۷ جو دونوں (سرسبز و شاداب) گنتی شاخوں والی (جنتیں) ہیں ۵۸ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَاتُ نَجْوَيْنِ ۚ ﴿٤٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۵۹ ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں ۶۰ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبِينَ ﴿٤١﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۚ ﴿٤٢﴾ فَبِأَيِّ

کو جھٹلاؤ گے ۶۱ ان دونوں میں ہر پھل (اور میوے) کی دو دو قسمیں ہیں ۶۲ پس تم دونوں اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٣﴾ مُتَكِيْنٍ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۶۳ اہل جنت ایسے بستروں پر ٹکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر نفیس اور دبیر ریشم (یعنی

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّاتُ الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

طلس) کے ہوں گے، اور دونوں جنتوں کے پھل (اُن کے) قریب جھک رہے ہوں گے ۶۴ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ فِيْهِنَّ قَصْرَاتُ الطَّرَفِ ۚ لَمْ يَطْمِئْنِن

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۶۵ اور اُن میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں پہلے نہ کسی

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝۵۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۵۷

انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ۵۵۶ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵۷

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝۵۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

گویا وہ (حوریں) یا قوت اور مرجان ہیں ۵۵۸ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبِينَ ۝۵۹ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝۶۰

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵۹ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے ۵۶۰

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۱ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتِينَ ۝۶۲

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۱ اور (ان کے لئے) ان دو کے سوا دو اور بیشعشیں بھی ہیں ۵۶۲

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۳ مَدَّهَا مَتْنًا ۝۶۴ فَبِأَيِّ

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۳ دو دونوں گہری سبز رنگت میں سیاہی مائل لگتی ہیں ۵۶۴

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۵ فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ۝۶۶

دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۵ ان دونوں میں (بھی) دو چشمے ہیں جو خوب چمک رہے ہوں گے ۵۶۶

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۷ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۷ ان دونوں میں (بھی) پھل اور کھجوریں

وَرُمَّانٌ ۝۶۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۹ فِيْهِنَّ

اور انار ہیں ۵۶۸ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۹ ان میں (بھی) خوب

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝۷۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۷۱ حُورٌ

سیرت و خوب صورت (حوریں) ہیں ۵۷۰ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۷۱ ایسی حوریں

مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝۷۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۷۳

جو خیموں میں پردہ نشین ہیں ۵۷۲ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۷۳

لَمْ يَطْمِئِنْهُنَّ اَنْسُ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٤٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

انہیں پہلے نہ کسی انسان ہی نے ہاتھ سے ٹھوسا ہے اور نہ کسی جن نے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكْذِبِينَ ﴿٤٥﴾ مُتَكِبِينَ عَلٰی رَافِرٍ خُضِرٍ وَ عَبْقَرِيٍّ

کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۴ (الہ جنس) ہنر قالینوں پر اور نادر و نہیں کچھنوں پر نکلے لگائے

حَسَانٍ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ﴿٤٧﴾ تَبٰرَكَ اِسْمُ

(بیٹھے) ہوں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۴ آپ کے رب کا نام بڑی

رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

برکت والا ہے، جو صاحب عظمت و جلال اور صاحب انعام و اکرام ہے ۵

ایاتھا ۹۶ ۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ رُكُوعَاتُهَا ۳

رکوع ۳

سورة الواقعة مکی ہے

آیات ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَیْسَ لِمَنْ یُّوْقَعُهَا کَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی ۵ اُس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے ۵

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَاجًا ﴿٤﴾ وَ بُسَّتِ

(وہ قیامت کسی کو) نیچا کر دینے والی (کسی کو) اونچا کر دینے والی (ہے) ۵ جب زمین کچپا کر شدید لرزے لگے گی ۵ اور پہاڑ ٹوٹ

الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبًا مُّبْتَلًا ﴿٦﴾ وَ کُنْتُمْ اَزْوَاجًا

کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ۵ پھر وہ غبار بن کر منتشر ہو جائیں گے ۵ اور تم لوگ تین قسموں میں

ثَلَاثَةٌ ﴿٧﴾ فَاصْحَابُ الْبَیِّنَةِ ﴿٨﴾ مَا اَصْحَابُ الْبَیِّنَةِ ﴿٩﴾ وَ

بٹ جاؤ گے ۵ سو (ایک) دائیں جانب والے، دائیں جانب والوں کا کیا کہنا ۵ اور

أَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۚ مَا أَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۙ وَالسَّابِقُونَ ۙ

(دوسرے) بائیں جانب والے، کیا (یہ برے حال میں ہوں گے) بائیں جانب والے ۵ اور (تیسرے) سبقت لے جانے

السَّابِقُونَ ۙ ۱۰ ۙ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۙ ۱۱ ۙ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۙ ۱۲ ۙ

والے (یہ) پیش قدمی کرنے والے ہیں ۵ یہی لوگ (اللہ کے) مقرب ہوں گے ۵ نعمتوں کے باغات میں (رہیں گے) ۵

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۙ ۱۳ ۙ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ ۱۴ ۙ عَلَىٰ

(ان مقربین میں) بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا ۵ اور پچھلے لوگوں میں سے (ان میں) تھوڑے ہوں گے ۵ (یہ سب) ہیں

سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۙ ۱۵ ۙ مُّتَكِبِّينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۙ ۱۶ ۙ يَطُوفُ

زر نگار تختوں پر ہوں گے ۵ ان پر عجبے لگائے آئے سانسے بیٹھے ہوں گے ۵ ہمیشہ ایک ہی حال میں

عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُّخَدَّوْنَ ۙ ۱۷ ۙ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۙ ۱۸ ۙ وَ

رہنے والے نوجوان خدمتگاراں کے ارد گرد رکھوتے ہوئے ۵ کوزے، آتھے اور چشموں سے بہتی ہوئی (شفاف) شراب (قربت) کے

كَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۙ ۱۹ ۙ لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۙ ۲۰ ۙ

جام لے کر (حاضر خدمت رہنے کے) انہیں نہ تو اس (کے پینے) سے دوسرے کی شکایت ہوگی اور نہ ہی عقل میں غور (اور بدستی) آئے گی ۵

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۙ ۲۱ ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۙ ۲۲ ۙ

اور (مطلی خدمت گزار) پھل (اور میوے) (پیکر) بھی پھرے ہوئے (منہیں وہ) (ملا میں) پسند کرے گا ۵ اور پندوں کا گوشت بھی (مستحب ہوگا) (پسند کرے گا) وہ (ان قربت) خواہش کرے گا ۵

وَحُورٌ عِينٌ ۙ ۲۳ ۙ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۙ ۲۴ ۙ جَزَاءُ بِمَا

اور خوبصورت کشیدہ آنکھوں والی حوریں بھی (ان کی رفاقت میں ہوں گی) ۵ جیسے محفوظ چھپائے ہوئے موتی ہوں ۵ (یہ) ان (نیک)

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ ۲۵ ۙ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۙ ۲۶ ۙ

اعمال کی جزا ہوگی جو وہ کرتے رہے تھے ۵ وہ اس میں نہ کوئی بیہودگی سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات ۵

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۙ ۲۷ ۙ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۙ ۲۸ ۙ مَا أَصْحَابُ

مگر ایک ہی بات (کہ یہ سلام والے ہر طرف سے) سلام ہی سلام سنیں گے ۵ اور دائیں جانب والے، کیا کہنا دائیں جانب

أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٣٩﴾

ہمارے اگلے باپ دادا بھی (زندہ کئے جائیں گے) ۵ آپ فرما دیں بیشک اگلے اور پہلے ۵

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٤٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ

(سب کے سب) ایک معین دن کے مقررہ وقت پر جمع کئے جائیں گے ۵ پھر بیشک

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْكَاذِبُونَ ﴿٤١﴾ لَا تَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ

تم لوگ اے گمراہوں! جھٹلانے والوں! ۵ تم ضرور کانٹے دار (تھوڑے) درخت سے

زُقُومٍ ﴿٤٢﴾ فَالْيُونُ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٤٣﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ

کھانے والے ۵ سو اس سے اپنے پیٹ بھرنے والے ۵ پھر اس پر سخت کھولتا پانی

مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٤٤﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿٤٥﴾ هَذَا نُزْلُهُمْ

پینے والے ۵ پس تم سخت پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح پینے والے ۵ یہ قیامت کے دن

يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ﴿٥٧﴾

اُن کی ضیافت ہوگی ۵ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا تھا پھر تم (دوبارہ پیدا کئے جانے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے ۵۲

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُسْئَلُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

بھلا یہ بتاؤ جو غلط (تولیدی قعرہ) تم (رحم میں) نکالتے ہو ۵ تو کیا اس (سے انسان) کو تم پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا

الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدْ رَّبَّانَا بَيْنَكُمْ الْهَوْتَ وَمَا نَحْنُ

فرمانے والے ہیں ۵۹ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقرر فرمایا ہے اور ہم (اسکے بعد پھر زندہ کرنے

بِسَبُوقَيْنِ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي

سے بھی) عاجز نہیں ہیں ۵ اس بات سے (بھی عاجز نہیں ہیں) کہ تمہارے جیسے اوروں کو بدل (کریں) دیں اور تمہیں ایسی صورت

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

میں پیدا کر دیں جسے تم جانتے بھی نہ ہو ۵ اور بیشک تم نے پہلے پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت

تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَعَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

قبول کیوں نہیں کرتے؟ ۵۴ بھلا یہ کیا جو (ج) تم کاشت کرتے ہو؟ تو کیا اس

تَرَا عُنُوتَهُ أَمْ رَحْنُ الزُّرْعِ عُونٌ ﴿٦٣﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

(اے بھتیق) کو تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟ ۵۴ اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کر دیں

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٤﴾ إِنَّا الْغَرْمُونَ ﴿٦٥﴾ بَلْ نَحْنُ

پھر تم تعجب اور غمت ہی کرتے رہ جاؤ (اور کہنے لگو): ہم پر تادان پڑ گیا ۵۵ بلکہ ہم

مَحْرُومُونَ ﴿٦٤﴾ أَفَرَعَيْتُمْ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٥﴾

ہے نصیب ہو گئے؟ ۵۵ بھلا یہ کیا جو پانی تم پیتے ہو؟

عَأْنْتُمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ الْمَزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٦﴾

کیا اسے تم نے بارش سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں؟ ۵۶

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أَجَا فَلَوَلَا تَشْكُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَعَيْتُمْ

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں، پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟ ۵۷ بھلا یہ کیا

النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٦٨﴾ عَأْنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ

جو آگ تم شلاتے ہو؟ کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم (اے)

نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٦٩﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكُرًا وَفَصَّاحًا

پیدا فرمانے والے ہیں؟ ۵۸ ہم ہی نے اس (درخت کی آگ) کو (آتش جہنم کی) یاد دلانے والی (نصیحت و عبرت) اور جنگلوں کے

لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٠﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧١﴾ فَلَا أُقْسِمُ

مسافروں کیلئے باعث منفعت بنایا ہے؟ ۵۹ سو اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کیا کریں؟ ۵۹ میں ان جگہوں کی قسم کھاتا ہوں جہاں

بِسَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعِلُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٣﴾

جہاں قرآن کے مختلف حصے (سورہ عربی چھپنے پر) اترتے ہیں ۶۰ اور اگر تم سمجھو تو بیشک یہ بہت بڑی قسم ہے؟

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٤٨﴾ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿٤٩﴾ لَا يَمَسُّهُ

بیشک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے ﴿۵۰﴾ (اس سے پہلے یہ) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ﴿۵۱﴾ اس کو پاک (طہارت والے)

إِلَّا الْمَطَهَّرُونَ ﴿٤٩﴾ نَزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٠﴾ أَفَبِهَذَا

لوگوں کے سوا کوئی نہیں سمجھئے گا ﴿۵۰﴾ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے ﴿۵۱﴾ سو کیا

الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٥١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تم اسی کلام کی تحقیر کرتے ہو؟ ﴿۵۲﴾ اور تم نے اپنا رزق (اور نصیب) اسی بات کو بنا رکھا ہے کہ تم

تُكذِّبُونَ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٥٣﴾ وَأَنْتُمْ

(اے) جھٹلاتے ہو؟ ﴿۵۳﴾ پھر کیوں نہیں (روح کو واپس لوٹا لیتے) جب وہ (پرواز کرنے کیسے) حلق تک پہنچتی ہے ﴿۵۴﴾ اور تم اس

حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٥٣﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

وقت دیکھتے ہی رہ جاتے ہو ﴿۵۴﴾ اور ہم اس (مرنے والے) سے تمہاری نسبت زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم

لَا تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٥٥﴾

(ہمیں) دیکھتے نہیں ہو؟ ﴿۵۵﴾ پھر کیوں نہیں (ایب کر سکتے) اگر تم کسی کی ملک و اختیار میں نہیں ہو؟

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

کہ اس (روح) کو واپس پھر لو اگر تم سچے ہو ﴿۵۶﴾ پھر اگر وہ (وقات پانے والا) مڑے

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٥٦﴾ فَرَوْحٌ وَّرَائِحَانٌ ﴿٥٧﴾ وَجَتْ نَعِيمٌ ﴿٥٨﴾ وَأَمَّا

میں سے تھا ﴿۵۷﴾ تو (اس کے لئے) سرور و فرحت اور روحانی رزق و استراحت اور نعمتوں بھری جنت ہے ﴿۵۸﴾ اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٥٩﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ

وہ اصحاب الیمین میں سے تھا ﴿۵۹﴾ تو (اس سے کہا جائیگا) تمہارے لئے دائیں جانب والوں کی طرف سے سلام ہے (یا اے نبی! آپ

الْيَمِينِ ﴿٥٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٦٠﴾

پر اصحاب الیمین کچھ نب سے سلام ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر وہ (مرنے والا) جھٹلانے والے گمراہوں میں سے تھا ﴿۶۱﴾

فَنَزَّلُ مِّنْ حَيِّمٍ ۝۹۳ وَتَصْلِيَةٌ جَاحِيْمٍ ۝۹۴ إِنَّ هَذَا لَهُوَ

تو (اس کی) سخت کھولتے ہوئے پانی سے نیاقت ہوگی ۵ اور (اس کا انجام) دوزخ میں داخل کر دیا جاتا ہے ۵ بھگت بھی تقویٰ

حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝۹۵ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۹۶

طور پر حق یقین ہے ۵ سو آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیا کریں ۵

ابا تھا ۲۹ ۵۷ سُورَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ رُكُوْعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورۃ الحديد مدنی ہے

آیات ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہیث رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبِّحْ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۝۹۷ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہی بڑی عزت والا بڑی

الْحَكِيْمُ ۝۹۸ لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۝۹۹ يُحْيِ

حکمت والا ہے ۵ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، وہی جلاتا

وَيُمِيْتُ ۝۱۰۰ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۱ هُوَ الْاَوَّلُ

اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ وہی (سب سے) اول اور (سب سے) آخر ہے اور (اپنی قدرت

وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۝۱۰۲ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳

کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے، اور وہ ہر چیز کو خوب جانتے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا فرمایا پھر کائنات کی مسد اقتدار پر جلوہ افروز ہوا (یعنی پوری

اَسْتَوٰى عَلٰى الْعَرْشِ ۝۱۰۴ يَعْلَمُ مَا يَدْبُجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا

کائنات کو اپنے امر کے ساتھ منظم فرمادے)، وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں سے

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَ

خارج ہوتا ہے اور جو کچھ آسمانی کڑوں سے اترتا (یا اُتر) ہے یا جو کچھ ان میں چڑھتا (یا داخل ہوتا) ہے۔

هُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے تم جہاں کہیں بھی ہو، اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) خوب دیکھنے والا ہے ۵

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

آسمانوں اور زمین کی ساری سلطنت اسی کی ہے، اور اسی کی طرف سارے امور

الْأُمُورِ ۝ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي

لوٹائے جاتے ہیں ۵ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل

اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

کرتا ہے، اور وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں سے بھی خوب باخبر ہے ۵ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان

رَسُوْلِهِ ۚ وَانْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۖ

لاؤ اور اس (مال و دولت) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں اپنا نائب (و امین) بنایا ہے، پس تم

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَمَا

میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے ۵ اور تمہیں

لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا

کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے، حالانکہ رسول (ﷺ) تمہیں بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

پر ایمان لاؤ اور بیشک (اللہ) تم سے مضبوط عہد لے چکا ہے، اگر تم ایمان لانے والے ہو ۵

هُوَ الَّذِيْ يَنْزِلُ عَلٰی عَبْدٍ اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنْ

وہی ہے جو اپنے (برگزیدہ) بندے پر واضح نشانیاں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ⑩

طرف نکال لے جائے، اور بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے ۵

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاتُ

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی ساری ملکیت اللہ ہی کی ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ

(تم تو فقط اس مالک کے نائب ہو)، تم میں سے جن لوگوں نے سچ (مصدقہ) سے پیسے (اللہ کی راہ میں اپنا مال) خرچ

قَبْلَ الْفَتْحِ وَقَتْلَ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ

کیا اور قتل کیا وہ (اور تم) برابر نہیں ہو سکتے، وہ ان لوگوں سے درجہ میں بہت بلند ہیں جنہوں نے بعد میں مال خرچ

أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَتْلُوا ۖ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى ۖ وَاللَّهُ

کہا ہے، اور قتل کیا ہے، مگر اللہ نے حسن آخرت (یعنی جنت) کا وعدہ سب سے فرما دیا ہے، اور اللہ جو کچھ تم

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۖ ⑪ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا

کرتے ہو ان سے خوب آگاہ ہے ۵ کون محض ہے جو اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر قرض دے تو وہ اس کیلئے اس

حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ ۖ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ⑫ يَوْمَ تَرَى

(قرض) کو کئی گنا بڑھاتا رہے اور اس کے لئے بڑی عظمت والا اجر ہے ۵ (اے حبیب!) جس دن آپ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

(اپنی نصرت کے) مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں

وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

جانب تیزی سے چل رہا ہوگا (اور ان سے کہا جائے گا) تمہیں بشارت ہو آج (تمہارے لئے) جنتیں ہیں

إِلَّا نَهْرٌ خَالِدٌ فِيهَا ۖ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑬ يَوْمَ

جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں (تم) ہمیشہ ان میں رہو گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے ۵ جس دن

يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَةُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ذرا ہم پر (بھی) نظر (الغبات) کر دو ہم تمہارے نور سے کچھ

نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا

روشنی حاصل کریں، ان سے کہا جائے گا: تم اپنے پیچھے پلٹ جاؤ اور (وہاں جا کر) نور تلاش کرو (جہاں تم نور کا انکار

نُورًا ۱۰ فَضْرَبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ ۱۱ بَاطِنُهُ فِيهِ

کرتے تھے)، تو (اسی وقت) ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے

الرَّحْمَةِ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۱۲ يُنَادُونَ لَهُمْ

اندھ کی جانب رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی جانب اُس طرف سے عذاب ہوگا وہ (منافق) اُن (مومنوں) کو پکار کر کہیں گے: کیا ہم (دنیا

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۱۳ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَ

میں) تمہاری عفت میں نہ تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں لیکن تم نے اپنے آپ کو (منافقت کے) فتنہ میں مبتلا کر دیا تھا اور تم (ہمارے لئے) برائی

تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ

اور نقصان کے) منتظر رہے تھے، اور تم (موت) مرتے ہوئے اور دین اسلام میں) شک کرتے تھے اور باطل امیدوں نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا،

اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۱۴ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

یہاں تک کہ اللہ کا امر (موت) آپہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں دغا باز (شیطان) دھوکہ دے رہا ہے آج کے دن (اے منافقو!) تم سے

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۱۵ مَاؤُكُمْ النَّارُ ۱۶ هِيَ

کوئی معاوضہ قبول نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اُن سے جنھوں نے کفر کیا تھا اور تم (سب) کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور یہی (ٹھکانا) تمہارا

مَوْلَاكُمْ ۱۷ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۸ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا

مول (یعنی سامگی) ہے، اور وہ نہایت بری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کیلئے (ابھی) وہ وقت

أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا

نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی یاد کیلئے رقت کے ساتھ جھک جائیں اور اس حق کیلئے (بھی) جو نازل

يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمْ

ہوا ہے اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١١﴾

مدت دراز گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے، اور ان میں بہت سے لوگ نافرمان ہیں

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا

جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اسکی مُردنی کے بعد زندہ کرتا ہے، اور بیشک ہم نے تمہارے

لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الْبَصَّاقِينَ وَ

لئے نشانیں واضح کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لوہ بیشک صدقہ و خیرات دینے والے مرد اور صدقہ و

الْبَصَّاقِينَ وَاقْرَءُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لِيُضْعِفَ لَهُمْ

خیرات دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر قرض دیا ان کے لئے (صدقہ و قرضہ کا اجر) کئی گنا بڑھا دیا جائے

لَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٣﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

کا اور اُن کے لئے بڑی عزت والی ثواب ہو گا اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں

أُولَئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

پر ایمان لائے وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، اُن کے لئے

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اُن کا اجر (بھی) ہے اور ان کا نور (بھی) ہے، اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۚ ﴿١٤﴾ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

آجوں کو جہنم ہی لوگ دوزخی ہیں جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ ہے اور ظاہری آرائش

لَعِبٌ وَلَهُوَ زِينَةٌ ۚ وَتَفَاخُرُ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ

ہے اور آپس میں فخر اور خود ستائی ہے اور ایک دوسرے پر مال و اولاد میں زیادتی کی طلب ہے، اسکی مثال

وَالْأَوْلَادِ ۖ كَشَلِّ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ

بارش کی سی ہے کہ جس کی پیداوار کسانوں کو بھی لگتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم اسے پک کر

يَهِيْجُ فِتْرَتَهُ مُصَفَّرًا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْاٰخِرَةِ

زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (مافرانوں کے لئے) سخت

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۚ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۖ وَمَا

عذاب ہے اور (فرہنگداروں کے لئے) اللہ کی جانب سے مغفرت اور عظیم خوشنودی ہے، اور

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۖ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۚ سَابِقُوْا اِلٰى

دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے ۵ (اے بندو!) تم اپنے رب کی

مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ

بخشش کی طرف تیز لپکو اور جنت کی طرف (بھی) جس کی چوڑائی (ہی) آسمان

الْاَرْضِ ۚ اَعَدْتُمْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۖ

اور زمین کی وسعت جتنی ہے، اُن لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَن يَّشَآءُ ۖ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

پر ایمان لائے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے اسے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ

الْعَظِيْمُ ۚ ۝۲۱ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى

عظیم فضل والا ہے ۵ کوئی بھی مصیبت نہ تو زمین میں پہنچتی ہے اور نہ تمہاری زندگیوں میں مگر وہ ایک کتاب میں (یعنی لوح

اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِى كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرٰهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ

محفوظ میں جو اللہ کے علم قدیم کا مرتبہ ہے) اس سے قبل کہ ہم اسے پیدا کریں (موجود) ہوتی ہے، بیشک یہ (علم محیط و کامل)

عَلٰى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ ۝۲۲ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

اللہ پر بہت ہی آسان ہے ۵ تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اور اس چیز پر

بِأَشْكُمُ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ (۲۲)

نہ اتراؤ جو اس نے تمہیں عطا کی، اور اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۖ وََمَنْ

جو لوگ (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو (بھی) بخل کی تلقین کرتے ہیں، اور جو شخص (حکام الہی سے) زور گردنی

يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ (۲۳) لَقَدْ أَرْسَلْنَا

کرتا ہے تو بیشک اللہ (بھی) بے پردا ہے بڑا قابل حمد و ستائش ہے ۵ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانوں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ

کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور میزان عدل نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہو سکیں، اور

لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ

ہم نے (معدنیات میں سے) لوہا مہیا کیا اس میں (آلات حرب و دفاع کے لئے) سخت قوت اور لوگوں کیلئے

شَدِيدٌ ۖ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ

(صنعت سازی کے کئی دیگر) فوائد ہیں اور (یہ اس لئے کیا) تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسولوں کی

وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ (۲۵) وَلَقَدْ

(یعنی دین اسلام کی) حق دیکھے مدد کرتا ہے، بیشک اللہ (خود ہی) بڑی قوت والا بڑے غلبہ والا ہے ۵ اور بیشک

أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

ہم نے نوح اور ابراہیم (علیہ السلام) کو بھیجا اور ہم نے دونوں کی اولاد میں رسالت اور کتاب مقرر

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۚ (۲۶) ثُمَّ

فرما دی تو ان میں سے (بعض) ہدایت یافتہ ہیں، اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۵ پھر ہم نے

قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ان رسولوں کے نقوش قدم پر (دوسرے) رسولوں کو بھیجا اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کو بھیجا اور ہم نے انہیں انجیل

وَاتَيْنَهُ الْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

عطا کی اور ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں جو اُن کی (یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی صحیح) پیروی کر رہے تھے شفقت اور رحمت پیدا کر دی۔ اور

رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۖ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا

رہبانیت (یعنی عبادت الہی کیلئے ترک دنیا اور مذہبوں سے کنارہ کشی) کی بدعت انہوں نے خود ایجاد کر لی تھی، اسے ہم نے اُن پر فرض

عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

نہیں کیا تھا، مگر (انہوں نے رہبانیت کی یہ بدعت) محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے (شروع کی تھی) پھر اس کی عملی نگہداشت کا جو

رِعَايَتَهَا فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ

حق تھا وہ اس کی ویسی نگہداشت نہ کر سکے، لیکن، سو ہم نے اُن لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے تھے، اُن کا اجر و ثواب عطا کر دیا

مِنْهُمْ فَسِقُون ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

اور ان میں سے اکثر لوگ (جو اس کے تارک ہو گئے اور بدل گئے) بہت نافرمان ہیں ۵ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس

وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ

کے رسول (مکرم ﷺ) پر ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے نور پیدا

لَكُمْ نُورًا تَبْشُرُونَ بِهِ وَيَعْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

فرما دے گا جس میں تم (دنیا اور آخرت میں) چل کر دو گے اور تمہاری مغفرت فرما دے گا، اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم

رَحِيمٌ ۝ لَيْلًا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَفْقِرُونَ

فرمانے والا ہے ۵ (یہ بیان اس لئے ہے) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے

عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ أَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

فضل پر کچھ قدرت نہیں رکھتے اور (یہ) کہ سارا فضل اللہ ہی کے دست قدرت میں

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ۵

آیاتها ۲۲ ۵۸ سُوْرَةُ الْمَجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ رُكُوْعَاتُهَا ۲

رکوع ۳

سورة المجادلة فی ہے

آیات ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي

بیک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ

إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُسَ كَبَا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

سے فریاد کر رہی تھی، اور اللہ آپ دونوں کے باہمی سوال و جواب سن رہا تھا، بیک اللہ خوب سننے والا خوب

بَصِيرٌ ۝۱ الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا

دیکھنے والا ہے ۵ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے عہد کر بیٹھتے ہیں (یعنی یہ کہہ بیٹھتے ہیں کہ تم مجھ پر میری

هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ ۖ إِنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا الْإِثْمُ وَلَكِنَّهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ

ماں کی پشت کی طرح ہو، تو (یہ کہنے سے) وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)، ان کی مائیں تو صرف وہی ہیں

لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ

جنہوں نے ان کو جتنا ہے، اور بیک وہ لوگ بری اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور بیک اللہ ضرور درگزر فرمانے والا ہے،

عَفُوفٌ ۝۲ وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ

بیٹھنے والا ہے ۵ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے عہد کر بیٹھیں پھر جو کہا ہے اس سے پلٹنا چاہیں تو ایک

لِيَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ مَنْ قَبْلُ أَنْ يَتَّسَبَّأَ ذِكُّكُمْ

کردن (غلام یا باندی) کا آزاد کرنا لازم ہے قبل اس کے کہ وہ ایک دوسرے کو مس کریں، تمہیں

تَوْعُظُونَ بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۳ فَمَنْ لَمْ

اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے، اور اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو ۵ پھر جسے (غلام یا باندی)

يَجِدُ قَصِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَا سَاج

میسر نہ ہو تو دو ماہ متواتر روزے رکھنا (لازم ہے) قبل اس کے کہ وہ ایک دوسرے کو منس کریں، پھر

فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۖ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا

جو شخص اس کی (بھی) طاقت نہ رکھے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (لازم ہے)، یہ اس لئے کہ تم اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ

اور اُس کے رسول (ﷺ) پر ایمان رکھو۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں، اور کافروں کے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لئے دردناک عذاب ہے ۵ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے عداوت رکھتے ہیں وہ

كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ

ای طرح ذیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذیل کئے چکے ہیں اور بیشک ہم نے واضح

بَيِّنَاتٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُ اللَّهُ

آیتیں نازل فرمادی ہیں، اور کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے ۵ جس دن اللہ ان سب لوگوں کو (دو بارہ زندہ کر کے)

جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۖ وَاللَّهُ

اٹھائے گا پھر انہیں اُس کے عمل سے آگاہ فرمائے گا، اللہ نے (ان کے) ہر عمل کو شمار کر رکھا ہے حالانکہ وہ اسے بھول (بھی) چکے

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

ہیں، اور اللہ ہر چیز پر مطلع (اور آگاہ) ہے ۵ (اے انسان!) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ ان سب چیزوں کو جانتا ہے جو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِنْ رَجُوعٍ لِّشَيْءٍ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، کہیں بھی تم (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ (اللہ اپنے محیط

إِلَّا هُوَ رَايَهُمْ وَلَا خَافَةَ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدَلِي

علم و آگاہی کے ساتھ) ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی پانچ (آدمیوں) کی سرگوشی ہوتی ہے مگر وہ (اپنے علم محیط کے ساتھ)

مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ

اُن کا چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم (لوگوں) کی اور نہ زیادہ کی مگر وہ (ہمیشہ) اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہوتے ہیں، پھر وہ قیامت کے دن انہیں اُن کاموں سے خبردار کر دے گا جو وہ کرتے رہے تھے، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ

جاننے والا ہے ۵ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرکشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ لوگ وہی

يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

کام کرنے لگے جس سے روکے گئے تھے اور وہ گناہ اور سرکشی اور نافرمانی رسول (ﷺ) سے متعلق سرکشیاں

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۖ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوكَ بِمَا لَمْ

کرتے ہیں اور جب آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو آپ کو اُن (نازیبا) کلمات کے ساتھ سلام کرتے ہیں جن

يَحْيِيكَ بِهِ اللَّهُ ۖ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا

سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ رسول ہے ہیں تو) اللہ ہمیں ان (باتوں)

اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ

پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ انہیں دوزخ (کا عذاب) ہی کافی ہے، وہ اسی میں داخل ہوں گے، اور وہ بہت

الْمَصِيرُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

ہی برا ٹھکانا ہے ۵ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرکشی کرو تو گناہ اور ظلم و سرکشی اور

تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَ

نافرمانی رسالت مآب (ﷺ) کی سرکشی نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی بات ایک

تَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم سب جمع

تُحْشَرُونَ ⑨ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ

کے جاؤ گے ۵ (منفی اور تخریبی) سرگوشی محض شیطان ہی کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ وہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَأَرِهِمْ شَيْءٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط

ایمان والوں کو پریشان کرے حالانکہ وہ (شیطان) اُن (مومنوں) کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا مگر

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑩ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ کے حکم سے، اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ۵ اے ایمان والو! جب تم سے کہا

إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ

جائے کہ (اپنی) مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہیں کشادگی عطا فرمائے

اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ

گا اور جب کہا جائے کھڑے ہو جاؤ تو تم کھڑے ہو جایا کرو، اللہ اُن لوگوں کے درجات بلند

آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ط وَاللَّهُ

فرمادے گا جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہیں علم سے نوازا گیا، اور اللہ اُن کاموں سے جو تم

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ⑪ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ

کرتے ہو خوب آگاہ ہے ۵ اے ایمان والو! جب تم رسول (ﷺ) سے کوئی راز کی بات تمہاری میں

الرَّسُولَ فَقَدْ مَوَّابَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ط ذَلِكَ

عرض کرنا چاہو تو اپنی رازدارانہ بات کہنے سے پہلے کچھ صدقہ و خیرات کر لیا کرو، یہ (عمل) تمہارے

خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَظْهَرُ ط فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

لئے بہتر اور پاکیزہ تر ہے، پھر اگر (خیرات کے لئے) کچھ نہ پاؤ تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم

رَحِيمٌ ⑫ عَا شَفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ

فرمانے والا ہے ۵ کیا (بارگاہ رسالت ﷺ میں) تمہاری رازداری کے ساتھ بات کرنے سے قبل صدقات و خیرات

صَدَقْتَ ۱۰ فَاذْلَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَاقْبِسُوا

دینے سے تم گھبرا گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تم سے باز پرس اٹھائی (یعنی یہ پابندی اٹھادی) تو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ

(اب) نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت بجالاتے رہو، اور اللہ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۱ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

تمہارے سب کاموں سے خوب آگاہ ہے ۵ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسی جماعت

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۚ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ

کے ساتھ دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ نے غضب فرمایا، نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ اُن میں سے ہیں اور

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝۱۲ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا

جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ۵ اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب

شَدِيدًا ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۳ اتَّخَذُوا

تیار فرما رکھا ہے، بیشک وہ برا (کام) ہے جو وہ کر رہے ہیں ۵ انہوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں

أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ

کو ڈھال بنایا ہے سو وہ (دوسروں کو) راہِ خدا سے روکتے ہیں، پس اُن کے لئے زنت انگیز

مُهِينٌ ۝۱۴ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ

عذاب ہے ۵ اللہ (کے عذاب) سے ہرگز نہ ہی اُن کے مال انہیں بچائیں گے اور نہ اُن کی

اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۵

اولاد ہی (انہیں بچائے گی)، یہی لوگ اہل دوزخ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵

يَوْمَ يَبْعَهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ

جس دن اللہ اُن سب کو (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے گا تو وہ اُس کے حضور (بھی) قسمیں کھا جائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں

وَيَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿١٨﴾

کھاتے ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ کسی (اچھی) شے (یعنی روٹ) پر ہیں۔ آگاہ رہو کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں ۵

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ

اُن پر شیطان نے غلبہ پالیا ہے سو اُس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی لوگ شیطان

حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ إِلَّا إِنَّا جِزْبُ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٩﴾

کا لشکر ہیں۔ جان لو کہ بیشک شیطان کر وہ کے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں ۵

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

بیشک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) سے عداوت رکھتے ہیں وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں ۵

كُتِبَ اللَّهُ لَا غَلِبَ إِلَّا نَا وَرُسُلِي ۖ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں اور میرے رسول ضرور غالب ہو کر رہیں گے، بیشک اللہ بڑی قوت والا بڑے غلبہ والا ہے ۵

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ

آپ اُن لوگوں کو جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں کبھی اس شخص سے دوستی کرتے ہوئے نہ پائیں گے

مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ

جو اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) سے دشمنی رکھتا ہے خواہ وہ اُن کے باپ (اور دادا) ہوں یا بیٹے (اور پوتے)

أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ كُتِبَ فِي قُلُوبِهِمُ

ہوں یا اُن کے بھائی ہوں یا اُن کے قریبی رشتہ دار ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اُس (اللہ) نے ایمان

الْإِيمَانِ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

معتبرا فرما دیا ہے اور انہیں اپنی روح (یعنی فیض خاص) سے تعویذ بخشی ہے، اور انہیں (ایسی) جنتوں میں داخل

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ

فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ اُن سے راضی ہو گیا ہے اور

رَاضُوا عَنْهُ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ

وہ اللہ سے راضی ہو گئے ہیں، یہی اللہ (والوں) کی جماعت ہے، یاد رکھو! اللہ (والوں) کی

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۲۳﴾

جماعت ہی مراد پانے والی ہے ۵

ایاتھا ۲۳ ۵۹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ رُكُوْعَاتُهَا ۳

۳ رکوع

سورة الحشر مدنی ہے

آیات ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي اَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ

حکمت والا ہے ۵ وہی ہے جس نے اُن کافر کتابیوں کو (یعنی بنو نضیر کو) مکہ جلا وطنی میں گھروں

الْكُتُبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

سے (جمع کر کے مدینہ سے شام کی طرف) نکال دیا۔ تمہیں یہ گمان (بھی) نہ تھا کہ وہ نکل جائیں

يَخْرُجُوا وَظَنُّوا اَنْهُمْ مَّا نَعْتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِنَ اللَّهِ

کے اور انہیں یہ گمان تھا کہ اُن کے مضبوط قلعے انہیں اللہ (کی گرفت) سے بچائیں گے پھر اللہ (کے

فَاَتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِي قُلُوْبِهِمْ

عذاب) نے اُن کو وہاں سے آلیا جہاں سے وہ گمان (بھی) نہ کر سکتے تھے اور اس (اللہ) نے اُن کے

الرُّعْبَ يَخْرِبُوْنَ يَیُوْثُهُمْ بِاَیْدِيْهِمْ وَاَیْدِی

دلوں میں رعب و دہش ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور اہل ایمان کے ہاتھوں ویران کر رہے

الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۝۱ وَلَوْلَا

تھے۔ پس اے دیدار دینا والو! (اس سے) عبرت حاصل کرو ۵ اور اگر اللہ نے اُن

أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَابُكَ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ

کے حق میں جلا دینی لکھ نہ دی ہوتی تو وہ انہیں دنیا میں (اور سخت) عذاب دیتا، اور ان

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۲ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا

کے لئے آخرت میں (بھی) دوزخ کا عذاب ہے ۵ یہ اس وجہ سے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے شدید

اللَّهُ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

عداوت کی (ان کا سرغنہ کعب بن اشرف بدنام زمانہ گستاخ رسول ﷺ تھا)، اور جو شخص اللہ (اور رسول ﷺ) کی مخالفت کرتا ہے

الْعِقَابِ ۝۳ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَا۟بِلَةً

تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۵ (اے مومنو! یہود بنو نضیر کے محاصرہ کے دوران) جو کجیور کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا تم

عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝۴ وَمَا

نے انہیں اُن کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو (یہ سب) اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اسلئے کہ وہ منافقوں کو ذلیل و رسوا کرے ۵ اور جو

أَفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ

(اموال) لے، اللہ نے اُن سے (کال کر) اپنے رسول (ﷺ) پر لوٹا دیئے تو تم نے نہ تو اُن

خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ

(کے حصوں) پر گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ، ہاں! اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ

يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۵ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ

و تسلط عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے ۵ جو (اموال) لے، اللہ نے (فربطہ، نصیر، بدک، عیبر، غریبہ

رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ

سمیت دیگر بغیر جنگ کے مفتوحہ) بستیوں والوں سے (کال کر) اپنے رسول (ﷺ) پر لوٹائے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کیلئے ہیں اور

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً

(رسول ﷺ کے) قرابت دروں (یعنی جوہانم اور جوہر المقلب) کیلئے اور (معاشرے کے عام) قسیموں اور محتاجوں اور مسافروں کیلئے ہیں (یہ نظام

بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۖ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ

تقسیم اس لئے ہے) تاکہ (سارا مال صرف) تمہارے مالداروں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے (بلکہ معاشرے کے تمام طبقات میں گردش کرے) اور جو

وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

پاکہ رسول (ﷺ) تمہیں عطا فرمائیں سوا سے لے لیا کرو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں سو (اُس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو (یعنی رسول

الْعِقَابِ ۚ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ

ﷺ کی تقسیم و عطا پر کسی زبان طعن نہ کھنواں)۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝ (مذکورہ مال ملے) تاکہ دارمہاجرین کیلئے (بھی) ہے جو

دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

اپنے گھروں اور اپنے اموال (اور جائیدادوں) سے باہر نکال دینے کے ہیں۔ وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا و خوشنودی چاہتے ہیں

وَيَنْصَرُونَ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ ۚ

اور (اپنے مال و وطن کی قربانی سے) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ ہی سچے مومن ہیں ۝ (یہ مال اُن

الَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَن

انصار کے لئے بھی ہے) جنہوں نے اُن (مہاجرین) سے پہلے ہی مہر (مدینہ) اور ایمان کو گھر بنایا تھا۔ یہ لوگ

هَاجَرُوا إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا

اُن سے محبت کرتے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آئے ہیں۔ اور یہ اپنے سینوں میں اُس (ماں) کی نسبت

أُوتُوا وَيُؤْتُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ

کوئی طلب (یا تنگی) نہیں پاتے جو اُن (مہاجرین) کو دیا جاتا ہے اور اپنی جانوں پر انہیں ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود

وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ ۚ

انہیں شدید حاجت ہی ہو، اور جو شخص اپنے نفس کے شح سے بچالیا گیا پس وہی لوگ ہی بامراد و کامیاب ہیں ۝

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِ

اور وہ لوگ (بھی) جو اُن (مہاجرین و انصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش

لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے چلے گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں

قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

کیلئے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بیشک تو بہت شفقت فرما، نہ والا بہت رحم فرما، نہ والا ہے ۵

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ

کیا آپ نے منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے اُن بھائیوں سے کہتے ہیں جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

ہیں کہ اگر تم (یہاں سے) نکالے گئے تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ ہی نکل جائیں گے اور ہم تمہارے موافق

وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ

میں بھی کسی ایک کی بھی اطاعت نہیں کریں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور ہا ضرور تمہاری مدد

وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا

کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں ۵ اگر وہ (کفار یہود مدینہ سے) نکال دیئے گئے تو یہ (منافقین)

يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ

اُن کے ساتھ (بھی) نہیں نکلیں گے، اور اگر اُن سے جنگ کی گئی تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر انہوں نے اُن

نَصَرُوهُمْ لَيُولِيَنَّ الْآدْبَارُ ۚ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ۝ لَا أَنْتُمْ

کی مدد کی (بھی) تو ضرور چنہ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر اُن کی مدد (کہیں سے) نہ ہو سکے گی ۵ (اے مسلمانو!) بیشک

أَشَدُّ رَهِبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

اُن کے دلوں میں اللہ سے (بھی) زیادہ تمہارا رعب اور خوف ہے، یہ اس وجہ سے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ

لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَى مُحَصَّنَةٍ

ہی نہیں رکھتے ۝ وہ (مدینہ کے یہود اور منافقین) سب مل کر (بھی) تم سے جنگ نہ کر سکیں گے سوائے

أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ شَدِيدٌ ۝ حَسْبُكُمْ

قلعہ بند شہروں میں یا دیواروں کی آڑ میں، اُن کی لڑائی اُن کے آپس میں (ہی) سخت ہے، تم انہیں

جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝

اکٹھا سمجھتے ہو حالانکہ اُن کے دل باہم متفرق ہیں، یہ اس لئے کہ وہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ۝

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ ۝

(اُن کا حال) اُن لوگوں جیسا ہے جو اُن سے پہلے زمانہ قریب میں ہی اپنی شامت اعمال کا مزہ چکے ہیں ۝ اور ان کیلئے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ

(آخرت میں بھی) دردناک عذاب ہے ۝ (منافقوں کی مثال) شیطان بھی ہے جب وہ انسان سے کہتا ہے

اَكْفُرْ ۝ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

کہ تُو کافر ہو جا، پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو (شیطان) کہتا ہے میں تجھ سے بیزار ہوں، بیشک میں اللہ سے ڈرتا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ

ہوں جو تمام جہنموں کا رب ہے ۝ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہو گا کہ وہ دونوں دوزخ

خَالِدِينَ فِيهَا ۝ وَذَٰلِكَ جَزَاُ الظَّالِمِينَ ۝ يَٰ أَيُّهَا

میں ہوں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے، اور ظالموں کی بھی سزا ہے ۝ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

تم اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھتے رہنا چاہیے کہ اس نے کل (قیمت) کے لئے آگے کیا

لِغَيْرِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۝ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا

بیجا ہے، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ اُن کاموں سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو ۝ اور اُن لوگوں کی طرح نہ

تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ

ہو جاؤ جو اللہ کو بھلا بیٹھے پھر اللہ نے اُن کی جانوں کو ہی اُن سے بھلا دیا (کہ وہ اپنی جانوں کے لئے ہی کچھ بھلائی آگے

هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ

بیچ دیتے)، وہی لوگ نافرمان ہیں ۵ اہل دوزخ اور اہل جنت برابر نہیں ہو سکتے،

الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾ لَوْ أَنْزَلْنَا

اہل جنت ہی کامیاب و کامران ہیں ۵ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ

هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تو اسے دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا،

خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

بہت کر پاش پاش ہو جاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کر رہے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عِلْمُ

غور و فکر کریں ۵ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللَّهُ

والا ہے، وہی بے حد رحمت فرمانے والا نہایت مہربان ہے ۵ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، (حقیقی) بادشاہ ہے، ہر عیب سے

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ أَلَمْ يَكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۖ

پاک ہے، ہر نقص سے سالم (اور سلامتی دینے والا) ہے، امن و امان دینے والا (اور معجزات کے ذریعے رسولوں کی تصدیق فرمانے والا)

الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا

ہے، ہی فظ و نگہبان ہے، غلبہ و عزت والا ہے، زبردست عظمت والا ہے، سلطنت و کبریائی والا ہے، اللہ ہر اس چیز سے پاک ہے جسے وہ

يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں ۵ وہی اللہ ہے جو پیدا فرمانے والا ہے، عدم سے وجود میں لانے والا (یعنی ایجاد فرمانے والا) ہے،

الْحَسَنُ ط يَسْبَحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ

صورت عطا فرمانے والا ہے۔ (الفرض) سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کے لئے وہ (سب) چیزیں تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں اور

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ع

زمین میں ہیں، اور وہ بڑی عزت والا ہے بڑی حکمت والا ہے ۵

آیات ۱۳ ۶۰ سُورَةُ الْمُنْتَحَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورة المستحقة مدنی ہے

آیت ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم (اپنی) دوستی کے باعث ان تک

أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْبُودَةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ

خبریں پہنچاتے ہو حالانکہ وہ اس حق کے ہی منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے، وہ رسول (ﷺ)

مِّنَ الْحَقِّ ج يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا

کو اور تم کو اس وجہ سے (تمہارے وطن سے) نکالتے ہیں کہ تم اللہ پر جو تمہارا پروردگار ہے، ایمان

بِاللَّهِ رَبِّكُمْ ط إِنَّ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ

لے آئے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا تلاش کرنے کے لئے نکلے ہو (تو پھر ان

مَرْضَاتِي تَسْرُونَ إِلَيْهِم بِالْبُودَةِ ط وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا

سے دوستی نہ رکھو) تم ان کی طرف دوستی کے خفیہ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم

أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ط وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

چھپاتے ہو اور جو کچھ تم آشکار کرتے ہو، اور جو شخص بھی تم میں سے یہ (حرکت) کرے سو وہ سیدھی

سَوَاءَ السَّبِيلِ ① اِنْ يَتَّقُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاءً وَّ

راہ سے بھٹک گیا ہے ۵ اگر وہ تم پر قدرت پالیں تو (دیکھنا) وہ تمہارے (کھسے) دشمن ہوں گے اور وہ

يَبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُم بِالْسُّوْءِ وَاَلُوْ

اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمہاری طرف برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور آرزو مند ہوں گے کہ تم (کسی

تَكْفُرُوْنَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ

طرح) کافر ہو جائیں تمہیں قیامت کے دن برگزیدہ تمہاری (کافر و مشرک) قرابتیں فائدہ دیں گی اور نہ تمہاری (کافر و مشرک) اولاد،

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ③ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ④ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

(اُس دن اللہ) تمہارے درمیان مکمل جدائی کر دے گا (مومن جنت میں اور کافر دوزخ میں بھیج دیئے جائیں گے)، اور اللہ اُن کاموں

بَصِيْرٌ ⑤ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسُوْةٌ حَسَنَةٌ فِیْ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ

کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو ۵ بیشک تمہارے لئے ابراہیم (علیہ السلام) میں اور اُن کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ (اقتداء)۔

الَّذِيْنَ مَعَهُ ⑥ اِذْ قَالُوا الْقَوْمِیْمِ اِنَّا اِبْرٰءٌ وَاَمِنْكُمْ وَمِمَّا

ہے، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ہم تم سے اور اُن بتوں سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو کینا بیزار (اور راضی) ہیں، ہم

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَ

نے تم سب کا کھل انکار کیا ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور نفرت و عداوت ہمیشہ کیلئے ظاہر ہو چکا، یہاں تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان

بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اَبَدًا حَتّٰی تُوْمِنُوْا بِاللّٰهِ

لے آؤ، مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے (پرورش کرنے والے) باپ سے یہ کہنا کہ میں تمہارے لئے ضرور بخشش طلب کروں گا، (لفظ

وَحْدَةً اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَا تُغْفِرَنَّ لَكَ وَاَنْتَ

پہلے کا کیا ہوا ایک وعدہ تھا جو انہوں نے پورا کر دیا اور ساتھ یوں جتا بھی دیا) اور یہ کہ میں تمہارے لئے (تمہارے کفر و مشرک کے

مَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ⑧ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا

باعت) اللہ کے حضور کسی چیز کا، لک نہیں ہوں۔ (پھر وہ یہ دعا کر کے قوم سے الگ ہو گئے) اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی

وَإِلَيْكَ آتَيْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

بمروہ کیا اور ہم نے تیری طرف ہی رجوع کیا اور (سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۱۵ اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کے لئے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

سبب آزمائش نہ بنا (یعنی انہیں ہم پر مسلط نہ کر) اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے پروردگار! بیشک تو ہی غلبہ و عزت والا بڑی

الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ

حکمت والا ہے ۱۵ بیشک تمہارے لئے ان میں بہترین نمونہ (اقتداء) ہے (خاص طور پر) ہر اس شخص کے لئے جو اللہ

يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

(کی بارگاہ میں حاضری) کی اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے، اور جو شخص زور گردانی کرتا ہے تو بیشک اللہ بے نیاز اور

الْغَنِيُّ الْحَيِّدُ ۚ ۱ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ

لائی ہر حمد و ثناء ہے ۱۵ عجب نہیں کہ اللہ تمہارے اور ان میں سے بعض لوگوں کے درمیان جن سے تمہاری

الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ

دشمنی ہے، (کسی وقت بعد میں) دوستی پیدا کر دے اور اللہ بڑی قدرت والا ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ ۲ لَا يَهْدِي اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ

نہایت مہربان ہے ۱۵ اللہ تمہیں اس بات سے منع نہیں فرماتا کہ جن لوگوں نے تم سے دین (کے بارے)

فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَ

میں جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے (یعنی وطن سے) نکالا ہے کہ تم ان سے بھلائی کا سلوک کرو

تُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۚ ۳ إِنَّمَا

اور ان سے عدل و انصاف کا برتاؤ کرو، بیشک اللہ عدل و انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۱۵ اللہ تو

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَ

مصلحت تمہیں ایسے لوگوں سے دوستی کرنے سے منع فرماتا ہے جنہوں نے تم سے دین (کے بارے)

أَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنَّ

میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں (یعنی وطن) سے نکالا اور تمہارے باہر نکالے جانے پر

تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا

(تمہارے دشمنوں کی) مدد کی۔ اور جو شخص ان سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں ۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ط

جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو انہیں اچھی طرح جانچ لیا کرو، اللہ ان کے ایمان (کی حقیقت) سے خوب

اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ج فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا

آگاہ ہے، پھر اگر تمہیں ان کے مومن ہونے کا یقین ہو جائے تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ بھیجو، نہ یہ (مومنات) ان

تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ط لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ

(کافروں) کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ (کفار) ان (مومن عورتوں) کیلئے حلال ہیں، اور ان (کافروں) نے جو (مال بصورت نہر

لَهُنَّ ط وَاتُّوهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ

ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو ادا کر دو، اور تم پر اس (بات) میں کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو جبکہ تم ان (عورتوں) کا نہر انہیں

تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ط وَلَا تُسْكَوْا

و کر دو، اور (اے مسلمانو!) تم بھی کافر عورتوں کو (اپنے) عقد نکاح میں نہ روکے رکھو اور تم (کفار سے) وہ (مال) طلب کر لو جو تم

بِعِصْمِ الْكُوفِ وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ط

نے (ان عورتوں پر بصورت نہر) خرچ کیا تھا اور وہ (کفار سے) وہ (مال) مانگ لیں جو انہوں نے (ان عورتوں پر بصورت

ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

نہر) خرچ کیا تھا، یہی اللہ کا حکم ہے، اور وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرما رہا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۱۰

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ

ور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تم سے چھوٹ کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (جب) تم جنگ میں غائب آ جاؤ

فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَرْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۝

اور مال غنیمت پاؤ تو (اس میں سے) ان لوگوں کو جن کی عورتیں چلی گئی تھیں اس قدر (مال) دیا کرو جتنا وہ (ان کے

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

نہر میں) خرچ کر چکے تھے، اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو ۵ اے نبی! جب آپ کی خدمت میں

إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا يَشْرِكْنَ بِاللَّهِ

مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کیسے حاضر ہوں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور چوری نہیں

شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَ

کریں گی اور بدکاری نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان سے کوئی جھوٹا بہتان

لَا يَأْتِيَنَّ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ

گمز کر نہیں لائیں گی (یعنی اپنے شوہر کو دھوکہ دیتے ہوئے کسی غیر کے بچے کو اپنے پیٹ سے جٹا ہو، نہیں بتائیں گی) اور

وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعُهُنَّ وَاسْتَغْفِرَ لَهُنَّ اللَّهُ

(کسی بھی) امرِ شریعت میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، تو آپ اُن سے بیعت لے لیا کریں، اور اُن کے گنہگاروں سے اللہ سے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

بخشش طلب فرمائیں، بلکہ اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ اے ایمان والو! ایسے لوگوں سے

تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَكْسِبُوا مِنْ

دوستی مت رکھو جن پر اللہ غضبناک ہوا ہے بلکہ وہ آخرت سے (اس طرح) مایوس

الْآخِرَةِ كَمَا يَبِيسُ الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝

ہو چکے ہیں جیسے کفار اہل قبور سے مایوس ہیں ۵

اباھا ۱۴ ۶۱ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ رکو عاھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ بڑی عزت و غلبہ والا

الْحَكِیْمُ ① یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا

بڑی حکمت والا ہے ۵ اے ایمان والو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو تم

تَفْعَلُوْنَ ② کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

کرتے نہیں ۵ اللہ کے نزدیک بہت سخت ناپسندیدہ بات یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو

تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهِ

خود نہیں کرتے ۵ بیشک اللہ ان لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اُس کی راہ میں (ہوں) صف بستہ

صَفًّا کَانَتْهُمْ بُنِیَآءٌ مَّرْصُوعٌ ④ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی

ہو کر ٹرتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں ۵ اور (اے حبیب وہ وقت یاد کیجئے) جب موسیٰ (علیہ السلام)

لِقَوْمِهِ یَقُوْمُ لِمَ تُوْذُوْنِیْ وَقَدْ تَعْلَمُوْنَ اِنِّیْ رَاسُوْلُ

نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم مجھے اذیت کیوں دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ

اللّٰهِ اِلَیْکُمْ ⑤ فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ⑥ وَاللّٰهُ لَا

کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں۔ پھر جب انہوں نے کجروی جاری رکھی تو اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا، اور

یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ⑦ وَاِذْ قَالَ عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ

اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ اور (وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے کہا: اے

یٰبَنۡیَ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَاسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

بنی اسرائیل! بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں، اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ

اور اُس رسول (ﷺ) کی (آمد آمد) کی بشارت منانے والا ہوں جو میرے بعد تشریف لارہے ہیں جن کا نام

بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدٌ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا

(آسمانوں میں اس وقت) احمد (ﷺ) ہے، پھر جب وہ (رسول آخر الزماں ﷺ) واضح نشانیں لے کر ان کے پاس تشریف

هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ

لے آئے تو وہ کہنے لگے: یہ تو کھلا جادو ہے ۵ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے

الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

جو اللہ پر جھوٹا بہتان ہاندھے حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو، اور اللہ ظالم لوگوں

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ

کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ یہ (منکرین حق) چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے نور کو اپنے منہ (کی پھونکوں)

يَافُؤَاهُمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ

سے بجا دے گا، جبکہ اللہ اپنے نور کو پورا فرمانے والا ہے اگرچہ کافر کتنا ہی ناپسند کریں ۵ وہی ہے

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

جس نے اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

دیان پر غالب و سربند کردے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں ۵ اے ایمان والو!

آمَنُوا هَلْ أَدْلَكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُجِيبُكُمْ مِنْ عَذَابٍ

کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت بتا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے

آلِيمٍ ۝ تَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي

پالے ۵؟ (وہ یہ ہے کہ) تم اللہ پر اور اُس کے رسول (ﷺ) پر (کامل) ایمان رکھو

سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو، یہی تمہارے حق میں بہتر

کُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۱ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ

ہے اگر تم جانتے ہو وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۖ

سے نہریں جاری ہوں گی اور نہایت عمدہ رہائش گاہوں میں (نہرائے گا) جو جنت عدن (یعنی ہمیشہ رہنے کی

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۲ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ

جنتوں) میں ہیں، یہی زبردست کامیابی ہے اور (اس اخروی نعمت کے علاوہ) ایک دوسری (دنوی نعمت بھی عطا فرمائے گا)۔ جسے تم

وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۖ وَبَشِيرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بہت چاہتے ہو، (وہ) اللہ کی جانب سے مدد اور جلد ملنے والی فتح ہے، اور (اے نبی مکرّم!) آپ مسلمانوں کو خوشخبری سنائیں ۱۵۶۷

أَمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

ایمان والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے (اپنے)

لِّلْحَوَارِیِّینَ مَنْ أَنْصَارِیَّ إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِیُّونَ

حواریوں سے کہا تھا، اللہ کی (راہ کی) طرف میرے مددگار کون ہیں، حواریوں نے کہا:

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتُ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ

ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور دوسرا گروہ کافر

وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ

ہو گیا، سو ہم نے اُن لوگوں کی جو ایمان لے آئے تھے اُن کے دشمنوں پر مدد فرمائی پس

فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝۱۴

وہ غالب ہو گئے ۱۵۶۸

۱۵۶۷- (یہ) فتح قریب اور کامیابی زبردست کی تو حاکمات کی شکل میں ظاہر ہوئی

۱۵۶۸-

آیات ۱۱ ۶۲ سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورة الجمعة مدنی ہے

آیات ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَسْبَحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
(ہر چیز) جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ (جو حقیقی) بادشاہ ہے، (ہر نقص و عیب سے) پاک ہے،

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا
عزت و غلبہ والا ہے بڑی حکمت والا ہے ۵ وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک (با عظمت)

مَنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
رسول (ﷺ) کو بھیجا وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور ان (کے ظاہر و باطن) کو پاک کرتے ہیں اور

وَالْحِكْمَةَ ② وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ③
نہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں بیشک وہ لوگ ان (کے تشریف لانے) سے پہلے کلمی گمراہی میں تھے ۵

وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لِسَانَ حَقٍّ ④ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤
اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں بھی (اس رسول ﷺ کو ذریعہ تعمیر کیلئے بھیجا ہے) جو ابھی ان لوگوں سے نہیں ملے تھے اور وہ بڑا غائب بڑی حکمت والا ہے ۵

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ⑥ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
یہ (یعنی اس رسول ﷺ کی آمد اور ان کا فیض و ہدایت) اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے اس سے نوازتا ہے، اور اللہ بڑے

الْعَظِيمِ ⑦ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا
فضل والا ہے ۵ ان لوگوں کا حال جن پر تورات (کے احکام و تعلیمات) کا بوجھ ڈالا گیا پھر انہوں نے اسے نہ اٹھایا

كَمَثَلِ الْجِبَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ⑧ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ
(یعنی اس میں اس رسول ﷺ) کا ذکر موجود تھا مگر وہ ان پر ایمان نہ لائے) گدھے کی مثل ہے جو پیٹھ پر بڑی

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بڑی کتابیں مادے ہوئے ہو، ان لوگوں کی مثال کیا ہی بُری ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے، اور اللہ ظالم لوگوں

الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ

کو ہدایت نہیں فرما، آپ فرما دیجئے: اے یہودیو! اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے

أَنْتُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَسَبَّوْا الْمَوْتَ إِن

دوست (یعنی اولیاء) ہو تو موت کی آرزو کرو (کیونکہ اس کے اولیاء کو تو قبر و حشر میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی) اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا يَسْتَوُونَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ

تم (اپنے خیال میں) سچے ہو ۵ اور یہ لوگ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے، بس (رسول کی تکذیب اور کفر) کے

أَيِّدِيهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ قُلْ إِن الْمَوْتَ

ہاتھ جو وہ آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ۵ فرما دیجئے: جس

الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ

موت سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں مٹنے والی ہے پھر تم ہر پوشیدہ و ظاہر چیز کو جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(رب) کی طرف لوٹائے جاؤ گے سو وہ تمہیں آگاہ کر دے گا جو کچھ تم کرتے تھے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن (جمعہ کی) نماز کیلئے اذان دی جائے تو فوراً اللہ کے ذکر

فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

(یعنی خطبہ و نماز) کی طرف تیزی سے چل پڑو اور خرید و فروخت (یعنی کاروبار) چھوڑ دو۔ یہ

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي

تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ۵ پھر جب نماز ادا ہو چکے تو زمین

الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

میں منتشر ہو جاؤ اور (پھر) اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرنے لگو اور اللہ کو کثرت

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۱۰ وَإِذَا سَأَلَ عَنْ تِجَارَةٍ أَوْ مَعْرَافَةٍ أَوْ مَعْرَافَةٍ أَوْ مَعْرَافَةٍ

سے یاد کیا کرو تا کہ تم فلاح پاؤ ۱۰ اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا مکمل تماشہ دیکھا تو (اپنی حاجت مندی اور معاشی تنگی کے باعث)

إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۖ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِمَّا يَكْتَسِبُونَ

اس کی طرف بھاگ کھڑے ہوئے اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑے چھوڑ گئے فرمادیتے: جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہیں سے اور

وَمِنَ التِّجَارَةِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۱۱

تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۱۱

ابياتھا ۱۱ ۶۳ سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورۃ المنافقون مدنی ہے

آیات ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا أَنشَهُدُ إِيَّاكَ لِرَسُولِ اللَّهِ

(اے حبیب کرم!) جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّكَ لِرَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ الْمُنْفِقِينَ

اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اُس کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً منافق

لَكَذِبُونَ ۱۲ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ

لوگ جھوٹے ہیں ۱۲ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۳ ذَلِكِ

روکتے ہیں، بیشک وہ بہت ہی برا (کام) ہے۔ جو یہ لوگ کر رہے ہیں ۱۳ یہ اس وجہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَكُمْ كَفْرٌ وَّافْطَبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

سے کہ وہ (زہین ہے) ایمان لائے پھر (دل سے) کافر رہے تو اُن کے دلوں پر ٹھہر لگا دی گئی سو وہ

يَقْقَهُونَ ﴿٢﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمُ تَعَجَّبُوا أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ

(کچھ) نہیں سمجھتے ۵ (اے بندے!) جب تو انہیں دیکھے تو ان کے جسم (اور قد و قامت) تجھے بھلے معلوم ہوں اور اگر وہ باتیں

يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَانَهُمْ خُشُبٌ مُّسَدَّدَةٌ ۖ

کرس تو ان کی گفتگو تو خود سے ہے (یعنی حقے میں معقول دکھائی دے، مگر حقیقت یہ ہے کہ) وہ لوگ گویا دیوار کے سہارے

يَحْسِبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَادُّونَ فَأُحْذَرُ هُمْ

کھڑی کا ہوئی کھڑیاں ہیں، وہ سرائی، فحی، آواز کھڑے اور (۱۵ اور آفت) بجھتے ہیں، ۱۵۰ (من فوق تہا رہے) دشمن ہیں سوائے

قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ إِنَّهُمْ يُوفِكُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا

بسم الله الرحمن الرحيم

يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّاهُ مُرُوءَهُمْ وَرَأْيَهُمْ

پیشتر در تمام این ممالک و بلاد و در تمام این

يُصَدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾ سَاءَ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَتْ

پیشانی و رسم مسلمانان در دوران اسلام

لَمْ أَمَلْ تَسْتَغْفِرْ لَهُ لَنْ تُعَفَّ اللَّهُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ

لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۚ وَلَئِنْ رَجَعُوا إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ إِنَّ اللَّهَ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اَلَا يَمْلِكُ الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٠٠﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ اَلَا

لَا يَهْدِي السُّبُوحَ الْعَسِيلِينَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ الَّذِينَ يَفْقَهُونَ

اور تکرار کرنے والے لوگ ہیں۔ چھک اللہ تا فرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرما ot (اے حبیبِ کریم!) یہی وہ لوگ ہیں جو (آپ سے

سَلِّقُوا أَسْمَىٰ مِنْ عَمِلَ مَا سَوَّلَ اللَّهُ حَتَّىٰ يَمُوتَ وَأَمَّا رِيْلٌ

خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا

(یعنی ان کی مالی اعانت نہ کرو) یہاں تک کہ وہ (سب انہیں چھوڑ کر) بھاگ جائیں (منتشر ہو جائیں) ، حالانکہ آسمانوں اور زمین کے

يَفْقَهُونَ ۝ يَقُولُونَ لِنُصْرَبَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ لَنُخْرِجَنَّ

سارے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافقین نہیں سمجھتے ۵ وہ کہتے ہیں: اگر (اب) ہم مدینہ واپس ہونے تو (ہم) عزت والے لوگ

الْأَعْزُ مِنْهَا أَذَلُّ ۖ وَ لِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

وہاں سے ذلیل لوگوں (یعنی مسلمانوں) کو باہر نکال دیں گے ، حالانکہ عزت تو صرف اللہ کے لئے اور اس کے رسول (ﷺ) کے

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

لئے اور مومنوں کے لئے ہے مگر منافقین (اس حقیقت کو) جانتے نہیں ہیں ۵ اے ایمان والو! تمہارے

تُلهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ

ماں اور تمہاری اولاد (کہیں) تمہیں اللہ کی یاد سے ہی غافل نہ کر دیں، اور جو شخص ایسا

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝ ۱ وَأَنْفِقُوا مِنْ

کرے گا تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۵ اور تم اس (مال) میں سے جو ہم نے

مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ

تمہیں عطا کیا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے پھر وہ کہنے لگے:

رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۚ فَأَصَّدَّقَ ۚ وَأَكُنْ

اے میرے رب! تو نے مجھے تمہاری مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ و خیرات کر لیتا

مِّنَ الصَّٰلِحِينَ ۝ ۱۰ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ

اور نیکوکاروں میں سے ہو جائے ۱۰ اور اللہ ہرگز کسی شخص کو مہلت نہیں دیتا جب اس کی موت کا وقت

أَجَلُهَا ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ۱۱

آ جاتا ہے ، اور اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو ۱۱

ایاتھا ۱۸ ۲۳ سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۸

سورۃ التغابن کی ہے

رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهٗ الْمُلْكُ

ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی ساری بادشاہت

وَلَهٗ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِیْ

ہے اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا،

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ کَافِرٌ ۙ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۙ وَاللّٰهُ بِمَا

ہم تم میں سے (کوئی) کافر ہو گیا، اور تم میں سے (کوئی) مومن ہو گیا، اور اللہ اُن کاموں کو جو تم

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ

کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے ۵ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مقصد کے ساتھ پیدا فرمایا اور (اسی نے) تمہاری صورتیں

صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوْرَکُمْ ۙ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝۳ یَعْلَمُ

بنائیں پھر تمہاری صورتوں کو خوب تر کیا، اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے ۵ جو کچھ آسمانوں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسْرُوْنَ وَمَا

اور زمین میں ہے وہ جانتا ہے اور ان باتوں کو (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو، اور جو ظاہر

تُعْلِنُوْنَ ۙ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ یَاْتِکُمْ

کرتے ہو اور اللہ سینوں والی (راز کی) باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے ۵ کیا تمہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں

نَبِیُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ فَذَاقُوْا وِبَالَ اَمْرِہُمْ وَ

پہنچی جنہوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تھا تو انہوں نے (دنیا میں) اپنے کام کی سزا چکھ لی اور ان کے لئے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ

(آخرت میں بھی) دردناک عذاب ہے ۝ یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آتے تھے تو وہ

بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا اَبَشْرٌ يَّهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا

کہتے تھے: کیا (ہماری ہی مثل اور ہم جنس) بشر ہمیں ہدایت کریں گے؟ سو وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے (حق سے) رُکھرونی

وَاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۝ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ

کی اور اللہ نے بھی (ان کی) کچھ پرواہ نہ کی، اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے ۝ کافر لوگ یہ خیال

كَفَرُوا اَنْ لَّنْ يُبْعَثُوْا ۝ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

کرتے ہیں کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے۔ فرما دیجئے: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم،

لَتُنَبِّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۝ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتا دیا جائے گا جو کچھ تم نے کیا تھا، اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ۝

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ۝ وَالتَّوْرَ الَّذِىْ اَنْزَلْنَا ۝ وَاللّٰهُ

پس تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر اور اس نور پر ایمان لاؤ جسے ہم نے نازل فرمایا ہے، اور اللہ ان کاموں سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو جس دن وہ تمہیں جمع ہونے کے دن (میدانِ حشر میں) اکٹھا کرے گا

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۝ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

یہ ہمارے اور نقصان ظاہر ہونے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو (اللہ)

يَكْفُرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا

اس (کے نامہ اعمال) سے اس کی خطائیں مٹا دے گا اور اسے جنّتوں میں داخل فرما دے گا جن کے نیچے

الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۝ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَ

سے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ۝ اور جن

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں (جو) اس میں ہمیشہ

خَلِيدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۰ مَا أَصَابَ مِنْ

رہنے والے ہیں، اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۝ (کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچتی

مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ

مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے تو وہ اس کے دل کو ہدایت فرما

قَلْبَهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۱ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَ

دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۝ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی

اطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا

اطاعت کرو، پھر اگر تم نے نافرمانی کی تو (یاد رکھو) ہمارے رسول (ﷺ) کے ذمہ صرف واضح

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۱۲ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَعَلَىٰ اللَّهِ

طور پر (احکام کو) پہنچا دیتا ہے ۝ اللہ (ہی معبود) ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا

ایمان والوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ۝ اے ایمان والو! بیشک تمہاری جیہوں اور تمہاری

أَزْوَاجُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ

ولد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں پس ان سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم صرف نظر کرلو

تَعَفُّوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۴

اور درگزر کرو اور معاف کر دو تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۝

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَ أَجْرٍ

تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہی ہیں، اور اللہ کی بارگاہ میں بہت

عَظِيمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْأِعُوا وَأَطِيعُوا

بڑا اجر ہے ۵ جس تم اللہ سے ڈرتے رہو جس قدر تم سے ہو سکے اور (اُس کے احکام) سنو اور اطاعت

وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ⑯ وَمَنْ يُؤْتِ شَيْئًا مِنْ نَفْسِهِ

کرو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا، اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچالیا جائے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑰ إِنَّ تَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

سو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۵ اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیک نیتی سے) اپنا قرض دو گے

حَسَنًا يُضَعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ⑱ وَاللَّهُ شَكُورٌ

تو وہ اسے تمہارے لئے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑا قدر شناس

حَلِيمٌ ⑲ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑳

ہے نہ دہار ہے ۵ ہر نہاں اور عیاں کو جاننے والا ہے، بڑے غلبہ و عزت والا بڑی حکمت والا ہے ۵

آیات ۱۲ ۶۵ سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورۃ الطلاق مدنی ہے

آیت ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ لَدُنْهُنَّ

اے نبی! (مسلمانوں سے فرما دیں) جب تم عورتوں کو طلاق دینا چاہو تو اُن کے گھر کے زمانہ میں

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ① وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرُجُوهُنَّ

انہیں طلاق دو اور عدت کو شمار کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، اور انہیں اُن کے گھروں

مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ

سے باہر مت نکالو اور نہ وہ خود باہر نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کر بیٹھیں، اور یہ اللہ کی

مُبَيِّنَةٍ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

(مقررہ) حدیں ہیں، اور جو شخص اللہ کی حدود سے تجاوز کرے تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

ہے، (اے شخص!) تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے (طلاق دینے کے) بعد (رجوع کی) کوئی نئی

ذَلِكَ أَمْرًا ۝۱ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

صورت پیدا فرمادے۔ پھر جب وہ اپنی مقررہ میعاد (کے ختم ہونے) کے قریب پہنچ جائیں تو انہیں

بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَىٰ

بھلائی کے ساتھ (اپنی زوجیت میں) روک لو یا انہیں بھلائی کے ساتھ جدا کر دو۔ اور انہوں میں سے دو

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ

عادل مردوں کو گواہ بنالو اور گواہی اللہ کے لئے قائم کیا کرو، ان (باتوں) سے اسی شخص کو نصیحت کی جاتی

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لئے (دنیا و آخرت کے

يَجْعَلُ لَهُ مَخْرَجًا ۝۲ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ

رنج و غم سے) نکلنے کی راہ پیدا فرما دیتا ہے۔ اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان

وَمَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ

بھی نہیں ہوتا، اور جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ (اللہ) اسے کافی ہے، بیشک اللہ اپنا کام پورا کرینے والا ہے،

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالَّذِي يُؤْتِي مَنَ

بیشک اللہ نے ہر شے کیلئے اندازہ مقرر فرما رکھا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے ماہوں

الْحَيْضِ مِنْ نِّسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ

ہونگی ہوں اگر تمہیں شک ہو (کہ ان کی عدت کیا ہو گی) تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور وہ عورتیں

أَشْهُرٌ^۱ وَالَّتِي لَمْ يَحِضْ^ط وَأُولَاتُ الْأَحْصَالِ أَجَلُهُنَّ

جہیں (ابھی) حیض نہیں آیا (ان کی بھی یہی عادت ہے)، اور حاملہ عورتیں (تو) اُن کی

أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ^ط وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ

عزت اُن کا وضع حمل ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے (تو) وہ اس کے کام میں

أَمْرٍ يُسْرًا^۲ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ^ط وَمَنْ

آسانی فرما دیتا ہے ۵ یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل فرمایا ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ اُس

يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمَ لَهُ أَجْرًا^۵

کے پھوٹے گناہوں کو اس (کے ثلعبہ اعمال) سے مٹا دیتا ہے اور اجر و ثواب کو اُس کے لئے بڑا کر دیتا ہے ۵

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا

تم اُن (مطلقہ) عورتوں کو وہیں رکھو جہاں تم اپنی وسعت کے مطابق رہتے ہو اور انہیں تکلیف

تُضَاوَرُوهُنَّ لِيُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ^ط وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ

مت پہنچاؤ کہ اُن پر (رہنے کا ٹھکانا) تنگ کر دو، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر خرچ کرتے رہو یہاں

حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ^ج فَإِنْ

تک کہ وہ اپنا بچہ جن لیں، پھر اگر وہ تمہاری خاطر (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں اُن کا معاوضہ ادا

أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ^ج وَاتَّبِعُوا بَيْنَكُمْ

کرتے رہو، اور آپس میں (ایک دوسرے سے) نیک بات کا مشورہ (حسب دستور) کر لیا کرو، اور

بِمَعْرُوفٍ^ج وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَسَتَرْضِعُنَّ لَهُ أُخْرَى^ط

اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو اسے (اب کوئی) دوسری عورت دودھ پلائے گی ۵

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ^ط وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

صاحب وسعت کو اپنی وسعت (کے لحاظ) سے خرچ کرنا چاہئے، اور جس شخص پر اُس کا رزق تنگ کر دیا گیا ہو تو وہ اُسی (روزی) میں

فَلْيَنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۖ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا

اسے (بطور نفقہ) خرچ کرے جو اسے اللہ نے عطا فرمائی ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں ٹھہراتا مگر اسی قدر جتنا کہ

آتھا ۖ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝۷ وَكَأَيِّنْ مِنْ

اُس نے اسے عطا فرما رکھا ہے، اللہ عسریب (تنگی) کے بعد کشائش پیدا فرما دے گا ۷ اور کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں

قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبْنَهَا

جن (کے رہنے والوں) نے اپنے رب کے حکم اور اُس کے رسولوں سے سرکشی و سرتابی کی تو ہم نے اُن کا سخت

حِسَابًا شَدِيدًا ۖ وَعَذَابُنَا عَذَابًا أَثْكِرًا ۝۸ فَذَاقَتْ وَ

حساب کی صورت میں محاسبہ کیا اور انہیں ایسے سخت عذاب میں مبتلا کیا جو نہ دیکھا نہ سنا گیا تھا ۸ سو انہوں نے اپنے

بِأَلْ أَمْرٍهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝۹ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

کئے کا بدلہ چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہی ہوا ۹ اللہ نے اُن کے لئے (آخرت میں بھی)

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۖ الَّذِينَ

سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ سو اللہ سے ڈرتے رہا کرو اسے عقل والو! جو ایمان لے آئے ہو،

أَمِنُوا ۖ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝۱۰ رَسُولًا يَتْلُوا

پیک اللہ نے تمہاری (ہی) طرف نصیحت (قرآن) کو نازل فرمایا ہے ۱۰ (اور) رسول (ﷺ) کو

عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّخُرْجِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

(بھی بھیجا ہے) جو تم پر اللہ کی واضح آیات پڑھ کر سناتے ہیں تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

الصُّلَحِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ

ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے، اور جو شخص اللہ پر

يَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ایمان رکھتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے وہ اسے ان جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں

أَزْوَاجَهُ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

اُس (بات) کا ذکر کر گئیں اور اللہ نے نبی (ﷺ) پر اسے ظاہر فرمادیا تو نبی (ﷺ) نے انہیں اس کا کچھ حصہ چنادیا اور کچھ حصہ

عَرَفَ بَعْضُهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ

(بتانے) سے چشم پوشی فرمائی، پھر جب نبی (ﷺ) نے انہیں اس کی خبر دے دی (کہ آپ راز افشاء کر رہے ہیں) تو وہ بولیں:

قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا قَالَ نَبَاَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝

آپ کو یہ کس نے بتا دیا ہے؟ نبی (ﷺ) نے فرمایا کہ مجھے بڑے علم والے بڑی آگاہی والے (رب) نے بتا دیا ہے ۝

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا

اگر تم دونوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو (تو تمہارے لئے بہتر ہے) کیونکہ تم دونوں کے دل (ایک ہی بات کی طرف) جھک گئے ہیں، اگر تم

عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

دونوں نے اس بات پر ایک دوسرے کی اعانت کی (تو یہ نبی مکرم ﷺ کیلئے باعث رنج ہو سکتا ہے) سو بیشک اللہ ہی اُن کا دوست و

وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ

مددگار ہے، اور جبریل اور صالح مؤمنین بھی اور اس کے بعد (سارے) فرشتے بھی (اُن کے) مددگار ہیں ۝ اگر وہ تمہیں طلاق دے

طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ

دیں تو عجب نہیں کہ اُن کا رب انہیں تم سے بہتر ازواج بدلہ میں عطا فرما دے (جو) فرمانبردار،

مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَيِّبَاتٍ عِدَّتٍ سَعِيٍّ تَيِّبَاتٍ وَ

ایماندار، اطاعت گزار، توبہ شعار، عبادت گزار، روزہ دار، (بعض) شوہر دیدہ اور (بعض)

أَبْكَارًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

کنواریاں ہوں گی ۝ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ

نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، جس پر سخت مزاج طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں جو کسی بھی امر

شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا

میں جس کا وہ انہیں حکم دیتا ہے اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کام انجام دیتے ہیں جس کا انہیں

يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا

حکم دیا جاتا ہے ۱۵۷ کافرو! آج کے دن کوئی عذر پیش نہ کرو،

الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا

بس تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو کرتے رہے تھے ۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۖ عَسَىٰ

تم اللہ کے حضور رجوع کامل سے خالص توبہ کرو، یقین ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری خطائیں

رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ

دفع فرما دے گا اور تمہیں بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں جس دن

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ

اللہ (اپنے) نبی (ﷺ) کو اور ان اہل ایمان کو جو ان کی (ظاہری یا باطنی) معیبت میں ہیں رسوا نہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

کرے گا، ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف (روشنی دیتا ہوا) تیزی سے چل رہا ہوگا

وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا ۚ

وہ عرض کرتے ہوں گے: اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لئے مکمل فرما دے اور ہماری مغفرت

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

فرما دے، بیشک تو ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵۸ اے نبی (ﷺ)! آپ کافروں اور

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمُ جَهَنَّمُ

منافقوں سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی فرمائیے، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۵ اللہ نے اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا ہے نوح (ؑ) کی عورت اور لوط (ؑ)

امْرَأَتِ نُوحٍ وَامْرَأَتِ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

کی عورت (واحدہ اور واحد) کی مثال بیان فرمائی ہے، وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَانَتُهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ

نکاح میں تمہیں، سو دونوں نے اُن سے خیانت کی پس وہ اللہ (کے عذاب) کے سامنے اُن کے کچھ کام نہ آئے

اللَّهُ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ⑩ وَ

اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ تم دونوں (عورتیں) داخل ہونے والوں کے ساتھ دوزخ میں داخل ہو جاؤ ۱۰ اور

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ

اللہ نے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں زوجہ فرعون (آسیہ بنت مزاحم) کی مثال بیان فرمائی ہے،

قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنَ

جب اس نے عرض کیا: اے میرے رب! تو میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا دے۔ اور مجھ

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ⑪ وَ

کو فرعون اور اس کے عمل (بد) سے نجات دے دے اور مجھے ظالم قوم سے (بھی) بچالے ۱۱ اور

مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

(دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریم کی (بیان فرمائی ہے) جس نے اپنی عصمت و عفت کی خوب حفاظت کی تو

فِيهِ مِنْ شَأْنِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ

ہم نے (اس کے) گریبان میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے فرامین اور اس کی (نازل کردہ)

كَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ⑫

کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھی ۱۲

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ①

اور ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا دوزخ کا عذاب ہے، اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۵

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ② تَكَادُ

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی خوف ناک آواز سنیں گے اور وہ (آگ) جوش مار رہی ہوگی ۵ گویا (ابھی) شدت

تَمَيِّزٌ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلًّا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

غضب سے پھٹ کر پارہ پارہ ہو جائے گی، جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے: کیا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ③ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۖ

تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں! بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

دالا آیا تھا تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم تو محض بڑی کراہی

ضَلَلٍ كَبِيرٍ ④ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

میں (پڑے ہوئے) ۵ اور کہیں گے: اگر ہم (حق کو) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم (آج) الہی جہنم

أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑤ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۖ فَنَسَحْنَا لَاصِحِبِ

میں (شال) نہ ہوتے ۵ پس وہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیں گے، سو دوزخ والوں کے لئے (رحمت الہی سے)

السَّعِيرِ ⑥ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ

ذوری (مقرر) ہے ۵ بیشک جو لوگ ہیں دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان

مَغْفِرَةً وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ

کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ۵ اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا اسے بلند آواز میں کہو، یقیناً وہ سینوں کی

عَلَيْهِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑧ إِلَّا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ

(چھپی) باتوں کو (بھی) خوب جانتا ہے ۵ بھلا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ بڑا باریک بین

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝۱۳ ۚ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا

(ہر چیز سے) خبردار ہے ۵ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم و مسخر کر دیا، سو تم اس کے راستوں میں چلو

فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝۱۵

پھرو، اور اس کے (دیئے ہوئے) رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کی طرف (مرنے کے بعد) اُنھ کو جانا ہے ۵

عَاَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا

کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھسا دے (اس طرح) کہ وہ

هِيَ تَمُورُ ۝۱۶ أَمْ أَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

اپنا ٹکڑے لڑنے لگے ۵ کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تم پر پتھر برسانے والی ہوا بھیج

حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۝۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

دے؟ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ۵ اور بیشک ان لوگوں نے (بھی) ٹھٹھایا تھا جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۱۸ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ

پہلے تھے، سو میرا انکار کیسا (عبرت ناک ثابت) ہوا ۵ کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر پر پھیلانے ہوئے اور (کبھی)

فَوْقَهُمْ صَفَتْ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۖ

پر سیٹھے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہیں (فضا میں کرنے سے) کوئی نہیں روک سکتا سوائے رحمان کے (بنائے ہوئے قانون

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ بَصِيرٌ ۝۱۹ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُكُمْ

کے)، بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے ۵ بھلا کوئی ایسا ہے جو تمہاری فوج

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۖ إِنَّ الْكُفْرَ وَنَ إِلَّا فِي

بن کر (خدا کے) مقابلہ میں تمہاری مدد کرے؟ کافر محض دھوکہ میں

عُرُوسٍ ۝۲۰ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۖ

(جلا) ہیں ۵ بھلا کوئی ایسا ہے جو تمہیں رزق دے سکے اگر (اللہ تم سے) اپنا رزق روک لے؟ بلکہ وہ سرکشی اور (حق سے)

بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝۲۱ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ

نفرت میں مغضوبی سے اڑے ہوئے ہیں ۵ کیا وہ شخص جو منہ کے بل اوندھا چل رہا

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۲۲

ہے زیادہ راہِ راست پر ہے یا وہ شخص جو سیدھی حالت میں صحیح راہ پر گامزن ہے ۵؟

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

آپ فرما دیجئے: وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝۲۳ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ

اور دل بنائے، تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو ۵ فرما دیجئے: وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَالْيَه تُحْشَرُونَ ۝۲۴ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا

پھیل دیا اور تم (روزِ قیامت) اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے ۵ اور وہ کہتے ہیں: یہ (قیامت کا)

الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝۲۵ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ۵ فرما دیجئے کہ (اُس کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور میں تو صرف واضح ڈرست نے وال

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۲۶ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

ہوں (اگر وقت بنا دیا جائے تو ڈر ختم ہو جائے گا) ۵ پھر جب اس (دن) کو قریب دیکھ لیں گے تو کافروں کے

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ

چہرے بگڑ کر سیاہ ہو جائیں گے، اور (ان سے) کہا جائے گا: یہی وہ (وعدہ) ہے جس کے (جلد ظاہر کیے جانے کے)

تَدْعُونَ ۝۲۷ قُلْ أَسْأَلُكُمْ إِنِ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَّعِيَ

تم بہت طلب گار تھے ۵ فرما دیجئے: بھلا یہ بتاؤ اگر اللہ مجھے موت سے ہم کنار کر دے (جیسے تم خواہش کرتے ہو) اور جو میرے ساتھ ہیں (ان کو بھی)،

أَوْ رَاحِنًا ۖ فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۝۲۸

یا ہم پر رحم فرمائے (یعنی ہماری موت کو مؤخر کر دے) تو (ان دونوں صورتوں میں) کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے پناہ دے گا ۵

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ اَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ

فرما دیجئے: وہی (خداے) رحمان ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے مجردہ کیا ہے، پس تم عنقریب جان

هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَسْرَأَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَا وُكُم

لو گے کہ کون شخص کھلی گمراہی میں ہے؟ فرما دیجئے: اگر تمہارا پانی زمین میں بہت نیچے اتر جائے (یعنی خشک ہو جائے)

غَوْرًا فَمِنْ يَّاتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿۳۰﴾

تو کون ہے جو تمہیں (زمین پر) بہتا ہوا پانی لا دے؟

ایاتھا ۵۲ ۶۸ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ مَرَكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲ ☆

سُورَةُ الْقَلَمِ کی ہے۔

آیات ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَٰبِّكَ

نہ تو (۱) قلم کی قسم اور اس (مضمون) کی قسم جو (فرماتے) لکھتے ہیں (۱) (۱) حبیب مکرّم! آپ اپنے رب کے فضل سے (ہرگز)

بَسْجُتُونَ ﴿۲﴾ وَاِنْ لَّكَ لَا جُرَّ اٰخِرَ مَسْئُوْنٍ ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ

دیوانے نہیں ہیں (۲) اور بیشک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا (۳) اور بیشک آپ

لَعَلَّ خُلِقَ عَظِيْمٌ ﴿۴﴾ فَسَبِّحْهُ وَيُبْصِرُونَ ﴿۵﴾ بِاَسْمَاءِ

عظیم الشان خلق پر قائم ہیں (۴) پس عنقریب آپ (بھی) دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے (۵) کہ تم میں سے

الْمُفْسِدُونَ ﴿۶﴾ اِنَّ رَٰبِّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ

کون دیوانہ ہے (۶) بیشک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے ہٹ گیا ہے،

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْهُتْدٰی ﴿۷﴾ فَلَا تُطِيعِ الْبُكَدِّیْنَ ﴿۸﴾

اور وہ ان کو (بھی) خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں (۷) سو آپ جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیں (۸)

عَلَيْكُمْ مَّسْكِينٌ ۚ ۲۳ وَ غَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدْ رَئَيْنَ ۚ ۲۵

محتاج نہ آنے پائے ۵ اور وہ صبح سویرے (پھل کاٹنے اور غریبوں کو انکے حصے سے محروم کرنے کے) منصوبے پر قادر بننے ہوئے پھل پڑے ۵

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَصَالُّونَ ۚ ۲۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۚ ۲۷

پھر جب انہوں نے اس (وریان باغ) کو دیکھا تو کہنے لگے ہم یقیناً راستہ بھول گئے ہیں (یہ ہمارا باغ نہیں ہے) ۵ بلکہ ہم تو محروم ہو گئے ہیں ۵

قَالَ أَوْ سَطُّهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۚ ۲۸ قَالُوا

ان کے ایک عدل پسند ذریعہ شخص نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم (لہ کا) ذکر و تسبیح کیوں نہیں کرتے ۵ (جب) وہ کہنے

سُبِّحْنَ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۚ ۲۹ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ

لگے کہ ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہم ہی ظالم تھے ۵ سو وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

بَعْضٌ يَّتَلَاوُمُونَ ۚ ۳۰ قَالُوا أَيَوِّلُنَا إِنَّا كُنَّا طَائِعِينَ ۚ ۳۱

ایک دوسرے سے مل جلنے لگے ۵ کہنے لگے: ہائے ہماری شامت! بیشک ہم ہی سرکش و باغی تھے ۵

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۚ ۳۲

امید ہے ہمارا رب ہمیں اس کے بدلہ میں اس سے بہتر دے گا، بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ۵

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ ۳۳ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ اَكْبَرُ ۚ لَوْ

عذاب اسی طرح ہوتا ہے، اور واقعی آخرت کا عذاب (اس سے) کہیں بڑھ کر ہے، کاش!

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ ۳۴ اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتٍ

وہ لوگ جانتے ہوتے ۵ بیشک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمتوں والے

النَّعِيمِ ۚ ۳۵ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۚ ۳۶ مَا لَكُمْ

نعمت ہیں ۵ کیا ہم فرمان برداروں کو مجرموں کی طرح (محروم) کر دیں گے ۵ تمہیں کیا ہو گیا ہے،

كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۚ ۳۷ اَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۚ ۳۸

کیا فیصلہ کرتے ہو ۵ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم (یہ) پڑھتے ہو ۵

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَاتَخِيْرُوْنَ ۝۲۸ اَمْ لَكُمْ اٰيٰتُنَا

کہ تمہارے لئے اس میں وہ کچھ ہے جو تم پسند کرتے ہو ۵ یا تمہارے لئے ہمارے ذمہ کچھ (ایسے) پختہ عہد و پیمان ہیں جو روز قیامت

بالغۃ اِلٰی یَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝۲۹ اِنَّ لَكُمْ لَمَاتَحْكُمُوْنَ ۝۳۰ سَلٰهُمْ

تک باقی رہیں (جن کے ذریعے ہم پابند ہوں) کہ تمہارے لئے وہی کچھ ہوگا جس کا تم (اپنے حق میں) فیصلہ کرو گے ۵ ان سے

اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝۳۱ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۝۳۲ فَلَيَاْتُوْا

پوچھئے کہ ان میں سے کون اس (قسم کی بے ہودہ بات) کا ذمہ دار ہے ۵ یا ان کے کچھ اور شریک (بھی) ہیں؟ تو انہیں

بَشْرًا يَّهْمُ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝۳۳ یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ

چاہئے کہ اپنے شریکوں کو بے آئیں اگر وہ سچے ہیں ۵ جس دن ساق (یعنی احوال قیامت کی ہولناک شدت) سے پردہ

سَاقٍ وَّیَدْعُوْنَ اِلِی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ۝۳۴ خَاشِعَةً

اٹھایا جائے گا اور وہ (نافرمان) لوگ سجدہ کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے ۵ ان کی آنکھیں (ہیبت اور

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۝۳۵ وَقَدْ كَانُوْا یَدْعُوْنَ اِلٰی

ندامت کے باعث) جھکی ہوئی ہوں گی (اور) ان پر ذلت چھاری ہوگی، حالانکہ وہ (دنیا میں بھی) سجدہ کے لئے بلائے جاتے تھے

السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝۳۶ فَذَرٰنِیْ وَمَنْ یُّكْذِبُ بِهٰذَا

جبکہ وہ نیک و درست تھے (مگر پھر بھی سجدہ کے انکاری تھے) ۵ پس (اے حبیبِ مکرم!) آپ مجھے اور اس شخص کو جو اس کام کو جھٹلاتا ہے

الْحَدِیْثِ ۝۳۷ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۳۸ وَ

(نظام کے لئے) چھوڑ دیں، اب ہم انہیں آہستہ آہستہ (جہاں کی طرف) اس طرح لے جائیں گے کہ انہیں معلوم تک نہ ہوگا ۵ اور

اُمْلِیْ لَهُمْ ۝۳۹ اِنَّ کِیْدَیْ مَتِیْنٌ ۝۴۰ اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

میں انہیں مہلت دے رہا ہوں، بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے ۵ کیا آپ ان سے (تبلیغ رسالت پر) کوئی معاوضہ مانگ رہے

مِّنْ مَّعْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝۴۱ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ

ہیں کہ وہ تاوان (کے بوجھ) سے دبے جا رہے ہیں ۵ کیا ان کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ (اس کی بنیاد پر اپنے فیصلے)

يَكْتُبُونَ ﴿٣٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ

لکھتے ہیں ۵۰ میں آپ اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر فرمائیے اور نہ کھلی دالے (مغیر یس) کی طرح (دل گرفتہ) نہ ہوں، جب انہوں نے

إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٣٨﴾ لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ

(اللہ کو) پکارا اس حال میں کہ وہ (اپنی قوم پر) غم و غصہ سے بھرے ہوئے تھے ۵۰ اگر ان کے رب کی رحمت و نعمت ان کی دیکھیری نہ کرتی تو وہ ضرور

رَبِّهِ لَنُبَذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٣٩﴾ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ

پھیل میدان میں پھینک دیئے جاتے اور وہ ملامت زدہ ہوتے (مگر اللہ نے انہیں اس سے محفوظ رکھا) ۵۰ پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ بنا

فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِنَّ يَكْذَابَ الَّذِينَ كَفَرُوا

یا اور انہیں (بے قرب خاص سے نواز کر) کال نیکو کاموں میں (شال) فرما دیا اور بیشک کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں

لَيُزِيلُ قُلُوبُكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَسَّاسِ عُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ

تو ایسے لگتا ہے کہ آپ کو اپنی (حاسدانہ بد) نظروں سے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں

إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٤١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٤٢﴾

کہ یہ تو دیوانہ ہے ۵۰ اور وہ (قرآن) تو سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے ۵۰

ابياتها ۵۲ ۲۹ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ رُكُوعَاتُهَا ۲

رُكُوع ۲ ☆

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵۰

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾

یقیناً قح ہونے والی گھڑی ۵۰ کیا چیز ہے یقیناً قح ہونے والی گھڑی ۵۰ سو آپ کو کس چیز نے خبردار کیا کہ یقیناً قح ہونے والی (قیامت) کیسی ہے ۵۰

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا

ثمود اور عاد نے (بہند موجودات کو) باہمی غمراؤ سے ہاش ہاش کر دینے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا ۵۰ پس قوم ثمود کے لوگ تو وہ حد سے زیادہ کڑک دار

بِالطَّاعِيَةِ ۝ وَأَمَّا عَادُ فَاهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝

پتھار والی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے ۵ اور بے قوم عادی لوگ اتود (بھی) ایسی تیز آمدی سے ہلاک کر دیئے گئے جو انتہائی سرد نہایت کرج دار تھی ۵

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَنِيَةً أَيَّامٍ ۝ حُسُومًا ۝

اللہ نے اس (آمدی) کو ان پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن مسلط رکھا، سو ٹو ان لوگوں کو اس

فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۝ كَانْتَهُمُ أَعْجَازُ نَخْلٍ

(عمرہ) میں (اس طرح) مرے پڑے دیکھتا (تو یوں لگتا) گویا وہ کھجور کے گرنے ہوئے درختوں کی

خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ

کھوکھلی جڑیں ہیں ۵ سو ٹو کیا ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے ۵ اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے

وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَا رَسُولُ

اور (قوم لوط کی) الٹی ہوئی بستیوں (کے باشندوں) نے بڑی خطائیں کی تھیں ۵ پس انہوں نے (بھی) اپنے رب کے

رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخَذَةً رَّابِيَةً ۝ إِنَّا لَنَّا طَعَا الْمَاءُ

رسول کی نافرمانی کی، سو اللہ نے انہیں نہایت سخت گرفت میں پکڑ لیا ۵ چٹک جب (طوفان نوح کا) پانی حد سے گزر گیا

حَمَلْنَكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً ۝ وَتَعِيَهَا

تو ہم نے تمہیں رواں کشتی میں سوار کر لیا ۵ تاکہ ہم اس (واقعہ) کو تمہارے لئے (یادگار) نصیحت بنادیں اور محفوظ رکھیں

أُذُنٌ ۝ وَأَعْيَةٍ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝

والے کان اسے یاد رکھیں ۵ پھر جب صور میں ایک مرتبہ پھونک ماری جائے گی ۵

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝

اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہوں سے) اٹھائے جائیں گے، پھر وہ ایک ہی بار ٹکرا کر ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے ۵

فِيَوْمٍ مَّيِّدٍ ۝ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ

سو اس وقت واقع ہونے والی (قیامت) برپا ہو جائے گی ۵ اور (سب) آسمانی کتبے پھٹ جائیں گے اور یگانگت (ایک نظام میں مربوط اور حرکت

یَوْمَئِذٍ وَاهِیَّةٌ ۝۱۲ وَالْمَلِكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۖ وَیَحْمِلُ

میں رکھنے والی) قوت کے ذریعے (سیہ) بولگافوں پر مشتمل ہو جائے گی ۵ اور فرشتے اس کے کناروں پر کھڑے ہوں گے، اور آپ کے رب

عَرْشِ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَئِذٍ ثَانِیَّةٌ ۝۱۳ یَوْمَئِذٍ

کے عرش کو اس دن ان کے اوپر آئندہ (فرشتے یا فرشتوں کے طبقات) ٹھائے ہوئے ہوں گے ۵ اُس دن تم

تُعَرَّضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِیَةٌ ۝۱۴ فَأَمَّا مَنْ أُوتِیَ

(حساب کے لئے) عیش کیے جاؤ گے، تمہاری کوئی پوشیدہ بات بھی نہ رہے گی ۵ سو وہ شخص جس کا نام اعمال

کِتَابُهُ بِیَمَیْنِهِ ۖ فِیْقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا کِتَابِیْہِ ۝۱۵ اِنِّیْ

اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (حوش سے) کہے گا: آؤ میرا نامہ اعمال پڑھ لو ۵ میں تو یقین

ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلِقٌ حِسَابِیْہِ ۝۱۶ فَہُوَ فِی عِیْشَةٍ رَّاضِیَہِ ۝۱۷

رکھتا تھا کہ میں اپنے حساب کو (آسان) پانے والا ہوں ۵ سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گا ۵

فِی جَنَّةٍ عَالِیَہِ ۝۱۸ قُطُوفُہَا دَانِیَہِ ۝۱۹ کُلُوا وَاشْرَبُوا

بہند و بالا جنت میں ۵ جس کے خوشے (پھلوں کی کثرت کے باعث) جھکے ہوئے ہو گئے ۵ (ان سے کہا جائے گا): خوب لطف

ہَٰذَا بِمَا اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَہِ ۝۲۰ وَ اَمَّا مَنْ

اندوڑی کے ساتھ کھاؤ اور پیو (اعمال) کے بدلے جو تم گزشتہ (زندگی کے) ایام میں آگے بھیج چکے تھے ۵ اور وہ شخص جس کا نامہ

اُوتِیَ کِتَابُہٗ بِشِمَالِہِ ۖ فِیْقُولُ لِیِّتَنِیْ لَمْ اُوتَ کِتَابِیْہِ ۝۲۱

اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: ہائے کاش! مجھے میرا نامہ اعمال نہ دیا گیا ہو ۵

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیْہِ ۝۲۲ لِیِّتَہَا کَانَتْ الْقَاضِیَہِ ۝۲۳

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ۵ ہائے کاش! وہی (موت) کام تمام کر چکی ہوئی ۵

مَا اَغْنٰی عَنِیْ مَالِیْہِ ۝۲۴ هَلٰکَ عَنِیْ سُلْطٰنِیْہِ ۝۲۵

(آج) میرا مال مجھ سے (غذاب کو) کچھ بھی دور نہ کر سکا ۵ مجھ سے میری قوت و سلطنت (بھی) جاتی رہی ۵

خُذُوا فَعُلُوهُ ۝۳۰ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝۳۱ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ

(حکم ہوگا: اے کچڑو اور اے طوق پہنا دو ۝ پھر اسے دوزخ میں جھونک دو ۝ پھر ایک زنجیر میں

ذُرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝۳۲ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

جس کی لمبائی ستر گز ہے اسے جکڑ دو ۝ پٹک یہ بڑی عظمت والے اللہ پر

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝۳۳ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝۳۴

ایمان نہیں رکھتا تھا ۝ اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے پر رغبت دیتا تھا ۝

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنًا حَمِيمٌ ۝۳۵ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ

سو آج کے دن نہ اس کا کوئی گرم جوش دوست ہے ۝ اور نہ پیپ کے سو (اس کے لئے)

غُسْلَيْنِ ۝۳۶ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝۳۷ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا

کوئی کھاتا ہے ۝ جسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا ۝ میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں

تُبْصِرُونَ ۝۳۸ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝۳۹ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ

تم دیکھتے ہو ۝ اور ان چیزوں کی (بھی) جنہیں تم نہیں دیکھتے ۝ پٹک یہ (قرآن) بزرگی و عظمت والے رسول (ﷺ) کا (منزل من اللہ) فرمان

كَرِيمٍ ۝۴۰ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۝۴۱ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ۝۴۲

ہے، (جسے دو رسالہ اور نیلۂ بیان فرماتے ہیں) اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں (کہ ادبی مہارت سے خود لکھ گیا ہو) تم بہت ہی کم یقین رکھتے ہو ۝

وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ ۝۴۳ قَلِيلًا مَّا تَذْكُرُونَ ۝۴۴ تَنْزِيلٌ مِّنْ

اور نہ (یہ) کسی کاهن کا کلام ہے (کہ فنی اندازوں سے وضع کیا گیا ہو) تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو (یہ) تمام جہانوں

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۴۵ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ۝۴۶

کے رب کی طرف سے نازل شدہ ہے ۝ اور اگر وہ ہم پر کوئی (ایک) بات بھی گھڑ کر کہہ دیتے ۝

لَا خِذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝۴۷ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝۴۸

تو یقیناً ہم اُن کو پوری قوت و قدرت کے ساتھ کچڑ لیتے ۝ پھر ہم ضرور اُن کی شہ رگ کاٹ دیتے ۝

فَبِمَا مَنَعَكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزَيْنِ ﴿٣٤﴾ وَإِنَّهُ لَتَذَكَّرٌ

پھر تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہو اور جس بلاشبہ یہ (قرآن) پر ہیزگاروں

لِالْمُتَّقِينَ ﴿٢٨﴾ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿٢٩﴾ وَ

کے لئے نصیحت ہے ۵ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ (اس کھلی چٹائی کو) جھٹلنے والے ہیں ۵ اور

إِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

واقعی یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے ۵ اور بیشک یہ حق الیقین ہے ۵

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

سو (اے جیب مکرّم!) آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں ۝

آياتها ٣٣ ﴿سُورَةُ الْمُعَارِفَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٩﴾ مكيّاتها ٢

آیات ۴۴

سُورَةُ الْمَعَارِجِ كَيْهے۔

☆, 25

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ

ایک سال نے ایسا عذاب طلب کیا جو واقع ہونے والا ہے ۵ کافروں کے لئے جسے کوئی دفع کرنے

دَافِعٌ ۝۶ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝۷ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ

وال نہیں ۵ (وہ) اللہ کی جانب سے (واقع ہوگا) جو آسمانی چیزوں (اور بلند مراتب و درجات) کا مالک ہے ۵ اس (کے عرش) کی

وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ

طرف فرشتے اور روح لائین عروج کرتے ہیں ایک دن میں، جس کا اندازہ (دنوی حساب سے) پچاس ہزار

سَنَةِ ۞ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَيِّدًا ۝ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ

برس کا ہے ۵۶ سو (۱۷ جیب) آپ (کافروں کی باتوں پر) ہر شکوہ سے پاک مہر فرمائیں ۵ بیشک وہ (تو) اس (دن) کو دور

بَعِيدًا ۱؎ وَ تَرَاهُ قَرِيبًا ۲؎ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ

بجھ رہے ہیں ۵ اور ہم اسے قریب ہی دیکھتے ہیں ۵ جس دن آسمان پھٹے ہوئے تانے کی

گالہل ۸؎ وَ تَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۹؎ وَلَا يَسْأَلُ

طرح ہو جائے گا ۵ اور پہاڑ (دھکی ہوئی) رتھیں اون کی طرح ہو جائیں گے ۵ اور کوئی دوست کسی

حَبِيمٍ حَبِيبًا ۱۰؎ يَبْصُرُونَهُمْ يَوْمَ الْمَجْزِمِ كَمَا يَفْتَدِي

دوست کا پرسان نہ ہوگا ۵ (حالانکہ) وہ (ایک دوسرے کو) دکھائے جا رہے ہوں گے، مجرم آرزو کرے گا کہ کاش اس دن کے

مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ مِيزٍ بِبَنِيهِ ۱۱؎ وَصَاحِبَتِهِ وَ أَخِيهِ ۱۲؎

عذاب (سے رہائی) کے بدلہ میں اپنے بیٹے دے دے ۵ اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی (دے ڈالے) ۵

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُسَوِّيهُ ۱۳؎ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

اور اپنا (تمام) خاندان جو اسے پناہ دیتا تھا ۵ اور جتنے لوگ بھی زمین میں ہیں، سب کے سب (اپنی ذات کیلئے بدلہ کر دے)، پھر یہ (فدیہ)

يُنَجِّيهِ ۱۴؎ كَلَّا ۱۵؎ إِنَّهَا لَظَى ۱۶؎ نَزَّاعَةً لِّلشَّوْىِ ۱۷؎

اسے (اللہ کے عذاب سے) بچالے ۵ ایسا ہرگز نہ ہوگا، چٹک وہ شعلہ زن آگ ہے ۵ سر اور تمام اعضائے بدن کی کھال اتار دینے والی ہے ۵

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ۱۸؎ وَ جَمَعَ فَأَوْعَى ۱۹؎ إِنَّ

وہ اسے بلا رہی ہے جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور روگردانی کی ۵ اور (اس نے) ماں جمع کیا پھر (اسے تقسیم سے) روکے رکھا ۵ چٹک

الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۲۰؎ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۲۱؎

انسان بے صبر اور لالچی پیدا ہوا ہے ۵ جب اسے مصیبت (یا مالی نقصان) پہنچے تو گھبرا جاتا ہے ۵

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۲۲؎ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۲۳؎ الَّذِينَ

اور جب اسے بھلائی (یا مالی فراخی) حاصل ہو تو بخل کرتا ہے ۵ مگر وہ نماز ادا کرنے والے ۵ جو اپنی

هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۲۴؎ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ

نماز پر پیشگی قائم رکھنے والے ہیں ۵ اور وہ (ایثار کیش) لوگ جن کے اموال

حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۲۳ لِّلسَّائِلِ وَ الْبَحْرُومِ ۲۵ وَ الَّذِينَ

میں حصہ مقرر ہے ۵ مانگنے والے اور نہ مانگنے والے محتاج کا ۵ اور وہ لوگ

يَصْدِقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۲۶ وَ الَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ

جو روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں ۵ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب

رَبِّهِمْ مُّسْتَغْنُونَ ۲۷ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُوِّنَ ۲۸

سے ڈرنے والے ہیں ۵ بیشک ان کے رب کا عذاب ایسا نہیں جس سے بے خوف ہوا جائے ۵

وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوحِهِمْ حِفْظُونَ ۲۹ إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ

وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۵ سوائے اپنی منکوحہ بیویوں کے

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۳۰ فَسَنِ

یا اپنی منکوحہ کنبڑوں کے، سو (اس میں) ان پر کوئی ملامت نہیں ۵ سو جو

ابْتَغَىٰ وَرَأَىٰ ذٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُوْنَ ۳۱ وَ الَّذِينَ

ان کے علاوہ طلب کرے تو وہی لوگ مد سے گزرنے والے ہیں ۵ اور وہ لوگ

هُمْ لَا مُنْتَهٰی لَهُمْ وَعَهْدُهُمْ رَاعُونَ ۳۲ وَ الَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ

جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی نگہداشت کرتے ہیں ۵ اور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر

قَائِمُونَ ۳۳ وَ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۳۴

قائم رہتے ہیں ۵ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۵

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّتٍ مُّكْرَمُونَ ۳۵ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا

یہی لوگ ہیں جو جنتوں میں معزز و مکرم ہوں گے ۵ تو کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ کی

قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ۳۶ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِّينَ ۳۷

طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں ۵ دائیں جانب سے (بھی) اور بائیں جانب سے (بھی) گروہ در گروہ ۵

أَيُّطَمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ (بغیر ایمان و عمل کے) نعمتوں والی جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟

كَلَّا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ

ہرگز نہیں، بیشک ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ (بھی) جانتے ہیں ۝ سو میں مشارق اور مغارب کے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَدِيرُونَ ۝ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ

رب کی قسم کھاتا ہوں کہ بیشک ہم پوری قدرت رکھتے ہیں ۝ اس پر کہ ہم بدلیں کر ان

خَيْرًا مِنْهُمْ ۚ وَمَنْ حَسْبُ بَسُوقِينَ ۝ فَذَرَهُمْ يَحْضُضُوا

سے بہتر لوگ لے آئیں، اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں ۝ سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بے ہودہ باتوں

وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

اور کہیں قہارے میں پڑے رہیں یہاں تک کہ اپنے اس دن سے آئیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۝ جس دن

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانَهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ

وہ قبروں سے دوڑتے ہوئے ہوں انگلیں کے گویا وہ بتوں کے استخوانوں کی طرف دوڑے

يُوفَضُّونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذِلَّةٌ

جا رہے ہیں ۝ (اس کا) حال یہ ہو گا کہ ان کی آنکھیں (شرم اور خوف سے) جھک رہی ہوں گی،

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

ذلت ان پر چھاری ہوگی، یہی ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ۝

آیات ۲۸ ۱ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ ۷۱ مَرْكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲ ☆

سُوْرَةُ نُوحٍ کی ہے

آیات ۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بیشمار رحم فرمانے والا ہے ۝

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

پیشک ہم نے نوح (ؑ) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں قبل

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ لِقَوْمِ إِيَّيْكُمْ

اس کے کہ انہیں دردناک عذاب آچھے ۝ انہوں نے کہا: اے میری قوم! پیشک میں تمہیں واضح

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ۝

ڈر سنانے والا ہوں ۝ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۝

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَيَّءٍ ۝

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں مقررہ مدت تک مہلت عطا کرے گا، پیشک اللہ کی

أَجَلٍ اللَّهُ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۝ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ

(مقرر کردہ) مدت جب آجائے تو مہلت نہیں دی جاتی، کاش! تم جانتے ہو ۝ نوح (ؑ)

رَبِّ إِيَّيْ دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

نے عرض کیا: اے میرے رب! پیشک میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ۝ لیکن میری دعوت نے

دُعَايِي إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

ان کے لئے سوائے بھاگنے کے کچھ زیادہ نہیں کیا ۝ اور میں نے جب (بھی) انہیں (ایمان کی طرف) بلایا تاکہ تو

جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا

نہیں بخش دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور اپنے اوپر اپنے کپڑے پیٹ لئے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۝

اور (کفر پر) ہٹ دھرمی کی اور شدید تکبر کیا ۝ پھر میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی ۝

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ

پھر میں نے انہیں اعلانیہ (بھی) سمجھایا اور انہیں پوشیدہ رازدارانہ طور پر (بھی) سمجھایا ۝ پھر میں نے کہا

اَسْتَغْفِرُ وَاَرْبُكُمۡ ۚ اِنَّہٗ كَانَ عَفَّارًا ۝۱۰ یُرْسِلِ السَّمَاءَ

کہ تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو، بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے ۝ وہ تم پر بڑی

عَلَیْکُمْ مِّدْرًا ۝۱۱ وَیُؤَدِّکُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنَیْنٍ وَ

زوردار بارش بھیجے گا ۝ اور تمہاری مدد اموال اور اولاد کے ذریعے فرمائے گا اور

یَجْعَلُ لَّکُمْ جَنَّتٍ وَّیَجْعَلُ لَّکُمْ اَنْہَارًا ۝۱۲ مَا لَکُمْ لَا

تمہارے لئے باغات آگائے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا ۝ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ

تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا ۝۱۳ وَقَدْ خَلَقْکُمْ اَطْوَارًا ۝۱۴ اَلَمْ

تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد اور معرفت نہیں رکھتے ۝ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کی حالتوں سے پیدا فرمایا ۝ کیا تم نے نہیں دیکھا

تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ اللّٰہُ سَبْعَ سَمَوٰتٍ طِبَاقًا ۝۱۵ وَجَعَلَ

کہ اللہ نے کس طرح سات (یا متعدد) آسمانی کمرے باہمی مطابقت کے ساتھ (طبق در طبق) پیدا فرمائے ۝ اور اس نے

الْقَمَرَ فِیْہِمْ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝۱۶ وَاللّٰہُ

ان میں چاند کو روشن کیا اور اس نے سورج کو چراغ (یعنی روشنی اور حرارت کا منبع) بنایا ۝ اور اللہ نے

اَنْثَبَتْکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝۱۷ ثُمَّ یُعِیْدُکُمْ فِیْہَا وَ

تمہیں زمین سے ہلے کی مانند اگایا ۝ پھر تم کو اسی (زمین) میں لوٹا دے گا اور (پھر) تم کو

یُخْرِجُکُمْ اِخْرَاجًا ۝۱۸ وَاللّٰہُ جَعَلَ لَّکُمُ الْاَرْضَ

(اسی سے دوبارہ) باہر نکالے گا ۝ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو

بَسَاطًا ۝۱۹ لِتَسْلُکُوْا مِنْہَا سُبُلًا فِجَا جَا ۝۲۰ قَالَ نُوحٌ

فرش بنا دیا ۝ تاکہ تم اس کے کشور راستوں میں چلو پھرو ۝ نوح (جس نے عرض کیا: اے میرے رب!

رَبِّ اِنَّہُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنۢ لَّمْ یَزِدْہٗ مَالًا وَلَدُہٗ

انہوں نے میری نافرمانی کی اور اُس (سرکش رؤساء کے طبقے) کی پیروی کرتے رہے جس کے مال و دولت اور وارثوں نے انہیں

إِلَّا خَسَارًا ۝۳۱ وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا كَبِيرًا ۝۳۲ وَقَالُوا لَا

سوائے نقصان کے اور کچھ نہیں بڑھایا ۵ اور (عوام کو گمراہی میں رکھنے کیلئے) وہ بڑی بڑی چالیں چلتے رہے ۵ اور کہتے رہے

تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا

کہ تم اپنے معبودوں کو مت چھوڑنا اور ود اور سُوَاع اور یَغُوث اور یَعُوق

يُغُوثٌ وَيَعُوقٌ وَنَسْرًا ۝۳۳ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝۳۴ وَلَا

(نہی جنوں) کو (بھی) ہرگز نہ چھوڑنا ۵ اور واقعی انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا، سو (اے میرے رب!) تو (بھی ان)

تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلًّا ۝۳۵ مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُغْرِقُوا

ظالموں کو سوائے گمراہی کے (کسی اور چیز میں) نہ بڑھانا (بلکہ آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب فرق

فَادْخُلُوا نَارًا ۝۳۶ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝۳۷

کر دیئے گئے، پھر آگ میں ڈال دیئے گئے، سو وہ اپنے لئے اللہ کے مقابل کسی کو مددگار نہ پا سکے ۵

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْآرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا، اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی اپنے والد

دَيَّارًا ۝۳۸ إِنَّكَ إِن تَذَرْنَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا

باقی نہ چھوڑ ۵ بیشک اگر تو انہیں (زندہ) چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتے رہیں گے، اور وہ ہدکار

يَكْدُوا إِلَّا فَا جَرًّا كَفَّارًا ۝۳۹ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

(اور) سخت کافر اولاد کے سوا کسی کو جہنم نہیں دیں گے ۵ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝۴۰

ہر اس شخص کو جو مومن ہو کر میرے گھر میں داخل ہوا اور (جسد) مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو، اور ظالموں

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝۴۱

کے لئے سوائے ہلاکت کے کچھ (بھی) زیادہ نہ فرما ۵

آیاتھا ۲۸ ۷۲ سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ مَرُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲ ☆

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ

آیت ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا

آپ فرمادیں: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا تو (جا کر اپنی قوم سے)

سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۱ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۲

کہنے لگے: بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ۵ جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں،

وَلَكِنْ تَشْرِكُ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۳ وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا

اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے ۵ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے،

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۴ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا

اس نے نہ کوئی بیوی بنا رکھی ہے اور نہ ہی کوئی اولاد ۵ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی احمق ہی اللہ کے بارے میں حق سے دور حد

عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۵ وَأَنَا ظَنَنَّا أَنَّ لَّنَ تَقُولَ الْإِنْسُ

سے گزری ہوئی باتیں کہا کرتا تھا ۵ اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے

وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۶ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ

میں ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے ۵ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات میں سے

يَعُودُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۷ وَأَنَّهُمْ

بعض افراد کی پناہ پیتے تھے، سو ان لوگوں نے ان جنات کی سرکشی اور بڑھا دی ۵ اور (اے کروہ جنات!) وہ انسان

ظُنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَّنَ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۸ وَأَنَّا

بھی ایسے ہی گمان کرنے لگے جیسا گمان تم نے کیا کہ اللہ (مرنے کے بعد) ہرگز کسی کو نہیں اٹھائے گا ۵ اور یہ کہ ہم نے

لَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجدُنَّهَا مِرْبَاتٍ حَرِيسًا شَرِيدًا وَشُهَبًا ۝۸

آسمانوں کو چھوا، اور انہیں سخت پہرہ داروں اور (انکاروں کی طرح) جلنے اور چمکنے والے ستاروں سے بھرا ہوا پایا

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَسَنُيَسْمِعُ الْآنَ

اور یہ کہ ہم (پہلے آسمانی خبریں سننے کیلئے) اس کے بعض مقامات میں بیٹھ کر تھے، مگر اب کوئی سننا چاہے تو وہ

يَجِدُ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا ۝۹ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَأَشْرَأُ رَيْدًا

اپنی تاک میں آگ کا شعلہ (منتظر) پائے گا ۵ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ (۷۲ ہری بندش سے) ان لوگوں کے حق

بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰

میں جو زمین میں ہیں کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ۵ اور

أَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ

یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور ہم (عی) میں سے کچھ اس کے سوا (برے) بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں پر

قَدَدًا ۝۱۱ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَكِن

(پہلے رہے) تھے ۵ اور ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم اللہ کو ہرگز زمین میں (رہ کر) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ ہی (زمین سے) بھاگ

نُعْجِزُهُ هَرَبًا ۝۱۲ وَأَنَّا لَبَّاسِعُنَا الضُّلَّيْ امْنَابِه ۖ فَسَن

کر اسے عاجز کر سکتے ہیں ۵ اور یہ کہ جب ہم نے (کتاب) ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے، پھر

يَوْمٍ مِّنْ بَرِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝۱۳ وَأَنَّا مِنَّا

جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے تو وہ نہ نقصان ہی سے خوف زدہ ہوتا ہے اور نہ ظلم سے ۵ اور یہ کہ ہم میں سے

الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَسَنُأَسْلِمُ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا

(بعض) فرماں بردار بھی ہیں اور ہم میں سے (بعض) ظالم بھی ہیں، پھر جو کوئی فرماں بردار ہو گیا تو ایسے ہی لوگوں

رَاشِدًا ۝۱۴ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵

نے بھلائی طلب کی ۵ اور جو ظالم ہیں تو وہ دوزخ کا ایندھن ہوں گے ۵ اور یہ (وحی بھی میرے پاس

أَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَا سُقِيَهُمْ مَّاءٌ غَدَقًا ۝

آئی ہے) کہ اگر وہ طریقت (راہ حق، طریق ذکر الہی) پر قائم رہے تو ہم انہیں بہت سے پانی کے ساتھ سیراب کرتے ہ

لِنَقِيَهُمْ فِيهِ ۝ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

تاکہ ہم اس (نعت) میں ان کی آزمائش کریں، اور جو شخص اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیر لے گا تو وہ اسے نہایت سخت

عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ السَّجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

عذاب میں داخل کر دے گا اور یہ کہ سجدہ گا ہیں اللہ کے لئے (مخصوص) ہیں، سو اللہ کے ساتھ کسی اور کی

أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَبَّاسًا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

پرستش مت کیا کرو اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کرنے کھڑے ہوئے تو وہ ان پر ہجوم درہجوم

يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا

جمع ہو گئے (تاکہ ان کی قرأت سن سکیں) آپ فرمادیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے

أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

ساتھ کسی کو شریک نہیں بنا سکتا آپ فرمادیں کہ میں تمہارے لئے نہ تو نقصان (یعنی کفر) کا مالک ہوں اور نہ بھلائی (یعنی ایمان) کا (گویا

رَاشِدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ

حقیق مالک اللہ ہے میں تو ذر بجا اور وسیلہ ہوں) آپ فرمادیں کہ نہ مجھے ہرگز کوئی اللہ کے (امر کے خلاف) عذاب سے بچا دے سکتا

أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۝

ہے اور نہ ہی میں قطعاً اُس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں) مگر اللہ کی جانب سے احکامات اور اُس کے پیغامات کا پہنچنا (میری

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

وقتہ داری ہے)، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے تو بیشک اُس کیلئے دوزخ کی آگ ہے جس

فِيهَا أَبَدًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا سَاءَ مَا يُوْعَدُونَ فَسَيُعْلَمُونَ

میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (عذاب) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (اُس وقت)

مَنْ أَوْعَفُ نَاصِرًا وَ أَقَلُّ عَدَدًا ۝۲۳ قُلْ إِنْ أَدْرِي

انہیں معلوم ہوگا کہ کون مددگار کے اعتبار سے کمزور تر اور عدد کے اعتبار سے کم تر ہے ۵ آپ فرمادیں: میں نہیں جانتا کہ جس (روز

أَقْرَبُ مَا تُوعِدُونَ أَمْرٍ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝۲۴ عَلِيمٌ

قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا اس کے لئے میرے رب نے طویل مدت مقرر فرمادی ہے ۵ (وہ) غیب کا

الْغَيْبُ فَلَا يُظْهَرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ۝۲۵ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ

جاننے والا ہے، ایسا وہ اپنے غیب پر کسی (عام شخص) کو مطلع نہیں فرماتا ۵ سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے (انہی کو مطلع علی الغیب

مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

کرتا ہے کیونکہ یہ خاص نبوت اور معجزہ رسالت ہے) تو بیشک وہ اس (رسول پرست) کے آگے اور پیچھے (علم غیب کی حفاظت کیلئے)

رَاصِدًا ۝۲۶ لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَتِ رَبِّهِمْ وَ

محکم بن مقرر فرمادیتا ہے ۵ تاکہ اللہ (اس بات کو) ظاہر فرمادے کہ بیشک ان (رسولوں) نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے اور (احکامات الہیہ

أَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲۷

اور علوم غیبیہ میں سے) جو کچھ ان کے پاس ہے اللہ نے (پسے ہی سے) اس کا احاطہ فرما رکھا ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے ۵

اباھا ۲۰ ۷۳ سُورَةُ الْمُرْزَلِ مَكِّيَّةٌ ۳ مَرْكُوعَاتُهَا ۲

☆ رکوع ۲

سُورَةُ الْمُرْزَلِ مَكِّيَّةٌ

آیت ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، مہربان رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الْمُرْزَلُ ۝۱ قُمْ الْيَلَّ إِلَّا قَلِيلًا ۝۲ يُصَفِّةٌ

اے کسل کی جہرمت والے (حبیب!) ۵ آپ رات کو (نماز میں) قیام فرمایا کریں مگر تھوڑی دیر (کیلئے) ۵ ۷ دمی رات

أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝۳ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَئِلَ الْقُرْآنِ

یا اس سے تھوڑا کم کر دیں ۵ یا اس پر کچھ زیادہ کر دیں اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ۴ اِنَّا سَلَقْنٰ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۵ اِنَّ

پڑھ کریں ۵ ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ۵ بچک

نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وُطْأًا وَقَوْمٌ قِيْلًا ۶ اِنَّ لَكَ فِي

رات کا ٹھنڈا (نفس کو) سخت پامال کرتا ہے اور (دل دودھ کی یکسوئی کے ساتھ) زبان سے سیدھی بات نکالتا ہے ۵ بچک آپ کے

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۷ وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

لئے دن میں بہت سی معروفیات ہوتی ہیں ۵ اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور (اپنے قلب و باطن میں) ہر ایک سے

اِلَيْهِ تَبَتَّلًا ۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ

ٹوٹ کر اسی کے ہو رہیں ۵ وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو اسی

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۹ وَاَصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُولُوْنَ وَاَهْجُرْهُمْ

کو (اپنا) کارساز بنائیں ۵ اور آپ ان (باتوں) پر صبر کریں جو کچھ وہ (کنار) کہتے ہیں، اور نہایت خوبصورتی کے ساتھ ان سے

هَجْرًا جَبِيْلًا ۱۰ وَذُرْنِيْ وَ الْمَكْذِبِيْنَ اُولٰٓئِیْ النُّعْمَةِ

کنارہ کش ہو جائیں ۵ اور آپ مجھے اور جھٹلانے والے سرمایہ داروں کو (انتقام لینے کیلئے) چھوڑ دیں اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیدیں

وَمَهْلَهُمْ قَلِيْلًا ۱۱ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَ جَحِيْمًا ۱۲ وَ

(تاکہ اُنکے اعمال بد اپنی انتہاء کو پہنچ جائیں) ۵ بچک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور (دوزخ کی) بھڑکتی ہوئی آگ ہے ۵ اور

طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا اَلِيْمًا ۱۳ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

حلق میں اٹک جانے والا کھانا اور نہایت دردناک عذاب ہے ۵ جس دن زمین اور پہاڑ زور سے لرزنے

وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِیْلًا ۱۴ اِنَّا اَرْسَلْنَا

گلیں گے اور پہاڑ بھرتی ریت کے نیلے ہو جائیں گے ۵ بچک ہم نے تمہاری طرف ایک

اِلَيْكُمْ رَاسُوْلًا ۱۵ شَهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی

رسول (ﷺ) بھیجا ہے جو تم پر (احوال کا مشاہدہ فرما کر) گواہی دینے والا ہے، جیسا کہ ہم نے فرعون

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ

کی طرف ایک رسول کو بھیجا تھا ۵۵ پس فرعون نے اس رسول (جسے) کی نافرمانی کی، سو ہم نے اس کو ہلاکت نکیز

أَخَذْنَاهُ سَبِيلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ

گرفت میں پکڑ لیا ۵۶ اگر تم کفر کرتے رہو تو اس دن (کے عذاب) سے کیسے بچ گے جو

الْوَلَدَانِ شَيْبًا ۝۱۷ السَّيَّءُ مُنْقِطٌ بِهِ ۝۱۸ كَانَ وَعْدُهُ

بچوں کو بڑھ کر دے گا ۵۷ (جس دن کی) شدت کے باعث آسمان پھٹ جائے گا، اُس کا وعدہ

مَفْعُولًا ۝۱۹ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝۲۰ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

پہرا ہو کر رہے گا ۵۸ بیشک یہ (قرآن) نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے اپنے رب تک پہنچے

رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۲۱ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ

کا راستہ اختیار کر لے ۵۹ بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ (کبھی) دو تہائی شب کے قریب اور (کبھی) نصف

ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلَاثُهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۝۲۲

شب اور (کبھی) ایک تہائی شب (نماز میں) قیام کرتے ہیں، اور اُن لوگوں کی ایک جماعت (بھی) جو آپ کے

وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۲۳ عَلِمَ أَنَّ لُنَّ تُحْصُوهُ

ساتھ ہیں (قیام میں شریک ہوتی ہے)، اور اللہ ہی رات اور دن (کے گننے اور بڑھنے) کا کج اندازہ رکھتا ہے، وہ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۝۲۴ عَلِمَ أَنَّ

جانتا ہے کہ تم ہرگز اُس کے احاطہ کی طاقت نہیں رکھتے، سو اُس نے تم پر (مشقت میں تخفیف کر کے) معافی دے دی، پس

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۝۲۵ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

بہت آسانی سے ہو گئے قرآن پڑھ لیا کرو، وہ جانتا ہے کہ تم میں سے (بعض لوگ) بیمار ہوں گے اور (بعض)

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۝۲۶ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

دوسرے لوگ زمین میں سفر کریں گے تاکہ اللہ کا فضل تلاش کریں اور (بعض) دیگر اللہ کی راہ میں

یَسِيرٌ ۱۰ ذُرِّيُّ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۱۱ وَجَعَلْتُ لَهُ

نہ ہوگا ۵ آپ مجھے اور اس شخص کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا (انتقام لینے کیلئے) چھوڑ دیں ۵ اور میں نے اسے

مَالًا مَّدُودًا ۱۲ وَبَيْنَ شُهُودًا ۱۳ وَمَهَّدْتُ لَهُ

بہت وسیع ماں مہیا کیا تھا ۵ اور (اگلے سامنے) حاضر رہنے والے بنے (دیئے) تھے ۵ اور میں نے اسے (سامان پیش و عشرت میں)

تَهَيَّدًا ۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۱۵ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ

خوب وسعت دی تھی ۵ پھر (بھی) وہ حرص رکھتا ہے کہ میں اور زیادہ کروں ۵ ہرگز (ایسا) نہ ہوگا، بیشک وہ

لَا يَتَنَا عَنِيدًا ۱۶ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۱۷ إِنَّهُ فَكَّرَ وَ

ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ۵ عنقریب میں اسے سخت مشقت (کے عذاب) کی تکلیف دوں گا ۵ بیشک اس نے سوچ بچ رکھی اور (دل میں) ایک

قَدَّرَ ۱۸ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۲۰

تجویز مقرر کر لی ۵ پس اس پر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو، اس نے کیسی تجویز کی ۵ اس پر پھر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو، اس نے کیسی تجویز کی ۵

ثُمَّ نَظَرَ ۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۲۲ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۲۳

پھر اس نے (اپنی تجویز پر دوبارہ) غور کیا ۵ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا ۵ پھر (حق سے) پینہ پھیر لی اور تکبر کیا ۵

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَٰهٌ حَرُيُّوْهُ ۲۴ إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ

پھر کہنے لگا کہ یہ (قرآن) جادو کے سوا کچھ نہیں جو (اگلے جادوگروں سے) نقل ہوتا چلا آ رہا ہے ۵ یہ (قرآن) بجز انسان کے کلام

الْبَشَرِ ۲۵ سَأُصْلِيْهِ سَقَرَ ۲۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ۲۷

کے (اور کچھ) نہیں ۵ میں عنقریب اسے دوزخ میں جھونک دوں گا ۵ اور آپ کو کس نے بتایا ہے کہ سقر کیا ہے ۵

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۲۸ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

وہ (ایسی آگ ہے جو) نہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے ۵ (وہ) جسمانی کھال کو جھلسا کر سیاہ کر دینے والی ہے ۵ اس پر انیس (۱۹) فرشتے

عَشَرَ ۳۰ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۳۱ وَمَا

داروغے مقرر) ہیں ۵ اور ہم نے دوزخ کے داروغے صرف فرشتے ہی مقرر کئے ہیں اور ہم نے ان کی

جَعَلْنَا عَدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيَقِنَ

گنتی کافروں کیلئے محض آزمائش کے طور پر مقرر کی ہے تاکہ اہل کتاب یقین کر لیں (کہ قرآن اور

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيُزَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيَّانَا وَلَا

نبوت محمدی ﷺ حق ہے کیونکہ ان کی کتب میں بھی یہی تعداد بیان کی گئی تھی) اور اہل ایمان کا ایمان

يُرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ

(اس تصدیق سے) مزید بڑھ جائے، اور اہل کتاب اور مؤمنین (اس کی حقانیت میں) شک نہ کر سکیں،

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَا ذَا آسَأَ اللَّهُ

اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (غشاق کی) بیماری ہے اور کفار یہ کہیں کہ اس (تعداد کی) مثال سے

بِهَذَا مَثَلًا ۖ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي

اللہ کی مراد کیا ہے؟ اسی طرح اللہ (ایک ہی بات سے) جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا

مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا يَعْلَمُ جُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۖ وَمَا هِيَ

ہے ہدایت فرماتا ہے، اور آپ کے رب کے شکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور یہ (دوزخ کا بیان) انسان کی فصاحت

إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۚ ۝۳۱ ۚ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۚ ۝۳۲ ۚ وَاللَّيْلِ إِذَا دُبِرَ ۚ ۝۳۳ ۚ

کیلئے ہی ہے ۵ ہاں، چاند کی قسم (جس کا گھٹنا، بڑھنا اور غائب ہونا کوئی چیز ہے) اور رات کی قسم جب وہ چرخہ پھیر کر رخصت ہونے لگے ۵

وَالصُّبْحِ إِذَا أَصْفَرَ ۚ ۝۳۴ ۚ إِنَّهَا لَاحِدَى الْكُبَرِ ۚ ۝۳۵ ۚ نَذِيرًا

اور صبح کی قسم جب وہ روشن ہو جائے ۵ چمک یہ (دوزخ) بہت بڑی آفتوں میں سے ایک ہے ۵ انسان کو ڈرانے

لِلْبَشَرِ ۚ ۝۳۶ ۚ لِمَن شَاءَ مِنْكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۚ ۝۳۷ ۚ كُلُّ

والی ہے ۵ (یعنی) اس شخص کیلئے جو تم میں سے (نیکی میں) آگے بڑھنا چاہے یا جو (بدی میں پھنس کر) پیچھے رہ جائے ۵ ہر شخص

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةً ۚ ۝۳۸ ۚ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ ۝۳۹ ۚ

ان (اعمال) کے بدلے جو اس نے کما رکھے ہیں گروہی ہے ۵ سوائے دائیں جانب والوں کے ۵

مع

فِي جَنَّتٍ ۖ يَتَسَاءَلُونَ ۖ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۖ مَا

(وہ) باغات میں ہوں گے، اور آپس میں پوچھتے ہوں گے ۵ مجرموں کے بارے میں ۵ (اور کہیں گے) تمہیں

سَلَّكُمْ فِي سَقَرٍ ۖ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلِيِّينَ ۖ وَ

کیا چیز دوزخ میں لے گئی ۵ وہ کہیں گے: ہم نماز پڑھنے والوں میں نہ تھے ۵ اور

لَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْيُسْكِينِ ۖ وَكُنَّا خَوْضٌ مَعَ الْخَاطِبِينَ ۖ

ہم محتاجوں کو کھانا نہیں کھاتے تھے ۵ اور یہود و مشاغل والوں کے ساتھ (مل کر) ہم بھی یہود و مشغلوں میں پڑے رہتے تھے ۵

وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۖ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۖ

اور ہم روزِ جزا کو جھٹایا کرتے تھے ۵ یہاں تک کہ ہم پر جس کا آنا یقینی تھا (وہ موت) آ پہنچی ۵

فَمَا تَفْعَلُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۖ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ

سو (اب) شفاعت کرنے والوں کی شفاعت انہیں کوئی نفع نہیں پہنچائے گی ۵ تو ان (کفار) کو کیا ہو گیا ہے کہ (پھر بھی) نصیحت

مُعْرِضِينَ ۖ كَانَتْهُمْ حَرٌّ مُّسْتَفِرَّةً ۖ فَرَّثَ مِنْ

سے زد و گردانی کئے ہوئے ہیں ۵ گویا وہ بد کے ہوئے (دشمن) کہ مے ہیں ۵ جو شیر سے بھاگ کھڑے

قَسَوْرَةً ۖ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِيٍّ مِنْهُمْ أَنْ يُوْتِيَ صُحُفًا

ہوئے ہیں ۵ بلکہ ان میں سے ہر ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ اُسے (براہِ راست) کلمے ہوئے (آسانی) سمجھنے دے

مُنْشَرَةً ۖ كَلَّا ۖ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۖ كَلَّا إِنَّهُ

دینے جائیں ۵ اب ہرگز ممکن نہیں، بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) وہ لوگ آخرت سے ڈرتے ہی نہیں ۵ کچھ شک نہیں کہ یہ (قرآن)

تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۖ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا

نصیحت ہے ۵ جس جو چاہے اسے یاد رکھے ۵ اور یہ لوگ (اسے) یاد نہیں رکھیں گے مگر

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۖ

جب اللہ چاہے گا، وہی تقویٰ (و پرہیزگاری) کا مستحق ہے اور مغفرت کا مالک ہے ۵

۱۱

ابياتھا ۴۰ ۷۵ سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱ رُكُوعًا ۲

آیات ۴۰

سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوع ۲ ☆

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

لَا أُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِيَمَةِ ۱ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

میں قسم کھاتا ہوں روز قیامت کی ۵ اور میں قسم کھاتا ہوں (برائیوں پر) ملامت کرنے

اللَّوَامَةِ ۲ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ تَجْعَلَ عِظَامَهُ ۳

والے نفس کی ۵ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو (جو مرنے کے بعد ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جائیگی) ہرگز کھنڈ کر دیں گے ۵

بَلْ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ تُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۴ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ

کیوں نہیں! ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اُس کی انگلیوں کے ایک ایک جوڑ اور پوروں تک کو درست کر دیں ۵ بلکہ انسان یہ چاہتا ہے

لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۵ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۶ فَإِذَا

کہ اپنے آگے (کی زندگی میں) بھی گناہ کرتا رہے ۵ وہ (بہ انداز تسخر) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا ۵ پھر جب

بَرَقَ الْبَصَرُ ۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

آنکھیں چمکدیا جائیں گی ۵ اور چاند (اپنی) روشنی کو دے گا ۵ اور سورج اور چاند اکٹھے (بے نور)

وَالْقَمَرُ ۹ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُجُ ۱۰ كَلَّا

ہو جائیں گے ۵ اُس وقت انسان پکار اٹھے گا کہ بھاک جانے کا ٹھکانا کہاں ہے ۵ ہرگز نہیں، کوئی جائے نجات

لَا وَزَرَ ۱۱ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۱۲ يَبْئُوءُ الْإِنْسَانُ

نہیں ہے ۵ اُس دن آپ کے رب ہی کے پاس قرار گاہ ہوگی ۵ اُس دن انسان اُن (اعمال) سے خبردار کیا جائے گا جو اُس نے

يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۱۳ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ

آگے بھیجے تھے اور جو (اثرات اپنی موت کے بعد) پیچھے چھوڑے تھے ۵ بلکہ انسان اپنے (احوال) نفس پر

بَصِيرَةً ۱۳ ۚ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝۱۵ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ

(خود ہی) آگاہ ہوگا ۱۵ اگر چہ وہ اپنے تمام عذر پیش کرے گا ۱۵ (اے حبیب!) آپ (قرآن کو یاد کرنے کی) جہد میں (زور و جوش)

لَتَعَجَلَٰ بِهِ ۱۶ ۚ إِنَّ عَلَيْنَا جُمُعَهُ وَقرْآنَهُ ۱۷ ۚ فَإِذَا قَرَأَهُ

کیا تھا ۱۶ اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں ۱۶ بیکہ اسے (آپ کے سینے میں) جمع کرتا اور اسے (آپ کی زبان سے) پڑھاتا ۱۷ جمع ہم اسے (زمانہ جمع میں)

فَاتَّبِعْ قرْآنَهُ ۱۸ ۚ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۱۹ ۚ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

اسے (پڑھ چکے ہیں) تو آپ اس پڑھے ہوئے کی پیروی کیا کریں ۱۸ پھر بیکہ اس (کے معانی) کا انھوں کو بیان کرنا ۱۹ اسے (حقیت یہ ہے) (اے کفار!) تم

الْعَاجِلَةَ ۲۰ ۚ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۲۱ ۚ وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ

جلد ملنے والی (دنیا) کو محب رکھتے ہو ۲۰ اور تم آخرت کو چھوڑ دے گئے ۲۱ بہت سے چہرے اس دن گفت و

نَاضِرَةٌ ۲۲ ۚ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ۲۳ ۚ وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ

تر و تازہ ہوں گے ۲۲ اور (واجب) اپنے رب (کے حسن و جمال) کو تک رہے ہو گئے ۲۳ اور کتنے ہی چہرے اس دن بکری ہوئی حالت

بَاسِرَةٌ ۲۴ ۚ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۲۵ ۚ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ

میں (ماریں اور سیاہ) ہو گئے ۲۴ یہ گمان کرتے ہو گئے کہ ان کیساتھ ایسی سختی کی جائے گی جو ان کی کمر توڑ دے گی ۲۵ نہیں نہیں، جب جان گلے تک پہنچ جائے ۲۵

الشَّرَاقِ ۲۶ ۚ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۲۷ ۚ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۲۸ ۚ

اور کہا جا رہا ہو کہ (اس وقت) کون ہے جھڑ پھونک سے علاج کرنے والا ۲۷ اور (جان دینے والا) سمجھ لے کہ (اب سب سے) جدا کی ہے ۲۸

والتَّقَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۲۹ ۚ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۳۰ ۚ

اور پنڈلی سے پنڈلی پہنے لگے ۲۹ تو اس دن آپ کے رب کی طرف جانا ۳۰ ہے

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى ۳۱ ۚ وَلَكِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّى ۳۲ ۚ ثُمَّ

تو (کتنی بد نصیبی سے کہ) اس نے نہ (رسول ﷺ کی باتوں کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی ۳۱ بلکہ وہ جھٹلاتا رہا اور زور و گردانی کرتا رہا ۳۲ پھر

ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَمْتَسِطُ ۳۳ ۚ أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوَّلَىٰ ۳۴ ۚ ثُمَّ أَوَّلَىٰ

اپنے اہل خانہ کی طرف اڑ کر چل دیا ۳۳ تمہارے لئے (مرنے وقت) جا ہی ہے، پھر (قبر میں) جا ہی ہے ۳۴ پھر تمہارے لئے

لَكَ فَأُولٰٓئِیْ ۝۳۵ اَیَحْسَبُ الْإِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ۝۳۶

(روزِ قیامت) ہلاکت ہے، پھر (دوزخ کی) ہلاکت ہے ۝ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اسے بے کار (بغیر حساب و کتاب کے) چھوڑ دیا جائے گا ۝

اَلَمْ یَكُنْ نُّطْفَةً مِّنْ مَّنِّیْ یُسِّی ۝۳۷ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

کیا وہ (اپنی ابتداء میں) منیٰ کا ایک قطرہ نہ تھا جو (عورت کے رحم میں) نپکا دیا جاتا ہے ۝ پھر وہ (رحم میں جاں کی طرح جھاوا) ایک معلق وجود بن گیا،

فَسَوَّیْ ۝۳۸ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰی ۝۳۹

پھر اس نے ۝ پیدا فرمایا، پھر اس نے (انہیں) درست کیا ۝ پھر یہ کہ اس نے اسی نطفہ ہی کے ذریعہ دو قسمیں بنائیں: مرد اور عورت ۝

اَلِیْسَ ذٰلِكَ بِقَدِیْرٍ عَلٰی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی ۝۴۰

تو کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مردوں کو پھر سے زندہ کر دے ۝

اٰیٰتِهَا ۳۱ ۷۶ سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

رُكُوْع ۲۷

سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیٰتِهَا ۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بیش رحمت فرمانے والا ہے ۝

هَلْ اَتٰی عَلَى الْإِنْسَانِ حَیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا

بیشک انسان پر زمانے کا ایک ایسا وقت بھی گزر چکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر

مَذْكُوْرًا ۝۱ اِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۝۲

چیز ہی نہ تھا ۝ بیشک ہم نے انسان کو قلو ط نطفہ سے پیدا فرمایا جسے ہم (تولد تک ایک مرحلہ سے دوسرے مرحلہ کی طرف) پلٹتے اور جانچتے

نَبْتَلِیْهِ وَجَعَلْنٰهُ سَبْعًا وَّصِیْرًا ۝۳ اِنَّا هَدٰیْنٰهُ السَّبِیْلَ

رہتے ہیں، پس ہم نے اسے (ترتیب سے) سنے والا (پھر) دیکھنے والا بنایا ہے ۝ بیشک ہم نے اسے (حق و باطل میں تیز کرنے کیلئے)

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۝۴ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِیْنَ

شعور و بصیرت کی ہمراہی دکھا دی، (اب) خواہ وہ شکر گزار ہو جائے یا ناشکر گزار رہے ۝ بیشک ہم نے کافروں کیلئے (پاؤں کی) زنجیریں

سَلْسِلًا وَاَغْلَلًا وَّ سَعِيرًا ۝۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُونَ

اور (گردن کے) طوق اور دوزخ کی (دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے) ۵ بچک ٹکس اطاعت گزار (شراب پھیر کے) ایسے جامہ کشیں گے جس میں

مِنْ كَاسٍ كَانَتْ مِرَاجُهَا كَافُورًا ۝۵ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

(خوشبو، رحمت اور لذت بڑھانے کیلئے) کافور کی آمیزش ہوگی ۵ (کافور جنت کا) ایک چشمہ ہے جس سے (خاص) بندگان خدا (یعنی اولیاء اللہ) پیا

عِبَادُ اللّٰهِ يَفَجَّرُوهَا تَفْجِيرًا ۝۶ يُوفُونَ بِالْآذَانِ

کر چکے (اور) جہاں چاہیں گے (دوسروں کو پلانے کیلئے) اسے پھولتی پھولتی نہروں کی شکل میں بہا کر (بھی) لے جائیں گے ۵ یہ بندگان خاص ۵

وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝۷ وَيُطِيعُونَ

ہیں (جو) اپنی (نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جسکی سختی خوب پھیل جانے والی ہے) ۵ اور (اپنا) کھانا اللہ کی

الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَّ اَسِيرًا ۝۸ اِنَّمَا

محبت میں (خود اس کی طلب و حاجت ہونے کے باوجود ایثاراً) محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی کو کھلا دیتے ہیں ۵ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو

نُطْعِمُكُمْ لَوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَّ لَا شُكُورًا ۝۹

محض اللہ کی رضا کیلئے تمہیں کھلا رہے ہیں، نہ تم سے کسی بدلہ کے خواستگار ہیں اور نہ شکرگزاری کے (خواہشمند) ہیں ۵

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَتَطِيرًا ۝۱۰ فَوَقَّعَهُمُ

ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کا خوف رہتا ہے جو (چہروں کو) نہایت سیاہ (اور) بدلتا کر دینے والا ہے ۵ پس اللہ انہیں (خوف

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَّ سُورًا ۝۱۱ وَّ

لہی کے سبب سے) اس دن کی سختی سے پھالے گا اور انہیں (چہروں پر) رونق و تازگی اور (دلوں میں) سرور و مسرت بخشنے لگا ۵ اور

جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَّ حَرِيرًا ۝۱۲ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَىٰ

اس بات کے عوض کہ انہوں نے صبر کیا ہے (رہنے کو) جنت اور (پہننے کو) ریشمی پوشاک عطا کرے گا ۵ یہ لوگ اس میں

اِلَّا رَأٰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِي لَا يَرْوَنَ فِيهَا شَسَا وَّ لَا زَمَهَرِيرًا ۝۱۳

تختوں پر بٹکے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ وہاں دمپ کی تپش پائیں گے اور نہ سردی کی خفت ۵

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذِيلًا ⑬

اور (جنت کے درختوں کے) سائے ان پر جھک رہے ہوں گے اور ان کے (میوؤں کے) ٹپکے جھک کر لٹک رہے ہوں گے ۵

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ

اور (حدم) ان کے گرد چاندی کے برتن اور (صاف سحرے) شیشے کے گھاس نئے

قَوَارِيرًا ⑭ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ⑮

پہرتے ہوں گے ۵ اور شیشے کی چاندی کے (بنے) ہوئے جنہیں انہوں نے (ہر ایک کی طلب کے مطابق) ٹھیک ٹھیک انداز سے پیمائے ہوئے

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا كَانَ مِرَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ⑯ عَيْنًا

اور انہیں وہاں (شراب طہور کے) ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی ۵ (زنجبیل) اس (جنت) میں ایک

فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ⑰ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

یہ چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل رکھا گیا ہے ۵ اور ان کے ارد گرد ایسے (مضموم) بچے گھومتے

مُخَلَّدُونَ ⑱ اِذَا رَأَوْهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ⑲

رہیں گے، جو ہمیشہ اسی حال میں رہیں گے، جب آپ انہیں دیکھیں گے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی گمان کریں گے ۵

وَ اِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَّ مُلْكًا كَبِيرًا ⑳

اور جب آپ (بہشت پر) نظر ڈالیں گے تو وہاں (کثرت سے) نعمتیں اور (ہر طرف) بڑی عظمت دیکھیں گے ۵

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُسٌ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ㉑ وَحُلُوءٌ اَسَاوِرَ

ان (کے) حسوں پر ہر ایک ریشم کے ہیز اور دھیز اٹلس کے کپڑے ہوں گے، اور انہیں چاندی

مِّنْ فِضَّةٍ ㉒ وَسَقَمَهُم رَّابِعٌ شَرَابًا طَهُورًا ㉓ اِنَّ هٰذَا

کے نکلن پہنائے جائیں گے اور ان کا رتبہ انہیں پاکیزہ شراب پلائے گا ۵ چنگ یہ

كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ㉔ اِنَّا نَحْنُ

تمہارا صلہ ہو گا اور تمہاری محنت مقبول ہوگی ۵ چنگ ہم

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝۲۳ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا ہے ۵ سو آپ اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر (جاری) رکھیں اور ان میں سے کسی

لَا تُطِعْ مِنْهُمْ شَيْئًا أَوْ كُفُّوا رَأً ۝۲۴ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

کاذب و گنہگار یا کافر و ناشکر گزار کی بات پر کان نہ دھریں ۵ اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا

وَأَصِيلًا ۝۲۵ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

ذکر کیا کریں ۵ اور رات کی کچھ گھنٹیاں اس کے حضور سجدہ ریزی کیا کریں اور رات کے (بقیہ) طویل حصہ میں اس کی تسبیح

طَوِيلًا ۝۲۶ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ

کیا کریں ۵ بیشک یہ (طالبان دنیا) جلد ملنے والے مفاد کو عزیز رکھتے ہیں اور سخت بھاری دن (کی یاد) کو

وَرَأَاهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝۲۷ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

اپنے ہر پشت پھوڑے ہوئے ہیں ۵ (وہ نہیں سوچتے کہ) ہم ہی نے انہیں پیدا فرمایا ہے اور ان

أَسْرَهُمْ ۝۲۸ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ۝۲۹

کے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا ہے، اور ہم جب چاہیں (انہیں) انہی جیسے لوگوں سے بدل ڈالیں ۵ بیشک

هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝۳۰ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۳۱

یہ (قرآن) نصیحت ہے، سو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے ۵ اور

مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۝۳۲ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

تم خود کچھ نہیں چاہ سکتے سوائے اس کے جو اللہ چاہے، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی

حَكِيمًا ۝۳۳ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ

حکمت والا ہے ۵ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت (کے دائرے) میں داخل فرما لیتا ہے، اور ظالموں

أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۳۴

کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

اٰیٰتِهَا ۵۰ ۷۷ سُورَةُ الْمُرْسَلَتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رُكُوْعَاتُهَا ۲

رُكُوْع ۲ ☆

سُورَةُ الْمُرْسَلَتِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۵۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بخیر رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالْمُرْسَلَتِ عُرْفًا ۱ ۱۱ فَالْعَصْفِ عَصْفًا ۲ ۱۲ وَالنَّشْرِ

نَزْم و خوش گواری ہواؤں کی قسم جو پورے چلتی ہیں ۵ پھر تند و تیز ہواؤں کی قسم جو شدید جھونکوں سے چلتی ہیں ۵ اور ان کی قسم جو بادلوں کو ہر

نَشْرًا ۳ ۱۳ فَالْفَرْقَتِ فَرْقًا ۴ ۱۴ فَالْمُلْقِيَتِ ذِكْرًا ۵ ۱۵ عُنْدَ رَأِ

طرف پھیلا دیتی ہیں ۵ پھر ان کی قسم جو (انہیں) پہاڑ کو جدا جدا کر دیتی ہیں ۵ پھر ان کی قسم جو نصیحت لانے والی ہیں ۵ حجت تمام

أَوْ نَذْرًا ۶ ۱۶ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۷ ۱۷ فَإِذَا النُّجُومُ

کرنے یا ڈرانے کیلئے ۵ بیشک جو وعدہ (قیامت) تم سے کیا جا رہا ہے وہ ضرور پورا ہو کر رہے گا ۵ پھر جب ستاروں کی روشنی زائل

طُبِسَتْ ۸ ۱۸ وَإِذَا السَّمَاءُ فُجَّتْ ۹ ۱۹ وَإِذَا الْجِبَالُ

کر دی جائے گی ۵ اور جب آسمانی کائنات میں شکاف ہو جائیں گے ۵ اور جب پہاڑ (ریزہ ریزہ کر کے) نڈا دیے

نُفِثَتْ ۱۰ ۲۰ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِثَتْ ۱۱ ۲۱ لَا يَأْتِي يَوْمَ أُجِّلَتْ ۱۲ ۲۲

جائیں گے ۵ اور جب قیامِ وقت مقرر ہو پر (اپنی اپنی امتوں پر کوئی کیلئے) جمع کئے جائیں گے ۵ ہر کس دن کیلئے (ان سب امور کی) مدت مقرر کی گئی ہے ۵

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۱۳ ۲۳ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمِ الْفَصْلِ ۱۴ ۲۴

فیصلہ کے دن کیلئے ۵ اور آپ کو کس نے بتایا کہ فیصلہ کا دن کیا ہے ۵

وَيُلْكَأُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۱۵ ۲۵ أَلَمْ نُهَبِكِ الْآوَالِينَ ۱۶ ۲۶

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی (دستابی) ہے ۵ کیا ہم نے اگلے (جھٹلانے والے) لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا ۵

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ ۱۷ ۲۷ كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۱۸ ۲۸

پھر ہم بعد کے لوگوں کو بھی (ہلاکت میں) ان کے پیچھے چلائے دیتے ہیں ۵ ہم مجرموں کیساتھ اسی طرح (کا معاملہ) کرتے ہیں ۵

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ

اُس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی خرابی ہے ۵ کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی (کی ایک بوند) سے

مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾ إِلَىٰ قَدَرٍ

پیدا نہیں کیا ۵ پھر اسکو محفوظ جگہ (یعنی رحم مادر) میں رکھا ۵ (وقت کے) ایک معین

مَعْلُومٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدِرُونَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ

اندازے تک ۵ پھر ہم نے (مطفہ سے قوت تک تمام اہل کیسے) بوقت کے اندازے مقرر کئے، پس (ہم) کیا ہی خوب اندازے مقرر کرنے والے ہیں ۵ اُس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

جھٹلانے والوں کے لئے بڑی جہاں ہے ۵ کیا ہم نے زمین کو سمیٹ لینے والی نہیں بنایا ۵

أَحْيَاءَ وَآمَوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا رِوَاسٍ شِخْبًا وَ

(جو سمیٹتی ہے) زندوں کو (بھی) اور مردوں کو (بھی) ۵ ہم نے اس پر بلند و مضبوط پہاڑ رکھ دیئے اور ہم نے

أَسْقَيْنَكُم مَّاءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

تمہیں (شیریں چشموں کے ذریعے) میٹھا پانی پلایا ۵ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی بربادی ہوگی ۵

إِنظِلُّوْا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَكْدِبُونَ ﴿٢٩﴾ إِنظِلُّوْا إِلَىٰ

(اب) تم اس (عذاب) کی طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵ تم (دوزخ کے دعویٰ پر مبنی) اس

ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ

سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں ۵ جو نہ (تو) ٹھنڈا سایہ ہے اور نہ ہی آگ کی تپش سے

الْهَبِ ﴿٣١﴾ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرٍّ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَأَنَّهُ جِبَلٌ

پانی نے وال ہے ۵ جھٹک وہ (دوزخ) اونچے محل کی طرح (بڑے بڑے) شعلے اور چنگاریاں اڑاتی ہے ۵ (یوں بھی لگتا ہے) گویا وہ

صَفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ هَذَا يَوْمُ لَا

(چنگاریاں) زرد رنگ والے اونٹ ہیں ۵ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی جہاں ہے ۵ یہ ایسا دن ہے کہ وہ (اس میں)

يُطْقُونَ ۝۳۵ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَدُوا ۝۳۶ وَيُلْ

بول بھی نہ سکیں گے ۵ اور نہ ہی انہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ عذرت کر سکیں ۵ اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۳۷ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ج جمعکم

جھٹلانے والوں کیلئے بڑی ہلاکت ہے ۵ یہ فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم تمہیں اور (سب) پہلے لوگوں

وَالْأَوَّلِينَ ۝۳۸ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝۳۹ وَيُلْ

کو جمع کریں گے ۵ پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کا) کوئی حیلہ (اور داؤ) ہے تو (وہ) داؤ مجھ پر چلاؤ ۵ اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۴۰ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلٍّ وَعُيُونِ ۝۴۱

جھٹلانے والوں کیلئے بڑا افسوس ہے ۵ بیشک پرہیزگار ٹھنڈے سایوں اور چشموں میں (بیش و راحت کے ساتھ) ہوں گے ۵

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝۴۲ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا

اور پھل اور میوے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے (ان کیلئے موجود ہونگے) ۵ (ان سے کہا جائے گا:) تم خوب مزے سے کھاؤ پیا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۴۳ إِنَّا كَذَّبْنَاكَ بِكَرْمٍ زَيْتٍ ۝۴۴

ان اعمال (مصلو) کے عوض جو تم کرتے رہے تھے ۵ بیشک ہم اسی طرح نیکو کاروں کو جزا دیا کرتے ہیں ۵

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۴۵ كُلُوا وَتَسْعَوْا قَلِيلًا

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے ۵ (اے حق کے منکر) تم تھوڑا عرصہ کھاؤ اور فائدہ نہ کھاؤ۔

إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ۝۴۶ وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۴۷ وَإِذَا

بیشک تم مجرم ہو ۵ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے ۵ اور جب ان سے

قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝۴۸ وَيُلْ يَوْمَئِذٍ

کہا جاتا ہے کہ تم (اللہ کے حضور) جھکو تو وہ نہیں جھکتے ۵ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۴۹ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ يُؤْمِنُونَ ۝۵۰

بڑی حجابی ہے ۵ پھر وہ اس (قرآن) کے بعد کس کلام پر ایمان لائیں گے ۵

ابياتھا ۲۰ ۷۸ سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورۃ النبا کی ہے

آیت ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، مہربان رحم فرمانے والا ہے ۵

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۲ الَّذِي هُمْ

یہ لوگ آپس میں کس (چیز) سے متعلق سوال کرتے ہیں ۵؟ (کیا) اس عظیم خبر سے متعلق (پوچھ بچھ کر رہے ہیں) ۵؟ جس کے بارے میں وہ

فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۳ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۴ ثُمَّ كَلَّا

اختلاف کرتے ہیں ۵ برکز (دو خبر لائق تکار) نہیں وہ مغرب (اس حقیقت کو) جان جائیگے ۵ (ہم) پھر (کہتے ہیں: اختلاف و انکار) ہرگز

سَيَعْلَمُونَ ۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ۶ وَالْجِبَالَ

(درست) نہیں وہ مغرب جان جائیگے ۵ کیا ہم نے زمین کو (زندگی کے) قیام اور کسب و عمل کی جگہ نہیں بنایا ۵؟ اور (کیا) پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ۷ وَ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۸ وَ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

(انہیں) ابھار کر کھڑا (نہیں) کیا ۵؟ اور (غور کرو) ہم نے تمہیں (فروع نسل کیسے) جوڑا جوڑا پیدا فرمایا (ہے) ۵ اور ہم نے تمہاری نیند کو

سُبَاتًا ۹ وَ جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۱۰ وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ

(جسمانی) راحت (کا سبب) بنایا (ہے) ۵ اور ہم نے رات کو (انکی تاریکی کے باعث) پردہ پوش بنایا (ہے) ۵ اور ہم نے دن کو (کسب)

مَعَاشًا ۱۱ وَ بَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۱۲ وَ جَعَلْنَا

معاش (کا وقت) بنایا (ہے) ۵ اور (اب غدائی کا نکتہ میں بھی غور کرو) ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (طبقات) بنائے ۵ اور ہم نے

سِرَاجًا وَ هَاجًا ۱۳ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَلَأَ شَجَا جًا ۱۴

(سورج کو) روشنی اور حرارت کا (زبردست) منبع بنایا ۵ اور ہم نے بھرے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا ۵

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَ نَبَاتًا ۱۵ وَ جَنَّاتٍ اَلْفَافًا ۱۶ اِنَّ يَوْمَ

تاکہ ہم اس (بارش) کے ذریعے (زمین سے) اناج اور سبزہ نکالیں ۵ اور گنے گنے باغات (اگائیں) ۵ (ہماری قدرت کی ن

الْفَصْلُ كَانَ مِيقَاتًا ۱۷ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

نشانوں کو دیکھ کر جان لو کہ (بیشک فیصلہ کا دن) قیامت بھی (ایک مقررہ وقت ہے) جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ درگروہ (اللہ کے

افواجاً) ۱۸ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۱۹ وَ

حضور) چلے آگئے ۱۵ اور آسمان (کے طبقات) پھاڑ دیئے جائیں گے تو (پہننے کے باعث گویا) وہ دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے ۱۵ اور پہاڑ

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

(غبار بنا کر فضا میں) اڑا دیئے جائیں گے، سو وہ سراب (کی طرح کالعدم) ہو جائیں گے ۲۰ بیشک دوزخ ایک

مِرْصَادًا ۲۱ لِلطَّاغِينَ مَابًا ۲۲ لَبِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۲۳

کھات ہے ۲۰ (وہ) سرکشوں کا ٹھکانا ہے ۲۰ وہ ختم نہ ہونے والی پے در پے مدتیں اسی میں پڑے رہیں گے ۲۰

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۲۴ إِلَّا حَيْبًا وَغَسَاقًا ۲۵

نہ وہ اس میں (کسی قسم کی) ٹھنڈک کا حذر پھیس کے اور نہ کسی پینے کی چیز کا ۲۴ سوائے کھوٹے ہوئے گرم پانی اور ۲۵ بپتے ہوئے ہپ کے ۲۰

جَزَاءً وَفَاةً ۲۶ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۲۷ وَ

(یہی ان کی سرکشی کے) موافق بدلہ ہے ۲۶ اس لئے کہ وہ قطعاً حساب (آخرت) کا خوف نہیں رکھتے تھے ۲۰ اور

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۲۸ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۲۹

وہ ۲۷ آیتوں کو خوب جھٹلایا کرتے تھے ۲۰ اور ہم نے ہر (چھوٹی بڑی) چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے ۲۰

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۳۰ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

(اے منکر و!) اب تم (اپنے کئے کا) حذر چکھو ۲۸ اب ہم تم پر عذاب ہی کو بڑھاتے جائیں گے ۲۰ بیشک پرہیزگاروں کے لئے

مَفَازًا ۳۱ حَدَآئِقٍ وَأَعْنَابًا ۳۲ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۳۳

کامیابی ہے ۲۰ (ان کے لئے) باغات اور انجور (ہوں گے) اور جواں سال ہم عمر دوہیزائیں (ہوں گی) ۲۰

وَكَا سَادِهَاتٍ ۳۴ لَا يُسْمِعُونَ فِيهَا لُغْوًا وَلَا كِذْبًا ۳۵

اور (شراب مہور کے) چھلکتے ہوئے جام (ہوں گے) وہاں یہ (لوگ) نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلاتا (ہوگا) ۲۰

(دور منزل کے غفلت سے)

(تمہاری جگہ پر سرکشی سے)

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ

یا آپ کے رب کھیرف سے ملے ہے جو (انہما کے حساب سے) کافی (بڑی) عطا ہے ۵ (دو) آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان سے (سب) کا

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

پروردگار ہے، بڑی ہی رحمت والا ہے (مکرور قیامت ان کے رعب و جلاں کا وہ یہ ہوگا کہ اس سے بات کرنے کا (تقوٰات میں سے) کسی کو (بھی) پارانہ ہوگا ۵

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَهِيمَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ

جس دن جبرائیل (روح الامیں) اور (تمام) فرشتے صف بستہ کھڑے ہو گئے، کوئی لب کشائی نہ کر سکے گا سوائے اس شخص کے جسے خدا نے رحمت

أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۝

نے اذن (شفاعت) دے رکھا تھا اور اس نے (زندگی میں تعلیمات اسلام کے مطابق) بات بھی درست کی تھی ۵ یہ روز حق ہے، وہی جو شخص

فَمِنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۝ إِنَّا أَنذَرْنَكُمْ عَذَابًا

چاہے اپنے رب کے حضور (رحمت و قربت کا) تمکا بنا لے ۵ بلاشبہ ہم نے تمہیں عذاب سے آنے والے عذاب سے

قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ

ڈرا دیا ہے، اس دن ہر آدمی ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہیں دیکھ لے گا، اور (ہر) کافر کہے گا:

الْكُفْرُ يَلِيَّتَنِي كُنْتُ تَرِبًا ۝

اے کاش! میں مٹی ہوتا (اور اس عذاب سے بچ جاتا) ۵

آیات ۳۶ ۹۹ سُوْرَةُ التَّزَعُّتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ رُكُوْعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورة التازعات کی ہے

آیت ۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، مہرحم فرمانے والا ہے ۵

وَالْتَزَعْتُ غَرْقًا ۝ وَالنُّشُطُ نَشْطًا ۝ وَالسَّبْحُ

من (فرشتوں) کی قسم جو پہلوں پہلے سے کھینچتے ہیں ۵ اور من (فرشتوں) کی قسم جو (موسوں کی جان کے اندر ہلاتے مری سے کھول دیتے ہیں ۵ اور من (فرشتوں) کی قسم جو (زمین و آسمان

يَسْأَلُ ۖ فَحَشَرَ فَنَادَى ۖ ۞ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ۖ ۞

(میں) سنی و کاوش کرنے لگا۔ پھر اس نے (لوگوں کو) جمع کیا اور پکارنے لگا۔ پھر اس نے کہا: میں تمہارا سب سے بلند و بالا رب ہوں۔

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْأَخْزَةِ وَالْأُولَى ﴿٢٥﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ

تو اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کی (دوہری) سزا میں پکڑ لیا۔ یہ ایک اس (واقعہ) میں اس شخص کے بے بڑی

لَعِبْرَةٌ لِّمَن يَخْشَى ۚ (٢٦) ۚ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا مِّنَ السَّيِّئِ ۚ

مہرت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے ۝ کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا (پوری) سادی کائنات کا، جسے

بِنَهَا ٢٤ رَفَعَ سَنَكَهَا فَسَوَّيَهَا ٢٥ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ

اس نے بتایا کہ اس نے آسمان کے تمام کڑوں (ستاروں) کو گن لئے۔ پھر ان کی مجموعی اہمیت جو دس ہزار اسی سو چھ کروڑ ہے اور اسی نے پہلی خدا کی بات کو تسلیم کیا، بتایا، اور

صُحِّهَا ۞ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَّهَا ۞ أَخْرَجَ

(اس حوالہ سے) ان (مستعملوں) کی روشنی (پیدا کر کے) مکانوں اور اسی بے زمین کو جس تکے بعد (اس سے) انگہ کر کہہ رہے ہیں، یہاں اسی نے زمین میں سے اس کا پانی

مِنْهُمَا مَاءٌ هَاوٌّ مَرُّعٌ هَا^{٣١} وَالْجِبَالُ أَرْسُهُا^{٣٢} مَتَاعًا

(اگلی کمال لہا اور (بتر خلک قلعہ میں) اس کی رعایت نکالیں اور اسے (بعض بادوں کو) ہمارا کرنا زمین سے قطع کرنا اور تو ابھار دے (یہ سب کچھ) تمہارے

لَكُمْ وَلَا نَعَامِكُمْ ﴿٢٢﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

اور تمہارے حوا میں ان کے فائدہ کیسے (کہ) ہم اس وقت (کائنات کے) بننے پر تھے (اگر انہیں خبر ہو رہا تھا آج انے وہاں بیت عت آٹ (نرسٹ) آگے

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ﴿٣٥﴾ وَبُذِرَتِ الْجَحِيمُ

اُس نے اپنی اہلی (ہر) کو شش و عمل کو یاد کرے گا اور ہر دیکھنے والے کے لئے دور رخ ظاہر

لِمَنْ يَرَى ۝۳۱ فَأَمَّا مَنْ طَغَى ۝۳۲ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝۳۸

کر دی جائے گا۔ پھر جس شخص نے سہ سٹار کی ہو گا اور دشاوی زندگی کو (آخرت) ترجیح دی ہو گا۔

فَإِنَّ الْحَجِيمَ هِيَ الْبَاوِي ۝۳۹ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

تو شک روزی (اگر) شکست بخورم از حق فتنه را به دست هر کسی که خواهد (بخش)

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۚ ۱۰۱ ۚ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝ ۱۰۲

نفس کو (بری) خواہشات و شہوات سے باز رکھا ۵ تو بیشک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہو گا ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۚ ۱۰۳ ۚ فِيمَ أَنْتَ

(کفار) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا قیام کب ہو گا ۵ تو آپ کو اس کے (وقت کے)

مِنْ ذِكْرِهَا ۚ ۱۰۴ ۚ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ۚ ۱۰۵ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ

ذکر سے کیا غرض؟ ۵ اسکی انتہا تو آپ کے رب تک ہے (یعنی ابتداء کی طرح انتہا میں بھی صرف وحدت رہ جائیگی) ۵ آپ تو محض اس شخص کو اور

مُنْذِرٌ مَّنْ يُّخْشِهَا ۚ ۱۰۶ ۚ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

سنانے والے ہیں جو اس سے خائف ہے ۵ گویا وہ جس دن اسے دیکھ میں گئے تو (یہ خیال کریں گے کہ) وہ

يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۚ ۱۰۷ ۚ

(دنیا میں) ایک شام یا اس کی صبح کے سوا ٹھہرے ہی نہ تھے ۵

ایاتھا ۴۲ ۸۰ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ ۲۴ مَرْكُوعًا ۱

۱ رکوع

سورۃ عبس کی ہے

آیات ۴۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۚ ۱۰۸ ۚ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۚ ۱۰۹ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ

ان کے چہرہ (افسوس) پر ناگواری آئی اور رخ (انور) سوز پایا ۵ اس وجہ سے کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا ۵ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهُ يَرَىٰ ۚ ۱۱۰ ۚ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۚ ۱۱۱ ۚ أَمَّا

(آپ کی توجہ سے حریف) پاک ہو جا ۵ (آپ کی) نصیحت قبول کرنا تو نصیحت اس کو (اور) فائدہ دیتی ۵ لیکن جو شخص (دین

مَنْ اسْتَغْنَىٰ ۚ ۱۱۲ ۚ فَإِنَّ لَهُ تَصَدَّىٰ ۚ ۱۱۳ ۚ وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا

سے) بے پروا ہے ۵ تو آپ اس کے (قبول اسلام کے) لیے زیادہ اہتمام فرماتے ہیں ۵ حالانکہ آپ پر کوئی ذمہ داری (کا بوجھ) نہیں اگرچہ

يَزْكِي ۝۷۱ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۝۷۲ وَهُوَ يَخْشَى ۝۷۳

وہ پاکیزگی (ایمان) اختیار نہ بھی کرے ۵ اور وہ جو آگے پاس (خود طلب خیر کی) کوشش کرتا ہوا آیا ۵ اور وہ (اپنے رب سے) ڈرتا ہو ۵

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى ۝۷۴ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝۷۵ فَمِنْ شَاءِ

تو آپ اس سے بے توجہی فرما رہے ہیں ۵ (اے حبیب مکرّم!) یوں نہیں بیشک یہ (آیات قرآنی) تو نصیحت ہیں ۵ جو شخص چاہے

ذِكْرًا ۝۷۶ فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ۝۷۷ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝۷۸

اسے قبول (و اُزیر) کر لے ۵ (یہ) معزز و مکرم اوراق میں (لکھی ہوئی) ہیں ۵ جو نہایت بلند مرتبہ (اور) پاکیزہ ہیں ۵

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝۷۹ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝۸۰ قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا

ایسے سفیروں (اور کاتبوں) کے ہاتھوں سے (آگے بچھی) ہیں ۵ جو بڑے صاحبانِ کرامت (اور) بیکرانِ طاقت ہیں ۵ ہدک ہو (وہ بد بخت

أَكْفَرًا ۝۸۱ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝۸۲ مِنْ لُّطْفٍ خَلَقَهُ

مگر) نہایت کھانا کھرا ہے ۵ اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا فرمایا ہے ۵ لطفہ میں سے اس کو پیدا فرمایا، پھر ساتھ ہی اس کا (خواس

فَقَدَّرَهُ ۝۸۳ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝۸۴ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝۸۵

و جنس کے لحاظ سے) تعین فرمادیا ۵ پھر سبیل راہ اس کیلئے آسان فرمادی ۵ پھر اسے موت دی، پھر اسے قبر میں (دفن) کر دیا گیا ۵

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝۸۶ كَلَّا لَئِنْ قُضِيَ مَا أَمَرَهُ ۝۸۷ فَلْيَنْظُرِ

پھر جب وہ چاہے گا اسے (دوبارہ زندہ کر کے) کھڑا کرے ۵ یقیناً اس (نا فرمان انسان) نے وہ (حق) پورا نہ کیا جس کا اسے (اللہ نے) حکم دیا تھا ۵ پس

الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝۸۸ أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝۸۹

انسان کو پیسے کہ اپنی غذا کی طرف دیکھے (اور غور کرے) ۵ بیشک ہم نے خوب زور سے پانی برسایا ۵ پھر

ثَقَفْنَا الْآرْضَ شَقًّا ۝۹۰ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝۹۱ وَعِنبًا

ہم نے زمین کو پھاڑ کر چیر ڈالا ۵ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا ۵ اور انگور

قَضَبًا ۝۹۲ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝۹۳ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۝۹۴ وَفَاكِهَةً

اور ترکاری ۵ اور زیتون اور کھجور ۵ اور کھنے کھنے باغات ۵ اور (طرح طرح کے) پھل میوے اور

وَأَبَا ۖ ۳۱ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِإِنْعَامِكُمْ ۖ ۳۲ فَإِذَا جَاءَتِ

(جالوروں کا) چارہ ۵ خود تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لئے متاع (ریست) ۵ پھر جب کان پہاڑ دینے والی

الصَّاحَّةُ ۖ ۳۳ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۖ ۳۴ وَأُمِّهِ وَ

آواز آئے گی ۵ اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا ۵ اور اپنی ماں اور اپنے

أَبِيهِ ۖ ۳۵ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۖ ۳۶ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

باپ سے (بھی) ۵ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے (بھی) ۵ اس دن ہر شخص کو ایک (پریشان کن) حالت لاحق ہوگی

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۖ ۳۷ وَجُودٌ يُّومِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۖ ۳۸

جوا سے (ہر دوسرے سے) بے پروا کر دے گی ۵ اسی دن بہت سے چہرے (ایسے بھی ہوں گے جو نور سے) چمک رہے ہوں گے ۵

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۖ ۳۹ وَجُودٌ يُّومِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۖ ۴۰

(دو) مسکراتے ہنسنے (اور) خوشیوں مناتے ہوں گے ۵ اور بہت سے چہرے ایسے ہوں گے جن پر اس دن گرد پڑی ہوگی ۵

تَرَاهُمْ قَاتِرَةٌ ۖ ۴۱ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۖ ۴۲

(مزید) اس (چہروں) پر سیاہی پھائی ہوگی ۵ یہی لوگ کافر (اور) فاجر (بد کردار) ہوں گے ۵

اب آیتھا ۲۹ ۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ رُكُوْعًا ۱

رکوع ۱

سورۃ التکویر کی ہے

آیت ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۖ ۱ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۖ ۲ وَ

جب سورج لپٹ کر بے نور کر دیا جائے گا ۵ اور جب ستارے (اپنی کھکشاؤں سے) گر پڑیں گے ۵ اور جب پہاڑ

إِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۖ ۳ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۖ ۴ وَإِذَا

(غبار بنا کر فضا میں) چلا دیئے جائیں گے ۵ اور جب حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوٹی پھریں گی (کوئی ان کا خبر گیر نہ ہوگا) ۵ اور جب

الْوَحْشُ حَشَرَتٌ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا

دشلی جانور (خوف کے مارے) جمع کر دیئے جائیگے ۵ جب سمندر اور دریا (سب) ابھار دیئے جائیں گے ۵ اور جب روحیں

النُّفُوسُ رُؤِجَتْ ۖ وَإِذَا الْهَوَاءُ دُفِئَتْ ۖ سُبُطٌ ۖ بِأَمْرِ

(بدلوں سے) ملا دی جائیں گی اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس

ذَيْبُ قَيْلَتْ ٩ؕ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ١٠ؕ وَإِذَا السَّمَاءُ

مگناہ کے باعث قتل کی گئی تھی ۵ اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے ۵ اور جب ۱۳ویں طبقات کو پھانسی کر اپنی

كُشِطَتْ ۝۱۱ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ ۝۱۲ وَإِذَا الْجَنَّةُ

جنگلوں سے ہٹا دیا جائے گا اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی اور جب جنت قریب

أَزِفَتْ ۖ (١٣) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۖ (١٣) فَلَا أَقْسِمُ

کر دی جائے گی۔ ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے حاضر کیا ہے۔ تو میں قسم کھاتا ہوں ان (آسمانی کتوں) کی جو (ظاہر ہونے کے

بِالْحَنَسِ ۝۱۵ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ ۝۱۶ وَالْيَلِيلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷

بعد) پیچھے ہٹ جاتے ہیں ۵ جو بلا روک ٹوک چلتے رہتے ہیں (پھر ظاہر ہو کر) مچھپ جاتے ہیں ۵ اور رات کی قسم جب انکی تاریکی جانے لگے ۵

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

اور صبح کی قسم جب اس کی روتنی آنے لگے ۵ بیشک یہ (قرآن) بڑی عزت والے رسول کا (پڑھا ہوا) کلام ہے ۵

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

جو ملک قوت و استوائے ہیں (اور) ملک عرض کے حصہ پر ہی قدر و عزت (اور جود و غنت) لگائے ہیں (۵) تمام جن جن کیلئے (واجب الطاعت ہیں) معاملات دار ہیں (۶)

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُورٍ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ السَّيِّئِ ﴿٢٤﴾

سور (دے نوگوا) یہ تھیں اپنی محبت سے لڑنے والے اور (چوہا) کہنے والے تھیں نیز (خزفہ) تھے جس سے کہ (اسکاں کے کہوشن سارے ہر ایک سے ۵۵۵۵

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ

اور وہ (یعنی یہی اکرم علیہ السلام) غیب کے تھے۔ پہرہ بالکل خفیہ میں (بالکلیہ غائب) رہے۔ وہ (فرآن) ہرگز کسی شیطانِ مردود کا

رَّحِيمٌ ۝۲۵ فَإِنَّ تَذْهَبُونَ ۝۲۶ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

کلام نہیں ہے ۵ پھر (اے بد بختو!) تم (اتنے بڑے خزانے کو چھوڑ کر) کدھر چلے جا رہے ہو یہ (قرآن) تو تم جہانوں کیلئے

لِّلْعَالَمِينَ ۝۲۷ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝۲۸ وَمَا

(موجز) نصیحت ہے ۵ تم میں سے ہر اس شخص کیلئے (اس چشمہ سے ہدایت میسر آ سکتی ہے) جو سیدگی راہ چن چاہے ۵ اور تم

تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۲۹

وہی کچھ چاہ سکتے ہو جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ۵

ایاتھا ۱۹ ۸۲ سُورَةُ الْإِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الانفطار کی ہے

آیات ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲

جب (سب) آسمانی کڑے پھٹ جائیں گے ۵ اور جب سیارے گر کر بکھر جائیں گے ۵

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝۴

اور جب سمندر (اور دریا) بکھر کر بہہ جائیں گے ۵ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی ۵

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝۵ يَا أَيُّهَا

تو ہر شخص جان لے گا کہ کیا عمل اس نے آگے بھیجا اور (کیا) پیچھے چھوڑ آیا تھا ۵ اے انسان! تجھے

الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝۶ الَّذِي خَلَقَكَ

کس چیز نے اپنے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا جس نے (رحم ہمارے اندر ایک نطفہ میں سے) تجھے پیدا کیا، پھر اس نے تجھے

فَسَوَّلَكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝۸

(اعضا سازی کیلئے ابتداء) درست اور سیدھا کیا، پھر وہ تیری ساخت میں مناسب تبدیلی دیا جس صورت میں بھی چاہا اس نے تجھے ترکیب دے دیا ۵

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ ۝۹ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝۱۰

حقیقت تو یہ ہے (اور) تم اس کے برعکس روز جزا کو جھٹلاتے ہو ۵ حافظ تم پر نگہبان فرشتے مقرر ہیں ۵

كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝۱۱ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝۱۲ إِنَّ الْأَبْرَارَ

(جو) بہت معزز ہیں (تمہارے اعمال ۲۷) لکھنے والے ہیں ۵ وہ ان (تمام کاموں) کو جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ۵ بیشک نیکوکار

لَفِي نَعِيمٍ ۝۱۳ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝۱۴

بخت نعمت میں ہوں گے ۵ اور بیشک بدکار (دوزخ) میں ہوں گے ۵

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۵ وَمَاهُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝۱۶ وَ

وہ اس میں قیامت کے روز داخل ہوں گے ۵ اور وہ اس (دوزخ) سے (کبھی بھی) غائب نہ ہو سکیں گے ۵ اور

مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۷ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا

آپ نے کیا سمجھا کہ روز جزا کیا ہے ۵ پھر آپ نے کیا جانا کہ روز

يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۸ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۝۱۹

جزا کیا ہے ۵ (یہ) وہ دن ہے جب کوئی شخص کسی کیلئے کسی چیز کا مالک نہ ہو گا، اور علم فرمائی

وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝۲۰

اس دن اللہ ہی کی ہوگی ۵

آیت ۳۶ ۸۲ سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورۃ المطففين کی ہے

آیت ۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بیشک رحم فرمائیے والا ہے ۵

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝۱ الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ

بربادی ہے ناپ تول میں کی کرنے والوں کیلئے ۵ یہ لوگ جب (دوسرے) لوگوں سے ناپ لیتے ہیں تو (ان سے)

يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝

پورا لیتے ہیں ۝ اور جب انہیں (خود) تاپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں ۝

أَلَا يَضُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

کیا یہ لوگ اس بات کا یقین نہیں رکھتے کہ وہ (مرنے کے بعد دوبارہ) اٹھائے جائیں گے ۝ ایک بڑے سخت دن کیلئے ۝

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

جس دن سب لوگ تمام جہانوں کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے ۝ یہ حق ہے کہ ہر کرداروں کا نامہ اعمال بحین

الْفُجَارِ لَفِي سَجِّينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ۝

(یعنی دیوانِ خلیۃِ جہنم) میں ہے ۝ اور آپ نے کیا جانا کہ سَجِّین کیا ہے ۝

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

(ہر قید خانہ دوزخ میں اس بڑے دیوان کے اندر) لکھی ہوئی (ایک) کتاب ہے ۝ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہوگی ۝

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَمَا يُكْذِبُ بِهِ

جو لوگ روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں ۝ اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے ہر

إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ

اس شخص کے جو سرکش و گنہگار ہے ۝ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا (یا سمجھتا) ہے کہ (یہ تو)

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ كَلَّا بَلْ سَأَنَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا

انکے لوگوں کی کہانیاں ہیں ۝ (ایہ) ہرگز نہیں بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) انکے دلوں پر ان اعمال (بد) کا رنگ چڑھ گیا ہے جو وہ کمایا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

کرتے تھے (وہیہ آیتیں انکے دل پر اثر نہیں کرتیں) ۝ حق یہ ہے کہ بیشک اس دن انہیں اپنے رب کے دیدار سے (محروم کرنے)

لَسَحُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ

(کیلئے) پس پردہ کر دیا جائے گا ۝ پھر وہ دوزخ میں جموںک دیئے جائیں گے ۝ پھر ان سے کہا جائے گا:

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

یہ وہ (عذاب جہنم) ہے جسے تم جھٹلاتے تھے ۵ یہ (بھی) حق ہے کہ بیشک نیکوکاروں کا نوشتہ اعمال عظیم

الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٥﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٦﴾

(یعنی دیوانِ عالیہ جنت) میں ہے ۵ اور آپ نے کیا جانا کہ عظیم کیا ہے ۵

كِتَابٌ مَرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ

مکتبہ لکھی ہوئی (ایک) کتاب ہے ۵ اس جگہ (اللہ کے) مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں ۵ بیشک نیکوکار (راحت و مسرت

لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي

(سے) نعمتوں والی جنت میں ہوتے ۵ تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ۵ آپ ان کے چہروں سے ہی

وَجُوهِهِمْ نَصْرَةٌ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ شَرِيبٍ

نعمت و راحت کی رونق اور شگفتگی مطہر کر لیں گے ۵ انہیں سر پہ مہر بڑی لذیذ شراب مطہر

مَحْضٍ ﴿٢٥﴾ خَبَّةٌ مُسْكٌ ﴿٢٦﴾ وَ فِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

پلائی جائے گی ۵ اس کی مہر کستوری کی ہوگی، اور (بھی وہ شراب ہے) جس کے حصول میں منافقین کو جہد و کوشش کر کے

الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٧﴾ وَمِرَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٨﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ

سبقت لینی چاہے ۵ اور اس (شراب) میں آپ تسنیم کی آمیزش ہوگی ۵ (یہ تسنیم) ایک چشمہ ہے جہاں سے

بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ

صرف اللہ قربت پہنچتے ہیں ۵ بیشک مجرم لوگ ایمان والوں کا

الَّذِينَ آمَنُوا يَصْحَكُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ

(دیا میں) مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو انہیں میں آنکھوں سے

يَتَغَامَزُونَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا

اشارہ بازی کرتے تھے ۵ اور جب اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تو (مومنوں کی محبت اور اپنی خوشحالی کا موازنہ کر کے) اتراتے اور دلی

فَكِهِينَ ۝۲۱ ۚ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝۲۲

کرتے ہوئے پلٹتے تھے ۵ اور جب یہ (مغرور لوگ) ان (کمزور حال مسلمانوں) کو دیکھتے تو کہتے: یقیناً یہ لوگ راہ سے ہٹک گئے ہیں مثلاً

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ۝۲۳ ۚ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ

حالانکہ وہ ان (کے حال) پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ۵ ہیں آج (دیکھو) اہل ایمان

أَمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَصْحَكُونَ ۝۲۴ ۚ عَلَى الْأَرَارِ ۝۲۵

کافروں پر اس رہے ہیں ۵ بچے ہوئے گھٹوں پر بیٹھے (اپنی خوشحالی اور کافروں کی بد حالی کا)

يَنْظُرُونَ ۝۲۶ ۚ هَلْ تُؤِيبُ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۲۷

نظر رہ کر رہے ہیں ۵ سو کیا کافروں کو اس (مذاق) کا پورا بدلہ دے دیا گیا جو وہ (مسلمانوں سے) کیا کرتے تھے ۵؟

اب آیت ۲۵ ۸۲ سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رُكُوعًا ۱

رکوع ۱

سورۃ الانشقاق مکی ہے

آیت ۲۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝۱ ۚ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲

جب (سب) آسمانی کڑے پھٹ جائیں گے ۵ اور اپنے رب کا حکم (انشقاق) بجالائیں گے اور (میں قلیل امر) اُسکے لائق ہے ۵

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ ۚ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴

اور جب زمین (ریزہ ریزہ کر کے) پھیلا دی جائے گی ۵ اور جو کچھ اس کے اندر ہے وہ اسے نکال باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی ۵

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ ۚ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ

اور (وہ بھی) اپنے رب کا حکم (انشقاق) بجالائے گی اور (میں اطاعت) اُسکے لائق ہے ۵ اے انسان! تو اپنے رب تک پہنچنے میں

إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلِّقِيهِ ۝۶ ۚ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

سخت مشقتیں برداشت کرتا ہے بالآخر تجھے اسی سے جا ملتا ہے ۵ جس شخص کا مجموعہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ

يَسِيرُهُ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ ۸

میں دیا جائے گا ۝ تو عنقریب اس سے آسان سا حساب لیا جائے گا ۝ اور

يُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ ۹ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

وہ اپنے اہل خانہ کی طرف سرور و شادان لپٹے گا ۝ اور البتہ وہ شخص جس کا تلبیہ اعمال اس کی پیٹھ کے

وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ ۱۰ فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ۝ ۱۱ وَيَصْلِي

پچھے سے دیا جائے گا ۝ تو وہ عنقریب موت کو پکارے گا ۝ اور وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ

سَعِيرًا ۝ ۱۲ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ ۱۳ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ

میں داخل ہو گا ۝ بیشک وہ (دنیا میں) اپنے اہل خانہ میں خوش و غرم رہتا تھا ۝ بیشک اس نے یہ مگر کر لیا تھا کہ وہ حساب کیلئے (اللہ

لَنْ يَحْضُرَ ۝ ۱۴ بَلَىٰ ۚ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهٍ بِصِيرًا ۝ ۱۵ فَلَا

کے پاس) ہرگز لوٹ کر نہ جائے گا ۝ کیوں نہیں! بیشک اس کا رب اس کو خوب دیکھنے والا ہے ۝ سو مجھے قسم ہے شفق (یعنی شام کی سرخی) یا

أَقْسِمُ بِالْشَّفَقِ ۝ ۱۶ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ ۱۷ وَالْقَمَرِ إِذَا

اسکے بعد کے اُجالے) کی ۝ اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے دامن میں) سمیٹ لیتی ہے ۝ اور چاند کی جب وہ پورا دکھائی

اتَّسَقَ ۝ ۱۸ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ ۱۹ فَمَا لَهُمْ لَا

دیتا ہے ۝ تم یقیناً متق و مرتب ضرور سواری کرتے ہوئے جاؤ گے ۝ تو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ (قرآنی پیشین گوئی کی صداقت دیکھ کر

يُؤْمِنُونَ ۝ ۲۰ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ ۲۱

بھی) ایمان نہیں لاتے ۝ اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو (اللہ کے حضور) سجدہ ریز نہیں ہوتے ۝

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ۝ ۲۲ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

بلکہ کافر لوگ (اسے مزید) جھٹلا رہے ہیں ۝ اور اللہ (کفر و کفارت کے اس سامان کو) خوب جانتا ہے جو وہ

يُوعُونَ ۝ ۲۳ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ ۲۴ إِلَّا الَّذِينَ

جمع کر رہے ہیں ۝ سو آپ انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دیں ۝ مگر جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَكُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۲۵

اور نیک عمل کرتے ہیں ان کے لئے غیر منتقطع (دامنی) ثواب ہے ۵

آیات ۲۲ ۸۵ سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رُكُوْعًا ۱

رکوع ۱

سورۃ البروج کی ہے

آیت ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بخیر و رحمت فرمانے والا ہے ۵

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْوَعْدِ ۝۲ وَشَٰهِدِ

برجوں (یعنی کہکشاؤں) والے آسمان کی قسم ۵ اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے ۵ جو (اس دن) حاضر ہوگا اس کی قسم اور جو

وَمَشْهُودِ ۝۳ قَتَلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ

کچھ حاضر کیا جائے گا اس کی قسم ۵ خندقوں والے (لوگ) ہماک کر دیے گئے ۵ (یعنی) اس بھڑکی آگ (والے) جو بڑے اہل ایمان

الْوَقُوْدِ ۝۵ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَهُمْ عَلٰی مَا يَفْعَلُوْنَ

سے (جلانی گئی) تھی ۵ جب وہ اس کے کناروں پر بیٹھے تھے ۵ اور وہ خود گواہ ہیں جو کچھ وہ اہل ایمان کے ساتھ کر رہے تھے (یعنی

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُودٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ يُؤْمِنُوْا

انہیں آگ میں پھینک پھینک کر جلا رہے تھے ۵ اور انہیں ان (مومنوں) کی طرف سے اور کچھ (بھی) ناگوار نہ تھا سوائے اس کے

بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝۸ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ وہ اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو غالب (اور) لائق حمد و ثنا ہے ۵ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی (ساری)

الْاَرْضِ ۝۹ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ شَهِیْدٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِیْنَ

بادشاہت ہے، اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ۵ چٹک جن لوگوں نے مومن مردوں

فَتَنُوْا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوْا فَلَهُمْ

اور مومن عورتوں کو اذیت دی پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لئے عذاب جہنم ہے اور ان

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝۱۰ إِنَّ الَّذِينَ

کے لئے (بالخصوص) آگ میں جتنے کا عذاب ہے ۵ بھگ جو لوگ ایمان

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

لئے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے سے

الْأَنْهَارُ ۝۱۱ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝۱۲ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

نہیں جاری ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے ۵ بھگ آپ کے رب کی بھڑ

لَشَدِيدٌ ۝۱۳ إِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝۱۴ وَهُوَ الْغَفُورُ

بہت سخت ہے ۵ بھگ وہ پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا فرمائے گا ۵ اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے

الْوَدُودُ ۝۱۵ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝۱۶ فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝۱۷

والا ہے ۵ ایک عرش (یعنی ہماری کائنات کے تحت اقتدار کا، ملک) بڑی شان والا ہے ۵ وہ جو بھی ارادہ فرماتا ہے (وہی) خوب کر دینے والا ہے ۵

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝۱۸ فِرْعَوْنُ وَثَمُودَ ۝۱۹ بَلِ

کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے ۵ فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی ۵ بلکہ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝۲۰ وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِهِم

ایسے کافر (ہمیشہ حق کو) جھٹلانے میں (ہی) کوشاں رہتے ہیں ۵ اور اللہ اُن کے گرد و پیش سے (انہیں) گھیرے

مَحِيطٌ ۝۲۱ بَلْ هُوَ قَرِيبٌ ۝۲۲ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝۲۳

ہوئے ۵ بلکہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے ۵ (جو) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ۵

آیات ۱۷ ۸۶ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الطارق کی ہے

آیات ۱۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

آسمان (کی فضا سے بسیط اور خدائے عظیم) کی قسم اور رات کو (نظر) آنے والے کی قسم ۵ اور آپ کو کیا معلوم کہ رات کو (نظر) آنے والا کیا ہے ۵

النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۝ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّسَاءٌ عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

(اس سے مراد) ہر وہ آسمانی کرہ ہے مثلاً جو چمک کر (فضا کو) روشن کر دیتا ہے ۵ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک نگہبان (مقرر) نہیں ہے ۵

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝

پس انسان کو غور (و تحقیق) کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ۵ وہ قوت سے اچھٹنے والے پانی (یعنی قوی اور متحرک مادہ) توید) میں سے پیدا کیا گیا ہے ۵

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَى

جو پینہ اور کوسے کی ہڈیوں کے درمیان (ہیڈ کے عقد میں) سے گزر کر باہر نکلتا ہے ۵ بیشک وہ اس (زندگی) کو پھر

رَاجِعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِنْ

واپس لانے پر بھی قادر ہے ۵ جس دن سب راز ظاہر کر دیے جائیں گے ۵ پھر انسان کے پاس نہ (خود) کوئی قوت ہوگی

قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَ

اور نہ کوئی (اس کا) مددگار ہوگا ۵ اس آسمانی کائنات کی قسم جو پھر اپنی ابتدائی حالت میں پٹ جانے والی ہے ۵ اس زمین

الْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝ وَمَا هُوَ

کی قسم جو پھٹ (کر ریزہ ریزہ ہو) جانے والی ہے ۵ بیشک یہ فیصلہ کن (تفصیل) فرمان ہے ۵ اور یہ ہنسی کی

بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَ أَكِيدُ

بات نہیں ہے ۵ بیشک وہ (کافر) بڑے فریب تدبیروں میں لگے ہوئے ہیں ۵ اور میں اپنی تدبیر فرما

كَيْدًا ۝ فَهَلِ الْكَافِرِينَ أَهْمِلُهُمُ رُويًا ۝

رہا ہوں ۵ پس آپ کافروں کو (ذرا) مہلت دے دیجئے، (زیادہ نہیں پس) انہیں تھوڑی سی ڈھیل (اور) دے دیجئے ۵

ابياتھا ۱۹ ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ ۸ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۱۰ الَّذِي خَلَقَ فَسُوَّى ۲ وَ

اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند ہے ۵ جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جو نقصوں کی ٹہنیوں کے ساتھ) درست توازن دیا ۵ اور

الَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۳ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۴ فَجَعَلَهُ

جس نے (ہر ہر چیز کیسے) قانون مقرر کیا پھر ہلکا راستہ بنایا ۵ اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا ۵ پھر اسے

غُشَاءً آخُوَّى ۵ سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنْسَى ۱۱ إِلَّا مَا شَاءَ

سیاہی مائل شٹ کر دیں ۵ (اے حبیبِ کریم!) ہم آپ کو خود (ایسا) پر حائیں کے کاپ (بھی) نہیں بھولیں گے ۵ مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ جبر اور غلبہ

اللَّهُ ۱۲ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۱۳ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۱۴

(یعنی ظاہر و پوشیدہ اور بلند و آہستہ) سب باتوں کو جانتا ہے ۵ اور ہم آپ کو اس آسان (شریعت پر عمل پیرا ہونے) کیلئے (بھی) سہولت فراہم فرما دیجئے ۵

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى ۱۵ سَيَذَكِّرُكَ مَنْ يُخَشَى ۱۶

پس آپ نصیحت فرماتے رہیے بشرطیکہ نصیحت (سننے والوں کو) فائدہ دے ۵ ابدتہ وہی نصیحت قبول کرے گا جو اللہ سے ڈرتا ہوگا ۵

وَيَتَجَنَّبُهَا إِلَّا شَقَى ۱۱ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۱۲

اور بد بخت اس (نصیحت) سے پہنچ نہی کرے گا ۵ جو (قیامت کے دن) سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا ۵

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۱۳ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۱۴

پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا ۵ بیشک وہی بامراد ہوا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہو گیا ۵

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۱۵ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيَوَةَ

اور وہ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور (کثرت و پابندی سے) نماز پڑھتا رہا ۵ بلکہ تم (اللہ کی طرف رجوع کرنے کی بجائے) دنیاوی زندگی کی

الدُّنْيَا ۱۶ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۱۷ إِنَّ هَذَا لَفِي

مذقوں (کو اختیار کرتے ہو ۵ حالانکہ آخرت (کی لذت و راحت) بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے ۵ بیشک یہ (تعلیم) اگلے محفلوں

الصُّحُفِ الْأُولَى ۱۸ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۱۹

میں (بھی مذکور) ہے ۵ (جو) ابراہیم اور موسیٰ (میں سے) کے صحائف ہیں ۵

ابياتھا ۲۶ ۸۸ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ رُكُوعُهَا ۱

۲ رُكُوع

سورة الغاشیة کی ہے

آیات ۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۱ وَجُوهٌ يُؤْمَدُ

کیا آپ کو (ہر چیز پر) چھ جانے والی قیمت کی خبر پہنچی ہے ۵ اس دن کتنے ہی چہرے ذیل و خوار

خَاشِعَةٌ ۲ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۳ تَصْلِي نَارًا حَامِيَةً ۴

ہوں گے ۵ (اللہ کو بھول کر وہی) محنت کر لیا ہے (چند روزہ پیش و آہٹ کی خاطر محنت) مشتاقیں جیسے والے ۵ دہکتی ہوئی آگ میں جا کریں گے ۵

تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أَنِيَّةٍ ۵ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ

(انہیں) کھولتے ہوئے چشمہ سے (پانی) پلایا جائے گا ۵ ان کے لئے خور دار خشک زہریلی جھاڑیوں کے سوا

ضَرِيعٍ ۶ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۷ وَجُوهٌ

کچھ کھانا نہ ہوگا ۵ (یہ کھانا) نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک ہی دور کرے گا ۵ (اس کے برعکس) اس دن بہت سے چہرے (حسین)

يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۸ لِسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ۹ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۱۰

بارونق اور تروتازہ ہوں گے ۵ اپنی (نیک) کاروشوں کے باعث خوش و خرم ہوں گے ۵ عال شان جنت میں (قیام پذیر) ہوں گے ۵

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۱۱ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۱۲ فِيهَا

اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے (جیسے اہل باطل ان سے دنیا میں کیا کرتے تھے) ۵ اس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے ۵ اس میں اونچے

سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ۱۳ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ۱۴ وَنَبَارِقُ

(بچھے ہوئے) تخت ہوں گے ۵ اور جام (بڑے فرینے سے) رکھے ہوئے ہوں گے ۵ اور غالیچے اور گاڈ ٹیچے قطار در قطار

إِذَا يَسِرُّ ۚ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حَبْرِ ۚ أَلَمْ

ہے (مراد ہر شب ہے یا بطور خاص شب مزدلفہ یا شب قدر) بیشک ان میں عقلمند کے لئے بڑی قسم ہے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے

تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۖ ۱۱ إِرَامَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۖ

رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیا (سلوک) کیا؟ (جواب) ارام تھے (اور) یزے بڑے ستونوں (کی طرح) وراقد اور اونچے ٹھلکتے والے تھے ۵

الَّتِي لَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ۖ ۱۲ وَشُعْرَاءَ الَّذِينَ جَابُوا

جن کا مثل (دنیا کے) ملکوں میں (کوئی بھی) پیدا نہیں کیا گیا اور شعراء (کیساتھ کیا سلوک ہوا) جنہوں نے وہی (قری) میں چنانوں کو کاٹ (کر پتھروں

الصَّخْرِ بِالْوَادِ ۖ ۱۳ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۖ ۱۴ الَّذِينَ

سے پتھروں شہروں کو تعمیر کر) ذال قعدہ اور فرعون (کا کیا حشر ہوا) جو بڑے ٹھکروں والا (یا لوگوں کو کنوؤں سے سزا دینے والا) تھا (یہ) وہ لوگ (تھے)

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۖ ۱۵ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۖ ۱۶ فَصَبَّ

جنہوں نے (اپنے اپنے) ملکوں میں سرکشی کی تھی ۵ پھر ان میں بڑی فساد انگیزی کی تھی ۵ تو آپ کے

عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطٌ عَذَابٍ ۖ ۱۷ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْأَسَادِ ۖ ۱۸

رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا یا ۵ بیشک آپ کا رب (سرکشوں اور نافرمانوں کی) خوب تاک میں ہے ۵

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۖ

مگر انسان (ایسا ہے) کہ جب اس کا رب اسے (راحت و آسائش دے کر) آزما تا ہے اور اسے عزت سے نوازتا ہے اور اسے

فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۖ ۱۹ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ

نعمتیں بخشتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھ پر کرم فرمایا ۵ لیکن جب وہ اسے (تکلیف و مصیبت دے کر) آزما تا ہے اور اس

حاشیہ: ۱۱۔ جنت (جوڑا) سے مراد اکل مخلوق ہے جو جوڑوں کی صورت میں پیدا کی گئی ہے، اور طاق (فرد تنہا) سے مراد خالق ہے جو وحدہ لا شریک

ہے۔ یا شفع یومئذ (قرہانی) اور وئو یوم عرفہ (حج) ہے، یا شفع سے مراد دنیا کے شب و روز ہیں اور وئو سے مراد یوم قیامت ہے جس کی کوئی شب

نہ ہوگی۔ یا شفع سے مراد سال بھر کی عام جنت راتیں ہیں اور وئو سے مراد سال بھر کی برکت والی طاق راتیں ہیں، مثلاً شب معراج، شب برأت اور

شب قدر وغیرہ جو پورے رجب، شعبان اور رمضان میں آتی ہیں۔ یا شفع سے مراد حضرت آدم علیہ السلام کا پہلا جوڑا

ہے اور وئو سے مراد تنہا حضرت آدم علیہ السلام، جن سے تخلیق انسانیت کی ابتدا ہوئی۔)

عَلَيْهِ رِزْقُهُ ۚ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۚ ۱۶ ۚ كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ

پر اس کا رزق تک کرتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ہے یہ بات نہیں بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ عزت اور مال و دولت کے منہ پر) تم قہیوں

الْيَتِيمَ ۚ ۱۷ ۚ وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْيَسِيرِينَ ۚ ۱۸ ۚ وَ

کی تدویر اگر نہیں کرتے اور نہ ہی تم مسکینوں (یعنی عریض اور حق جوں) کو کھانا کھانے کی (معاشرے میں) ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو اور

تَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّسًّا ۚ ۱۹ ۚ وَتُحِبُّونَ الْبَالُ حُبًّا

وراثت کا سارا مال سمیٹ کر (خود ہی) کھا جاتے ہو (اس میں سے اغلاس زدہ لوگوں کا حق نہیں نکالتے) اور تم مال و دولت سے حد درجہ محبت

جَبًّا ۚ ۲۰ ۚ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۚ ۲۱ ۚ وَجَاءَ

رہکتے ہو ۵ یقیناً جب زمین پاش پاش کر کے ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ۵ اور آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ ۲۲ ۚ وَجِئْتُكُمْ يَوْمَ مِيزٍ بِجَهَنَّمَ ۚ

اور فرشتے قطار در قطار (اس کے حضور) حاضر ہوں گے ۵ اور اس دن دوزخ پیش کی جائے گی، اس دن

يَوْمَ مِيزٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۚ ۲۳ ۚ يَقُولُ

انسان کو سمجھ آ جائے گی مگر (اب) اسے نصیحت کہاں (فائدہ مند) ہوگی ۵ وہ کہے گا: اے کاش! میں نے اپنی (اس اصل) زندگی کے

يَلِيَّتِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۚ ۲۴ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَہٗ

لئے (بکرم) آگے بھیج دیا ہوتا (جو آج میرے کام آتا) سو اس دن نہ اس کے عذاب کی طرح کوئی عذاب

أَحَدٌ ۚ ۲۵ ۚ وَلَا يُوثِقُ وَشَاقَّةَ أَحَدٍ ۚ ۲۶ ۚ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ

دے سکے گا ۵ اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑ سکے گا ۵ اے اطمینان پا جانے

الْمُطْمَئِنَّةُ ۚ ۲۷ ۚ ائْرْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ ۲۸ ۚ

والے نفس ۵ تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ آ کر تو اس کی رضا کا طالب بھی ہو اور اس کی رضا کا مطلوب بھی ہو ۵

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۚ ۲۹ ۚ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۚ ۳۰ ۚ

پس تو میرے (کامل) بندوں میں شامل ہو جا ۵ اور میری جنت (قربت و دیدار) میں داخل ہو جا ۵

ایاتھا ۲۰ ۹۰ سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۲۰ سورۃ البلد کی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۱ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۲
میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں ۵ (اے حبیب مکرّم!) اس لئے کہ آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں ۵
وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۴

(اے حبیب مکرّم!) بچے (والد) یا پھر (ماں) کی قسم اور (کی قسم جس کی ولادت ہوئی) کھچک ہم نے انسان کو مشقت میں (جتا رہے وال) پیدا کیا ہے ۵

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۵ يَقُولُ أَهْلَكْتُ
کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر ہرگز کوئی بھی قابو نہ پاسکے گا؟ ۵ وہ (بڑے فخر سے) کہتا ہے کہ میں نے اہلک
مَالًا لُبَدًا ۶ أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۷ أَلَمْ نَجْعَلْ
مال خرچ کیا ہے ۵ کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اسے (یہ فضول چیز چپا کر تے ہوئے) کسی نے نہیں دیکھا ۵ کیا ہم نے اس کیسے وہ

لَهُ عَيْنَيْنِ ۸ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۹ وَهَدَيْنَاهُ
آئینیں نہیں بنائیں ۵ اور (اسے) ایک زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے) ۵ اور ہم نے اسے (تیرہ دھڑکے) دونوں زبان راستے

الْجُدَيْنِ ۱۰ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۱۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا
(بھی) دکھا دیئے ۵ وہ تو (دین حق اور عمل خیر کی) دشوار گزار کھائی میں داخل ہی نہیں ہوا ۵ وراپ کیا سمجھے ہیں کہ وہ (دین حق کے

الْعَقَبَةُ ۱۲ فَكُ رَقَبَةٍ ۱۳ أَوْ اطْعَمْتُ يَوْمَ مَسْغَبَةٍ ۱۴
کھانہ کی) کھائی کیا ہے ۵ وہ (انصاف و مظلومی کی رمک سے) کسی گھون کا آراء کرتا ہے ۵ یا بھوک (اے دن حج کھانا کھاتا ہے کھانہ

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۱۵ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۱۶ ثُمَّ كَانَ
غریب و یتیم کو ۵ یا شدید غریبیت کے مارے ہوئے محتاج کو جو گھٹن خاک نشین (اور بے گھر) ہے ۵ پھر (شرط یہ ہے کہ اسکی ہجرت و جدہ کرے والا) وہ

فَرِحْتَ دَارَ جَنَّةٍ ۱۷ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۱۸ ثُمَّ كَانَ

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَةِ ۝۱۷

مخلص ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر و تحمل کی نصیحت کرتے ہیں اور ہمدردی و شفقت کی تاکید کرتے ہیں ۵

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْيَمِينَةِ ۝۱۸ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْحَابُ الْيَتْنَاهُمْ

یہی لوگ دائیں طرف والے (یعنی اہل سعادت و مغفرت) ہیں ۵ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں طرف والے

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝۱۹ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ۝۲۰

ہیں (یعنی اہل شقاوت و عذاب) ہیں ۵ ن پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ (چھائی) ہوگی ۵

آیات ۱۵ ۹۱ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورۃ الشمس کی ہے

آیات ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۝۱ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۝۲ وَالنَّهَارُ

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی قسم ۵ اور چاند کی قسم جب وہ سورج کی پیروی کرے (یعنی اس کی روشنی سے چمکے) ۵ اور دن کی قسم جب وہ سورج کو

إِذَا جَلَّهَا ۝۳ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۝۴ وَالسَّيَّاءُ وَمَا

ظاہر کرے (یعنی اسے روشن رکھائے) ۵ اور رات کی قسم جب وہ سورج کو (زمین کی ایک سمت سے) ۵ احاطہ لے ۵ اور آسمان کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جس

بَنَاهَا ۝۵ وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا ۝۶ وَنَفْسٌ وَمَا

نے اسے تعمیر کیا ۵ اور زمین کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جو اسے (میراثی سے سورج سے کھینچا دور) لے گئی ۵ اور انسانی جان کی قسم اور اسے ہمہ پہلو

سَوَّاهَا ۝۷ فَالْهَمَّهُمْ فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝۸ قَدْ أَفْلَحَ

توازن و درستی دیے والے کی قسم ۵ پھر اس نے اسے اس کی بیکاری اور پرہیزگاری (کی تمیز) سمجھا دی ۵ جبکہ وہ شخص فلاح پائے جس نے اس (نفس) کو

مَنْ زَكَّاهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ

(روزِ قیامت سے) پاک کر لیا (اور اس میں نیکی کی مشورہ کی) ۵ اور جبکہ وہ شخص نامہر ہو گیا جس نے اسے (گناہوں میں) ملوث کر لیا (اور نیکی کو برباد کیا) ۵ ٹھوڑے اپنی

ثَوْدٌ يَطْغُوهَا ۝۱۱ إِذَا تُبْعَثَ أَشْقَاهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمُ

سرکشی کے باعث (اپنے پیغمبر صالحؑ کو) جھٹلایا جبکہ ان میں سے ایک بڑا بد بخت تھا ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا: اللہ

رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝۱۴

کی (اس) اونٹنی اور اس کو پانی پلانے (کے دن) کی حفاظت کرتا تو انہوں نے اس (رسول) کو حملہ دیا، پھر اس (اونٹنی) کی کوئی نہیں کاٹ

قَدَمُ مَدَمَ عَلَيْهِمُ رَبُّهُمْ بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝۱۵ وَلَا

ڈالیں تو انکے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر ہدایت نازل کر دی، پھر (پوری) ہستی کو (تباہ کر کے عذاب میں سب کو) برابر کر دیا اور اللہ کو

يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝۱۶

اس (ہلاکت) کے انجام کا کوئی خوف نہیں کرتا

ابياتھا ۲۱ ۹۲ سُورَةُ الْيَلِ مَكِّيَّةٌ ۹ رُكُوعًا ۱

رکوع ۱

سورة الیل کی ہے

آیات ۲۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَالْيَلِ إِذَا يَغْشَى ۝۱ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۝۲ وَمَا

رات کی قسم جب وہ چھا جائے (اور ہر چیز کو اپنی تاریکی میں چھپالے) اور دن کی قسم جب وہ چمک اٹھے اور اس ذات کی (قسم)

خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۝۳ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۝۴ فَأَمَّا

جس نے (ہر چیز میں) نر اور مادہ کو پیدا فرمایا بیشک تمہاری کوشش مختلف (اور جدا گانہ) ہے پس جس نے (اپنا مال اللہ کی راہ میں)

مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝۶ فَسَيُسْرَى ۝۷

دیا اور پرہیزگاری اختیار کی اور اس نے (اخلاق و تقویٰ کے ذریعے) اچھائی (یعنی دین حق اور آخرت) کی تصدیق کی تو ہم عنقریب اسے آسانی (یعنی

لِلْيُسْرَى ۝۸ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۝۹ وَكَذَّبَ

رضائے لگی) کیلئے سہولت فراہم کر دیجئے اور جس نے بخل کیا اور (راہ حق میں مال خرچ کرنے سے) بے پروا رہا اور اس نے (یوں) اچھائی (یعنی

بِالْحُسْنِ ۙ فَسَيُورُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۝۹ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ

دین حق اور آخرت) کو جھٹلایں تو ہم عنقریب اسے سختی (یعنی عذاب کی طرف بڑھنے) کیلئے سہولت فراہم کر دیں گے اور اس کا مال اس کے کسی کام

مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ۝۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۝۱۲ وَإِنَّ لَنَا

نہیں آئیگا جب وہ ہلاکت (کے گڑھے) میں گرے گا ۝۱۱ بیشک راہ (حق) دکھانا ہمارے ذمہ ہے ۝۱۲ اور بیشک ہم ہی

لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝۱۳ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۝۱۴ لَا

آخرت اور دنیا کے مالک ہیں ۝۱۳ سو میں نے تمہیں (دوزخ کی) آگ سے ڈرا دیا ہے جو بجڑک رہی ہے ۝۱۴ جس میں

يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝۱۵ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝۱۶

انہج کی بد بخت کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا ۝۱۵ جس نے (دین حق کو) جھٹلایا اور (رسول کی اطاعت سے) منہ پھیر لیا ۝۱۶

وَسَيَجْزِيهَا الْآتِقَ ۝۱۷ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝۱۸ وَمَا

اور اس (آگ) سے اس بڑے پرہیزگار شخص کو بچایا جائے گا جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اپنے جان و مال کی) پاکیزگی حاصل کرے ۝۱۸ اور

لَا حَرَّ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝۱۹ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جا رہا ہو ۝۱۹ مگر (وہ) صرف اپنے رب عظیم کی رضا جوئی کے لئے

رَبِّهِ إِلَّا عَلَىٰ ۝۲۰ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝۲۱

(مال خرچ کر رہا ہے) ۝۲۰ اور عنقریب وہ (اللہ کی عطا سے اور اللہ اس کی وفا سے) راضی ہو جائے گا ۝۲۱

ابياتھا ۱۱ ۹۳ سُورَةُ الضَّحٰى مَكِّيَّةٌ ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

رکوع ۱

سورۃ صبحی کی ہے

آیات ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہیمنہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَالضُّحٰى ۝۱ وَاللَّیْلُ إِذَا سَجٰى ۝۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ

نسم ہے چاشت کے وقت کی ۝۱ اور نسم ہے رات کی جب وہ چھ جائے ۝۲ آ پکھڑب نے (جب سے آپ کو منتخب فرمایا ہے) آنکھیں پھوڑا اور نہ

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۚ فَإِنَّ

جو آپ کی پشت (مبارک) پر گراں ہو رہا تھا اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر (اپنے ذکر کیساتھ ملا کر دنیا و آخرت میں ہر جگہ) بلند فرمادیا ۵ سو بیشک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ فَإِذَا

ہر دشواری کے ساتھ آسانی (آتی) ہے ۵ یقیناً (اس) دشواری کے ساتھ آسانی (بھی) ہے ۵ پس جب آپ (عظیم مت، تبلیغ و

فَرَعْتَ فَأَنْصَبْ ۚ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۚ

جہاد اور ادائیگی فرافض سے) فارغ ہوں تو (ذکر و عبادت میں) محنت فرمایا کریں ۵ اور اپنے رب کی طرف رغب ہو جایا کریں ۵

ابياتھا ۸ ۹۵ سُورَةُ التَّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورۃ التین کی ہے

آیت ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

والتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ ۚ وَطُورِ سَيْنِينَ ۚ وَهَذَا الْبَلَدِ

انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم ۵ اور سینا کے (پہاڑ) طور کی قسم ۵ اور اس امن و امان کے شہر (مکہ)

الْأَمِينِ ۚ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۚ

کی قسم ۵ بیشک ہم نے انسان کو بہترین (اعتدال اور توازن والی) ساخت میں پیدا فرمایا ہے ۵

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۚ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۚ فَمَا يُكَذِّبُكَ

پھر ہم نے اسے پست سے پست تر حالت میں لوٹا دیا ۵ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل

کرتے رہے تو ان کے لئے نعمت نہ ہونے والا (دائی) اجر ہے ۵ پھر اس کے بعد کون ہے جو آپ کو دین (یا قیامت اور

بَعْدُ بِالرِّدِّينِ ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَكَمِينَ ۚ

بڑا و سزا) کے بارے میں جھٹلاتا ہے ۵ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے ۵

اٰیٰتھا ۱۹ ۹۶ سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۱۹

سورۃ العلق کی ہے

رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

(۱) (جیب) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے) پڑھئے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا ۵ اس نے انسان کو (رحم مادر میں)

عَلَقٍ ۝۲ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴

جو تک کی طرح معلق وجود سے پیدا کیا ۵ پڑھئے اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے ۵ جس نے قلم کے ذریعے (لکھنے پڑھنے کا) علم سکھایا ۵

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝۵ کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِۦ لَکَفٍ ۝۶

جس نے انسان کو (اس کے علاوہ بھی) وہ (کچھ) سکھا دیا جو وہ نہیں جانتا تھا ۵ (مگر) حقیقت یہ ہے کہ (تا فرمان) انسان سرکش کرتا ہے ۵

اَنْ سَآءَ مَا کَفٰی ۝۷ اِنِّیْۤ اِلٰی رَبِّکَ الرَّجُوعِ ۝۸ اَسْرَءِیْتُ

اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو (دنیا میں ظاہر) بے نیاز دیکھتا ہے ۵ بیشک (ہر انسان کو) آپ کے رب ہی کی طرف واپس آئے گا ۵ کیا آپ نے

الَّذِیْ یَنْهٰی ۝۹ عِبْدًا اِذَا صَلَّی ۝۱۰ اَسْرَءِیْتُ اِنْ کَانَ

اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ۵ (اللہ کے) بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ۵ بھلا دیکھئے تو اگر

عَلٰی الْهُدٰی ۝۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ۝۱۲ اَسْرَءِیْتُ اِنْ

وہ ہدایت پر ہوتا ۵ یا وہ (لوگوں کو) پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا خوب ہوتا) ۵ اب بتائیے اگر اس نے (دین حق کو) جھٹلایا ہے اور

کَذَبَ وَتَوَلٰی ۝۱۳ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ۝۱۴ کَلَّا

(آپ سے) منہ پھیر لیا ہے (تو اس کا کیا حشر ہوگا) ۵ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ (اس کے سارے کردار کو) دیکھ رہا ہے ۵؟ خبردار! اگر وہ

لَیِّنٌ لَّمْ یَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ۝۱۵ نَاصِیَةِ کَازِبٍ ۝۱۶

(گستاخی رسالت اور دین حق کی عداوت سے) باز نہ آیا تو ہم ضرور (اسے) پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر تمشیں گے ۵ وہ پیشانی جو جھوٹی

خَاطِئَةٍ ۱۲ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۱۳ سَدَّعُ الزَّيَّانِيَّةَ ۱۴

(اور) خطاکار ہے ۱۲ ہم اپنے ہم نشینوں کو (مدد کیلئے) بلا لے ۱۳ ہم بھی مغرب (پنے) سپاہیوں (یعنی دوزخ کے عذاب پر مقرر فرشتوں) کو بد لیگے ۱۴

كَلَّا ۱۵ لَا تَطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۱۶

ہرگز نہیں! آپ اس کے کئے کی پرواہ نہ کیجئے اور (اے حبیب مکرّم) آپ سر بخود رہے اور (ہم سے مزید) قریب ہوتے جائے ۱۵

آیات ۵ ۹۷ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ رُكُوْعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة القدر کی ہے

آیات ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

یہ کہ ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا ہے ۱ اور آپ کیا سمجھے ہیں (کہ) شب قدر

الْقَدْرِ ۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۳ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۴

کیا ہے؟ ۲ شب قدر (فضیلت و برکت اور اجر و ثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۳

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۵ مِنْ كُلِّ

اس (رات) میں فرشتے اور روح الامین (جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے (خیر و برکت کے) ہر امر کے ساتھ

أَمْرٍ ۶ سَلَامٌ ۷ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۸

اترے ہیں ۵ یہ (رات) طلوع فجر تک (مراستہ) سلامتی ہے ۶

آیات ۸ ۹۸ سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ رُكُوْعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة البينة مدنی ہے

آیات ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

اہل کتاب میں سے جو لوگ کافر ہو گئے اور مشرکین اس وقت تک (کفر سے) الگ ہونے والے نہ تھے

مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ

جب تک ان کے پاس روشن دلیل (نہ) آجاتی ۵ (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے رسول (آخر اُمّیاں ﷺ) ہیں جو (ان پر) پاکیزہ

يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيهَا كُتِبَ قِيسَةٌ ۝۳ وَمَا

اوراق (قرآن) کی تلاوت فرماتے ہیں ۵ جن میں درست اور مستحکم احکام (درج) ہیں ۵ (ان) اہل کتاب میں (نئی) آخر اُمّیاں ﷺ

تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے اور آپ کی شانِ اقدس کو پہچاننے کے بارے میں پہلے (کوئی) پھوٹ نہ پڑی تھی مگر اس کے بعد کہ جب (بشّت

الْبَيِّنَةُ ۝۴ وَمَا أُمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ

محمدی ﷺ کی) روشن دلیل ان کے پاس آ گئی ۵ حالانکہ انہیں فقط یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف اسی کیلئے اپنے

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝۵ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ

دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں، (ہر باطل سے جدا ہو کر) حق کی طرف یکسوئی پیدا کریں اور نماز

يُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝۶ إِنَّ الَّذِينَ

قائم کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی سیدھا اور مضبوط دین ہے ۵ بلکہ جو لوگ اہل کتاب

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

میں سے کافر ہو گئے اور مشرکین (سب) دوزخ کی آگ میں (پڑے) ہوں گے وہ ہمیشہ

خَالِدِينَ فِيهَا ۝۷ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۸ إِنَّ الَّذِينَ

اسی میں رہنے والے ہیں، یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں ۵ بلکہ جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝۹ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۱۰

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہی لوگ ساری مخلوق سے بہتر ہیں ۵

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ان کی جزا ان کے رب کے حضور دائمی رہائش کے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں، وہ ان میں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

بیش بہش رہیں گے، اللہ اُن سے راضی ہو گیا ہے اور وہ لوگ اس سے راضی ہیں، یہ (مقام) اس شخص

عَنْهُ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

کے لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا ۵

آیتھا ۸ ۹۹ سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورۃ الزلزال مدنی ہے

آیات ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

جب زمین اپنے سخت بھونچال سے بڑی شدت کے ساتھ ہلنے لگے گی ۵ اور زمین اپنے (سب) بوجھ نکال

أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

باہر پھینکے گی ۵ اور انسان (حیران و ششدر ہو کر) کہے گا: اسے کیا ہو گیا ہے ۵ اس دن وہ اپنے حالات خود

أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ

نکاح ہر کردے گی ۵ اس لئے کہ آپ کے رب نے اس کیسے تیز اشاروں (کی زبان) کو سخر فرمادیا ہو گا ۵ اس دن لوگ مختلف گروہ بن

النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوَّا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

کر (جدا جدا حالتوں کے ساتھ) نکلیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں ۵ تو جس نے ذرہ بھرتلی کی ہوگی

ذَرَّةً خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةً شَرًّا يَرَهُ ۝

وہ اسے دیکھ لے گا ۵ اور جس نے ذرہ بھرتلی کی ہوگی وہ اسے (بھی) دیکھ لے گا ۵

ایاتھا ۱۱ ۱۰۰ سُورَةُ الْعَدِیَّتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴ رُكُوعُهَا ۱

رُكُوعُ ۱

سُورَةُ الْعَدِیَّتِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالْعَدِیَّتِ صَبْحًا ۱۱ فَالْمُورِیَّتِ قَدْ حَا ۱۲ فَالْمُغِیَّرَاتِ

(میدان جہاد میں) تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی ٹسم جو ہانپتے ہیں ۵ پھر جو پتھروں پر سہارا کر چٹکاریاں نکالتے ہیں ۵ پھر جو جمع ہوتے ہی (دشمن پر)

صَبْحًا ۱۳ فَآثَرُنَ بِهِ نَقْعًا ۱۴ فَوَسْطُنَ بِهِ جَمْعًا ۱۵ إِنَّ

اپنا تک حملہ کر ڈالتے ہیں ۵ پھر وہ اس (معدے والی) جگہ سے رُود و غبار اڑاتے ہیں ۵ پھر وہ اسی وقت (دشمن کے) لشکر میں کھس جاتے ہیں ۵ بیشک

الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۱۶ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۱۷

انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۵ اور یقیناً وہ اس (ناشکری) پر خود گواہ ہے ۵

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۱۸ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا

اور بیشک وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے ۵ تو کیا اسے معلوم نہیں جب وہ (مردے) اٹھائے جائیں گے جو

فِي الْقُبُورِ ۱۹ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۲۰ إِنَّ رَبَّهُم

قبروں میں ہیں ۵ اور (راز) ظاہر کر دیئے جائیں گے جو سینوں میں ہیں ۵ بیشک ان کا رب اس دن

بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۲۱

ان (کے اعمال) سے خوب خبردار ہوگا ۵

ایاتھا ۱۱ ۱۰۱ سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ رُكُوعُهَا ۱

رُكُوعُ ۱

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

أَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

القارعة ۝۳ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝۴

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝۵ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝۶ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝۷ وَأَمَّا

مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝۸ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَا أَدْرَاكَ

مَا هِيَ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

مَا هِيَ ۝۱۱ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

مَا هِيَ ۝۱۱ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

مَا هِيَ ۝۱۱ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

مَا هِيَ ۝۱۱ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

مَا هِيَ ۝۱۱ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

مَا هِيَ ۝۱۱ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

مَا هِيَ ۝۱۱ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرُونَ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرُونَهَا

تم (مال و روٹی ہون اور اپنی غفلت کے باعث تم کو) یقینی علم کیساتھ جانے لگے (جہنم کے نتیجے میں) (دوزخ کو ضرور دیکھ کر ہو گے) پھر تم اسے

عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

ضرور یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے پھر اس دن تم سے (اللہ کی) نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا ☆ ۵

ابیاتھا ۲ ۱۰۳ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة العصر کی ہے

آیت ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

زمانہ کی قسم (جس کی گردش انسانی حالات پر گواہ ہے) کہ انسان خسارے میں ہے (کہ وہ عمر میں کوتاہ رہے) یہ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

عمل کرتے رہے اور (معاشرے میں) ایک دوسرے کو حق کی باتیں کرتے رہے اور (مصلحت حق کے نتیجے میں پیش آمد مصائب و آلام میں) یک دوسرے کی تاکید کرتے رہے ۵

ابیاتھا ۹ ۱۰۳ سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الهمزة کی ہے

آیت ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الْزُّبِّي جَمْعٌ مَّالًا

ہر اس شخص کیلئے ہلاکت ہے جو (روبرو) لعنت زنی کرنے والا ہے (اور پس پشت) عیب جوئی کرنے والا ہے ۵ (خرابی و تباہی ہے اس شخص کیلئے)

(یاد رہے عصر کی قسم) کہ دو سب نمازوں کا وسط ہے ۵

(یاد رہے وقت عصر کی قسم) جب دن بھر چمکنے والا سورج خود ڈوبنے کا منظر پیش کرتا ہے ۵

(یاد رہے زبیر کا معنی) جھگڑنے کی قسم (جو سارے زمانوں کا حاصل اور مقصود ہے) ۵

سورة العصر آیت نمبر ۱ تا ۲

سورة العصر آیت نمبر ۱ تا ۳

سورة العصر آیت نمبر ۱ تا ۳

وَعَدَدَةٌ ۲ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَةٌ ۳ كَلَّا

جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا ہے وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس کی دولت اسے ہمیشہ زندہ رکھے گی ۵ ہرگز نہیں اور ضرور حطہ

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَّةِ ۴ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَّةُ ۵

(یعنی چوراچورا کر دینے والی آگ) میں پھینک دیا جائے گا ۵ اور آپ کیا سمجھتے ہیں کہ حطہ (چوراچورا کر دینے والی آگ) کیا ہے؟ ۵

نَارُ اللَّهِ الْبُوقْدَةُ ۶ الَّتِي تَطْلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۷ إِنَّهَا

(یہ) اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۵ جو دلوں پر (اپنی اذیت کے ساتھ) چڑھ جائے گی ۵ بیشک وہ (آگ) ان لوگوں پر ہر

عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۸ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۹

طرف سے بند کر دی جائے گی ۵ (بھڑکتے شعلوں کے) لمبے لمبے ستونوں میں (اور ان لوگوں کے لئے کوئی روہ فراہم نہ رہے گی) ۵

ابا تھا ۵ ۱۰۵ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ رُكُوعًا ۱

رکوع ۱

سورۃ الفیل مکی ہے

آیت ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۱ أَلَمْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہانسی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ۵ کیا اس نے ان کے

يَجْعَلُ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۲ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا

نکر و غریب کو باطل و ناکام نہیں کر دیا؟ ۵ اور اس نے اس پر (ہرست سے) پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ

أَبَابِيلَ ۳ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۴ فَجَعَلَهُمْ

بھج دیئے ۵ جو ان پر نکلنے والے پتھر دیتے تھے ۵ پھر (اللہ نے) ان کو کھائے ہوئے

كَعَصِفٍ مَّا كُوِلَ ۵

بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا ۵

ایاتھا ۴ ۱۰۶ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹ رکوعها ۱

آیات ۴ سورۃ قریش کی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

لَا يَلِفُ قُرَيْشٌ ۱ الْفِهِمْ رَاحِلَةُ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۲

قریش کو رغبت دلانے کے سبب ۵ انہیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کر دیا ۵

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۳ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ

ہیں انہیں چاہئے کہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں (تاکہ اس کی شکرگزاری ہو) ۵ جس نے انہیں بھوک (یعنی فقر و فاقہ

جُوعٍ ۴ وَأَمَّنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۵

کے حالات) میں کھانا دیا (یعنی رزق فراہم کیا) اور (دشمنوں کے) خوف سے امن بخش (یعنی محفوظ و مومن زندگی سے نوازا) ۵

ایاتھا ۷ ۱۰۷ سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ رکوعها ۱

آیات ۷ سورۃ الماعون کی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۱ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے ۵ تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (یعنی یتیموں کی حاجات کو رد کرتا اور

الْيَتِيمَ ۲ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۳ فَوَيْلٌ

انہیں حق سے محروم رکھتا ہے) ۵ اور محتاج کو کھانا کھانے کی ترغیب نہیں دیتا ۵ پس افسوس (اور خرابی) ہے ان

لِلْمُصَلِّينَ ۴ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۵

نمازیوں کے لئے ۵ جو اپنی نماز (کی روح) سے بے خبر ہیں (یعنی انہیں شخص حقوق اللہ یا دہیں حقوق العباد بھلا بیٹھے ہیں) ۵

الَّذِينَ هُمْ يُرْأَوْنَ ۝ وَيَتَّبِعُونَ الْبَاغُونَ ۝

وہ لوگ (عبادت میں) دکھلا داکرتے ہیں مثل q اور وہ برتنے کی معمولی سی چیز بھی مانگتے نہیں دیتے ۵

آيَاتُهَا ٣ ۱۰۸ سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ١٥ رُكُوعُهَا ١

آیت ۳ سورۃ الکوشکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكُوشَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

بلکہ ہم نے آپ کو (ہر خیر و نصیحت میں) بے اعتنا کثرت بخشی ہے ﴿۱۵﴾ پس آپ اپنے رب کیسے لازم پکڑھا کریں، اور قرآنی دیا کریں (یہ بوجہ تنقید ہے) ﴿۱۶﴾

إِنَّ شَانِكَ هُوَ الْآبِتْرُ ٤

بیشک آپ کا دشمن ہی ہے نسل اور بے نام و نشان ہوگا ۵

آيَاتُهَا ٦ ١٠٩ سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ ١٨ رُكُوعُهَا ١

آیات ۶ سورۃ الکافران کی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے O

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا

آپ فرما دیجئے: اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو اور نہ تم اس

لَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٢﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا

(رب) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ (عی) میں (آئندہ کبھی) ان کی عبادت کرنے والا ہوں

عَبُدْنِي ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ (عی) تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس (رب) کی میں عبادت کرتا ہوں (سو)

دینکم ولی دین

تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے ہے ۵

ایاتھا ۲ ۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ رکوعها ۱

آیت ۲ سورۃ النصر مدنی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۱ وَ رَاٰیْتُ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آچکے ۵ اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں (کہ) وہ اللہ کے

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

دین میں جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں ۵ تو آپ (شکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۳ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۴

اور (تواضعاً) اس سے استغفار کریں، بیشک وہ بڑی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا) ہے ۵

ایاتھا ۵ ۱۱۱ سُوْرَةُ اللّٰهَبِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ رکوعها ۱

آیت ۵ سورۃ اللہب مدنی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَتَبَّ ۱ مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهُٗ وَ

اللہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ تباہ ہو جائے (اس نے اللہ سے جیب پر ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی ہے) ۵ اس کے (موردنی) مال نے

مَا کَسَبَ ۲ سَیَصْلٰی نَارًا ۳ اِذَا تَلَهَّبَ ۴ وَ اَمْرًا ۵

کچھ فائدہ نہ پہنچایا، ورنہ ہی اس کی نئی ۵ غریب و شعلوں والی آگ میں جا پڑے گا ۵ اور اس کی (غیبت) عورت (بھی) جو (کاٹنے والی)

حَمَلَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

لکڑیوں کا بوجھ (سر پر) اٹھائے پھرتی ہے، اٹلی گردن میں کھجور کی چھال کا (دلی) رستہ ہوگا (جس سے کاتوں کا گٹھا باندھتی ہے) ۝

آیات ۴ ۱۱۲ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورۃ الاخلاص کی ہے

آیات ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

(اے نبی مکرم!) آپ فرمادیجئے: وہ اللہ ہے جو یکلا ہے ۝ اللہ سب سے بے نیاز سب کی پناہ اور سب پر قاضی ہے ۝ نہ اس سے کوئی پیدا

يُولَدُ ۝ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ۴

ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے ۝ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے ۝

آیات ۵ ۱۱۳ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورۃ الفلق کی ہے

آیات ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ ۲

آپ عرض کیجئے کہ میں (ایک) ہوا کے ساتھ انتہائی تیزی کیساتھ (کائنات کو) جو میں نے اپنے دل کی پناہ لگتا ہوں ۝ اور ہر اس چیز کے شر

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ ۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

(در نقصان) سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے ۝ اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب (اس کی) غلٹ چھا جائے ۝ اور

الْعُقَدِ ۝ ۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ۵

گرہوں میں پھونک مارنے والی جادو گرہوں (اور جادو گروں) کے شر سے ۝ اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ۝

ابياتھا ۶ ۱۱۳ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ رُكُوعُهَا ۱

رُكُوع ۱

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلَهِ

آپ عرض کیجئے کہ میں (سب) انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۵ جو (سب) لوگوں کا بادشاہ ہے ۵ جو (ساری) نسل انسانی کا

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِي

معبود ہے ۵ (وسوسہ انداز) شیطان کے شر سے جو (اللہ کے ذکر کے اثر سے) پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والا ہے ۵ جو لوگوں

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ۵ (وسوسہ انداز شیطان) جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے ۵

دُعَاءُ خَتَمِ الْقُرْآنِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَخَشْتِيْ فِيْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ

اے اللہ! (اس قرآن کو) قبر کی وحشت و تنہائی میں میرا سونس و غمخوار بنا۔ اے اللہ اقرآن عظیم کے وسیلہ سے مجھ پر رحم فرما اور اسے میرے

وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُوْرًا وَهُدًى وَرَاحَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ

لئے پیشوا، منبع نور، سرچشمہ ہدایت اور خزانہ رحمت بنا۔ اے اللہ اس میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں مجھے یاد دل دے اور اس میں سے جو

مَا نَسِيْتُ وَعَلَّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ اِنَّاءَ اللَّيْلِ

کچھ میں نہیں جانتا مجھے وہ بھی سکھا دے اور رات اور دن کی سماعتوں میں مجھے تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرما اور اے تمام جہانوں کے

وَاِنَّاءَ النَّهَارِ اَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ط

پروردگار! اس قرآن کو روزِ قیامت میرے لئے (بخشش و مغفرت کی) دلیل بنا دے۔ سوا میری دعا قبول فرما۔

علامات الوقف

یہ وقف نام یعنی متمم آیت کی علامت ہے جو درحقیقت گول ت (ت) ہے جسے دائرے (O) کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اولیٰ اور غیر اولیٰ کی ترجیح کا خیال رکھیں، یعنی ایسی جگہ پر وقف کریں جہاں علامت قوی ہو جیسے م اور ط اگر لا ہو تو ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کا اختیار ہے۔

وقف لازم کی علامت ہے جہاں ٹھہرنا ضروری ہے اور اگر ٹھہرنا نہ جائے تو معنی میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے بعض مواقع پر کفر لازم آتا ہے۔

O

م

ط

ج

ز

ص

ق

صلے

صل

قف

وقف مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

وقف جائز کی علامت ہے، ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

وقف مجوز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے، البتہ ملا کر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

قِلَّ عَلَيْهِ الْوَقْفُ کا مخفف ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

الْوَصْلُ اَوَّلُ کا مخفف ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

يَهْدِي لِقَاءِ الْوَصْلِ کا مخفف ہے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔

یہ وقف بہتر کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے پڑھنا چاہیے۔

علامت ہو سکتے ہیں یہاں اس طرح ٹھہرا جائے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے یعنی بغیر سانس لئے ذرا سا ٹھہریں۔

سکتے کو ذرا طول دیا جائے اور سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہریں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

یہ علامت کہیں دائرہ آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں متن میں، متن کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے

اگر دائرہ آیت کے اوپر ہو تو اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

کَذَلِكَ کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے آئی وہی یہاں سمجھی جائے۔

م یا سکتہ

وقفہ

لا

ک

سورتوں کی فہرست

سورت نمبر	نام سورت	صفحہ نمبر	زمانہ نزول	پارہ نمبر
۱	الفاتحہ	۶	مکی	۱
۲	البقرہ	۷	مدنی	۲، ۲۱
۳	ال عمران	۸۸	مدنی	۳، ۳
۴	النساء	۱۳۳	مدنی	۶، ۵، ۴
۵	المائدہ	۱۸۴	مدنی	۷، ۶
۶	الأنعام	۲۲۱	مکی	۸، ۷
۷	الأعراف	۲۵۹	مکی	۹، ۸
۸	الأنفال	۳۰۴	مدنی	۱۰، ۹
۹	التوبة	۳۲۱	مدنی	۱۱، ۱۰
۱۰	يونس	۳۵۴	مکی	۱۱
۱۱	هود	۳۷۸	مکی	۱۲، ۱۱
۱۲	يوسف	۴۰۲	مکی	۱۳، ۱۲
۱۳	الرعد	۴۲۳	مدنی	۱۳
۱۴	ابراهيم	۴۳۵	مکی	۱۴
۱۵	الحجر	۴۴۶	مکی	۱۴، ۱۳
۱۶	النمل	۴۵۶	مکی	۱۴
۱۷	مجادل	۴۸۱	مکی	۱۵
۱۸	الحکف	۵۰۱	مکی	۱۶، ۱۵
۱۹	مريم	۵۲۰	مکی	۱۶
۲۰	طہ	۵۳۲	مکی	۱۶
۲۱	الأنبياء	۵۴۹	مکی	۱۷
۲۲	الحج	۵۶۵	مدنی	۱۷
۲۳	المؤمنون	۵۸۳	مکی	۱۸
۲۴	النور	۵۹۶	مدنی	۱۸
۲۵	الفرقان	۶۱۳	مکی	۱۹، ۱۸
۲۶	الشعراء	۶۲۳	مکی	۱۹
۲۷	النمل	۶۳۲	مکی	۲۰، ۱۹
۲۸	القصص	۶۵۶	مکی	۲۰
۲۹	العنكبوت	۶۷۴	مکی	۲۱
۳۰	الرؤم	۶۸۷	مکی	۲۱
۳۱	لقم	۶۹۸	مکی	۲۱
۳۲	الشجدة	۷۰۵	مکی	۲۱
۳۳	الأخواب	۷۱۰	مدنی	۲۲، ۲۱
۳۴	سبا	۷۲۷	مکی	۲۲
۳۵	فاطر	۷۳۸	مکی	۲۲
۳۶	یس	۷۴۸	مکی	۲۳، ۲۲
۳۷	الصافات	۷۵۸	مکی	۲۳
۳۸	ص	۷۷۰	مکی	۲۳
۳۹	الرؤم	۷۸۰	مکی	۲۳، ۲۳
۴۰	المؤمن	۷۹۵	مکی	۲۴
۴۱	حم السجدة	۸۱۰	مکی	۲۵، ۲۴
۴۲	الشوری	۸۲۰	مکی	۲۵
۴۳	الرعد	۸۳۱	مکی	۲۵
۴۴	الدخان	۸۴۲	مکی	۲۵
۴۵	الجاثیة	۸۴۶	مکی	۲۵
۴۶	الأخفاف	۸۵۳	مکی	۲۶
۴۷	محمّد	۸۶۰	مدنی	۲۶
۴۸	الفتح	۸۶۷	مدنی	۲۶
۴۹	الحجرات	۸۷۵	مدنی	۲۶
۵۰	ق	۸۷۹	مکی	۲۶
۵۱	التّٰہیة	۸۸۴	مکی	۲۷، ۲۶
۵۲	الطور	۸۸۹	مکی	۲۷
۵۳	النجم	۸۹۴	مکی	۲۷
۵۴	القمر	۸۹۹	مکی	۲۷
۵۵	الرحمن	۹۰۴	مکی	۲۷
۵۶	الواقعة	۹۰۹	مکی	۲۷

سورة نمبر	نام سورة	صفحہ نمبر	زمانہ نزول	پارہ نمبر	سورة نمبر	نام سورة	صفحہ نمبر	زمانہ نزول	پارہ نمبر
۵۷	الحديد	۹۱۵	مدنی	۲۷	۸۶	الطارق	۱۰۱۳	مکی	۳۰
۵۸	المجادلة	۹۲۳	مدنی	۲۸	۸۷	الأعلى	۱۰۱۳	مکی	۳۰
۵۹	الحشر	۹۲۹	مدنی	۲۸	۸۸	الفاشہ	۱۰۱۶	مکی	۳۰
۶۰	المتفحة	۹۳۵	مدنی	۲۸	۸۹	المجر	۱۰۱۷	مکی	۳۰
۶۱	الصف	۹۳۹	مدنی	۲۸	۹۰	البند	۱۰۲۰	مکی	۳۰
۶۲	الجمعة	۹۴۳	مدنی	۲۸	۹۱	الشمس	۱۰۲۱	مکی	۳۰
۶۳	المنفون	۹۴۵	مدنی	۲۸	۹۲	النیل	۱۰۲۲	مکی	۳۰
۶۴	التغاب	۹۴۸	مدنی	۲۸	۹۳	الصفي	۱۰۲۳	مکی	۳۰
۶۵	الطلاق	۹۵۱	مدنی	۲۸	۹۴	الم بشرخ	۱۰۲۴	مکی	۳۰
۶۶	التغريم	۹۵۵	مدنی	۲۸	۹۵	التبر	۱۰۲۵	مکی	۳۰
۶۷	الملک	۹۵۹	مکی	۲۹	۹۶	العلق	۱۰۲۶	مکی	۳۰
۶۸	القلم	۹۶۳	مکی	۲۹	۹۷	الفجر	۱۰۲۷	مکی	۳۰
۶۹	الحاقة	۹۶۷	مکی	۲۹	۹۸	البينة	۱۰۲۷	مدنی	۳۰
۷۰	المعارج	۹۷۱	مکی	۲۹	۹۹	الزوال	۱۰۲۹	مدنی	۳۰
۷۱	نوح	۹۷۴	مکی	۲۹	۱۰۰	العنكب	۱۰۳۰	مکی	۳۰
۷۲	الجن	۹۷۸	مکی	۲۹	۱۰۱	الفارغة	۱۰۳۰	مکی	۳۰
۷۳	المزمل	۹۸۱	مکی	۲۹	۱۰۲	التكاثر	۱۰۳۱	مکی	۳۰
۷۴	المذثر	۹۸۳	مکی	۲۹	۱۰۳	الغفر	۱۰۳۲	مکی	۳۰
۷۵	القيمة	۹۸۸	مکی	۲۹	۱۰۴	الهمزة	۱۰۳۲	مکی	۳۰
۷۶	الغفر الإنسان	۹۹۰	مدنی	۲۹	۱۰۵	الميل	۱۰۳۳	مکی	۳۰
۷۷	المزملات	۹۹۳	مکی	۲۹	۱۰۶	قریش	۱۰۳۴	مکی	۳۰
۷۸	التبا	۹۹۷	مکی	۳۰	۱۰۷	الماغور	۱۰۳۴	مکی	۳۰
۷۹	الشرعت	۹۹۹	مکی	۳۰	۱۰۸	الکونر	۱۰۳۵	مکی	۳۰
۸۰	عبس	۱۰۰۲	مکی	۳۰	۱۰۹	الکفرزون	۱۰۳۵	مکی	۳۰
۸۱	الشکویر	۱۰۰۴	مکی	۳۰	۱۱۰	النضر	۱۰۳۶	مدنی	۳۰
۸۲	الإنفطار	۱۰۰۶	مکی	۳۰	۱۱۱	النهب	۱۰۳۶	مکی	۳۰
۸۳	المنطقين	۱۰۰۷	مکی	۳۰	۱۱۲	الإخلاص	۱۰۳۷	مکی	۳۰
۸۴	الإنشفاق	۱۰۱۰	مکی	۳۰	۱۱۳	العلق	۱۰۳۷	مکی	۳۰
۸۵	البروج	۱۰۱۴	مکی	۳۰	۱۱۴	الناس	۱۰۳۸	مکی	۳۰

فضائل و آدابِ قرآن

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ.

(بخاری، الصحيح، کتاب التوحید، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم الماهر بالقرآن مع السفارة الکرام

البقرة، ۲۷۴۳، ۶، رقم، ۷۱۰۵۔ مسلم، الصحيح، کتاب صلاة المسافرين، باب استحباب

تحسين الصوت بالقرآن، ۱: ۵۴۵، رقم: ۷۹۲)

”اللہ تعالیٰ نے کسی شے کے لئے ایسا حکم نہیں دیا جس قدر تاکید کے ساتھ (اپنے محبوب) نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کو خوبصورت لہجہ اور نفیسی کے ساتھ ہاواز بلند قرآن پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔“

۲۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ. (بخاری، الصحيح، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ و

أَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ، ۶، رقم، ۷۰۸۹)

”وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن مجید کو نفیسی والی خوبصورت آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا۔“

۳۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُرُونٍ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَلْيَكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا، فَلْيَبْكُوا

وَتَغْنُوا بِهِ، فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيْسَ مِنَّا.

(ابن ماجہ، السنن، کتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب في حسن الصوت بالقرآن، ۱: ۴۶۴، رقم، ۱۳۳۷)

”بے شک یہ قرآن غم سے لبریز نازل ہوا ہے پس جب تم اسے پڑھو تو رویا کرو، اور اگر (شقاوت

قلبی کے باعث) رو نہ سکو تو (کم از کم) رونے والی حالت ہی بنالیا کرو اور نفیسی کے ساتھ خوش اخانی سے

اس کی تلاوت کیا کرو پس جو حسن صوت اور نفیسی کے ساتھ قرآن کی تلاوت نہیں کرتا وہ ہم میں سے

نہیں ہے۔“

۴۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ.

(مسلم، الصحيح، کتاب صلاة المسافرين، باب فصل قراءة القرآن و سورة البقرة، ۱: ۵۵۳، رقم: ۸۰۴)

”قرآن مجید پڑھا کرو، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرنے والا بن کر آئے گا۔“

۵۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَرَتِلُهُ تَرْتِيلاً بَيْتُهُ تَبِيئًا وَلَا تَنْشُرُهُ نَشْرَ الدَّقَلِ وَلَا تَهْدُهُ هَذَّ الشَّعْرِ قِفُوا عِنْدَ عَجَائِبِهِ وَجَرِّكُوا بِهِ الْقُلُوبَ وَلَا يَكُونَنَّ هُمْ أَحَدُكُمْ آخِرَ السُّورَةِ.

(دبلی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۵: ۳۶۱، رقم: ۸۱۳۸)

”اے ابن عباس! جب تم قرآن پڑھو تو اس کو ٹھہر ٹھہر کر اور الفاظ و حروف کو خوب واضح کر کے پڑھا کرو اور اس کو ردی کھجور کے بکھیرنے کی طرح نہ بکھیر دیا کرو اور نہ ہی اسے جلدی سے شعر گوئی کی طرح پڑھا کرو اس کے عجائبات پر توقف کیا کرو اور اس کے ذریعے اپنے دلوں کو حرکت دیا کرو اور تم میں سے کسی کا بھی ارادہ صرف آخری سورت تک پہنچنے کا نہیں ہونا چاہیے (کہ جلد ختم قرآن ہو جائے بلکہ اس کو غور و فکر اور تدبر کے ساتھ پڑھا کرو)۔“

۶۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحْلَ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أُدْخِلَهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجِبَتْ لَهُ النَّارُ.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فصل قاری القرآن، ۱۷۱، ۵، رقم: ۲۹۱۰۵)

”جس شخص نے قرآن حکیم پڑھا اور اسے حفظ کر لیا، اس کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھا، اللہ تعالیٰ اس (قرأت و علم قرآن) کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کر دے گا اور اس کے خاندان کے دس ایسے افراد کے حق میں (بھی) اس کی شفاعت قبول کرے گا جن کے لیے دوزخ واجب ہو چکی ہوگی۔“

۷۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الَمَّ حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَا مَ حَرْفٌ، وَمِمْ حَرْفٌ.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فیمن قرأ حرفاً من القرآن ما له من الأجر، ۱۷۵، ۶، رقم: ۲۹۱۰۶)

”جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا، اس کے لئے اس کے بدلہ میں ایک نیکی ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الَم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (گویا صرف الَم پڑھنے سے تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)۔“

۸۔ حضرت عثمان (بن عفان) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

(بخاری، الصحيح، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، ۴: ۱۹۱۹، رقم: ۴۷۳۹، ۴۷۴۱)
”تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن (پڑھنا اور اس کے رموز و اسرار اور مسائل) سیکھے اور سکھائے۔“

۹۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا:

يَا أَبَا ذَرٍّ لَأَنْ تَعْدُو فَتَعْلَمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ. وَ
لَأَنْ تَعْدُو فَتَعْلَمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ، عَمَلٌ بِهِ أَوْلَمْ يُعْمَلْ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ.

(ابن ماجہ، السنن، المقدمة، باب فصل من تعلم القرآن و علمه، ۱: ۷۹، رقم: ۲۱۹).

”اے ابو ذر! بیشک تم صبح کو جا کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک آیت سیکھ لو تو یہ تمہارے لئے سو رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اگر علم کا ایک باب سیکھ لو اس باب پر عمل کیا جانا یا نہ کیا جانا الگ بات ہے (جس پر الگ جزا و سزا ہوگی) مگر (قرآن کے ایک باب کا فقط علم سیکھ لینا ہی) تمہارے لئے ایک ہزار رکعات نماز (نفل) سے بہتر ہے۔“

۱۰۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ما حله فيمن قرأ حراما من القرآن ماله من الآخر، ۵: ۱۷۷، رقم: ۲۹۱۳)
”وہ شخص جس کے دل میں قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔“

۱۱۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرمایا کرتے تھے:

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَا ذُبَةُ اللَّهُ فَمَنْ دَخَلَ فِيهِ فَهُوَ آمِنٌ

(دارمی، السنن، ۲: ۵۲۵، رقم: ۳۳۲۲)

”بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس جو اس دسترخوان میں شامل ہو گیا اسے امن نصیب ہو گیا۔“

۱۲۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں:

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي؟ قَالَ: أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ الْأَمْرِ كُلِّهِ.
قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَ ذِكْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي

الأَرْضِ، وَ ذُخْرُ لَكَ فِي السَّمَاءِ. (ابن حبان، الصحيح، ۷۸: ۷۷، رقم: ۳۶۱)

”میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے خوف و تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کہ یہی سارے معاملے کی اصل ہے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کچھ مزید ارشاد فرمائیں۔ فرمایا: تلاوت قرآن ضرور کیا کرو کہ یہ زمین میں تمہارے لئے نور اور آسمانوں میں تمہارے واسطے (اجر و ثواب کا) ذخیرہ ہوگا۔“

۱۳۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

الْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَا حِلُّ مُصَدِّقٍ، مَنْ جَعَلَهُ أَمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَ مَنْ جَعَلَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ. (ابن حبان، الصحيح، ۳۳۱: ۱، رقم: ۱۲۴)

”قرآن روز قیامت شفاعت کرنے والا ہے جو مقبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ سے بندہ نافرمان کا شکوہ کرنے والا ہے جو سنا جائے گا، جس نے اسے اپنا امام بنایا یہ اسے جنت میں لے جائے گا اور جس نے اسے پس پشت ڈال دیا یہ اسے جہنم کی طرف ہانک کر لے جائے گا۔“

۱۴۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ وَ ارْتَقِ وَ رَقِلْ كَمَا كُنْتَ تُرْتِلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنَزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا. (ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فيمن قرأ حرفاً من القرآن ماله من الأجر، ۱۷۷: ۵، رقم: ۲۹۱۴)

”قرآن مجید پڑھنے والے سے (جنت میں) کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جیسے تو دنیا میں ترتیل کیا کرتا تھا، تیرا ٹھکانا جنت میں وہاں پر ہوگا جہاں تو آخری آیت کی تلاوت ختم کرے گا۔“

۱۵۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَجِيءُ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ (الْقُرْآنُ): يَا رَبِّ، خَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، زِدْهُ، فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، ارْضَ عَنْهُ، فَيَرْضَى عَنْهُ، فَيَقَالُ لَهُ: اقْرَأْ وَ ارْقُ، وَ تَزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً. (ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فيمن قرأ حرفاً من القرآن ماله من الأجر، ۱۷۸: ۵، رقم: ۲۹۱۵)

”روزِ قیامت صاحبِ قرآن (قرآن پڑھنے اور عمل کرنے والا) آئے گا تو قرآن کہے گا: اے رب! اے زیور پہنا، تو صاحبِ قرآن کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ قرآن پھر کہے گا: اے میرے رب! اے اور بھی پہنا، تو اے عزت و بزرگی کا لباس پہنا دیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اے میرے مولیٰ! اب اس سے راضی ہو جا (اس کی تمام خطائیں معاف کر دے) تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اس سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے زینے) چڑھتا جا اور اللہ تعالیٰ ہر آیت کے بدلے میں اس کی نیکی بڑھاتا جائے گا۔“

۱۶۔ حضرت عبد اللہ بن بریدہ اسلمی رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَ تَعَلَّمَهُ وَ عَمِلَ بِهِ أَلِيسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُورٍ ضَوْؤُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَ يُكْسَى وَ الَّذِي هُكِّلَانِ لَا يَقُومُ بِهِمَا الدُّنْيَا. فَيَقُولَانِ بِمَ كُسِينَا هَذَا؟ فَيَقَالُ: بِأَخَذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ. (حکم، المستدرک، ۱: ۷۵۶، رقم: ۲۰۸۶)

”جس نے قرآن پڑھا، اس کا علم حاصل کیا اور اس پر عمل پیرا ہوا اسے قیامت کے دن نور کا ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اور اس کے والدین کو دو ایسے حلے (لباس) پہنائے جائیں گے کہ ساری دنیا بھی ان کی قیمت کے برابر نہ ہوگی تو وہ عرض کریں گے ہمیں یہ لباس کس وجہ سے پہنایا گیا ہے؟ تو انہیں جواب دیا جائے گا: اس لئے کہ تمہارے بیٹے نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تھا۔“

۱۷۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍ وَ فِي رِوَايَةٍ عَلَى قَارِيٍّ يَقْرَأُ، ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ بِهِ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفاً من القرآن ماله من الأجر، ۵: ۱۷۹، رقم: ۲۹۱۷)

”وہ ایک قرآنی واقعات کو بیان کرنے والے اور دوسری روایت میں ہے ایک قاری قرآن کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھتا تھا پھر لوگوں سے مانگتا تھا۔ انہوں نے ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ پڑھا اور فرمایا: میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو قرآن پڑھے، اسے قرآن کے وسیلہ سے صرف اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرنا چاہئے کیونکہ عنقریب کچھ (ایسے بد بخت) لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور اس کے عوض لوگوں سے مال مانگیں گے۔“

۱۸۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

(ترمذی، السنن، کتاب تفسیر القرآن، باب ما جاء في الذي يفسر القرآن برأيه، ۱۹۹:۵، رقم: ۲۹۵۰)
”جو شخص بغیر علم کے قرآن مجید پر گفتگو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔“

۱۹۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يَكْتُبْ مِنَ الْعَافِلِينَ. (حکم، المستدرک، ۷۴۲:۱، رقم: ۲۰۴۱)
”جو بندہ رات کو دس آیات پڑھ لے وہ (یاد الہی سے) غافل ہونے والوں میں نہیں لکھا جائے گا (بلکہ عابدین میں لکھا جائے گا)۔“

۲۰۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

مَنْ اسْتَمَعَ إِلَى آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا.

(دارمی، السنن، ۵۳۶:۲، رقم: ۳۳۶۷، ۳۳۶۶)

”جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت بھی غور سے سنی تو یہ آیت اس کے لیے (بمزلہ) نور ہوگی۔“

۲۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ، نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ.

(مسلم، الصحيح، کتاب السلام، باب رقية المريض بالمعوذات و النفث، ۱۷۲۳:۴، رقم: ۲۱۹۲)

”جب رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ قل اعوذ برب الفلق اور

قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اس پر دم فرماتے۔“

۲۲۔ حضرت سلام یعنی ابن ابی مطیع بیان کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے:

أَعْمُرُوا بِهِ قُلُوبَكُمْ وَأَعْمُرُوا بِهِ بَيُوتَكُمْ قَالَ: أَرَاهُ يُعْنِي الْقُرْآنَ.

(دارمی، السنن، ۵۳۰:۲، رقم: ۳۳۴۲)

”قرآن کے ذریعے اپنے دلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو۔“

۲۳۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں:

الْقُرْآنُ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهِ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ.

(دارمی، السنن، ۵۳۳:۲، رقم: ۳۳۵۸)

”بے شک قرآن اللہ تبارک و تعالیٰ کو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سے زیادہ پیارا ہے۔“

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر: 299

تاریخ اجراء: 20-10-91

ترتیب نمبر: ڈی یو اے۔ 2(5) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعت قرآن (طباعتی افلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

دستخط

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

سرٹیفکیٹ صحتِ متن

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآن حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظر غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔

حافظ قاری محمد مستر خان

حافظ قاری حکیم محمد یونس مہدی

پروف ریڈر رجسٹرڈ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

پروف ریڈر فریڈملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

عرضِ ناشر

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآن حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود اگر کسی قاری کو کوئی غلطی یا کی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائے۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآن حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز